Makhzan-ul-Adwiah Doctri

OR

MATERIA MEDICA

PHARMACY, PHARMACOLOGY

AND

THERAPEUTICS

VOL. I.

INCLUDING

History of Drugs with their Latin, English,
Arabic, Persian. Sanskirit, Hindi, and
Urdu, Equivalents.

BY

Dr. H. GHULAM JILANI, K. S., Sh. A.

(*"Khan Sahib" & "Shams-ul-Atibba"*)

FORMERLY MEDICAL OFFICER

OF

His Britannic Majesty's Consulate Seistan (Persia)

Member of the Sanitary Council

of the Persian Empire

And Advisory Physcian to His Excellency

The Amir Hashmat-ul-Mulk, Governor of Seistan.

—— o ——

Examiner in Materia Medica and Medicine,
Madrasa-i-Tibbiah Delhi (Medical School Delhi)
And Hakeem-i-Hazik, Umdat-ul-Hukma
And Zubdat-ul-Hukma Classes,
Islamia College Lahore.

Member of the Text-Book Committee and the
Board of Examiners of the Ayurvedic and
Unani Tibbi College, Delhi.

AUTHOR OF

The "Makhzan-ul-Hikmat" (A family Medicine 3rd Edit)
The "Tareikh-ul-Atibba" (Lives of Eminent Physcians)
The "Medical Dictionary" (English and Urdu) etc., etc.

1915

 Price Rs. 5 As. 10

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

باتصویر

اطبائے ہندی و یونانی اور ڈاکٹران یورپ
کی تحقیقات و تجربات سے

مؤلفہ

"شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"

اس کتاب میں اُن تمام جڑی بوٹیوں کا جو کہ ہندوستان اور برھما کے پہاڑوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتی ہیں نیز ممالک غیر کی اُن تمام نباتی ادویہ کا جو ہندوستان میں پائی جاتی ہیں مفصّل بیان کیا گیا ہے۔

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی طرح اس کتاب میں بھی ہر ایک بوٹی یا دوا کے ڈاکٹری طبّی۔ ویدگ اور ہندوستانی (اُردو۔ ہندی۔ بنگالی۔ گجراتی۔ دکنی وغیرہ) نام بعض ناموں کی وجہ تسمیہ) اس کا مقام پیدائش۔ اس کے مختلف اقسام۔ صفات نباتی۔ اجزائے کیمیاوی۔ تاریخ استعمال۔ پھر اس کے افعال و خواص اور بعض مرکبات و مجرّبات کا مفصّل بیان ہے۔ لیکن بہت بڑی خوبی اس کتاب میں یہ ہے کہ اس میں تمام ادویہ کے متعلق اطبائے ہندی و یونانی کی قدیم تحقیقات و تجربات اور ڈاکٹران یورپ کی جدید تحقیقات و تجربات کو پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے۔ غرضیکہ ہندوستان کی جڑی بوٹیوں پر یہ ایک ایسی جامع و مفید کتاب ہے کہ جسے ہر ایک اُردو خواں وید۔ حکیم یا ڈاکٹر کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

نوٹ۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کو بھی بڑے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت محنت و تحقیق سے لکھا ہے۔ خداوند حکیم و کریم کے فضل و کرم سے قوی اُمید ہے کہ ۱۹۱۵ء میں یہ کتاب بھی طبع ہو کر ہدیۂ ناظرین ہوگی۔ (اس کا حجم غالباً ایک ہزار صفحات سے زائد ہوگا)۔

المشتہر مینیجر کتب خانہ

صحت نامہ مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر جلد اول

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۱۳	۲	جوہر خطمی	اُسفارغین - ہلیُونین
"	۵	جوہر خطمی	اسفارغین - ہلیُونین - اُسفراغ - عودالحیۃ - مارچوبہ - ناگدون
"	۶	خطمین	ہلیُونین
"	۷	یہ خطمی کا	یہ ہلیُون کا

نوٹ (۱) یہ نبات ایس پیرے گس اَفی سی نے لس کا جوہر ہے - ایس پیرے گس کو یونانی زبان میں اسفارغین - رومی میں ہلیُون - عربی میں خشب الحیۃ و عُودالحیۃ و اَسفراغ - فارسی میں مارچوبہ و مارگیاہ اور ہندی میں ناگدون کہتے ہیں - اسکا موجودہ لاطانی (ڈاکٹری) نام درحقیقت اسکے قدیم یونانی نام سے مستخرج ہے ❊

ایس پیرے گن جس کا مترادف ایلتھین ہے یعنی جوہر خطمی یا خطمین (دیکھو صفحہ ۹۶۹) چونکہ یہ جوہر ہلیُون (مارچوبہ) میں بھی پایا جاتا ہے اور خطمی میں بھی اس لئے صفحہ ۸۱۳ پر اسکے طبی نام لکھنے میں غلطی ہوئی ❊

نوٹ (۲) جیسا کہ صفحہ ۴۲۵ پر تحریر ہوا افسنتین کو ہندی میں ناگدون کہتے ہیں چنانچہ ویدک کی نہایت معتبر کتاب مثلاً راج نگھنٹو - بھاؤ پرکاش نگھنٹو - شالگ رام نگھنٹو اور انوبھوت چکتسا وغیرہ میں افسنتین کا ہندی نام ناگدون ہی لکھا ہے - لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب سُکھدرشن کو بھی بنگالی میں ناگدون کہتے ہیں اور محیط اعظم میں ہلیُون کے بیان میں اس کا ہندی نام ناگدون لکھا ہے مگر الفاظ کی ترکیب اور معنی کے لحاظ سے ناگدون - مارچوبہ یا عودالحیۃ کا صحیح ہندی مترادف ہوسکتا ہے ❊

تاریخ ایس پیرے گس (مارچوبہ) - یہ دوا قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بخوبی معلوم تھی - چنانچہ بقراط نے اپنی کتاب الاغذیہ اور کتاب امراض نسوان میں اس کا ذکر کیا ہے حکیم دیسقوریدس اور پلائنی نے بھی اس کے طبی خواص کا ذکر کیا ہے - ابن سینا نے ہلیُون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے اور اس کے طبی افعال وخواص میں جالینوس کی رائے کا حوالہ دیا ہے - یہ نبات دو قسم کی ہوتی ہے ایک صحرائی اور دوسری بستانی ❊

تمت بالخیر

جناب حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب
رئیس اعظم دہلی و سکرٹری مدرسۂ طبیہ دہلی فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے متفرق طور پر دیکھا ہے۔ اس کتاب میں امراض کے اردو عربی اور انگریزی نام بڑی محنت سے جمع کئے گئے ہیں اور ہر ایک مرض کے اسباب و علامات اور معالجات ڈاکٹری و یونانی طور پر لکھے ہیں۔ مخزن حکمت واقعی ایک مفید عام کتاب ہے اور مجھے امید ہے کہ پبلک اسکی قدر کر کے لائق مصنف کی داد دینے میں بخل نہیں کریگی۔ یہ کتاب ایک اور لحاظ سے بھی زیادہ عزت کے قابل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ڈاکٹری و طب یونانی کا مجموعہ ڈاکٹروں اور طبیبوں کے تبادل خیالات کا بھی بہت اچھا ذریعہ ثابت ہوگا اور ان دونوں گروہوں میں سے اس بے تعلقی کو جو اب تک ان میں ایک دوسرے کی اصطلاحات سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے پائی جاتی ہے کم کر دیگا۔"

جناب شفاء الملک حکیم رضی الدین احمد صاحب
آنریری مجسٹریٹ دہلی و فیلو پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے سرسری نظر سے دیکھا ہے لیکن باینہمہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب طب کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں طب قدیم (یونانی) اور طب جدید (ڈاکٹری) کے معالجات باہمی مطابقت کے ساتھ نہایت سلیس و عام فہم اسلوب سے بیان کئے گئے ہیں اور اگرچہ طب جدید کے اصول و معارف زیادہ ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن طب قدیم کے معالجات وغیرہ بیان کرنے میں ایسی خوبی کام میں لائی گئی ہے جس سے دونوں فنوں میں مقاربت ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ مجموعہ دونوں قسم کی طب پر مشتمل ہے کتاب مخزن حکمت اپنی سلاست و سہولت طرز کے بالخصوص وصف سے طب نہ جاننے والے شخص کے لئے بھی تشخیص مرض اور تجویز و تدبیر میں اچھی رہنما بن سکتی ہے۔ میں اس قابل قدر کتاب کو ملک کے لئے ایک نفع رساں تالیف سمجھتا ہوں۔"

سرکار حضور مہاراجہ صاحب کاشمیر کے سابق مشیر طبی
جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب فرماتے ہیں:۔

"ہندوستان کے تمام اطباء اور عوام الناس کو جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب" کا صدق دل سے شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ انہوں نے طب یونانی و ڈاکٹری کو بہت خوبی سے جمع کر کے دکھایا ہے اور

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

جیسی ضخیم کتاب لکھکر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے انہوں نے مجلد کتاب کی جو قیمت رکھی ہے وہ گویا اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے درحقیقت مخزن حکمت ہندوستانی طبی تصنیف میں بالکل بے نظیر کتاب ہے جس کے اکثر مضامین نہایت ہی قابل قدر ہیں جو نقاویر اس کتاب میں دی گئی ہیں وہ نہایت عمدہ ہیں۔ خداوند کریم مصنف صاحب کے قلم میں برکت دے کہ وہ ہمیشہ ملک کو فیض پہنچاتے رہیں۔"

شاہی شفاخانۂ یونانی کے سپرنٹنڈنٹ جناب خانبہادر حکیم میرزا نظیر حسن خاں صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ
لکھنؤ فرماتے ہیں:۔

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

اردو زبان میں ایک نہایت گراں بہا اضافہ ہے اور چونکہ یہ کتاب نہایت سلیس زبان اور دلچسپ طریقے سے لکھی ہوئی ہے پس یہ اس قابل ہے کہ ہر ایک گھر میں اس کی ایک ایک جلد موجود رہے اور سب لوگ اس کتاب کے ذریعے سے اپنے جسم کی مشین کے پرزوں کی انجنیئری سیکھیں اور خود اپنی ذات کے حالات سے غافل رہنے کے الزام کو دور کریں مجھے امید ہے کہ جوں جوں عرصہ گزرتا جائیگا اور لوگ اس مفید عام کتاب سے واقف ہوتے جائینگے اس کی قدر بڑھتی جائیگی۔ خدائے تعالیٰ جناب شمس الاطباء کو اس محنت کا اجر دے۔"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلےٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

جناب ڈاکٹر بلدیو سنگھ صاحب (ایم ڈی) (ڈی پی ایچ) مقیم لاہور فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے بعض مقامات کو میں نے نہایت دلچسپی سے پڑھا ہے اور انہیں پڑھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ اردو زبان میں واقعی یہ ایک لاثانی کتاب ہے۔ اس کا طرز بیان نہایت آسان اور دلچسپ ہے۔ علم طب میں جس قدر ترقیات ہوئی ہیں ان کے لحاظ سے یہ ایک اول درجہ کی تصنیف ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ کتاب جامع العلوم طبی ہے۔ یہ طبابت پیشہ اور غیر طبابت پیشہ سب کے لئے مفید ہے۔ تشریح۔ حفظان صحت۔ تیمارداری۔ اتفاقی حادثات کا فوری علاج۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے خاص خاص امراض کے علاوہ اس میں تمام ضروری امراض کا مشرقی و مغربی علاج نہایت قابلیت سے لکھا ہے میں خیال کرتا ہوں کہ اردو خواں پبلک کو جناب شمس الاطبا کا تہ دل سے مشکور ہونا چاہئے۔ جنہوں نے مخزن حکمت جیسا گوہر بے بہا ان کی نذر کیا ہے۔

جناب ڈاکٹر پی ایل ڈھینگرا صاحب (ایم ڈی) سرجن حضور مہاراجہ صاحب جیند کے مشیر طبی فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء کے بعض مقامات کو میں نے پڑھا ہے۔ مصنف نے اس کتاب کو بڑی توجہ سے لکھا ہے۔ میری رائے میں یہ کتاب کلیات علم طب کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ کتاب ہر طرح سے عمدہ ہے اور جیسا کہ مور صاحب کی کتاب فیملی میڈیسن سے ہندوستان میں انگریزی داں پبلک کو فائدہ پہنچا ہے ویسا ہی ہندوستان کے اردو خواں پبلک کو مخزن حکمت سے فائدہ پہنچیگا" یہ کتاب مجموعی حیثیت سے ایک نہایت ہی مفید تصنیف ہے"۔ اور میری رائے میں اردو زبان میں علم طب خانگی پر یہ بہترین کتاب ہے۔

جناب ڈاکٹر وشنپت رائے صاحب ایم آر سی پی (لندن) جو عرصہ تک شہر لندن میں بھی طبابت کرتے رہے ہیں فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء غلام جیلانی صاحب "ڈاکٹر و حکیم" کا میں نے بڑے شوق سے مطالعہ کیا ہے "تو تصنیف کتاب واقعی لاجواب ہے" انگریزی یا اردو میں کوئی ایسی کتاب نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے کیونکہ اس میں علم ڈاکٹری و یونانی کی تمام اصطلاحات علمی کو اردو الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے اور ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج مفصل طور پر بیان کیا ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تصنیف میں بہت محنت کی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اہل ہند کی بہبودی کے لئے جیسا یہ مفید کام انہوں نے کیا ہے اس کا نیک ثمرہ انہیں ضرور ملیگا۔ یقین ہے کہ ہندوستان کے عام اردو خواں اشخاص نیز حکماء و ڈاکٹر صاحبان مخزن حکمت سے بہت ہی فائدہ اٹھائینگے۔ میری رائے میں کسی اردو داں کو اس کتاب کے بغیر نہیں رہنا چاہئے۔"

جناب ڈاکٹر جی بھیو بھارو واج (ایف۔ آر۔ سی۔ پی) (اڈنبرگ) مقیم بمبا فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے (جو جامع العلوم طبی کہلانے کی مستحق ہے) بعض مقامات کو میں نے دیکھا ہے۔ میری رائے میں "یہ ایک نہایت ہی اعلے کتاب ہے" مصنف نے اس ضخیم و جامع کتاب کو جس میں ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے تصنیف کر کے درحقیقت اردو خواں پبلک پر بہت بڑا احسان کیا ہے اس لاجواب کتاب میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:-

(۱) تمام کتاب میں ڈاکٹری و یونانی اصطلاحات کو موزوں اردو الفاظ میں لکھا گیا ہے اور اکثر جابجا مفید تشریحی نوٹ دئے گئے ہیں۔

(۲) بہت سی تصاویر نے کتاب کی خوبی کو دوبالا کر دیا ہے۔

(۳) تمام چھوت دار امراض ایک علیحدہ باب میں مفصل مذکور ہیں۔

(۴) کتاب کا طرز بیان نہایت آسان اور لکھائی و چھپائی و جلد نہایت عمدہ ہے۔

مجھے کامل یقین ہے کہ یہ کتاب ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کریگی اور ڈاکٹروں و حکیموں اور عام اردو خواں اصحاب کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی۔"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلے قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

مخزن حکمت پر بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں کی رائیں ملاحظہ ہوں:-

مخزن حکمت کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے

"مخزن حکمت یا گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو اُردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کر کے پنجاب گورنمنٹ نے اسکی قدر دانی کی سفارش کی چنانچہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے از راہِ قدر دانی اس کتاب کو مبلغ دو سو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے*

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور عجائب خانہ لنڈن کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے*

شہنشاہ ہند کے محکمۂ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب کرنل ذوالنور احمد (ایم ڈی) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم دہلی فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی ایک جامع و مکمل کتاب ہے اور طب خانگی پر اُردو زبان میں ڈاکٹری و یونانی کی صرف واحد تصنیف اور اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ میرے خیال میں ہر ایک اُردو خواں شخص کو نیز ہر ایک ڈاکٹر و حکیم کو اس کتاب کی ایک جلد ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے*"

شہنشاہ ہند کے محکمۂ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب میجر سید حسن بلگرامی (ایم ڈی) (ڈی پی ایچ کیمبرج) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم لنڈن فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو دیکھ کر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ یہ نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی طب خانگی پر ایک عام فہم اور مکمل کتاب ہے جو اُردو خواں پبلک کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ اُردو زبان میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جسکی تصنیف کے لئے میں قابل مصنف کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں میں خیال کرتا ہوں کہ اس کتاب میں جو متعدی اور چھوت کی بیماریوں کا باب ہے وہ عوام الناس کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوگا۔ لیکن اس کے دیگر ابواب بھی وقت ضرورت نہایت کارآمد ثابت ہونگے*

جناب ڈاکٹر سید محمد وارث صاحب (ایم ڈی) مقیم لکھنؤ فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

واقعی علم ڈاکٹری و طب یونانی کی اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جس میں تمام ڈاکٹری و یونانی مترادف اصطلاحات و امراض ساتھ ساتھ لکھی گئی ہیں جس سے یہ کتاب طبابت پیشہ وغیرہ حضرات سب کے لئے ایک عام فہم اور بیش بہا کتاب بن گئی ہے۔ اس کتاب کا ڈاکٹری و یونانی طریق علاج بہت قابل اعتبار ہے۔ اسنے ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کر دیا ہے اور یہ کتاب ہر ایک گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ ہر ایک اُردو خواں اور ہر ایک حکیم و ڈاکٹر کو ضرور اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے*"

نمونہ ضمیمہ علاج الامراض

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
برانکائی ٹس اکیوٹ	سعال شدید۔ سرفہ شدید	پرسکت کاس प्रसक्त कास
Bronchitis Acute	التہاب الشعب۔ نزلہ الشعبیہ	سخت کھانسی सख्त खांसी

(۱) آکسی جن ان ہلے شن کے طور پر جبکہ دقت تنفس ہو ✤
(۲) اپی کے کوانشا جبکہ بلغم چھاتی میں بھرا ہوا ہو اور بدقت خارج ہوتا ہو (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۳۱۲) ✤
(۳) اوپیم تسبکل ڈورس پوڈر دیگر ادویہ کے ہمراہ حملہ مرض کو روکنے کیلئے
(۴) امونیا رنیٹی ہائیڈرو کلوراٹیڈم ابتدائے مرض میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۶۲۵)
(۵) اینٹیکس جبکہ بلغم سینہ میں بھرا ہوا ہو (بچوں میں اپی کاک اور جوانوں و بوڑھوں میں ٹارٹار ایمیٹک) ✤
(۶) ایسڈ بنزوئک جبکہ بلغم غلیظ اور متعفن خارج ہوتا ہو (و میرا بنزوئنی ۸۸۲)
(۷) ایسافی ٹیڈا اشل امیونانک بوڑھوں کی شدید کھانسی میں
(۸) ایکٹیا ریسی موسا شدید علامات رفع ہوجانے کے بعد ✤
(۹) ایکونائٹ شدید حملہ مرض میں (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۵۸۶)
(۱۰) امونیا لائیکوار غلیظ اور چیپ دار بلغم کو خارج کرنے کے لئے ✤
(۱۱) امونیا لائیکوار ایسی ٹیٹس بطور معرق بچوں کی شدید کھانسی میں
(۱۲) امونیاکم (اشق) بوڑھوں کی کھانسی میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۴۸۵)
(۱۳) امونیا کاربوناس غلیظ اور لیسدار بلغم کے اخراج و رفع ضعف کیلئے
(۱۴) امونیم کلوراٹیڈ۔ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۷۰۶)
(۱۵) بیلاڈونا۔ بچوں کی شدید کھانسی میں مرکز تنفس کو تیز کرنے کیلئے
(۱۶) پلسٹائی اسٹیلاس جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ✤
(۱۷) پوٹیسیم آئیوڈائیڈ بلغم کو رقیق کرنے کے لئے ✤
(۱۸) پیروئین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ بار بار کھانسی آتی ہو
(۱۹) ٹرپن ٹائن جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ✤
(۲۰) ٹنکچر کیمفر کمپونڈ مسکن و مخرج بلغم کے طور پر ✤
(۲۱) ڈائیونین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ کھانسی بار بار آتی ہو اور دقت تنفس ہو ✤
(۲۲) سپرٹ کلوروفارم مسکن فائدہ کے لئے ✤
(۲۳) سٹرکنین مرکز تنفس کو تیز کرنے کے لئے ✤
(۲۴) سٹروفینتھس جبکہ ضعف قلب بھی ہو ✤
(۲۵) سینیگا شدید علامات کے بعد انتہائے مرض میں (نسخہ نمبر ۳ صفحہ ۱۸۹۰)
(۲۶) سکوئل (شربت یا ایگزیمل) ٹنکچر کیمفر کے ہمراہ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۸۶۰)
(۲۷) کاپیکم گگاوٹی یعنی نقرسی ریعنوی کے سرفہ شدید میں ✤
(۲۸) کوپائیبا مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں ✤
(۲۹) کلورل رفع درد کے لئے لیکن نہایت احتیاط سے کیونکہ یہ مضعف مرکز تنفس ہے ✤
(۳۰) کیوبیبز جبکہ بلغم متعفن اور بکثرت خارج ہوتی ہو ✤
(۳۱) لوبیلیا جبکہ کھانسی نوبت بہ نوبت آتی ہو اور بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو ✤
(۳۲) نارکاٹکس یا سیڈے ٹوز یعنی مسکنات و مخدرات جبکہ سینے میں بلغم موجود نہ ہو لیکن بار بار خشک کھانسی آتی ہو
(۳۳) ہیروئین اینٹی کامنیا کے ہمراہ رفع درد کیلئے نہایت مفید ہے
(۳۴) یربا سینٹا بطور مخرج بلغم بالتحریک ✤

نوٹ۔ اس ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین کا حجم دو سو صفحات سے زائد ہوگا ✤

مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر

(کا) ضمیمہ علاج الامراض (و) فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ

اگرچہ مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اول و جلد دوم کے ساتھ فہرست مضامین لگانے کا میرا ارادہ نہ تھا لیکن اس بات کو مدِ نظر رکھکر کہ ہر ایک جلد بذات خود مکمل ہو میں نے جلد اول کے ساتھ ۱۵ صفحات کی فہرست مضامین لگا دی ہے اور اس سے بڑی فہرست جلد دوم کے ساتھ لگانی پڑیگی مگر پھر بھی میں اپنے وعدہ مشتہرہ کے مطابق "ضمیمہ علاج الامراض (و) فہرست مضامین مع مقدار خوراک ادویہ" مکمل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو مفت نذر کرونگا البتہ ایک جلد کے خریدار سے اس کی دو روپئے قیمت لی جائیگی ‫.‬

یہ ضمیمہ علاج الامراض ایک نہایت ہی مفید رسالہ ہے جس کو میں نے بڑی محنت سے لکھا ہے۔ اس میں تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور ویدک نام لکھے ہیں اور پھر ہر ایک مرض کے لئے جس قدر مفید مفرد و مرکب ادویہ ہیں ان سب کو ترتیب وار تحریر کیا ہے اور اس مرض کے متعلق اگر کسی دوا کا کوئی مجرب نسخہ ہے تو اس دوا کے ساتھ ہی اس نسخہ کا نمبر و صفحہ تحریر کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس ضمیمہ کا ایک نمونہ صفحہ ۵۴ پر درج ہے اور نمونہ فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ یہ ہے:-

نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ	نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ
ایمونیائی بروماییڈم	۵ سے ۳۰ گرین	۹۱۵	ٹنکچر ارگوٹی ایمونی ایٹی	۳۰ سے ۶۰ منم	۱۲۷
" بنزوآس	۵ سے ۱۵ گرین	۸۸۴	ٹنکچرا ایکونائی ٹائی	۵ سے ۱۵ منم	۵۷۶
" فاسفاس	۵ سے ۲۰ گرین	۷۰۷	ٹنکچرا ایسافی ٹیڈی	۲۰ سے ۶۰ منم	۸۱۰
بروموفارم	½ سے ۳ منم	۹۱۸	جوس آف بیلاڈونا	۵ سے ۱۵ منم	۸۴۷
بیوٹل کلورل ہیڈریٹ	۵ سے ۲۰ گرین	۹۲۷	جوس آف کونائم	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	۱۰۹
پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا	۴ سے ۸ گرین	۶۵۶	جوہر قہوہ	۱ سے ۵ گرین	۹۴۲

وے پرائی ایمونیائی کلورائیڈائی ۷۰۳
۔۔ ۔۔ بنزوایٹی ۸۸۱
ویجی ٹیبل جیلی ۱۶
ویرے ٹرین آئنٹمنٹ ۱۳۷
ویسوڈائی لیٹرس ۴۱۹
ویسی کینٹس ۳۳۱ و ۴۱۴ و ۴۲۰
ویسے لائنم ۱۷۵
ویفر پیپر ۱۷۵
ویکس (موم) ۱۷ و ۲۰۴

ہ

ہاٹ ائیر باتھ ۱۵۸
ہاٹ اینٹی سپٹک کمپریس ۱۶۸
ہاٹ باتھ ۱۵۳ و ۱۵۹
ہاٹ ڈوش ۱۵۳
ہاٹ سٹز باتھ ۱۵۳
ہاٹ فٹ باتھ ۱۵۳
ہاٹ واٹر سپنجنگ ۱۵۳
ہارٹ شارن لنی منٹ ۶۸۸
ہارون (دیباچہ) ۲۹
ہارس ریڈش روٹ ۸۰۲
ہاف مینز ایںوڈائن ۵۹۷ و ۱۰۸
ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ ۶۹
۔۔ ۔۔ ۔۔ ایپومارفین ۶۹
۔۔ ۔۔ ۔۔ کوکین ۶۹
۔۔ ۔۔ ۔۔ مارفین ۶۹
۔۔ ۔۔ ٹے بلیٹس ۱۴۷
ہائیڈرس وول فیٹ ۵۹۰
ہائیڈروجن اول ایٹ ۵۳۱

ہائیڈروجن پوریٹ ۴۶۹
ہائیڈروبرومک ایتھر ۶۱۲
۔۔ کلورک ۔۔ ۶۱۳
۔۔ ۔۔ ایسڈ ۵۱۱
۔۔ ۔۔ سولیوشن آف آرسنک ۴۷۵ و ۴۴۷
ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز ۴۱۸
۔۔ ۔۔ ڈایوریٹکس ۳۳۶
ہائپوسائمائٹی سلفاس ۱۴۳
ہائپوسینی ہائیڈروبرومس ۱۴۳
ہپناٹکس ۲۵۰ و ۳۶۷ و ۴۱۳ و ۴۲۰
ہپنون ۴۳۶
ہدایات استعمال دوا ۲۴۸
۔۔ عامہ ۱۷۷
۔۔ متعلقہ نسخہ نویسی ۴۳۱
ہزار جشاں۔ ہزار فشاں ۹۳۰
ہندوستانی اوزان ۳۶
ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے (دیباچہ) ۳۳
ہندی طب یعنی ویدک (دیباچہ) ۱۹
ہنسانے والی گیس ۴۰۶
ہنی (شہد) ۸۶
ہنی اینڈ ٹریکل ۲۰۲
ہوم ایٹروپینا ۸۵۸
ہوم ایٹروپین ۸۵۸
ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومڈم ۱۴۳ و ۸۵۷
ہوموسیر ٹیل ۹۴۱
ہیرا پکرا ۴۶۱
ہیموسٹےٹکس ۴۲۰

ہیپےٹکس ۳۱۶
۔۔ ۔۔ ڈائریکٹ ۳۱۶
۔۔ ۔۔ ان ڈائریکٹ ۳۱۶
ہیمےٹنکس ۳۱۶ و ۴۲۰
ہیمیملس آئنٹمنٹ ۱۳۷

ی

یبروح الصنم ۴۸۰ و ۴۲۸ و ۴۴۴
یحیٰی ابن جزلہ (دیباچہ) ۱۵
۔۔ ۔۔ ماسویہ (۔۔) ۲۹
یوڈاکسین ۹۰۹
یورپی طب کی تاریخ (دیباچہ) ۳۱
یوروبین ۴۷۹
یوروفن ۵۰۷
یوری نری اینٹی لی تھکس ۳۳۹
۔۔ ۔۔ لی تھان ٹریپٹکس ۳۳۹
یوف تخلیین ۸۵۳
یوفے ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۳۷
یوکے لپ ٹس آئنٹمنٹ ۱۳۷
یوگے لول ۵۴۰
یوبڈرین ۸۵۳
یونانی طب (دیباچہ) ۲۵
یبلو آئنٹمنٹ ۱۳۸
۔۔ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹمنٹ ۱۳۸
۔۔ مرکیوریل لوشن ۹۵
۔۔ واش ۹۵
۔۔ ووڈسٹون ۹۰۵

تمت بالخیر

واٹن۔ دیکھو وائنم (شراب)	۱۳۹	وہ ادویہ جن کا اثر ... پر ہوتا ہے	
وائنم آرنشیائی ۱۴۰ و ۶۲۸ و	۸۱۵	〃 〃 آلات بول 〃 〃	۳۳۳
〃 اپی کے کوائنی	۱۴۰	〃 〃 آلات ہضم 〃 〃	۲۹۷
〃 ایلوز	۶۶۱	〃 〃 آئی (آنکھ) 〃 〃	۳۷۴
〃 اینٹی مونی ایلی	۱۴۰	〃 〃 اجرام خوردبینی 〃 〃	۳۸۷
〃 زیری کم (شیری)	۱۴۱ ۶۲۸	〃 〃 باڈی ہیٹ (حرارت جسم) 〃 〃	۳۵۳
〃 فیرائی	۱۴۱	〃 〃 بلڈ (خون) 〃 〃	۳۱۳
〃 فیرائی سٹریٹس	۱۴۱	〃 〃 بلڈ ویسلز 〃 〃	۳۲۵
〃 کالچی سائی	۱۴۱	〃 〃 جینی ریٹو سسٹم 〃 〃	۸۱۳
〃 کونی نی	۱۴۱	〃 〃 ڈائی جسٹو آرگنز 〃 〃	۳۶۷
ورق ...	۴۵	〃 〃 ریس پائی ریٹری سسٹم 〃 〃	۳۰۰
ورشاجا ...	۶۱۷	〃 〃 عروق دموی 〃 〃	۳۲۵
ورم وڈ ...	۴۲۵	〃 〃 قلب (ہارٹ) 〃 〃	۳۱۹
ورمی فیوج ۲۹۴ و	۴۰۲	〃 〃 قوۃ مغیرہ 〃 〃	۳۵۰
ورمی سائیڈز ۲۹۴ و	۴۰۲	〃 〃 کان کی بلغمی جھلی 〃 〃	۳۸۰
وزن دوا	۸	〃 〃 کیوٹے نی اس سسٹم 〃 〃	۳۴۲
وش (بس)	۵۷۲	〃 〃 مائکرو آرگنز 〃 〃	۳۸۷
ولے منکس سولیوشن	۹۷۵	〃 〃 مسکیولر سسٹم 〃 〃	۳۵۶
ون ریس ٹورل (مقوی شراب)	۶۳۰	〃 〃 میوکس ممبرین آفدی ائر 〃 〃	۳۸۰
ون کارنش (〃)	۶۳۰	〃 〃 میٹا بولزم 〃 〃	۳۵۰
ون سے رائنی (〃)	۶۳۰	〃 〃 نروس سسٹم 〃 〃	۳۵۷
ون ویگورینیس (〃)	۶۳۰	〃 〃 نظام تناسلی 〃 〃	۳۸۱
ونے گر (سرکہ) ۳۸ و	۴۴۲	〃 〃 نظام تنفسی 〃 〃	۳۰۰
〃 〃 آف اپی کے کوائنا	۳۹	〃 〃 نظام جلدی 〃 〃	۳۴۲
〃 〃 〃 سکوئل	۳۹	〃 〃 نظام عصبی 〃 〃	۳۵۷
〃 〃 〃 کن تھیری ڈیز	۳۹	〃 〃 نظام عضلاتی 〃 〃	۳۵۶
وولفس بین ...	۵۷۲	〃 〃 یوری نری آرگنز 〃 〃	۳۳۳
وھائٹ آرسنک	۴۴۵	وہی کل (بدرقہ) ۳۴۵ · وے پرائی ایسڈائی بنزوئیٹ سائی	۸۸۳
وھائٹ اگارک	۶۱۶		
وھائٹ وائلڈ وائن	۹۳۰	وے پوریز (وے پرز) ۱۷۵ · 〃 〃 〃 کاربالیٹ سائی	۴۸۸

ن

مضمون	صفحہ
نارکاٹکس (مخدرات	۳۶۷
نارنگی کا چھلکا	۸۱۳
ناسی اینٹش	۲۶۸
ناگ پھنی	۴۲۵
ناگدمنی	۴۲۵
نانخواہ	۶۲۱
نائٹرس آکسائیڈ گاس	۶۰۶
نائٹرک ایسڈ	۵۲۷
نائٹرو بنزول	۷۱۰
نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ	۵۲۹
نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ	۵۲۹
نبات الموت	۸۴۱
نبات لفاح	۸۴۱
〃 مخدرہ	۸۴۱
〃 مہلک	۸۴۱
〃 یبروج	۸۴۱
نٹ ایلوائین	۶۵۸
نرسادر	۷۰۱
نترات الفضہ	۷۸۴
〃 〃 مخفف	۷۸۵
〃 〃 معلب	۷۸۵
نروائن ٹانکس	۴۰۸
〃 سٹیمولینٹس	۴۰۲
〃 سیڈیٹوز	۴۱۴
نسالہ (لنٹ)	۱۷۲
〃 بورقی	۴۷۱
نسبت حجم بمقدار (اوزان)	۳۰
نسخہ بناتے وقت اسے کیسے رکھنا چاہئے	۱۸۰
نسخہ جات برائے اطفال	۲۵۰
نسخہ کو پڑھنا	۱۷۸
نسخہ لکھتے وقت کیا مدنظر رکھنا چاہئے	۲۶۰
نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا	۱۷۹
نسخہ نویسی	۲۴۵
نسل (تا ثیرادویہ)	۲۴۱
نسوار لوبانی	۸۸۱
نشا۔ نشاستہ	۷۲۴
نشان دار شیشیاں	۱۸۱
نطرون	۴۷۴
نقرہ (چاندی)	۷۸۲
نقع	۲۴
نمک قے	۷۵۲
نمک کا تیزاب	۵۱۱
نمک کا جوہر	۵۱۱
نمک کاست	۵۱۱
نمک کی روح	۵۱۱
نمونہ نسخہ بخط اردو	۲۴۶
〃 〃 〃 انگریزی	۲۴۶
نن آفیشل اَنمنٹ بے سیس	۲۳۲
〃 فارماکوپی ال پریپریشن	۱۴۶
نمب	۸۲۴
نورہ	۹۶۷
نوس فین	۹۰۹
نوشادر	۷۰۱
نووایسپائی رین	۵۴۷
نو ورگن	۷۸۹
نہ حل ہونے والے سفوف	۱۸۹
نیب۔ نیم	۸۲۴
سنے بٹیولی	۱۷۳
نیپال باربری	۸۹۳
نیوٹری اینٹ اینی میٹا	۱۹۶
نیوٹری ٹوز . . .	۴۱۹
نیوٹرل پرنسی پلز	۱۳
نیزل ایسٹرنجینٹس	۳۰۳
نیوٹرونل	۴۳۷
نیلی مرہم	۱۳۸
نیم (نیب)	۸۲۴
〃 باتھ	۱۵۷

و

مضمون	صفحہ
واٹر (پانی)	۷۹۵
واٹر (عرق) ۲۰۳ و	۱۸۴
وارڈس پیسٹ	۴۷
وارم باتھ	۱۵۲
وارمنگ پلاسٹر	۵۳
واری (پانی)	۷۶۵
وارنشنگ (وارنش کرنا)	۲۱۲
والے ٹائل آئلز	۱۵
〃 〃 آئل آف مسٹرڈ	۹۳
وانا (مقوی شراب)	۶۳۱
وائی برونا	۶۳۰
وائی ٹس ایلیا	۹۳۰
واسٹے لین	۷۸۷

مقفدات الاحساس ۳۹۸
مقابلہ اوزان ۳۵
مقدار خوراک ادویہ ۲۳۷
مقدار قطرات ۱۸۴
مقویات ۱۵ ۳۵۱ و ۴۰۶
" اعصاب ۴۰۸
" امعاء ۲۷۷ و ۴۰۷
" خون ۳۵۱ و ۴۰۶
" قلب ۳۲۲ و ۴۰۷
" معدہ ۲۷۷ و ۴۰۷
مقیات (ایمیٹکس) ۲۷۹ و ۴۰۴
" بعیدہ ۲۸۰
" دماغی (مرکزی) ۲۸۰
" غیر مستقیمہ ۲۸۰
" معدی (مقامی) ۲۷۹
مک بجری ۴۳۲
مکسچر۔ دیکھو مسچورا ۸۷ ۱۸۷
مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترکیب ۱۸۷
مکیڈیکل اکس پیک ٹو رینٹس ۳۱۰
ملائم یا چکنے والی دوائیں ۱۸۳
ملح الشم ... ۶۹۹
ملح الطرطیر ... ۵۰۲
ملح اسونیا ... ۷۰۱
ملح النار ... ۷۰۱
ملطفات ... ۴۱۰
ململ لوبانی ۸۸۳
ملینات ۳۹۸
ممدوات الحدقہ ۳۷۶ و ۴۱۸
" العروق ۴۱۹

منٹ واٹرز ۱۸۹
منجن ۲۹۸
منرل ایسڈز ۲۴۸
" واٹرز ۴۱۸
منشفات ۴۱۰
منفثات (مخرجات بلغم) ۳۰۹ ۴۰۴
منفطات (آبلہ انگیز) ۲۱۸ ۳۹۹
منقوع (خسانده۔ انفیوژن) ۲۳ و ۶۴ و ۱۸۶ و ۲۴۴
منم میٹر (پیمانہ قطرات) ۱۸۳
مولڈ ۲۲۲
مولی نم ۱۶۴
مونارڈس (دیباچہ) ۱۶
مون ٹین ٹوبے کو ۸۰۴
مونگ پھلی کا تیل ۷۷۵
مونو بروم الیسٹ اینی لائیڈ ۴۳۶
مہر گیاہ ۸۴۲
میتھل ایٹروپین نائٹراس ۸۵۳
" سیلی سلاس ۵۴۴
میتھی اوس (دیباچہ) ۱۶
میتھی لے ٹڈ ایلکحال ۵۹۸
میتھی لے ٹڈ سپرٹ ۶۲۷
میٹر ۲۷
میٹریا میڈیکا ۱ و ۲۲
میٹری کاریا ۴۴۵
" " پارتھی نی ام ۴۴۵
" " کیمو ملا ۴۴۶
میٹھا بادام ۷۱۱
میڈری آنکس ۴۱۸

میڈری کے ٹڈ باتھ ۱۵۵
میرے ٹین ... ۴۳۶
میری گولڈ ۹۶۷
ماسز۔ میسی ۱۶۳
میسٹی کے ٹڑی ۱۶۳
میسوٹان ۵۴۴
میسی رے شن ۲۷۷
میگنیسیائی برومائیڈم ۹۱۹
" " بورو سٹراس ۸۶۳
میل (شہد۔ ہنی) ۸۶
" بورے سس ۸۶ و ۸۶۵
" ڈی پیورے ٹم ۸۶
میلے بتھرون ۸۹۶
مے تا (شیر خشت) ۲۱۲
مینتھال (مینتھول) ۲۰۷
مینتھول پلاسٹر ۵۴
" کیمفر ۹۹۲
مینڈراگورا ۸۴۲
مینڈریک ۸۴۲
میوری اے ٹک ایسڈ ۵۱۱
میوسلج (لعاب) ۶۸۹ ۱۸۹
" آتٹرگیے کنتھ ۹۰
" " سٹارچ ۷۲۵
" " گم اکے شیا ۹۰ و ۴۳۰
میوسی لیگو (میوسلج) ۶۸۹ ۱۸۹
" " اکے شی ای ۹۰ و ۴۳۰
" " ٹرگیے کنتھی ۹۰

ن

مضمون	صفحہ
مرہم لفاح بری	۱۳۴
〃 لوبان	۸۸۱
〃 مازو	۱۳۷
〃 〃 وافیون	۱۳۷
〃 من القیطس	۱۳۵
〃 ہیپے میلس	۱۳۷
〃 یبروج	۸۴۹
〃 یبروجین	۱۳۳
〃 〃 تنکاری	۸۵۲
〃 〃 مخفف	۸۵۲
〃 〃 وکوکین	۸۵۲
〃 یوکے لپ ٹش	۱۳۷
مزاج . . .	۲۴۰
مزیج (مکسچر۔ مسچورا)	۸۷
〃 آہن	۸۸
〃 اشق	۸۷ و ۹۱۴
〃 بادام	۸۸ و ۷۱۲
〃 برانڈی (کنیاک)	۶۲۸
〃 بیؤکیؤ (بکو)	۹۳۳
〃 چاک (طباشیر)	۸۹، ۹۵۹
〃 حلتیت مرکب	۸۱۱
〃 حمض الفینک	۴۸۸
〃 روغن بید انجیر	۸۷
〃 راتینج خشب المر	۸۹
〃 سنا	۸۸
〃 طباشیر	۹۵۹
〃 تیمولیا مرکب	۹۶۱
〃 کری اوزوٹ	۸۹
〃 کنیاک	۸۸

مضمون	صفحہ
مزیج ہیضہ	۹۶۰
مزیلات تعفن	۴۰۹
〃 الشعر	۴۱۰
مستحلب (ایملشن)	۱۶۴، ۱۸۷
〃 سیلول	۵۶۰
مسٹرڈ باتھ	۱۵۷
مسچورا (مزیج مکسچر)	۸۷
〃 اولیائی ری سالی نائی	۸۷
〃 ایسیڈائی کاربالے سائی	۴۸۸
〃 ایسافی ٹیڈا کمپازیٹیا	۸۱۱
〃 ایمائل نائٹرائیٹس	۷۱۷
〃 ایمگڈلی	۸۸ و ۷۱۳
〃 ایپوتانی سیائی . . .	۸۷
〃 بزمیوتھائی کمپازیٹیا	۹۰۴
〃 〃 〃 〃 کم پیپ سینو	۹۰۴
〃 بزمیوتھائی کمپازیٹیا کم مارفینا	۹۰۵
〃 بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	۹۳۸
〃 بیؤکیؤ (بکو)	۹۳۳
〃 سپرٹس وائنائی گیلے سائی	۸۸
〃 سے نی کمپازیٹیا	۸۸
〃 کری اوزوٹی	۸۹
〃 کریٹی	۸۹ و ۹۵۹
〃 گوائے سائی	۸۹
مسحوق بنفسجی	۷۲۵
مشرومز . . .	۶۱۷
مسقطات جنین	۳۹۸
مسکنات معدہ	۲۷۷

مضمون	صفحہ
مسہلات	۳۹۸
مشمع (امپلاسٹرم)	۵۱
〃 بیش	۵۷۷
〃 〃 یبروجی	۵۷۷
مصبر	۶۵۰
مصری طب (دیباچہ)	۲۳
مصل (رزجین)	۵۲۲
مضادالامراض المتقطعہ	۳۸۹
مضاد المہلٹے	۴۰۲ و ۴۳۴
مطرقی اوزان وپیمانے	۳۱
مطرقی و امپیریل اوزان کا مقابلہ	۳۵
مطبوخ (جوشاندہ۔ ڈیکاکشن)	۴۸، ۱۸۶
〃 بقم	۴۹
〃 پوست انار	۴۹
〃 صبر مرکب	۴۹ و ۶۵۲
معجون (کن فیکشن)	۴۶
〃 سنا	۴۷
〃 فلفل سیاہ	۴۷
〃 گوگرد	۴۷
معدلات	۳۹۷
معدن الزرنیخ	۴۴۳
〃 الکلسیوم	۹۵۷
معطس۔ معطسات	۳۹۱ و ۴۱۲
مغذیات	۴۱۹
مفرح انیسون	۷۳۶
مفرحات ومبردات	۲۷۲
مفردات ومرکبات	۴۲۲
مفرغات ومسہلات	۳۹۸

نام	صفحہ
مراوخ (واحد مروخ) دیکھو مروخ	۷۰
مراہم (واحد مرہم)	۱۳۲
مراہم کودینا	۲۳۲
مُربّی (مُربّا)	۴۶
مرخیات ومرطبات ۳۴۷ و	۴۰۰
مرکب خسانده پوست تاریخ	۶۵
مردم گیاہ	۸۴۲
مرقشیشا	۸۹۹
مرکری آئنٹ منٹ	۱۳۸
مرکری پلاسٹر	۵۴
مرکبات	۴۱۰
مرکبات ادویہ	۲۴۲
مرکیوریک آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ	۱۳۸
" اولی ایٹ	۹۰
مرگ موش (سنکھیا)	۴۴۵
مروخ (لنی منٹ۔ دوائے مالش)	۷۰
" آہک	۷۳
" آئیوڈین باصابن	۷۱
" افیون	۷۱
" امونیا	۷۱
" بیش	۷۱
" تارپین	۷۲
" " باتیزاب سرکہ	۷۲
" خردل	۷۲
" دافع نمش (تمریخ)	۹۶۹
" حب الملوک	۷۲
" سیماب	۷۳
" صابن	۷۲
" کافور ۷۳ و	۹۸۹

نام	صفحہ
مروخ کافور امونیائی	۹۹۰
" " مرکب	۷۳
" کلس (تمریخ)	۹۶۸
" کلوروفارم	۷۲
" بیبروج ۷۱ و	۸۴۹
" بیبروج کلوروفارمی	۸۵۱
" بیبروجین	۸۵۵
مرہم (آئنٹ منٹ)	۱۳۲
" آئیوڈوفارم	۱۳۳
" آئیوڈین	۱۳۳
" افتیمون	۷۵۳
" باسلیقون	۱۳۴
" بیش ۱۳۴ و	۵۷۸
" پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	۱۳۴
" پیرافین	۱۳۴
" تنکاری	۴۷۷
" تیزاب کولٹار	۱۳۳
" تیلنی مکھی کا	۱۳۶
" جست	۱۳۵
" جوہر کنکی	۱۳۷
" " تنکار	۴۷۰
" " بیبروج	۸۵۴
" " " وجوہر تنکار	۸۵۲
" حمض ابوری ۱۳۳ و	۴۷۰
" " الفینک	۴۸۴
" خارصینی	۱۳۵
" " اولی ایٹ	۱۳۵
" خربقین	۱۳۷
" ذراریح (تیلنی مکھی)	۱۳۶

نام	صفحہ
مرہم راسب الاحمر	۱۳۸
" رال	۱۳۴
" رسکپور	۱۳۹
" رصاص خلی	۱۳۷
" " مُردی	۱۳۷
" سٹے فے سیگری	۱۳۵
" سرخ مرچ	۱۳۶
" سفیدہ (اسفیداج)	۱۳۸
" سیلی سلک ایسڈ	۱۳۳
" سیماب	۱۳۸
" " ابقری	۱۳۹
" " " محلول	۱۳۹
" " آئیوڈینی سرخ	۱۳۸
" " امونی	۱۳۹
" " زرد	۱۳۸
" " مرکب	۱۳۹
" طرطیر المقئی	۷۵۳
" فلفل احمر	۱۳۶
" قطران	۱۳۴
" قونیئون (شوکران)	۱۳۴
" قیمولیا . . .	۹۶۱
" کرائی ساروبین	۱۳۶ / ۷۷۸
" " " مرکب	۷۷۸
" کری اوزوٹ	۱۳۶
" کوکین	۱۳۶
" گلاب	۱۳۴
" گوگرد	۱۳۵
" " آئیوڈینی	۱۳۵
" لسٹر صاحب	۴۷۲

مضمون	صفحہ
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایگرو پائرم	۶۲۰
؍؍ ؍؍ ؍؍ بیلاڈونا	۵۸ ، ۸۴۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ پریرا	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ ٹیراکسی سائی	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ جے بورینڈائی	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ رےمنس پرشیانی	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ سارساپریلا	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ سنکوتا	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ سیمی سی فیوگی	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ کوکا	۵۹
؍؍ ؍؍ ؍؍ لکریس	۵۹
؍؍ ؍؍ ؍؍ میل فرن	۵۸
؍؍ ؍؍ ؍؍ نکس وامیکا	۵۹
؍؍ ؍؍ ؍؍ ہائیڈریس ٹس	۵۹
؍؍ ؍؍ ؍؍ ہیمیمیلس	۵۹
؍؍ ٹرائی لیک ٹمین	۵۲۶
لیکوئی فائیڈ فینول	۴۸۳
لیکوئی فیکشن	۲۲
لیمن جوس ۱۱۰ و	۵۰۰
لیموں کا جوہر (ست)	۴۹۹
؍؍ ؍؍ رس	۵۰۰
؍؍ ؍؍ شربت	۵۰۱
؍؍ ؍؍ عرق	۵۰۰
لے میلا (اقراص صغیرہ)	۷۰
لے میلی ایٹروپینی ۷۰ و	۸۵۴
؍؍ فائی ساسٹگ مینی	۷۰
؍؍ کوکینی	۷۰
؍؍ ہوم ایٹروپینی	۸۵۷
؍؍ ؍؍ ؍؍ کم کوکینی	۸۵۸

مضمون	صفحہ
لے ٹولین ۱۷۲ و ۲۰۲ و	۵۹۰
لینی روبین	۷۷۹
لینی گیلول	۵۴۰
لینی مینتھم دیکھو لنی منتھم	۷۰
لے وی سنٹ (حقنہ)	۱۶۴
لے وی گے شن	۲۳

م

مضمون	صفحہ
مادہ طبیہ	۱ و ۶
مادھو اچاریہ (دیباچہ)	۲۱
مارٹنڈیلز ایکسٹرا فارماکوپیا	۶
مارشل ہالز پلز	۹۵۹
مارش میلو روٹ	۹۹۸
مارقشیشا (مرقشیشا)	۸۹۹
مارگوسا (نیم)	۸۲۴
مارفین سالٹس	۱۹۳
؍؍ سپازی ٹری	۱۱۱
مالی کیول (ذرہ)	۲۶۳
مانکس ہڈ (بیش)	۵۷۲
مانعات افراز لعاب	۲۷۱
؍؍ تعفن	۳۸۷
؍؍ تکون حصاۃ	۴۰۸
ماہیت ادویہ (ترکیب ادویہ)	۱۱
ماء (پانی)	۷۹۵
ماء القدح	۸۱۸
ماء الکلس	۹۹۸
ماء الکلس شکری	۹۹۹
ماء الملکی (ایکوا ریجیا)	۸۲۰ ، ۵۲۹
مائی آئکس	۴۱۸

مضمون	صفحہ
مبانن (متضاد)	۲۵۲
مٹریکل ویٹس	۲۷
میٹریکل میژرس	۲۷
مٹے لک (معدنی) ادویہ	۶
مٹی گے ٹڈ کاٹک	۷۸۵
محلول، محلولات (سولیوشن)	۷۳
مجاہیض	۳۹۸
مجلس طبیہ عمومی	۵
مخدرین ۸۸۳ و	۷۲۷
مخففات	۴۱۰
محافظات	۳۴۷
محرکات معدہ	۲۷۷
محیط اعظم (دیباچہ)	۸
مخدرات	۳۹۸
مخدرات یا مسکنات الم	۴۰
مخدر ہاف مین صاحب	۵۹۷
مختلف ایسڈس	۲۶۵
مختلف مطرقی وامپیریل اوزان و پیمانے	۳۶
مخزن الادویہ (دیباچہ)	۸
مدار . . .	۹۷۷
مدرات بول	۴۰۸
مدرات حیض	۴۰۱
مدرات طمث	۴۰۱
مدرات لبن	۴۱۸
مدرات لعاب	۲۷۰
مدربین	۹۵۱
مدھ شتو (مدھراتت)	۹۲۳
مدھراوا تاد	۷۱۱

لزوق صابن ۵۳
لزوق مولد حرارت ۵۳
〃 سیبروج ۵۲ و ۸۴۹
〃 لسان الحمل البی ۸۰۴
لسٹرین ۴۷۳
لسٹرز آئنٹ منٹ ۴۷۳
لسٹرز گانہ ۴۸۶
لصقہ (پلاسٹر۔ لزوق) ۵۱
لعاب۔ لعابات ۸۹
〃 صمغ عربی ۹۰ و ۴۳۰
〃 〃 کتیرا ۹۰
لعوق (لنکٹس) ۴۶
〃 امونیا مرکب ۶۹۸
لفاح بری ۸۴۰ و ۸۴۴
لکھنا لکھمنی ... ۸۴۲
لیکسے ٹوز (ملینات) ۴۱۸
لیکسی وے شن ۲۴
لنٹم (لنٹ۔ نسالہ) ۱۷۲
لنک ٹس (لنکچر۔ لاخ) ۴۶، ۱۷۲
〃 امیونیائی کمپانیش ۷۱۱، ۶۹۸
لنسیڈ آئل ۹۲
لنی منٹ۔ دیکھو لنی منٹم (مروخ۔ مالش) ۷۰
لنی منٹم اوپیائی ۷۱
〃 ایٹروپینی ۸۵۵
〃 ایٹ کلوروفارمائی ۸۵۵
〃 ایکونائٹائی ۷۱
〃 امیونیائی ۷۱ و ۶۸۸
〃 بیلاڈونی ۷۱ و ۸۴۹

لنی منٹم بیلاڈونی کمپازیٹم ۸۵۰
〃 کم کلوروفارمو ۸۵۱
〃 〃 〃 بوٹے سیائی آئیوڈائیڈائی کم سے پوٹس ۷۱
〃 ٹیری بن تھی نی ۷۲
〃 〃 〃 〃 ایسی ٹیکم ۷۲
〃 سنے پس ۷۲
〃 کروٹونس ۷۲
〃 کلوروفارمائی ۷۲
〃 کیل سس ۷۳ و ۹۶۸
〃 کیمفوری ۷۳ و ۹۸۹
〃 〃 امیونی ایٹم ۷۳ و ۹۸۸، ۹۹۰
〃 ہائیڈرارجرائی ۷۳
لوبان ۸۷۸
لوبان کا پھول ۸۸۲
لوز (لوزینہ۔ لوزینج) ۱۲۹
لوز الحلو ۷۱۱
〃 المر ۷۰۸
لوسوفان ۵۰۷
لوشن دیکھو لوشیو ۸۵
لوشیو اے وے پوریش ۷۰۲
〃 بزمیو تھائی ۹۰۴
〃 بنزوائینی ۸۸۱
〃 بورے سس ۴۷۹
〃 کرے نے لس ۹۸۹
〃 کیلسیائی سلفیوریٹی ۹۷۵
〃 ہائیڈرارجرائی فلے وم ۸۵
〃 〃 〃 ناٹگرم ۸۰۶
لوکل انس تھے ٹکس ۳۵۹، ۳۹۸

لوکل ایمے ٹکس ۲۷۹
〃 اینوڈائن ۲۶۹ و ۳۵۸
〃 سٹیمولینٹس ۴۱۲
〃 سیڈے ٹوز ... ۴۱۴
〃 گیسٹرک سیڈے ٹوز ۲۷۷
〃 میٹابولک سٹیمولینٹس ۳۵۱
〃 مرکیوریل فیوجی گے شن ۱۶۹
لونر کاسٹک ۷۸۴
لے بلز ۱۸۳ و ۱۷۹
لے پس ڈی وائی نس ۹۷۵
〃 میراکولوسس ۶۷۵
لیتھی ام برومائیڈ ۹۱۹
لیٹر ۲۸
〃 کے مختلف ملٹی پلنز ۳۳
لیٹ ورجی نل ۸۸۱
لیڈ پلاسٹر ۵۲
〃 آئیوڈائیڈ پلاسٹر ۵۳
〃 ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ ۱۳۷
〃 کاربونیٹ 〃 〃 ۱۳۸
لیڈی ویب سٹرس پلز ۶۵۹
لیک ٹک ایسڈ ۵۲۲
〃 〃 ڈائلیوٹ ۵۲۳
لیکی ام (لیکٹون) ۸۹۳
لیکوئڈ ایکسٹریکٹس ۵۷
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ای کے کوانی ۵۷
〃 〃 〃 ارگٹ ۵۷
〃 〃 〃 〃 اوپیم ۵۸
〃 〃 〃 〃 ایڈھاٹوڈا ۵۹۲
〃 〃 〃 〃 ایکالیفا ۴۳۳

مضمون	صفحہ
لائیکوار (سولیوشن سائل)	۷۳
،، آرسی ایٹ آرسینائی بروماٹڈی	۴۵۲، ۸۲۲
،، آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	۷۴، ۴۴۸
،، آرسینی سائی بروسے ٹس	۴۵۱
،، ،، ہائیڈروکلوری کس	۷۵، ۴۴۷
،، آرسینی کے لس	۷۵ و ۴۴۶
،، آئیوڈائی مڈائی فورٹس	۷۶
،، اپس پاسٹے کس	۷۶
،، ایتھل نائٹرائیٹس	۷۶
،، ایٹروپینی سلفے ٹس	۷۶، ۸۵۴
،، ایسڈائی کروسے سائی	۷۶، ۴۹۷
،، ایپڈروگرافیڈس کن سن ٹریٹس	۴۷۹
،، ایموفی ۔ ۔ ۔	۷۷ و ۴۸۷
،، ،، فورٹس	۷۷ و ۴۸۷
،، ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۷۷، ۴۹۷
،، ،، سٹرے ٹس	۷۷، ۴۹۷
،، بربریڈس ۔ ۔ ۔	۸۹۵
،، بزمیوتھائی	۹۰۳
،، بزمیوتھائی ایٹ ایمونیائی سٹرے ٹس	۷۷ و ۹۰۳
،، ،، ،، کن سن ٹرے ٹس	۹۰۴
،، بورے سس	۴۷۶
،، پائی سس کاربونس	۷۷
،، پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس ڈائلیوٹس	۷۷
،، پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس فورٹس	۷۸
،، پوٹے سی	۷۸

مضمون	صفحہ
لائیکوار پوٹے سی آرسی نے ٹس	۴۴۶
،، ،، پرمنگنے ٹس	۷۸
،، پینکری اے ٹس	۷۸
،، تھائی رائیڈائی	۷۸
،، ٹرائی نائی ٹرائنی	۷۸
،، چریٹی (کن سن ٹرے ٹس)	۷۹
،، رھیائی (،، ،،)	۷۹
،، زنسائی کلورائیڈائی	۷۹
،، سارسی کمپارنیٹس کن سن ٹریٹس	۷۹
،، سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈائی	۸۰
،، سرپن ٹیریائی کن سن ٹرے ٹس	۸۰
،، سوڈیائی آرسی نے ٹس	۸۰، ۴۵۰
،، ،، ایتھی لے ٹس	۸۰
،، ،، کلوری نے ٹس	۸۰
،، سے نی کن سن ٹرے ٹس	۸۰
،، سینی گی ،، ،،	۸۱
،، فیرائی ایسی ٹے ٹس	۸۱
،، ،، پرسلفے ٹس	۸۱
،، ،، پرکلورائیڈائی	۸۱
،، ،، پرکلورائیڈائی فورٹس	۸۱
،، ،، پرنائٹرے ٹس	۸۱
،، کرے سولی سیپونے ٹس	۵۰۶
،، ،، کمپازیٹس	۵۰۶
،، کرے میریائی کن سن ٹرے ٹس	۸۲
،، کس پیریائی ،، ،،	۸۲
،، ،، کواشی	۸۲
،، کوچوک	۸۲
،، کیل سس	۸۲ و ۹۶۸

مضمون	صفحہ
لائیکوار کیل سس سیکے رے ٹس	۸۲، ۹۶۹
،، ،، کلوری نے ٹی	۸۳
،، کلبی کن سن ٹرے ٹس	۸۳، ۹۸۲
،، مارفائنی ایسی ٹے ٹس	۸۳
،، ،، ٹارٹرے ٹس	۸۳
،، ،، ہائیڈروکلورائیڈائی	۸۳
،، میگنیسیائی کاربونیٹس	۸۴
،، ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی	۸۴
،، ،، ،، نائٹریٹس ایسڈس	۸۴
،، ہائیڈرارجی نی آئی پرآکسائیڈائی	۸۴
،، ہیپے میلی ٹوس	۸۴
لچھنا لچھمی ۔ ۔ ۔	۹۴۲
لٹل اینٹی بلیٹس پلز	۹۶۱
لخلخہ ۔ ۔ ۔ ۔	۶۹۹
،، فینول	۴۸۶
لزاق الذہب	۶۸۱
لزوق (پلاسٹر) ۵۱ و	۲۱۹
،، افیون	۵۱
،، اشق وسیاب	۵۲ و
،، مشمع اشق وسیاب	۶۸۳
،، جوہر نعناع	۵۴
،، ذراریح	۵۳
،، رصاص	۵۲
،، ،، ٹیڈی	۵۳
،، راتینج	۵۳
،، زفت	۵۲
،، سیماب	۵۴

گلسٹر (حقنہ)	۱۶۴
گلیسرین ۱۹۳ و ۲۰۲ و	۲۳۱
〃 آف بورک ایسڈ	۴۷۰
〃 〃 بوریکس	۴۷۵
〃 〃 فینول	۴۸۴
〃 〃 کاربالک ایسڈ	۴۸۴
〃 اینڈ لائم جوس	۷۱۴
〃 بورقی	۴۷۵
〃 تنکاری	۷۴۵
〃 سپازی ٹریز	۱۱۱
گلسرائنم (گلسرین)	۶۲
〃 ایسڈائی بورےسائی	۶۲ ۴۷۰
〃 〃 ٹےنےسائی	۶۲
〃 〃 سیلی سلائی	۵۴۵
〃 〃 کاربولےسائی	۶۲ ۴۸۴
〃 ایلیومی نش ۶۲ و	۶۷۲
〃 ایمائی لائی ۶۳ و	۷۲۴
〃 بورےسس ۶۴ و	۴۷۵
〃 بیلاڈونی	۸۵۰
〃 پپ سینی	۶۳
〃 پلمبائی سب ایسٹی ٹش	۶۳
〃 ٹرچیے کنتھی	۶۳
گلیسرین۔ دیکھو گلسرائینم	۶۲
گلےشی ال ایسے ٹک ایسڈ	۴۴۱
گلیوکوز سرپ	۲۰۲
گلیوکوسائیڈز ...	۱۳
گلیو کنفقہ	۲۰۲
گم بنجمن	۸۷۸
گم ریزنش	۱۶

گمز	۱۶
گم اربک	۴۲۹
گم اکےشیا	۴۲۹
گندھک کا تیزاب	۵۶۲
گوارسےمین	۹۴۲
گواٹکم کمسپچر	۸۹
گواپاڈوڈر	۷۷۶
گوری پاشانک	۴۴۵
گولارڈ ایکسٹریکٹ	۷۸
گولارڈ سولیوشن	۷۷
گولارڈ واٹر	۷۷
گولڈ (سونا)	۸۱۹
〃 بروماٹیڈ	۸۲۲
〃 کلورائیڈ	۸۲۳
گولی۔گولیاں	۹۶
گولیاں بنانے کی مشین	۲۰۹
گولیوں پر غلاف چڑھانا / 〃 کوٹ کرنا	۲۱۱
گوواک ...	۷۸۱
گھیکوار	۹۵۱
گیاہ ستارہ	۶۴۹
〃 سگ	۶۱۹
گیبرٹ (دیباچہ)	۱۷
گیسٹرک ایسٹرنجینٹس	۲۷۴ ۴۱۲
〃 سٹیمولینٹس ۲۷۷ و	۴۱۲
〃 سیڈےٹوز ۲۷۷ و	۴۱۴
〃 سینٹرل ایپےٹکس	۲۸۰
گےلینا	۷۴۹
گیمبوج۔گیمبوجیا	۹۸۴

گےلیکٹےگاگس	۴۱۸
گیندا	۹۷۶

ل

لارج اگارک	۶۱۶
لانبخ۔لازبخیر ۱۲۹ و	۲۲۸
〃 آف اپی کےکواٹنا	۱۳۰
〃 〃 اینٹ ایسڈ	۱۳۰
〃 〃 بائی کاربونیٹ آف سوڈیم	۱۳۱
〃 〃 برمتھ کمپونڈ	۱۳۰
〃 〃 بنزونک ایسڈ	۱۳۰
〃 〃 پوٹےسیم کلوریٹ	۱۳۱
〃 〃 ٹےنک ایسڈ	۱۳۰
〃 〃 ری ڈیوسڈ آئرن	۱۳۱
〃 〃 سلفر	۱۳۱
〃 〃 سین ٹونین	۱۳۱
〃 〃 کاربالک ایسڈ	۱۳۰
〃 〃 کرےمیریا	۱۳۱
〃 〃 〃 〃 اینڈ کوکین	۱۳۱
〃 〃 گوائےسائی	۱۳۱
〃 〃 مارفین	۱۳۲
〃 〃 〃 ایپٹاپی کےکوانی	۱۳۲
〃 〃 یوکےلپٹس گمی	۱۳۲
لافنگ گیس	۶۰۶
لائم	۹۶۷
〃 ان سلیکڈ	۹۶۷
〃 سلیکڈ	۹۶۷
〃 واٹر	۹۶۹
لائی سول	۵۰۷

کیلس کاربائیڈ ۹۷۶
〃 پرآکسائیڈ ۹۷۶
کیلیائی آئیوڈیٹ ۹۷۶
〃 برومائیڈم ۹۱۹
〃 سلفائیڈم ۹۷۴
〃 ہیلی سلاس ۵۲۴
〃 فاسفاس ۹۷۲
〃 کاربوناس پریسی پی ٹیٹس ۹۵۸
〃 کلورائیڈم ۹۶۴
〃 گلیسروفاسفاس ۹۷۳
〃 لیکٹاس ۵۲۳ و ۹۷۶
〃 ہائیڈراس ۹۶۷
〃 ہائیڈروآکسائیڈم ۹۶۷
کیلکس (کالکس یکس) ۹۶۷
کیلسی ٹول ۹۷۶
کیلسی نے شن (تکلیس) ۱۸
کیل سیم (چونم دھات) ۹۵۷
〃 〃 آکسائیڈ ۹۶۷
〃 〃 پوریٹ ۹۷۶
〃 〃 سلفائیڈ ۹۷۴
〃 〃 فاسفیٹ ۹۷۲
〃 〃 لیکٹیٹ ۵۲۳ و ۹۶۶
کیلن ڈیولا ۹۷۶
کیلوٹروپس ۹۷۷
کیلومل ... ۲۰۵ و ۲۵۵
کیلے مینا پرسے پے ریٹا ۹۵۵
کیلوری کرسے بینٹش ۲۵۵
کے نے ڈین ہیمپ ۷۶۳
کیمبوجیا ۹۸۴
کیمبوجیا انڈیکا ۹۸۶
کیمفر (کافور) ۲۰۵ و ۹۸۷
کیمفر بال ۹۹۱
〃 واٹر ۹۸۹
〃 مونوبرومیٹا ۲۰۵ و ۹۹۲
کیمفورا ۹۸۷
کیمفورسے ٹڈ آئل ۹۸۹
〃 〃 کلوروفارم ۹۹۱
〃 〃 کونین ۹۹۱
کیمومائل (بابونہ) ۷۳۶
〃 انگلش ۷۴۰
〃 رومن ۷۴۰
〃 سٹنکنگ ۷۴۴
〃 سپے نش ۷۴۵
〃 فلاورس ۷۴۱
〃 وائلڈ ۷۴۴
کیمیکل ری ایکشن ۱۸۹
کیمیاوی نقیضات ۲۵۲
کن تھیری ڈیز آئنٹمنٹ ۱۳۶
کین ٹونیز فاسفورس ۹۷۴
کیوپائی آرسی نس ۹۷۲
کیورے کا ڈایلوٹر ۹۶۶
کنٹوک لائم ۹۷۶

گ

گارسیدھو کشارہ ۴۴۱
گارگل (گاگے رزنا) ۱۶۹
گارگے رزما بورے سس ۴۷۶
گازبورتی ... ۴۷۱
گال آئنٹمنٹ ۱۳۷
گال اینڈ اوپیم آئنٹمنٹ ۱۳۷
گاؤشنگ ۹۸۰
گٹی (قطرات) ۱۷۶
〃 ایسٹروپینی سلفیٹس ۸۵۴
〃 〃 〃 کم کوکینا ۸۵۵
〃 ہوم ایٹروپینی ۸۵۸
〃 〃 〃 〃 کم کوکینی ۸۵۸
گرام ۲۸
〃 کے مختلف سب ڈویژن اور ملٹی پلز ۳۴
گرم غسل ... ۱۵۲
گروونڈنٹ آئل ۷۷۷
گریٹ مورل ۸۴۴
گریشم سندر (مدار) ۹۷۷
گرین ایکسٹریکٹ ۵۵
〃 〃 آف بیلاڈونا ۵۶
〃 〃 〃 ہائیوسائمس ۵۶
گرے نیوٹے شن ۲۲
گرے نیولز ۱۷۱
گلاب ۴۴
گلائی کوسال ۵۴۷
گل بابونہ ۷۴۱
〃 جعفری ۹۷۶
گل چینی ۹۷۲
گلقند ۴۷
گل صدبرگ ۹۰۶
گل فیمونیا ۹۵۱

کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف روبرب ۷۹
کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارساپریلا ۷۹
کنسن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنیک روٹ ۸۰
" " " سنا ۸۰
" " " سنیگا ۸۱
" " " کرے میریا ۸۲
" " " کس پیریا ۸۲
" " " کواشیا ۸۲
" " " کلمبا ۸۳
" فاسفورک ایسڈ ۵۳۴
" لائیکوار ۷۳
کن فیکشن یکن فیکشنس ۲۴۴
" آف پیپر ۴۷
" " روزیز ۴۷ ۲۰۱
" " سلفر ۴۷
" " سنا ۴۷
کن فیکشیو پائی پرس ۴۷
" روزی گیلی سی ۴۷
" سے نی ۴۷
" سلفیورس ۴۷
کن فیکشیونیز ۴۶
کنک (سونا) ۸۱۹
کنگز کیومن ۹۲۱
کنیاک . . . ۹۲۸
کنوار گندل ۶۵۱
کوپائبا ۲۰۵
کوپائبا بالسم ۱۹۳
کوری جنٹ ۲۴۵
کوسینی اسفے بنش ٹرے ٹم ۹۸۱

کوکا وائن ۹۳۰
کوکلی ۴۳۲
کوکین ۱۹۲
کوکین آئنٹمنٹ ۱۳۶
کول باتھ ۱۶۹
کولارگول ۷۸۸
کولا وائن ۹۳۰
کولائیڈ سلور ۷۸۸
کولڈ ایفیوژن ۱۴۸
کولڈ باتھ ۱۴۶
کولڈ سپنجنگ ۱۴۹
" ویٹ شیٹ پیکنگ ۱۵۰
" ڈوش ۱۴۹
" سٹز باتھ ۱۵۰
" شاور باتھ ۱۵۰
" فٹ باتھ ۱۵۰
" ہپ باتھ ۱۵۰
کولریا (کالیریم) ۱۶۲
کولے گاگس ۴۱۶
" " پرگیٹوز ۴۸۹
کونائم آئنٹمنٹ ۱۳۶
کوناٹی آرسی ناس ۴۵۲
" سیلی سلاس ۴۴۵
کونین طاہیوا سنکھیا ۴۵۳
" وائن ۱۴۱
کوچ گراس ... ۶۱۹
کوش الجین ۷۲۷
کھوکھلی ۴۳۲
کھمبیں ۶۱۷

کے اولین ۶۷۲
کیپسی کم آئنٹمنٹ ۱۳۶
کیپ شیولز ۱۶۰
کے تھارٹکس ۲۸۷ و ۴۱۷
کیتھی ٹر آئل ۴۸۵
کیٹا پلازمے ٹا ۱۹۱
کے جٹس ۱۶۰
کیرن آئل ۹۶۹
کیرے ٹین کوٹنگ ۲۱۴
کیسٹر آئل ۹۲
" " مکسچر ۸۷
کیسل گر ۲۰۲
کیفین ۹۴۲
" کے تھیراپیوٹکس ۹۵۰
" کی ٹاکسی کالوجی ۹۴۹
" " فارماکالوجی ۹۴۷
کیفینی امیونیو سٹراس ۹۴۴
" ڈائی آئیوڈو ہائیڈرو برومائیڈم ۹۴۵
" سٹراس ۱۹۲ و ۹۴۳
" سٹراس ایفروےسنس ۹۴۴
" سلفاس ... ۹۴۶
" سوڈیو بنزوآس ۹۴۵
" " سیلی سلاس ۹۴۵
" وے لیریٹے ناس ۹۴۶
" ہائیڈروبرومائیڈم ۹۴۴
" " " " ایفروےسنس ۹۴۴
کلس ۹۶۷

مضمون	صفحہ
کرس معدنی ...	۷۵۱
کروٹن آئل	۹۲ و ۲۰۶
کروٹن کلورل ہائیڈریٹ	۹۳۷
کرومک انہائیڈرائیڈ }	۴۹۷
کرومک ایسڈ }	۴۹۷
کری اوزوٹ	۲۰۶ و ۱۴۳
" " آئنٹمنٹ	۱۲۶
" " مکسچر	۸۹
کریٹا پےپے ریٹا	۹۵۹
کریسول	۵۰۵
کریسیلک ایسڈ	۵۰۵
کریم (کریمز۔ بالائی)	۱۶۲
کرے مورا (" ")	۱۶۲
کرڈا بادام	۷۰۸
کشتۂ نقرہ	۷۸۵
کشیرول	۹۷۷
کف (جھاگ)	۱۸۹
کلاہ راہب	۵۷۲
کلسوس (دیباچہ)	۲۷
کلوٹینس فیری فیوج سپرٹ	۵۹۸
کلسیائی ہیپوڈراس	۸۸۵
کلباروٹ	۹۸۰
کلب کچری	۹۸۰
کلم کی جڑ	۹۸۰
کلبی ریڈکس	۹۸۰
کلوڈیا	۴۵
کلوڈیم سیلوڈین	۴۶
" سیلول	۵۶۰
" سیلی سلاس	۵۴۴
کلوڈیم فلیکز آئل	۴۶
" ویسی کینز	۴۶
کلورائیڈ آف گولڈ	۸۲۳
" " " اینڈ سوڈیم	۸۲۳
کلورک ایتھر	۱۰۷
کیمفر (کافور)	۹۹۲
کلوروفارم ایکونائٹ ٹائی	۵۷۷
" " بیلاڈونی	۸۵۰
" " ٹنکچر	۱۶۲
" " واٹر	۱۸۵
کلوروفینول ...	۴۸۷
کلورے ٹون ...	۹۳۸
کلوریلیم	۹۷۴
کلوسی اس (دیباچہ)	۱۶
کلبسٹر (انیما۔ حقنہ)	۱۶۴
کلیری فی کےشن (تنقیہ)	۱۸
کلے میش سولیوشن	۴۵۱
کلینیکل میتھڈ	۳
کماری سارودبھوا	۶۵۰
کماہ (کماۃ)	۸۰۸
کمپونڈ پل آف سوپ	۹۹
" " " کالوسنتھ	۱۰۰
" " " کیمبوج	۱۰۰
" " " گال بنیم	۱۰۰
" سکوئل پل	۹۹
" روبرب پل	۹۹
کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانا	۱۰۳
" " " آمنڈز	۱۰۳
" " " اوپیم	۱۰۳
کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین	۱۰۳
" " " ٹریگے کنتھ	۱۰۳
" " " جلیپ	۱۰۳
" " " روبرب	۱۰۳
" " " سکےمونی	۱۰۴
" " " سنےمن	۱۰۴
" " " کائنو	۱۰۴
" " " کیٹی کیو	۱۰۵
" " " لکوریس	۱۰۵
" ٹنکچر " سنا	۱۲۶
" " " سنکو	۱۲۶
" " " کارڈیمم	۱۲۶
" " " کلوروفارم ایڈمارفین	۱۲۷
" " " کیمفر	۱۲۷
" " " لےونڈر	۱۲۷
" ڈیکاکشن " ایلوز	۲۰۱ و ۶۵۲
کمپونڈری	۱۴۶
کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر	۵۹۷
کمپونڈ لنی منٹ آف کیمفر	۷۳ و ۴۸۸
کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری	۱۱۱
کمپونڈ مرکری آئنٹمنٹ	۱۳۹
کمپونڈ مکسچر آف آئرن	۸۸
کمپونڈ مکسچر آف سنا	۸۸
کمرکس	۹۳۵
کمون ملوکی ...	۹۲۲
کنسٹی ٹیوشن (کوٹنا۔ رگڑنا۔ کچلنا)	۱۸
کن سرو (کن فیکشن)	۴۶
کن سن ٹرےٹڈ سولیوشن آف فیریٹا	۷۹

قصب الزریرہ ہندی ۷۲۸
قلیمیائے محضر قلیمیائے مصفی ۹۵۵
قنب امریکی ۷۶۳
قوی الفعل ایکسٹریکٹس ۱۹۸
قوی سائل ایمونیا ۷۷
قوی سائل آئیوڈین ۷۶
قوی رصاص خلی ۷۸
قہوین (جوہر قہوہ) ۹۴۲
قے آور ادویہ ۴۰۰

ک

کاٹ بیش (کت بیش) ۵۷۲
کاپر آرسی نیٹ ۴۵۱
کاڈلور آئل ۹۰۲ و ۲۴۹
" " " ایملشن ۱۹۲
کارباسا اینٹی سپ ٹیکا ۱۶۰
کاربالک آئل ۴۸۵
" " ان ہلے شن ۴۸۵
" " ایسڈ ۲۰۵ و ۴۸۲
" " " کے تھیراپیوٹکس ۴۹۲
" " " کی ٹاکسی کالوجی ۴۹۵
" " " کی فارماکالوجی ۴۸۹
" " " آئنٹ منٹ } ۱۳۳
فینول آئنٹ منٹ } ۴۸۳
" " " مکسچر ۴۸۸
" " ڈو (سن) ۴۸۶
" " سپرے ۴۸۵
" " سوپ (صابن) ۴۸۶
" " گاز (ململ) ۴۸۶
کاربالک لگیچرز (تانت) ۴۸۶
" لنٹ (نسالہ) ۴۸۶
" لوشن ۴۸۵
" وول (روئی) ۴۸۵
" ہائپوڈرمک انجکشن ۴۸۵
کاربانک ایسڈ باتھ ۱۵۶
کاربولائزڈ سمیلنگ سالٹ ۴۸۶
کارٹا (چارٹا) ... ۴۵
کارڈول ... ۵۶۰
کارڈی ایک ٹانکس } ۳۲۲ ۴۰۷
" " ڈپریسینٹس ۳۲۳
" " سٹیمولینٹس ۳۲۲
" " سیڈے ٹوز ۴۱۳
کارگ (کاگ بوتل) ۱۷۸
کارمی نے ٹوز ۲۷۸ و ۴۱۵
کاریک ٹرس ٹک ۹
کاسٹکس ۳۳۱ و ۴۱۵
کاسرالریاح ۲۷۸
کافور ... ۹۸۷
" انیسون ۷۳۷
" بھیم سینی ۹۸۸
" قیصوری ۹۸۸
" موتی ۹۸۸
" و فینول ۴۸۶
کافوریہ ۷۴۵
کافین (کافینا کیفین) ۹۴۲
کاکاؤ بٹر (مسکہ لوز امریکی) ۲۰۴
کال کوٹ ... ۵۷۴
کالا بول ... ۹۵۰
کالچیکم وائن ۱۴۱
کالرا مکسچر ۹۶۰
کالک روٹ ۶۴۹
کالیوٹا ٹریز ۱۹۲
کالیوسنے ریا ۱۹۲
کالیکشن (ادویہ) ۷
کامولون ... ۷۳۸
کاندر (کندر) ۶۸۱
کاؤنٹر اری ٹینٹس } ۳۳۲ ۴۱۶
کاوی (کاسٹک) ۳۳۱ و ۴۱۵
کپتی ... ۴۳۲
" کانچوڑ ۴۳۳
کپور - کرپور ... ۹۸۷
کتنے گھاس ۶۱۹
کتھوا آباد ... ۷۰۸
کرات تکت ۷۲۹
کراشوا (اجمود) ۷۶۱
کرائی ساروبین } ۷۷۷
کرائی ساروبینم } ۷۷۷
کرائی ساروبین آئنٹ منٹ } ۱۳۶ ۲۲۱ ۷۷۸
کرائی ساروبین آئنٹ منٹ کمپونڈ ۷۷۸
کربونات النوشادر ۶۹۵
کرسٹل لائی زے شن ۱۸
کرفس جبلی ... ۷۹۱
" صخری ... ۷۹۱
" کوہی ۷۹۱
" مقدونی ۷۹۱
کرۃ البیضا ۹۳۰
کرم دشتی ۹۳۰

مضمون	صفحہ
فرطانیون	۷۴۵
فزیالوجی	۳
فزیالوجیکل ایکشن	۳
فزیالوجیکل نقیصات	۲۵۳
فضہ (چاندی)	۷۸۲
فطر - فطریات	۶۱۷
فطراسالیون	۷۶۱
فکسڈ آئلز	۱۴
فلائی اگارک	۶۱۸
فلائی انگ بلسٹرز	۳۳۳
فلٹریشن	۲۲
فلرس ارتھ	۹۷۵
فلیکسی بل کلوڈین	۴۶
فن دوا سازی	۱ و ۱۷۶
فوفل	۷۸۱
فولرس سولیوشن	۹۷۵ و ۴۴۶
فومن ٹےشن	۱۵۴ و ۱۹۷
فیبری فیوج	۴۱۵ و ۳۵۴
فےٹڈ	۹
فےٹڈ سپرٹ آف امونیا	۱۰۸ ۶۸۹
فیثاغورث (دیباچہ)	۲۶
فیٹس	۱۵
فیدر فیو	۷۴۵
فیرائی آرسیناس	۴۴۹
فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس	۲۰۵
فیرائی سیلی سلاس	۵۴۴
فیرائی لیک ٹاس	۵۲۴
فیرم ری ڈکٹم	۲۰۶
فےریولا فےٹیڈا	۸۰۸

مضمون	صفحہ
فیرک کلورائیڈ	۴۶۷
فیری ارس سلف	۹۰۵
فیقرا . . .	۶۵۰
فینائل ایسٹ ایمائڈ	۴۳۴
فینائل ایلکہال	۴۸۲
فینائل سیلی سلیٹ	۵۵۹
فینائل ہائیڈریٹ	۴۸۲
فینول (فینال)	۴۸۲
فےنک ایسڈ	۴۸۲
فینول آئنٹ منٹ	۴۸۴
فینول آئیوڈے ٹم	۴۸۷
فےنول سپازی ٹریز	۱۱۱ و ۴۸۴
فےنل جین	۴۳۷
فےنول کیمفر	۴۸۶ و ۹۹۲
فےنےزون	۱۹۴
فیومی گےشن	۱۶۸
ق	
قابضات (حابسات)	۳۹۹ ۴۱۱
" معدہ	۲۷۴
قانونی دوا (رسمی دوا)	۵
قانون تاثیر الادویہ تدریجی	۳۶۵
قدوقامت اور وزن جسم	۴۴۰
قدر شربت ادویہ	۲۳۷
قرابادین	۴
قرابادین مستند	۲
قرابادین برطانیہ	۵
قرابادین زائد	۵
قرص - اقراص	۱۲۵

مضمون	صفحہ
قرص آہن مخفف	۱۳۱
قرص بورقی	۴۷۲
قرص پوٹےسیم کلورائیڈ	۱۳۱
قرص تیزاب کوٹار	۱۳۰
قرص حمض الفینک	۴۸۴
قرص جوہر افیون مخدر	۱۳۲
قرص جوہر افسنتین	۱۳۱
قرص جوہر لوبان	۱۳۰
قرص جوہر مازو	۱۳۰
قرص دافع ترشی	۱۳۰
قرص راتینج خشب المر	۱۳۱
قرص صغیر (اقراص صغیرہ)	۱۱۷
قرص صمغ یوکالپٹس	۱۳۲
قرص عرق الذہب	۱۳۰
قرص فینول	۴۸۴
قرص کات (کتھہ)	۱۳۱
قرص کرےمیریا	۱۳۱
قرص کرےمیریا کوکینی	۱۳۱
قرص گوگرد	۱۳۱
قرص لوبان	۸۸۳
قرمز المعدنی	۷۵۱
قشر (پوست یا چھال)	۷
قشور ادویہ	۱۸۹
قشر النارنج	۸۱۲
قشر الاقاقیا	۴۲۷
قشر ام غیلاں	۴۲۷
قطرات دوا کس طرح ٹپکانا چاہیئیں	۱۸۴
قوتجان . . .	۹۷۶
قطیفۃ الشمس	۹۷۶

عود القرح طبی ۷۴۰

غ

غاریقون ابیض ۶۱۶
غاریقون بلوطی ۶۱۹
غاریقون ذباب ۶۱۸
غاریقون سفید ۶۱۷
غاریقون طبی ۶۱۶
غاریقون مسہل ۶۱۶
غاریقون مکس ۶۱۸
غاز مضحکہ ۶۰۶
غاز النوشادر ۶۸۶
غرہل ۲۵
غرغرہ ۱۶۹
غرغرہ بورقی ... ۴۷۱
غرغرہ تنکاری ۴۷۶
غرغرہ دافع تعفن ۱۷۰
غرغرہ زاجی ۶۷۳
غرغرہ شب وگل سرخ ۶۷۳
غرغرہ قابض ۱۷۰
غرغرہ محرک ... ۱۷۰
غرغرہ مقوی ... ۱۷۰
غرغرہ ملطف ۱۷۰
غسل۔غسول ۱۴۶
غسل آب معدنی ۱۵۷
غسل الجزاتی ۱۵۸
غسل القلی یا غسل کھاری ۱۵۶
غسل بورقی ۸۶ و ۱۵۷
غسل حامض یا غسل تیزابی ۱۵۰
غسل حیوانی ۱۵۵
غسل خردلی ۱۵۷
غسل سرد ۴۶ و ۱۵۹
غسل سرد تر ۱۵۹
غسل سمندری ۱۵۶
غسل سبوسی ۱۵۷
غسل کاربانک ایسڈ ۱۵۶
غسل گرم ۱۵۹
غسل گرم وتر ۱۵۹
غسل گوگرد ۱۵۶
غسل معتدل ۱۵۹
غسل ″ ″
غسل نیم (نیمب) ۱۵۷
غسل نیم گرم ۱۵۹
غسل ہوائے تیز گرم ۱۵۸
غسول۔غسولات ۸۵
غسول بورقی ۴۷۲
غسول تنکاری ۴۷۶
غسول دوائیہ ۱۵۵
غسول سیاب زرد ۸۵
غسول سیاب سیاہ ۸۶
غسول لوبانی ۸۸۱
غوتا ضبا (فرفیران) ۹۸۴
غیر قرابادینی مرکبات ۱۴۶
غلیظ تیزاب سرکہ ۴۴۱

ف

فارما سوٹیکل پراسیسنر ۱۷
فارما کالوجی ۲ و ۲۶۲
فارما کوپیا ... ۴
فارما کوپیڈیا (دیباچہ) ۴
فارما کوپیا آف انڈیا (″) ۵
فارما کوگرافیا (″) ۶
فارما کوگرافیا انڈیکا (″) ۹
فارما کوپیائی مرکبات ۳۸
فارما کوگنوسی ۱
فارمےسی ۱ و ۱۴۶
فارمے کوڈائنےمکس ۲
فاسفورس (فاسفرس) ۱۴۳ ۲۰۷
فاسفورک ایسڈ کی تاثیرات عمومی ۵۹۶
فاسفورک ایسڈ کی ٹاکسی کالوجی ۵۶۷
فاسفورےٹڈ آئل ۹۲
فاشرا ۹۳۰
فاشرین ۹۳۱
فائی سا سٹگمے ٹس سینا ۱۴۵
فائی سا سٹگمینی سلفاس ۱۴۲
فتیلے ... ۲۲۱ و ۱۵۹
فجل البری ۸۰۲
فرانج۔فرزجہ ۱۴۳ و ۲۲۱
فرائی ارس بالسم ۸۸۰
فرائی سلفاس ۲۰۶ و ۱۹۳
فرزجہ بورقی ۴۷۲
فرفیران ۹۸۴
فرفیران ہندی ۹۸۶
فرمن ٹیک ٹین ۵۲۶
فری زنگ مکسچر ۱۵۲
فریکشنل ڈسٹی لے شن ۲۱
فریش ایکسٹریکٹس ۵۵

مضمون	صفحہ
صناد چلی	۱۳۶
" سم الفار	۴۵۳
" " کاوی	۴۵۳
صونج (چاندی)	۷۸۲
ط	
طانک	۸۲۴
طباشیر مصفا } طباشیر مرب	۹۵۸
طبی کتب عربی (دیباچہ)	۷
طبیعی نقیضات	۲۵۳
طرثوث ...	۶۸۲
طرطیر الخمر	۵۰۲
طرطیر المقی	۷۵۲
طریق کلینکی	۳
طلا (سونا)	۸۱۹
طلاء	۱۷۴
طلا دافع تعفن	۴۸۶
طلائے کرائی سار وبین	۷۷۸
طین القیمولیا	۹۵۸
ظ	
ظاہری شکل و صورت دوا	۸
ع	
عادت	۲۴۰
عاقر قرحا	۷۴۵
عرق (ایکوا)	۴۲
عرق انیسون	۴۲ و ۷۳۵

مضمون	صفحہ
عرق بادیان رومی	۴۳ و ۷۳۵
عرق بابونہ	۷۴۳
عرق بہار	۴۳ و ۸۱۸
عرق خاں	۴۴
عرق دارچینی	۴۴
عرق زیرہ ولایتی	۴۴
عرق سم الفار	۴۴۶
عرق سم الفار مرکب برومین	۴۵۱
" " " سیماب } وآئیوڈین	۴۴۸
عرق سنکھیا ترش	۴۴۷
عرق سوڈا مرکب سم الفار	۴۵۰
عرق سوئے	۴۳
عرق شوت	۷۳۲
عرق سونف (عرق بادیان)	۴۴ } ۷۳۵
عرق طلا مرکب سم الفار برومینی	۴۵۲
عرق غار کرزی	۴۴
عرق فلر صاحب	۴۴۶
عرق فلفل جلدیا بانی منٹو واش	۴۴
عرق کافور	۹۸۹
عرق نعناع فلفلی	۴۴
عرق نعناع سبز	۴۴
عرقیات	۴۲ و ۱۸۴
عسجد (سونا)	۸۱۹
عسل۔ عسل مصفے	۸۶
عشر۔ عشار	۹۷۷
عصارۂ دار ہلد	۸۹۵
عصارہ گیاہ ستارہ	۹۵۰
عصارہ ریوند	۹۸۴

مضمون	صفحہ
عصارہ صبر بربری	۶۵۳
عصیر	۱۰۹
عصیر بنج	۱۱۰
عصیر بیروج	۱۰۹ و ۸۴۷
عصیر ترنجبیل	۱۰۹
عصیر سن الاسد	۱۰۹
عصیر شوکران	۱۰۹
عصیر لیموں	۱۱۰ و ۵۰۰
عصیر کتی	۴۳۳
عطر گلاب ...	۹۳
عقیان (سونا)	۸۱۹
علم الادویہ	۱
علم السموم	۲
علم الصیدلہ	۲
علم افعال الحیات	۳
علم العلاج	۳
علاج باقاعدہ (علاج عقلی)	۳
علاج بے قاعدہ (علاج تجربی)	۳
علاج عمومی۔ علاج مقامی	۴
عمدۃ المحتاج فی علمی الادویہ والعلاج	۷
عقاب (نوشادر)	۷۰۱
عمر	۲۳۸
عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا	۲۳۶
عنب الجن ...	۹۳۰
عنب الثعلب	۸۴۵
" " منوم	۸۴۴
" " کبیر	۸۴۴
" " مہلک	۸۴۴
" " محذر	۸۴۴

شحم الصوف ۵۹۰
شحم الصوف مائی ۵۹۰
شراب اپی کاک ۱۴۰
شراب اثمد ۱۴۰
شراب امتحانی ۶۲۶
شراب انگوری سفید ۱۴۱
شراب آہن ۱۴۱
شراب لیمونی ۱۴۱
شراب سورنجان شیریں ۱۴۱
شراب صبر ۶۶۱
شراب کونین ۱۴۱
شراب کا استعمال اندرونی ۶۴۱
شراب انتیمون ۷۵۳
شراب مسکر پر اطبائے قدیم کی آرا ۶۴۸
شراب نارنج ۱۴۰ و ۸۱۵
" ہسپانیہ ۶۲۹
شربت (سرپ) ۲۲۴
شربت آلوے ورجیانی ۱۱۳
" آہک مرکب ۵۲۴
" آہک مصفی ۵۲۳
" آہن وکونین وجوہر کچلہ ۱۱۴
" اننت مول ۱۱۵
" ایسٹن ۱۱۴
" بادام ۷۱۵
" بہار نارنج ۱۱۳
" ٹولو (طلو) ۱۱۳
" خوشبو ... ۸۱۵
" خشب المقدس ۱۱۵
" خطمی ... ۶۶۹

شربت ریوند ۱۱۳
" زنجبیل ۱۱۴
" سادہ ۱۱۴
" سنا ۱۱۴
" شراب وبعینہ ۶۲۸
" شیرۂ انگور ۱۱۵
" عطری ۸۱۵
" کلس رخبینی ۵۲۳
" کلورل ۱۱۵
" کوچھانتا ۴۴۴
" کوڈین ۱۱۵
" لیموں ۱۱۵ و ۵۰۱
" نارنج ۸۱۵
شپت پرن ۶۶۵
شرنگھیاوش ۵۷۲
شک (سنکھیا) ۴۴۵
شوان ترن ۶۱۹
شوکر وسا ۵۸۷
شوگر کوٹنگ ۲۱۴
شناخت ادویہ ۸
شولنگی ... ۹۳۰
شہد ۸۶
شیاف (سپازی ٹری) ۱۱۰، ۲۲۱
" آئیوڈوفارم ۱۱۱
" بورقی ۴۷۲
" حمض الفینک ۴۸۴
" جوہر مازو ۱۱۱
" رصاص مرکب ۱۱۱
" فینول ۱۱۱ و ۴۸۴

شیاف کرائی ساروین ۷۷۹
" گلیسرین ۱۱۱
" مارفین ۱۱۱
" یبروج ۱۱۱ و ۸۵۰
شیخ الرئیس (دیباچہ) ۲۹
شیر دوشیزہ ... ۸۸۱
شیریں روح شورہ ۶۰۹
شیری شراب ۱۴۱ و ۶۲۹
شیلس پروسک ایسڈ ۵۱۵

ص

صابن کاربالک ۴۸۶
صبارہ۔صبارا ۶۵۱
صبر۔صَبِر ۶۵۰
صبر بربدی ۶۵۰
" زنجباری ۶۵۵
" سقوطری ۶۵۵
" کبدی ۶۵۵
صبرین ۶۵۷
صبغہ (زعفین ٹینکچر) ۱۱۸
صدبرگ ... ۹۷۷
صفحات رقیقہ جوہر یبروج ۷۰
صفصاف ۵۴۸
صمغ عربی ۴۲۹
" پلہ (پلاس) ۹۳۵
صوف بورقی ۴۷۱

ض

ضماد ۷۲۳

سولیوشن آف فیرک نائٹریٹ ۸۱
” ” ” کرومک ایسڈ ۴۹۷
” ” کرے میریا ۸۲
” ” کس پیریا ۸۲
” ” کلوری نے مڈسوڈا ۸۰
” ” کواشیا ۸۲
” ” کے لمبا ۸۳
” ” لائم ۸۲
” ” ” سیکے ربے ٹڈ ۸۲
” ” ” کلوری نے ٹڈ ۸۳
” ” مارفین ایسی ٹیٹ ۸۳
” ” ٹارٹریٹ ۸۳
” ” نائٹرو گلیسرین ۷۸
” ” ہائیڈرو کلورائیڈ ۸۳
” ” مرکیوریک کلورائیڈ ۸۴
” ” میگ نے سیم کاربونیٹ ۸۴
” ” ہائیڈروجن پرآکسائڈ ۸۴
” ” ہیمے مے لس ۸۴
سولیوشیو کے سولس سیپونٹس ۵۰۶
سول کھار ... ۴۴۵
سویٹ آرنج ۸۱۴
” آمنڈ ۷۱۱
” سپرٹ آف نائٹر ۶۰۸، ۶۰۹
سوئے سوئے کے بیج ۷۳۱
سوئے کا تیل ... ۹۲، ۷۳۲
سہاگہ ۴۷۴
سیال و کیبوائل (سولیوشن) ۲۵، ۷۳
سی باتھ ۱۵۶
سیڈے ٹوز (مسکنات) ۴۱۳

سیڈے ٹوان ہلے شن ۳۰۲
سیڈے ٹوا ہپی میٹا ۱۶۶
سیڈے ٹوایکس پیک ٹو ریٹس ۳۱۰
سیری برل ڈی پرے سینٹس ۳۶۶
سیری برل سٹیمو لینٹس ۴۱۲
سی رے ٹا (سی رے شن) ۱۶۲
سیرے سین ... ۱۶
سیکنڈری ایکشن ۲۶۷
سے لائن پرگے ٹوز ۲۸۶
سی لائن ایکس پیک ٹو ریٹس ۳۱۰
سیل ایسی ٹول ۵۴۶
سیل ایمونی ایک ۷۰۱
سیل برومیلڈ ۴۳۶
سیلریس انٹی سپٹک ۴۷۶
سے بس ڈیکس ۵۹۸
سیلکس ناٹگرا ۵۴۸
سیلوفن ۵۴۶
سیل فیبرین ۴۳۸
سیلول ۱۹۶ و ۲۰۹، ۵۵۹
سیلول ٹرائی برومائیڈ ۵۶۰
سیلول کمفر ۵۶۰
سیلول واٹرفنشنگ ۲۱۴
سے لیومن ۶۷۵
سیلی جی نین ۵۴۸
سیلی سل امائیڈ ۵۴۶
سیمولیٹ ۶۷۵
سیم (چاندی) ۷۸۲
سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائج سمیہ ۳۵۳

سیلی سلک ایسڈ ۵۴۰
سیلی سلک ایسڈ آئنٹ منٹ ۱۳۳، ۵۴۲
سیلی سلک ایسڈ اور فینول ۵۵۹
سیلی سین اینڈ کری اوزوٹ پلاسٹر ۵۴۵
سیلی سلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور سپیشٹ ادویہ ۵۴۴
سیلی سلک ڈریسنگ ۵۴۵
سیلی سلک کریم ۵۴۵
سیلی سینم - سیلی سین ۵۴۷
سیلی فارمین ۵۴۶
سیلوفن ۵۴۶
سیلی گیلول ... ۵۴۰
سے لیومن ۵۴۵
سیمی سومو ۸۴۳
سینگھیا (بیش) ۵۷۲
سی نورولس ٹانک ۶۳۰
سیکنڈری ایکشن ۲۶۷

ش

شائین (جو ہر چاے) ۹۴۲
شالگ رام گھنٹو پہوشن (دیباچہ) ۹
شارنگ دھر (دیباچہ) ۲۱
شب - شب یمانی ۶۷۰
شب سکلس ... ۶۷۲
شجرہ مریم ۷۴۵
شجرۃ الکافور ۷۴۵
شحم الخنزیر ۵۸۷
شحم الخنزیر مصلب ۵۸۸
شحم الخنزیر لوبانی ۵۸۸

سمیت تیزاب کولتار ۴۹۵
" " ہائیڈروسیانک ۵۱۹
" سنکھیا ۴۶۵
" سیلی سلک ایسڈ ۵۵۳
" پشب (پھٹکری) ۶۷۸
" شراب ۶۴۶
" کافور ۹۹۴
" قہوئیں ۹۳۹
" نقرہ (چاندی) ۷۹۳
" ببروج و بیروجین ۸۶۷
سیلنگ سالٹس ۶۹۹
سنسکرت کی کتب ویدک (دیباچہ) ۹
سنکھیا وش سنکھیہ ۴۴۵
سنکھیا کے استعمالات دوائیہ ۴۵۹
سنکھیا کے استعمالات کے متعلق ہدایات ۴۶۴
" کی تاثیرات دوائیہ ۴۵۶
" " " سمیہ ۴۶۵
" والے سگرٹ ۴۵۲
سنگترہ ۸۱۴
سنگ جہنم ... ۷۸۴
" خدا ... ۶۷۵
" معجزہ ... ۶۷۵
" سرمہ ... ۷۴۷
سنوناٹ (منجن) ۲۶۸
" النقلی ۲۶۹
" دافع تعفن ۲۶۸
" قابضہ ۲۶۹
سنے موسم کیمفورا ۹۸۷
سوبھاگیہ ... ۴۷۴
سوبھاگیہ ستو ۴۶۹
سوپ پلاسٹر ۵۳
" پوڈر ۲۰۳
سوپ سٹون ۶۷۵
سوپوری فکس ۳۶۷ و ۴۱۳
سوڈیم آرسی نیٹ ۴۴۹
سوڈیم آرسینو فینائل آرسی نیٹ ۴۵۵
" بنزوئیٹ ۸۸۴
" کلی اولیٹ ۵۶۹
" سیلی سلیٹ ۵۴۲
" کاکوڈی لیٹ ۴۵۴
" کیفینی آئیوڈائیڈ ۹۴۵
سوڈیائی آرسی ناس ۴۴۹
" بروما ئیڈم ۹۱۷
" بنزو آس ۸۸۴
" سیلی سلاس ۵۴۲
" ہائپو سلفس ۵۶۹
" ہیپؤراس ۸۸۵
سورڈ ملک .. ۵۲۵
سوک ایلوشن ... ۶۵۸
سوکوٹرائن ایلوز ۶۵۵
سورن (سونا) ۸۱۹
" ماکشک ۸۹۹
سؤر کی چربی ۵۸۷
" " لوباندار چربی ۵۸۸
" " سخت کی ہوئی چربی ۵۸۸
سوزال ۴۸۸
سولیوشن (سولیوشیو سائل) ۲۵، ۷۳
سولیوشن آف آرسنک ۷۵
سولیوشن آف آرسنک ہائیڈروکلورک ۷۵
" " آرسینی اس اینڈ مرکیورک آئیوڈائڈز ۷۴
سولیوشن آف آئیوڈین (سٹرانگ) ۷۶
" " انڈیا ربڑ ۸۲
" " " ایتھل نائیٹریٹ ۷۶
" " " ایٹروپین سلفیٹ ۷۶
" " " امونیا ۷۶
" " " " سٹرانگ ۷۷
" " " امونیم ایسی ٹیٹ ۷۶
" " " برتھالیٹا امونیم سٹریٹ ۷۷
" " " پوٹیش ۷۸
" " " پینکری اے ٹک ۷۸
" " " تھائی رائیڈ ۷۸
" " " ٹرائی نائیٹرین ۷۸
" " " چیرٹیا (کن سن ٹریٹڈ) ۷۹
" " " روبرب (") ۷۹
" " " زنک کلورائیڈ ۷۹
" " " سارساپریلا (کنسن ٹریٹڈ) ۷۹
" " " سٹرکنین ہائیڈروکلورائیڈ ۸۰
" " " سنا (کن سن ٹریٹڈ) ۸۰
" " " سنیک روٹ (") ۸۰
" " " سنیگا (") ۸۱
" " " سوڈیم آرسی نیٹ ۸۰
" " " " ایتھی لیٹ ۸۰
" " " فیرک ایسی ٹیٹ ۸۱
" " " " سلفیٹ ۸۱
" " " " کلورائیڈ ۸۱
" " " " " سٹرانگ ۸۱

مضمون	صفحہ
سروپس گلیٹو کوسائی	115
" لائی موئس	115 و 501
" ہے می ڈوس ہائی	115
سروپی	112
ششرت (دیباچہ)	20
سفنگ	25
سفرجل ہندی	838
سفوف۔ سفوفات	102 و 215
سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیاں	216
سفوف اصل السوس مرکب	105
" اثمد سفوف انٹیمون	103 / 751
" افیون مرکب	103
" بادام مرکب	103
" جلاپا مرکب	103
" جوہر قشاء الحمار مرکب	103
" جیمس	751
" چاک خوشبودار	104
" " " افیونی	105
" دارچینی مرکب	104
" دم الاخوین ہندی مرکب	104
" ریوند مرکب	104
" سقمونیا مرکب	104
" صبر و قرفہ البیضاء	661
" طباشیر	960
" " عطری	960
" " افیونی	960
" عرق الذہب مرکب	103
" قیسوبیا مرکب	961
" کاٹ مرکب	105

مضمون	صفحہ
سفوف کتیرا مرکب	103
" لوز مرکب	712
سفٹیکا (پھٹکری)	670
سفٹیکا (پھٹکری)	670
سکس (جوس عصیر نچوڑ)	109
سکس ایڈھاٹوڈی	592
سکس ایکالیفی	433
سکس بیلاڈونی	109 و 847
سکس ٹیراکسے سائی	109
سکس سکوپے ری آئی	109
" کونائی	109
" لائی موئس	110 و 500
" ہائیوسائمس	110
سکنجبین	95 / 439
سکنجبین اسقیل / " عنصل	96
سکوٹرس کمپنی آن .	4
سکے لنگ (قشر)	24
سلفر آئنٹ منٹ	135
سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ	135
سلفر باتھ	156
سلفر فیومی گے شن	9
سلفیم (ہینگ)	808
سلفو کاربالک ایسڈ	488
سلفیورس ایسڈ	569
سلفیورک ایتھر	594
سلفیورک ایسڈ	562
سلفیورے ٹڈ اینٹی منی	751
" " لائم	924

مضمون	صفحہ
سلور (چاندی)	782
" آکسائیڈ	785
" اکتھی اولیٹ	788
" ایلبیومی نیٹ	789
" فلیورائیڈ	791
" پروٹین	790
" گلیٹوٹین	787
" نائٹریٹ	784
سلوٹنگ (نقرئی کرنا)	211
سلیکڈ لائم ...	967
سگریٹس	164
سگ نیچر	245
سماروغ	617
سم الفار	445
" " آئیوڈینی	448
" " برومینی	450
" " مرکب بہس	451
" " " کوئنین	452
سمپل پرگے ٹوز	286
سمفوردل	946
سمیت (ٹاکسی کالوجی)	2
" اثمد (انٹیمون)	759
" امونیا	692
" بیش	584
" تیزاب اوکسالک	532
" جوہر استخوان	567
" " شورہ	567
" " گوگرد	567
" " نمک	567

ستائیلنہ . . . ۱۷۴
سٹرس آرن شیم ۸۱۳
سٹپٹیکس . . . ۴۲۰
سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین ۷۶
سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۷۷
سٹرانگ سولیوشن آف سب ایسیٹیٹ ۷۸
سٹرکنین ۱۹۶
سٹرک ایسڈ ۴۹۹
سٹرن آئنٹ منٹ ۱۳۹
سٹرکنانمنا (سٹرکنین) ۱۴۳
سٹرکنائنی ہائیڈروکلوراسیڈم ۱۴۳
سٹرے مونیائی فولیا ۱۴۵
سٹرن . . . ۸۱۴
سٹرن آئنٹ منٹ ۱۳۹
سٹرنس وائن ۶۳۰
سٹرنیوٹے ٹربز ۴۱۲
سٹرونشیائی سیلی سلاس ۵۴۴
سٹروفن تھس سیمی نا ۱۴۵
سٹرے ننگ ۲۶
سٹیکنہ ۱۷۴
سٹومے کس ٹانکس (مقوی معدہ) ۲۷۷ ۴۰۷
سٹی بی ام ۷۴۷
سٹے بی ٹانا۔ سٹے ٹنز ۱۷۴
سٹے ڈی سیکری آئنٹ منٹ ۱۳۵
سٹینڈرڈائی لیوشن ۳۶
سٹیمولنٹ ۴۱۲
سٹیمولنٹ ان ہلے شن ۳۰۱
سٹیمولنٹ ایکس پکٹورینٹس ۳۰۹
سٹیمولنٹ ڈائیوریٹکس ۳۳۶

سٹیمولنٹ گارگل ۱۷۰
سحق ۲۳
سڈلٹز پوڈر ۵۰ و ۱۰۴
سرائیڈروکلارکس لوریلز ۶۶۰
سرپ وسروپس (شربت) ۱۱۲
سرپ آف آرنج ۱۱۳ و ۸۱۵
〃 〃 〃 فلاورس ۱۱۳ ۸۱۸
〃 〃 ٹولو ۱۱۳ و ۸۳۳
〃 〃 جنجر ۱۱۴
〃 〃 روزیز ۱۱۳
〃 〃 ریڈپاپی ۱۱۳
〃 〃 سکوئل ۱۱۴
〃 〃 سمپل ۱۱۴
〃 〃 فیرس آئیوڈائیڈ ۱۱۴
〃 〃 فاسفیٹ آف آئرن ۱۱۴
〃 〃 فاسفیٹ آف آئرن وتھ کونین اینڈ سٹرکنین ۱۱۴
〃 〃 کلورل ۱۱۵
〃 〃 کوڈین ۱۱۵
〃 〃 کیلسیم لیکٹوفاسفیٹ ۵۲۳
〃 〃 گلیوکوز ۱۱۵
〃 〃 لیمن ۱۱۵
〃 〃 لیکٹوفاسفیٹ ۱۱۵
〃 〃 ہیمی ڈس مس ۱۱۵
سرجنس اگارک ۶۱۹
سرکہ ۴۴۲
〃 پیاز دشتی ۳۹
〃 ذراریح ۳۹
〃 عرق الذہب ۳۹

سرنوس (دیباچہ) ۲۷
سرمہ اصفہانی ۷۴۹
سرمہ سفید ۷۴۹
سرمی ۷۵۰
سروپس۔ سروپی (شربت) ۱۱۲
〃 آرن شیائی ۱۱۳ و ۸۱۵
〃 〃 〃 فلوریز ۱۱۳ ۸۱۸
〃 ایرومیٹیکس ۱۱۳ و ۸۱۵
〃 الیتھی ۶۶۹
〃 ایگڈلی ۷۱۵
〃 بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۹۳۸
〃 پرونائی ورجیانی ۱۱۳
〃 ٹالیوٹے ٹنس ۱۱۳ ۸۳۳
〃 روزی ۱۱۳
〃 رھی آئی ۱۱۳
〃 رھی لے ڈاس ۱۱۳
〃 زنجی برس ۱۱۴
〃 سلّی ۱۱۴
〃 سمپلیکس ۱۱۴
〃 سے نی ۱۱۴
〃 فیرائی آئیوڈائیڈائی ۱۱۴ ۲۲۵
〃 〃 فاسفےٹس ۱۱۴ ۲۲۵
〃 فیرائی فاسفےٹس کم کونینا ایٹ سٹرکنینا ۱۱۴
〃 کسکاری ایرومیٹیکس ۱۱۵
〃 کلورل ۱۱۵
〃 کوڈائی نی ۱۱۵
〃 کیلسیائی لیکٹوفاسفیٹس ۱۱۵ و ۹۲۳ ۵۲۳
〃 کیلسیائی ایٹ فیرائی لیکٹوفاسفیٹس ۵۲۴

نام	صفحہ
روغن یوکالپٹس	۹۴
روغنات	۹۱
ریح الفار	۴۴۵
رہیومے ٹین	۵۴۷
ریڈیکل	۲۶۳
ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ	۱۳۸
ریزینس (رالیں)	۱۷
ریزن آئنٹ منٹ	۱۳۴ و ۲۰۳
ریزن پلاسٹر	۵۳
ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز	۴۱۳
ری سارسین ...	۲۳۲
" " کیمفر	۹۹۲
ریشنل تھیراپیوٹکس	۳
ریشہ خطمی	۶۶۸
ریفرجریٹس (مفرحات مبردات)	۲۷۲، ۴۱۱
ری فرج رینٹس و ایوپوریٹکس	۳۳۶
ری فلیکس ایکس پیکٹو رینٹس	۳۱۰
ریکٹل انجکشن	۱۹۴
ریکٹی فائیڈ سپرٹ	۶۲۴
ریموٹ ایکشن	۲۶۶
ریموٹ ایمے ٹکس یا سنٹرل ایمے ٹکس	۲۸۰
ریموٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس	۲۸۴
ریموٹ لوکل ایسٹرن جینٹس	۳۲۹
ریموٹ ہیموسٹے ٹکس	۳۲۹

ز

نام	صفحہ
زاج ابیض ...	۹۷۰
زاریچ	۸۹۲
زاک سفید	۶۷۰
زاج مکلس	۶۷۲
زائدۃ الحرارۃ	۳۵۵
زبدۃ البورق	۴۶۹
زراقہ (ہائپوڈرمک انجکشن)	۶۸
زراقہ جوہر افیون مخدر زیر جلد	۶۹
زراقہ جوہر افیون مقئی زیر جلد	۶۹
" شیلم زیر جلد	۶۸
" کوکین زیر جلد	۶۹
زراوند ہندی	۸۰۰
زرد غسول سیماب	۸۵
زرشک	۸۹۲
زہرہ	۶۷۰
زنزی بار ایلوز	۶۵۵
زنسائی ایسی ٹاس	۱۴۳
زنسائی سلفاس	۱۴۳
زنک آئنٹ منٹ	۱۳۹
زنک اولیٹ آئنٹ منٹ	۱۲۵
زنک ویلیریٹے نیٹ	۲۰۹
زہور التنغ الجبلی	۸۰۶
زہریلی ادویہ	۱۸۸
زہر سنگ (بھنگ امریکہ)	۷۶۳
زینات ...	۹۰
زیروفارم ...	۹۰۹

س

نام	صفحہ
ساق الحمام	۹۸۰
سالٹس (نمکیات)	۱۷
سال وینٹ (محلل)	۲۲۵
سالیبۃ	۷۳۰
سامنوفارم	۶۱۵
سائل۔ سائلات (سولیوشن)	۷۳
" آہک شیریں	۸۲
" کلورینی ...	۸۳
" اوراقی نمکین (کچلہ)	۸۰
" امونیا	۷۶ و ۶۸۷
" " قوی	۶۸۷
" " خلی	۷۶
" " لیمونی	۶۸۷
" بابونہ کثیف	۷۴۳
" بولیغالی کثیف	۸۱
" پوٹاش	۷۸
" پوست خشخاش	۷۴۳
" حمض کرومک	۴۹۷
" جوہر سیروج	۷۶
" چرائتا ...	۷۹
" خشب المر غلیظ	۸۲
" خارسین کلورینی	۷۹
" دارشکنا	۸۳
" دارہلد کثیف	۸۹۴
" رصاص خلی مخفف سائل گولارڈ	۷۷
" رعی الحمام کثیف	۹۸۲
" ریوند غلیظ	۷۹
" زراوند کثیف	۸۰۱
" ساق الحمام غلیظ	۸۳، ۹۸۲
" سم الفار آئیوڈینی وسیماب آئیوڈینی	۷۴

ر

راج رال ۸۷۸
راج نگھنڈو (دیباچہ) ۹
رازیانج رومی ۷۳۵
رال کا پلستر ۵۳
راہ تنفس ۲۳۴
راہ ہضم غذا ۲۳۳
راتینجی یا رالدار گوند ۱۶
رب السوس ۵۹۷
رب صبر بربری . ۶۵۴
رجل الدجاجہ ... ۷۴۵
رجبین ۵۲۲
رسوت ۸۹۲
رعی الحمام ۹۸۰
" " کاذب ۹۸۰
رکت شرنگک ۵۷۲
رندنی ۷۳۵
رنگ دوا ۱۰۵
روبی فے شیشش ۳۱۱ و ۴۱۱، ۴۱۴
روبی نیز اے سنس آف کیمفر ۹۹۱
روبرب پاؤڈر ۲۰۹
روپا ماکھی (روپے ماکشک) ۸۹۹
روح اکلیل الجبل ۱۰۶
روح انیسون ۱۰۶ و ۷۳۶
روح ایتھر ۱۰۶ و ۵۹۷
" ایشر ۱۰۶ و ۵۹۷
" " مرکب ۱۰۸، ۵۹۷
" " النٹروس ۶۰۹

روح بادام تلخ ۷۱۴
" بادیان رومی ۷۳۶
" جوزالطیب ۱۰۷
" روح خزامی ۱۰۷
روح الخمر (شراب مکرر) ۱۰۷، ۶۲۴
" " مطلق ۶۲۳
" " مخفف ۶۲۶
" عرعر ... ۱۰۶
" فجل البری مرکب ۱۰۸، ۸۰۳
" قرفہ (دارچینی) ۱۰۷
" کافور ۱۰۷ و ۹۹۰
" " تیز ۹۹۱
" کلوروفارم ۱۰۷
" نبیذ ۶۲۴
" سیجوپٹ (کایاپٹی) ۱۰۷، ۹۵۳
" گلاب ۹۳
" نعناع فلفلی ۱۰۷
" نمک ... ۵۱۱
" نوشادر خوشبو ۱۰۸، ۶۸۹
" نوشادر بدبو ۱۰۸ و ۶۸۹
روزوائر آشنٹ منٹ ۱۲۴
روغن۔ روغنات ۹۱
روغن اکلیل الجبل ۹۲
روغن انیسون ۹۳ و ۷۳۵
روغن بابونہ ۹۳
روغن بادام ۷۱۳
روغن بادام چینی ۷۷۵
روغن بادیان تخمی ۹۳
روغن پودینہ سبز ۹۴

روغن پودینہ فلفلی ۹۴
" پوست نارنج ۸۱۶
" تارپین .. ۹۳
" جوز بوا ۹۴
" جوز زمینی ۷۷۵
" حسن افزا بادامی ۷۱۲
" خردل لطیف ۹۳
" خزامی ۹۴
" دارچینی ۹۳
" دیودار ۹۳
" سرو ۹۳
" سروکوہی ۹۳
" شبت (سوئے) ۹۲، ۷۳۲
" صنوبر ... ۹۳
" صندل ... ۹۳
" عرعر ... ۹۳
" عرعر قطرانی ۹۴ و ۹۴۱
" فلفل علو ۹۳
" قرنفل ... ۹۴
" کافوری ۹۸۹
" کایاپٹی ۹۴ و ۹۵۲
" قثاطیر ۴۸۵
" کاربالک ۴۸۵
" کراویہ .. ۹۴
" کشنیز ۹۴
" کوبابی ۹۴
" لیموں ۹۴
" موافزا ۶۸۹
" نانخواہ ۶۲۱

ڈاکٹری کتب انگریزی (دیباچہ) ۴
" کی تاریخ (") ۳۱
ڈاگ گراس ۶۱۹
ڈائریکٹ ایکشن ۲۶۶
" ایفروڈی زی ایکس ۳۸۳
" این " " " " ۳۸۳
" این ٹھل مِن ٹکس ۲۹۴
" ایمے نے گاگس ۳۸۵
" ٹیوڈی نل سٹیمولینٹس ۲۸۳
" کولے گاگس ۴۱۶
" گیسٹرک سیڈے ٹوز ۲۷۷
" لوکل " " " ۲۷۷
" ہیپاٹکس ۳۶۷
" ہیمی ٹکس ۳۱۶
ڈائلیوٹڈ ایسے ٹک ایسڈ ۴۱ / ۵۳۹
" سلفیوئرک ایسڈ ۴۱ / ۵۴۳
" سولیوشن آف ایڈریسی ٹیٹ ۷۷
" فاسفورک ایسڈ ۴۱ / ۵۳۵
" لیک ٹک ایسڈ ۴۱ و ۵۲۲
" مرکیورک نائٹریٹ آئنٹمنٹ ۱۳۹
" نائٹرک ایسڈ ۴۱ و ۵۲۸
" نائٹروہائیڈروکلورک ایسڈ ۴۱ / ۵۲۸
" ہائیڈروبرومک ایسڈ ۴۱ / ۵۰۹
" ہائیڈروجن سائی نائیڈ ۵۱۴
" ہائیڈروسیانک ایسڈ ۴۱ / ۵۱۴
" ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵۱۲
ڈائیوریٹکس (مدرات بول) ۳۴۴ / ۴۰۸
ڈائی تھی اون ۵۴۶
ڈائی مول ۵۴۷

ڈائی سوڈیم میتھی لاریسی نیٹ ۴۵۴
ڈائی یوڑٹین ۹۵۱
ڈائی جسچن ۲۰
ڈایافوریٹکس (معرقات) ۴۰۸
ڈرمے ٹول ۹۰۸
ڈراپس ۱۷۱
ڈراسٹک پرگے ٹوز ۲۸۶ / ۴۱۸
ڈرافٹ ... ۱۷۱
ڈرائنگ (خشک کرنا) ۲۰
ڈرائی ایکسٹریکٹس (ایسٹریکٹس) ۹۱
ڈرائی ڈسٹلے شن ۲۱
ڈرائی کومن ٹے شن ۱۶۸
ڈرمی اول (ڈارمی اول) ۷۲۳
ڈس ایگری ایبل ۹
ڈس ان فیک ٹینٹس ۲۸۸ / ۴۰۹
ڈس پین سنگ ۲ و ۱۷۶
ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لے شن ۲۱ / ۹۱
ڈس ٹلے شن ۲۰
ڈسکس آف ایٹروپین ۷۰
ڈسکس آف فائی ساسٹگ مین ۷۰
ڈسکس آف کوکین ۷۰
ڈسکس آف ہوم ایٹروپین ۷۰ و / ۸۵۷
ڈل فروٹ ۷۳۰
ڈل واٹر ۷۳۲
ڈونٹی فرانسز ۲۶۸
ڈوبلس سولیوشن ۴۷۶
ڈوبیا ایمونا ٹکم ۶۸۲
ڈوز یا مقدار خوراک ادویہ کی ترتیب مجموعی ۲۴۳

ڈونووینس سولیوشن ۴۲ / ۴۴۸
ڈویل ۸۴۴
ڈھاک کی گوند ... ۹۳۵
ڈی اوڈورینٹس ۳۸۸ و ۴۱۰
ڈی اوڈورائزرس ۳۸۸
ڈی پرسنٹس ایکسپیک ٹورینٹس ۳۰۹
ڈے پی لے ٹریز ۱۶۳ و ۸۳۶
ڈیٹا بارک ۶۶۵
ڈیڈلی نائٹ شیڈ ۸۴۴
ڈیتھس پرب ۸۴۴
ڈیس ہیوٗ مے شن ۲۰
ڈیسی کے شن ۲۰
ڈیکاکشن ڈیکوڈیکاکم یعنی جوشاندہ ۱۹ و ۴۸ / ۱۹۶
ڈیکاکٹم اکے شی کا ٹکس ۴۲۸
" ایگروپائری ۴۲۰
" الیتھی ۶۶۹
" ایلوز کمپازیٹم ۴۸ و ۶۵۲
" گریسے نے ٹائی کا ٹکس ۴۹
" ہیمی ٹاکسی لائی ۴۹
ڈی کارے شن ... ۱۹
ڈی کین ٹے شن (نتھارنا) ۱۹
ڈیلی کوئس سینٹ ۱۰
ڈی لیری اینٹس ۳۶۶
ڈی مل سینٹس ۲۶۸ و ۴۱۰
ڈینٹی فرائس ۱۶۳ و ۲۶۸

ذ

ذائقہ دوا ۹
ذوبان (انحلال دوا) ۹
ذہب (سونا) ۸۱۹

خسانده ریوند ۶۶
، رعی الحمام (ساق الحمام) ۶۷ و ۹۸۲
، سپت پرنی ۶۶۶
، سنا ۶۶
، عنب الذئب ۶۷
، فاشرا ۹۳۱
، قشر العنبر ۶۷
، قرنفل ۶۷
، گندم دیوانہ ۶۵
، گل سرخ ۶۶
، نارنج ۸۱۶
خل (سرکہ) ۴۴۲
خلاصہ (ایکسٹریکٹ) ۵۴
خلاصۂ افیون ۵۶
، ، سیال ۵۸
، بنج (سبز) ۵۶
، بابونہ ۵۶ و ۷۴۲
، صبر بربدی ۵۶
، برگ تبال ۵۸
، بیخ مہک (رب السوس) ۵۷
، جلابہ (جیلپ) ۶۰
، جنطیانہ ۵۶
، حشیشۃ الکلب ۶۲۰
، حنظل مرکب ۶۱
، خشب المقدس ۵۷
، ، ، سیال ۵۹
، داتورہ ۶۰
، ریوند ... ۶۰
، سفرجل ہندی ۸۳۹

خلاصہ سرخس نذکر سیال ۵۸
، سن الاسد (جنگلی کاسنی) ۵۵
، ، سیال ۵۸
، سورنجان شیریں ۵۵
، شیلم سیال ۵۷
، عرق الذہب سیال ۵۷
، عشبہ سیال ۵۸
، قنب ہندی (بھنگ) ۶۱
، کچلہ ۶۱
، ، سیال ۵۹
، کرے میریائی ۵۶
، گندم دیوانہ ۶۰
، لوز امریکی ۵۹
، یبروج (سبز) ۵۶ و ۸۴۶
، ، سیال ۵۸ و ۸۴۸
، ، الکحالی ۶۰ و ۸۴۸
خلاف (بید) ... ۸۴۸
خلول ۳۸
خلوے معدہ ... ۲۴۱
خمر۔ اخمار (شراب۔ وائن) اخمار دیکھو شراب کے بیان میں ۱۳۹

د

داورو ۴۳۲
دارچینی ... ۸۹۲ و ۸۹۴
دار ہلد ۸۹۲ و ۸۹۴
درفع بخار ۳۵۴ و ۴۴۴
درخت زہرناک ۹۷۷
درجہ جذب و اخراج دوا ۲۴۱
دروبج تیسا (جنگلی تباکو) ۸۰۴

دستور (اینیا۔ حقنہ) ۱۶۴
دفع اللون ۱۹
دواء الملکی ۴۸۴
دوا دینے کے اوقات ۲۴۲
دوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق ۲۳۴
دواسازی برمحل ۲
، کا کمرہ ۱۷۷
، قانونی ۲
دوا کو بند کرنا یا باندھنا ۱۸۱
دواؤں کا ناپنا تولنا ۱۸۲
دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں ۱۸۰
دودھ کا تیزاب ۵۲۲
دسم الحسن اللوزی ۷۱۲
دھاتورا بک ۸۷۴
دہن (روغن۔ آئل) ۹۱ و ۲۳۳
دھن ونتری وید (دیباچہ) ۱۳ و ۲۰
دہون الٰی منٹ۔ روغن نالش ۷۰
دھونی (بخور فیومی گیشن) ۱۶۸
دیباچہ کتاب ۳
دیبکا ۶۲۶
دیسقوریدس (دیسقوریدوس) دیباچہ ۱۴
دیوداس (دیباچہ) ۲۰
دیودھوپ (لوبان) ۸۷۸
دیوشنگ ۹۸۰
دی لا آف ڈسولیوشن ۳۶۴

ڈ

ڈاکٹر امٹرس بلنز ۶۶۰

اندراج	صفحہ
حب شحم حنظل مرکب (پل کالوسنتھا)	۱۰۰
〃 شحم حنظل وبیخ	۱۰۰
〃 صابن مرکب (سوپ)	۹۹
〃 صبر و آہن ۹۸ و	۶۵۴
〃 صبر بربدی ۹۸ و	۶۵۴
〃 〃 سقوطری ۹۹ و	۶۵۶
〃 〃 مرکب	۶۶۰
〃 〃 مخفف	۶۵۹
〃 〃 وجلابہ	۶۵۹
〃 〃 وحلتیت ۹۸ و	۶۵۶
〃 〃 وکچلہ	۶۵۸
〃 〃 ومُر ۹۸ و	۶۵۷
〃 〃 ومصطگی	۶۵۹
〃 〃 وسیرج	۶۵۸
〃 صبرین مرکب	۶۶۰
〃 〃 دیوڈا خلین	۶۶۰
〃 عرق الذہب (اپی کاک)	۹۸
〃 عصارہ ریوند (کیمبوج)	۱۰۰
〃 فاسفورس	۱۰۰
〃 کاربالک ایسڈ	۴۸۶
〃 کبیر (بڑی گولی)	۱۵۹
〃 کونین	۱۰۱
〃 سیروجین	۸۵۴
حبوب (پلز) ۹۶ و	۱۹۸
〃 ملین شاہی	۶۶۱
〃 〃 مرکب	۶۶۱
حجا کیوس	۹۷۸
حجر جہنم (سلور نائٹریٹ)	۷۸۴
حجر روشنایا	۸۹۹

اندراج	صفحہ
حجر الفضی	۷۸۴
حجر الکحل	۴۴۷
حجر النور	۸۹۹
حدید زرنیخی ...	۴۴۹
حسن لبہ	۸۷۸
حشیشۃ الحسن	۸۴۱
〃 الحمرۃ	۸۴۱
〃 الکلب	۶۱۹
〃 المرأۃ	۸۴۱
〃 النجمی	۶۴۹
حصے لوبان	۸۷۸
حُضض	۸۹۲
حقنہ (انیما)	۱۶۴
〃 حلتیت	۸۱۰
〃 دافع تشنج	۱۶۹
〃 صبر	۶۵۸
〃 غذائی	۱۶۷
〃 قابض	۱۶۵
〃 قاتل دیدان	۱۶۵
〃 مسکن	۱۶۶
〃 مسہل	۱۶۶
〃 مغذی	۱۶۶
〃 ملطف	۱۶۶
حکایت مشکوید (دیباچہ)	۳۵
حلتیت (ہینگ)	۸۰۸
حمامات (غسول)	۱۴۶
حمام ترکی	۱۵۴
حنین بن اسحٰق (دیباچہ)	۲۹
حور (چنار)	۵۴۸

خ

اندراج	صفحہ
خاص خاص ادویہ کی ایملشنز اور مکسچرز بنانا	۱۹۰
خاص خاص ادویہ کی سپازی ٹریز بنانا	۲۲۲
〃 〃 گولیاں بنانا	۲۰۴
〃 〃 مراہم 〃	۲۳۱
خانق الذئب	۵۷۲
خانق النمر ...	۵۷۲
خترق	۴۲۵
خرک (مدار)	۹۷۷
خساندہ (انفیوژن) ۲۳، ۴۴ و	۱۸۶، ۲۴۴
خساندہ آزاد درخت ہندی	۸۲۵
〃 انگستورا	۶۷
〃 برگ ترش (سنکونا)	۶۶
〃 بکو (بیوکیئو)	۶۵، ۹۳۲
〃 〃 غلیظ	۹۳۳
〃 بولیغالی	۶۶
〃 پوست نارنج ۶۵ و	۸۱۷
〃 〃 〃 مرکب	۶۵، ۸۱۸
〃 ترنجبیل ...	۶۶
〃 جنطیانا ...	۶۵
〃 چرائتہ ہندی	۷۲۹
〃 حشیشۃ الدینار	۷۶
〃 خشب المُر	۶۷
〃 خشب الحیہ (زراوند)	۶۶
〃 دارہلد	۸۹۵
〃 ڈجی ٹے لس	۶۶
〃 راتانیا	۶۷

مضمون	صفحہ
جوہر قہوہ ...	۹۴۲
" کرفس صحرائی	۷۶۲
" گوارنا ...	۹۴۲
" گوگرد (گندھک)	۵۶۲
" لوبان	۴۶۹ و ۸۸۲
" لیموں	۴۹۹
" مارچوبہ	۱۱۴
" نمک	۵۱۱
" نیل صحرائی	۸۳۴
" ہلیون (دیکھو غلط نامہ)	۸۱۴
" ہیروج ...	۸۵۱
جیپر (آہک)	۹۶۷
جے لنتھم	۲۳۲
جیز فلوئیڈ ...	۵۰۷
جیسنر پوڈر	۱۰۳ و ۷۵۱
جیلے ٹمز - جیلے ٹین	۲۳۲
جیلے ٹین کوٹنگ	۲۱۴
جیلے ٹین مکسچر	۱۸۸
جیوجبز	۱۷۲

چ

مضمون	صفحہ
چادُروا	۶۵۰
چارٹا (کارٹا) ..	۴۵
چاک مکسچر	۸۹ و ۹۵۹
چاندی	۷۸۲
چاندی کا کشتہ ...	۷۸۵
چرک - چرک سنگھتا (دیباچہ)	۲۰
چرائتہ ہندی .	۷۲۹
چلی پیسٹ ...	۱۳۶
چنار	۵۸۴
چندرھاس (چاندی)	۷۸۲
چوکا کاست	۵۳۲
چونم دھات	۹۵۷
چونہ (چونم - چن)	۹۶۷
چھاچھہ	۵۲۵
چھالیہ (سپاری)	۷۸۱
چھتی ون ...	۶۶۵
چھوٹی چھوٹی دافع صفرا گولیاں	۶۶۱
چینی طب (دیباچہ)	۲۲
چیوی کول	۸۹۶

ح

مضمون	صفحہ
حابسات الدم	۴۱۱ و ۴۲۰
حامض (حمض ایسڈ - تیزاب)	۳۹
حامضات مخففہ (محلول تیزاب)	۴۰
حامض الاکسے لک	۵۳۳
حامض البوری (بورک ایسڈ)	۴۶۹
" اپیکرک	۵۳۶
" الیاثروگیلاک	۵۳۸
" التحلیک (ایسی ٹک ایسڈ)	۴۳۸
" التحلیک الزجاجی (گلیشل ایسی ٹک ایسڈ)	۴۴۱
" التحلیک المخفف (ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک)	۴۳۹
" الزرنیخوز (آرسنس ایسڈ)	۴۴۵
" الزیتیک (اولی اک ایسڈ)	۵۳۱
" السیلی سیلیک	۵۴۰
" العفصیک	۵۰۸
" الفارمیک (فارمک ایسڈ)	۵۰۸
" الفاسفورک	۵۳۴
حامض الفینیک (کاربالک ایسڈ)	۴۸۲
" " محلول	۴۸۳
" الکرائی سوفینیک	۴۹۹
" الکبریتی (سلفیورک ایسڈ)	۵۶۲
" " محلول	۵۶۳
" " معطر	۵۶۳
" الکبریتوس ...	۵۶۹
" الکرومک ...	۴۹۷
" الکرے سیلک	۵۰۵
" اللبنیک (لیکٹک ایسڈ)	۵۲۲
" " محلول	۵۲۳
" اللیمونی (سٹرک ایسڈ)	۴۹۹
" الملح (ہائیڈروکلورک ایسڈ)	۵۱۱
" " مخفف	۵۱۲
" النتریک (نائیٹرک ایسڈ)	۵۲۷
" " مخفف	۵۲۸
حب (پل - پی لیولا)	۹۶
حب آسمانی (بلیو پل)	۱۰۱
" آہن (بلاڈس پل)	۱۰۰
" اسقیل مرکب (پل سلاّ)	۹۹
" ایشیائی (ایشیاٹک پلز)	۴۵۵
" بارزد مرکب (گال بنیم پل)	۱۰۱
" حلتیت (ایسافی ٹیڈا)	۸۱۱
" رسکپور	۱۰۱
" رصاص افیون (لیڈ اینڈ اوپیم)	۹۹
" ریوند مرکب (رھانی اینڈ اوپیم)	۹۹
" سقمونیا مرکب (سکامنی)	۹۹
" سیماب (پل ہیڈراجراتی)	۱۰۱

ٹنکچورا لائی موش ۱۲۴
〃 لوبیلی ایتھریا ۱۲۴
〃 لیو پیوڈلائی ۱۲۵
〃 لے ونڈیولی کمپازیٹا ۱۲۷
〃 مرہی ۱۲۵
〃 مرہی ایٹ بورے سس ۴۷۷
〃 نیوسس وامی سی ۱۲۵
〃 مے لیری ایی ایموتی ایٹیا ۱۲۹
〃 ہائیڈریس ٹس ۱۲۵
〃 ہائیوسائی مائی ۱۲۵
〃 ہیمے میلی ڈوس ۱۲۵
ٹیبل آف ان کم پیٹی بلی ٹیز ۲۵۷
ٹے بلیٹ۔ ٹے بلیش ۱۱۷
ٹے بیلا۔ ٹے بیلی ۱۱۷
ٹے بیلی ٹرائی نائٹرا یجنی ۱۱۸
〃 ہائپوڈرمیکا ۱۶۴
ٹے پڑ باتھ ۱۵۹ و ۱۵۳
ٹیکوبش آئل ۶۲۱
ٹیکی اول ۱۹۱
ٹے ٹرک ایسڈ ۵۷۱
〃 〃 سپازی ٹریز ۱۱۱

ث

ثاؤ فرسطس (دیباچہ) ۱۴
ثمر الشبت ۷۳۰

ج

جارڈن آمنڈ ۷۱۱
جالینوس (دیباچہ) ۱۴ و ۲۷

جدول مقدار خوراک ادویہ سمیہ ۱۴۲
جدول نقیضات (ادویہ) ۲۵۷
جعق ۹۶۷
جل (پانی۔ ایکوا) ۷۶۵
جلیسیائی ریڈکس ۱۴۵
جمیری۔ جم بھیری ۸۱۳
جنرل انٹی ڈوٹس ۳۶۷ و ۳۷۰ ۳۹۸
〃 اینٹی ڈوٹ ۳۶۷ و ۳۶۹
〃 تھیراپیوٹکس ۴
〃 ڈائی ریکشنز ۱۷۷
〃 مرکیوریل فیومی گیشن ۱۶۹
〃 میٹابولک سٹیمولینٹس ۳۵۱
〃 میڈیکل کونسل ۵
جنسیت (دوا کی تاثیر) ۲۴۰
جنس الیابوخ ۷۳۸
〃 زراوند ۷۹۹
جنگلی تیل کا جوہر ۸۳۴
〃 مولی ... ۸۰۲
جوانیر تیل ۹۲۱
جوزناسک ۸۳۴
جوزہری ۸۳۴
جوس (دیکھو سکس۔ عصیر) ۱۰۹
جوس آف ایڈھاٹوڈا ۵۹۲
〃 ایکالیفا ۸۳۳
〃 〃 بروم ۱۰۹
〃 〃 بیلاڈونا ۱۰۹ و ۸۴۷
〃 〃 ٹیراکسی کم ۱۰۹
〃 〃 کونائم ۱۰۹
〃 〃 ہائیوسائمس ۱۱۰

جوشاندہ (ڈیکاکشن) ۱۹
جوشاندہ بقم ... ۴۹
〃 حشیشۃ الکلب ۶۲۰
〃 پوست انار ۴۹
〃 〃 مغیلاں ۴۲۸
〃 خطمی ۶۶۹
〃 صبر ۴۸ و ۶۵۲
جوش کھانیوالے انڈا سفوف ۴۹
جونی پر ٹار آئل ۹۴۱
جوہر اسفراغ (اسفراج بلیون) — یہ غلطی سے جوہر خطمی لکھا گیا — دیکھو صحت نامہ ۸۱۳
جوہر اتونیطون (بیش) ۸۷۸
〃 انیسون ۷۳۷
〃 بُن (قہوہ) ۲
〃 بیش ... ۸۷۸
〃 ترشہ (چوکا) ۵۳۲
〃 تنکار (سہاگہ) ۴۶۹
〃 چائے ... ۹۴۲
〃 حماض ... ۵۳۲
〃 حور ... ۵۴۷
〃 خمر (شراب) ۶۲۴
〃 زیت البحر ۸۷۷
〃 روغن سنگ ۸۷۷
〃 شراب ۶۲۴
〃 شورہ ۵۲۷
〃 صبر ۶۵۷
〃 صفصاف ۵۴۷
〃 عودالصلیب ۸۱۳

مضمون	صفحہ
ٹرشری ایمائل الکہال	۷۲۳
ٹرشری ایمائل نائٹرائٹ	۷۱۸
ٹرکش باتھ	۱۵۴
ٹری کینیا سپائرے لس	۸۹۲
ٹریگیے کنتھ پاؤڈر	۲۰۲
ٹریٹی کم ری پنس	۶۱۹
ٹفنڈ کا سٹک	۷۸۵
ٹک ملنگا پولٹس	۱۹۲
ٹپریٹ باتھ	۱۵۹
ٹنکن ۔ ٹنکن سَتّو	۴۶۹
ٹنکچر (دیکھو ٹنکچورا۔ تعفین)	۱۱۸
ٹنکچورا ۔ ٹنکچوری	۱۱۸
〃 آرنشیائی ۱۲۰ و	۸۱۵
〃 آرنیکی ۱۲۰ و	۸۰۵
〃 〃 فلوریز	۸۰۶
〃 آئیوڈائی ...	۱۲۷
〃 ارگوٹی ایمونی ایٹی	۱۲۷
〃 اوپیائی	۱۲۰
〃 〃 ایمونی ایٹا	۱۲۸
〃 ایب سن تھیائی	۴۲۶
〃 ایڑھاٹوڈی	۵۹۲
〃 ایزاڈرکٹی انڈیکی	۸۲۵
〃 ایسانی ٹیڈا ۱۲۰ و	۸۱۰
〃 ایکونائی ٹائی ۱۲۰ و	۵۷۶
〃 ایلوز ...	۶۵۳
〃 〃 ایٹ مرہ	۶۶۱
〃 〃 کمپازیٹا	۶۶۱
〃 ایلی ٹرائیڈس	۶۵۰
〃 ایمونی کمپازیٹا	۶۹۰
ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس	۷۲۹
〃 اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس	۷۲۹
〃 برائی اونی ...	۹۳۱
〃 بربریڈس ...	۸۹۴
〃 بولڈو	۹۱۴
〃 بنزوائی نی ۱۲۵ و	۸۸۰
〃 بیٹوکیوٗ (بکو) ۱۲۰ و	۹۳۳
〃 بیپ ٹی سی	۸۳۴
〃 بیلاڈونی ۱۲۰ و	۸۴۹
〃 پائی ری تھرائی	۱۲۰
〃 پرونائی ورجیانی	۱۲۱
〃 پوڈافیلائی	۱۲۱
〃 ٹالیوٹے نی ۱۲۱ و	۸۳۳
〃 جن شیانی کمپازیٹا	۱۲۶
〃 جے بورینڈائی	۱۲۱
〃 جیلے پی ...	۱۲۱
〃 جیل سیمی آئی	۱۲۱
〃 چیرائی	۱۲۱
〃 ڈجی ٹے لس	۱۲۱
〃 رھی آئی کمپازیٹا	۱۲۶
〃 زنجبے بیرس	۱۲۱
〃 سٹروفن تھائی	۱۲۲
〃 سٹرے مونیائی	۱۲۲
〃 سرپن ٹیریائی	۱۲۲
〃 سِلّی ...	۱۲۲
〃 سمبل	۱۲۲
〃 سنکونی	۱۲۲
〃 〃 کمپازیٹا	۱۲۶
〃 سنّے موائی	۱۲۲
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی	۱۲۲
〃 سے نی کمپازیٹا	۱۲۶
〃 سینے گی ...	۱۲۳
〃 فیرائی پرکلورائیڈائی	۱۲۳
〃 کارڈے موائی کمپازیٹا	۱۲۶
〃 کاکائی	۱۲۳
〃 کالچی سائی سیمی نم	۱۲۳
〃 کائنو	۱۲۸
〃 کروکائی ...	۱۲۳
〃 کلوروفارمائی ایٹ مارفینی کمپازیٹا	۱۲۷
〃 کرے میریائی	۱۲۳
〃 کواشی ...	۱۲۳
〃 کوئلائی ...	۱۲۳
〃 کونائی ...	۱۲۳
〃 کونی نی	۱۲۴
〃 〃 ایمونی ایٹا	۱۲۸
〃 کیپ سی سائی	۱۲۴
〃 کیٹی نسکیوٗ ...	۱۲۸
〃 کیس کربلی	۱۲۴
〃 کے لبی ۱۲۴ و	۹۸۲
〃 کیلوٹروپس	۹۷۹
〃 کیمفوری	۹۹۰
〃 〃 کمپازیٹا	۱۲۷ ۹۹۰
〃 کینیے بس انڈیکی	۱۲۴
〃 کین تھری ڈیز	۱۲۴
〃 کیلن ڈیوُلی فلورم	۹۷۷
〃 کیوٗبے بی ...	۱۲۴
〃 گوائے سائی ایمونی ایٹا	۱۲۸

تھریاکنتھ	۲۰۳
تھی این (تھین)	۹۴۲
تھیراپیوٹکس	۳
تیزاب (ایسڈ)	۳۹
،، بادیان رومی	۷۳۷
،، پکرک	۵۳۶
،، ٹنکار (بورے سک)	۴۶۹
،، جوہر استخوان (فاسفورس)	۵۳۴
،، ،، محلول	۵۳۵
،، زیتون (زیتونی)	۵۳۱
،، سرکہ	۴۳۸
،، ،، محلول ۴۱ و	۴۳۹
،، سلطانی (ایکوا ریجیا)	۸۲۰
،، سیلی سلک .	۵۴۰
،، شورہ	۵۲۷
،، ،، محلول ۴۱ و	۵۲۸
،، شورہ و نمک محلول	۴۱ / ۵۲۸
،، شیر	۵۲۲
،، کرومک .	۴۹۷
،، کولتار ...	۴۸۲
،، کریسیلک	۵۰۵
،، گوگرد ...	۵۶۲
،، گوگرد محلول ۴۱ و	۵۶۳
،، ،، خوشبودار	۵۶۳
،، گوگردی	۵۶۹
،، لوبان	۸۸۲
،، نمک	۵۱۱
،، نمک محلول ۴۱ و	۵۱۲
تیلنی مکھی کا پلستر	۵۳
تیلنی مکھی کا سرکہ	۳۹

ٹ

ٹار آئنٹمنٹ	۱۳۴
ٹارٹارک ایسڈ	۵۰۲
ٹارٹار ایمیٹک	۷۵۲
ٹارٹریٹڈ اینٹی منی	۷۵۲
ٹاکسی کالوجی (علم السموم)	۲
ٹاکسی کالوجی آف آرسینک	۴۶۵
،، ،، ،، ارجن ٹم	۷۹۳
،، ،، ،، اوکسیلک ایسڈ	۵۳۲
،، ،، ،، ایکونائٹ	۵۸۴
،، ،، ،، ایلکہال	۶۴۶
،، ،، ،، ایلم	۶۷۸
،، ،، ،، ایمونیا	۶۹۲
،، ،، ،، اینٹی منی	۷۵۹
،، ،، ،، بیلاڈونا	۸۶۷
،، ،، ،، سلفیورک ایسڈ	۵۶۷
،، ،، ،، سیلی سلک ایسڈ	۵۵۳
،، ،، ،، فاسفورک ایسڈ	۵۶۷
،، ،، ،، کاربالک ایسڈ	۴۹۵
،، ،، ،، کیمفر	۴۹۴
،، ،، ،، کیفین	۹۳۹
،، ،، ،، نائٹرک ایسڈ	۵۶۷
،، ،، ،، ہائیڈروسیانک ایسڈ	۵۱۹
،، ،، ،، ہائیڈروکلورک ایسڈ	۵۶۷
ٹانکس (مقویات)	۴۰۶
،، بلڈ	۳۱۶
،، جنرل	۳۵۱
ٹانکس گیسٹرک	۲۷۷
ٹراک (لانج - قرص)	۱۲۹
ٹراکس کس - ٹراکس کائی	۱۲۹
ٹراکسائی ای کے کوائنی	۱۳۰
،، ایسڈائی بنزوئے سائی	۱۳۰ / ۸۸۴
،، ٹے نے سائی	۱۳۰
،، کاربانے سائی	۱۳۰ / ۴۸۴
،، ایمونیائی کلورائیڈائی	۷۰۳
،، بزمیوتھائی کمپازیٹس	۱۳۰ / ۹۰۰
،، بورے سس	۴۷۷
،، پوٹے سیائی کلورے ٹس	۱۳۱
،، سلفیورس	۱۳۱
،، سوڈیائی بائیکاربونیٹس	۱۳۱
،، سین ٹونی نی	۱۳۱
،، فیرائی ری ڈیکٹائی	۱۳۱
،، کرے میریائی	۱۳۱
،، ،، ایٹ کوکینی	۱۳۱
،، کیٹی کیو ...	۱۳۱
،، گوائے سائی ریزینی	۱۳۱
،، مارفائنی	۱۳۲
،، ایٹائی کے کوہنی	۱۳۲
،، یوکے لپ ٹائی ٹمی	۱۳۲
ٹراکسی کم ایکسٹریکٹ	۲۰۹
ٹرامے ٹول ...	۵۰۷
ٹرائی بروموفینول	۴۸۷
ٹرائی کلور ٹرشری بیوٹل ایلکہال	۹۳۸
ٹرائی کلور فینول	۴۸۸
ٹرائی لیک ٹین	۵۲۶
ٹرٹ لورے حق (سحق)	۲۶
ٹرٹ یورے شیئو نیٹر	۱۷۵

تعفین باپوشہ ۷۴۳
" بہک ۱۲۲
" " مرکب ۱۲۶
" بکّو (بیوکیو) ۱۲۰ و ۹۴۳
" بلسان طلو (ٹولو) ۸۴۳
" بولیتغالی ۱۲۳
" بھنگ امریکہ ۷۶۳
" " ہندی ۱۲۴
" بیخ گیاہ زریں ۱۲۵
" " جلابہ ۱۲۰
" " لفاح بری ۱۲۰
" بیش ۱۲۰ و ۵۷۶
" تمباکوے کوہی ۱۲۰ و ۸۰۵
" " دشتی ۱۲۴
" جنطیانا مرکب ۱۲۶
" جے بورینڈی ۱۲۱
" چرائتہ ہندی ۷۲۹
" حَسَن لُبہ مرکب ۸۸۰
" حشیشۃ الدینار ۱۲۵
" حشیشۃ اللین ۱۲۱
" خشب الانبیا اموی ۱۲۸
" خشب المُر ۱۲۳
" داتورہ ... ۱۲۲
" دارچینی ۱۲۲
" دارچوبہ ۸۹۴
" دم الاخوین ہندی ۱۲۸
" ڈیجی ٹےلس ۱۲۱
" ذراریح ... ۱۲۴
" رعی الحمام ۱۲۴ و ۹۸۲

تعفین ریوند مرکب ۱۲۶
" زراوند ۸۰۱
" زعفران ۱۲۳
" زنجبیل ۱۲۱
" سیت پرن ۶۶۷
" سٹروفن تھس ۱۲۲
" سمبل ... ۱۲۲
" سنا مرکب ۱۲۶
" سورنجان ۱۲۳
" سیکران ۱۲۵
" سیمی سی فیوگی ۱۲۲
" شوکران ۱۲۳
" صبر ۱۲۸ و ۶۵۳
" طلو ... ۱۲۱
" عاقرقرحا ۱۲۰
" عشر (مدار) ۹۷۹
" عفصل ۱۲۲
" فاشرا ۹۳۱
" فلفل فرنگ ۱۲۴
" قشر صابونی ۱۲۳
" قشر العنبر ۱۲۴
" کادہ ہندی ۱۲۸
" کافور ۹۹۰
" " مرکب ۱۲۷ و ۹۹۰
" کباب چینی ۱۲۴
" کچلہ ... ۱۲۵
" کرم دانہ (کرم رنگ) ۱۲۳
" کلوروفارم و مارفین ۱۲۷
" گل جعفری ۹۷۷

تعفین گلہائے تمباکوے کوہی ۸۰۶
" گندم دیوانہ اموی ۱۲۷
" گنہ گنہ (کنہ کنہ-کونین) ۱۲۴
" " اموی ۱۲۸
" گیاہ ستارہ ۶۵۰
" لوبان مرکب ۱۲۵ و ۸۸۰
" لیموں ۱۲۴
" مارچوبہ ۱۲۲
" مُر (مرہ) ۱۲۵
" مُر تنکاری ۴۷۷
" نارنج ۱۲۰
" نیل صحرائی ۸۳۴
" نے نہاوندی ۱۲۱
" ہیل مرکب ۱۲۶
" یاسمین زرد ۱۲۱
" یبروج ... ۸۴۹
" یُدز (آئیوڈائیڈ) ۱۲۷
تکمید (سینک ٹنکور) ۱۶۷
تکمید خشک ۱۶۸
تمام فارماکوپیائی زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک کا جدول ۱۴۲
تمباکوے کوہی ۸۰۴
ترنج دیکھو مروخ ۷۰
تنبول ۸۹۶
تنکار عسلی ... ۴۷۵
تھام بسنس فلوئیڈ ۴۷۶
تھائی رائیڈ سولیوشن ۷۸
تھائی مول کرسٹلز ۲۳۲ و ۶۲۲
تھائی مول کیمفر ۹۹۲

پی لیٹولا فاسفورائی ۱۰۰
" فیرائی ۱۰۰
" کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا ۱۰۰
" کالوسنتھے ڈس ایٹ ایپوسائمائی ۱۰۰
" کونی نی سلفے ٹس ۱۰۱
" کیمبوجیائی کمپازیٹا ۱۰۰ و ۹۸۶
" گال بے نائی " ۱۰۱
" ہائیڈرارجیرائی ۱۰۱
" ہائیڈرارجیرائی سبکلورائیڈائی کمپازیٹا ۱۰۱
" لیکسے ٹوی ۶۶۱
پیانہائے طول ۳۰
" وسعت ۲۹
پٹرسنز انیٹی سیپٹک ۵۰۷
پینکری ایٹک سولیوشن ۷۸
پینکری اے ٹین ۲۴۹
پیہ پشم ۵۹۰
پیہ خوک ۵۸۷

ت

تاثیر اولے (دوائی) ۲۶۷
" بعیدہ ۲۶۶
تاثیر ثانوی ۲۶۶
تاثیر حرارت ۱۰
تاثیر غیر مستقیمہ ۲۶۶
تاثیر مستقیمہ ۲۶۶
تاثیر مقامی ۲۶۶
تاج الملوک ۵۸۷
تاریخ استعمال آب (پانی) ۷۶۵

تاریخ استعمال اجوائن ۶۲۱
" " اشق (وجہ تسمیہ میں) ۹۸۲
" " انیسون ۷۴۴
" " انتیموں (اثمد) ۷۴۸
" " ایلوا (ایلوے) ۶۵۱
" " ایمونیا (وجہ تسمیہ میں) ۹۸۴
" " اینٹی فیبرین ۴۴۴
" " بابونہ (کیمومائل) ۷۳۹
" " بادام ۷۰۸
" " بادام تلخ (نوٹ میں) ۷۱۰
" " بالسم (بلسان) ۸۲۸
" " بیش ۵۷۳
" " پان (بیٹل) ۸۹۶
" " پوست مغیلاں ۴۲۸
" " تخم شبت (سویے) ۷۳۱
" " تیزاب گوگرد ۵۶۲
" " چرائتہ ہندی ۷۲۸
" " رعی الحمام ۹۸۱
" " ریشہ خطمی ۶۶۸
" " سم الفار (سنکھیا) ۴۴۴
" " شب (پھٹکری) ۶۷۱
" " شراب ۹۳۲
" " صمغ عربی (ببول کی گوند) ۴۲۹
تاریخ استعمال طلا (سونا) ۸۲۰
" " عشر (مدار) ۹۷۸
" " فاشرا (برائی اونیا) ۹۳۰
" " کافور ... ۹۸۷
" " کرفس مقدونی ۷۶۱
" " گواپاؤڈر (نوٹ) ۷۷۶

تاریخ استعمال لوبان ... ۸۷۸
" " مخدرات ۶۰۶
" " مرقشیشا ۸۹۹
" " مونگ پھلی (نوٹ) ۷۷۶
" " نارنج ... ۸۱۴
" " نقرہ (سیم چاندی) ۷۸۲
" " یبروج (لفاح بری) ۸۴۲
تاریخ طب (دیباچہ) ۱۸
" علم الادویہ (") ۱۳
تبغ الجبلی ۸۰۴
تخم پلہ - تخم پلاس ۹۳۶
تخم شوت - تخم شوو ۷۳۰
تذویب ۲۲
تذکرہ داؤد انطاکی (دیباچہ) ۸
تراب ہالک ۴۴۵
ترب دشتی ۸۰۲
ترتیب بیان الادویہ ۴۲۳
ترف ۵۲۲
ترکیب الادویہ ۱ و ۱۷۶
" " مستند ۲
تعطین مطول ۲۰
تعفین (ٹنکچر صبغہ) ۱۱۸
تعفین آزادرخت ہندی ۸۲۵
" آلوے ورجیانی ۱۲۱
" آہن ۱۲۳
" اردسہ ... ۵۹۲
" افیون اموی ۱۲۸
" اموینا مرکب ۶۹۰
" انگوزہ ... ۱۲۰

پلوس ایسڈائی بورسائی کمپازیٹس	۴۷۳	پوٹے سیم آئیوڈائیڈ (گولیاں بنانا)	۲۰۸	پی لیوڈلا - پی لیوڈلی	۹۸
〃 ایگڈلی کمپازیٹس	۱۰۳، ۷۱۲	〃 〃 آئنٹ منٹ	۱۳۴	پی لیوڈلا اپی کے کوائنی کم سلا	۹۸
〃 ایلوز ایٹ کنیلی	۶۶۱	〃 ایلم	۹۷۰	〃 ایپری اینٹس سٹالی	۶۶۰
〃 ایلے ٹرائنی کمپازیٹس	۱۰۳	〃 پرمینگنیٹ	۲۰۸	〃 ایٹروپینی	۸۵۵
〃 اینٹی موٹی لے لس	۱۰۳، ۷۵۱	پوڈوافیلائی ریزن	۱۴۵	〃 〃 ایٹ مارفینی	۸۵۶
〃 بزمیوتھائی کمپازیٹا	۹۰۵	پوڈرز (سفوفات) بنانا	۲۱۵	〃 ایسافی ٹیڈا	۸۱۱
〃 بیوٹ ای سیمی ٹی	۹۳۶	پوسالوجی ...	۲۳۶	〃 ایسڈائی کاربلے سائی	۸۸۴
〃 ٹرجیکے کنتھی کمپازیٹس	۱۰۳	پوست نارنج	۸۱۳	〃 ایشیاٹیکا	۸۵۵
〃 جیلپی کمپازیٹس	۱۰۳	〃 〃 ہندی	۸۱۹	〃 ایلوایپی کمپازیٹا	۶۶۰
〃 رھی آئی کمپازیٹس	۱۰۴	پوست مغیلاں	۴۲۷	〃 ایلوایپی ایٹ پوڈافلائی کمپازیٹا	۶۶۰
〃 سکے موبیائی 〃	۱۰۴	پولٹے سنر ...	۱۶۱		
〃 سنے مومائی 〃	۱۰۴	پھٹکری	۶۷۰	〃 ایلوز ایٹ بیلاڈونی	۶۹۸
〃 سوڈی ٹارٹریٹی ایفروسینس	۱۰۴	پھٹکری پھول کی ہوئی	۶۷۲	〃 〃 〃 〃 جیلپ	۶۵۹
〃 سیلی سلی کس کم ملکو	۵۴۵	پٹوری فاسٹیڈ ایتھر	۵۹۶	〃 〃 〃 〃 فیرائی ۹۸ و	۶۵۴
〃 کاشنو کمپازیٹس	۱۰۴	پیٹوسی ڈیم گرےوی اولینس	۷۳۰	〃 〃 〃 مرہی ۹۸ و	۶۵۶
〃 کریٹی	۹۶۱	پوسینڈنہ	۱۷۴	〃 〃 〃 نکس وامکی	۶۵۸
〃 〃 کمپازیٹا	۹۶۱	پیابانسہ	۵۹۱	〃 〃 〃 〃 ایسافی ٹیڈا	۹۸، ۶۹۶
〃 〃 ایرومیٹکس ۹۶۰ و	۱۰۴	پیٹرو سیلی نم ...	۷۶۱	〃 〃 〃 باربےڈنس	۶۵۴، ۹۸
〃 〃 〃 کم اوسپو	۹۶۰، ۱۰۵	پیٹرولیم ایتھر	۸۷۷	〃 〃 ڈائیلیوٹا	۶۵۹
〃 کیٹی کیٹو کمپازیٹس	۱۰۵	پیراسٹے سائیڈس ۱۳۸۱	۴۰۶	〃 〃 سکوٹرائنی ۹۹ و	۶۵۶
〃 گلیسرھائی زی کمپازیٹس	۱۰۵	پیرافین آئنٹ منٹ	۱۲۴، ۲۳۱	〃 〃 کمپازیٹا ...	۶۶۰
پلباٹی ایپی ٹاس	۱۴۳	پیرامونو کلورو فینول	۴۸۰	〃 بیوٹل کلورل ایٹیڈریٹ	۹۳۸
پمپی نیلا انیسون	۷۳۴	پیرے گارک	۹۹۰	پی لیوڈلا بیوٹل کلورل ہیڈریٹا کم جل سیمی او	۹۳۸
پہاڑی تمباکو	۸۰۴	پیسٹ (طلا۔ضماد)	۱۷۳		
پنجنٹ (تنند)	۹	پیٹا آرسینی سائی ایکے روکس	۴۵۳	〃 پلباٹی کم ادیپو	۹۹
پنجنٹس	۲۶۸	پیس ٹلہ	۱۷۳	〃 رھی آئی کمپازیٹا	۹۹
پوٹے سیائی بنزوآس	۸۸۵	〃 〃 آف ایکوناٹ	۵۷۷	〃 سکے موبیائی 〃	۹۹
〃 برومائیڈم	۹۱	پیپےسس (پےسی)	۱۷۴	〃 سیتی 〃	۹۹
〃 سیلی سلاس	۵۴۴	پیپے سیریٹ	۲۲۱	〃 سے پنش 〃	۹۹

پ

پارتھی نی ام ... ۷۴۵
پارسلے ۷۶۱
پالی پوریس آفی سی نیلس ۶۱۶
پان ۸۹۶
پانی (ایکوا) ۷۶۵
پانی ملے ہوئے ایلکہالز ۶۲۶
پائروگیلک ایسڈ ۵۳۸
پائروگیلول ... ۵۳۸
پائریے لوکسن .. ۵۳۹
پائریں نول ... ۵۸۵
پائلوکارپینی نائٹراس ۱۴۲
پپسین (پیپسین) ۲۴۹ / ۳۰۷
پتر جھنی ... ۸۴۲
پچ پلاسٹر ... ۵۲
پراسس (عمل) ۲۲۶
پراکٹرز پیسٹ ۲۰۳
پرائمری ایکشن ۲۶۷
پرجنگ اگارک ۶۰۶
پرگے ٹوز (مسہلات) ۲۸۵ و ۴۰۶
" " انی مے ٹا ۱۶۶
" " سمپل ۲۸۶
" " سیلائن ۲۸۷
" " ڈراسٹک ۲۸۷
" " ہائیڈرے گاگس ۲۸۷
پرل کوٹنگ ... ۲۱۳
پروٹارگول ... ۷۹۰
پروٹیک ٹوز ۳۴۷

پروف سپرٹ ۶۲۶
پریس کرپ شن ۲۴۵
پرے سک ایسڈ ۵۱۴
پرکوپے شن .... ۲۴ / ۲۲۷
پری پیٹرڈ چاک ۹۵۹
پری پیٹرڈ کیلے مین ۹۵۵
پرے سی پے شن ۱۹
پریسی پی ٹے ٹڈ چاک ۹۵۸
پریسی پی ٹڈ کیلسی ام کاربونیٹ ۹۵۸
پریپیئر ۱۷۳
پزشکی نامہ (دیباچہ) ۸
پس چیو لینٹس ۳۳۱ و ۴۰۸ / ۶۱۹
پشم کی چربی ... ۵۹۰
پشم کی پانی والی چربی ۵۹۰
پک مین (پیک مین) ۱۶
پکرک ایسڈ ... ۵۳۶
پکروٹاکسی نم ... ۱۴۳
پک می اپ ۶۹۹
پگ مینٹم ۱۷۴
پگ مینٹم ایسڈائی بوریسائی ۴۷۳
" اینٹی سپٹکم ۴۸۶
" کرائی سارو بینی ۷۷۸
" مینٹم کرائی سارو بینی / ایسٹ پائروگیلول ۷۷۸
پلاسٹرز بنانا ۲۱۹
پلاسٹر کو پھیلانا ۲۱۹
پلاس پاپڑہ ... ۹۳۶
پلاس کی گوند ... ۹۳۵
پلاس بیج ... ۹۳۴

پلاش نریاس ۹۳
پلاٹنی (دیباچہ) ۲۸
پل۔ پلز (گولیاں) ۹۶
پل یا پلز بنانا ۱۹۸
پل آف ایلی کے کوائنا / وتھ سکوئل ۹۸
" " ایلوز اینڈ آئرن ۹۸ / ۶۵۴
" " " " " " اسافی ٹیڈا ۹۸ / ۶۵۶
" " " " " " مرہ ۹۸ و ۶۵۷
" " " بار بلے ڈوز ایلوز ۹۸ / ۶۵۴
" " " سوکوٹرائن ایلوز ۹۹ / ۶۵۶
" " روبرب (کمپونڈ) ۹۹
" " سکے سوئی (") ۹۹
" " سکوئل (") ۹۹
" " کالوسنتھ (") ۱۰۰
" " کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائمس ۱۰۰
" " کیمبوج ۱۰۰
" " کونین ۱۰۱
" " گال بینم ۱۰۱
" " لیڈ ۹۹
" " " وتھ اوپیم ۹۹
پلستر ۱۹۸ و ۲۴۴
پلستر (پلاسٹر) بنانا ۲۱۹
پل کوٹنگ (گولیوں پر غلاف چڑھانا) ۲۱۱
پلوس (پاؤڈر۔ پوڈر) ۱۰۲
" ایلی کے کوائنی کمپازیشن ۱۰۳
" اوپیائی کمپازیشن ۱۰۳
" ایسٹ اینٹی ہیٹال کمپازیشن ۴۳۶، ۴

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
بوجیر۔ بوجی نے ریا	۱۵۹، ۲۰۲	بولس	۱۵۹	بیلی فرکٹق	۸۳۸
بورزم	۴۷۸	بوٹے دوا	۹	بیلاڈونا (بلاڈونا)	۸۴۰، ۸۴۴
بورق (معدنی و مصنوعی)	۴۷۴	بہ ہندی (بل)	۸۳۸	بیلاڈونا آئنٹ منٹ ۱۳۴ و	۸۴۹
بورق الخبازین ...	۴۷۴	بھاؤ پرکاش (دیباچہ)	۹	بیلاڈونا پلاسٹر ۵۲ و	۸۴۹
بورق زبدی ...	۴۷۴	بھک سے اڑجانیوالے مرکبات	۲۵۹	بیلاڈونا اور ایٹروپین کے افعال کا خلاصہ ..	۸۶۷
بورق عسلی	۴۷۴	بھمبری گوند ...	۴۲۹		
بورق الصناع	۴۷۴	بیٹرڈ پلز	۶۶۰	بیلاڈونا اور ایٹروپین کی ٹاکسی کالوجی	۸۶۷
بورک ایسڈ	۴۶۹	بے بیرین۔ بیبیے رینا	۸۳۷		
بورک آئنٹ منٹ	۴۷۰	بے بیرینی سلفاس	۸۳۸	بیلاڈونا اور ایٹروپین کی فارماکالوجی ..	۸۵۸
بورک لیڈ آئنٹ منٹ	۱۳۴، ۴۷۰	بیٹل نٹ	۷۸۱		
بورک پیسٹل	۴۷۲	بیٹل۔ بیٹل لیف	۸۹۶	بیلاڈونا اور ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس	۸۶۹
بورک پیسری	۴۷۲	بیپ ٹی سین	۸۳۴		
بورک سپازی ٹری	۴۷۲	بیپ ٹی سینم	۸۳۴	بیلاڈونا سپازی ٹری	۱۱۱، ۸۵۰
بورک کالیریم	۴۷۱	بیخ دوا	۷	بیلاڈونی ریڈکس	۸۴۷
بورک گارگل	۴۷۱	بیخ بیش ...	۵۷۴	بیلاڈونی فولیا ۱۴۵ و	۸۴۵
بورک گاز ..	۴۷۱	" تماکوے کوہی	۸۰۵	بیلی نا۔ بے لینم	۱۴۶
بورک لنٹ ...	۴۷۱	" خطمی ...	۶۶۸	بینزول۔ بینزولیم	۸۹۰
بورک لوشن	۴۷۲	" تولنج ...	۶۴۹	بینز ایلڈی ہائیڈ	۷۱۰
بورک وُول	۴۷۱	" لفاح بری ۸۴۲ و	۸۴۷	بینزینم۔ بینزین ۸۷۷ و	۸۹۰
بورنیو کیمفر	۹۸۷	بید۔ بید سیاہ	۵۴۸	بی وو (شراب مقوی)	۶۲۹
بوروگلیسر ایسڈ	۴۷۲	بے ریم (بیریم)	۸۳۵	بیوٹل کلورل ہائیڈراس ۱۹۱ و	۲۰۵، ۹۳۷
بورومینتھلین	۴۷۲	بیریائی سلفائیڈم	۸۳۶	" ہائیڈریٹ	۹۳۷
بورہ۔ بورہ ارمنی	۴۷۴	" کلورائیڈم	۸۳۷	بیوٹیا گم ...	۹۳۵
بورے سک ایسڈ	۴۶۹	بےسس ۱۲ و ۲۳۰ و	۲۴۵	بیوٹیا سیڈس ...	۹۳۶
بورکیس ۱۹۱ و	۴۷۴	بےسورین ..	۱۶	بیوٹی ای سیمینا	۹۳۶
بورکیس باتھ	۱۵۷	بیش	۵۷۲	بیوٹی ای گمائی	۹۳۵
بورکیس ہنی ۸۶ و	۴۷۵	بیشین	۵۷۸	بیوکیو ڈیوسما	۹۳۲
بولڈو۔ بولڈین	۹۱۴	بیف اینڈ آئرن وائن	۶۲۹	" فولیا ..	۹۳۲
بولڈو گلیئوسین	۹۱۴	بیل فروٹ ...	۸۳۸	" لیوز	۹۳۲

بروموفارم ۹۱۸
بروموفینول ۴۸۷
بروموکول ۹۱۸
برومول ۴۸۷
بروموہیمول ... ۹۱۹
برومیڈیا ۹۱۸
برومین ۹۱۵
برومی پین ۹۱۸
برومے ٹڈ سولیوشن آف آرسینک ۴۵۱
برومے لین ۹۱۷
بروئے ننگ ۱۸
برھماجی (دیباچہ) ۱۹
بریڈ کریپ ... ۳۰۱
برے نل کین ۴۷۲
بزرالشبت ۷۳۰
برمتھ۔بسمتھ ۸۹۹
برمتھ سالٹس ۱۹۱ و ۲۰۵
" کے تھیراپیوٹکس ۹۰۹
" کی فارماکالوجی ۹۰۹
" کے مجربات ۹۱۳
بزمیوتھم۔بسمیوتھم ۸۹۹
بزمیوتھائی آکسائیڈم ۹۰۱
بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم ۹۰۱
" آکسی آئیوڈائیڈم ۹۰۷
" " آئیوڈوگیلاس ۹۰۷
" " بروما ئیڈم ۹۰۷
" " بنزوئیٹ ۹۰۵
" " کاربونیٹ ۹۰۰
" " کلورائیڈ ۹۰۷
بزمیوتھائی آکسی ناٹریٹ ۱۹۱ و ۹۰۲
" آئیوڈوری سارسین سلفونیٹ ۹۰۶
" اولیاس ۹۰۷
" ایٹ سیریائی سیلی سیلاس ۹۰۲
" بنزوآس ۹۰۵
" بیٹانیف تھولاس ۹۰۶
" پیپ ٹونیٹ ۹۰۷
" پیروگے لیٹ ۹۰۸
" ٹرائی برومو فینول ۹۰۹
" ٹیناس ۹۰۹
" سب گے لیٹ ۹۰۸
" سب ناٹٹراس ۹۰۲
" بٹراس ... ۹۰۶
" سلفو کاربولیٹ ۹۰۸
" سیلی سلاس ۹۰۲
" فاسفاس ۹۰۷
" فینولیٹ ۹۰۸
" کاربوناس ۹۰۰
" لوریٹی نیٹ ۹۰۶
" میتھی لین ڈی گیلیٹ ۹۰۶
بسمیوتھول ... ۹۰۸
بسمل ۹۰۶
بطون الجبال ۸۰۴
بطراسالیون ۷۴۱
بقراط (دیباچہ) ۱۴ و ۲۹
بکھ (بیش) ۵۷۲
بل۔بلگری۔بلو ۸۳۸
بلاڈس پل ... ۱۰۰
بلاڈونا (بیلاڈونا) ۸۴۰
بلڈ پریشر ۲۹۰ و ۳۲۶
بلڈ ٹانکس ... ۴۰۶
بلڈ سپلائی ۳۵۰
بلڈ وے سلز ... ۲۳۶
بلسان (بلسم) ۸۲۶
بلسان پیرو ۸۲۹
بلسان ٹولو ... ۸۳۲
بلسٹرز ۲۱۸
بلسٹر سپریڈنگ ۲۱۸
بلسٹرنگ پلاسٹر ۵۳
" فلوئڈ ۷۶
بلورات القمر ... ۷۸۴
بلیڈ آئنٹ منٹ ۱۳۸
بلیو وونڈ سٹون ۶۷۵
بلیک ڈرافٹ ... ۸۸
بلیک مرکیوریل لوشن ۸۶
بلیک واش ۸۶
بن اوشدھ وگیان پرتھم بھاگ (دیباچہ) ۹
بنزالجبین ... ۷۲۷
بنزوئن۔بنزوئنم ۸۶۸
بنزوئنک ایسڈ ۱۹۱ و ۸۸۲
بنزوئنک ایسڈ لانج ۸۸۳
بنزوئنک گانڈ ... ۸۸۳
بنزوئے ٹڈ لارڈ ۵۸۸
بنز ایکونین ... ۵۸۱
بنگال کائینو ۹۳۵
بنگال کوئنس ۸۳۸

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
اینی تھون	۷۳۰	باسلیقون کمونی	۶۲۱	برائی اونین	۹۳۱
اینس فروٹ	۷۳۴	بال اُڑانے کے پوڈر	۸۳۶	بربارِیس (امبرباریس)	۸۹۲
اینس واٹر	۷۳۵	بالسم (بالسے مم)	۸۲۶	بربرس	۸۹۴ و ۸۹۲
اینی سائی فرکٹس	۷۳۴	بالسم آف پیرو	۸۲۹	" ارسٹے ٹا . . .	۸۹۳
اینی سائی کیمفر	۷۳۷	بالسم آف ٹولو	۸۳۲	" ایشیاٹیکا	۸۹۳
اینی سک ایسڈ	۷۳۷	بالسمز	۱۴	" لیکی ام	۸۹۲
اینی سیڈ کارڈیل	۷۳۶	بالسے مم (بالسم)	۸۲۶	" ولگیرس	۸۹۳
اینی مل بانجھ	۱۵۵	" پیروڈی اینم	۸۲۹	بربرینی سلفاس	۸۹۵
اے ویکو اینٹس	۲۸۵	" ٹولوٹے نم	۸۳۲	" فاسفاس	۸۹۵
ب		بام (بلسان)	۸۲۶	" کاربوناس	۸۹۵
		بانسہ	۵۹۱	" ہائیڈروکلوراس	۸۹۵
بابلی طب (دیباچہ)	۲۲	بانسہ کا نچوڑ	۵۹۲	بربوریزیاس	۴۲۹
بابونہ (بابونج)	۷۳۸	ببول کی چھال	۴۲۷	برٹش فارماکوپیا	۵
بابونہ انگلسی . . .	۷۳۹	ببول کی گوند	۴۲۹	برٹونس ایتھر	۷۱۸
" بدبو	۷۴۴	ببول کی گوند کا لعاب	۴۳۰	برف کی پولٹس لگانا	۱۵۱
" بری	۷۴۴	بتیاں	۲۲۱	برف کی تھیلی	۱۵۱
" تفاحی	۷۳۹	بٹر آمنڈ	۷۰۸	برگ یا پتیاں . . .	۷
" جرمنی	۷۴۶	بٹرس	۲۶۸	برگ تفاح (ریبروج)	۸۴۵
" رومی	۷۳۹	بٹر سٹومے گکس	۲۷۳	برومائیڈ آف آرسینی ام	۴۵۰
" گاؤچشم . . .	۷۴۵	بجھا ہوا چونہ	۹۶۷	" " ایمونی ام	۹۱۵
" ناری . .	۷۴۵	بچھناک	۵۷۲	" " پوٹے سیم	۹۱۶
" ہسپانی	۷۴۵	بررقات	۲۰۱	" " سوڈیم	۹۱۷
باتھ ۔ باتھز . . .	۱۴۶	برانڈی	۶۲۸	" " گولڈ	۸۲۲
بادام تلخ	۷۰۸	" مکسچر ۸۸۸ و	۶۲۸	برومائیڈس کے تھیراپیوٹکس	۹۲۳
بادام روغن . . .	۷۱۳	برائی اونی	۹۳۰	" کی ٹاکسی کالوجی	۹۲۲
بادام شیریں	۷۱۱	برائی اونیا . . .	۹۳۰	" " فارماکالوجی	۹۱۹
بادیان رومی	۷۳۴	" " ایلبا	۹۳۰	" کے مجربات	۹۲۸
بارب آلیوئین	۶۵۸	" " اسے پی جیا	۹۳۰	برومل ہائیڈریٹس	۹۱۷
باربے ڈوز ایلوز	۶۵۰	" " ڈی اوئیکا	۹۳۰	برومم	۹۱۵

نام	صفحہ	نام	صفحہ	نام	صفحہ
ایم پلاسٹرم پلمبائی آئیوڈائیڈائی	۵۳	ایمونیم	۶۸۶	اینٹی ایمے ٹکس	۲۸۲
,, ,, ریزائنی	۵۳	,, ایلم ...	۶۷۰	اینٹی ایکس پیک ٹورینٹس	۳۱۱
,, ,, سےپونس	۵۳	,, برومائیڈ	۹۱۵	اینٹی پائی ریٹکس	۳۵۴
,, ,, کیلیے فی شینس	۵۳	,, بنزوئیٹ	۸۸۴	اینٹی پائرین کیفی نوسٹریکم	۹۴۶
,, ,, کن تھیرسے ڈیز	۵۳	,, بوریٹ	۶۹۵	اینٹی پیراسی ٹکس	۳۸۸
,, ,, مینتھول	۵۳	,, سسکی کاربونیٹ	۶۹۵	,, پیری آڈکس ۳۸۹ و	۴۰۳
,, ,, ہائیڈرار جرائی	۵۴	,, کاربونیٹ	۶۹۵	,, سائیلے گاگس	۲۷۱
ایم پیری کل تھیراپیوٹکس	۳	,, کلورائیڈ	۷۰۱	,, سپیزموڈکس ۲۰۸ و	۴۰۳
ایمگڈلا امارا	۷۰۸	ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کونین	۱۹۵	,, سیپٹکس ...	۳۸۷
,, ڈلسس ...	۷۱۱	,, ,, فینائل ایسٹ ایمائیڈ	۴۳۵	,, سیپ سین	۴۳۶
ایملشن - ایملشیو ۸۷۱ و	۱۶۴	,, ,, لنی منٹ آف کیمفر	۷۳ / ۶۸۸	,, فیبرائل ..	۲۵۴
ایملشیو سیلول ...	۵۶۰	ایمونی لائیکوار فارمش	۶۸۷	,, فیبرین ...	۴۳۴
ایمولی اینٹس ۳۴۷ و	۴۰۰	ایمونول	۴۳۵	,, کامنیا ...	۴۳۶
ایمولی اینٹ انی میٹا	۱۶۶	ایمے ٹکس .. ۲۷۹ و	۴۰۰	,, لی تھک ...	۳۳۹
ایموناٹگم	۶۸۱	,, انڈائریکٹ	۲۸۰	,, ماس کیٹولوشن	۴۸۵
,, کمسچر ...	۶۸۴	,, ڈائریکٹ	۲۷۹	اینٹی منی - اینٹی مونی ام	۷۴۷
,, اینڈ مرکری پلاسٹر	۶۸۳	,, ریموٹ	۲۸۰	اینٹی مونیائی آکسائیڈم	۷۵۰
ایمونیا	۶۸۶	,, سینٹرل	۲۸۰	اینٹی مونی اس سلفائیڈ	۷۴۹
ایمونیائی بائیکاربوناس	۶۹۸	ایمے نے گاگس ۳۸۵ و	۴۰۱	اینٹی مونیل وائن	۷۵۵
,, برومائیڈم	۹۱۵	این ایفروڈی زی ایکس	۳۸۳	اینٹی مونیم ناٹگرم پیوری فی کیٹم	۷۴۹
,, بنزوآس	۸۸۴	این تھرا روبین	۷۷۹	اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ...	۷۵۲
,, بوراس	۶۹۵	این تھرو پومورفون	۸۴۳	اینٹی نرین ...	۸۳۶
,, پکراس ۵۳۷ و	۶۹۹	این تھل من ٹکس ۲۹۴ و	۴۰۲	اینٹی ہائیڈراٹک	۳۴۵
,, ٹارٹراس	۶۹۹	این تھے مس	۷۲۸	اینڈروگرافس ..	۷۲۸
,, سیلی سلاس	۵۴۴	,, ,, پائی ری تھرم	۷۴۵	اسے نلجین ...	۷۲۷
,, فاسفاس	۷۰۷	,, ,, کوٹولا	۷۴۴	اینل گےسکس ۳۶۹ و	۴۰۲
,, فلورائیڈم	۶۹۸	,, ,, نوبلس	۷۴۰	اینوڈائن ...	۳۶۹
,, کاربوناس	۶۹۵	این تھے میڈس فلوریز	۷۴۱	اینی تھائی فرکش	۷۳۰
,, کلورائیڈم	۷۰۱	اینٹ ایسیڈ ۷۴۵ و	۴۰۵	اینی تھول ...	۷۳۷

ایکوا ڈیسٹی لیٹا ...	۴۴، ۴۹۸	ایگے تھین ...	۵۴۶	ایلیومن (ایلم)	۶۷۰
" روزی	۴۴	ایلیتھی ای ریڈکس	۹۶۸	ایلیومی نی اُم ایسی ٹوٹارٹریٹ	۶۷۳
" سیجیا	۵۲۹ ۴۸۲۰	ایل سول ...	۶۷۳	" " ایسی ٹیٹ سولیوشن	۶۷۳
" سم بیوسائی	۴۴	ایلکلائڈس (ایلکلائیڈز)	۱۱، ۲۵۴	" " کلورائیڈ	۶۷۴
" سنے سومائی	۴۴	ایلکلائن ڈینٹی فرائسز	۲۶۹	" " کیسی نیٹ	۶۷۴
" فینی کیولائی	۴۲	ایلکحال (ایلکحل ۔ الکحل)	۶۲۴	" " نائٹریٹ	۶۷۴
" کلوروفارمائی	۴۴	ایلکحال (۲۰ و ۴۵ و ۶۰ و ۷۰ فیصدی)	۶۲۶	" " نیفتھال سلفولیٹ	۶۷۴
" کیروی ...	۴۴			ایلی ٹرس	۶۴۹
" کیل سس	۹۶۸	ایلکحال کی مقدار مختلف شرابوں میں	۶۳۱	ایلی ٹرس کارڈیل	۶۵۰
" کیمفوری ۴۴ و	۹۸۹			اِسلے ٹیری ام	۱۴۲
" لاروسیرے سائی	۴۴	ایلکحال ایبسولیوٹم	۶۳۳	اے لیکہ	۶۵۰
" مینتھی پائے پریٹی	۴۴	ایلکحال ایتھی لی کم	۶۲۳	ایاٹلم	۷۲۴
" " ویرائڈس	۴۴	ایلکحال کے تھیراپیوٹکس	۶۳۹	ایاٹل نائٹرس	۷۱۶
ایکواس ایکسٹریکٹ	۹۹۸	" کی ٹاکسی کالوجی	۶۴۶	ایاٹل نائٹریٹ	۷۱۶
ایکوناٹ (ایکونائٹم)	۵۷۲	" " فارماکالوجی	۶۳۳	" " کیپ شول	۷۱۷
" " روٹ ...	۵۷۴	ایلکلائزم	۶۴۷	" " ویلیریٹےناس	۷۱۸
ایکونائٹم نیپےلس	۵۷۲	ایلکحالاک ایکسٹریکٹس	۵۹	ایاٹلین کلورل	۷۲۳
ایکونائی ٹائی ریڈکس	۵۷۴	ایلوا (ایلوہ)	۶۵۰	" ہائیڈریٹ	۷۲۳
ایکونائٹین ۔ ایکونائی ٹینا	۵۷۸	ایلواین ۔ ایلوائینم	۶۵۷	ایمبرو کے شن	۷۰
ایکونائٹین آئنٹمنٹ	۱۳۴، ۵۷۸	ایلوباربے ڈنسس	۶۵۰	ایم پلاسٹرم (پلاسٹرا	۵۰
ایکونین (جوہر بیش)	۵۸۱	" پیری آئی ..	۶۵۵	ایم پلاسٹرم اوپیائی	۵۱
ایک ہی وقت میں دونسخوں کا بنانا	۱۸۰	" چائی نن سس	۶۵۱	" " ایکونائی ٹائی	۵۷۷
ایک نسخہ کا باربار بنانا	۱۸۱	" سوکوٹرائینا	۶۵۵	ایم پلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بلاڈونی	۵۷۷
ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا	۱۸۴	" ویرا	۶۵۱		
ایکے شیا (اکے شیا)	۲۰۱	ایلوز (ایلوا)	۲	" " ایونائی کم ہائیڈرارجیرو	۵۲ و ۶۸۳
اے کیومیولے شن	۲۴۲	ایلم (پھٹکری)	۶۷۰		
ایگروپائرم ...	۶۱۹	ایلم روزگارگل	۶۷۳	" " بیلاڈونی ۵۲ و	۸۴۵
ایگری اپیل ...	۹	ایلم نول	۶۷۴	" " پائی سس	۵۲
ایگ فلپ ..	۹۲۸	ایلیوٹری شن ...	۲۱	" " پلمبائی ...	۵۲

ایک بالکس ... ۳۸ ا
ایک ٹیاریسی موزا ۵۸۶
ایکٹول ۷۸
ایک زلپیر ینٹش ۳۶
ایکس پریشن ۲۲
ایکس پیک ٹورینٹس ۳۰۹ ۴۰۰
ایکسٹرا فارماکوپیا ۵
ایکسٹریکٹ (ایکسٹریکٹم) ۵۴
" آف ارگٹ ۶۰
" " افیم ۵۶
" " انڈین ہیمپ ۶۱
ایکسٹریکٹ آف باربیڈوز ایلوز ۵۶ ۶۵۳
" " بیلاڈونا ۶۰
" " ٹیراکسی کم ۵۸
" " جنشن ۵۴
" " جیلپ ۶۰
" " رھیوبرب } ۶۰
" " روبرب
" " رھٹانی ۵۶
" " ریمش شیانی ۵۷
" " سٹرےمونیم ۶۰
" " کاسچکیم ۵۵
" " کیمو مائل ۵۶ ۴۲ ۶
" " کرس ۵۷
" " میل فرن (لیکوئڈ) ۵۸
" " نکس وامیکا ۵۹
" " مالٹس ۲۰۱
" " ہائیوسائیمس (گرین) ۵۶
ایکسٹریکٹم (ایکسٹریکٹ) ۵۴

ا۔ یکیٹم اپی کے کوانی لیکوئڈ ۵۷
" ارگوٹی ... ۶۰
" ارگوٹی لیکوئڈم ۵۷
" اوپیائی ۵۶
" اوپیائی لیکوئڈم ۵۸
" اپڈھاٹوڈی لیکوئڈ ۵۹۲
" ایکالیفی لیکوئڈم ۴۳۳
" ایلوز باربیڈنسس ۵۶ ۶۵۳
" ایلی ٹرائی ڈس ۶۵۰
" این تھے میڈس { ۵۶ ۷۴۴
" بربریڈس .. ۸۹۵
" بیلاڈونی .. ۶۰
" " اپاکھاایکم { ۶۰ ۸۴۸
" " لیکوئڈم { ۵۸ ۸۴۸
" " ویرامڈی { ۵۶ ۸۴۴
" بیلی لیکوئڈم ۸۳۹
" بربیری لیکوئڈم ۵۸
" ٹرا کسے سائی ۵۵
" " لیکوئڈم ۵۸
" جن شیانی ۵۶
" جے بورینڈائی لیکوئڈم ۵۸
" جیلےپی ... ۶۰
" رھی آئی ... ۶۰
" سارسی لیکوئڈم ۵۸
" سٹرفن تھائی ۶۱
" سٹرےمونیائی ۶۰
" سنکونی لیکوئڈم ۵۸
" سیمی سی فیوگی لیکوئڈم ۵۸
" فائیسا شگ مےٹس ۶۰

ایکسٹریکٹم فیلےسس لیکوئڈم ۵۸
" کاسکاری سیگریڈی ۵۷
" " " لیکوئڈم } ۵۹
" کالمبی سائی ۵۵
" کالوسن تھےڈس کمپازیٹا ۶۱
" کرےمیریائی ۵۶
" کوکی لیکوئڈم ۵۸
" کولی لیکوئڈم ۹۴۷
" کےنےبس انڈیکا ۶۰
" گلائسرھائزی ۵۷
" " " لیکوئڈم ۵۹
" نیکس وامی سی ۶۱
" نیوسیس وامی سی لیکوئڈم ۵
" ہائیوسائی مائی ویرائڈی ۵
" ہائڈریس ٹس لیکوئڈم ۵۹
" ہیمے میلی ڈس لیکوئڈم ۵۹
" یوآنی مائی سکم ۶۱
ایکس ٹیم پورے نی آس فارمےسی ۲
ایکسی پی اینٹس ... ۲۰۱
سسری تھیرا پیوٹکس ۴
ایکسی کےٹڈ ایلم ۶۷۲
ایکوا ۔ پانی) ۷۶۵
ایکوا ۔ ایکوی (عرق) ۴۲
ایکوا آرنشیائی فلوریئر { ۴۳ ۸۱۸
" اینی تھائی ۴۳ و ۷۳۲
" ایکوا این تھےمیڈس ۷۴۳
" ایکوا اینی سائی ۴۳ ۷۳۵
" پائی مینٹی ... ۴۴

اے ساقی ٹیڈا ۸۰۸
ایسپائی رین (اسپائرین) ۵۴۷
اے سپٹول ۴۸۸
ایسیٹ ایبی لائڈم ۴۳۴
ایسو بیوٹل نائٹریٹ ۷۱۷
ایس پیرے گن (ہلیوٹین) ۸۱۳
یہ غلطی سے جو ہر خطی لکھا گیا (دیکھو نیاس)
ایسٹرن جنٹ انی میٹا ۱۶۵
آئیسٹرنجنٹ ڈینٹی فرائس ۲۶۹
آئیسٹرنجنٹ گارگل ۱۷۰
ایسٹنس سیرپ ۱۱۴، ۲۲۵
آئیسڈز ۱۲ و ۳۹
اے سنیشیا ایبی سائی ۷۳۶
اے سنشیا کیمفوری ۹۹
اے سینس آف ایمنس ۷۳
اے سنشل آئلز ۱۵ و ۱۹۸
اے سنشل آئل آف کیمفر ۹۹۱
ایس کے رائکس ... ۳۳۱
ایسی ٹا۔ ایسی ٹم ۳۸ و ۴۴۲
ایسی ٹک ایتھر ... ۶۰۵
ایسی ٹک ایسڈ ۴۳۸
ایسی ٹم (و نے گر) ۳۸
〃 اپی کے کوائنی ۳۹
〃 سیلی ۳۹
〃 کن تھیری ڈیز ۳۹
ایسڈ انفیوژن آف روزیز ۶۶
〃 〃 سنکونا ۶۶
ایسیڈا فوا ٹلیوٹا ۴۰
〃 سولیوشن آف مرکیوریک کلورائڈ ۸۴

ایسیڈم (ایسیڈ) ۴۰
〃 آرسینی اوزم ۴۴۵
〃 ایسی ٹی کم ۴۳۸
〃 〃 〃 ڈائلیوٹم ۴۱، ۴۳۹
〃 ایسی ٹی کم گلے شی ایلی ۴۴۱
〃 اوکسیلیے کم ... ۵۳۲
〃 اولی اے کم ... ۵۳۱
〃 بنزوئیکم ... ۸۸۲
〃 بوریکم ... ۴۶۹
〃 پائروگیلی کم ۵۳۸
〃 〃 〃 آکسی ڈائزڈ ۵۳۹
〃 پکریکم ... ۵۳۶
〃 ٹارٹاریکم ... ۵۰۲
〃 ٹینے کم ... ۵۷۱
〃 سٹرے کم ... ۴۹۹
〃 سلفیوروزم ۵۶۹
〃 سلفیوریکم ۵۶۲
〃 〃 ایرومیٹیکم ۵۶۳، ۴۲
〃 〃 ڈائلیوٹم ۵۴۳ و ۴۱
〃 فینیلی سیلی کم ... ۵۴۰
〃 فارمیکم ... ۵۰۸
〃 فاسفاریکم ڈائلیوٹم ۵۳۵، ۴۱
〃 فاسفاریکم کن سن ٹریٹم ۵۳۴
〃 کاربالیے کم ۱۴۲ و ۴۸۲
〃 کاربالیکم لیکوئی فیکٹم ۴۸۳
〃 کرائی سوفینی کم ۴۹۹
〃 کرومیکم ... ۴۹۷
〃 کریے سیلی کم ۵۰۵
〃 کیمفوریکم ... ۹۹۱

ایسیڈم گیلیے کم ... ۵۰۸
〃 لیکٹیکم ۵۲۲
〃 〃 ڈائلیوٹم ۵۲
〃 نائٹریکم ... ۵۲۷
〃 〃 ڈائلیوٹم ۵۲۸، ۴۱
〃 نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم ۵۲۸، ۴۱
〃 ہائیڈروبرومیکم ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۰۹
〃 〃 〃 کن سن ٹریٹم ۵۰۹
〃 〃 سیانیکم ڈائلیوٹم ۴۱، ۵۱۴
〃 〃 کلوریکم ... ۵۱۱
〃 〃 ڈائلیوٹم ۴۱ و ۵۱۲
ایشورلنگی ... ۹۳۰
ایشورمول ... ۸۰۰
ایشیاٹک باربری ۸۹۳
ایفروڈوی زی ایکس ۳۸۱ و ۳۹۹
ایفروسینٹ پاؤڈرز ۴۹
〃 〃 ٹارٹریٹ سوڈا پاؤڈر
سٹڈلٹز پاؤڈر ۵۰
〃 〃 سٹروٹارٹریٹ ۵۰
〃 〃 سوڈیم سلفیٹ ۵۰
〃 〃 سوڈیم فاسفیٹ ۵۰
〃 〃 سوڈیم سیلی سلیٹ ۵۴۴
〃 〃 کیفی نی سٹراس ۵۰
〃 〃 گرے نیولز ۴۹
〃 〃 لیتھی ام سٹریٹ ۵۰
〃 〃 میگ نے سیم سلفیٹ ۵۰
اے فیڈرا ولگیرس ۸۵۲
ایکالیفا ... ۴۳۲
ایکانومیکل پراڈکٹس آف انڈیا (دیباچہ) ۷

اولیم جونی پرائی ۹۳
〃 روزی ۹۳
〃 روزمیرائنی ۹۳
〃 ری سائی نائی ۹۳
〃 سٹے پس (والٹائی) ۹۳
〃 سٹے موبائی ۹۳
〃 سینٹے لائی ۹۳
〃 فاسفورے ٹم ۹۲
〃 کروٹونس ۹۲
〃 کوپائی بی ... ۹۴
〃 کوری اینڈرائی ۹۴
〃 کیجو پٹائی ۹۵۲ ۹۴
〃 کیڈی نم ۹۴۱ ۹۴
〃 کیردی (کے روئی) ۹۴
〃 کیری آفیلائی ۹۴
〃 کیوبے بی ۹۴
〃 لائی موئس ۹۴
〃 لائی نائی ۹۲
〃 لے ونڈیولی ۹۴
〃 مائی رس ٹی سی ۹۴
〃 مینتھی پائے پریٹی ۹۴
〃 〃 ویرائڈس ۹۵
〃 مورھوئی ۹۲
〃 ہوم ایٹروپینی کم کوکینا ۸۵۸
〃 یوکے لپ ٹائی ۹۵
اولیوٹریزنس ... ۱۷
اون کی چربی ... ۵۹۰
اثرول ... ۹۰۷
اے برس پے پرس (دیباچہ) ۱۳، ۲۳

ایب سٹریکٹس ۶۱
ایب سن تھول ۴۲۶
ایب سن تھی ام ۴۲۵
ایب سن تھین ۴۲۶
ایب سولیوٹ الکہال ۶۲۳
اے۔بی۔سی۔لنی منٹ ۵۷۷
ایپوڈل ڈاگ ۷۲
ایپوسائنم .. ۷۶۳
ایپوسائنین ۷۶۳
ایپی ام پیٹروسیلی نم ۷۶۱
ایپی اول ... ۷۶۱
اے پیری اینٹس ۲۸۵
ایپی سیس ٹکس ۳۳۱
ایتھر ۵۹۴ و ۱۹۳
ایتھرایسی ٹک ۶۰۵
ایتھرپیوری فی کے ٹس ۵۹۶
ایتھراورکلوروفارم کی تاثیرات کا باہمی فرق ... ۶۰۰
ایتھرسنا ئیٹروسائی سپرٹس ۶۰۹
ایتھرکی فارماکالوجی ۵۹۸
ایتھرکے مجربات ۶۰۴
ایتھل آئیوڈائیڈم ۶۱۴
ایتھل بروماَئیڈم ۶۱۲
ایتھل کلورائیڈم ۶۱۳
ایتھل ہائیڈروکسائیڈ ۶۲۳
ایتھی لک الکہال ۶۲۳
ایتھےلین برومائیڈ ۶۱۳
ایٹروپا بیلاڈونا ۸۴۱ و ۸۴۴
ایٹروپامینڈراگورا ۸۴۱

ایٹروپین۔ایٹروپینا ۸۵۱
ایٹروپینی سلفاس ۸۵۳
ایٹروپینی سیلی سیلاس ۸۵۶
〃 میتھل برومائیڈم ۸۵۶
〃 ویلیریٹ ناس ۸۵۶
ایثیر (ایثیرگوگردی) ۵۹۴
ایثیرمصحح (ایثیرنقی) ۵۹۶
ایثیرخلیک ... ۶۰۵
ایڈجووینٹ ۴۲۵
اے ڈیپس (ڈے ڈیپس) ۵۸۷
〃 انڈیورے ٹس ۵۸۸
〃 بنزوئے ٹڈ ۵۸۸، ۴۲
〃 لے نی ۵۹۰
〃 〃 ہائیڈروسس ۵۹۱
ایڈھاٹوڈاویسی کا ۵۹۱
ایڈری نے لین ۵۹۴
ایروے ٹک ۹
ایروے ٹکس ۲۷۸، ۳۹۹
ایروے ٹک پاؤڈرآف چاک ۱۰۴
ایروے ٹک پاؤڈرآف چاک ود اوپیم ۱۰۵، ۹۹۶
ایروے ٹک سپرٹ آف امونیا ۱۰۸، ۹۹۶
ایروے ٹک سرپ ۱۱۳
ایروے ٹک سرپ آف کسکارا ۱۱۵
ایروے ٹک شوگر ۱۶۳
ایرے بین ... ۱۶
ایری کانٹ ... ۷۸۱
ایری کس اولیم ... ۷۷۵
ایری کولین ہائیڈروکلورائیڈم ۷۸۲
ایری کی سیمینا ... ۷۸۱

انگوانیٹم بلاڈونی ... ۱۳۴، ۵۴۹
〃 بنزوایٹی ۸۸۱
〃 بورے سیس ۴۷۷
〃 پالی سیس ٹیکونڈی ۱۳۴
〃 پلباٹی آیوڈائیڈائی ۱۳۷
〃 〃 ایسی ٹےٹس ۱۳۷
〃 〃 کاربونےٹس ۱۳۸
〃 پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی ۱۳۴
〃 پیرافائینی ... ۱۳۴
〃 ریزائی نی ... ۱۳۴
〃 زنسائی ... ۱۳۵
〃 〃 اولی اےٹس ۱۳۵
〃 سٹی سی آئی ۱۳۵
〃 سٹے فی سیگری ۱۳۵
〃 سلفیورس ۱۳۵
〃 〃 آیوڈائیڈائی ۱۳۵
〃 سیلول ۵۶۰
〃 〃 کم کوکینی ۵۶۰
〃 کرائی سارو بائینی ۱۳۶
〃 کری اوزوٹائی ۱۳۶
〃 کوکینی ۱۳۶
〃 کونائی ... ۱۳۶
〃 کیپ سی سائی ۱۳۶
〃 کین تھیری ڈویز ۱۳۶
〃 گال ۱۳۷
〃 〃 کم اوپیئم ۱۳۷
〃 گلیسرائی ناٹی پلباٹی سب ایسی ٹےٹس ۱۳۸
〃 ویرسے ٹرائی نی ۱۳۷
〃 ہائیڈرارجرائی ۱۳۸

انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی ۱۳۸
〃 ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلیے وائی ۱۳۸
〃 ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ۱۳۸
〃 ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس ۱۳۸
〃 〃 〃 امونی اے ٹی ۱۳۹
〃 〃 〃 سب کلورائیڈائی ۱۳۹
〃 〃 〃 کمپازیٹم ۱۳۹
〃 〃 〃 نائٹریٹس ۱۳۹
〃 〃 〃 〃 〃 ڈائلیوٹس ۱۳۹
〃 ہیمے میلے ڈس ۱۳۷
〃 ڈیتسے لپ ٹائی ۱۳۷
انگور کاست ... ۵۰۲
انگوزہ۔ انغوزہ ۸۰۸
انل گےسک (مخدّر) ۴۰۱
انوبھوت چکتسا ساگر (دیباچہ) ۹
ان ہلے شن ... ۳۰۱
انیسون ۷۳۴
انیما (دےنیا - انی مےٹا) ۱۶۴
〃 ایسٹرنجنٹ ۱۶۵
〃 ایلوز .. ۶۵۸
〃 امولی اینٹ ۱۶۶
〃 اینٹی سپیزموڈک ۱۶۵
〃 این تھل من ٹک ۱۶۵
〃 پرگے ٹو ۱۶۶
〃 سیڈےٹو ۱۶۶

انیما نیوٹری اینٹ ۱۶۶
اواپورےشن ولے ایپورےشن ۱۸، ۲۲
اوپیم پلاسٹر ۵۱
اوڈی لوشن ... ۶۹۰
اوڈی کلون ۶۳۱
اوَرڈیوپائیزویٹس ۲۷
اورنج وائن ... ۱۴۰
اوُرن وَسا ... ۵۹۰
اوزان و پیمانے ۲۷
اوشن چتر ۶۸۱
اوکسے لک ایسڈ ۵۳۲
اولی اک ایسڈ ۵۳۱
اولی ایٹس - اولی ایٹا ۹۰
اولی ایٹم - اولی ایٹ ۹۰
〃 ایٹروپینی ۸۵۲
〃 ایکونائٹینی ۵۷۸
اولیم (آئل) ۹۱
〃 آرنشیائی کارٹی سیس ۸۱۶
〃 آلی وی ... ۹۲
〃 ایمگڈلی .... ۷۱۳، ۹۲
〃 〃 ایسنشل پرسک ۷۰۹
〃 〃 پرسک ۷۱۳
〃 اینی تھائی ۷۳۲، ۹۲
〃 این تھے میڈس ۷۴۲ و ۹۳
〃 اینی سائی ۷۳۵ و ۹۲
〃 پائی مینٹی ۹۳
〃 پائی نائی ۹۳
〃 تھیوبرومےٹس ۹۳
〃 ٹیرے بن تھی نی ۹۳

انڈین کیمبوج ۹۸
انس تھے ٹکس ۳۹۸
ونس تھے سین ۸۸
ان بن بے شن ۱۸
ان سفلے ٹیٹونیز ۱۴۲
ان سفلے ٹیٹوبنٹر وئینی ۸۸۱
ان سکری شن ۲۲۵
ان سلیکٹڈ لائم ۹۴۷
انفیوزم (انفیوژن) ۲۳ و ۴۴ و ۹۶ و ۱۸۹ و ۲۴۴
انفیوزم آرن شیائی ۸۱۷ و ۶۵
" آرن شیائی کپازیٹم ۸۱۸ و ۶۵
" آرنشیائی کن سن ٹرے ٹم ۸۱۶
" آرنشیائی کن سن ٹریٹم کپازیٹم ۸۱۶
" ارگوٹی ۶۵
" السٹونی ۶۶۶
" ایناڈرکٹی انڈیکی ۸۲۵
" این تھے میڈس ۷۴۳
" اینڈروگرافیڈس ۷۲۹
" برائی اونی ... ۹۳۱
" بربرڈس ... ۸۹۵
" بکو (بیؤکیؤ) ۹۳۲ و ۶۵
" بکو (بیوکیو) کن سن ٹرےٹ ۹۳۳
" جن شیائی کپازیٹم ۶۵
" چیرہٹی ۶۵
" ڈجی ٹےلس ۶۶
" روزی ایسیڈم ۶۶
" رھی آئی ۶۶
" سکوپیری آئی ۶۶
" سرپن ٹیری آئی ۶۶

انفیوزم سلونی ایسیڈم ۶۶
" " سے نی ۶۶
" " سینے گی ۶۶
" " کرے میریائی ۶۷
" " کس پیریائی ۶۷
" " کسکرے لی ۶۷
" " کلبی ۹۸۲ و ۶۷
" " کواشی ۶۷
" " کیری آفیلائی ۶۷
" " ریوپیولائی ۶۷
" " یوری ارسائی ۶۷
انفیوژن (انفیوزم) ۲۳ و ۴۴ و ۹۶ و ۱۸۹ و ۲۴۴
انفیوژن آف آرنج پل ۶۵
" " آرنج پل (کمپونڈ) ۶۵
" " ارگٹ ۶۵
" " السٹونیا ۶۶۶
" " انگستورا بارک ۶۷
" " اینڈروگرافس ۷۲۹
" " انڈین ایزے ورکٹ ۸۲۵
" " برائی اونیا ۹۳۱
" " بروم ٹاپس ۶۶
" " بیوکیو (بکو) ۶۵
" " بٹر بیری ۶۷
" " جن شن ۶۵
" " چیرہٹا ۶۵
" " ڈجی ٹےلس ۶۶
" " روزیز (ایسڈ) ۶۶
" " روبرب ۶۶
" " رھٹانی ۶۷

انفیوژن آف سنیک روٹ ۶۶
" " سنکونا (ایسڈ) ۶۶
" " سینا .. ۶۶
" " سنیگا .. ۶۶
" " کسکریلا ۶۷
" " کلمبا ۹۸۲ و ۶۷
" " کواشیا ۶۷
" " کلوز ۶۷
" " کیومائل ۷۴۳
" " ہاپس ۶۷
ان کم پیٹی بل (نقیض) ۴۷
ان گریڈی اینٹس (اجزا) ۴۸
انگریزی خانگی پیمانے ۳۰
انگوائینٹم۔ انگوائینٹا ۱۳۲
انگوائینٹم آئیوڈائی ۱۳۳
" آئیوڈوفارمائی ۱۳۳
" ایٹروپینی ۸۵۲ و ۱۳۳
" ایٹروپینی ڈائیلیوٹم ۸۵۲
" کم ایسڈوبوریکو ۸۵۲
" کم کوکینی ۸۵
" ایسیڈائی بورے سائی ۱۳۳ و ۴۷۰
" ایسیڈائی سیلی سیلاس ۱۳۳ و ۵۴۲
" ایسیڈائی کاربالے سائی ۱۳۳ و ۴۸۴
" ایکونائٹینی ۱۳۴ و ۵۲۸
" ایکس ٹنبیا ۱۷
" ایکوئی روزی ۱۳
" اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی ۷۵۳
" بزمیؤتھائی ... ۹۰۵
" بزمیؤتھائی آکسائیڈ ۹۰۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
اقراص (واحد قرص)	۱۲۹	السٹونیا ...	۶۶۵	ان آرگے نک ادویہ	۶
اقراص بنانے کی ترکیب	۲۲۸	الکحال	۶۲۳	ان بجھا چونہ	۹۶۷
اقراص بیش ...	۵۷۷	الکحال غیر خالص	۶۲۵	ان ٹس ٹائنل ایسٹرن جینٹس	۲۹۰
اقراص تنکاری	۴۷۷	الکحول مطلق	۶۲۳	ان ٹسٹائنل اینٹی سیپٹکس	۲۹۳
اقراص پر مہریں یا نشان لگانا	۲۲۹	الکسیر - الاکسیر	۱۶۳	ان ٹس ٹائنل ٹانکس	۴۰۷
اقراص صغیرہ	۱۱۷	الکسیر آف وٹریل	۵۶۳	ان ٹس ٹین	۹۰۱
اقراص کو رکھنا اور دینا	۲۲۹	الکسیر ایلی ٹرائی ڈس	۶۵۰	انجدان	۸۰۸
اقراص نوشادری ...	۷۰۳	الکسیر ایپی سائی	۷۳۶	انجدان سیاہ	۸۰۹
اقلیمیائے مصفا	۹۵۵	الکلس المائی	۹۶۷	انجیکشن ہائپوڈرمک	۶۸، ۱۷۱
اقونیطون (بیش)	۵۷۲	الکلس المطفا	۹۶۷	انجیکشیو ہائپوڈرمیکا ۶۸	۱۷۱
اقونی طین (جوہر بیش)	۵۷۸	امبر باریس	۸۹۲	" ایومارفینی ہائپوڈرمیکا	۶۹
اکال قمری	۷۸۴	امپیریل اوزان و پیمانے	۲۹	" ایٹروپینی "	۸۵۵
اک بالکس (ایک بالکس)	۳۹۸	امپیریل اوزان کا مطرقی اوزان سے مقابلہ	۳۷	" ارگوٹی "	۶۸
اکتھارگن	۷۸۸			" کوکینی "	۶۹
اکتھیال	۲۲۴، ۲۵۵	امپیریل میٹرس	۲۷	" مارفینی "	۶۹
اکسید الفضۃ (کشتہ نقرہ)	۷۰۵	امتحان الادویہ	۱۷۸	انحلال دوا (سالیوبلی ٹی)	۹
اکسیر انیسون	۷۳۶	امتحان کیمیاوی	۱۰	اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے	۱۸۳
اکسیر گیاہ ستارہ	۶۵۰	امحو طب (دیباچہ)	۲۴	ان ڈائرکیٹ ایفروڈیٹی ایکس	۳۸۳
اکے شی کارٹیکس	۴۲۷	امراض	۲۴۱	ان ڈائرکیٹ ایکشن (ریموٹ ایکشن)	۲۶۶
اکے بشیا بارک	۴۲۷	امرفس	۸	ان ڈائرکیٹ ایمے نے گاگس	۳۸۵
اکے شی گماٹی ...	۴۲۹	املی کاست ...	۵۰۲	ان ڈائرکیٹ اینٹھل من ٹکس	۲۹۵
اگاختی اوس ...	۹۷۸	امرولہ کاست	۵۳۲	ان ڈائرکیٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز	۲۷۸
اگاری کس ایسے نیٹا	۶۱۸	امونیا (الیمونیا)	۶۸۶	ان ڈائرکیٹ ہیپاٹکس	۲۶۷
اگاری کس آیلبس	۶۱۸	امونیاکون	۶۸۱	ان ڈائرکیٹ ہیمیٹکس	۳۱۶
اگاری کس شیر رجین	۶۱۹	امونیا لوبانی	۸۸۴	انڈیورسے ٹڈ لارڈ	۵۸۸
اگاری کون (غاریقون)	۶۱۶	امی جی ایٹ لوکل سٹپٹکس	۳۲۷	انڈین برینڈ ورٹ ..	۸۰۰
البرجین	۷۸۷	امی جی ایٹ لوکل ویس کونسٹریکٹس	۳۲۷	انڈین آرنج پیل	۸۱۹
الجاوی (لوبان)	۸۷۸	امی جی ایٹ لوکل ہیموسٹیٹکس	۳۲۷	" آرا ڈرکٹ	۸۲۴
الحمض الجاوی ..	۸۸۲	آمی۔امی کا پٹی کم	۶۲۱	" چراٹنا	۷۲۸

استعمال ڈائیوریٹکس	۳۳۷	استعمال محرکات نخاع	۳۶۳	استعمال منقبضات الحدقہ	۳۷۸
،، ڈایافوریٹکس	۳۴۵	،، مخدرات عمومی (کلی)	۳۷۱	،، منومات ...	۳۶۸
،، ڈس ان فیکٹینٹس	۳۹۰	،، مخدرات مقامی	۳۶۱	،، موافزا ...	۳۴۹
،، ریسپائریٹری سیڈیٹوز	۳۶۰	،، مدرات بول	۳۳۷	،، ہیپاٹکس ..	۳۶۸
،، ،، ،، سٹیمولینٹس	۳۶۰	،، مدرات صفرا	۲۹۷	،، ہیپیٹکس	۳۱۸
،، ریفریجرینٹس	۲۷۲	،، مدرات طمث (حیض)	۳۸۵	،، ہیئرریسٹوریٹو	۳۴۹
،، سپائنل ڈپریسینٹس	۳۶۴	،، مڈری آٹکس	۳۷۸	اسفاریغین (ایس پیریگین)	۸۱۳
،، ،، سٹیمولینٹس	۳۶۴	،، مزیلات عفونت	۳۹۰	(جو ہر بار چوبہ جو غلطی سے جوہر خطمی لکھا گیا)	
،، سٹپٹکس	۳۲۹	،، مسکنات الم (عمومی)	۳۶۹	دیکھو صحت نامہ	
،، سٹرنیوٹے ٹریز	۳۰۳	،، مسکنات الم (مقامی)	۳۵۹	استقلی ہیوس (دیباچہ)	۲۵
،، سٹومیک ٹانک	۲۷۷	،، مسہلات	۲۸۹	اسلامی طب (،،)	۲۸
،، سیریبرل ڈپریسینٹس	۳۶۶	،، مضعفات باہ	۳۸۴	اشج	۶۸۱
،، سیریبرل سٹیمولینٹس	۳۶۶	،، مضعفات دماغ	۳۶۶	اشق۔ اوشہ	۶۸۱
،، قابضات امعاء	۲۹۱	،، مضعفات قلب	۳۲۲	اشربہ ...	۱۱۲ ۲۲۴
،، قاطعات باہ	۳۸۲	،، مضعفات نخاع	۳۶۴	اصباغ	۱۱۸
،، کارڈیاک ڈپریسینٹس	۳۲۲	،، مضعفات مرکز تنفس	۳۰۶	اصطلاحات علم الادویہ (ڈاکٹری)	۳۹۱
،، کارڈیاک سٹیمولینٹس	۳۲۳	،، مطہرات	۳۹۰	اصطلاحات علم الادویہ (طبی)	۳۹۱
،، کاؤنٹراری ٹینٹس	۳۳۲	،، معرقات ...	۳۴۵	اعتقاد مریض	۲۴۰
،، کولے گاگس ...	۲۹۷	،، معطسات ...	۳۰۳	اعمال قرابادینی	۱۷
،، لوکل انس تھیٹکس	۳۶۱	،، مفرحات	۲۷۲	افتھلیک باربری	۹۹۳
،، لوکل ویسکولر سٹیمولینٹس	۳۶۰	،، مقابلہ کنندۂ سوزش	۲۳۲	افسنتین	۴۲۵
،، ویسوڈائی لیٹر	۳۲۸	،، مقویات باہ	۳۸۳	افشردہ	۱۰۹
،، مانعات عرق ..	۳۴۶	،، مقویات خون	۳۱۸	افعال الادویہ ۲ و	۲۶۲
،، مانعات قے ...	۲۸۲	،، مقویات قلب	۳۲۳	افعال الادویہ کی اصطلاحات (ڈاکٹری)	۳۹۱
،، مائی آٹکس ..	۳۷۸	،، مقویات معدہ ۲۷۳ و	۲۷۷	افعال الادویہ کی اصطلاحات (طبی)	۳۹۱
،، مبردات ...	۲۷۲	،، مقیات	۲۸۱	اقاقیا	۴۲۷
،، محرکات دماغ	۳۶۶	،، ممدوات الحدقہ	۳۷۸	اقحوان ...	۷۴۵
،، ،، عروق دموی	۳۶۰	،، ممدوات العروق (مقامی)	۳۲۸	اقحوان بابونجی	۷۴۶
،، ،، مرکز تنفس	۳۶۰	،، منفثات	۳۱۱	اقراباذین ...	۴

آئیوڈین آئنٹ منٹ	۱۳۴
آئیوڈوکیفین	۹۴۵
آیورویدک (دیباچہ)	۱۹

ا

ابن بیطار (دیباچہ)	۱۵
ابن رشد (")	۳۰
ابوالقاسم زہراوی (دیباچہ)	۳۰
ابوبکر محمد ابن ذکریا الرازی (")	۲۹
ابومروان (دیباچہ)	۳۰
اَپس پیں ٹکس	۳۳۱
اِپی کے کوانی ریڈکس	۱۴۴
اَتندراہرست	۹۴۲
اِتھی لک ایتھر	۵۹۴
اٹاگزل . . .	۴۵۵
اٹاگزل سوان آرسوڈ ان	۴۵۵
اِٹرول	۷۸۹
اِثمد	۷۴۷
اجوائن اولیم	۹۲۱
اجوائن ساجوائن کا تیل	۹۲۱
اجھو	۷۹۱
اخار	۱۳۹
اُدرشولاری مول	۴۴۹
ادویہ کے متعلق ضروری باتیں	۹
ادویہ کو ملا کر دینا . . .	۲۵۹
ادویہ کی ترتیب بلحاظ انکے افعال و استعمال کے	۲۶۷
ادہان (روغنات)	۹۱
اڈلسو	۵۹۱
اڈوسن ۔ اڈوقی	۵۹۳
ارارویا	۷۷۶
اربیانش	۷۴۵
ارتھ نٹ آئل	۷۷۵
ارجنٹائی آکسائیڈم ۲۰۴ اور	۲۰۴ ۷۸۵
ارجنٹائی آئیوڈائیڈائی	۷۸۶
ارجنٹائی ایسی ٹاس	۷۸۶
ارجنٹائی لیکٹاس	۷۸۴
ارجنٹائی نائٹراس ۲۰۴ اور ۲۰۴ و	۷۸۴
" " انڈیوریٹس	۷۸۵
" " مٹی گے بڈ	۷۸۵
اَرجن ٹول	۷۸۷
ارجنٹم ۔ آرجینٹم	۷۸۲
ارجنٹم کی فارماکالوجی	۷۹۱
" " ٹاکسی کالوجی	۷۹۳
" کے تھیراپیوٹکس	۷۹۵
ارجن ٹے ین . . .	۷۸۷
ارخغ طوس (دیباچہ)	۲۷
ارسطاطالیس ۔ ارسطوطالیس (")	۲۶
ارسٹول	۲۲۳
ارسٹولوکیا	۷۹۹
ارسٹولوکیا انڈیکا	۸۰۰
ارک مولا	۸۰۰
ارگوٹین	۲۰۶
ارگونین	۷۸۷
اِرھائن	۳۹۸
آرِھی نال	۴۵۴
اری ٹینٹ ان ایلے شنس	۳۰۲
ازباد ۔ ارغا (جھاگ اتارنا)	۲۰
ازدوے تازی	۴۲۹
اڑجانے والے اجزائے مکسچر	۱۹۰
اُڑجانے والی دوائیں	۱۸۴
اڑوسہ (بانسہ)	۵۹۱
اسپائرین (ایسی ٹائے رین)	۵۴۷
استرنگ ۔ استرنج	۸۴۲
استعمال ارتھائنس	۳۰۳
" ایسٹرنجینٹس	۲۹۱
" ایفروڈی زی ایکس	۳۸۳
" ایکس پیک ٹورینٹس	۳۱۱
" ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات)	۳۱۵
" ایمے ٹکس	۲۸۱
" ایمے نے گاگس	۳۸۵
" این آیفروڈی زی ایکس	۳۸۳
" اینٹی ایمے ٹکس	۲۸۲
" اینٹی پائی ریٹکس	۳۵۵
" اینٹی پیریاڈکس	۳۸۹
" اَینٹی سپٹکس	۳۹۰
" اَینٹی سپیزموڈکس	۳۰۸
" اَینٹی ہائیڈراٹکس	۳۴۶
" اَینوڈائنس جنرل	۳۶۹
" اَینوڈائنس لوکل	۳۵۹
" بلڈ ٹانکس	۳۱۸
" پرگے ٹوز	۲۸۹
" جنرل انس تھٹکس	۳۷۱
" حابسات الدم (رقاعی)	۳۲۶
" دافع بخار . . .	۳۵۵
" دافع بلغم	۳۱۱
" دافع تشنج . . .	۳۰۸
" دافع تعفن . . .	۳۹۰

آمنۂ ملیچر . . . . ۹۸ ، ۷۱۲
آہک شگفتہ . . . ۹۶۷
آہن مرکب بہ سم الفار ۹۴۹
آئرن واٹن . . . ۱۴۱
اثل بگ اینڈ لیٹرس کاٹل ۱۵۱
آئس پوٹس . . . . ۱۵۱ ، ۱۹۲
آئل - آئلز . . . . ۹۱ ، ۲۴۴
آئل آف آرنج پیل ۸۱۶
" " آنیس ۹۳ ، ۷۳۵
" " پائی مینٹو ۹۳
" " پیپرمنٹ ۹۴
" " تھی او بروما ۹۲
" " ٹرپن ٹائن ۹۳
" " جونی پر ۹۳
" " ڈل ۹۲ ، ۷۳۲
" " روزیز ۹۳
" " روزمری ۹۳
" " سپئرمنٹ ۹۵
" " سنے من ۹۳
" " سینڈل ووڈ ۹۳
" " کلوز ۹۴
" " کوپائبا ۹۴
" " کوری اینڈر ۹۴
" " کیجوپٹ ۹۴
" " کیڈ . . . . ۹۱ ، ۹۴۱
" " کیروی ۹۴
" " کیمومائل ۷۴۲
" " کیوبینز ۹۴
" " لیمن ۹۴

آئل آف لے وینڈر ۹۴
" " نٹ مگ ۹۴
" " ونٹر گرین ۲۵۵
" " یوکے لپٹس ۹۵
آئنٹمنٹ (انگوائینٹم) ۱۳۴
آئنٹمنٹ آف آئیوڈائیڈ آف لیڈ ۱۳۷
" " آئیوڈین ۱۳۳
" " آئیوڈوفارم ۱۳۳
" " ایسٹروپین ۱۳۳
" " ایکونائٹین ۱۳۴
" " ایمونی ایٹڈ مرکری ۱۳۹
" " بلاڈونی ۱۳۴
" " بلیو (آئنٹمنٹ) ۱۳۸
" " ٹار ۱۳۴
" " ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی ۷۵۳
" " پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ۱۳۴
" " پیرافین ۱۳۴
" " روزوارٹ ۱۳۴
" " ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری ۱۳۸
" " ریڈ مرکیورک آکسائیڈ } ۱۳۸
" " ریڈ پریسی پی ٹیٹ }
" ریزین (آئنٹمنٹ) ۱۳۴
" زنک (") ۱۳۵
" زنک اولی ایٹ ۱۳۵
" سٹرن (آئنٹمنٹ) ۱۳۹
" سلفر ۱۳۵
" سلفر آئیوڈائیڈ ۱۳۵
" " سپرمیسی ٹائی ۱۳۵
" " کرائی سارو بینڈ ۱۳۶ ، ۲۳۱ ، ۷۷۸

آئنٹمنٹ آف کری اُوزوٹ ۱۳۶
" " کوکین ۱۳۶
" " کوناٹم ۱۳۶
" " کیپسی کم ۱۳۶
" " کیلومل ۱۳۹
" " کن تھری ڈیز ۱۳۶
" " گال ۱۳۷
" " لینڈ اوپیم ۱۳۷
" " لیڈ ایسی ٹیٹ ۱۳۷
" " لیڈ ایسی ٹیٹ گلیسرین ۱۳۸
" " لیڈ کاربونیٹ ۱۳۸
" مرکری ۱۳۸
" مرکری کمپونڈ ۱۳۸
" مرکیورس کلورائیڈ ۱۳۹
" مرکیورک آئیوڈائیڈ ۱۳۸
" مرکیورک اولی ایٹ ۱۳۸
" مرکیورک نائٹریٹ ۱۳۹
" مرکیورک نائٹریٹ ڈائیلیوٹ ۱۳۹
" " ویرے ٹرین ۱۳۷
" " یوکے لپٹس ۱۳۷
" سیلو ۱۳۸
" سیلو مرکیورک آکسائیڈ ۱۳۸
آئی ڈسکس . . . ۷۰
آئیوڈائیڈ آف لیڈ آئنٹمنٹ ۱۳۳
آئیوڈائزڈ فینول ۴۸۷
آئیوڈوفارم ۱۴۲ ، ۲۴۱
آئیوڈوفارم آئنٹمنٹ ۱۳۳
" " سپازمی ٹریز ۱۱۱
آئیوڈین ۱۹۳ ، ۲۳۱

فہرست مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا با تصویر (جلد اوّل)

اس فہرست میں ڈاکٹری و طبی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں*

آ

مضمون	صفحہ
آب۔آپ (پانی)	۷۶۵
آب آہک	۹۶۸
آب آہک شکری	۹۶۹
آب دوا	۱۸۴
آب کافور	۴۴ / ۹۸۹
آب کلوروفارم	۴۴
آب لیموں ...	۵۰۰
آبلہ انگیز ادویہ	۲۱۸
آبلہ انگیز پلستر	۵۳
آب مقطر ...	۷۶۸
آب و ہوا ...	۲۴۱
آٹو آف روزینہ	۹۳
آخری بار نسخہ پڑھنا	۱۸۱
آرت منجری	۴۳۲
آرتھومونو بروموفینول	۴۸۷
آرسنک۔آرسینک	۴۴۵
آرسنک کے تقیرا پیوٹکس	۴۵۹
آرسنک کی ٹاکسی کالوجی	۴۶۵
آرسنک کی فارماکالوجی	۴۵۶
آرسنک کے مجربات	۴۶۸
آرسینائی آئیوڈائیڈم	۴۴۸
آرسینائی بروماییڈم	۴۵۰
آرسینی اس آئیوڈائیڈم	۴۴۸
آرسینی اس انہائیڈرائیڈ	۴۴۵
آرسینی اس ایسڈ	۴۴۵
آرسی نیٹ آف آئرن	۴۴۹
آرسینی کل پیسٹ	۴۵۳
آرسینی کل سیگریٹس	۴۵۲
آرسینی کم (سنکھیا دھات)	۴۴۳
آرغیس	۸۹۲
آرگی رول	۷۸۷
آرگینک ادویہ	۶
آرم (سونا)	۸۱۹
آرمورے شی ریڈکس	۸۰۲
آرنج پیل	۹۱۳
آرنج وائن	۹۲۸ / ۸۱۵
آرنج فلاور واٹر	۸۱۸
آرن شیائی کارٹکس	۸۱۳
آرن شیائی انڈیکس	۸۱۹
آرن شیائی ری سینش	۸۱۴
آرنیکا مان ٹے نا	۸۰۴
آرنیکی فلوریز ...	۸۰۶
آرنیکی رھائی زوما	۸۰۵
آرنیکی ریڈکس ...	۸۰۵
آری ایٹ پوٹے سیائی بروما ئیڈم	۸۲۲
آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم	۸۲۳
آری بروماییڈم ...	۸۲۲
آری کلورائیڈم ...	۸۲۳
آزاڈرکٹا انڈیکا	۸۲۴
آزادرخت ہند	۸۲۴
آسمانیا (بٹشر)	۸۵۳
آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز	۶۲۶
آفیشل فارماکوپیا	۲
آفیشل فارماکوپیائی مرکبات	۳۸
آفیشل فارمے سی	۲
آکسی ٹاکک (مجل الادوۃ)	۳۹۰
آکسی کیمفر ..	۹۹۲
آکسی مل	۹۶ / ۴۳۹
آکسی میلا ..	۹۵
آکسی مل سلی ...	۹۶
آلو آئیل	۹۲
آلوسیکرا	۱۹۳
آمنڈ آئیل	۱۹۰ / ۷۱۳
آمنڈ بٹر ..	۷۰۸
آمنڈ مخوٹیٹ	۷۱۱
آمنڈ کارنرے ملک کریم	۷۱۲

ڈال کر کھاتے ہیں۔ کلورل کیمفر کو بوسیدہ دانت میں لگانے سے فوراً درد دُور ہو جاتا ہے۔ فلے ٹولینس (نفخ شکم) میں سپرٹ آف کیمفر کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) اور کالرا (ہیضہ) میں تو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ ان امراض میں شروع ہی سے مریض کو سپرٹس کیمفوری فارشیا بمقدار ۵ بوند ہر پندرہ منٹ بعد دیتے رہیں یہاں تک کہ علامات مرض میں تخفیف ہو جائے اور تب ایک ایک گھنٹہ بعد دیں ✦

نوٹ۔ ہیضہ کے آخری درجہ میں یہ دوا مفید نہیں ہوتی ✦

تنفس۔ کافور کے سونگھنے یا اسکی نسوار لینے سے مرض کورائیزا (زکام) کو آرام ہو جاتا ہے خصوصاً ایسی کرانک کٹارر (نزلہ مزمن) کو جس میں کہ نوبت بہ نوبت چھینکیں آتی ہیں۔ اس مرض میں کافور کو سنگھانے کے علاوہ اسکی سپرٹ کے پانچ پانچ قطرات ہر پندرہ پندرہ منٹ بعد (چند مرتبہ) بذریعہ دہن بھی دیتے رہیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ اس کو بشکل پیرے گارک دیا جائے یا ہائیوسائی مس کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دی جائے۔ ٹنکچر آف سکوئیل کے ساتھ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر ملا کر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ شدید بخاروں میں کہ جن سے مریض جلد ضعیف ہو جاتا ہے کافور کا استعمال مفید ہوتا ہے اس سے نبض کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک نہیں ہوتی اور ہذیان نہیں ہوتا۔ ملک جرمنی میں کافور کو کارڈیک سٹیمولینٹ (محرک قلب) خیال کیا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر اس کو کارڈیک فے لیور (ضعف قلب) میں دیتے ہیں ✦

نظام عصبی۔ بہت سے تشنجی امراض مثلاً نرووس پیلپی ٹے شن (عصبی اختلاج قلب) کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہوپنگ کف (کتے کھانسی) وغیرہ میں اس دوا کے استعمال سے مشتبہ نتائج نکلے ہیں یعنی کبھی تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوا اور کبھی نہیں ✦

اعضائے تناسل۔ ڈس مینوریا (عسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں کافور کے استعمال سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قاطع باہ تاثیر کرتا ہے۔ جریان میں اس کو مسکن فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چھاتی پر لگانے سے اور اندرونی طور پر ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتا ہے ✦

ہدایات نسخہ نویسی۔ کافور کو دودھ میں حل کر کے دینا بہتر ہوتا ہے سفوف کئے ہوئے کافور کو گولی کی شکل میں یا کیچٹ میں ڈال کر دے سکتے ہیں۔ روبی نیز اسنس آف کیمفر کو مصری کی ڈلی پر یا بتاسہ میں ڈال کر یا بشکل انجکشن دینا چاہئے۔ اگر اسکی جلدی پچکاری کرنی ہو تو ایک حصہ کافور پانچ حصہ روغن زیتون میں حل کر کے استعمال کر سکتے ہیں ✦

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اوّل تمام ہوئی

نوٹ۔ اسکے دیباچہ کے ۳۶ صفحات اور فہرست مضامین کے ۳۶ صفحات کل ۷۲ صفحات اصل کتاب سے زائد ہیں ✦

مزمن سمی تاثیر۔ بعض اوقات نوجوان عورتیں اپنے رنگ کو کافوری بنانے کے لئے (یعنی خوبصورت بنانے کے لئے) کافور کھانے کی عادت ڈال لیتی ہیں۔ یہ عادت بھی جب ایک دفعہ پڑ جائے تو پھر اس کا ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اس طرح عادتی طور پر تھوڑا سا کافور کھانے سے خفیف سی تفریح اور بیخودی محسوس ہوتی ہے۔ سخت ضعف اور رنگ کا زرد ہو جانا اسکی خاص علامات ہیں ٭

کیمفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کافور کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ کافور ایک سہل الحصول دوا ہے اس لئے بعض امراض مثلاً لمبے گو (درد کمر) مائی الجیا (درد عضلات) اور کرانک رھیومے ٹزم (پرانا گنٹھیا) وغیرہ امراض میں تخفیف یا رفع درد کے لئے اس کو گھرا لو مالشوں کی ادویہ میں عام طور پر استعمال کرتے ہیں ٭

سٹیمولینٹ یعنی محرک فائدے کے لئے لنی منٹ آف کیمفر کی سپر ینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) پر اور سوزش اورام مفاصل پر (خواہ وہ وجع مفاصل کے سبب سے ہوں یا دیگر اسباب سے) مالش کیا کرتے ہیں لنی منٹم کیمفوری امونی ایٹڈ اور ٹرپن ٹائن۔ و۔ ایسے ٹک ایسڈ لنی منٹ کی بطور کاؤنٹر اریٹینٹ کے مرض برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) پلیوریٹس (ذات الجنب) اور برانکو نیمونیا (ذات الریہ) میں سینہ پر مالش کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) میں سفوف کافور کو ملا کر بعض جلدی امراض مثلاً ایگزیما (نار فارسی) اور انٹر ٹرائیگو وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ½ ڈرام کافور کو ملا کر اسے ایگزیما آف جینیٹلز (اعضائے تناسل کی نار فارسی) پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کافور کو الکحل میں حل کر کے پھر اسے سادہ مرہم میں ملا کر پائلز یعنی بواسیر پر لگانے سے خراش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

بائلز (دمامیل) اور بیڈ سور (زخم بستری) پر اگر ابتدائے مرض میں سپرٹ آف کیمفر کو لگایا جائے تو مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ سوپر فے شیل نیورلجیاس (بالائی عصبی دردوں) کے دور کرنے کے لئے بطور ایک مقامی مسکن الم کے کلورل کیمفر اور منتھول کیمفر نہایت عمدہ ہیں ٭

استعمالات اندرونی

دہن۔ گندہ دہنی کو دور کرنے کے لئے چاک کا سنون کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا پان میں کافور کو

تنفس - اس سے تنفس کسی قدر تیز ہو جاتا ہے اور ہوائی نالیوں کی رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس لئے کافور خفیف ایکس پیکٹوریںٹ (منفث - مخرج بلغم) ہے ❖

نظام عصبی - نظام عصبی پر اسکی اہم تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ ایک عجیب دوا ہے کیونکہ بعض اشخاص میں تو دماغ پر اسکی مفرح تاثیر پڑکر دل خوش کن خیالات پیدا ہوتے ہیں - ہنسنے اور ناچنے کو جی چاہتا ہے مگر بعض اشخاص کے دماغ پر اسکی مضعف تاثیر پڑتی ہے - یہ پہلے تو حرکات معکوسہ کو تیز کرتا ہے لیکن بعد کو انہیں سست کرتا ہے اس لئے یہ ایک اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے ❖

جلد - یہ پسینے کے ذریعے خارج ہوتا ہے چنانچہ پسینہ کے پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر مستقیماً تاثیر کرکے اور غدد پسینہ پر مقامی تاثیر کرکے یہ پسینہ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے ❖

جسمانی تغیرات - جسمانی ساختوں کے تغیرات پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے؟ یہ تا حال معلوم نہیں سوائے اسکے کہ یہ بحالت صحت و مرض حرارت جسم کو کم کرتا ہے اور پیشاب میں بشکل "کیمفو گلائیکورونک ایسڈ" خارج ہوتا ہے ❖

اعضائے تناسل - متوسط مقدار میں دینے سے تو کہتے ہیں کہ یہ ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) تاثیر کرتا ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے اینٹی ایفروڈی زی ایک (قاطع باہ) تاثیر کرتا ہے ❖

نوٹ - بھیم سینی کافور (Borneo Camphor) کو ہندی اطبا مقوی باہ مانتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے اور کافور قیصوری دونوں کو قاطع باہ جانتے ہیں ❖

اخراج - جسم سے کافور کا اخراج تقریباً بلا تغیر گردوں، جلد اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کی راہ سے ہوتا ہے۔

کافور کی تاثیرات سمیہ

شدید تاثیر سمی - اگرچہ کافور سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے تاہم اسکو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے - جی متلاتا اور بعض اوقات قئیں آتی ہیں سر چکراتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے ہذیان ہو جاتا ہے صرع کی مانند تشنج ہونے لگتا ہے - جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے سرد چپچپا پسینہ آتا ہے - پیشاب کا آنا یا اس کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے - آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے ❖

فادزہر - مقیات دیکر قے کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں - زود اثر سیلائن یعنی نمکین مسہل دیں - سرد و گرم ڈوش کا استعمال کریں - کونٹر اری ٹینٹس کام میں لائیں ضعف کی حالت میں محرکات دیں اور اگر ضرورت ہو تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں ❖

وزن متناسبہ ۰۱۰ء سے ۰۲۰ء تک ہوتا ہے۔اگر سیفرول کو اس روغن میں سے علیحدہ کردیا جائے تو پھر اسکی رنگت سفید ہوجاتی ہے +

چینی روغن کافور۔ یہ خفیف زرد یا بھورا مائل بہ زردی رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں سے کافور کی تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۵۰ء سے ۹۶۰ء ہوتا ہے +

(۱۲) کیمفائڈ (Camphoid) یہ مساوی الحصص کافور اور ایبسولیوٹ ایلکوہال میں پیراکسے لین کا ہم میں ایک حصہ کی طاقت کا سولیوشن ہے۔ یہ آئیوڈوفارم۔ رمی سارسین۔ کرائی سا روبین اور اکتھیال وغیرہ کے خارجی استعمال کے لئے یعنی ان کے لگانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک دوا کو اس سولیوشن میں ملا کر اس کا طلا کرنے سے جلد پر ایک جھلی سی جم جاتی ہے جو پانی وغیرہ سے دھل نہیں جاتی +

کیمفر کی فارماکالوجی (یعنی) کافور کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کافور کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف روبی فیسینٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) ہوتا ہے۔ چنانچہ اسکے استعمال سے جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور وہاں پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مقامی اعصاب پر پہلے تو اس کا محرک اثر ہوتا ہے اور بعد کو مضعف۔ اس لئے پہلے تو گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑجاتی ہے اور حس میں کسی قدر کمی آجاتی ہے۔ پس یہ کسی قدر مقامی اینستھیٹک یعنی مقامی مخدر ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ کافور کے کھانے سے پہلے تو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ دوران خون تیز ہوجاتا ہے اور لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے +

معدہ۔ کافور کے کھانے سے معدہ میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ عروق معدی پھیل جاتی ہیں گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکات معدہ تیز ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا کافور گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے۔ نیز یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور منعکس طور پر مہیج قلب ہے +

دل و دوران خون۔ جلد اور میوکس ممبرین کے ذریعے یہ خون میں بلا تغیر داخل ہوجاتا ہے اور وائٹ کارپسلز (سفید دانہائے خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ دل پر کافور کا سٹیمولینٹ اثر کچھ تو مستقیماً اور کچھ معدہ کے ذریعے ہوتا ہے جس سے نبض ممتلی یعنی بھری ہوئی اور قوی ہوجاتی ہے لیکن اسکی رفتار تیز نہیں ہوتی۔ البتہ زیادہ مقدار کافور سے نبض کمزور اور سریع ہوجاتی ہے +

(۸) آکسی کیمفر (Oxycamphor) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ ڈِس پَنیا (عسر تنفس) میں مفید ہے مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) اس کو کیچٹ میں یا جیلے ٹین کیپ شول میں ڈال کر دینا چاہیئے ۞

(۹) کیمفر مونو بروموٹا (Camphor Monobromata) اسکی بیرنگ منشوری سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں جن کی بُو اور ذائقہ کافوری ہوتا ہے ۞

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰ حصہ، کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۴ حصہ ایتھر میں۔ ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے ۞

افعال و استعمال۔ بطور ہپناٹک (منوم) اور سیڈے ٹِو (مسکن) اسکو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم یا باؤ گولہ) اپی لیپسی (صرع۔مرگی) کوریا (رعشہ) سپرمے ٹوریا (جریان منی) اور ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) میں دیتے ہیں لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے کیونکہ اسکی زیادہ مقدار سے تشنج ہونے لگتا ہے ۞

کہتے ہیں کہ یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی زہر کا فاد بھی ہے ۞

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) لیکن ہذیان خمری میں اس کو دو چند خوراک میں بھی دیتے ہیں ۞

ہدایات نسخہ نویسی۔ یا تو ڈائیلیوٹیڈ گلیوکوز کے ساتھ اسکی گولیاں بنا کر دیں اور یا اسکو آمنڈ آئل یا آلو آئل میں حل کر کے پھر میوسلیج اور پانی کے ساتھ اسکا ایلشن بنا کر دیں ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کے ساتھ ملا کر بھی اسکو دیا کرتے ہیں ۞

(۱۰) کلورل کیمفر (Chloral Camphor) مینتھول کیمفر (Menthol Camphor)

فینول کیمفر (Phenol Camphor) تھائمول کیمفر (Thymol Camphor)

اور ریسارسین کیمفر (Resorcin Camphor) ان میں سے ہر ایک دوا ہموزن کیمفر کے ساتھ ملا کر رگڑنے اور گرم کرنے سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ تمام مرکبات یعنی ان سب میں ہر ایک مرکب نہایت مفید لوکل اینوڈائن یعنی مقامی مسکن الم یا درد کو دور کرنیوالا ہے ۞

(۱۱) اَے سنشل آئل آف کیمفر (Essential Oil of Camphor) یعنی سیماب طبع روغن کافور درخت کافور کی لکڑی سے جب روغن کافور کشید کیا جاتا ہے تو اس میں تھوڑی مقدار کافور کی ہوتی ہے جس کو چھان کر صاف لیتے ہیں۔ رہیومے ٹزم (وجع مفاصل۔گٹھیا) پر اس تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ۞

نوٹ۔ روغن کافور دو قسم کا ہوتا ہے ایک جاپانی اور دوسرا چینی ۞

جاپانی روغن کافور۔ زرد یا زردی مائل بھورا اسیال ہوتا ہے جس میں سیفرول (کافور صاصفراس) کی تیز بُو آتی ہے اسکا

کیمفر کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Offical Preparations

(۱) ایسڈم کیمفوریکم (Acidum Camphoricmn) یعنی تیزاب کافور یا جوہر کافور یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو مرض سل کے رات کے پسینہ میں اور ویسی کل کٹار (نزلہ مثانہ۔ سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر ✤

(۲) کیمفر بال (Camphor Ball) یعنی کافور کی گیند۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ سفید موم ۵ حصہ۔ سپرمے سیٹی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) ۳ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳ حصہ ٹنکچر آف ٹولو ½ حصہ۔ تمام ادویہ کو پگھلا کر نصف اونس کے گلی پاٹ میں ڈال کر گیند سا بنا لیں۔ اس کو چیپڈ سکن (مشقوق یا پھٹی ہوئی جلد) پر ملا کرتے ہیں ✤

(۳) کیمفورا کم کریٹا (Comphora cum Cretæ) یعنی کافور و چاک۔ اسکو کیمفورے ٹڈ چاک بھی کہتے ہیں۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ایک حصہ۔ پریسپی ٹے ٹڈ چاک (تہ نشین کی ہوئی کھریا مٹی) ۸ حصہ۔ کافور میں چند قطرات ایلکہال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسکو سفوف کریں اور پھر اسکو چاک سفوف میں ملا کر ایک باریک چھلنی میں سے چھان لیں۔ اسکو بطور ڈینٹی فرائس (سنون۔ منجن) کے استعمال کرتے ہیں (بی۔پی۔سی) ✤

(۴) کیمفورے ٹڈ کلوروفارم (Camphorated Chlo form) یعنی کلوروفارم کافوری دیکھو کلوروفارم میں

(۵) کیمفورے ٹڈ کونین (Gamphorated Quinine) یعنی کونین کافوری۔ بنانے کی ترکیب کافور مسفوف ۸ گرین۔ ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کونین حسب ضرورت تا ایک فلوئڈ اونس۔ یہ معمولی زکام کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام ✤

(۶) فینول کیمفر (Phenol Camphor) دیکھو صفحہ ۴۸۶ پر ✤

(۷) سپرٹس کیمفوری فارشیار (Spiritns Camphoræ Fortior)

اسے سنشیا کیمفوری (Essentia Comphoræ)

روبی نیز ایسنس آف کیمفر { Rubini's Essenee / Esseuce of Camphor }

روح کافور تیز

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۵ حصہ کافور کو ایلکہال میں حل کر لیں یا فلاورس آف کیمفر ایک حصہ۔ ایبسلیوٹ ایلکہال ایک حصہ (یعنی دونوں ہموزن) دونوں کو ملا لیں ✤

مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم ہر پندرہ منٹ بعد۔ مرض کالرا (ہیضہ) یا ڈائریا (اسہال) میں بہت مفید ہے ✤

لنی منٹم کیمفوری امونی ایٹم	{ Linimentum Camphoræ Ammonomatum }	مروخ کافوری امونیائی
امونی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	{ Ammoniated Liniment of Camphor }	تمروخ کافوری امونیائی

اسکا بیان امونیا کے مرکبات کے ذیل میں صفحہ ۸۸۶ پر ہو چکا ہے۔ طاقت اسکے ۸ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

(لاطانی) سپرٹس کیمفوری	(Spiritus Camphoræ)	روح کافور
(") ٹنکچورا کیمفوری	(Tinctura Camphoræ)	تغفین کافور
(انگریزی) سپرٹ آف کیمفر	(Spirit of Camphor)	روح کافور

بنانے کی ترکیب ۔ کیمفر ایک اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ کافور کو اس قدر ایلکہال میں حل کریں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا ۱۰ فلوئڈ اونس ہو جاوے **طاقت** اسکے ۱۰ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	{ Tinctura Camphoræ Composita }	صبغہ کافور مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر	{ Compound Tincture of Comphor }	تغفین کافور مرکب
(") پیرے گارک	(Parogaric)	تغفین افیون کافوری
(") پیرے گارک الکسیر	(Parogaric Elixir)	اکسیر مسکن

نوٹ ۔ اسکا انگریزی نام پیرے گارک مشتق ہے اسکے یونانی نام پیرے گوری کوس سے جسکے معنی ہیں دوا سے سکن ۔ پس پیرے گارک الکسیر کے معنے ہوئے اکسیر سکن کیونکہ انگریزی لفظ الکسیر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر کی بگڑی ہوئی صورت ہے ۔ اسکے مذکورہ بالا نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرکب قدیم یونانیوں کی ایجاد ہے ٭

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف اوپیم ۸۵ منم ۔ بنزوئک ایسڈ ۴۰ گرین ۔ کیمفر ۳۰ گرین ۔ آئل آف اینی سائی ۳۰ منم ۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ٭

بنزوئک ایسڈ کیمفر اور آئل آف اینی سائی کو ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کر کے اس میں ٹنکچر آف اوپیم اور اس قدر ایلکہال شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہو جاوے ۔ اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کر لیں ٭

طاقت اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین یا ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین افیون ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) جسمیں ۱/۸ سے ۱/۴ گرین افیون ہوتی ہے

نوٹ۔ ۳ حصہ کیمفر ایک حصہ کاربالک ایسڈ کرسٹل (قلمدار) کے ساتھ ملاکر رگڑنے سے ایک صاف سیال بن جاتا ہے۔ ۲ حصہ کیمفر ۳ حصہ کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ ملاکر رگڑنے سے سیال ہوجاتا ہے۔ نیز کیمفر کو جب مینتھول (جوہر نعناع)، تھائی مول (جوہر ثومس) نیفتھول یا سیلول یا بیوٹل کلورل یا سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ ایک سیال بناتا ہے یعنی دونوں مل کر سیال ہوجاتے ہیں*

فعال سٹیمولینٹ سیڈیٹو (محرک و مسکن یعنی پہلے تحریک کا اثر ہوتا ہے اور پھر تسکین کا) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ڈایافوریٹک (معرق) اور اینٹی انفروڈی زی ایک (قاطع باہ) لوکل اینس تھیٹک (مقامی مخدر) اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن)*

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام)*

یہ پڑتا ہے۔ لینی منٹم ایکونائٹائی۔ لینی منٹم بیلاڈونی۔ لینی منٹم اوپیائی۔ لینی منٹم سیپونس۔ لینی منٹم سینےپس۔ لینی منٹم ٹیری بن تھی نی۔ انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹا۔ اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں:-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکوا کیمفوری (Aqua Camphoræ) ماء الکافور

(انگریزی) کیمفر واٹر (Camphor water) عرق کافور۔ آب کافور

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۷۰ گرین۔ آب مقطر ایک گیلن۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ کافور کو ایلکحال میں حل کرکے نصف فلوئڈ اونس سولیوشن تیار کریں پھر اسے بتدریج آب مقطر میں ملالیں۔

طاقت۔ اسکے ایکہزار حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے* نیز دیکھو صفحہ ۱۸۵۔

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸ء۴ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں $\frac{۷}{۱۶}$ سے $\frac{۷}{۸}$ گرین کافور ہوتا ہے

(لاطانی) لینی منٹم کیمفوری (Linimentum Camphoræ) تمریخ کافور۔ مروخ کافور

(انگریزی) لینی منٹ آف کیمفر (Liniment of Camphor) دہان الکافور۔ روغن مالش کافوری

(,,) کیمفوریٹڈ آئل (Camphorated Oil) روغن کافوری۔ کافوری تیل

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر فلاورس ایک اونس۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۴ فلوئڈ اونس۔ کافور کو روغن میں حل کرلیں۔ **طاقت۔** اسکے ۵ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے*

بیہ پڑتا ہے۔ لینی منٹم کلوروفارمائی۔ لینی منٹم ہائیڈرارجرائی اور لینی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹیٹس میں*

سے ہی حاصل کیا جاتا ہے ۔

اقسام۔ کافور تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فارموسا کیمفر یا لاریل کیمفر جسے عربی میں کافور قیصوری کہتے ہیں (قیصور غالباً جزیرہ فارموسا میں یا متصل جزیرہ سراندیپ ایک مقام کا نام ہے) (۲) بورنیو کیمفر یا بورنیول جسے عربی میں کافور ریاحی اور ہندی میں بھیم سینی کافور کہتے ہیں اور (۳) بلومیا کیمفر یا بنگائی کیمفر جسے غالباً کافور موتی کہتے ہیں ۔

ویدوں نے دو قسم کے کافور کا ذکر کیا ہے ایک پکوا (پختہ) اور دوسرے اپکوا (خام) جس سے مراد بھیم سینی کافور لی جاتی ہے ۔

نوٹ ۔ بورنیو کیمفر (Borneo Camphor) درخت ڈرائیوبے لینوپس کیمفر {Dryobalanopos Camphor} سے حاصل ہوتا ہے ۔ یہ درخت جزائر سماٹرا اور بورنیو میں پیدا ہوتا ہے ۔ برخلاف معمولی کافور کے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے یہ پانی میں تہ نشین ہوجاتا ہے ۔ پہلے پہل اسی قسم کا کافور معمول و مستعمل تھا ۔

وید یعنی ہندی اطباء تو بورنیو کیمفر کو گرم و خشک کہتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے سرد و خشک بتلاتے ہیں اہل یورپ کو زمانہ وسطی (پانچویں سے پندرھویں صدی مسیحی) میں عربوں سے پہلے اسی قسم کے کافور کا علم ہوا تھا ۔

بورنیو کیمفر کو کیمیاوی ترکیب سے معمولی کیمفر میں تبدیل کر سکتے ہیں اور معمولی کیمفر میں ایلکوہالک پوٹیش ملا کر اس سے بورنیو کیمفر بنا سکتے ہیں ۔

مصنوعی کافور ۔ روغن تارپین میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ملانے سے بنایا جاتا ہے ۔

صفات کافور ۔ کافور کی بیرنگ شفاف قلمی ڈلیاں یا مستطیل شکل کی ٹکیاں یا چکتیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ سفوف کی شکل میں بھی پایا جاتا ہے جسے انگریزی میں "فلاورس آف کیمفر" یعنی گل کافور یا کافور کا پھول کہتے ہیں اس کا وزن مخصوصہ ۹۹۵ء ہوتا ہے ۔ اگر اس کو جلایا جائے تو یہ فوراً جل جاتا ہے معمولی حرارت پر یہ آہستہ آہستہ اڑتا رہتا ہے لیکن تیز حرارت دینے سے بالکل مصعد ہوجاتا ہے ۔ اسکی بو تیز اور ذائقہ کسی قدر تلخ اور چرپرا ہوتا ہے جس کے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے ۔

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۷۰۰ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ایک حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ۴ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں ۔ ایک حصہ ۴ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں ۔ ایک حصہ ½ ۱ حصہ ٹرپن ٹائن (تارپین) میں حل ہوجاتا ہے ۔ یہ ایکلیز میں حل نہیں ہوتا ۔

کیمبوجیا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) فرفیران کے استعمالات

کیمبوجیا کو مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) آبشٹی نیٹ کانسٹی پے شن (سخت قبض) اور سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں گاہے استعمال کرنے کے سوا عموماً استعمال نہیں کرتے۔ اس کو ہمیشہ کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ادویہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے ٭

انتباہ۔ اطفال کو اور پیرانہ سالی ضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضا کے سوزشی امراض میں یعنی سوزش معدہ و امعاء میں اور حاملہ یا حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہئے ٭

(آفیشل Official)

کیمفورا (CAMPAORA) کافور

(کیمیاوی علامت $C_{10}H_{16}O$) (الفصیلۃ الغاریہ (N.O. Laurineæ)

(لاطانی) کیمفورا (Camphora) (یونانی) کافورا (سنسکرت) کرپور۔ گھن سار

(انگریزی) کیمفر (Camphor) (عربی و فارسی) کافور (ہندی) کپور

وجہ تسمیہ۔ اس کا عربی و فارسی نام کافور مشتق ہے کفر سے جسکے معنی ہیں چھپانا۔ چونکہ کافور کی بو تمام عطریات کی بو کو چھپا لیتی ہے یعنی ان پر غالب آجاتی ہے لہذا اسے اس نام سے موسوم کیا گیا ٭ اسکے انگریزی و لاطانی و یونانی نام سب اسکے عربی نام کافور سے ہی اخذ کئے گئے ہیں ٭

مقام پیدائش۔ چین (فارموسا) جاپان اور جزائر شرق الہند ٭

تاریخ۔ بقول ڈاکٹر فلکی جر صاحب مصنف کتاب فارما کو گرافیا۔ قدیم یونانی و لاطانی اطبا کافور سے واقف نہ تھے مگر اطبائے عرب اسکو بخوبی جانتے تھے چنانچہ انہیں سے اہل یورپ اور متاخرین اطبائے یونان کو اسکا علم ہوا اسی لئے اسکا یونانی نام کافورا ہے جو کہ اسکے عربی نام کافور سے ماخوذ ہے ٭

تحصیل۔ کافور ایک سفید رنگ کا قلمی مرکب ہے جو کہ درخت سنے موم کیمفورا {Cinnamomum Camphora} یعنی درخت کافور کی لکڑی سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی میں جوش دینے سے یا اسے پانی کے ابخرات کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسکو سبلی میشن (تصعید) کی ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں ٭

نوٹ۔ درحقیقت کافور ایک قسم کے اڑجانے والے روغن کا جزو جامد ہے جو کہ بہت سی نباتات مثلاً زنجبیل دارچینی زرنباد۔ خولنجان۔ الائچی۔ حاشا اور اکلیل الجبل وغیرہ وغیرہ میں موجود ہوتا ہے لیکن عام طور پر اسکو مذکورہ بالا درخت

(آفیشل مُرَکبات) (Official Preparations)

(لاطانی) پی لیولا کیمبوجی کمپازیٹا { Piluia Cambogæ Composita } حب فرفیران مرکب
(انگریزی) کمپونڈ پل آف گیمبوج { Compound Pill of Camboge } حب عوتا غنبا مرکب

بنانے کی ترکیب۔ گیمبوج مسفوف ایک اونس۔ بار بیڈوز ایلوز (صبر بربدی) مسفوف ایک اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سنےمن ایک اونس۔ ہارڈ سوپ مسفوف ایک اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم ملالیں۔ (طاقت ۶ میں ۱) ٭

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ٭

(یہ دوا ضمیمۂ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہ میں درج ہے)

(لاطانی) کیمبوجیا انڈیکا (CAMBOGIA INDICA) فرفیران ہندی
(انگریزی) انڈین گیمبوج (Indian Gambage) عصارہ ریوند ہندی

یہ درخت گارسی نیا موریلا (جسے سنسکرت میں تاپنجا یا تمالا اور ہندی و بنگالی میں تمال کہتے ہیں) کا رالدار گوند ہے جو کہ اپنی صفات اور افعال و خواص میں کیمبوجیا کے مشابہ ہے ٭

گیمبوج کی فارماکالوجی (یعنی) فرفیران کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ طبی مقدار میں دینے سے گیمبوج انتڑیوں کے غدوددوں کی تراوش کو بڑھا کر اور امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے بطور ایک ہائیڈریگاگ پرگے ٹو (پانی کی مانند دست لانیوالی دوا) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سبب سے پیٹ میں مروڑ ہوکر دست و قئے (کبھی خون آمیز دست) آنے لگتے ہیں۔ اور زہریلی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کرکے موت کا باعث ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ چھوٹی انتڑیوں پر اس کی تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے ٭

جگر۔ جگر پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ اگرچہ اسکے جذب ہونے کے لئے صفرا اور چربی کا موجود ہونا ضروری ہے ٭

گردے۔ کیمبوجیا کی رال کسی قدر خون میں جذب ہوکر پیشاب کے ذریعے خارج ہوتی ہے۔ اور اس کی رنگت کو زرد کر دیتی ہے اور خفیف مدر بول تاثیر بھی کرتی ہے ٭

ماہیت۔ یہ ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ درخت "گارسی نیا ہین بوریا" (درخت زفیران) کے تنے میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے *

مقام پیدائش۔ یہ درخت ملک سیام میں اور خصوصاً مقام کیمبوجا واقع سیام میں پیدا ہوتا ہے اور وہیں سے یہ دوا آتی ہے *

وجہ تسمیہ۔ چونکہ مقام کیمبوجا واقع سیام میں یہ درخت بکثرت پیدا ہوتے ہیں اس لئے اس درخت کے گم ریزن کا نام بھی کیمبوجیا رکھ دیا گیا *

نوٹ۔ فرانسیسی زبان میں اس رالدار گوند کو گمی گوٹی کہتے ہیں جس کا معرب غوتا غنبا ہے یعنی گوٹی کا معرب غوتا اور گمی کا معرب غنبا ہے *

عام طور پر یہ دوا عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے مگر درحقیقت یہ عصارہ ریوند نہیں لیکن چونکہ اس کا رنگ اور اس کے افعال وخواص مثل عصارہ ریوند کے ہیں اس لئے تجارت گاہوں میں یہ عصارہ ریوند کے نام سے ہی مشہور ہو گئی *

تاریخ۔ چینیوں کو تقریباً سنہ ۱۳۰۰ء میں اس دوا کا علم ہوا اور یورپ میں یہ دوا سنہ ۱۶۰۰ء سے قبل معلوم نہ تھی۔ قدیم ہندو بھی اس دوا کو استعمال نہیں کرتے تھے *

صفات۔ اس کے گول گول لانبے لانبے ٹھوس یا کھوکھلے ٹکڑے (رول) یا بتیاں آتی ہیں جن پر لمبائی میں لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ ٹکڑے باسانی ٹوٹ جاتے ہیں اور انکی سطح شکستہ زرد ہوتی ہے۔ اسکے سفوف کا رنگ گہرا زرد ہوتا ہے جس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ حریف *

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) تیز زرد رنگ کی رال جس کو گیمبوجک ایسڈ جوہر زفیران کہتے ہیں تقریباً ۷۵ فیصدی اور (۲) گوند ۱۵ سے ۲۰ فیصدی ہوتا ہے *

نوٹ۔ اس میں جو زرد رنگ کی رال ہے یعنی گیمبوجک ایسڈ ہے وہی اس کا جوہر فعال ہے *

افعال۔ ہائیڈرے گاگ پرگےٹو (مسہل مقلل آب خون۔ یعنی پانی کی مانند رقیق دست لانے والی دوا) *

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ گرین = (۰.۰۳۲ سے ۰.۱۳ گرام) *

کے بعد کے ضعف معدہ میں۔ یا عام کمزوری یا کثرت کار یا فاقہ کشی کے سبب جب معدہ کمزور ہوجاتا
ہے تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ہاضمہ قوی ہوجاتا اور نفخ دور ہوجاتا ہے ٭

انتباہ۔ اگر معدہ میں درد کی شکایت ہو یا قیئیں آتی ہوں یا معدہ میں سوزش یا زخم ہوں یا سوزش معدہ
کے سبب سے بدہضمی کی شکایت ہو تو ایسے حالات میں کلمبا کا استعمال ناجائز ہے یعنی گیسٹرائٹس (سوزش معدہ)
گیسٹروڈینیا (درد معدہ) گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) وغیرہ امراض
میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ٭

تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) کو ہلاک کرنے کے واسطے اسکے نصف پائنٹ انفیوژن
(خسانده) کی ریکٹم (روده مستقیم۔ دُبر) میں پچکاری کرنی چاہئے ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ بٹرس یعنی تلخ ادویہ کو نہ تو کن سن ٹریٹڈ (غلیظ تیز۔ قوی) صورت
میں دینا چاہئے اور نہ ہی بلا وقفہ ان کو عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہئے۔ تمام نباتی تلخ ادویہ
میں سے کلمبا کمترین خراش کنندہ دوا ہے اور چونکہ اس میں ٹے نِک ایسڈ نہیں ہوتا اس لئے اسکو
فیرم یعنی آہن کے مرکبات کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر بلئس نیس (غلبۂ صفرا) کی طرف
طبیعت مستعد ہو تو اس کو ڈائلیوٹیڈ نائٹرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ محلول) کے ساتھ ملا کر
دینا چاہئے اور اگر معدہ میں خراش ہو تو پھر اسکو ایلکلیز اور بزمتھ کے نمکیات کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا
ہے۔ نیز اس کو غذا سے ۲۰ یا ۳۰ منٹ پہلے دینا بہتر ہوتا ہے ٭

چونکہ اس کا خسانده موسم گرما میں خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس کی بجائے اس کا ٹنکچر
استعمال کرنا چاہئے۔ اس کا ایک ڈرام ٹنکچر اسکے ایک اونس انفیوژن کے برابر ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

کیمبوجیا (CAMBOGIA) فرفیران

(*N.O. Guttiferæ* الفصيلة النقطيه)

(لاطانی) کیمبوجیا (Cambogia) — (عربی) فرفیران
(") گیمبوجیا (Gambogia) — (") غوتا غنبا
(انگریزی) گیمبوج (Gamboge) — (") عصارۂ ریوند

تاثیرات اندرونی

دہن۔ خالص تلخ دوا ہونے کے سبب سے کلمبا اعصاب ذائقہ کو تحریک دیتی ہے جس سبب سے منعکس طور پر سیلائیوا (لعاب دہن) اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہیں اور اعصاب معدہ کو تحریک پہنچکر اشتہا معلوم ہوتی ہے ٭

معدہ۔ معدہ میں پہنچ کر یہ اسکے مقامی اعصاب پر مستقیماً تاثیر کر کے عروق معدی کو پھیلا دیتا ہے اور دوران خون معدہ کو تیز کر دیتا ہے جس وجہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) زیادہ رسنے لگتی ہے۔ علاوہ ازیں لعاب دہن کے معدہ میں پہنچنے سے بھی اسکی بلغمی جھلی کو تحریک ہوتی ہے۔ پس ان افعال کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اشتہا تیز ہو جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے۔ لہذا کلمبا ایک سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور اپی ٹائزر (مشتہی۔ بھوک لگانے والی) دوا ہے ٭

نوٹ۔ خالص تلخ ادویہ کو اگر خوشبودار ادویہ یا ایلکہال میں ملا کر دیا جائے تو انکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ٭

انتباہ۔ تلخ ادویہ کو زیادہ مقداریں دینے سے اُلٹی تاثیر ہوتی ہے یعنی بھوک کم ہو جاتی ہے اور اگر انہیں زیادہ مقداریں عرصہ تک دیتے رہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے٭

امعاء۔ کلمبا امعاء کی حرکت دودیہ کو کسی قدر تیز کرتا ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر خوشبودار تلخ ادویہ کرتی ہیں۔ نیز یہ مشمولات امعاء کے فاسد ہونے کو بھی کسی حد تک کم کرتا ہے اس لئے یہ ایک خفیف کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے ٭ رکیٹم (رودۂ مستقیم) میں اسکے خسانده کا انیما (حقنہ۔ پچکاری) کرنے سے چونکہ تھریڈ ورمز (دودُ الخل۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) مرجاتے ہیں اس لئے یہ اینتھل منٹک (قاتل دیدان) بھی ہے٭

نوٹ۔ تمام خالص تلخ ادویہ خصوصاً کواشیا (الخشب المر) اینتھل منٹک (قاتل دیدان) ہیں ٭

خون۔ مثل والے ٹائل آئلز (روغنات فراری سیماب طبع روغنات) کے بہت سی تلخ دوائیں بھی انتڑیوں کے غدودوں میں سے لیوکو سائٹس (سفید دانہائے خون) کے خون میں منتقل ہونے کو بڑھاتی ہیں٭

کلمبا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) رعی الحمام کے استعمالات

چونکہ یہ ایک نہایت مفید سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) دوا ہے اس لئے اسکو تقویت ہاضمہ کے لئے زیادہ تر اسے ٹونک ڈس پپسیا (ضعف معدہ) میں دیا کرتے ہیں خصوصاً شدید امراض

افعال ۔ سٹوم کک ٹانک (مقوی معدہ)*

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم کلمبی (Infusum Calumbae) خسانده رعی الحمام

(انگریزی) انفیوژن آف کلمبا (Infusion of Calumba) خسانده ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کے باریک ٹکڑے ایک اونس ۔ سرد ڈسٹلڈ واٹر (سرد آب مقطر) ایک پائنٹ ۔ کلمبا کو نصف گھنٹہ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں *

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ اونس = (۲۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)*

لائیکوار کلمبی کن سن ٹریٹس { Liquor Calumbae Concentratus } غلیظ سائل رعی الحمام

کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کلمبا { Concentrated Solution of Calumba } کثیف سائل ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کو ۱۰ فلوئیڈ اونس آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب دبا کر نچوڑ لیں ۔ پھر پہلی اور دوسری مرتبہ کے سیال کو باہم ملا کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں الکہال ملا کر ایک طرف رکھ دیں جب اسکے ثقیل اجزا نشین ہو جائیں تو اسے نتھار کر یا فلٹر کر کے اس قدر اور آب مقطر اس میں شامل کریں کہ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)*

(لاطانی) ٹنکچورا کلمبی (Tinctura Calumbae) صبغۂ رعی الحمام

(انگریزی) ٹنکچر آف کلمبا (Tincture of Calumba) تعفین ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے بذریعۂ میسی ریشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے*

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)*

کلمبا کی فارماکالوجی (یعنی) رعی الحمام کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کلمبا کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) ہوتا ہے*

نوٹ ۔ اسی لئے اطبائے متقدمین تازہ زخموں اور قروح خبیثہ کے التیام کے لئے اسکے پتوں کا ضماد کیا کرتے تھے*

(تصویر رعی الحمام کی جڑ کا ایک گول ٹکڑا)

مقام پیدائش۔ مشرقی افریقہ کے جنگلات۔ جو کہ دریائے ابیو و زمبیسی واقع ہیں ✽

تاریخ۔ ملک افریقہ میں تو یہ دوا قدیم الایام سے معلوم ہے چنانچہ وہاں پر زمانۂ قدیم سے اسکو پیچش اور انتڑیوں کے دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں ایسا ہی عربوں کو بھی زمانۂ قدیم سے یہ دوا معلوم ہے لیکن یورپ میں اسے پرتگالی لوگ ۱۶۷۱ء میں لے گئے تھے جہاں پر کچھ عرصہ کے بعد اس کی طرف سے ڈاکٹروں کی توجہ ہٹ گئی تھی حتے کہ ۱۸۳۰ء میں دوبارہ اسکے استعمال کی طرف توجہ ہوئی۔ ۱۸۰۵ء میں یہ پہلے پہل مدراس میں لائی گئی اور اس کے کچھ عرصہ بعد بنگال اور بمبئی میں ✽

نوٹ۔ کوسینی اَم فِنِس ٹرےٹَم (coscinium Fenestratum) جسے ہندی اور بمبئی میں جھاڑ کی ہلدی کہتے ہیں اور جس کو غالباً غلطی سے دارہلد سمجھا جاتا رہا وہ جنوبی ہند اور لنکا میں بطور ایک بِٹر میڈیسن (تلخ دوا) کے عرصۂ قدیم سے مستعمل تھی۔ لنکا میں اس کو غلطی سے کلمبا سمجھکر استعمال کرنے لگے لیکن جب یہ دوا یورپ میں پہنچی تو وہاں پر یہ فالس کلمبا (رعی الحمام کاذب) کے نام سے مشہور ہوگئی۔ بہرکیف برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں یہ دوا تا حال بطور بِٹر ٹانک کے آفیشل ہے ✽

صفات۔ چپٹے چپٹے گول یا بیضاوی ٹکڑے جو درمیان سے قدرے دبے ہوئے ہوتے ہیں قطر تقریباً ۲ انچ اور موٹائی ⅛ سے ½ انچ تک۔ چھال موٹی زرد قدرے بھوری۔ جھریدار۔ لکڑی اندر سے ملائم رنگت زرد خاکستری۔ جڑ کے بیرونی اور اندرونی حصہ کے درمیان سیاہ رنگ کی باریک لکیر ہوتی ہیں۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ ✽

صفات کیمیاوی اس میں (۱) کلمبین (جوہر رعی الحمام) ایک سفیدی مائل قلمدار متعادل تلخ جوہر (۲) بربرین جسکے سبب سے اسکی رنگت زرد ہوتی ہے (یہ جوہر دارہلد میں بھی ہوتا ہے) (۳) کلمبک ایسڈ (تیزاب یا جوہر رعی الحمام) (۴) شاپچ یعنی نشاستہ اور (۵) میوسلیج یعنی لعاب۔ یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں اس میں ٹینک ایسڈ بالکل نہیں ہوتا ✽

نوٹ۔ کلمبا خالص تلخ نباتی ادویہ کا ایک بہترین نمونہ ہے ✽

جڑ کی چھال بطور آلٹرے ٹو (معدل) ٹانک (مقوی) اور ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن اگر اس کو نصف نصف گھنٹہ بعد دیا جاوے تو یہ قوی ناسی اینٹ (مغثی۔ جی متلانے والی) ڈایا فوریٹک (معرق) اور گیسٹرو ان ٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) تاثیر کرتی ہے۔ ۳۰ سے ۶۰ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ ایمے ٹک (مقئی) تاثیر کرتی ہے اور اس سے جی بہت متلاتا ہے ❊

بطور آلٹرے ٹو (معدل) مدار کی جڑ کی چھال۔ کرانک رھیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گٹھیا) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی۔ آتشک کا دوسرا درجہ) اور انسیپی اینٹ لیپرسی (ابتدائی جذام) میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کا سفوف میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں نافع ہے اور ان امراض میں اپی کے کوانہا (عرق الذہب) کا ایک نہایت عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے۔ اسکی جڑ کی چھال کا ڈیکاکشن (مطبوخ) بمقدار ایک سے دو اونس یا اس کے پتوں کا فلوئیڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ۔ رقیق رب) بمقدار ایک سے ۵ منم کہتے ہیں کہ تپ لرز میں مفید ہے۔ اسکے پھول مرض ایزما (دمہ) اور برانکائی ٹس (سعال مزمنہ کھانسی) میں مفید ہے ❊

(آفیشل Official)

کلمبی ریڈکس (CALUMBAE REDIX) رعی الحمام

(فصیلہ سم الحوت N. O. Menispermaceæ)

(لاطانی) کلمبی ریڈکس (Calumbae Redix) (عربی) رعی الحمام۔ ساق الحمام (ہندی) کلمب کی جڑ (انگریزی) کلمبا روٹ (Calumbae Poot) (فارسی) گاؤ مشنگ۔ دیومشنگ (بمبئی) کلمب کچری

(کوسینیم فینسٹریٹم یعنی رعی الحمام کاذب کی جڑ کے ٹکڑے کی تصویر)

ماہیت۔ یہ درخت جے ٹیو رھائیزا کلمبا (Jateorhiza Calumba) کی جڑ ہے جس کو آڑے پن میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ❊

نوٹ۔ اس دوا کا یونانی نام قلسطاریون ہے جسے محیط اعظم وغیرہ میں غلطی سے فارسطاریون لکھا ہے چونکہ کبوتر اس درخت پر چڑھنا اور بسیرا کرنا نہایت پسند کرتا ہے اس لئے اس کو رعی الحمام کہتے ہیں ❊

کہ اگر اسکے سایہ میں کوئی شخص بیٹھے تو مرجائے (یہ وہی قدیم ہندوؤں کے وہم پرستی کی تقلید ہے) اس دوا کے نہایت مفصّل افعال وخواص دیکھو کتب طب اور ویدک میں +

حصص مستعملہ - ڈاکٹری میں دو قسم کے درخت مدار (۱) کیلوٹروپس پروسیرا (۲) کیلوٹروپس گگن ٹیا کی جڑ کی خشک چھال (جس پر سے بیرونی کارکی باریک چھلکا اُتارا ہوا ہو) دوا میں استعمال کی جاتی ہے۔

نوٹ - اس چھال کو ماہ اپریل مئی میں مدار کے ایسے درختوں کی جڑ سے حاصل کرنا چاہئیے جو کہ ریتلی زمین میں اُگے ہوتے ہوں - اور چھال اُتارنے سے پہلے ان کو سایہ میں خشک کر لینا چاہئیے +

صفات - چھوٹے چھوٹے کسی قدر مڑے ہوئے ٹکڑے جو $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{5}$ انچ موٹے اور $1\frac{1}{2}$ انچ چوڑے ہوتے ہیں - ان پر ایک ملائم جھریدار بھورے رنگ کی جھلی ہوتی ہے جس کو قبل از استعمال دور کر دینا چاہیئے - بو خفیف - ذائقہ لعابی - تلخ وحریف +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک قلمدار بیرنگ جوہر جسے مدارئیلین یا مدارین کہتے ہیں (۲) ایک تلخ اور ایک حریف رال اور (۳) کاؤچوک یعنی ربڑ کا سا مادّہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۳۰ سے ۶۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچرا کیلوٹروپس (Tinctura Calotropis) (عربی) صبغۂ عُشر
(انگریزی) ٹنکچر آف مدار (Tincture of Mudar) (فارسی) تعفین مدار

بنانے کی ترکیب - مدار کی چھال ۲۰ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے - بذریعہ پرکولیشن تیار کریں +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر واستعمال مدار

بیرونی - تازہ برگ مدار اینوڈائن یعنی مسکن الم خیال کئے جاتے ہیں اور ان کو گرم کرکے سوزشی ورم (سب ایکیوٹ انفلامیٹری سویلنگ) اور دردناک متورم جوڑوں پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے - مدار کا تازہ رس روبی فیشنٹ (محمر - سرخ کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - اکال) ہوتا ہے +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں مثلاً ۳ سے ۱۰ گرین کی خوراک میں دن میں تین چار بار دینے سے اسکی

مقام پیدائش - مغربی اور وسطی ہندوستان - لنکا - ایران تا افریقہ ۔

تاریخ - قدیم ہندو مصنفین نے ارک پترا (برگ مدار) کا جو کہ ویدوں کے زمانہ میں سورج کی پرستش میں مستعمل تھے ذکر کیا ہے۔ اس زمانہ میں اسکے متعلق یہ وہم بھی تھا کہ جو کوئی آک کے درخت کے پاس جاتا تھا وہ اندھا ہو جاتا تھا - بطور دوا اُسشرت نے اس کا ذکر کیا ہے - مغربی ہند میں آک کے پتے کو بعض خاص رسومات سے اور جنتر پڑھکر توڑتے ہیں اور اسکو دردِزہ کے وقت حاملہ کے سر پر رکھنا مفید خیال کرتے ہیں۔ ہندوؤں میں ایک یہ بھی وہم پرستی ہے کہ جس شخص کی تین بیویاں مرجائیں وہ چوتھی بار سندر مدار (درخت مدار) سے شادی کرتا ہے تاکہ اسکی بدنصیبی اس درخت پر جا پڑے اور پھر وہ کسی عورت سے شادی کر لیتا ہے ۔

اسلامی اطبا میں سب سے پہلے ابوحنیفہ (زمانہ حیات ۲۷۰ھ ہجری) نے اپنی مولفہ کتاب نباتات میں اس کا ذکر کیا ہے - قدیم عربوں کو بھی اسکے متعلق عجیب توہمات تھے چنانچہ مشہور کتب لغات عربیہ یعنی قاموس اور تاج العروس سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عرب عُشر یعنی مدار کو عملِ تسلیع (جو خشک سالی میں مینہ برسانے کے لئے کیا جاتا تھا) میں استعمال کرتے تھے - یہ عمل تسلیع اس طرح سے کیا جاتا تھا کہ ایک خشک درختِ مدار کو ایک جنگلی بیل کی دم کے ساتھ باندھکر اسے آگ لگا دیتے تھے اور پھر بیل کو مار کر جنگل میں بھگا دیتے تھے جس سے یہ مراد ہوتی تھی کہ وہ آگ کی روشنی سے جو مثل بجلی کے چمکتی تھی بارش کو ڈھونڈتے وغیرہ

بقول صاحب برہان عُشر فارسی لغت ہے جو تمام شیردار نباتات کے لئے بولی جاتی ہے خصوصاً ایسے پودوں کے لئے جنہیں ہندوستان میں آک کہتے ہیں - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عُشر عربی لفظ نہیں بلکہ اغلباً یہ سنسکرت کے لفظ اُش उष (جسکے معنے ہیں جلانا) سے مشتق ہے ۔

یونانی اور رومی اطبا نے مدار کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ دوا انہیں معلوم نہ تھی لیکن بعض اسلامی اطبا نے اس کا یونانی نام حجا کیوس لکھا ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ یونانی نام اگاتھیوس کی بگڑی ہوئی صورت ہے جسکے معنے ہیں نہایت مقدس" اور یہ نام بعض سریانی اطبا مدار کے لئے استعمال کرتے تھے اور چونکہ سریانی اطبا ہی نے عربوں کو یونانی طب پڑھائی اس لئے مذکورہ بالا نام اگاتھیوس بگڑ کر حجا کیوس بن گیا ۔

درخت عُشر کے گلدار حصص پر جو ایک رطوبت نکل کر مثل گوند کے جم جاتی ہے اس کو شکر عُشر کہتے ہیں جس کو بعض مولفین نے غلطی سے شکر تیغال لکھا ہے ۔

متقدمین اطبا نے تین قسم کے درخت عُشر کا ذکر کیا ہے اور اسکی ایک قسم کو ایسا زہریلا لکھا ہے

مقام پیدائش - میکسی کو - اضلاع متحدہ امریکہ ÷

حصص مستعملہ - اس نبات کے پھول اور پتے دوا میں کام آتے ہیں ÷

صفات نباتی - تنہ سیدھا شاخدار اور کھردرا جو ایک فٹ یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے - پتے متعاقب بیضاوی - موٹے - دونوں طرف سے رونگٹے دار ہوتے ہیں - شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد نارنجی اور نہایت چمکدار پھول ہوتا ہے جو آفتاب کے مشابہ ہوتا ہے جس سبب سے عربی میں اسے قطیفۃ الشمس کہتے ہیں ÷

نوٹ - کبھی اس نبات کے پھولوں سے زعفران میں ملاوٹ بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ان دونوں کا رنگ آپس میں مشابہ ہوتا ہے ÷

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کیلن ڈیولین (صد برگین) ایک کاربوہائیڈریٹ اور ایک تلخ جوہر وغیرہ ہوتا ہے ÷

افعال - اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) سٹیمولینٹ (محرک) سوڈاری فِک (معرق شدید) ÷

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) ÷

مرکب

ٹنکچرا کیلن ڈیولی فلورم	Tinctura Calendulæ Florum	صبغۂ گل صد برگ
ٹنکچر آف میری گولڈ فلاورس	Tincture of Marigold Flowers	تعفین گل جعفری

بنانے کی ترکیب - کیلن ڈیولا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ - ایلکہال (۹۵ فیصدی) ۱۰۰ حصہ بذریعہ پرکولے شن ٹنکچر بنالیں (مندرجہ بی - پی - سی یعنی برٹش فارما کو پیا کوڈیکس) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ء سے ۱ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

تاثیر و استعمال

بیرونی - اسکے ٹنکچر کو سپریش (موچ کھائے ہوئے مقامات) بروئسس (کچلے ہوئے مقامات) پر لگاتے ہیں ÷

اندرونی - اسکو جانڈس (یرقان) لیے نوریا (احتباس الطمث حیض کا بند ہو جانا) اور سکرافولا (خنازیر) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ÷

(یہ دوا برٹش فارما کو پیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

کیلوٹروپس (CALOTROPIS) عُشر

(N. O. Asclepiadaceæ الفصیلۃ الدخلیہ)

(لاطانی) کیلوٹروپس (Calotropis) (عربی) عُشر، عُشّر، عُشّار (سنسکرت) ارک، مندار، کشیر دل (انگریزی) کیلوٹروپس (Calotropis) (اردو) آک - مدار (فارسی) خرک - درخت زہرناک (گ) گریشم سندر - ددرا (ہندی) آک - اکوا - مدار

مل جاتی ہیں لیکن اگر وقت ضرورت خود گولیاں بنانی ہوں تو گلیبو کوز سے اسکی گولیاں بنانی چاہئیں
اگر ایک گولی میں یہ دوا ½ گرین سے کم ہو تو اس میں بلک شوگر (دودھ کی شکر) ملائیں اس کی
گولیوں کو سنڈرکھ (سندرس) سے کوٹ کرکے اور شیشی میں ڈال کر بھیجنا چاہیئے ؛

کیلسیم کے دیگر ناٹ آفیشل مشتقات و مرکبات

(۱) کیلسیائی آئیوڈیٹ (Calcii Iodate) اسکو کیلسی نول (Calcinol)
بھی کہتے ہیں۔ یہ آئیوڈوفارم کا بدل ہے اور دافع تعفن معدہ و امعا ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین ؛

(۲) کیلس کاربائیڈ (Calc Carbide) اس کی سیاہی مائل قلمیں ہوتی ہیں جن پر پانی ڈالنے سے
ایک قسم کی گیس نکلتی ہے۔ کہتے ہیں کہ رحم کے خشک متقرح سرطان میں اس دوا کو لگا کر اوپر سے روئی وغیرہ
کا پلگ کر دینے سے اخراج مواد وغیرہ میں تخفیف ہوجاتی ہے ؛

(۳) کیلس پرآکسائیڈ (Calc Peroxide) اگر اس کو گلیسرین یا فارمےلین سے ترکیا جائے
یہ بھک سے اڑجاتا ہے۔ اس کو بچوں کے ایسڈ ڈس پپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۳ سے ۹ گرین

(۴) کیلس بوریٹ (Calc Borote) یہ ایک اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہ گینگری نس السرز
(غانغرایا۔ مردار پڑنے والے زخموں) وونڈز (قروح) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(۵) کیلسیائی لیکٹاس (Calcii Lactas) کہتے ہیں کہ یہ رطوبت معدی کی افزائش کو زیادہ
کیلسیم لیک ٹیٹ (Calcii Lactate) کرتا اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔
مقدار خوراک ۱ سے ۱۵ گرین = (۰.۶ سے ایک گرام) پانی یا کیچٹ میں ڈال کر دیں ؛
ڈاکٹر کشنی صاحب کیلسیم کلورائیڈ کی نسبت اسکو اندرونی استعمال کے لئے ترجیح دیتے ہیں ؛

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

کیلن ڈیولا (CALENDULA) توقحان۔ صدبرگ

(الفصیلۃ المرکبہ *N.O. Compositae*)

ڈاکٹری نام		طبی نام	(مصری)
(لاطانی) کیلن ڈیولا	(Calendula)	گل صدبرگ۔ گل جعفری	توقحان قطیفۃ الشمس
(انگریزی) میری گولڈ	(Marigold)	گیندا	سوسی الشمس

اس کا نباتی نام کیلن ڈیولا آفی سی نےلس (Calendula Officinalis) یعنی نبات توقحان ہے ؛

بنانے کی ترکیب۔ یہ سلفیٹ اور لکڑی کے کوئلہ کو ملا کر حرارت دینے سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی کیلسیم سلفائیڈ اور کسی قدر کیلسیم سلفیٹ اور کاربن ہوتا ہے ٭
صفات۔ ایک بھورے رنگ کا سفوف جس میں سے ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو آتی ہے ٭
افعال۔ اینٹی سپٹورے ٹو (مانع تقیح۔ پیپ پیدا ہونے کو روکنے والی دوا) ٭
مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۰۶۵ گرام) ٭

(نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

لوشیو کیلسیائی سلفیورے ٹی (Lotio Calcii Sulphurati)= سلیکڈ لائم ۴ حصہ۔ سبلائیمڈ سلفر ۴ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲۵ حصہ۔ اس کو یہاں تک جوش دیں کہ وہ ۲۰ حصہ رہ جائے۔ مرض اچ (تر خارش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ مریض کو آب گرم اور گندھک کے صابن سے غسل دیکر اس دوا کو ملنے سے مرض مذکور کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے صرف ایک دو بار ہی یہ علاج کرنا کافی ہوتا ہے ٭

نوٹ یہ مندرجہ ذیل وے لے منکس سولیوشن (Vleminckx,' Solution) کا بدل ہے ٭

وے لے منکس سولیوشن (Vleminckx, Solution) یعنی سائل وے لے منکی :- نسخہ۔ لائم ایک حصہ سلفر ۲ حصہ۔ پانی ۲۰ حصہ۔ پہلے چونے کو پانی میں ڈال کر بجھائیں پھر اس میں گندھک ڈال کر اسکو یہاں تک جوش دیں کہ ۱۲ حصہ رہ جائے یعنی تقریباً نصف کے رہ جائے ٭

ممالک آسٹریا و جرمنی میں اس دوا کو ایکنی (کیل یا مہاسوں) پر لگاتے ہیں ٭

سلفیورے ٹڈ لائم کی تاثیر و استعمال

اندرونی۔ اس کو زیادہ تر پائلز (دامیل۔ پھوڑے پھنسیاں) کی پیدائش کو روکنے کے لئے اور بطور اینٹی سپٹورے شن (مانع تقیح۔ پیپ بننے کو روکنے والی دوا) کے کاربنکل (ضحاک۔ شب چراغ) سپورے ٹنگ گلینڈز (گلٹیوں میں پیپ پڑ جانا) وغیرہ امراض میں دیا کرتے ہیں مگر غالباً اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ مرض انفلیوئنزا (زکام وبائی) کے ضمن میں جب غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں یا کہیں سوزش ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں اسکو آجکل زیادہ استعمال کرتے ہیں ٭
ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ اوّل تو اسکی بنی بنائی اور کوٹ کی ہوئی گولیاں (۱/۱۰ و ۱/۸ و ۱/۶ و ۱/۴ و ۱/۲ و ۱/۳ و ۱/۴ اور ایک ایک گرین والی) دوا فروشوں سے

متواتر دیا جائے تو اس سے انتڑیوں میں کنکریاں سی پیدا ہو جاتی ہیں ✤

کیلسیائی فاسفاس کے تھیراپیوٹکس

چونکہ یہ جسم کی پرورش کو ترقی دیتا ہے اس لئے کیلسیم فاسفیٹ کمزور بچوں کو خصوصاً جنکی ہڈیاں کمزور ہوں اور کمزور حاملہ و مرضعہ (دودھ پلانے والی) کو دیا کرتے ہیں جب عرصہ تک کسی زخم میں سے پیپ خارج ہونے کے سبب یا پرانے دستوں یا پرانی کھانسی یا مرض سل یا لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ کے سبب مرض اینیمیا (فقر الدم۔ خون کا کمزور ہو جانا) کی شکایت ہو تو اس صورت میں کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کیریز آف بونز (نخر العظام۔ ہڈی کا مردار پڑ جانا) میں نیز شکستہ ہڈیوں میں جلد جوڑ لگنے کے لئے بھی اس کو دیا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں رہنے سے جب طبیعت سست اور کمزور ہو جاتی ہے تو کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ریکیٹس (کساح۔ کبڑا پن۔ ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے لیکن مرض مذکور میں جب تک درد استخواں موقوف نہ ہو جائے تب تک اسکو شروع نہ کرنا چاہئے۔ مرض اڈینی نائی ٹس (التہاب غدہ) اور مولے شیز آسیم (ہڈیوں کا نرم پڑ جانا) میں بھی مفید ہے ✤

ہدایات نسخہ نویسی۔ چونکہ نمکیات آہک بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اس لئے ان کا زیادہ مقدار میں دینا بے فائدہ ہے۔ سیرپس کیلسیائی لیکٹو فاسفے ٹس یا سفوف کیا ہوا کیلسیم فاسفیٹ بمقدار ۱ سے ۲ گرین دن رات میں دو تین بار بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ جب اسکے ساتھ آئرن (آہن) یا چونے کے دیگر نمکیات ملا کر دئے جاتے ہیں (جیسا کہ پیریش کیمیکل فوڈ) تو اسکی تاثیر قوی ہو جاتی ہے ✤

کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کلس کلوری نیٹی

دیکھو کلورم (CHLORUM) کے بیان میں ✤

(آفیشل Official)

سلفیوریٹا (CALX SULPHURATA) کبریتورالکلس

(لاطانی) کیلکس سلفیوریٹا (Calx Sulphurata)
(انگریزی) سلفیوریٹڈ لائم (Sulphurated Lime)
(لاطانی) کیلسیائی سلفائیڈم (Calcii Sulphidum)
(انگریزی) کیلسیم سلفائیڈ (Calcium Sulphide)
(") کینٹونز فاسفورس (Canton's Phosphorus)

بنانے کی ترکیب۔ (۱) ہڈیوں کی راکھ کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) میں حل کرلیں پھر اس میں ڈائلیوٹ سولیوشن آف امونیا ملائیں اور جو منجمد کر تہ نشین ہو اسے دھو کر خشک کرلیں یا (۲) کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم فاسفیٹ کے سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ سفوف تہ نشین ہو اس کو خشک کرلیں ٭

صفات۔ ہلکا سفید رنگ کا سفوف ٭

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے ٭

آمیزش۔ لیڈ۔ کاپر۔ آرسینی ام۔ ایلیومی نی ام۔ میگنیسیم۔ سیلیکا۔ کاربونیٹس اور کیلسیم آکزے لیٹ ٭

افعال۔ آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) ٭

یہ کام آتا ہے۔ پلویس اینٹی مونی ایلس اور ایکسٹریکٹم یو آئی مائی سکم کے بنانے میں ٭

(آفیشل مرکب (Official Preparations

سروپس کیلسیائی لیکٹو فاسفے ٹس { Syrupus Calcii Lactophosphatis }

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

کیلسیائی گلیسرو فاسفاس (Calcii Glycerophosphas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ایک نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹرے ٹو (معدل) ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین ہے

سروپس فیرائی فاسفاس کمپازیٹا (Syr. Ferri Phosph. Comp.) دیکھو فیرائی فاسفاس کے بیان میں

کیلسیائی فاسفاس کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

چونکہ کیلسیم فاسفیٹ ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم ہے اس لئے خوراک میں بھی اس کا ہونا ضروری ہے چنانچہ تجربات کرکے یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حیوانات کی غذا میں سے اس کو نکال دیا گیا ہے انکی ہڈیاں نرم اور اسفنجی ہو گئی ہیں اور ایسے حیوانات کہ جن کی ہڈیاں شکستہ ہوں ان کو دینے سے انکی شکستہ ہڈیاں جلد جڑ جاتی ہیں۔ معدہ میں حموضات معدی سے یہ قابل انحلال سوپر فاسفیٹ کی شکل میں تبدیل ہو کر نہایت تھوڑی مقدار میں جذب ہو جاتا ہے اور بقیہ بلا تغیر انتڑیوں میں سے گزرتا ہوا فضلہ کے ہمراہ خارج ہو جاتا ہے اگر اس کو زیادہ مقدار میں دیا جاوے تو یہ ہاضمہ کو خراب کر دیتا ہے اور اگر اسکو عرصہ تک

اس کو یا تو بذریعۂ سپرے استعمال کرنا چاہیئے اور یا برش یا روئی کی پھریری کو اس میں تر کرکے اس کا ذب جھلی پر لگانا چاہیئے ٭

اس کو زیادہ تر معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکنے کے لئے (ایک حصہ لائم واٹر ۴ حصہ یا زیادہ دودھ میں ملا کر) اور قے آنے کو روکنے کے لئے دیا کرتے ہیں ۔ ایسیڈ ڈِس پَپْسِیا (ترش بدہضمی) گیسٹرو ڈِی نِیا (درد معدہ) اور کنسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کو زیادہ مقدار میں دودھ میں ملا کر (دودھ کے مساوی) دینا چاہیئے تاکہ قے ہو کر دودھ نکل نہ جائے ۔ ٹائیفائڈ فیور یا وغیرہ امراض میں بھی اس کو اسی طرح سے دودھ میں ملا کر دینا چاہیئے تاکہ مرض مذکور میں جو دودھ دیا جاتا ہے وہ معدہ میں پھٹ کر اس کے پنیر کے بڑے بڑے غیر منہضم ٹکڑے نہ بن جائیں

ہدایات نسخہ نویسی ۔ لائم واٹر کو عموماً دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔ اگر کم مقدار میں استعمال کرنا ہو تو شیرپ لائم واٹر استعمال کرنا چاہیئے۔ وقت ضرورت ماں کا دودھ پینے بچوں کو ہر تیسرے گھنٹے دودھ پلانے سے قبل ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) لائم واٹر اسی قدر شیر مادر میں ملا کر پلا دیں اور ایسے بچوں کو کہ جنہیں شیشی یا چوسنی وغیرہ سے دودھ پلا کر پرورش کیا جاتا ہو انہیں دو چمچہ چائے بھر لائم واٹر ہر ایک دودھ کی شیشی میں ڈال کر دیا کریں ٭

کیلسیائی ہائپوفاسفس {CALCII HYPOPHOSPHIS} دیکھو فاسفورس کے بیان میں

آفیشل Official

کیلسیائی فاسفاس (CALCII PHOPHAS) فصفات الکلس

(کیمیاوی علامت Ca3(PO4).2)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلسیائی فاسفاس (Calcii Phosphas)	(عربی) فصفات الکلس
(انگریزی) کیلسیم فاسفیٹ (Calcium Pposphate)	(فارسی) فصفات الجیر

دے۔ اس کا زیادہ حصہ جسم سے بذریعہ فضلہ خارج ہوتا ہے صرف تھوڑا سا حصہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے جو کہ پیشاب کی کیفیت کو کھاری دیتا ہے ۔

لائم اور سلیکڈ لائم کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی) سلیکڈ لائم کو بشکل واٹنا پیسٹ یعنی ضماد واٹنی = (سلیکڈ لائم ۶ حصہ۔ کاسٹک پوٹیش ۵ حصہ۔ ایلکحال ۹۰ فیصدی حسب ضرورت) وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی رسولیوں پر لگایا کرتے ہیں۔ لنی منٹم کیلسس یا کیرن آئل یعنی لائم واٹر روغن السی یا روغن زیتون یا گلیسرین وغیرہ میں ملا کر برنس (آگ سے جلے ہوئے مقامات) سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقامات) اور کریکڈ نپلز (شقاق حلمہ۔ چوچی کی پھٹی ہوئی گھنڈی) پر لگانے سے مسکن تاثیر ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر اس میں ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ بھی شامل کر دیا جائے تو پھر اسکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ۔

ڈِی پنگ ایکزیما (نار فارسی مرطوب) میں لائم واٹر کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ پرانا سوزاک) اوٹوریا (کان بہنا) وغیرہ امراض میں لائم واٹر کی پچکاری سے مواد کے اخراج میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ السرے ٹو سٹومے ٹائٹس (قروح دہن) میں لائم واٹر کے غرغرے مفید ہوتے ہیں۔ کروپ اور ڈفتھیریا (ذبحہ۔ خناق وبائی) کی کاذب جھلی جو کہ حلق میں پیدا ہو جاتی ہے کہتے ہیں کہ لائم واٹر اس کو تحلیل کر دیتا ہے چنانچہ

ہر دو مساوی۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں۔ جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ اس میں ۲ فیصدی فینول ملا دیا ہو۔

لائم اور سلیکڈ لائم کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بجھا ہوا یا ان بجھا چونہ کاسٹک (کاوی۔ داغ دینے والا) ہوتا ہے لیکن اسکی یہ تاثیر محدود ہوتی ہے۔ لائم واٹر کو جب چھلی ہوئی جلد پر لگایا جاوے تو اسکی تاثیر سیڈیٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔

تاثیرات اندرونی

غذا کی نالی۔ چاک کی طرح سے لائم بھی مشمولاتِ معدہ کی ترشی کو نیوٹرل (متعادل) کرتا ہے اور قوی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتا ہے اور اس طرح سے وہ معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے۔ اسکی خفیف سیڈیٹو (مسکن) تاثیر بھی ہے۔ امعاء پر بھی مثل چاک کے اس کی ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر ہوتی ہے لیکن کمتر۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایکزیلک ایسڈ (تیزاب ترشہ) اور زنک کلورائیڈ پائزننگ کا یعنی انکی سمیت کا یہ اینٹی ڈوٹ (فاد۔ تریاق السم) ہے۔ لائم واٹر کے انیما یا حقنہ سے تھریڈ ورمز (چُنے) مرجاتے ہیں۔

دل و دوران خون۔ اس کی بہت تھوڑی مقدار خون میں داخل ہوتی اور پلازما (آب خون) میں بشکل فاسفیٹ پائی جاتی ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اگر طبیعی مقدار میں چونہ خون کے اندر موجود ہو تو وہ قلب کے انقباض کو مدد دیتا ہے اور اگر وہ کم ہو تو قلب کی انقباضی حرکت کمزور ہے۔ نیز یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتا ہے اور اس طرح سے ریموٹ سٹپٹر (دُور کے جریان خون کو بند کرنے والا) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں جیسے کہ کیلسیم کلورائیڈ کی۔

بنانے کی ترکیب ۔ کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ۲ اونس ۔ آب مقطر ایک گیلن ۔ ایک بوتل میں چونے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلائیں ۔ پھر اوپر کے صاف عرق کو بذریعہ سائفن (قیف) کے نتھار لیں ۔

نوٹ ۔ اس عرق کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے ۔

طاقت ۔ اسکے ایک فلوئیڈ اونس میں ½ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئیڈ اونس = (۲۸ و ۲۸ سے ۹۶ و ۱۱۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔ ایک سال کے بچے کو ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام ۔

یہ کام آتا ہے ۔ ارجنٹائی آکسائیڈم ۔ لینی منٹم کیلسیس ۔ لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوم اور لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرم کے بنانے میں ۔

(لاطانی) لائیکوار کیلسس سیکےریٹس { Liquor Calcis Saccharatus } سائل الکلس شکری

(انگریزی) سیکےریٹڈ سولیوشن آف لائم { Saccharated Solution of lime } چونے کا میٹھا پانی آب آہک شکری

بنانے کی ترکیب ۔ کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ایک اونس ۔ ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) مسفوف ۲ اونس ۔ آب مقطر ایک پائنٹ ۔ شکر کو آب مقطر میں حل کرکے اس میں کیلسیم ہائیڈرو آکسائیڈ یعنی بجھا ہوا چونہ ملا دیں اور اسے سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹے تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں ۔ بعدہ شفاف سیال کو بذریعہ سائفن کے نتھار لیں ۔

طاقت ۔ اسکے ایک فلوئیڈ اونس میں ۸ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۲ و ۱ سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

لینی منٹ فار فریکلس (Liniment for Freckles) یعنی تمریخ دافع نمش

لینی منٹ آف لائم ۸ حصہ ۔ سولیوشن آف امونیا ایک حصہ ۔ دونوں کو ملا لیں ۔ اور مقام ماؤف پر لگائیں ۔ چہرے کی چھائیاں ۔ سیاہ داغ دور کرنے کے لئے مفید ہے ۔

کیرن آئل (Caron Oil) لینسیڈ آئل (روغن السی) اور لائم واٹر (آب آہک)

ہوتا ہے *

صفات - یہ سفید رنگ کا ایک نہایت کھاری سفوف ہوتا ہے *

انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - لیکن اگر پانی میں قدرے شکر ملادی جائے تو پھر یہ ایک حصہ اس شکر ملے ہوئے پانی کے ۶۰ حصہ میں حل ہوجاتا ہے *

آمیزش - آئرن - ایلیومی نی ام - سیلیکا - ایلکلیز اور انکے نمکیات *

نقیضات - ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزاب) منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات) منرل سالٹس (معدنی نمکیات) اور ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر المقی - نمک قے) *

یہ کام آتا ہے - کیلسیائی ہائپو فاسفاس - کلوروفارم - ایکسٹریکٹم اِپی کے کوانی لیکوئیڈم اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں *

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لینی منٹم کیلسس (Linimmtum Calcis)	(عربی) دُہان الکلس - مروخ کلس
(انگریزی) لینی منٹ آف لائم (Liniment of Lime)	(فارسی) تمریخ آہک - تمریخ جیر

بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف لائم (لائم واٹر - آب آہک) دو اونس - آلیو آئل (روغن زیتون) دو اونس - دونوں کو خوب مخلوط کریں *

نوٹ - یہ کیرن آئل کا بدل ہے جوکہ لائم واٹر اور لنسیڈ آئل (روغن السی) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے - جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مسکن دوا ہے *

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) لائیکوار کیلسس (Liquor Calcis)	(عربی) السائل الکلس
(") ایکوا کیلسس (Aqua Calcis)	(") ماء الکلس
(انگریزی) سولیوشن آف لائم (Solution of lime)	(فارسی) آب آہک
(") لائم واٹر (Lime Water)	(اردو) چونے کا پانی

(آفیشل Official)

کیلکس۔ کالکس (CALX) کلس۔ کلس

(کیمیاوی علامت Ca O)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) کیلکس (Calx) (عربی) کلس جص۔ جیر۔ نورہ

(انگریزی) کیلسیم آکسائیڈ (Calcium Oxidi) (فارسی) آہک۔ گچ (ہندی) چونم

(") لائم۔ کوئک لائم (Quick lime) (اردو) چونہ۔ تازہ چونہ (بنگالی) چُن

(") اَن سلیکڈ لائم (Unslaked lime) (") ان بجھا چونہ {ہندی، پنجابی} چونا

نوٹ۔ اس کا لاطانی نام کیلکس بھی مشتق ہے اس کے عربی نام کلس سے +

بنانے کی ترکیب۔ چاک یا لائم سٹون (کنکر) یا ماربل (سنگ مرمر) کو جلاکر چونہ بنایا جاتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کی سخت ڈلیاں جو پانی میں ڈالنے سے پھول کر سفوف ہوجاتی ہیں جس کو سلیکڈ۔ لائم (بجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں +

نوٹ۔ ان بجھے چونے پر جب پانی ڈالا جاتا ہے تو اس وقت نہایت گرمی نکلتی ہے +

افعال۔ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے +

(آفیشل Official)

کیلسیائی ہائیڈراس (CALCII HYDROS) اَلکِلسُ المُطفا

(کیمیاوی علامت Ca (HO)2)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) کیلسیائی ہائیڈراس (Calcii Hydros) (عربی) الکلس المطفا

(") الکلس المائی

(انگریزی) کیلسیم ہیڈرو آکسائیڈ (Calcium Hydroxide) (فارسی) آہک شگفتہ۔ آہک آبدیدہ

(") سلیکڈ لائم (Slaked lime) (اردو) بجھایا ہوا چونہ

بنانے کی ترکیب۔ کیلسیم آکسائیڈ (ان بجھے چونے) کو پانی میں بجھانے سے تیار

کیا کرتے تھے لیکن اب ان امراض میں اس کو استعمال نہیں کرتے۔ اسکی نہایت ضروری تاثیر یہ مانی جاتی ہے کہ بہ نسبت دیگر نمکیات آہک کے یہ خون کی طاقت انجمادی کو شدت سے بڑھاتا ہے۔ اس لئے یہ انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) میں خواہ وہ پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ و امعاء یا دیگر اعضا سے۔ مثلاً ہیماپٹیسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) ہیمیٹےمیسس (نزف الدم خونی قے آنا) انٹسٹائنل بلیڈنگ (انتڑیوں سے خون آنا) ہیمورائڈل بلیڈنگ (خون بواسیر) اور مینوراجیا (طمث نزیفی۔ حیض کا بکثرت آنا) میں اس کو ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں اکثر مفید خیال کیا جاتا ہے ؛

مرض ہیموفیلیا (مزاج نزفی۔ رقتہ الدم۔ ایسا مزاج کہ ذراسی چوٹ لگنے پر فوراً خون جاری ہو پڑے اور بند ہونے میں نہ آئے) میں جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا خیال کی جاتی ہے۔ اور بعض اس کو مرض اینوریزم (انوریسما۔ شریانی رسولی) میں بھی مفید بتاتے ہیں ؛

بعض ڈاکٹر برانکو نیمونیا (ذات الریہ سعالی) میں اس کی بہت تعریف کرتے ہیں اور ۵ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں اس کو ہر چوتھے گھنٹے دینا مفید بتاتے ہیں ؛

نوٹ ۔ ڈاکٹر کشنی صاحب اپنی مستند کتاب "فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس" میں لکھتے ہیں کہ وسیع تجربات و مزید تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ انٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) یا ہیموفیلیا (مزاج نزفی) میں خون کے اندر لائم کی کمی نہیں ہوتی اور بذریعہ دہن نمکیات آہک دینے سے وہ خون کی انجمادی طاقت پر کچھ اثر نہیں کرتے۔ اس لئے کیلسیم کلورائیڈ کی مذکورہ بالا تاثیرات مشتبہ ہیں ؛

بنانے کی ترکیب - ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو کیلسیم کاربونیٹ (چاک) سے نیوٹرل (متعادل - نہ کھاری نہ ترش) کرلیں اور جو نمک کہ تہ نشین ہو اسے ۳۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت سے کم درجہ پر خشک کرلیں ؞

صفات - سفید رنگ کے خشک ٹکڑے یا ڈلیاں جو کھلا رہنے سے ہوا میں سے نمی کو بہت جلد جذب کرلیتی ہیں ؞

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ؞

آمیزش - کاربونیٹس - میگنے شیم - ایلیومی نی ام - آئرن ؞

نقیضات - کاربونیٹس - فاسفیٹس - سلفیٹس اور ٹارٹریٹس ؞

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ یہ نمک ہوا میں سے بہت جلد نمی کو جذب کرکے پگھل جاتا ہے اس لئے اس کو ہرمیٹی کلی سیلڈ (نہایت مضبوط طور پر بند کی ہوئی) بوتلوں میں رکھنا چاہیئے - اور بہ سبب اس کے فوراً نمی کو جذب کرنے کے چونکہ اسکے تولنے میں دقت ہوتی ہے اس لئے اس کا کسی خاص طاقت کا سولیوشن بنا کر رکھنا چاہیئے اور وقت ضرورت اسی کو ناپ کر استعمال کرلینا چاہیئے ؞

افعال - آلٹرے ٹو (معدل)، ڈی آبسٹرو اینٹ (مزیل سدد) اور ہیموسٹے ٹک (حابس الدم) ؞

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) ؞

تاثیر و استعمال

بیرونی - کیلسیم کلورائیڈ بیرونی طور پر شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے اگرچہ اس کے سولیوشن سے بعض اوقات پرورائی ٹس (خارش) میں تخفیف ہوجاتی ہے ؞

اندرونی - یہ ایک عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) ہے - سالہائے گزشتہ میں اس کو مرض سکرافولا (خنازیر) ریکٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) ٹیوبرکولوسس (تقرحات سلیہ) اور کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) یا نقص ہضم میں بکثرت استعمال

کن ٹرکسول میں جو مریض بغرض علاج رہتے ہیں وہ غذا سے قبل زیادہ پانی پیتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی کنکر یا ریت میں اس پانی کے استعمال سے واقعی فائدہ ہوتا ہے ؛

مجربات چاک

(۱) پلوس کریٹی ایرو میٹےکس گرین ۱۰
ٹنکچورا کارڈی موماٹی کمپازیٹا منم ۱۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں
معمولی ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(۲) پلوس کریٹی ایرومیٹےکس گرین ۲۰
ایمونیائی کاربونیٹس گرین ۳
بزمیوتھائی سب گیلیٹ گرین ۵
سپرٹس کیجوپٹائی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
لائیکوار کیلسس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا کوٹو منم ۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۲۰
بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس گرین ۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(۴) پلوس کریٹی ایرومیٹےکس کم اوپیو گرین ۱۵
ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۳۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹےکس منم ۱۰
سیروپس زنجی بیرس ڈرام ۱
ایکوا پائی مینٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(آفیشل Official)

کیلسیائی کلورائیڈم (CALCII CHLORIDUM) کیلسیم کلورائیڈ

(کیمیاوی علامت $CaCl_2, 2H_2O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مصری)
(لاطانی) کیلسیائی کلورائیڈم (Calcii Chloridum)	کلورورالکلسیوم
(انگریزی) کیلسیم کلورائیڈ (Calcium Chloride)	مرات الکلس

تمام ٹوتھ پوڈرس (سنونات) میں مستعمل ہے۔ بطور اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اسکو ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں لیکن لائم واٹر (چونے کا پانی) اس کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے ÷

خفیف قسم کے ڈائریا (اسہال) میں خصوصاً بچوں کے اسہال میں جن میں سے کہ ترش بو آتی ہو یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ اگر اسہال کا سبب کوئی خراش کنندہ غذا ہو تو چاک کے استعمال سے قبل ایک خوراک کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) دیدینا چاہیئے ÷

سمیّتِ حموضات یعنی ترش زہروں خصوصاً ایگزے لک ایسڈ (تیزاب ترشہ) کی زہر میں چونے کے نمکیات بطور فادزہر نہایت ہی مفید ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایگزے لک ایسڈ کو غیر محلّل ایگزے لیٹس میں تبدیل کردیتے ہیں ÷

تغذیہ۔ نقص تغذیہ میں جب جسم کی پرورش ٹھیک نہ ہوتی ہو تو کیلسیم کاربونیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ چنانچہ ایسے بچوں میں جن کو مل نیوٹری اے شن (نقص تغذیہ) یا ریکیٹس (کبڑاپن۔ ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) کی شکایت ہو اسکے استعمال سے جبکہ اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دیا جاوے (دیکھو کیلسیم فاسفیٹ) تو بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

گردے۔ کیلسیم کاربونیٹ تو بطور ڈائیو رے ٹک (مدر بول) کبھی استعمال نہیں کی جاتی البتہ کن ٹریکسے وِل اور وِٹل کے چشموں کا پانی پینے سے یورک ایسڈ گیل کیولائی (قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر) تحلیل ہوجاتی ہے ÷

ہدایات نسخہ نویسی۔ چاک کو عموماً مکسچر کی شکل میں ٹنکچر اوپیم اور دیگر قابض ٹنکچرز ملاکر دیا کرتے ہیں۔ اِن فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں پروئیٹک چاک پوڈر کو بزمتھ اور گرے پوڈر کے ساتھ ملاکر دینا نہایت مفید ہوتا ہے ÷

مذکورۂ بالا معدنی چشموں کا پانی ۲ سے ۶ پائنٹ روزانہ دینا چاہیئے اور تاکہ بدہضمی نہ ہو ایسے پانی کو غذا سے بہت پہلے یا بہت پیچھے دینا چاہیئے

کرنے کے ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے جو اس بات کا نتیجہ ہوتی ہے کہ
(۱) اگر امعاء میں اسے کسی قسم کا ایسڈ (تیزاب) ملے تو اسے متعادل بنا کر اسے
کیلسیم کلورائیڈ یا کیلسیم لیکٹیٹ میں بدل دیتی ہے اور اس طرح سے وہ امعاء کی
رطوبت کو کم کر دیتی ہے (۲) اپنے میکانیکل فعل سے قابض تاثیر کرتی ہے اور
(۳) انتڑیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر کچھ نامعلوم سی سیڈے ٹو (مسکن)
تاثیر کرتی ہے۔ لائم سالٹس (نمکیات آہک) بسبب اپنی سست قوت انتشار
کے کمزور طور پر جذب ہوتے ہیں اور ہمراہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں ٭

گردے۔ بعض خیال کرتے ہیں کہ کیلسیم کاربونیٹ (کھریا یا چاک) ڈایوریٹک
(مدر بول) ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض قدرتی چشموں کے پانی جیسے کہ چشمہائے
کن ٹریکسے وِل (Contrexeville) اور وِٹل (Vittle) کے جن میں کہ کیلسیم
بائیکاربونیٹ اور کیلسیم سلفیٹ دیگر نمکیات کے ساتھ موجود ہوتے ہیں وہ یورک ایسڈ
کے تحلیل کرنے کے لئے مفید پائے گئے ہیں یعنی جب یورک ایسڈ کی زیادتی ہو یا
قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر پائی جائے تو مذکورۂ بالا چشموں کے پانی پینے
سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کا کوئی بین ثبوت نہیں کہ چاک کی تاثیر ضرور
مدر بول ہوتی ہے ٭

چاک کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

چاک کو بطور ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کے ایکس کوری اے شنز (چھلے ہوئے مقامات)
برنس (جلے ہوئے مقامات) اور وی پنگ ایگزیما (نملہ مرطوبی) پر استعمال کرنے
سے فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ بطور بیسس (اصل وعمود۔ جزو اعظم) کے چاک تقریباً

(مجوزہ بورڈ آف ہیلتھ - **نوٹ** - یہ مکسچر ڈائریا (اسہال) میں بھی مفید ہے) *

اسی قسم کا ایک مکسچر "مسچورا کریٹی کمپازیٹا" یا "بورڈ آف ہیلتھ کا لرامکسچر" کے نام سے بی۔ پی۔ سی۔ میں درج ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :-

(۲) مسچورا کریٹی کمپازیٹا (Mistura Cretae Composita) یعنی مزیج قیمولیا مرکب

نسخہ - کمپونڈ ایرومیٹک پوڈر ۲ حصہ - ایرومیٹک سپرٹ آف امونیا ۸۷۵ء ا حصہ - ٹنکچر آف کینٹی کیو ۶۲۵ء ۶ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم ۷۵ء ۳ حصہ ٹنکچر آف اوپیم ۶۲۵ء حصہ - چاک مکسچر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ مکسچر پورا ایک سو حصہ ہو جاوے *

مقدار خوراک مطابق خوراک کالرا مکسچر مذکورۂ بالا *

(۳) پلویس کریٹی کمپازیٹس (Pulvis Cretae Compositus) یعنی سفوف قیمولیا مرکب

نسخہ :- پری پیرڈ چاک ۳۰ حصہ - اکیشیا باریک سفوف ۲۰ حصہ - شکر باریک مسفوف ۵۰ حصہ - تینوں کو باہم ملالیں *

(۴) انگو اینٹم کریٹی (Unguentum Cretae) یعنی مرہم قیمولیا - پری پیرڈ چاک ایک حصہ - سپرمے سیٹی آئنٹمنٹ ۴ حصہ - دونوں کو خوب مخلوط کر کے مرہم بنالیں *

چاک (قیمولیا) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چاک بیرونی طور پر خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے *

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - معدہ و امعاء پر یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور غیر خراش کنندہ ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے - جس کی کیفیت حسب ذیل ہے :-

منہ اور معدہ میں یہ فری ایسڈس (آزاد حموضات) کو متعادل بنا کر دہن و معدہ پہ مستقیماً مقامی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتی ہے - اگر وہاں سے بغیر تاثر کے گزر جاوے تو انتڑیوں میں پہنچ کر بھی یہ ویسی ہی دافع ترشی تاثیر کرتی ہے اور بلا خراش

پیس کر اس میں بتدریج اس قدر سنّے من واٹر ملائیں کہ مکسچر کا حجم ۸ اونس ہو جاوے *
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ اونس = (۲۲ء۱۴ سے ۴۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)
ایک سال کے بچے کے لئے ایک سے دو ڈرام *

پلوِس کریٹی ایروُمیٹی کس (Pulvis Cretae Aromaticus) سفوف قیمولیا مرکب
ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک (Aromatic Powder of Chalk) سفوف طباشیر مرکب سفوف چاک مرکب

بنانے کی ترکیب - پری پئرڈ چاک ۱۱ حصہ - سنے من (دارچینی مسفوف) ۴ حصہ - نٹ مِگ (جائفل مسفوف) ۳ حصہ - کلوز (قرنفل مسفوف) ½ ۱ حصہ - کارڈے موم سیڈس (دانۂ الائچی کلاں) ایک حصہ - ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) ۲۵ حصہ - کل اجزاء کو باہم ملالیں *
مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) *

(لاطانی) پلوِس کریٹی ایروُمیٹی کس کم اوپیو { Pulvis Cretae Aromaticus Cum Opio } سفوف قیمولیا عطری افیونی خوشبودار سفوف طباشیر افیونی
(انگریزی) ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک وِدھ اوپیم { Aromatic powder of chalk with opium } خوشبودار سفوف چاک افیونی

بنانے کی ترکیب - ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ۳۹ حصہ - افیون مسفوف ایک حصہ *
طاقت - اسکے ۴۰ حصہ میں ایک حصہ یا ½ ۲ فیصدی افیون ہوتی ہے *
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۲۶ء۲ گرام) *

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱) کالرا مکسچر (Cholera Mixture) یعنی مزیج ہیضہ - نسخہ :- پلوِس کریٹی ایروُمیٹی کس (بی - پی ۱۸۶۴ء) ۳ ڈرام - سپرٹس امونیا ایرومیٹی کس ۳ فلوئیڈ ڈرام - ٹنکچورا کیٹی کیو ۱۰ فلوئیڈ ڈرام - ٹنکچورا کارڈے موم ائی کمپازیٹا ۴ فلوئیڈ ڈرام - ٹنکچورا اوپیائی ایک فلوئیڈ ڈرام - مسچورا کریٹی تا ۲۰ فلوئیڈ اونس (یعنی اس قدر کہ جس سے مکسچر ۲۰ فلوئیڈ اونس ہو جاوے)
مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک فلوئیڈ اونس - ۱۲ سال کے بچے کے لئے ½ فلوئیڈ اونس ۷ سال کے بچے کے لئے ¼ فلوئیڈ اونس ہر ایک اسہال (دست) کے بعد دیں *

(آفیشل Official)

کریٹا پری پیریٹا (CRETA PREPARATA) طین القیمولیا

(کیمیاوی علامت $CaCO_3$)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) کریٹا پری پیریٹا (Creta Praeparata) (عربی) طین القیمولیا۔ طباشیر محضر

(انگریزی) پری پیئرڈ چاک (Prepared Chalk) (فارسی) گل قیمولیا۔ طباشیر مصفا (اردو) صاف کی ہوئی کھریا مٹی

بنانے کی ترکیب۔ معمولی کھریا مٹی کو جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے بذریعہ لیویگیشن (رگڑنا) اور ایلیوٹری ایسے شن (تصویل۔ نتھار کر صاف کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۱) صاف کر کے خشک کر لیتے ہیں +

صفات۔ سفید بآسانی ٹوٹ جانے والے ٹکڑے یا سفید سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش۔ فاسفیٹس۔ سلفیٹس۔ میگنے سیم۔ ایلیومی نی ام۔ سیلیکا۔ آئرن +

نقیضات۔ ایسڈس۔ سلفیٹس +

افعال۔ ڈیسی کینٹ (مجفف۔ ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) +

یہ پڑتی ہے۔ ہائیڈرارجرم کم کریٹا (دیکھو ہائیڈرارجرم یا سیماب کے بیان میں) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) مسچورا کریٹی (Mistura Cretae) مزیج قیمولیا

(انگریزی) چاک مکسچر (Chalk Mixture) مزیج طباشیر۔ مزیج چاک

بنانے کی ترکیب۔ پری پیئرڈ چاک $\frac{1}{4}$ اونس۔ ٹراگے کنتھ ۱۵ گرین۔ ریفائنڈ شگر $\frac{1}{2}$ اونس۔ سینے من واٹر حسب ضرورت۔ پہلی تینوں دواؤں کو باریک

(آفیشل Official)

کیلسیائی کاربوناس پریسی پی ٹس CALCII CARBONAS PRAECIPITATUS کربوناکلسِ رسّب

(کیمیاوی علامت $CaCO_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی کاربوناس پریسی پی ٹس	Calcii Carbonas Precipitatus	(عربی) طین القیمولیا
(انگریزی) پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ	Precipitated Calcium Carbonate	(〃) طباشیر المرسب
		(فارسی) گِل قیمولیا
(〃) پریسی پی ٹیٹڈ چاک	(Precipitated Chalk.)	(〃) طباشیر ترسیبی

نوٹ - پرانی طبی کتب میں اس کا نام طین القیمولیا یا گِل قیمولیا لکھا ہے لیکن موجودہ مصری وعراقی کتب طبیہ میں اس کا نام طباشیر مُرسب یا تباشیر ترسیبی لکھا ہے۔ پس اس کو غلطی سے وہ تباشیر نہیں سمجھنا چاہئے جسے ہندی میں بنسلوچن کہتے ہیں اور جو ایک قسم کے بانس کے جوف میں سے نکلتی ہے۔ اس قسم کی طباشیر یعنی بنسلوچن میں ۷۰ فیصدی سیلیکیٹ اور ۳۰ فیصدی پوٹیش اور چونہ ہوتا ہے۔ اطبائے متقدمین نے جو اس قسم کی طباشیر کے افعال و خواص لکھے ہیں انہیں ڈاکٹران یورپ مبالغہ سمجھتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو باہم ملا کر جوش دینے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات - سفید دانہ دار سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش - فاشفیٹس - سلفیٹس - آئرن - ایلیبومینا +

نقیضات - ایسڈس اور سلفیٹس +

افعال - ڈیسی کینٹ (مجفف - ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک - ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ ء سے ۴ گرام) +

یہ پڑتا ہے - ٹراکس کس نرمیوتھائی کمپاؤنڈس (دیکھو صفحہ ۹۰۰) اور سرولپس کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس میں (دیکھو صفحہ ۹۲۳)

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلسیم (CALCIUM) معدن الکلسیوم
(چونم دھات)

(کیمیاوی علامت

نوٹ - یہ انگریزی لفظ کیلسیم مشتق ہے عربی لفظ کلس سے جسکے معنے ہیں آہک یا چونہ ✦

کیلسیم - یہ ایک دھات ہے جس کو ۱۸۰۸ء میں مسٹر ڈیوی (ایک کیمیادان) نے دریافت کیا تھا۔ اگرچہ یہ دھات خالص حالت میں تو کبھی نہیں ملتی لیکن مختلف مرکبات کی صورت میں نہایت کثرت سے پائی جاتی ہے خصوصاً بشکل کیلسیم کاربونیٹ - چنانچہ چاک (کھریا مٹی) الام سٹون (کنکر) اور ماربل (سنگ مرمر) یہ سب کیلسیم کاربونیٹ ہیں - علاوہ ازیں کوڑی - گھونگے اور سیپی بھی کیلسیم کاربونیٹ ہی ہیں - حیوانات کی ہڈیوں کی بناوٹ میں بھی یہ نمک موجود ہے - ایسا ہی کیلسیم آکسیجن کے ساتھ مل کر کیلسیم آکسائیڈ یعنی چونا بناتی ہے - وغیرہ ✦

اس دھات کو یا تو کیلسیم کلورائیڈ وغیرہ میں سے بذریعہ حرارت برقی علیحدہ کرلیتے ہیں اور یا کیلسیم آئیوڈائیڈ کو سوڈیم کے ہمراہ ایک لوہے کے بند برتن میں حرارت دینے سے اس کو علیحدہ کیا جاتا ہے ✦

صفات - یہ ایک زرد رنگ کی دھات ہے جس کا اٹیمک ویٹ (وزن اتصالی) ۴۰ - اور وزن متناسبہ ۱.۵۸ ہے - اس کی رنگت کسی قدر سونے کی رنگت سے مشابہ ہوتی ہے اور یہ سونے کی مانند سخت ہوتی ہے - چنانچہ اس کے بھی باریک تار اور طبق بنائے جاسکتے ہیں - مرطوب ہوا لگنے سے یہ جلد آکسی ڈائزڈ ہو کر مکدر ہوجاتی ہے اور خشک ہوا لگنے سے ذرا دیر میں مکدر ہوتی ہے - یہ پانی کے اجزا کو جلد متفرق کردیتی ہے - اور ڈائیلیوٹڈ نائیٹرک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب شورہ) اس کو جلد تحلیل کردیتا ہے ✦

اس دھات کے مندرجہ ذیل مرکبات (نمکیات) داخل فارماکوپیا ہیں:-

صاف کر لیتے ہیں *

صفات - یہ ایک ہلکے گلابی رنگ کا ملائم خاکی سفوف ہوتا ہے جس میں کوئی ریزہ یا کنکری نہیں ہوتی *

افعال و استعمال - یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکسی کینٹ (مجفف) ہے - اس کو زیادہ تر سکن لوشنز (غسول جلدی) اور ڈسٹنگ پاؤڈرس (ذرورات) میں استعمال کرتے ہیں۔ چھلے ہوئے مقامات یا سطحی زخموں پر بھی اس کو لگایا کرتے ہیں *

نوٹ - اس کے عمدہ تیار کئے ہوئے لوشن کو جلد پر لگانے سے اس پر ایک ملائم اور ہموار جھلی سی جم جانی چاہیئے *

مجربات کیلے مین

(۱)		
کیلے مین ...	ڈرام	۴
گلیسرین ...	ڈرام	½
ایکوا روزی ... تا	اونس	۸

یہ ایک عمدہ فیس لوشن (منہ پر لگانے والا لوشن) ہے *

(۲)		
کیلے مین ...	ڈرام	۳
زنک آکسائیڈ	ڈرام	۳
گلیسرین ...	ڈرام	۱
ایلکھال ...	ڈرام	۱
لائیکوار کیلس	اونس	۲
ایکوا روزی تا	اونس	۶

سب کو باہم ملالیں - اس دوا کو چند بار مقام مرض پر لگائیں - مرض ایکزیما (نار فارسی - جلندر پھنسیاں) میں مفید ہے *

(۳)		
کیلے مینی	ڈرام	۲
اڈلیم آلیوی	ڈرام	۴
اڈلیم کیرو فلائی	منم	۱۰
لائیکوار کاربونس ڈی ٹرجنس	منم	۵
لائیکوار کیلسس تا	اونس	۲

ان کو باہم ملا کر مرض اری ٹیبل ایکزیما (خراشدار نار فارسی) پر لگائیں *

(۴)		
کیلے مینی ...	ڈرام	۴
ہائیڈرار جرائی پرکلورائیڈائی	گرین	۱
ایکوا لارو سیرے سائی	اونس	½
ایکوا سمبیو سائی تا	اونس	۵

اس لوشن کو پیٹرائی ٹیسس (بہق ابیض) پر ملنا بہت مفید ہے *

(اختناق الرحم)، نیورینلجیا (عصبی درد) اور کرانک رھیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گٹھیا) میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ - ہندوستان میں مرض پٹرائی سس (بہق ابیض - چھیپ - سفید داغ) - سورائی سس (جمبل)، ایکزیما (نار فارسی) اور ایکنی (مہاسے کیل) پر اس روغن کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے ۔

مجربات کیجوپٹ آئل

(۱) سپرٹس کیجو پٹائی منم ۱۵
ٹنکچورا کلوروفائی ایٹ } منم ۱۰
مارفینی کمپازیٹا }
سپرٹس آزموریشی کمپازیٹا منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ½ ۱

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلادیں کالک (قولنج) میں مفید ہے ۔

(۲) سپرٹس کیجو پٹائی منم ۱۰
ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹا منم ۳۰
ٹنکچورا کارمی نے ٹوی منم ۱۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر وقت ضرورت دیں فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی) میں مفید ہے

(۳) اڈلیم کیجو پٹائی - لنی منٹم بلاڈونی - لنی منٹم کلوروفارمائی - تینوں مساوی لیکر ملائیں کرانک رھیومے ٹزم (پرانے گٹھیا) پر اس کی مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(نان آفیشل Not Official)

(لاطانی) کیلے مینا پرے پے ریٹا { CALAMINA PRÆPARATA } قلیمیا محضر

(انگریزی) پری پئرڈ کیلے مین (Prepared Calamine) { قلیمیا مصفّٰی / اقلیمیا مصفا }

نوٹ - قلیمیا یا اقلیمیا کی ماہیت میں اطبائے متقدمین کا اختلاف ہے - بعض اس کو خبث فلزات (دھاتوں کی میل) خیال کرتے ہیں اور بعض اس کو معدنی خیال کرتے ہیں ۔

ماہیت - پری پئرڈ کیلے مین قدرتی کاربونیٹ آف زنک ہے جس کو آگ میں سرخ کرکے کوٹ کر سفوف کر لیتے ہیں اور پھر بذریعۂ اسے لیوی گی ایشن (نتھار کر صاف کرنا دیکھو صفحہ ۲۱)

تاثیر واستعمال

بیرونی۔ چونکہ جلد پر اس کا سٹیمولینٹ (محرّک) اور روبی فیشنٹ (محمّر۔ سُرخ کنندہ) اثر پڑتا ہے۔ اس لئے اس کو بطور ایک خفیف کونٹراِری ٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) کے بُرانکائی ٹِس (سعال۔ کھانسی) نِمونیا (ذات الرّیہ) پلیُورو ڈی نیا (شوصہ) اور پلیُورائی ٹِس (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں چھاتی پر ملا کرتے ہیں۔ نیز پُرانے متورّم اور دردناک جوڑوں پر اور ہڈیوں کے سوزشی امراض پر اس کی مالش کیا کرتے ہیں ٭

اس کو مَسٹرڈ آئل (روغن سرسوں) اور دیگر محرّک وسکّنِ الم لِنی مینٹس یعنی تمریخات یا مالشوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں لیکن عام طور پر اس کو سوِیٹ آئل (روغن کنجد۔ میٹھا تیل) یا آلِو آئل (روغنِ زیتون) کے دو حصّہ میں ایک حصّہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

مرض ایکزیما (نار فارسی) سورائی سِس (صدفیہ۔ چنبل) اور ایکنی روزیسیا (وردیہ۔ سُرخ کیل یا مہاسے) پر لگانے سے بھی یہ مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور پیرے سِٹی سائیڈ (قاتلِ جراثیم تسلقیہ) اس کو ٹی نیا ٹان شیوُرنیس (سعفہ گنج) پر بھی لگاتے ہیں ٭

اندرونی۔ یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرّکِ منتشرہ) کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) اور اینٹی سپیز موڈِک (دافع تشنّج) ہے اور کسی حد تک نارکاٹِک (مخدّر) ہے ٭

بطور سٹیمولینٹ یہ کئی ایک اَیسے تھے نِک فیورس (کمزور کر دینے والے بخاروں) بُرانکائی ٹِس (سعال۔ سرفہ۔ کھانسی) یا بُرانکو نِمونیا (ذات الریہ سعالی) میں مفید ثابت ہوا ہے ٭

اس روغن کے چند قطرات مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر کھانے سے فلیٹولینٹ کالِک (قولنج نفخی) کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اس کو مرض ہسٹیریا

واہل جاوا کے اس کے پتوں کے استعمال کرنے کا ذکر کرکے اس روغن کے کشید کرنے کی ترکیب بتائی - چنانچہ ۱۷۲۷ء میں ڈچ لوگوں نے پہلے پہل بغرض تجارت یہ روغن کشید کیا - اہل ہند کو اٹھارھویں صدی کے شروع میں اس روغن کا علم ہوا جبکہ یورپ میں اس کی تجارت ہونے لگی تھی ۞

صفاتِ روغن - یہ ایک خفیف نیلگوں سبز رنگ کا سیاب طبع روغن ہے جس کی بُو خوشگوار تیز مثل بوے کافور ہوتی ہے - ذائقہ خوشبودار تلخ کافوری - اس کے استعمال سے تھوڑی دیر بعد مُنہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے - یہ روغن پانی پر تیرتا ہے - وزن مخصوص ۹۲۲ء سے ۹۳۰ء ۞

صفاتِ کیمیاوی - (۱) اس میں ۷۰ فیصدی کیجوپُوٹین ہائیڈریٹ یا کیجوپوٹول (کافور کایاپُٹی) پایا جاتا ہے جو بورنیو کیمفر (کافور بھیم سینی) کے مشابہ ہے - (۲) سینی اوّل ایک سیّال جس سے کافور کی سی بُو آتی ہے اور (۳) کیجوپوٹین (جوہر کایاپُٹی) ۞

انحلال - یہ الکُحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ۞

آمیزش - دیگر روغنات - تانبا اور کافور (تانبا اس میں رنگت کے لئے ملایا جاتا ہے)

افعال - روبی فے شنٹ (محمّر - جلد کو سرخ کرنے والی) سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ۞

مقدارِ خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) ۞

یہ پڑتا ہے - یعنی منٹم کروٹونس اور مندرجہ ذیل مرکب میں :-

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس کیجوپُٹائی (Spiritus Cajuputi) رُوح کایاپُٹی

(انگریزی) سپرٹ آف کیجوپُٹ (Spirit of Cajuput) " "

بنانے کی ترکیب - آئل آف کیجوپُٹ ایک فلوئڈ اونس - الکُحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سپرٹ کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہوجائے ۞

مجربات کیفین

(۱) کیفین — گرین ۳
اینٹی پائرین — گرین ۴
سفنے سے ٹین — گرین ۵
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر فوراً کھلاویں اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں۔ مائی گرین (شقیقہ) میں مفید ہے ٭

(۲) کیفین سٹریٹس — گرین ۴
ٹنکچرا ڈیجی ٹےلس — منم ۵
ڈیکا کٹم ٹرے ٹی سائی — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈایو رے ٹک (مدر بول) ہے ٭

(۳) کیفینی سٹریٹس — گرین ۵
ٹنکچورا کاکٹائی گرینڈ — منم ۵
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی — منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی — تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ٭

(۴) کیفینی سوڈیو بنزوایٹس — گرین ۵
ایمونیائی بنزوایٹس — گرین ۸
سپرٹس کلوروفارمائی — منم ۱۰
انفیوزم بریری — تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ پارشل سپریشن آف یورن (جزوی عسر البول یا انحباس البول) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

کیجوپٹائی اولیم (CAJUPUTI OLEUM) روغن کایاپُٹی

(الفصیلۃ الآسیہ N. O. Myrtaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم کیجوپٹائی (Cajuputi Oleum)	(فارسی) روغن کایاپٹی
(انگریزی) آئل آف کیجوپٹ (Oil of Cajuput)	(اردو) کایاپٹی کا تیل

ماہیت - یہ ایک روغن ہے جو کہ درخت "میلالیوکا لیکوڈنڈران" {Melaluca Leucodendron} کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے - یہ درخت مجمع الجزائر ہند اور جزیرہ نمائے ملایا میں پیدا ہوتا ہے لیکن یہ روغن بے ٹےویا اور سینگاپور سے آتا ہے ٭

تاریخ - سب سے پہلے ڈاکٹر رمفی اس نے درخت مذکور کی خوشبودار صفات کا اول پتا لگایا

ڈایوریٹین (Diuretin) (مُدِرتین) آگورین (Agurin) اور تھی اوکین (Theocin) کو ترجیح دیتے ہیں ❖

ڈاکٹر وٹلا صاحب کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض بریت صاحب) میں کیفین کی تعریف کرتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایلبیومن اور انا سارکا دونوں میں تخفیف ہوجاتی ہے ۔ بہت سے مریض اس دوا کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ان پر اس کی مُدر بول تاثیر نہیں پڑتی اور اس کے متواتر استعمال سے بھی کچھ عرصہ بعد اسکی مدر بول تاثیر کم ہوجاتی ہے اس لئے وقتاً فوقتاً اس کی مقدار کو بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے ❖

انتباہ ۔ چونکہ کڈنی سیلز (گُردوں کی ساخت) پر کیفین کی سٹیمولینٹ (محرک) تاثیر پڑتی ہے اس لئے ایکیوٹ نفرائیٹس (شدید سوزش گُردہ) میں اس کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ❖

مُضاد السموم ۔ افیون یا مارفین (جوہر افیون) کی زہر میں چاے یا قہوہ کے استعمال سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے ❖

ہدایات نسخہ نویسی ۔ کیفین کو عموماً ایفروینسنگ یعنی جرعۂ جوشدار کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو سٹرکنین یا ڈیجی ٹے لس کے ہمراہ مکسچر کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں کیونکہ ان کو باہم ملا کر دینے سے وہ ایک دوسری کی تاثیر کی معاون ہوتی ہیں ۔ مرض مائی گرین میں اس کو فنے زون یا فنے سے ٹین کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے ۔ کیفین سوڈیو سیلی سلیٹ کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرسکتے ہیں اور اگر کبھی وقتِ ضرورت اس کو تیار کرنا پڑے تو ۲۰ گرین کیفین اور ۱۷½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ کو ایک ڈرام ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کریں (اسکے ۳ منم = ایک گرین کے) ❖

کیفین کے استعمال سے بعض اوقات مریض کو اس قدر بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے کہ اس کا استعمال موقوف کرانا پڑتا ہے ❖

کیفین کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات اندرونی

قلب - بطور محرکِ قلب کیفین کو کئی ایک امراض قلب شلاً اے آرٹِک آبسٹرکشن (آورطہ کے سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے اس میں بائیں بطن قلب سے خون کا رُک رُک کر جانا) اور مائیٹرل آبسٹرکشن (قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے خون کا اذن سے بطن میں رک رک کر جانا) میں خالص یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے ہمراہ دیتے ہیں کیونکہ سٹرکنین کے ساتھ ملاکر دینے سے اس کی تاثیر نہایت قوی ہوجاتی ہے - لیکن چونکہ یہ نہ تو قلب کی غیر منتظم حرکت کو منتظم کرتی ہے اور نہ اس کی تیز حرکت سست کرتی ہے اس لئے اس کو بجائے ڈیجی ٹے لس کے امراض قلب میں استعمال نہیں کرسکتے - البتہ کارڈی ایک ڈراپسی (مرض استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اسکی تاثیر دل اور گردوں دونوں پر ہوتی ہے - مدر فائدہ کے لئے کیفین کو ڈراپسی (استسقا) یا ایسائٹیس (استسقاے زقی) میں ایفروسینگ مکسچر (جرعہ جوشدار) کے طور پر دیا کرتے ہیں - کئی ایک شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) اور فیورس (حمیات) وغیرہ میں دل کو تقویت دینے کے لئے کیفین کا استعمال کرسکتے ہیں +

پھیپھڑے - بعض اوقات تیز قہوہ کی ایک پیالی پینے سے مرض برانکیل ایزما (ضیق النفس شعبی - دمہ) کے دورہ میں تخفیف ہوجاتی ہے - اور ۵ گرین کیفین سٹریٹ کو دینے سے بھی یہی تاثیر ہوتی ہے +

نظام عصبی - بعض اوقات مرض مائی گرین (شقیقہ) کو کیفین سے خصوصاً ایفروسینٹ کیفین سٹریٹ یا کیفین ہائیڈروبرومائیڈ سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر کہ اینٹی پائرین یا فنے سے ٹین سے ہوتا ہے +

گردے - کیفین ایک غیر معتبر ڈائیورے ٹِک (مدر بول) ہے اس لئے اب اس کو

ہو جاتے ہیں۔ لیکن حسّی وحرکتی اعصاب بالکل غیر متاثر رہتے ہیں ٭

تغیرّات جسمانی۔ جسمانی تغیرات پر اس کی تاثیر سوائے اس کے تا ہنوز اور کچھ معلوم نہیں ہوئی کہ اس کے استعمال سے پیشاب میں زنتھین اور یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ دونوں براہ راست کیفین سے مشتق ہوتے ہیں ٭

گردے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ کیفین کی تاثیر سے پہلے تو گردوں کی شرائین سکڑ جاتی ہیں جس سبب سے بول کا اخراج کم ہو جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد وہ عروق پھیل جاتی ہیں اور بول کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ نیز اس سے گردوں کی سیکریٹری ایپی تھیلی اَم پر محرک تاثیر پڑتی ہے اس لئے یہ ایک سٹیمولینٹ ڈائیوریٹک (مُدرّ بول بالتحریک) ہے ٭

کیفین کی تاثیراتِ سمیّہ

شدید زہریلی تاثیر کی علامات۔ حلق میں سوزش ہوتی ہے۔ شدّت کی پیاس لگتی ہے۔ معدہ و امعاء میں درد ہوتا ہے قے اور دست آتے ہیں۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ سر گھومتا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ دل دھڑکتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ گاہے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے۔ کثرت سے پیشاب آتا ہے۔ **فادزہر۔** نائٹرو گلیسرین کے استعمال سے شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے ٭

مزمن زہریلی تاثیر کی علامات۔ کثرت چائے یا قہوہ نوشی سے شاذ و نادر زہریلی تاثیر ہوتی ہے تاہم ایسے مریض دیکھے گئے ہیں کہ جن میں کثرت چائے نوشی سے زہر کی علامات پیدا ہوئیں۔ چنانچہ ایک ایسے مریض کا ذکر لکھا ہے کہ جو روزانہ ۳۰ پیالے چائے پیتا تھا اور کچھ غذا نہیں کھاتا تھا۔ اس کا ہاضمہ بالکل خراب ہو گیا تھا اور اس کو سخت انیمیا ہو گیا تھا۔ وہ چل پھر نہیں سکتا تھا۔ اس میں قلبی اور تنفسی تکالیف زیادہ نمایاں تھیں۔ ایک عورت کا ذکر لکھا ہے جو دو سال تک ہر روز ۴۵ پیالے چائے (۳۶۰ اونس) پیا کرتی تھی اس میں کارڈ (نخاع) کے پوسٹیریر اور اور لیٹرل سکلی روسس کی علامات زیادہ نمایاں تھیں ٭

نوٹ - یہ نتائج زیادہ تر تو عضلۂ قلب پر مستقیماً تاثیر پڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی قدر "کارڈی او انہبی ٹری سینٹر" (مرکز مانع حرکت قلب) پر اثر ہونے سے ٭

بعض اشخاص میں چاے یا قہوہ کے استعمال سے قلب کا فعل بے قاعدہ ہو جاتا ہے ٭

عروق دموی - کیفین کی تاثیر سے آرٹری اوٹلز یعنی شرائین اختتامی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں - اس لئے "بلڈ پریشر" (خون کا دباؤ) پہلے بڑھ جاتا ہے اور پھر گھٹ جاتا ہے اور یہ نتائج زیادہ تر تو شرائین کے عضلاتی طبق پر مستقیماً تاثیر پڑنے سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی حد تک "ویسو موٹر سینٹر" (مرکز محرک عروق) پر اثر پڑنے سے بھی ٭

تنفس - کیفین کو طبی مقدار میں دینے سے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے لیکن بڑی یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے تنفس سست ہو جاتا ہے اور یہ نتیجہ کیفین کے مرکز تنفس و مرکز قلب پر تاثیر کرنے کا ہوتا ہے ٭

حرارت جسم - تھوڑی مقدار میں کیفین کے دینے سے تو حرارت جسم پر اسکی کچھ تاثیر نہیں پڑتی لیکن بڑی مقدار میں دینے سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے ٭

نظام عصبی - تھوڑی مقدار میں کیفین ان عصبی مراکز پر جو کہ دماغ - نخاع مستطیل اور اور نخاع میں واقع ہیں محرک تاثیر کرتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ دماغ کو تحریک دیتی ہے چنانچہ چاے یا کافی کی ایک پیالی پینے سے سستی اور تکان رفع ہو جاتی ہیں - قوت مدرکہ اور قوت متخیلہ تیز ہو جاتی ہیں نیند جاتی رہتی ہے عقل و حواس میں تیزی آجاتی ہے اور ہر قسم کی دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے اور کام کرنے کی قابلیت بڑھ جاتی ہے ٭

بڑی مقدار میں دینے سے - بے چینی اور بے خوابی پیدا ہوتی ہے - کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں - ہذیان ہو جاتا اور عضلات جسم کانپنے لگتے ہیں یعنی رعشہ ہو جاتا ہے - انسان میں اس کی تاثیر نخاع و عضلات پر کم ہوتی ہے لیکن مینڈکوں میں نخاع پر محرک تاثیر پڑکر تشنج ہونے لگتا ہے یا عضلات اکڑ کر سخت

(استسقاء جو خرابی گردہ سے ہو) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۵۱ گرین = (۶۴ء سے ۱ گرام)۔

(۱۵) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئڈم (Extraotum Kolae Liquidun) یہ درخت کولا ویرا کے بیجوں سے جن میں کہ ۲ سے ۲½ فیصدی کیفین ہوتی ہے بنایا جاتا ہے۔

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم۔

نوٹ - ملک افریقہ میں دو تین قسم کا درخت کولا پیدا ہوتا ہے۔ وہاں پر اس درخت کے پتے چائے اور قہوہ کی بجائے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک ایلکلائڈ (جوہر) پایا جاتا ہے جو کیفین کے مشابہ ہوتا ہے۔

کیفین کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

کیفین بعض اشخاص میں غدد لعابیہ و غدد معدی کو تحریک کرتی ہے اور معدہ و امعاء کے عروق دموی کو کشادہ کرتی ہے اس لئے بعض حالتوں میں چائے اور کافی (قہوہ) فعل ہضم کی مساعد ہوتی ہیں۔ لیکن چائے کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت کمزور ہو جاتے ہیں یعنی ان میں کیریز کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اشخاص میں اس کے کثرت استعمال سے رعشہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض کو دست آنے لگ جاتے ہیں۔

قلب و دوران خون - کیفین خون میں بآسانی جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی رہتی ہے۔ طبی مقداریں دینے سے یہ نہ صرف دل کی طاقت (طاقت انقباضی) کو بڑھاتی ہے بلکہ یہ اسکے سسٹولک پیریڈ (عرصۂ انقباض) کو بھی بڑھاتی ہے اور اس وجہ سے یہ ڈایسٹولک پیریڈ (عرصۂ انبساط) کو گھٹاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور نبض ممتلی یعنی پُر اور سست چلنے لگتی ہے۔ لیکن زہریلی مقداریں دینے سے نبض سریع (تیز)، بے قاعدہ اور وقفہ دار چلنے لگتی ہے اور آخر کار دل انقباضی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔

میں مفید ہے - مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین ✤

(۱۰) کیفینی سلفاس (Gaffeinae Sulphas) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں - مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین ✤

(۱۱) کیفینی ویلیریئے ناس (Caffeinae Valerianas) یعنی قہوین مرکب جوہر سنبل الطیب اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں ایک فیصدی سے ۱۳ فیصدی تک ویلیرین ایسڈ (جوہر سنبل الطیب) ہوتا ہے - یہ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باوگولہ) اور مرض پرٹسس (سعال دیکی - کگر کھانسی) میں مفید ہے - مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = ۰.۰۳۲ سے ۰.۲ گرام) ✤

(۱۲) مگرے نین (Migrainine) یعنی شقیقین (دافع مگرین یا شقیقہ)
اسکو اینٹی پائرین کیفینو سٹریکم (Antipyrin-CaffeinoCitr.) بھی کہتے ہیں -
اس میں ۹ فیصدی کیفین - ایک فیصدی سٹرک ایسڈ اور ۹۰ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے -
اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں - اسکے آبی محلول کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے ✤

نقیضات - چونکہ اس میں اینٹی پائرین کی زیادہ مقدار ہے اس لئے اس کے بھی وہی نقیضات ہیں جو کہ اینٹی پائرین کے ✤

افعال و استعمال - یہ ہیڈ ایک (دردسر) میں مفید ہے لیکن اسکے استعمال سے نیند نہیں آتی ✤
مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین = (۰.۵ سے ۱ گرام) ✤

(۱۳) مگریل جین (Migralgin) اس میں ۸۸ فیصدی قفتے سے ٹیں - ۹ فیصدی کیفین اور ۳ فیصدی سیلی سلک ایسڈ ہوتا ہے ✤

استعمال - ہیڈ ایک (دردسر) میں یہ دوا زیادہ مفید پائی گئی ہے ✤
مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین - نوٹ - اسکے ۱۵ گرین کے ٹیبلیٹس بھی بکا کرتے ہیں ✤

(۱۴) سمفورول (Symphorol) اس نام سے تین مرکبات فروخت ہوتے ہیں - ان میں کیفین - سلفونک ایسڈ - یلیتھی ام کے ساتھ مرکب ہوتی ہے - انکی سفید قلمیں ہوتی ہیں - بطور ڈایوریٹک (مدربول) انکو کارڈی ایک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

(۵) کیفین کلورل (Caffei enChloral) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جوکہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں +

افعال و استعمال - یہ انل گے سِک (مسکن الم) اور لیکزے ٹو (ملین) ہے۔ کانسٹی پے شن (قبض) نفخ شکم۔ سیاٹیکا (عرق النساء) اور ریہوُمے ٹزم (وجع مفاصل) میں اسکی ۳ سے ۵ گرین کی جلدی پچکاری مفید ہوتی ہے +

(۶) کیفینی سوڈیو بنزوآس (Caffeinae Sodio- Benzoas) قہوین سوڈا لوبانی یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جسکی بُو خوشگوار اور ذائقہ تلخ مگر خوشبودار ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصّہ ۲ حصہ پانی اور ایک حصہ ۳۰ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ گرام) لیکن زیادہ تر اسکو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(۷) کیفینی سوڈیو سیلی سِلاس (Caffeinae Sodio-Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جوکہ ایک حصہ ۲ حصّہ پانی میں اور ایک حصّہ ۲۸ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

اسکے افعال بھی مثل کیفین کے ہیں بلکہ قابل انحلال ہونے کی وجہ سے اسکو ترجیح دی جاتی ہے اور جلدی پچکاری میں بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۸) کیفینی ڈائی آئیوڈو ہائیڈروبرومائڈم {Caffeinae Di-Iodo Hydrobromidum} قہوین مرکب بہ سہ چند آئیوڈین اسکو کیفین ٹرائی آئیوڈین بھی کہتے ہیں ۔ اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں ۔ بموجب تجربات ڈاکٹر مارٹی مرمتوفی کہتے ہیں کہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ۔ یہ رحوِمے ٹزم (گٹھیا) میں بھی مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین بشکل گولی دیں ۔ اسکی گولیاں گلیوکوز اور ملو ایکے شیا سے بنانی چاہئیں

(۹) آئیوڈو کیفین (Iodo Caffeine) یہ مرض کارڈی ایک ڈراپسی (استسقا جو خرابی قلب سے ہو) سوڈیم کیفینی آئیوڈائیڈ (یا) (Caffeinae Iodide Sodium) اور مرض پلیوُرسی (ذات الجنب)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

طبی نام (مجوزہ) ڈاکٹری نام

(لاطانی) کیفینی سٹراس ایفروِسینس { Caffeinae Citras Effervescent } جوہر قہوہ لیموئی جوشدار

(انگریزی) ایفروِسینٹ کیفین سٹریٹ { Effervescent Caffeine Citrate } " " "

بنانے کی ترکیب۔ سٹرک ایسڈ ۱۸ اونس ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس کیفین سٹریٹ ۱۴ اونس ۔ ان تینوں کو باہم ملاکر ان کے ساتھ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ۵۱ اونس اور شکر ۱۴ اونس ملاکر اس کو ۲۱۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر اس قدر حرارت دیں کہ دانہ دار سفوف بن جائے پھر اسے چھلنی میں چھان لیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں +

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

کیفین کے ناٹ آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اِلِکسر کیفینی (Elixir Caffeinae) یعنی اکسیر قہوین ۔ نسخہ کیفین ۵ء۱۷ حصے ڈائلیوٹ ہائیڈروبرومک ایسڈ (یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا کا) ۴ حصہ ۔ سیرپ آف کافی یعنی شربت قہوہ (مطابق نیشنل فارمولیری امریکہ) ۲۵۰ حصے ۔ ایرومیٹک اِلکسر (یونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ) اس قدر کہ جس سے اِلکسر پورا ایک ہزار حصہ ہوجائے ۔ طاقت ۔ اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین کیفین ہوتی ہے ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) کیفینی ایمونیو سٹراس (Caffeinae Ammonio-Citras) یعنی قہوین امونیائی لیموئی اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں ۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین +

(۳) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم (Caffeinae Hydrobromidum) یعنی قہوین ہیڈرو بروماینی اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں ۔ جو ایک حصہ ۲ ۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰۶ء سے ۲۶ء گرام) +

(۴) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم ایفروِسینس { Caffeinae Hydrobromidum Effervescens }

یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی جوشدار ۔ اسکے ۵۰ گرین میں ۲ گرین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتے ہیں

انحلال - یہ ایک حصہ ۸۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۴۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ۷ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۴۰۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے ÷

نوٹ - اگر ایک گرین کافین کے ساتھ ½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ شامل کردیا جاسے تو پھر وہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے ÷

اس کا آبی سولیوشن نیوٹرل (معتدل - متعادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتا ہے ÷

نقیضات - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - ٹینک ایسڈ اور مرکیورئل سالٹس (نمکیات سیماب) ÷

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ڈایو رے ٹک (مدر بول) ÷

مقدار خوراک - ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ء گرام) ÷

(آفیشل Official)

کیفینی سٹراس (CAFFEINAE SITRAS) سترات القہوین

(کیمیاوی علامت $C_8 H_{10} N_4 O_2, C_6 H_8 O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیفینی سٹراس (Caffeinae Citras)	(عرب) لیمونات القہوین
(انگریزی) کیفین سٹریٹ (Coffeine Citrate)	(فارسی) جوہر قہوہ لیمونی

بنانے کی ترکیب - کیفین کو سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں - جوہر لیموں) کے گرم سولیوشن میں ملاکر بذریعہ حرارت خشک کرلیں ÷

صفات - سفید رنگ کا بے بو سفوف - جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ و ترش ہوتا ہے ÷

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ مکسچر کلوروفارم و ایتھر (۲ حصہ کلوروفارم اور ایک حصہ ایتھر) میں حل ہوجاتی ہے ÷

افعال - اسکے افعال بھی مثل کافین کے مقوی قلب اور مدر بول ہوتے ہیں ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳ء سے ۶۵ء گرام) ÷

(آفیشل Official)

کافینا (CAFFEINA) قہوین

(کیمیاوی علامت $C_8H_{10}N_4O_2, H_2O$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ) — ویدک نام (مجوزہ)

(لاطانی) کافینا (کیفی اینا) (Caffeina—Caffeine) (عربی) قہوین۔ جوہر بن (سنسکرت) آنندریۃ
(انگریزی) کافین (کیفین) (Coffeina) (فارسی) جوہر قہوہ (ہندی) آنند راہر
(") تھی این (Theine) (") شائین (جوہر چاہے)
(") گوارےنین (Guaranine) (") جوہر گوارانا

ماہیت۔ یہ ایک آیلکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ چاے کے خشک پتوں یا قہوہ کے خشک بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

نوٹ۔ کافین۔ تھی این اور گوارےنین یہ تینوں جواہر درحقیقت ایک ہی مادہ ہیں لیکن چونکہ یہ تین مختلف درختوں سے حاصل ہوتے ہیں اس لئے ان کے تین مختلف نام ہیں کیفین سنہ ۱۸۲۰ء میں پہلے قہوہ سے اور تھی این ۱۸۳۹ء میں چاے سے حاصل کی گئی تھی لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ ان دونوں کی ترکیب اور خواص یکساں ہیں۔

چاے کے پتوں میں سے ۳ء۵ فیصدی۔ قہوہ کے بیجوں میں سے ۱ء۳ فیصدی۔ گوارنا میں سے ۵ فیصدی۔ ماتی (پیراگوئی ٹی) میں سے ۰ء۵ فیصدی اور کولانٹ میں سے ۳ فیصدی کافین حاصل ہوتی ہے۔

کافین کا کیمیاوی نام "ٹرائی میتھل زین تھین" ہے اور کوکو بٹر کے بیجوں میں سے جو آیلکلائیڈ (جوہر) نکلتا ہے اور جس کو "تھیبو برومین" کہتے ہیں اس کا کیمیاوی نام "ڈائی میتھل زین تھین" ہے۔ یہ دونوں جوہر یعنی کافین اور تھیبو برومین کیمیاوی یا مصنوعی طور پر زین تھین (Xanthine) سے بنائے جا سکتے ہیں۔

صفات۔ بے رنگ و بے بو ریشمی سوئی کی مانند باریک قلمیں کیفیت نیوٹرل اور ذائقہ قدرے تلخ۔

(آفیشل Official)

کیڈی نم اولیم (CADINUM OLEUM) آئل آف کیڈ

(اَلفصیلۃ المخروطیہ N.O. Coniferae)

ڈاکٹری نام۔ طبی نام (مجوزہ) ویدک نام (مجوزہ)

(لاطانی) اولیم کیڈی نم (Cadinum Oleum) روغن عرعر قطرانی ہپُبش بکش تیل

(انگریزی) آئل آف کیڈ (Oil of Cade) روغن سروکوہی قطرانی ہوبیر تیل

(ر) جونی پر ٹار آئل (Juniper Tar Oil) روغن کیڈ

مقام پیدائش جس قسم کے عرعر کی لکڑی سے یہ روغن حاصل ہوتا ہے۔ وہ درخت جنوبی یورپ میں پیدا ہوتا ہے۔

تحصیل - یہ ایک اِمپِیری اومیٹک روغنی سیال ہے جو کہ درخت جونی پراکسی سیڈرس (ایک قسم کا عرعر یا سروکوہی) کی لکڑی اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی لکڑی سے بذریعہ ڈرائی ڈس ٹی لیشن کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات - سیاہی یا سرخی مائل بھورے رنگ کا غلیظ روغنی سیال جس میں سے ٹار کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار۔ وزن متناسبہ ۹۹۰ء۔

انحلال - یہ کلوروفارم اور ایتھر میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں کم حل ہوتا ہے اور خفیف مقدار میں پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے۔

تاثیرات و استعمال

روغن کیڈ کا اثر بھی مثل ٹار یعنی قطران کے سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے لیکن اس کی بُو اس قدر ناگوار نہیں ہوتی۔ بعض پرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایگزیما (نار فارسی مزمن) کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) اور دیگر ایسے جلدی امراض پر کہ جن کے ساتھ خارش کی شکایت ہوتی ہے روغن کیڈ کو وینزے لین یا سادہ مرہم میں ملا کر بطور مرہم یا سیال حالت میں (آئل آف کیڈ ایک حصہ۔ سافٹ سوپ ۵ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ حصہ ملا کر) استعمال کرتے ہیں۔

بہ سبب ضعف قلب کے کلورل ہائیڈریٹ کا دینا مضر ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر پانچویں جوڑے عصب کے درد میں جس کو ٹک ڈولرو (شقیقہ۔ درد سر و چہرہ) کہتے ہیں دیا کرتے ہیں اور اس مرض میں واقعی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب یہ چہرہ کے ہر قسم کے عصبی درد۔ درد ابرو۔ درد گردن اور شقیقہ وغیرہ میں مفید ہے *

اعضا کے عصبی درد اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو دیا گیا مگر یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی *

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن گولی تازہ بنا کر دینی چاہیئے۔ سیرپ آف ٹولو۔ گلیسرین اور آمنڈ مکسچر اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں۔ اسکے آبی مکسچر میں ایلکحال یا گلیسرین کی زیادتی اسکے انحلال کو زیادہ کرتی ہے۔ نیوریلجیا یا عصبی درد میں پہلے اس کو ۱۰ گرین کی خوراک میں دیں اور پھر دو دو گھنٹے بعد پانچ پانچ گرین کی مقدار خوراک میں دیتے رہیں یہاں تک کہ درد میں تخفیف ہو جاوے *

مجربات

(۱) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۳
فے نے زونم گرین ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۵
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱
پہلے ہر دو دو گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک خوراک دوا دیں لیکن جب تین خوراک دی جاچکیں تو پھر ہر چھ چھ گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دوا دیں۔
فے شل نیوریلجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے *

(۲) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۵
ٹنکچورا جلسیمیائی منم ۱۰
گلیسرین .... منم ۳۰
ایکوا انیسی تھائی تا اونس ½
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو چھ چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو خوراک دوا اور پلا دیں۔
فے شل نیوریلجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے *

بین مالٹ (BYNE MALT) دیکھو مالٹم (MALTUM,) *

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات - کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اس قدر قوی نہیں ہوتیں - ان دونوں دواؤں کی تاثیر میں جو کچھ فرق ہے وہ مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہوجائیگا :-

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	کلورل ہائیڈریٹ
(۱) یہ ایک کمزور مقامی مخدر ہے ٭	(۱) یہ ایک قوی خراش کنندہ اور آبلہ انگیز ہے چنانچہ اس کا تیز سولیوشن لگانے سے یہی تاثیر ہوتی ہے ٭
(۲) اسکی منوم تاثیر کم یقینی اور کمزور ہوتی ہے اور دیر میں ہوتی ہے ٭	(۲) اسکی منوم تاثیر زیادہ یقینی اور قوی ہوتی ہے اور جلد واقع ہوتی ہے ٭
(۳) اس کی تاثیر قلب پر کم مضعف ہوتی ہے ٭	(۳) اسکی تاثیر قلب پر زیادہ مضعف ہوتی ہے ٭
(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اور ان مقامات پر کہ جہاں وہ عصب جاتا ہے یہ انس تھے ٹک یعنی مخدر تاثیر کرتی ہے	(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ٭
(۵) یہ جنرل انل گے سک (مسکن الم عمومی) نہیں ٭	(۵) یہ ایک قوی جنرل انل گے سک ہے لیکن مارفین اور بلاڈونا سے کمتر ٭
(۶) یہ زیادہ سمی یعنی زہریلی نہیں ٭	(۶) یہ صریحاً زہریلی ہے ٭

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی - کبھی بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو مینتھال کے ساتھ ملا کر بوسیدہ دانت میں رفع درد کے لئے لگایا کرتے ہیں ٭

اندرونی - بطور ہپناٹک (منوم) اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں - سوائے ایسے مریضوں کے کہ جن کو بے خوابی کے ساتھ ضعف قلب کی شکایت ہو اور جن کو

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات)

مسچورا بیوٹل کلورل (Mistura Butyl-Chloral)

بنانے کی ترکیب - بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ½ ۴ گرین - گلیسرین ۱۵ منم - کلوروفارم واٹر ½ اونس - ڈسٹلڈ واٹر اس قدر کہ جس سے مکسچر پورا ایک فلوئیڈ اونس ہوجائے - (بی - پی - سی)

پی لیولا بیوٹل کلورل (Pilula Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین - کمپونڈ پوڈر آف ٹریگے کنتھ ایک گرین - سرپ یا پانی حسب ضرورت (ایک گولی بنا دیں) +

پی لیولا بیوٹل کلورل کم جلسیمینی {Pilula Butyl-Chloral Cum Gelseminae} بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۳ گرین - ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف جلسیمی ام ایک گرین - دونوں کو ملا کر ایک گولی بنا دیں +

سیروپس بیوٹل کلورل (Syrpus Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۳۲۰ گرین - سیرپ ۲۰ فلوئیڈ اونس - بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو بذریعہ حرارت شربت میں حل کریں - اسکے ایک اونس میں ۱۶ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

کلورے ٹون (Chloretone) اس کا کیمیاوی نام ٹرائی کلور - ٹرشری - بیوٹل - ایلکہال {Trichlor Tertiary-Butyl-Alcohol} ہے - اس کی سفید سوئی کی مانند قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ کافوری ہوتا ہے +

افعال و استعمال - یہ ایک ہپ ناٹک (منوم) لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے - یہ مرض پائلز (بواسیر) اور پرورائی ٹس (خارش) میں مفید ہے اور مرض سی سکس (جہازی بیماری) میں نہایت مفید ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۴ گرین - کیپ سیٹول یا کیچپٹ میں ڈال کر دیں +

نسخہ ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کلورے ٹون ۲۳ حصہ - زنک آکسائیڈ ۱۲۰ حصہ - فرنچ چاک ۹۰ حصہ - تینوں کو بخوبی ملا کر استعمال کریں +

بنانے کی ترکیب - بیجوں کو پانی میں بھگو کر ان کے اوپر کا چھلکا اتار دیں اور گریوں کو خشک کر کے سفوف کر لیں - مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین ۔

تاثیر و استعمال

بیرونی - عرق لیموں کے ساتھ بیجوں کو پیس کر رنگ ورم (قوبا - داد) پر ان کا ضماد کرنا نافع ہے - ڈھاک کے پتوں کی پلٹس یعنی تازہ پتوں کو کچل کر یا خشک پتوں کو پانی میں اُبال کر بطور پلٹس بائلز (دمامیل) پمپلز (بثورات) بیوبوز (اورام غدد لمفاویہ) اور ہیمورائیڈس (ایموریڈس - بواسیر) پر لگانا مفید ہے - (تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم یا کتب ویدک یا فارما کو گرافیا انڈیکا وغیرہ) ۔

(آفیشل Official)

بیوٹل کلورل ہائیڈراس { BUTYL-CHLORAL HYDRAS }

(کیمیاوی علامت $C_4 H_5 Cl_3 OH_2 O$)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (مترادف) کروٹن کلورل ہائیڈریٹ (انگریزی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (کیمیاوی) ٹرائی کلور بیوٹی لی ڈین گلائیکول

بنانے کی ترکیب - ایلڈی ہائیڈ میں خشک کلورین گیس گزارنے سے جو کچھ بیوٹل کلورل کر پیدا ہو اس کے ساتھ پانی ملانے سے یہ تیار ہو جاتا ہے ۔

صفات - اس کی موتی کی مانند سفید پرت دار قلمیں ہوتی ہیں - بو تیز مثل کلورل ہائیڈریٹ کے - ذائقہ مغثی یعنی جی متلانے والا - کیفیت نیوٹرل یا خفیف ترش ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں لیکن بہت آہستہ) ۵ حصہ ۳ حصہ آیلکوہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲۰ حصہ آلیو آئل میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے ۔

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور اینٹی پائرین ۔

افعال - انل گے سِک (مسکن الم - درد کو تسکین دینے والی) ۔

تاریخ۔ ہندوؤں کو زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے بلکہ ان کے نزدیک یہ بھی ایک شجر مقدس مانا جاتا ہے۔ اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھائے جاتے ہیں وغیرہ (دیکھو فارماکوپیا انڈیکا صفحہ ۴۵۴۔ جلد اوّل)۔

صفات صمغ پلاس۔ اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں جن کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ زمخت یعنی قابض۔

انحلال۔ یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

تاثیر و استعمال

ہندوستان اور مشرقی نو آبادیوں میں برٹش فارماکوپیا کے ان تمام آفیشل مرکبات میں جن میں کہ خالص کاٹیچو پڑتی ہے اس کی بجائے بنگال کاٹیچو (کرکس) کو استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں برٹش فارماکوپیا کے کاٹیچو کے مطابق ہے۔

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بیوٹی ای سیمینا (BUTEÆ SEMINA) تخم پلاس

(N. O. Lequminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای سیمینا	(Buteæ Semina)	تخم پلہ	(سنسکرت) پلاش بیج
(انگریزی) بیوٹیا سیڈس	(Butea Seeds)	تخم پلاس	(ہندی) پلاس پاپڑہ

صفات۔ یہ بیج چپٹے گردے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک بیج ۱ سے ۱½ انچ لمبا۔ ¾ سے ایک انچ چوڑا اور $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{12}$ انچ موٹا ہوتا ہے۔ ان کے اوپر کا چھلکا باریک چمکدار اور جھرّیدار ہوتا ہے۔ رنگ سرخی مائل بھورا۔ اسکی ناف بڑی اور نمایاں ہوتی ہے۔ بو خفیف ذائقہ تلخ چرپرا۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) پلوِس بیوٹی ای سیمی نم (Pulvis Buteæ Seminæ) سفوف تخم پلاس

(انگریزی) پاوڈر آف بیوٹیا سیمینا (Powder of Butea Seeds) کرکس کا سفوف

مجرّبات

(۱) پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۱۵
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی منم ۳۰
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں کٹار آفدی بلیڈر (نزلہ مثانہ) میں مفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا ایسلی منم ۸
ٹنکچورا ڈجی ٹے لس منم ۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں یہ ڈایورے ٹک یعنی مدر بول ہے +

(۳) ٹنکچورا بیوکیو منم ۳۰
ایسڈ بورک گرین ۸
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چھٹے گھنٹے دیں مرض سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے

(۴) سوڈیائی بنزوئے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں مرض سِسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیوٹی ای گمائی (BUTEÆ GUMMI) صمغ پلاس

(*N. O. Lequminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای گمائی (Buteæ Gummi)	(فارسی) صمغ پلہ	(سنسکرت) پلاش نریاس
(انگریزی) بیوٹیا گم (Butea gum)	(〃) صمغ پلاس	(ہندی) کمرکس
(〃) بنگال کائنو (Bengal Kino)	(اردو) ڈھاک کی گوند	(〃) پلاس کی گوند

مقام پیدائش - ہندوستان کے میدان +

تحصیل - درخت بیوٹیا فران ڈوسا (درخت پلاس) کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے - اسے جمع کر لیتے ہیں +

اور زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتا ہے جنہیں خارج ہوتے وقت وہ تحریک کرتا ہے اور کسی قدر ہوائی نالی کی لعابدار جھلی کے ذریعے خارج ہوتا ہے جس کو بھی وہ بوقت اخراج تحریک کرتا ہے اس لئے بیوکیو ایک سٹیمولیٹنگ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک) اور خفیف ایکس پیک ٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) ہے۔ دوران اخراج میں یہ راہ بول پر مسکن و دافع تعفن تاثیر کرتا ہے اور اس سے پیشاب میں ایک خاص قسم کی بو آجاتی ہے۔

بیوکیو کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

اندرونی۔ بیوکیو زیادہ تر راہ بول خصوصاً مثانہ کی خراش کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لہذا مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اری ٹیبلیٹی آف دی بلیڈر (خراش مثانہ) یوریتھرائی ٹس (سوزش مجری بول)، گنوریا (سوزاک) اور پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بعض اوقات کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں بھی اس کو دیتے ہیں۔

اگر اس کو بڑی مقدار میں زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اس سے گردوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب فرماتے ہیں کہ جنوبی افریقہ میں بیوکیو کو بمقدار ۲۰ گرین ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ ڈائیوریٹکس یعنی مدرات (ادویہ) کے لئے بیوکیو کا انفیوژن ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن اس کے ٹنکچر میں چونکہ روغن زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ پانی میں بخوبی نہیں ملتا۔ چونکہ اس کی تاثیر پیریرا اور یووی ارسی (عنب الذب) کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو ان کے ہمراہ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے۔

بنانے کی ترکیب - بکو کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - پتیوں کو بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ٭
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲۸٫۴ سے ۸٫۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ٹنکچورا بیوکیو (Tinctura Buchu) صبغۂ بکو
ٹنکچر آف بیوکیو (Tincture of Buchu) تعفین بکو

بنانے کی ترکیب - بکو کی پتیوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - پتیوں کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکہال میں بھگو کر پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کر لیں ٭
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱٫۸ سے ۶٫۳ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) ٭

انفیوزم بیوکیو کن سن ٹریٹم { Infusum Buchu Concentratum } یعنی غلیظ خساندۂ بکو
بنانے کی ترکیب - بیوکیو کی پتیاں کچلی ہوئیں ۴۰ حصہ - ٹنکچر آف بیوکیو ۲۲٫۵ حصہ - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ - ڈائلیوٹڈ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ انفیوژن پورا ایک سو حصہ ہو جائے - مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ٭
مسچورا بیوکیو کمپازیٹا (Mistura Buchu Compositа) یعنی مزیج بکو مرکب
بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم سٹریٹ ۱۵ گرین - ٹنکچر آف ہائیوسائمس ۲۰ منم - انفیوژن آف بیوکیو تا اونس ایک - (بی - پی - سی - یعنی برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) ٭

بیوکیو کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اندرونی - بیوکیو کی تاثیر اس سیماب طبع روغن اور اس تلخ جوہر پر منحصر ہوتی ہے کہ جو اس میں موجود ہوتے ہیں - طبی مقداریں اس کو دینے سے معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے اور بڑی مقداریں دینے سے جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں اس کا والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن - روغن فراری) جلد خون میں جذب ہو جاتا ہے

(آفیشل Official)

بیوکیوفولیا (BUCHU FOLIA) برگ بکو

(الفصیلۃ السذابیہ N. O. Rutaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بیوکیوفولیا	(Buchu Folia)	اوراق بکو
(انگریزی) بیوکیولیوز	(Buchu Leaves)	برگ بکو
(؍؍) بیوکیوڈیوسما	(Bucco, Diosma)	بکو کی پتیاں

یہ درخت "بیروسما بے ٹیولینا" کی پتیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں ؀

مقام پیدائش۔ کیپ آف گڈ ہوپ (راس اُمید) واقع جنوبی افریقہ

صفات برگ بکو۔ ½ سے ¾ انچ لانبی بیضاوی الشکل پتیاں جن کی اوپر کی نوک مڑی ہوئی۔ کنارہ دندانہ دار۔ سطح روغنی جو غددوں کی وجہ سے کسی قدر کھردری ہوتی ہے۔ رنگ زردی مائل سبز۔ بو خاص قسم کی تیز۔ ذائقہ مثل ذائقہ پودینہ کے خوشگوار ؀

شناخت۔ یہ پتیاں سنا اور یووا ارسائی (عنب الدب) کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن آخر الذکر دونوں پتیوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں ؀

صفات کیمیاوی۔ (۱) ایک زرد رنگ کا واپے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) جس میں بیروسما کیمفر (کافور بیروسما) یعنی ایک قسم کا کافور پایا جاتا ہے (۲) ایک تلخ جوہر اور (۳) میوسلیج ؀

افعال۔ سٹیمولے ننگ ڈائیوریٹک (مدربول بالتحریک) ؀

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ گرین لیکن عموماً اسکو انفیوژن یا ٹنکچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں ؀

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم بیوکو	(Infusum Buchu)	خسانده بکو
(انگریزی) انفیوژن آف بیوکو	(Infusion of Buchu)	؍؍ ؍؍

مثل انگور کے جن میں تین سے چھ تک بیضاوی بیج پائے جاتے ہیں۔ طب میں اسکی جڑ مستعمل ہے۔

یہ جڑ شلغم کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے اسی لئے عربی میں اس کو لُفت الشیطان (شیطان کا شلغم) بھی کہتے ہیں۔ یہ جڑ ایک گز تک لمبی اور کبھی ران کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کے اوپر زرد رنگ کا موٹا چھلکا ہوتا ہے جس پر عارضی سی جھوسی لگی ہوتی ہے۔ گودا سفیدی مائل جس کا مزہ تلخ اور متلی ہوتا ہے۔ بُو غیر مطبوع۔ تجارت گاہوں میں اس خشک جڑ کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے پائے جاتے ہیں جن کا قطر ۱½ سے ۳ انچ یا زیادہ اور موٹائی ⅛ سے ¼ انچ تک ہوتی ہے۔ ان کا رنگ باہر سے زردی مائل بھورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ یہ بآسانی سفوف ہو جاتے ہیں سفوف کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ مکروہ و تلخ۔ پانی میں بھگونے سے اس کی تاثیرات اس میں چلی جاتی ہیں۔

صفات کیمیاوی ۔ اس جڑ میں ایک ایلکلائڈ ہوتا ہے جکو برائیونین (Bryonin) (اور عربی میں فاشرین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے نہایت خراش کرتا بلکہ بعض اوقات آبلہ ڈال دیتا ہے اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے۔

افعال ۔ ہائیڈروگاگ کیتھارٹک (شدید مسہل)، تازہ جڑ ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز)۔

استعمال ۔ اس کو مرض پلیورسی (ذات الجنب) پلیوروئیمونیا (ذات الریہ) ڈراپسی (استسقاء۔ جلندھر) اور ریہیومیٹک فیور (وجع مفاصل شدید) وغیرہ میں دیتے ہیں۔

مقدار خوراک جڑ کے سفوف کی ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام)۔

مرکبات

انفیوزم برائی اونی (Infusum Bryoniæ) یعنی خساندۂ فاشرا جو ایک حصہ کچلی ہوئی جڑ کو ۱۶ حصہ پانی میں بھگو کر بنایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۱ اونس۔

ٹنکچورا برائی اونی (Tinctura Bryoniæ) یعنی صبغہ فاشرا۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ منم۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

برائی اونیا (BRYONIA) فاشرا

(N. O. Cucurbitaceæ الفصیلۃ القرعیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) برائی اونیا (Bryonia)	(سریانی) فاشرا (فارسی) فاشرا	(سنسکرت) شِوَلنگی
(") وائیٹس آلبا (Vitis Alba)	(عربی) کرمۃ البیضا (") کرم دشتی	(") ایشوری
(انگریزی) برائی اونی (Bryony)	(") ہزار جشان (") ہزار فشان	(ہندی) ایشورلنگی
(") وھائٹ وائلڈ وائن (White Wild Vine)	(") عنب الحِن (") ماردارو	(پنجابی) کَنَدُر داکھ

وجہ تسمیہ - چونکہ اس نبات کے تمام اجزا سوائے پھولوں کے نبات انگور سے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے اس کا لاطانی نام وائیٹس آلبا اور اس کا صحیح عربی مترادف کرمۃ البیضا یعنی سفید تاک انگور نہایت موزوں نام ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - بلاد شام و ہندوستان +

نوٹ - یہ برائی اونیا البا (Bryonia Alba) اور برائی اونیا ڈیوئیکا (Bryonia Dioica) کی جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے - یہ دونوں قسم کی نبات یورپ میں پیدا ہوتی ہے لیکن ہندوستان میں اس کی بجائے برائی اونیا اے پی جیا (Bryonia Epigea) مستعمل ہے اور مذکورہ بالا ویدک نام اسی نوع کے ہیں - عربی میں اس کو لوفت دوران الفیل کہتے ہیں اور فارسی میں فیل گوش +

تاریخ - اطبائے یونان کو یہ دوا معلوم تھی چنانچہ حکیم دَیسقوریدوس یونانی نے اپنی لوس لیوک (جسے مخزن و محیط میں فاشرا کے بیان میں انباس لوقا لکھا ہے) کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت "برائی اونیا اے پی جیا" ہے - بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا عربی لفظ لوف مذکورہ بالا یونانی لفظ لیوک کی بگڑی ہوئی صورت ہے +

صفات نباتی - اس کی بیل کا تنا باغ کی دیواروں سے لپٹا ہوا اور شاخدار ہوتا ہے - طول میں آٹھ سے دس فیٹ تک - پتے متعاقب گول کٹے ہوئے قلبی الشکل - پھول خوشہ دار ثمر سرخی مائل

(۹) پوٹے سیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۰
ایمونیائی برومائیڈ گرین ۵
سٹرون شیائی برومائیڈ گرین ۲
لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
انفیوزم اڈونس ورنیلس خولیا تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار دیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع۔مرگی) میں مفید ہے۔

نوٹ۔ ایک اونس کھولتے ہوئے پانی میں ۵۰ گرین اڈونس ورنے لس ڈال کر انفیوژن بنالیں۔

(۱۰) پوٹے سیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۰
ایمونیائی برومائیڈ گرین ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۲
لائیکوار پوٹے سی آرسی نیٹس منم ۱
ایکوا ... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں دو بار دیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع۔مرگی) میں مفید ہے۔

(۱۱) بروموفارم منم ۱۶
سپرٹس ریکٹی فیکے ٹس ڈرام ۲
ٹنکچرا کارڈے مومائی کیانڈیا ڈرام ۲
گلیسرین ... اونس ۱/۲

اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) ہر چار یا چھ گھنٹے بعد دیں (یہ نسخہ دو تین سال کے بچے کے لئے موزوں ہے) مرض پرٹسس (سعال دیکی، کنگ کھانسی) میں مفید ہے۔

(۱۲) پوٹے سیم برومائیڈ گرین ۱۰
فینے سے ٹین گرین ۵

ایسی ایک پڑیہ دورہ مرض کے وقت دیں۔ مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے۔

---

(۱۳) فینے زون ڈرام ۱ ۱/۲
پوٹے سیائی برومائیڈ ڈرام ۴
سپرٹس کلوروفارمائی ڈرام ۲
ایکوا کیمفوری تا اونس ۸

اس میں سے ۴ ڈرام جب دورہ درد شروع ہو تو اسی وقت پلادیں اور وقفہ مرض میں صبح و شام بقدار ۲ ڈرام دیں۔ مرض مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے۔

(۱۴) پوٹے سیائی برومائیڈ ڈرام ۴
ایمونیائی برومائیڈ ڈرام ۲
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹےکس ڈرام ۱/۲
ایکوا کیمفوری تا اونس ۶

اس میں سے ۲ سے ۴ ڈرام کی مقدار میں خوب پانی ملا کر دن رات میں تین چار مرتبہ دیں۔ مرض ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے۔

(۱۵) سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۵
کلورل ہائیڈریٹ گرین ۱۰
سیرپس آرنشیائی ڈرام ۲
ایکوا .... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن رات میں دو بار دیں۔ مرض ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے۔

(۱۶) سوڈیائی برومائیڈ گرین ۲
سوڈیائی نائیٹرائیٹ گرین ۱
ٹنکچورا لوبیلی ایتھیریل منم ۳
ایکسٹریکٹم یوفوربی لیکوئیڈم منم ۳
نائیٹرو گلیسرین ... گرین 1/100
ایکوا ... تا اونس ۱

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں۔ اگر ضرورت ہو تو نصف یا ایک گھنٹہ بعد پھر دیں۔ سپیزموڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے دورہ میں مفید ہے۔

مجرّبات

برومائیڈ آف امونیم ۔ برومائیڈ آف پوٹیسیم ۔ اور برومائیڈ آف سوڈیم

(۱) امونیائی برومائڈم گرین ۲۰
لائیکوار آرسینی کے لس منم ۱
ٹنکچرا ہائیوسائیمائی منم ۸
انفیوزم کیری اوفلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
مرض اپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں مفید ہے +

(۲) امونیائی برومائڈم گرین ۱۰
فیرائی امونیا سٹریٹس گرین ۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹیکس منم ۲۰
ٹنکچورا لے وینڈولی کمپازیٹا ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
مرض نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۳) امونیائی برومائڈم گرین ۳
سرپس پیپے ورس البی } منم ۱۵
شربت خشخاش سفید }
ایکوا روزی (گلاب) تا ڈرام ۲
ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں ۔
بچوں کے خواب میں ڈر کر چونکنے کے لئے مفید ہے +

(۴) پوٹیسیم برومائیڈ گرین ۳۰
سرپ آف آرنج فلاورس ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں
مرض مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۵) پوٹیسیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سٹرونشیائی برومائیڈ گرین ۱۰
سیرپس گلیسرفاسفیٹس کمپازیٹس ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں ۔
مرض اپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں مفید ہے +

(۶) پوٹیسیائی برومائیڈ گرین ۱۵
امونیائی فاسفیٹس گرین ۱۰
ٹنکچرا جنشیانی کمپازیٹس منم ۱۵
ایکوا کیری اوفلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں
مرض ڈس یوریا (پیشاب کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے +

(۷) پوٹیسیائی برومائیڈ گرین ۲۰
ٹنکچرا ہائیوسائیمائی منم ۱۵
سیرپس آرنشیائی ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں
مرض ان سامنیا (سہر ۔ بے خوابی) میں مفید ہے +

(۸) پوٹیسیائی برومائیڈ گرین ۴۰
کلورل ہائیڈریٹ گرین ۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں ۔ مرض مینیا (مانیا ۔ دیوانگی) میں مفید ہے +

یا مکسچر دے سکتے ہیں۔ مگر مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے۔ دودھ یا بیئر شراب یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رُب السوس سیال) سے ان کے ذائقہ کی بہت کچھ اصلاح ہوجاتی ہے۔ اگر ان کا انیما (حقنہ) کرنا ہو تو ان کو نشاستہ یا لعاب میں حل کر لینا چاہیئے اور جلدی پچکاری کے لئے آب مقطر میں (۲۰ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں) جب پوٹے سیم۔ سوڈیم اور امونیم بروما ئیڈس کو باہم ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے بشرطیکہ مریض لحومات سے پرہیز کرے اور بقولات پر گزارہ کرے ۔

برومین کے ان تینوں نمکیات میں سے سوڈیم اور امونیم بروما ئیڈ مضعف قلب نہیں تاکہ ان کے دوران استعمال میں چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نہ نکل آئیں ان کے ساتھ تھوڑی مقدار میں آرسینک (سنکھیا) ملا کر دینا چاہیئے جب بروما ئیڈس کو کلورل ہائیڈریٹ۔ مارفین یا ہائیوسائیمس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی منوم تاثیر نہایت تیز ہوجاتی ہے۔ بعض مریضان ان سامنا (سہر۔ بے خوابی) میں بروما ئیڈس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں اور انیمک اشخاص (مریضان فقرالدم۔ ایسے مریض جن کا خون کمزور ہو) کو بروما ئیڈ کے مطول یعنی عرصہ تک کے متواتر استعمال کی برداشت نہیں ہوتی۔ ہوپنگ کف میں امونیم بروما ئیڈ کی نسبت بعض اوقات بروموفارم زیادہ مفید ہوتی ہے ۔

انتباہ۔ بروما ئیڈس کو سٹرکنین (جوہر کچلہ) یا دیگر الکلائیڈس کے ہمراہ مکسچر میں کبھی نہیں دینا چاہیئے کیونکہ الکلائیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں خصوصاً اگر مکسچر غلیظ یا تیز ہو۔ اور ایسے مکسچر کی نچلی خوراک سے جس میں کہ الکلائیڈس تہ نشین ہوتے ہیں سخت سمیت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بروما ئیڈس سٹرکنین پائزننگ (سمیت جوہر کچلہ) کے اینٹی ڈوٹ یعنی فاد ہیں ۔

اکیوریم برومائیڈ نہایت نافع ہوتے ہیں۔ اور ایسے امراض قلب جو کہ دوری ہوتے ہیں اور جن میں کہ قلب کی ساخت میں کوئی نقص نہیں پایا جاتا ان میں بھی برومائیڈس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

اعضائے تناسل - اَنْ اَیفرو ڈیزی اک (قاطع باہ) ہونے کے سبب سے پوٹے سیم برومائیڈ مرض نمفومے نیا (جنونِ شہوت زنانہ) سٹیڑی اسے سس (جنون شہوت مردانہ) پرایا پزم (مغوظ متواتر۔ بلاخواہش جماع قضیب کا ایستادہ رہنا) میں ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے +

ناکٹرنَل اَیمشن (کثرتِ احتلام) کے اکثر مریضوں کو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے اور خصیۃ الرحم کی خراش کے سبب جب مینورا جیا (کثرتِ طمث۔ حیض کا کثرت سے آنا) کی شکایت ہو اور مرض اووے رائی ٹس (سوزشِ خصیۃ الرحم) اور اووے رین نیورلجیا (عصبی دردِ خصیۃ الرحم) میں بھی یہ دوا نافع ہے +

غدد - اِنلارجڈ گلینڈز (بڑھے ہوئے غدود) اور سیفی لائیڈز (امراض مشابہ آتشک) میں جبکہ مریض کو آئیوڈائیڈس کی برداشت نہیں ہوتی تو ایسی صورت میں پوٹے سیم برومائیڈ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات پوٹے سیم برومائیڈ ورمِ جگر و طحال میں استعمال کیا کرتے ہیں لیکن مرض ذیابیطس میں اس دوا کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

افیون۔ کونین۔ سیلی سین اور سیلی سلیٹس کی مکروہ تاثیرات کو کم کرنے کے لئے بھی پوٹے سیم برومائیڈ کو دے سکتے ہیں +

انتباہ - مریضان ضعف قلب۔ وضعف عصبی میں اور بڑھاپے کی لینت دماغ میں نیز معدہ و امعاء کی خراش میں برومائیڈس کو نہیں دینا چاہیئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - برومائیڈس کو براہ دہن یا مبرز یا بذریعہ جلدی پچکاری کے استعمال کر سکتے ہیں۔ براہ دہن بشکل لوز۔ قرص (کمپرسیڈ ہو)

مضعف عضلات ونخاع ہونے کی وجہ سے برومائیڈس تمام تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع)، اِن فنٹائل کنولشنز (ام الصبیان۔ تشنج اطفال) پیورپرل ایکلمپسیا (تشنج نفاسیہ۔ زچہ کا تشنج) کنولشنز آف یوریمیا (تشنج مرض بولی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) کوریا (رعشہ) ٹیٹےنس (کزاز۔ چاندنی) عضلات کی اینٹھن اور درد وغیرہ میں بہت مفید خیال کئے جاتے ہیں۔ مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں تو برومائیڈس بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے اور بعض حالتوں میں شفائے کلی حاصل ہوجاتی ہے۔ ابتدائے مرض میں تو نصف ڈرام برومائیڈ آف پوٹیسیم کا استعمال کافی ہوتا ہے لیکن جبکہ مرض پرانا ہو یا اس کے دورے جلد جلد یا نہایت شدید ہوتے ہوں تو برومائیڈس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے۔ اور بعض مریضان صرع کو مہینوں بلکہ برسوں تک دوا کا استعمال جاری رکھنا پڑتا ہے لیکن چونکہ متواتر استعمال سے دوا کا اثر کم ہوجاتا ہے اس لئے ہفتہ میں ایک یا دو روز دوا کا استعمال موقوف کردینا چاہئے ٭

نوٹ - گرینڈ مال یعنی شدید قسم کی صرع میں تو اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن پیٹٹ مال یعنی خفیف قسم کی صرع میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ٭

اعضائے تنفس کے بہت سے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی)، ایزما (دمہ) سپیزموڈک برنکائی ٹس (سعال تشنجی) لیرنجسمس سٹرے ڈیولس (خناق کاذب) اور ایکیوٹ لیرنجائیٹس (شدید سوزش حنجرہ) میں برومائیڈس نہایت قیمتی اور نافع ادویہ ہیں اور آخری ہر دو بیماریوں میں انہیں بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہئے ٭

نوٹ - ہوپنگ کف میں ایمونیم برومائیڈ نسبتاً زیادہ مؤثر و مفید خیال کی جاتی ہے ٭

دل - دل کی بعض عصبی خرابیوں میں خواہ وہ ڈس پنیا (عسر تنفس) ہسٹیریا (اختناق الرحم) یا ایلکحالزم (زہر سمیت شراب) کی وجہ سے ہو۔ سوڈیم یا

ان کو اکثر نیند لانے کے لئے دیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بے خوابی کا سبب کثرت محنت دماغی یا فکر و تردد وغیرہ ہو۔ لیکن اگر کسی جسمانی تکلیف یا درد کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو اس وقت ان دواؤں کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ برومائیڈس کی تاثیر سے جو نیند آتی ہے وہ خوب گہری اور صحت کی نیند کے مشابہ ہوتی ہے اس میں خواب وغیرہ بالکل نہیں آتے ٭

انتباہ ۔ جب برومائیڈس کو منوم فائدہ کے لئے دیا جائے تو محتاط رہیں کہ مریض دوا کا عادی نہ ہو جائے ورنہ ان کے زیادہ استعمال سے مضر نتائج پیدا ہونے لگتے ہیں ٭

ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) مے بنیا (مانیا) ایکیوٹ ان فلامیٹری ڈیزیز (شدید سوزشی امراض) فیبرائل ڈیزیز (امراض حمے) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) بچوں کے نائٹ سکریمنگ (بچے کا سوتے ہوئے چونک پڑنا اور چیخنا) نائٹ میئر (کابوس۔ یعنی بچوں یا جوانوں کا خواب میں ڈرانا یا ڈرنا) ان امراض میں نیند لانے کے لئے یا رفع خراش کے لئے برومائیڈس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے ٭

نروس ہیڈاک (عصبی دردسر) اور مزاج کے چڑچڑاپن میں جبکہ وہ گاؤٹی یا نقرسی اشخاص کو ہو۔ عورتوں کے عصبی ہیجان میں۔ خواہ وہ ایام حمل کے آخری دنوں میں ہو یا سن یاس میں حیض کے بند ہو جانے سے ہو۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور ہائپوکانڈرائی سس (مراق) وغیرہ امراض میں بھی برومائیڈس بسبب اپنی مسکن تاثیرات کے نہایت مفید ہوتے ہیں ٭

بقول ڈاکٹر برن ٹن صاحب جب ہر روز صبح کے وقت دردسر کی شکایت ہوتی ہو تو رات کو سوتے وقت ۲۰ سے ۳۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ اور ۱۰ سے ۱۵ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ملا کر دو تین شب دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے اگر مرض کو کلی طور پر آرام نہ ہو تو ایسی ایک خوراک دوا رات کو دینے کے علاوہ اگلی صبح کو بھی ایک خوراک دوا دے دیا کریں ٭

تھک جاتا ہے۔ تمام جلد اور لیرنگس کی حس کم ہوجاتی ہے۔ کبھی سینہ سے بلغم آنے لگتا ہے۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے۔ تکلم میں فرق آجاتا ہے۔ سونے کی طرف طبیعت کا بہت میلان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔ قوت باہ میں ضعف آجاتا ہے اور زیادہ زہریلی تاثیر سے ڈی مینشیا (فتور عقل) اور میلن کولیا (مالیخولیا) اور دیگر دماغی فتور پیدا ہوجاتے ہیں ٭

نوٹ - جو لوگ برومائیڈس کے استعمال کے عادی ہوجاتے ہیں ان کا دماغ آخرکار اس قدر کمزور ہوجاتا ہے کہ ہوش وحواس بالکل باطل ہوجاتے ہیں۔ اور چونکہ نیند لانے کے لئے اُن کی مقدار ہمیشہ بڑھانی پڑتی ہے اس لئے کمزوری بھی ہمیشہ زیادہ ہوتی جاتی ہے اور آخرکار مریض دوا کا ایسا عادی ہوجاتا ہے کہ اسے اس کا ترک کرنا محال معلوم ہوتا ہے

برومائیڈس کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات

بیرونی طور پر ان کا استعمال نہیں ہوتا ٭

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی - لیرنگس کوپ (آلہ حنجرہ بین) سے حلق کا امتحان کرنے سے قبل گلے کی حس کو کم کرنے کے لئے پوٹےسیم برومائیڈ کے سولیوشن کو حلق میں لگایا کرتے تھے لیکن جب سے کوکین دریافت ہوگئی ہے تب سے ان کو اس مطلب کے لئے کوئی استعمال نہیں کرتا ٭

ری فلیکس وامٹنگ (غثیان معکوسہ)۔ ایسی قیئیں جو خراش معکوسہ کے سبب آتی ہوں) جیسے زمانہ حمل کی قیئیں۔ سی سِک نیس (سمندری قیئیں جو جہاز میں سوار ہونے پر آتی ہیں) اور ایسی قیئیں جو کہ عصبی فتور سے آتی ہوں۔ ان کے رفع کرنے کے لئے برومائیڈس نہایت مفید ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب ان کو بچوں کے سپیزموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں بھی مفید بتاتے ہیں ٭

نظام عصبی - برومائیڈس کا اثر چونکہ دماغ پر مسکن ومنوم ہوتا ہے اس لئے

کی ساخت پران ۔ یہ تاثیر پڑتی ہے چنانچہ ان کی تاثیر سے عضلات اس قدر سست
یا مفلوج ہوجاتے ہیں کہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی سمّی تاثیر سے بھی ان میں تشنج پیدا نہیں
ہوتا۔ لہٰذا برومائیڈس نہایت قوی اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) ہیں ۔

جسمانی تغیرات ۔ برومائیڈس کو بڑی مقدار میں دینے سے کاربانک ایسڈ
کا اخراج بہت کم ہوجاتا ہے۔ بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے نیز اس کے رنگین اور
نائٹروجینی اجزاء اور گندھک بڑھ جاتی ہے۔ مگر فاسفورس میں کمی آجاتی ہے ۔

اعضائے تناسل ۔ برومائیڈس کو زیادہ مقدار میں یا زیادہ عرصہ تک استعمال
نے سے قوت باہ گھٹ جاتی ہے اور خواہشات نفسانی میں کمی آجاتی ہے ۔ اس لئے
وہ این ایفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہیں ۔

اخراج ۔ برومائیڈس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے اور
براہ پسینہ ۔ تھوک ۔ دودھ اور امعاء و ہوائی نالیوں کی رطوبات کے ذریعے ۔

برومائیڈس کی تاثیرات سمیہ

شدید سمّی تاثیرات ۔ برومائیڈس سے شدید سمیت شاذ و نادر ہی واقع
ہوا کرتی ہے ۔ تاہم اگر ½ سے ایک اونس کی مقدار میں کھالئے جائیں تو ضعف
پیدا ہوتا ہے ۔ پیشانی میں درد ہونے لگتا ہے ۔ نبض ضعیف اور غیر منتظم چلنے لگتی ہے
آخر کار بیہوشی ہوجاتی ہے ۔ افیزیا (نقص تکلم) اور ایم نے سیا (اختلاط ذہن نسیان
اس زہر کی خاص علامات ہوتی ہیں ۔

برومزم (Bromism) یعنی مزمن سمّی تاثیرات برومائیڈس :-
برومائیڈس کو اگر عرصہ تک برابر استعمال کرتے رہیں تو ان سے مندرجہ ذیل زہریلی
علامات پیدا ہوجاتی ہیں ۔ چنانچہ چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں جو ایکنی
یعنی مہاسوں یا کیلوں کے مشابہ ہوتے ہیں ۔ جن سے کبھی بائلز (پھوڑے) بن جایا
کرتے ہیں ۔ مریض کمزور اور پست ہمت ہوجاتا ہے اور ذرا سی جسمانی یا دماغی محنت سے

غالباً یہ تاثیر دورانِ خون کے سُست ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض بھی خیال کرتے ہیں کہ یہ مرکز تنفس پر مضعف تاثیر پڑنے کا نتیجہ ہوتا ہے۔

حرارت جسم۔ برومائیڈس کو زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقداریں دینے سے حرارتِ جسم کم ہوجاتی ہے۔ اور یہ بھی غالباً دورانِ خون کے سُست ہوجانے کے سبب سے ہی ہوتی ہے۔

نظام عصبی۔ برومائیڈس کا نظام عصبی پر خاص کرڈی پرِیسنٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس نظام پر اپنی تدریجی تاثیر میں لا آف ڈیسولیوشن (دیکھو صفحہ ۴۳۶) کے تابع ہیں۔ یعنی اعلےٰ ترین مراکزِ دماغی یا قوائے دماغی ان کی تاثیر سے پہلے متاثر ہوتے ہیں اور بعد کو دیگر مراکز یا قوا اور بالآخر مراکز نخاعی۔

دماغ۔ تمام برومائیڈس دماغ کی عملی قابلیت کو کم کرتے ہیں۔ ان سے دماغی قوتِ احساس اور قابلیت تہیج میں کمی آجاتی ہے اور اس طرح سے دماغ کی ایسی حالت ہوجاتی ہے جو کہ نیند کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔ اس لئے تمام برومائیڈس ہپناٹکس ہیں یعنی منوّم تاثیر کرتے ہیں۔

نخاع مستطیل و نخاع۔ بڑے بڑے مراکز حیات پر بھی کم وبیش مضعف تاثیر پڑتی ہے۔ ریفلیکس ایکسائٹیبلیٹی (قابلیت تہیج معکوسہ) میں بڑی کمی آجاتی ہے۔ جو کچھ تو حسّی اختتامی اعصاب کے مفلوج ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن زیادہ تر مراکز عصبی کی قابلیت تہیج کے کم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے۔

المختصر یہ کہ برومائیڈس (۱) دماغ کے کارٹیکل حصّہ کی موٹر سطح (۲) مراکز نخاع مستطیل و مراکز نخاع (۳) جسم کی سطوح حاسّہ کے فعل معکوسہ (۴) حسّی ساخت کی قابلیت اور (۵) محیطی اعصاب پر مضعف تاثیر کرتے ہیں۔ چنانچہ نخاع کا فعل معکوسہ اور قوت احساس بہت کمزور ہوجاتی ہے اور جلد سُن پڑجاتی ہے۔

عضلات۔ برومائیڈس عضلات کی طاقت کو بھی کم کرتے ہیں اور ان کی یہ تاثیر صرف موٹر نیلز اور ریفلیکس سنٹرز پر اثر پڑنے سے نہیں ہوتی بلکہ خاص عضلات

ڈس اِن فیکٹ ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈو رنیٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر لگانے سے یہ اری ٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتی ہے۔ تندرست جلد پر تو بروما ئیڈس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن چھلی ہوئی جلد پر ان کا تیز سولیوشن لگانے سے اری ٹینٹ تاثیر ہوتی ہے۔ برومین کے ابخرات سے اعضائے تنفس میں اس قدر خراش ہوتی ہے کہ ان کا سونگھنا محال ہوتا ہے۔

تاثیراتِ اندرونی

غذا کی نالی۔ خواہ ان کا تیز سولیوشن حلق میں لگایا جائے اور خواہ ان کو بڑی خوراکوں میں اندرونی طور پر دیا جائے برومائیڈس حلق کی حس اور اسکی ری فلیکس ایکسائیٹی بلی ٹی (منعکس قابلیت تہیج) کو کم کردیتے ہیں۔ بلکہ ان کے استعمال سے حلق کی حس اس قدر کم ہو جاتی ہے کہ پھر اگر حلق میں پر یا انگلی ڈال کر اسے سہلایا جائے تو قے نہیں آتی اگرچہ احساس لمسی موجود بھی ہو۔ تمام برومائیڈس معدہ و امعاء میں پہنچ کر برومائیڈ آف سوڈیم میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے جلد جذب ہوجاتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ معدہ پر انکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔

دِل اور دورانِ خون۔ دورانِ خون پر برومائیڈس کا اثر ڈی پریسینٹ (مضعف) ہوتا ہے اور زیادہ مقداریں دینے سے برومائیڈس کا اثر دل پر بھی مضعف ہوتا ہے چنانچہ دل کی قوت اور حرکت دونوں میں کمی آجاتی ہے۔ اور آخر کار ڈایا سٹلی (انبساطی) حالت میں دل حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ اور یہ تاثیر قلب پر زیادہ تر مستقیماً واقع ہوتی ہے۔ کارڈی او انہبی ٹیری سینٹر (مرکز مانع حرکاتِ قلب) کے توسط سے نہیں ہوتی۔

تاہنوز یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ برومائیڈس عروق دموی کو کہاں تک سکیڑ سکتی ہیں۔

نوٹ۔ تمام برومائیڈس خون میں بشکل سوڈیم برومائیڈ دورہ کرتے ہیں اور اسی شکل میں جسم کے مختلف اعضاء سے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس۔ برومائیڈس کی تاثیر سے تنفس بھی کسی قدر سست ہوجاتا ہے اور

ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو کہ بروین کو روغن کنجد میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔ یہ دوا مرض ایپی لیپسی (صرع۔مرگی) اور نیوروسس میں مفید ہے *

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام۔ بشکل ایملشن یا ہائیڈرو ایلکحالک سولیوشن دیں *

(۷) بروموہیمول (Bromo-Hæmol) یہ بروین اور ہیموگلوبین کا ایک مرکب ہے جو بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے۔ انیمک مریضوں کے ہسٹیریا (باؤ گولہ) میں مفید ہے

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) *

(۸) کیلسیائی بروما ئیڈم (Calcii Bromidum) مرض ایپی لیپسی (صرع۔مرگی) میں اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین *

(۹) لیتھیم برومائیڈ (Lithium Bromide) یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار گھل جانے والا نمک ہے جس میں ۹۱ فیصدی بروین ہوتی ہے۔ یہ برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) *

(۱۰) لائیکوار آرسینی سائی برومیٹس (Liquor Arsenisi Bromatus) دیکھو صفحہ ۴۵۱

(۱۱) لائیکوار آری ایٹ آرسینائی برومائیڈائی { Liq Auri et Arsenii Bromidum } دیکھو صفحہ ۴۵۲

(۱۲) میگنے سیائی بروما ئیڈم (Magnesii Bromidum) ایک نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے جو کہ ہسٹیریا (باؤ گولہ) اور ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے *

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین *

(۱۳) مینگے نیسیائی بروما ئیڈم (Manganessi Bromidum) یہ بھی نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین *

برومائیڈس کی فارماکالوجی یعنی مرکبات بروین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بروین چونکہ مثل کلورین اور آئیوڈین کے انٹا گنز (مادۂ خمیر جو جاندار اشیا میں پیدا ہوتا ہے اور آرگے نائزڈ فرمنٹس کو ضائع کرتا ہے اس لئے یہ ایک

(۳) بروومیڈیا (Bromidia) اس کو "لائیکوار برومو کلورل کمپونڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس کے ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل ہائیڈریٹ اور ۱۰ گرین پوٹیسیم برومائیڈ ہوتی ہے ✤
نسخہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ ٹنکچرا کینیبس انڈیکی ۴۰۰ منم ٹنکچورا آرنشیائی ۴۰۰ منم۔ سکس ہائیوسائے مائی ۱۶۰۰ منم۔ سیرپ ۳ اونس۔ ایکسٹریکٹ گلائیسرائزی پیکوئڈ ½ اونس۔ ان کو حل کرکے اس میں ۱۶۰۰ گرین پوٹیسیم برومائیڈ محلول ۵ اونس آب مقطر ملائیں۔ پھر اس کو فلٹر کرکے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ایک پائنٹ ہوجائے۔
مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام ✤

نوٹ۔ برومیڈیا (Bromidia) ساختہ بیٹل اینڈ کمپنی امریکہ جو ایک پیٹنٹ دوا ہے اس کا نسخہ بھی تقریباً یہی ہے۔ اس کو بے خوابی۔ عصبی درد۔ دردسر۔ تشنج۔ قولنج۔ مانیا۔ صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد جب تک نیند نہ آئے ✤

(۴) بروموکول (Bromocoll) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہے جس میں کہ ٹے نین اور جیلے ٹین کے علاوہ ۲۰ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو اپنی لپسی (صرع۔ مرگی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) اور دیگر عصبی امراض میں دینا بتلاتے ہیں ✤

نوٹ۔ یہ معدہ میں سے بلا تغیر گزر جاتا ہے اور انتڑیوں میں جاکر جذب ہوتا ہے اسکو کیچٹس میں ڈال کر دینا چاہیئے۔ مقدار خوراک معمولی ۸ گرین لیکن صرع میں اس کو ۳۰ گرین تک بڑھا سکتے ہیں ✤

(۵) برومو فارم (Bromoform) یہ ایک بے رنگ اُڑ جانے والا شیریں سیال ہے جسکی بو خوشگوار ہوتی ہے۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں اور قدرے پانی میں بھی حل ہوجاتا ہے۔ مرض ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککڑ کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں اور اسکی شدت میں تخفیف ہوجاتی ہے ✤
مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ ایک سال کے بچے کو

(۶) برومی پین (Bromipin) اس کو برومی نول (Brominol) بھی کہتے ہیں۔

(آفیشل Official)

سوڈیائی بروُمائڈم (SODII BROMIDUM) سوڈیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت Na Br,)

(لاطانی) سوڈیائی برومائیڈم (Sodii Bromidum)

(انگریزی) سوڈیم برومائیڈ (Sodium Bromide)

بنانے کی ترکیب - بروُمین اور کاسٹک سوڈا سے مثل سوڈیم آئیوڈائیڈ کے تیار ہوجاتی ہے *

صفات - باریک سفید رنگ کی بلا بو مکعب قلمیں - ذائقہ نمکین *

انحلال - یہ ایک حصّہ تقریباً ۲ حصّہ پانی میں اور ایک حصّہ ۱۵ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے *

آمیزش - اس میں بھی ویسے ہی کھوٹ ہوتے ہیں جیسے کہ پوٹے سیم برومائیڈ میں *

نقیضات - اسکے نقیضات بھی وہی ہیں جو کہ پوٹے سیم برومائیڈ کے ہیں *

افعال - نروائن سیڈےٹو (مسکن اعصاب) اور ہپ ناٹک (منوم) مثل ایمونیم برومائیڈ کے *

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) *

بروُمین کے ناٹ آفیشل مرکبات مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) بروُمل ہائیڈراس (Bromal Hydros) اس کی بڑی بڑی منحرف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو ہاتھ پر رکھنے سے پگھل جاتی ہیں - مسکن و منوم فوائد کے لئے یہ چنداں مفید دوا نہیں کیونکہ اس کے استعمال سے منہ میں پانی بھر آتا ہے - قئیں اور دست آنے لگتے ہیں *
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین *

(۲) بروُمے لین (Bromalin) اس کے بے رنگ پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں - یہ ایک نروائن سیڈےٹو (مسکن اعصاب) ہے جس کے استعمال سے جلد پر کسی قسم کے دووڑے وغیرہ نہیں نکلتے *

صفات - بیرنگ چھوٹی چھوٹی قلمیں یا ذرات - ذائقہ حریف اور نمکین *
انحلال - یہ ایک حصّہ ½ ۱ حصّہ پانی میں اور ایک حصّہ ۱۵ حصّہ ایلکُحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے *
آمیزش - برومیٹس - آئیوڈائیڈس - نائیٹریٹس - لیڈ - آئرن *
نقیضات - ایسڈس - ایسڈ سالٹس - سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر *
افعال - نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہپناٹک (منوم - خواب آور) *
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ سے ۲ گرام) *

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی بروما ئیڈم (POTASSII BROMIDUM) پوٹے سیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت K Br)

(لاطانی) پوٹے سیائی بروما ئیڈم (Potassi Bromidum)

(انگریزی) پوٹے سیم برومائیڈ (Potassium Bromide)

بنانے کی ترکیب - برومین - لائیکوار پوٹے سی اور چارکول سے اسی طرح سے تیار ہوتی ہے جس طرح پوٹے سیم آئیوڈائیڈ *
صفات - بیرنگ مکعب قلمیں - ذائقہ حریف اور نمکین *
آمیزش - لیڈ - آئرن - کاپر - آرسنک - ایلبیومن - زنک - کیلسیم - میگنے سیم - سوڈیم - الیومینیم - برومیٹس - آئیوڈیٹس - سائنائیڈس وغیرہ *
نقیضات - ایسے سولیوشنز جن میں کلورین یا فری ایسڈس ہوں - سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر - اگر اس کی کیفیت ترش ہو - مرکری (سیماب) سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) *
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ ، سے ۲ گرام) *

بورَیکس (BORAX) بورق دیکھو صفحہ ۴۷۴

(ناٹ آفیشل Not Official)

بُرُومَم (BROMUM) بُرُومِین

(کیمیاوی علامت Br)

(لاطانی) برومَم (Bromum) بُرُومُم

(انگریزی) بُرومِین (Bromine) بُرُومِین

ماہیت - یہ ایک سیّال غیر دھاتی عنصر ہے جو کہ سمندر کے پانی اور بعض کھاری چشموں کے پانی سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات - یہ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا ایک والے ٹائل یعنی اُڑجانے والا سیّال ہے جس سے معمولی حرارت پر زردی مائل سرخ ابخرات نکلتے ہیں جو کہ آنکھوں اور پھیپھڑے میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں اوران کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے جس سے دم گھٹتا ہے - ذائقہ کاسٹک (کاوی-اکال) اس کا وزن اتصالی ۷۹٫۳۵ اور وزن مخصوص ۲٫۹۹ ہے - یہ ۱۴۵٫۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتی ہے۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۳ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے - نیز ایلکحال - کلوروفارم - ایتھر گلیسرین اور بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل ہوجاتی ہے - یہ آیوڈین کے مرکبات کو فاسد یا متفرق کر دیتی ہے اور کلورین اس کے مرکبات کو فاسد کر دیتی ہے۔

اس کے مندرجۂ ذیل مُرکبات داخل فارماکوپیا ہیں :-

(آفیشل Official)

امونیائی بُرومائیڈ (AMMONII BROMIDUM) امونیا برومینی

(کیمیاوی علامت NH4 Br)

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
امونیا برومینی	(لاطانی) امونیائی برومائیڈم (Ammonii Bromidum)
امونیا مرکب برومین	(انگریزی) امونیم برومائیڈ (Ammonium Bromide)

(ناٹ آفیشل Not Official)

بولڈو (BOLDO) بولڈو

(الفصیلۃ المونی ماسیہ N. O. Monimiaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
بولڈو	(Boldo)	بولڈو

یہ ایک قسم کی چھوٹی سی سدا بہار جھاڑی ہے جس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں۔ ان کا نباتی نام پیومن بولڈس ہے ٭

مقام پیدائش۔ چلی واقع جنوبی امریکہ ٭

صفات برگ۔ پتوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں۔ خشک ہونے پر ان کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ ان کی سطح پر بہت سی رگیں اور چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں ایک قسم کا والٹائل آئل (روغن فراری) ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ ان پتوں میں دو ایلکلائیڈ بولڈین (Boldine) اور بولڈوگلیوسین (Boldo-Glucin) ہوتے ہیں جن پر اس کی تاثیر منحصر ہوتی ہے ٭

افعال۔ نارکاٹک (مخدر) ہپناٹک (منوم) ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ڈائیوریٹک (مدر بول) اور بڑی مقدار میں ایمیٹک (مقئ) ٭

(مُرکّبات Preparations)

ٹنکچورا بولڈو (Tinctura Boldo) برگ بولڈو ایک حصہ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ سات روز تک بھگو کر فلٹر کر لیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ منم = (۶ دسے ۴ و ۲ کیوبک سینٹی میٹر) بولڈین (Boldine) بمقدار ۳ گرین کیپ شیول میں ڈال کر ہپناٹک (منوم) فائدہ کے لئے دیتے ہیں بولڈوگلیوسین (Bolde-Glucin) مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ٭

استعمال۔ اس کو ان سینٹی ٹی (دیوانگی) ہیپے ٹک ٹارپڑ (خدران کبد۔ جگر کے فعل کی سستی) ہیپے ٹائی ٹس (سوزش جگر) کٹار آف دی بلیڈر (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں ٭

کے زیادہ قابض اور خراش کنندہ ہوتی ہے اسکو ایسڈس اور ایلکلیز ادویہ ہمراہ ملا کر دے سکتے ہیں +

بزمتھ کے مرکبات کے مجربات

(۱) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۰
وائنم پیپ سینی ڈرام ۱
ٹنکچورا نکس وامیکی منم ۸
پلوس ٹریگیکے کنتھی گرین ۴
ایکوا منتھی پیپ تا آونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
مرض ڈس پیپسیا (سوے ہضم) میں مفید ہے +

(۲) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۰
پلوس ٹریگیکے کنتھی گرین ۴
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل منم ۴
لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلو. منم ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک حسب ضرورت دن میں تین بار دیں
مرض سب ایکیوٹ گیسٹرائیٹس (کم شدید سوزش معدہ)
میں مفید ہے +

(۳) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۶
ہائیڈرارجرائی کم کریٹی گرین ۲
پلوس پیپ سینی گرین ۲
پلوس اپی کے کوانی گرین $\frac{1}{4}$
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر دن میں
دو بار دیں - مرض گیسٹرائیٹس (سوزش معدہ)
میں مفید ہے +

(۴) بزمیوتھائی سیلی سلیٹس گرین ۳
ٹینی جن .... .. گرین ۲
اولیم کیبروی ..... گرین $\frac{1}{12}$
پہلے کیسٹر آئل ایک چمچہ چاے بھر میں ایک بوند
لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائی ڈائی ڈال کر
پلا دیں پھر اس کے ایک دو گھنٹے بعد ایسا
ایک ایک سفوف دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں -
بچوں کے مرض ڈائریا (اسہال اطفال) میں
مفید ہے +

(۵) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس منم ۳۰
وائنم پیپ سینی .... منم ۳۰
فیرائی پائرو فاسفاس .... گرین ۸
ایکسیر ایٹروجنیٹی کی .... منم ۱۵
لائیکوار سٹرکنینی ..... منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں -
یہ گیسٹرک ٹانک ہے یعنی ضعف معدہ میں مفید ہے +

(۶) بزمیوتھائی سیلی سلاس گرین ۱۲
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو. منم ۱۰
انفیوژم کلمبی تا اونس ۱
جب قئیں آتی ہوں تو ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر
چوتھے گھنٹے دیں - ڈائریا اور دائمی اسہال وقئی
میں مفید ہے +

(۷) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۲
پوٹاسی برومائیڈ گرین ۲
سیلول گرین $\frac{1}{2}$
پلوس ٹریگیکے کنتھ کمپونڈ گرین ۳
سرپ آرنشیائی ... منم ۸
ایکوا اینی تھائی تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں
بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۸) بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس گرین ۱۰
پلوس سنے موبائی کمپازیٹا گرین $\frac{1}{2}$۷
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۳۰
ٹنکچورا کلوروفارمائی کمپازیٹا منم ۲۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس منم ۲۰
ایسنس مینتھی پپ منم ۱۰
مسیچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں
اینٹی کالرا مکسچر یعنی مکسچر دافع ہیضہ +
(مجوزہ رائل کالج آف فزیشنز)

دینا چاہیئے۔ کرانک گیسٹرائی ٹس (مزمن سوزش معدہ) میں خاص کر جبکہ وہ شرابخواری کی وجہ سے ہو تو بزمتھ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بزمتھ کو ڈوورس پاوڈر کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے *

مسکن اور قابض فوائد کے لئے نمکیات بزمتھ کو ہر قسم کے ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں خواہ وہ ایکیوٹ (شدید) ہو یا کرانک (مزمن)۔ خواہ بوڑھوں میں ہو یا بچوں میں۔ چنانچہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں بزمتھ سب نائٹریٹ کو ڈوورس پاؤڈر کے ہمراہ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ بچوں کو اگر بدہضمی یا ان ٹسٹائنل کٹار (نزلۂ امعاء) کے سبب سے دست آتے ہوں تو دودھ کے ہمراہ بزمتھ کاربوناس اور خصوصاً بزمتھ سیلی سلاس کا دینا مفید ہوتا ہے *

چونکہ بزمتھ سیلی سلیٹ میں بزمتھ اور سیلی سلک ایسڈ دونوں کی تاثیرات مجتمع ہوتی ہیں اس لئے اس کو بہت سے امراض معدہ و امعاء میں نسبتاً مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سلی) ٹائیفائڈ ڈائریا (اسہال تپ محرقہ) لین ٹرک ڈائریا (ذرب و خلفہ۔ ایسے اسہال کہ جن میں غیر منہضم غذا خارج ہو جاتی ہے) اور کالرا (ہیضہ) میں بھی مفید پائی گئی ہے *

میوکس ڈائریا اور ڈی سنٹری یعنی بلغمی اسہال و پیچش میں تو بزمتھ کے نمکیات نہایت مفید ہوتے ہیں۔ شدید پیچش میں تخم انکواپی کے کواٹنا کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے اور مزمن پیچش میں ڈوورس پوڈر کے ہمراہ *

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بزمتھ کے حل ہونے والے مرکبات کی نسبت اسکے کم حل ہونے والے مرکبات چونکہ خراش معدہ و امعاء کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں اس لئے معدہ یا امعاء میں جب زیادہ خراش ہوتی ہو تو کم حل ہونے والے مرکبات کا استعمال کرنا نسبتاً زیادہ مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بزمتھ کاربونیٹ یا بزمتھ سب نائٹریٹ کا استعمال انسب ہوتا ہے۔ پس اگر انہیں مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگیکنتھ پاوڈر (سفوف کتیرا مرکب) کے ساتھ ان کا ایملشن بنا کر دینا چاہیئے *

نوٹ۔ انکومیوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) میں ملا کر نہیں دینا چاہیئے کیونکہ اس میں ملانے سے مکسچر شل فالودہ کے بن جاتا ہے*
بزمتھ سب نائٹریٹ کو کسی ایلکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے البتہ بزمتھ کاربونیٹ کو ملا سکتے ہیں لیکن انکو آئیوڈائیڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہیئے *

لائیکوار بزمیتھ تھائی ایٹ امیونیائی سٹریٹس بہ نسبت بزمتھ کاربونیٹ۔ بزمتھ سب نائٹریٹ اور بزمتھ

آکسی ہائیڈ

بزمتھ کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ایک لوکل سیڈے ٹو (مسکن مقامی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن)
کے بزمتھ کو بشکل پوڈر (ذرور) لوشن (غسول) یا آئنٹ منٹ کے چنیڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے
ہاتھوں) سور نپلز (زخمی بھٹنی) اری ٹیبل السرز (خراشدار زخم) انٹرٹرائیگو (سچ چھلی ہوئی
جلد) ہرپیز (قوبا) اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ مرض ایکزیما میں
جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو بزمتھ سب نائٹریٹ اور زنک آکسائیڈ دونوں مساوی
ملا کر دھوڑنے سے بہت آرام ہوتا ہے *
بزمتھ سیلی سلیٹ۔ ڈرمے ٹول اور بزمتھ کے کئی ایک دیگر نانٹ آفیشل مشتقات کو
بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ فیری ٹرز سنفٹ (پلوس بزمیوتھائی کیپازیٹا)
سے کورائزا (زکام) اور کرانک نیزل کٹارہ (نزلہ مزمن) کو بہت فائدہ ہوتا ہے *
مسکن اور قابض ہونے کے سبب سے بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۰ گرین کو ایک اونس پانی میں
ملا کر جس میں قدرے میوسلج یا گلیسرین بھی ملا دی ہو اس سے مرض گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (اندام
نہانی سے سفید پانی آنا) میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور عنق رحم و فم رحم کی خراشدار
حالت میں ۱۰ اگرین بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ کے شیاف کے استعمال کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے *

استعمالات اندرونی

گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہونے کی وجہ سے بزمتھ کے نمکیات تمام خراشدار اور دردناک امراض
معدہ مثلاً کٹار آفدی سٹامک (نزلہ معدہ) وامے ٹنگ (غثیان قے) انڈائی جیسچن (بدہضمی)
گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) پائی روسس (منہ میں پانی بھر آنا) اور السر آفدی سٹامک (قروح معدہ)
میں خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں۔ غرضیکہ امراض معدہ میں نمکیات بزمتھ کے استعمال سے سوزش اور درد
میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ قے کا آنا بند ہو جاتا ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد ملتی ہے لیکن نقص صرف
آتا ہے کہ انکے استعمال سے قبض ہو جاتی ہے۔ بہرکیف اگر معدہ میں درد شدید ہو تو انکو مارفین کے
ہمراہ ملا کر دینا چاہیے اور اگر معدہ میں خراش زیادہ ہو تو انکو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ہمراہ

آتی ہوں تو وہ رک جاتی ہیں اور خفیف سی قابض تاثیر بھی ہوتی ہے۔ نیز وہ خصوصاً بزمیوتھائی سیلی سیلیٹ وبزمیوتھائی سلفوکاربولیٹ اور بزمیوتھائی فینولیٹ وغیرہ کیفیت تخمیر کو بھی روکتے ہیں اس لئے وہ ان ٹسٹائینل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہیں۔ بزمتھ سب نائٹریٹ پانی میں پڑکر بزمتھ آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ میں متفرق ہوجاتی ہے اور اس سے نائٹرس فیومز یعنی شورا بخرات نکلتے ہیں جنکی تاثیر اینٹی سپٹک ہوتی ہے۔ متوسط مقدار خوراک میں بزمتھ ویسی ہی تاثیر کرتی ہے جیسے کہ آرسنک یعنی سنکھیا قلیل مقدار میں چنانچہ ایک ڈرام لائیکوار بزمیوتھائی تاثیر میں ۱/۲ منم لائیکوار آرسینی کلیس کے برابر ہوتا ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ مثل آرسنک (سنکھیا) یا اینٹی منی (اثمد) کے معدہ وامعاء میں خراش پیدا کرتی ہے اگرچہ وہ ایسی شدید نہیں ہوتی۔

نوٹ۔ لیکن بعض کا یہ خیال ہے کہ یہ اثر اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بزمتھ میں سنکھیے کا کھوٹ ہوتا ہے۔

بزمتھ مبرز کی راہ سے فضلہ کے ساتھ بشکل سلفائیڈ خارج ہوتی ہے اس لئے فضلہ کی رنگت کو سیاہ کردیتی ہے۔

تاثیر بعیدہ۔ بزمتھ کے نمکیات جسم میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اور بقول بعض محققین کے وہ مثل آرسنک (سنکھیا) کے آکسیجن کے حامل ہیں یعنی آکسیجن کو جسمانی ساختوں تک لے جاتے ہیں خصوصاً آکسائیڈ۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ بزمتھ کے قابل انحلال نمکیات جب عرصہ تک کھلائے جاتے ہیں تو ان سے جگر میں ویسی ہی شحمی ابتری پیدا ہوجاتی جیسی کہ سنکھیا اور فاسفورس سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ تاثیرات اس سنکھیا کے سبب سے ہوتی ہیں جو کہ بزمتھ میں بطور کھوٹ کے ملا ہوا ہوتا ہے لیکن اس بات کا قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔

بعض اوقات بزمتھ کے دوران استعمال میں مسوڑوں پر ایک ارغوانی رنگ کی لکیر پیدا ہوجاتی اور منہ سے پیاز کی سی بو آنے لگتی ہے اس بو کے آنے کا سبب بزمتھ میں ٹیلیوریم کی آمیزش ہوتی ہے

اخراج۔ جسم سے بزمتھ کا اخراج بذریعہ بول وبراز اور دودھ کے ہوتا ہے۔ اور اس کا کچھ حصہ جگر۔ تلی۔ گردوں اور نظام عصبی میں جمع ہوجاتا ہے۔

(۲۰) بزمیوتھائی ٹیناس (Bismuthi Tannas) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سنٹری (زحیر۔پیچش) میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین = (۶۶ء سے ۲ گرام) ÷

(۲۱) بزمیوتھائی ٹرائی بروموفینول (Bismuthi Tribromophenol) یہ ایک زرد رنگ یا (زیرو فارم) (Xeroform) کا سفوف ہے جوکہ پانی اور الکحل میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بیرونی طور پر بجائے آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر بطور انٹسٹائنل اینٹی سیپٹک (دافع تعفن امعاء) اسکو کالرا (ہیضہ) میں دیتے ہیں ÷ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) ÷

(۲۲) یوڈاکسین (Eudexin) یا نوسوفین (Nosophen) } یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتا اس کو ٹیوبرکلر السرے شن آف دی باؤلس (قروح امعاء سلی) میں بمقدار ۱۰ سے ۱۵ گرین اور بچوں کے مرض اینٹی رائی ٹس (سوزش امعاء) میں بمقدار ۲ سے ۴ گرین دیا کرتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو مثل آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں ÷

مرکبات بزمتھ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

(بیرونی)۔ بزمتھ کے نمکیات کا تندرست جلد پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد پر ان کی تاثیر سیڈٹیو (مسکن) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتی ہے ÷

(اندرونی)۔ غذا کی نالی۔ بزمتھ کے نمکیات زبان کو سیاہ کر دیتے ہیں۔ ان کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا اور وہ دہن میں خشکی سی پیدا کر دیتے ہیں۔ بزمتھ کے پانی میں کم حل ہونے والے نمکیات زیادہ مقدار میں دینے سے اور اس کے پانی میں حل ہونے والے نمکیات کم مقدار میں دینے سے وہ معدہ و انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) پر مستقیماً سیڈٹیو (مسکن) تاثیر کرتے ہیں لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں۔ بہرکیف اس مسکن تاثیر کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اگر قئیں

(۱۵) بزمیتھ پائیروگیلیٹ (Bismuthi Pyrogallate) یہ ایک زرد رنگ کا یا (ہیلکوسول) (Helcosal) سفوف ہے جو کہ کھاری رطوبات میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کو بطور اینٹی سیپٹک بعض سکن ڈیزیز (امراض جلد) میں دیتے ہیں ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) ٭

(۱۶) بزمیتھ فینولیٹ (Bismuth Phenate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ٭

(۱۷) بزمیتھ سلفوکاربولاس (Bismuthi Sulphocarbolas) یہ بھی ایک ان ٹسٹائنل اینٹی سیپٹک (دافع تعفن امعاء) ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین ٭

(۱۸) بزمیتھ سوڈیم فاسفوسیلی سلیٹ (وسمیتھول) {Bismuthol or Bismutih Sodium-phosphos-Salicylas} یہ ایک سفید سفوف ہے جو ایک حصہ ۵ حصہ ٹلک (طلق۔ ابرک مسفوف) کے ساتھ ملا کر مثل آئیوڈوفارم کے استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۱۹) بزمیتھ سب گیلیٹ (ڈرمے ٹول) {Bismuthi Subgallas Dermatol} یہ ایک زرد رنگ کا بے بو غیر خراش کنندہ اور غیر سمّی سفوف ہے جو السرز (قروح) برنس (حرقت النار۔ جلے ہوئے مقامات) وونڈس (جراحات) شینکرس (آتشکی زخم) اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر استعمال کرنے کے لئے آئیوڈوفارم سے بہتر ہے۔ اس کو بشکل پیسٹ (ضماد) پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) آئنٹ منٹ (مرہم) اور کلوڈین میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں ٭

اندرونی طور پر یہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے نیز اس کو گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بھی استعمال کیا گیا ہے مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین لیکن گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور ڈائریا (اسہال) میں اسکو ۸ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دن میں دو بار دیا گیا (بحوالہ اخبار لینسٹ) ٭

نوٹ۔ بعض اوقات اس سے بزمتھ کی سمیت کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ٭

(۸) بزمیٹھائی اولیاس (Bismuthi Oleas) یہ ایک ملائم غیرخراش کنندہ مادہ ہے جسکو سوزش جلد اور ٹیچیپولر اِرپشنس (بثورات) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۹) بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ (Bismuth Oxychloride) یہ ایک ملائم غیرخراش کنندہ سفوف ہے جس کو بطور غازہ بیرونی طور پر اور بطور سیڈیٹو ڈسٹنگ - منہ گلے - اندام نہانی اور مقعد کی خراش دار بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۱۰) بزمیوتھائی آکسی آئیوڈائیڈ (Bismuthi Oxyiodide) یہ ایک سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - اسکو بشل آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۱۱) بزمیوتھائی آکسی آئیوڈوگیلاس (Bismusth Oxyiodogallas) یہ ایک سبزی مائل بھورا بے بو و بے ذائقہ یا (ائرول) (Airol) سفوف ہے جو کہ پانی اور الکحل میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹیڈ منرل ایسڈس میں حل ہوجاتا ہے - اس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں - نیز ویزے لین یا ان ہائیڈرس لینولین میں ملاکر بھی استعمال کرتے ہیں - گلیسرین میں ۱۰ فیصدی اس کو ملاکر گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۱۲) بزمیوتھائی آکسی بروما ئیڈم (Bismuthi Oxybromidum) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جو کہ ہسٹیریکل ڈسپیپسیا (سوء ہضم اختناقی - یعنی بدہضمی جو مرض بائوگولہ کے سبب سے ہو) میں جبکہ اس کے ساتھ معدہ میں درد ہوتا ہو اور قئیں آتی ہوں دینا مفید ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۷ گرین = (۳۲ء سے ۴۶ء گرام) +

(۱۳) بزمیوتھائی پیپ ٹونیٹ (Bismuthi Peptonate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ۲½ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے + مقدار خوراک ایک ڈرام

(۱۴) بزمیوتھائی فاسفاس (Bismuthi Phasphas) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے، جس کو ایکیوٹ گیسٹرک کٹار (شدید نزلۂ معدہ یعنی معدہ کے اندر کی غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی کی سوزش) اور ایکیوٹ انٹسٹائنل کٹار (شدید نزلۂ امعاء) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۲) بزمیوتھائی بیٹا نیپتھولاس (Bismuthi Beta-Naphtholas) یہ ایک خاکی مائل
(یا) آر فول (Orphol) بھورا سفوف ہے
جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا - اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض)
انتڑیوں کے بعض امراض میں - بچوں اور بوڑھوں سب کو دیتے ہیں *
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) *
(۳) بزمیوتھائی سٹراس (Bismuth Citras) یہ ایک سفید بے ذائقہ و بے بو سفوف
ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن سولیوشن آف امونیا اور ایکلی سٹریٹس کے سولیوشنز میں
فوراً حل ہو جاتا ہے - یہ بھی مثل بزمتھ سب نائٹریٹ کے سیڈے ٹو اور ایسٹرنجنٹ (مسکن و قابض) ہے
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرین) *
(۴) بزمیوتھائی آئیوڈوریسارسین سلفونیٹ { Bismuthi Iodo-Resorcin-Sulphonate (Anusol) }
(اے نیوسول)
اس کو پائلز (بواسیر) میں بشکل سپازیٹری (شیاف) استعمال کیا کرتے ہیں *
(۵) بزمیوتھائی لیکٹاس (Bismuthi Lactas) یہ مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی -
درد معدہ) میں مفید ہے *
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) *
(۶) بزمیوتھائی لوریٹینیٹ (Bismuth Loretinate) اس کو مثل آئیوڈوفارم کے
زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرض سل کے ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں *
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) *
(۷) بزمیوتھائی میتھیلین ڈی گیلیٹ (Bismuthi Methylen-degallata)
(بسمل) اس کو بھی السرز یعنی زخموں پر اور انٹر ٹرائیگو
(سحج - تسلخ - رگڑ - چھلی ہوئی جگہ) پر چھڑکتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل)
میں دیا کرتے ہیں *
مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ایک گرام) *

پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہوجاے +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں سولیوشن آف بزمتھ ایک ڈرام سپرٹ آف کلوروفارم ۱۶ منم ٹنکچر آف نکس وامیکا ½۷ منم پپسین ایک گرین اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ منم ہوتا ہے. (بی-پی-سی)

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینا {Mixtura Bismuthi Composita Cum Marphina}

یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ مارفین - نسخہ - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین - مسچورا بزمیوتھائی سپازیٹا ۳ فلوئڈ اونس +

طاقت - اسکے ہر ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴۸ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۵) پلویس بزمیوتھائی کمپازیٹا (Pulvis Bismuthi comp) یعنی سفوف بزمتھ مرکب یا فیریز سنف (Ferrier's Snuff) یا نسوار فیری ارصاحب

بزمتھ سب نائٹریٹ ۶ ڈرام - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرین - پاوڈر اکیشیا گم (صمغ عربی سفوف) ۲ ڈرام - سب کو بخوبی باہم ملالیں - مرض کورائزا (زکام) میں یہ ایک مفید نسوار ہے - چنانچہ اس کی ایک ایک چٹکی نسوار لیتے رہیں حتیٰ کہ ناک کے نتھنے رطوبت سے صاف ہوجائیں +

(۶) اینگوانیٹم بزمیوتھائی (Ungnentum Bismuthi) یعنی مرہم بزمتھ

نسخہ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین - لارڈ (شحم خنزیر) ایک اونس - بزمتھ کو چربی میں مخلوط کرلیں +

بزمتھ کے دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) بزمیوتھائی بنزوآس (Bismuthi Benzoas) یہ ایک سفید رنگ کا بے ذائقہ

یا بزمیوتھائی آکسی بنزوئیٹ (Bismuth Oxybenzoate) سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا - بیرونی طور پر تو اس کو بطور ایک اینٹی سپٹک ڈسٹنگ پوڈر (سفوف دافع تعفن) کے انڈولینٹ السرز (سست و کمزور زخموں) اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر چھڑکا کرتے ہیں اور بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈیٹو (مسکن) اسکو اندرونی طور پر بھی دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) *

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سپیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹریٹش (Liqnor Bismuthi Concent.) یعنی غلیظ سیال بزمتھ

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم ۔ (بی۔پی۔سی = برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) *

لوشیؤ بزمیوتھائی (Lotio Bismuthi) یعنی غسول بزمتھ ۔ بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۰ گرین ۔ پانی ایک اونس ۔ یہ ایک سیڈے ٹو (مسکن) لوشن ہے ۔ اسکو مرض ایکزیما وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں *

(۲) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا {Mixtura Bismuthi Composita} یعنی مزیج بزمتھ مرکب

نسخہ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ گرین ۔ پانی ۴ ڈرام ۔ مارفین کو پانی میں حل کرکے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں :۔ ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ۳ فلوئڈ اونس ۔ کلوروفارم ۷۰ منم ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا لیکوئڈ ۱۳۵ منم ۔ ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۳۲۰ منم ۔ ان سب کو باہم ملا کر پھر اس میں لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹریٹڈ (بی۔پی۔سی) ۱۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر اسقدر ملائیں کہ تیار شدہ مکسچر پورا ایک پائنٹ ہوجائے *

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ منم = (۱ء۲ سے ۱ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) *

(۳) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم پیپسینو {Mixtura Bismuthi Composita Cum pepsino} یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ پیپسین ۔ نسخہ ۔ بزمتھ سٹریٹ ۳۲۰ گرین ۔ سولیوشن آف ایمونیا حسب ضرورت ۔ پیپسین قابل انحلال ۴۶ گرین ۔ کلوروفارم ۳۲ منم ۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا ایک فلوئڈ اونس ۔ ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۱۲۸ منم ۔ سولیوشن آف کارمین (مارٹنڈیل) ۳۲ منم ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) اس قدر کہ جس سے پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہوجائے *

پہلے بزمتھ سٹریٹ میں ذرا سا پانی اور سولیوشن آف ایمونیا ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ بزمتھ حل ہوجائے پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ ۴ فلوئڈ اونس ہوجائے ۔ پھر پیپسین کو ۲ اونس پانی میں حل کرکے اس میں شامل کریں ۔ پھر کلوروفارم کو ٹنکچر نکس وامیکا اور کارمین سولیوشن میں حل کرکے اس میں شامل کریں اور پھر اس کو فلٹر کریں اور فلٹر پر سے اس قدر اور آب مقطر گزاریں کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ (۱۲۸ منم) ملا کر تیار شدہ مکسچر

بنانے ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کو پانی کے ساتھ ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ✤

صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) میں حل ہو جاتا ہے ✤

آمیزش۔ لیڈ (سیسہ) آرسنک (سنکھیا) ٹیلیوریم۔ کلورائیڈس۔ نائٹریٹس ✤

نقیصات۔ کاربونیٹس۔ بائی کاربونیٹس۔ آئیوڈائیڈس اور وہ اشیاء جن میں کہ ٹینین موجود ہو ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲؍ سے ۳؍۱ گرام) ✤

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس { Liquor Bismuthi et Ammonii Citratis }

(〃) لائیکوار بزمیوتھائی (Liquor Bismuthi)

(انگریزی) سولیوشن آف بزمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ { Solution of Bismuth and Ammonium Citrate }

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی نائٹریٹ ۶۱۳ گرین۔ پوٹے سیم سٹریٹ ۶۱۳ گرین پوٹے کاربونیٹ ۱۷۵ گرین۔ نائٹرک ایسڈ ایک اونس۔ سولیوشن آف امونیا اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت ✤

نائٹرک ایسڈ کے ہمراہ مساوی الحجم آب مقطر ملائیں اور پھر اس میں بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو حل کریں بعد کو اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ سولیوشن کا رنگ کسی قدر دودھیا ہو جائے پھر پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کر کے بزمتھ کے سولیوشن میں ملا دیں اور جو کچھ تہ نشین ہو اس کو امونیا کے سولیوشن میں حل کریں اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ✤

صفات۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جسکی کیفیت معتدل یا خفیف کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ دھاتی۔ اس کا وزن متناسبہ ۱؍۰۷ ہوتا ہے ✤

طاقت۔ اسکے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۳ گرین بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے ✤

(آفیشل Official)

برمیوتھائی سیلی سلاس (BISMUTHI SALICYLAS) برمتھ سیلی سیلیٹ

(کیمیاوی علامت $C_6H_4 \cdot OH \cdot COO.BiO$)

برمیوتھائی سیلی سلاس (Bismuthi Salicylas) برمتھ سیلی سیلیٹ

برمتھ سیلی سیلیٹ (Bismuth Salicylate)

بنانے کی ترکیب - برمتھ نائٹریٹ اور سوڈیم سیلی سیلیٹ کو باہم ملانے سے تیار کیا جاتا ہے
صفات - یہ ایک سفید رنگ کا بھاری سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ۔

افعال - گیسٹرو ان ٹسٹائنل سیڈے ٹو (مسکن معدہ وامعاء) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن)
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) ۔

ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات Not Official Preparations

برمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس {Bismuthi et Cerii Salicylas} یہ ایک سفید سرخی مائل سفوف ہے جو کہ پانی اور الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ۔ یہ سیک نیس (غثیان یعنی قے) ڈائریا (اسہال) ڈیسینٹری (پیچش) اور السرےٹیڈ باولز (قروح امعا) میں مفید ہے ۔
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) ۔

تھی اوفارم (Thioform) یہ ایک خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا ۔ اس میں ۷۵ فیصدی برمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے ۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے ۔ اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر کے آنکھ ۔ ناک ۔ کان اور گلے کے امراض میں استعمال کرتے ہیں ۔

(آفیشل Official)

برمیوتھائی سب نائٹراس (BISMUTHI SUBNITRAS) برمتھ آکسی نائٹریٹ

(کیمیاوی علامت $BiONO_3H_2O$)

(لاطینی) برمیوتھائی سب نائٹراس (Bismuthi Subnitras)

(انگریزی) برمتھ آکسی نائٹریٹ (Bismuth Oxynitras)

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی آکسائیڈم (BISMUTHI OXIDUM) بزمتھ آکسائیڈ

(کیمیاوی علامت Bi2 O3)

طبی نام	ڈاکٹری نام
(لاطانی) بزمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum)	بزمتھ آکسائیڈ
(انگریزی) بزمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)	" "

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشن میں ملاکر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات۔ خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہوجاتا ہے ۔

افعال۔ سیڈے ٹِو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) بیرونی واندرونی دونوں طرح سے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲؍ سے ۳؍۱ گرام) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملانے سے بزمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے ۔

ان ٹس ٹین (Intestin) اس نام سے ایک مکسچر بکتا ہے جس میں بزمتھ آکسائیڈ بنزوئک ایسڈ اور نیفتھلین ہوتی ہیں ۔ یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے ۔

انگوائینٹم بزمیوتھائی آکسائیڈم (Ungmentum Bismuthi Oxidum) بزمتھ آکسائیڈ ایک حصہ ۔ اولیک ایسڈ ۸ حصہ ۔ سفید موم ۳ حصہ ۔ سافٹ پیرافین ۹ حصہ ۔ موم اور پیرافین کو آنچ پر پگھلا کر اس میں بزمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملاکر مرہم بنالیں ۔

یورپ میں ستارھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +
اس دھات کے بہت سے نمکیات و مرکبات دواءً مستعمل ہیں +
نوٹ۔ بجائے اسکے قدیم یونانی نام مرقشیشا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

بزموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) بزمتھ کاربونا

(کیمیاوی علامت $(Bi_2O_2CO_3)_2H_2O$.

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) بزموتھائی کاربوناس (Bismuthi Carbonas) بزمتھ کاربنی
(انگریزی) بزمتھ آکسی کاربونیٹ (Bismuth Oxycarbonatis) بسمتھ کاربنی

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کے ساتھ ایمونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہوجاتا ہے۔ اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈیٹو (مسکن معدہ) +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹراکیس کس بزمیوتھائی کمپازیٹس { Trochiscus Bismuthi Compositus } قرص بزمتھ مرکب
(انگریزی) کمپونڈ بزمتھ لازنج (Compound Bismuth Lozenge) مرکب قرص بزمتھ

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین۔ ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین۔ پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔ ہر سہ اجزاء کو روز بیس کے ہمراہ ملاکر قرص بنالیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بزمیوتھم (BISMUTHUM) مرقشیشا

(کیمیاوی علامت Bi,)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
بزمیوتھم (Bismnthum)	(یونانی)	مرقشیشا۔ مارقشیشا	(سنسکرت) روپے ماک شک۔ سونا ماک شک
بزمتھ (Bismuth)	{ عربی فارسی }	حجر النور۔ حجر روشنایا	(ہندی) روپا مکھی۔ سونا مکھی

نوٹ ۔ بعض اس کا تلفظ بس میوتھم کرتے ہیں۔ مصر والوں نے اس کا تلفظ بزمرت کیا ہے اور ایرانیوں نے بسرت +

ماہیت ۔ یہ ایک سفید قدرے سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ہے۔ اس کا ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۲۰۷ و ۲۰ ہے اور وزن مخصوص ۸۳ و ۹ ہے۔ یہ ۵۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ یہ داخل فارما کو پیا نہیں +

نوٹ ۔ پہلے یونانی لفظ مرقشیشا معدن کے معنوں کے لئے موضوع تھا پھر بعض معدنی جوہروں کے لئے وضع کیا گیا۔ اطبائے عرب کہتے ہیں کہ مرقشیشا ایک پتھر کا یونانی نام ہے جو سونے۔ چاندی۔ تانبے اور لوہے کی کانوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس میں ان کے اجزاء بھی ملے ہوتے ہیں جو علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ بہرکیف کتب طبیہ میں اس کی ماہیت وصفات میں لکھا ہے کہ وہ ایک قسم کا پتھر ہے جو مغنیسا سے کمتر براق ہے اور وہ چار قسم کا ہوتا ہے ذہبی۔ فضی۔ نحاسی۔ حدیدی۔ پس مرقشیشا فضی جس کو ہندی میں روپا مکھی کہتے ہیں وہ موجودہ بزمتھ کے تقریباً مشابہ ہے +

تاریخ ۔ یہ جوہر قدیم زمانے میں صرف زینت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا اور طب میں اس کے استعمال سے اکثر بے اعتنائی کی جاتی تھی تاوقتیکہ ڈاکٹر اوڈبیر الجنوی نے ۱۷۸۶ء میں اس کے متعلق بعض اعمال و تجربات کا اظہار کیا اگرچہ ابتداءً یہ صرف زینت و حسن کے لئے ایک دوا خیال کی جاتی رہی لیکن آہستہ آہستہ چہرے کے مختلف جلدی امراض میں اس کی شافی تاثیر کی شہرت ہوتی رہی۔ اس میں شک نہیں کہ اطبائے قدیم نے مرقشیشا کو اکثر امراض پر استعمال کیا اور وہ اسے محلل یعنی تحلیل کنندہ اور جالی یعنی جلا دہندہ سمجھتے تھے۔ متاخرین کا قول ہے کہ بزمتھ کا باطنی استعمال

ورم کو تحلیل کرنے کے لئے متورم غدد پر اور دودھ کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے چھاتی پر لگاتے ہیں +

بچوں کے امراض شش میں پان کے پتوں کو تیل چپڑ کر اور گرم کر کے انہیں سینہ پر باندھنے سے کھانسی اور سینہ تنگی میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی مرض ہیپے ٹائی ٹِس (ورم جگر۔ سوزش جگر) آرکائی ٹِس (ورم خصیہ۔ سوزش خصیہ) اور اووے رائی ٹِس (ورم خصیۃ الرحم) وغیرہ امراض میں برگ تنبول کو مقام ورم پر باندھتے ہیں + مرہم پٹی میں گٹا پرچہ ٹشو یا آئلڈ سلک۔ (ریشمی موم جامہ) کی بجائے پان کو فول اُلسرز یعنی گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ پان کا رس بعض اوقات اُفتھلیا (آشوب چشم) میں آنکھ میں ڈالتے ہیں اور کبھی اس کو گرم کر کے اِئر ایک (دردگوش) میں کان میں ٹپکاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کی قبض و نفخ میں پان کے ڈنٹھل کو تیل لگا کر مقعد میں داخل کرنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے +

استعمالات اندرونی

ہندوستان میں پان پر کتھہ چونہ لگا کر اور اس میں چھالیہ و الائچی وغیرہ ڈال کر کھانا عام طور پر مروّج ہے۔ بعض لوگ پان میں تمباکو جسے عام طور پر زردہ کہتے ہیں ڈال کر کھاتے ہیں۔ پان میں کتھہ چونہ لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر جب اسے مثلث شکل میں لپیٹ دیا جاتا ہے تب اسے پان کی گلوری یا پان کا بیڑا کہتے ہیں جس پر بطور تکلف چاندی یا سونے کے ورق لگا دئے جاتے ہیں +

اس طرح سے بنے ہوئے پان کا کھانا اُلسرے ٹِڈ گمز (قروح لثہ) اور سپنجی گمز (پھولے ہوئے مسوڑوں) کے لئے اور ڈس پیپسیا (ضعف ہضم) میں مفید ہوتا ہے۔ گندہ دہنی اور بدذائقہ کو دُور کرنے کے لئے نیز برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں دہن کی خشکی کو کم کرنے کے لئے بھی پان کا کھانا مفید ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتاب طب اور وید +

نوٹ۔ عادتی طور پر پان کا کھانا مضر ہے کیونکہ چونہ کی آمیزش کے سبب اس سے دانت خراب اور بوسیدہ ہو جاتے ہیں۔ نیز چھالیہ۔ کتھہ اور چونہ کی قابض تاثیر سے قبض کے ہونے کا احتمال ہوتا ہے +

ہے (۲) ایک ایلکلائڈ (جوہر) جسے اَیرےکین (تنبولین) کہتے ہیں - یہ جوہر اپنے افعال میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہے +

پان کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات

بیرونی - خشک پان کا تو جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ تازہ پان کا کسی قدر سٹمیولینٹ (محرک) اثر ہوتا ہے - جو یقیناً اس والے ٹائل آئل (لطیف روغن) کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ اس میں موجود ہوتا ہے +

اندرونی - تازہ پان اگر چبایا جائے تو وہ قدرے خوشبودار ہوتا اور سیالے گاگ (مدرلعاب) تاثیر کرتا ہے یعنی اس سے منہ میں تھوک پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ دہن کی خشکی اور پیاس کو کم کرتا ہے - نیز وہ گندہ دہنی یا بدبوئے تنفس کو دور کرتا ہے - پان کا رس عروق و اعصاب معدی کو تحریک دیتا ہے اور اس طرح سے وہ سٹومے ٹِک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) تاثیر کرتا ہے + کہتے ہیں کہ اس میں خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکس پیکٹورنیٹ (منفث - مخرج بلغم) خواص بھی ہیں - اس کا گرم رس فیبری فیوج (دافع بخار) خیال کیا جاتا ہے - زیادہ پان کھانے سے بھوک مرجاتی ہے اور یہ تاثیر غالباً اَیرےکین کے سبب سے ہوتی ہے - بہت زیادہ پان کھانے سے تقریباً شراب کے نشہ کی مانند نشہ ہوجاتا ہے +

بیٹل کے تھیراپیوٹکس یعنی پان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بہ سبب عام طور پر ملنے کے پان ہندوستان میں خانگی ادویہ میں مستعمل ہے اور بہت سے فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ اس پر چونہ لگا کر یا سرسوں کا تیل چپڑ کر ہیڈ ایک (دردسر) میں اس کو کنپٹی پر - سور تھروٹ (درد گلو) میں گردن کے پچھلی طرف

بطور آلٹرے ٹو ٹانک (مقوی و معتدل) بربرس یعنی دار ہلد کو سکرافولس (خنازیری) اور سفلے ٹک (آتشکی) امراض میں دے سکتے ہیں اور بطور ایسٹرنجنٹ و ٹانک کے کرانک ان ٹسٹائنل کٹار (مزمن نزلۂ امعا) میں دے سکتے ہیں۔ ایام حمل کی قے کو اس سے فائدہ ہوتا ہے ✤
بربرینی فاشفاس اور بربرینی سلفاس وغیرہ کو بھی مذکورۂ بالا فوائد کے لئے استعمال کرسکتے ہیں

آفیشل Official

بیٹل (BETEL) تانبول

(N. O. Piperaceæ الفصیلۃ الفلفلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیٹل (Betel)	(عربی) تانبول ۔ تنبول	(سنسکرت) تانبول مکھ بھوشن
(انگریزی) بیٹل (Betel)	(فارسی) تنبول (اُردو) پان	(ہندی) پان

نوٹ ۔ اس کا عربی و فارسی نام تانبول یا تنبول دراصل اس کا سنسکرت کا نام ہی ہے ✤

مقام پیدائش ۔ ہندوستان ۔ لنکا ۔ جزائر ملایا ✤

پان کی بیل کا نباتی نام پائپر بیٹل ہے ۔ اس کے پتے کو انگریزی میں بیٹل لیف (Betle Leaf) عربی و فارسی میں برگ تنبول یا صرف تنبول اور اُردو و ہندی میں پان کہتے ہیں۔ ہندوستان میں تیرہ قسم کا پان پیدا ہوتا ہے ✤

تاریخ ۔ پان کا کھانا ہندوستان میں قدیم الایام سے معمول ہے ۔ بلکہ ہندوستان میں پان کھلانا تواضع کا جزو اعظم ہے ۔ قدیم یونانی اطبا مثلاً حکیم دیسقوریدوس نے بھی میلے بتھرون (Malabathron) کے نام سے پان کا ذکر کیا ہے ✤

صفات طبیعی ۔ چوڑے بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کی بالائی سطح چمکدار ہوتی ہے ۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور تلخ ✤

صفات کیمیاوی ۔ (۱) پان میں دو خوشبودار روغن (ایک لطیف اور ایک ثقیل) ہوتے ہیں جن میں کاسٹک پوٹیش ملانے سے چیوی کول (Chavical) یعنی کافور تنبول حاصل ہوتا ہے جو کہ نہایت قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Priparations

ایکسٹریکٹم بربریڈس (Extractum Berberidi-) یعنی عصارۂ دار ہلد (رسوت)

عمدہ بازاری رسوت کو لیکر اور اس کو ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے پھر اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ گولیاں باندھنے کے قابل غلیظ ہوجائے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) +

انفیوزم بربریڈس (Infusum Berberidis) یعنی خساندۂ دار ہلد

ایک حصہ بربرس (دار ہلد) کو ۲۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس +

بربرینی کاربوناس (Berberinæ Carbonas) یہ چاروں مرکبات کم و بیش
بربرینی ہائیڈروکلوراس (Berberinal Hydrochloras) پانی میں حل ہوجاتے ہیں ان میں سے
بربرینی فاسفاس (Berberinæ Phosphas) ہر ایک کی مقدار خوراک
بربرینی سلفاس (Berberinæ Sulphas) ۱ سے ۵ گرین تک ہے +

بربرس (دار ہلد) کی تاثیر و استعمال

بیرونی - چونکہ بربرس (دار ہلد) کا مقامی اثر کسی قدر قابض ہوتا ہے اس لئے اسکے عصارہ یعنی رسوت کو افیون اور پھٹکری کے ہمراہ ایکیوٹ اور کرانک افتھلمیا یعنی نئے یا پرانے آشوب چشم میں اکثر پپوٹوں پر لگایا کرتے ہیں +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں بربرس (دار ہلد) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومیکک (مقوی معدہ) ہے اور بڑی مقدار میں ڈایا فورے ٹک (معرق) اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ایک خفیف مگر یقینی اپیری اینٹ (ملین) ہے - اس کو زیادہ تر فیورس (حمیات - بخارات) میں استعمال کرتے ہیں - بعض محققین کے نزدیک اسکے دافع بخار و دافع امراض نوبتی خواص مثل کونین کے خواص کے ہیں چنانچہ ڈاکٹر اشاگ نسی صاحب انٹرمی ٹنٹ فیور (حمئے منقطعہ - تپ لرزہ - موسمی بخار) میں اسکی بہت تعریف کرتے ہیں -

مذکورۂ بالا تحقیق و تطبیق کے بعد اب میں بَربَرِس (Berberis) اور اسکے مرکبات کا زمانہ حال کی ڈاکٹری کتب کے بموجب بیان کرتا ہوں :-

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بربرس (BERBERIS) دارہلد

(الفصیلۃ البرباسیہ N. O. Berberidaceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) بَربَرِس (Berberis) (عربی) دارہلد (سنسکرت) دارو ہری درا

(انگریزی) بَربَرس (Berberis) (فارسی) دارچوبہ (ہندی) دارو ہلدی (") پیت دارو

یہ بَربَرِس اریس ٹے ٹاز (Berberis Aristata) یعنی رسوت کے درخت کی خشک لکڑی ہے +

صفات طبعی - یہ لکڑی بلدار ایک سے دو انچ موٹی اور اس پر اکثر بھورے نارنجی رنگ کی چھلی ہوتی ہے ۔ رنگت زرد ۔ بو ہلکی ۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں دو ایلکلائیڈس یعنی کھاری جوہر (۱) بَربَرین (دارہلدین یا جوہر دارہلد) اور (۲) آکسی کین تھین ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بربریڈس کن سن ٹرے ٹس { Liquor Berberidis Concent } سائل دارہلد کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف بربرس { Concent-Solution of Berberis } غلیظ سائل دارچوبہ

بنانے کی ترکیب -- ۱۰ اونس باربرس (دارہلد) کو ایلکحال (۲۰ فیصدی) کے ہمراہ چند بار پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ حاصل شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ا سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچورا بربریڈس (Tinctura Berberidis) صبغۂ دارہلد

(انگریزی) ٹنکچر آف بربرس (Tincture of Berberis) نغفین دارچوبہ

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس بربرس (دارہلد) کو ایلکحال (۶۰ فیصدی) کے ہمراہ پرکولیٹ کریں ۔ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے +

مرکب ہے جو کہ ہلکے کول تار آئل (روغن کول تار) سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس میں ۰، فیصدی بینزین (Benzin) اور ۲۰ سے ۳۰ فیصدی ٹولوئین (Toluene) ہوتی ہے ٭

صفات - یہ ایک بیرنگ آتشگیر اُڑ جانے والا سیال ہے۔ اس کی بُو تند خاص قسم کی مثل ایتھر کے ہوتی ہے۔ وزن مخصوص ۰.۸۸۰ سے ۰.۸۸۸۔ صفر درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر یہ منجمد ہوتا ہے۔ اور ۶۰ درجہ پر پگھل جاتا اور ۸۰.۵ درجے کی حرارت پر کھولنے لگتا اور درخشاں شعلہ سے جل اُٹھتا ہے ٭

نوٹ - اس کو بینزین (Benzin) جو کہ پٹرولیم سے حاصل ہوتی ہے نہیں سمجھنا چاہیئے۔ اُس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۷۷ پر ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایب سولیوٹ ایلکحال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

تحلیل - سلفر (گندھک) فاسفورس (جوہر استخوان) ویکس (موم) روغنی مادّے کائوچوک (ربڑ ہندی) اور بہت سی رالیں اس میں تحلیل ہو جاتی ہیں بلکہ ان چیزوں کی تحلیل کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے ٭

نوٹ - برٹش فارماکوپیا میں یہ صرف انڈیا ربڑ (ربڑ ہندی) کے حل کرنے کے لئے داخل کیا گیا ہے ٭

افعال - پیرے سٹی سائیڈ (قاتل حیوانات تسلقیہ) نارکاٹک (مُسکر) اُنس تھیٹک (مخدر)

مقدار خوراک - بچوں کے لئے ۲ منم۔ بڑوں کے لئے ۵ منم کیپ شیولز یا روغنی سولیوشن یا میوسیلیج (لعاب صمغ عربی) یا ملیٹھی میں ملا کر شبانہ روز میں تین چار بار دے سکتے ہیں ٭

استعمال - سر اور موئے زہار کی جوئیں مارنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ ایکبار ہی اس دوا کے لگانے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ عموماً پانی میں ۱۰ فیصدی بنزول اور ۵ فیصدی صابن ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں۔ نیز اس کو ہیبو ریا (ترزانہ) اور سکے بیز (تر خارش) پر لگاتے ہیں ٭

مجربات

(۱) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۲۰
ٹنکچورا بیوکیو ڈرام ½
ٹنکچورا ہائیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ڈیکاکشن پیریری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا بارلے واٹر میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ اِری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

(۲) سودیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
لائیکوارایمونیا ایسی ٹے ٹِس ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا گال بخیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر ایک یا دو دو گھنٹے بعد دیں ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید گٹھیا) میں مفید ہے۔

(۳) ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
سیروپس سورائی ڈرام ½
انفیوزم بیوکو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا لنسیڈٹی (السی کی چائے) میں ملاکر دن میں تین بار دیں۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور مرض نفرائی ٹس (سوزش گردہ) میں مفید ہے۔

(۴) ایسیڈائی بنزوئے سائی گرین ۲
کیمفوری گرین ۱
ایکسٹریکٹ بلاڈونی گرین ¼
ان کی ایک گولی بناکر رات کو سوتے وقت دیں۔ (چند شب متواتر دیتے رہیں) ناک ٹرنل انکانٹی نینس آف یورن (بستر میں پیشاب نکل جانا) میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

بینزولیم (BENZOLEUM) بنیزول

(کیمیاوی علامت C_6H_6)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بینزولیم	(Benzoleum)	بنیزول
(انگریزی) بنیزول	(Benzole)	بنزول
(〃) بنیزین	(Benzene)	بنزین

ماہیت۔ یہ ایک ہومولاگس ہائیڈروکاربن یعنی مساوی المقدار ہائیڈروجن اور کاربن کا

ہونے لگتا اور اس کی تعفن میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ برانکائی ٹس (سعال ۔ کھانسی ، اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ۶۰ بوند کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کو ایک پائنٹ آب گرم میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملا کر اس کے ابخرات سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ مرض انفلوانزا (زکام وبائی) اور کٹار (زکام ۔ نزلہ) میں بھی ایسے ابخرات سنگھانا مفید ثابت ہوا ہے ÷

اعضائے بول ۔ مرض پائی لائی ٹس (سوزش حوض گردہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں جبکہ قارورہ کھاری اور متعفن ہوتا ہے تو اس کو ترش کرنے کے لئے بنزوئک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے ۔ ایسی صورت میں بنزوئک ایسڈ کی نسبت اس کے نمکیات مثلاً ایمونیائی بنزوآس وغیرہ کو ترجیح دینی چاہئے کیونکہ ان سے معدہ و امعاء میں خراش کم ہوتی ہے ۔ نیز ان کو دیگر یوری نری سیڈے ٹو (مکثات بول ادویہ) جیسے ٹنکچر ہائیوسائےمس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے ÷

امراض مفاصل ۔ ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) میں جبکہ سیلی سلیٹ آف سوڈیم سے فائدہ نہ ہو تو بنزوئک ایسڈ کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہو جاتا ہے ۔ چنانچہ ملک جرمن کے ڈاکٹر رہومے ٹک فیور میں اکثر اسی کو استعمال کرتے ہیں ÷

چونکہ بنزوئک ایسڈ ۔ یورک ایسڈ کو ہپیورک ایسڈ میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس طرح سے یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو مدد دیتا ہے اس لئے بعض اوقات اس کو مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی استعمال کرتے ہیں ÷

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ بنزوئک ایسڈ کو کیچٹس میں یا گولیوں کی شکل میں یا میوسلیج کے ساتھ مکسچر بنا کر دینا چاہئے ۔ سپرٹ آف کلوروفارم اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتی ہے ۔ اس کے ابخرات یا تو بذریعہ ان ہےلر کے سنگھانے چاہئیں اور یا ایسے ہی بوتل کے منہ سے بھی سنگھا سکتے ہیں ÷

ہیں اور سوڈیم بنزوائیٹ کی نسبت یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ نائٹروجینی اجزاے بول کو زیادہ کرتا ہے اور اس سے جسم کا وزن کم ہوجاتا ہے *

اخراج۔ ان کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ و تھوک اور ہوائی نالیوں کی رطوبت یا بلغم کے ذریعے چنانچہ خارج ہوتے ہوئے یہ ان راستوں پر قدرے محرک اثر کرتے ہیں *

بنزوئین اور بنزوئک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) لوبان و جوہر لوبان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

تازہ زخموں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اور ان کے اندمال کو ترقی دینے کے لئے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئین میں لنٹ کا ٹکڑا تر کرکے ان پر لگایا کرتے ہیں ایسا ہی اینٹی سپٹک اور سٹیمولینٹ تاثیر کے لئے اس کو سب قسم کے زخموں پر بھی لگا سکتے ہیں۔ غیر محلول کمپونڈ ٹنکچر آف بالسم سے سائنسز (نواسیر) میں پچکاری کرنا انکے اندمال کو ترقی دیتا ہے۔ مقامی طور پر لگانے سے یہ ارٹی کیریا (شری۔ پتی) کی خارش میں تخفیف پیدا کرتا ہے (ایک اونس پانی میں ۵ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئین اور ۵ فیصدی گلیسرین ملا لیں) ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے اچھا ہوجانے کے بعد جلد پر اس ٹنکچر کا لگانا مسکن و محرک تاثیر کرتا ہے *

ڈس انفیکٹینٹ ہونے کی وجہ سے بنزوئین کو اکثر لارڈ کے ہمراہ شامل کردیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے۔ بنزوئک ایسڈ گاز جس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ ہوتا ہے زخموں کو صاف رکھنے کے لئے مستعمل ہے *

استعمالات اندرونی

پھیپھڑے۔ کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) اور تھائی سس (سل) میں خصوصاً جبکہ بلغم تھوڑا اور متعفن خارج ہوتا ہو تو بنزوئین یا اس کے مرکبات کو بذریعہ دہن یا بطور ان ہیلے شن (استنشاق) بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جس سے بلغم بآسانی خارج

کی موجودگی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ رینل سیلز (خلیاتِ گردہ) میں گلائیکوکال بنزوئک ایسڈ کے ساتھ مل کر اس کو فاسد کر دیتا ہے ۔

نوٹ ۔ تاحال یہ معلوم نہیں ہوا کہ جسم میں یہ گلائیکوکال کیونکر پیدا ہوتی ہے لیکن بنزوئک ایسڈ کا ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا مندرجہ ذیل تجربات سے ثابت کیا جاتا ہے :۔

(۱) اگر بنزوئک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دیا جائے تو وہ خون میں غیر متغیر پایا جاتا ہے اور اگر شرائین گردہ کو باندھ دیا جائے تو ہپیوُرک ایسڈ پیدا نہیں ہوتا ۔ لیکن اگر صرف یوریٹرس (حالبین) کو باندھ دیا جائے تو یہ پیدا ہو جاتا ہے ۔ (۲) اگر موت کے بعد گردوں کو جسم میں سے فوراً باہر نکال کر ان کے بیچ میں سے ایسا خون کہ جس میں بنزوئک ایسڈ موجود ہو لیکن گلائیکوکال موجود نہ ہو آہستہ آہستہ نکالا جائے تو یہ بنزوئک ایسڈ ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ (۳) اگر ہپیوُرک ایسڈ کو بذریعہ دہن دیا جائے تو وہ خون کے اندر بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ لیکن قارورہ کے اندر پھر بشکل ہپیوُرک ایسڈ ہی نمودار ہوتا ہے ۔ پس بنزوئک ایسڈ سے اس طرح ہپیوُرک ایسڈ بن کر وہ بہت سے اہم افعال انجام دیتا ہے ۔ چنانچہ ہپیوُرک ایسڈ کھاری قارورہ کو ترش کر دیتا ہے ۔ گردوں کی خلیات (سیلز) کو تحریک دیتا ہے ۔ اس لئے بنزوئک ایسڈ اور بنزوئیٹس ۔ ڈائورےٹک (مدر بول) اور کھاری قارورہ کو ترش کنندہ ہیں ۔

نوٹ ۔ کہتے ہیں کہ ماؤف گردوں میں بنزوئک ایسڈ ہپیوُرک ایسڈ میں تبدیل نہیں ہوتا ۔ اعضائے بول کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) پر ان کا مسکّن و دافع تعفن اور معدل اثر پڑتا ہے ۔

حرارت جسم ۔ بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات اینٹی پائی رےٹک (دافع حرارت دافع بخار) تاثیر رکھتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کی یہ تاثیر سیلی سالک ایسڈ کی نسبت بھی قوی ہے ۔ لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں یعنی یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے حرارت جسم کو کم کرتے ہیں ۔

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات کی نسبت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ٹشو میٹامر فوسس (عضوی اجسام کے طبعی تغیرات) کو بڑھاتے

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی لوبان اور جوہر لوبان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن بنزوئک ایسڈ کی یہ اینٹی سپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز اور سیلی سلک ایسڈ کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ اس کا تیز سولیوشن جلد پر سٹیمولینٹ اور اری ٹینٹ اثر کرتا ہے۔

تاثیرات اندرونی

معدہ۔ امعا و جگر۔ چونکہ بنزوئک ایسڈ کی نسبت اسکے نمکیات (سوڈیائی بنزوئس وغیرہ) کم خراش کنندہ ہیں اس لئے اندرونی طور پر دینے کے لئے ان کو ترجیح دی جاتی ہے تھوڑی مقدار میں ان کو دینے سے تو معدہ و امعا پر ان کی کم تاثیر ہوتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ ان کو خراش پہنچاتے ہیں۔ نیز وہ ہیپےٹک سٹمولینٹ (محرک کبد) ہیں۔ ان سے صفرا اور اس کے ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بنزوئک ایسڈ انٹسٹائنل ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن امعا) ہے۔

اعضائے تنفس۔ بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں کے سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ان کے ابخرات کے استعمال سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر محرک تاثیر ہوکر رطوبت زیادہ رسنے لگتی ہے اور اگر ان کو بذریعۂ دہن دیا جائے تب بھی یہی تاثیر ہوتی ہے کیونکہ بنزوئک ایسڈ تنفس کی راہ سے خارج ہوتے وقت وہاں کی میوکس ممبرین پر محرک اثر کرتا ہے۔ لہذا بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ (لوبان و جوہر لوبان) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک مخرج بلغم بالتحریک) ہیں نیز وہ بلغم کی تعفن کو بھی دُور کر دیتے ہیں۔

اعضائے بول۔ بنزوئک ایسڈ اور اسکے نمکیات زیادہ تر جسم سے بذریعۂ پیشاب خارج ہوتے ہیں کسی قدر تو بغیر کسی تغیر کے لیکن زیادہ تر بشکل ہیپیورک ایسڈ اور کبھی کبھی سکسی نک ایسڈ بھی قارورہ میں پایا جاتا ہے۔ قارورہ میں ہیپیورک ایسڈ

بنانے کی ترکیب - بنزوئک ایسڈ کے سولیوشن میں سوڈیم کاربونیٹ ملاکر اس کو نیوٹرل کرکے اس کی قلمیں حاصل کی جاتی ہیں ؛

صفات - یہ سفید رنگ کا بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین اور قدرے شیریں ؛

انحلال - ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ؛

افعال - یہ ایک قوی ہیپے ٹِک سٹیمولینٹ (محرک کبد) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ؛

بنزوئک ایسڈ کے ناٹ افیشل مرکبات (Not Offical Preparations) و مشتقات

پوٹے سیائی بنزوآس (Potassi Benzoas) یہ ایک قابل تحلل قلمدار نمک ہے جو مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور لیتھک ایسڈ ڈایا تھے سس میں مفید ہے ۔

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) ؛

سوڈیائی ہپیوراس (Sodii Hippuras) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے۔ مرض گوٹ (نقرس) اور گرے ول (ریگ یا سنگ گردہ و مثانہ) میں یوریٹس کو تحلیل کرتا ہے ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ؛

کلسیائی ہپیوراس (Calcii Hippuras)۔ اس کی بھی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ؛

پائی ری نول (Pyrenol) اس کو "بینزوئل تھائی مول سوڈیم آکسی بینزوایٹ" بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید خوشبودار قلمی سفوف ہے۔ تھوڑی مقدار میں کہتے ہیں کہ یہ کرایک رہوسے بزم (پرانا گٹھیا) میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں بہت پسینہ لاتا ہے جس سے ایفیوژن میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ یہ اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) ہے ؛

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ؛

دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) متوسط روزانہ خوراک ۴۰ گرین تک ٭
سب کیوٹین (Subcutin) یہ بھی انس تھی سین کی طرح سے ایک مخدر دوا ہے جسکی تاثیر نسبتہً پائدار ہوتی ہے ٭

(آفیشل Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BEMZOAS) امونیا لوبانی

(کیمیاوی علامت $C_6H_5COONH_4$)

طبی نام (مجوزہ) ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایمونیائی بنزوآس (Ammonii Benzoas) امونیا لوبانی
(انگریزی) ایمونیم بنزوائیٹ (Ammonium Benzoate) لوباندار امونیا

بنانے کی ترکیب - بنزوئیک ایسڈ کو ایمونیا میں ملاکر اور پھر اسکو آنچ پر اڑانے سے اس کی قلمیں حاصل ہوتی ہیں ٭
صفات - بیرنگ طبق دار قلمیں جن سے بنزوئیک ایسڈ کی بو آتی ہے ٭
انحلال - یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۲ حصہ ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے - اس کے آبی سولیوشن کو جوش دینے سے ایمونیا اور بنزوئیک ایسڈ پیدا ہوتے ہیں ٭
نقیضات - ایسڈس (حموضات) لائیکوار پوٹےسی - فیرک سالٹس ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ٭

(آفیشل Official)

سوڈیائی بنزوآس (SODII BENZOAS) سوڈا لوبانی

(کیمیاوی علامت C_6H_5COONa)

(لاطانی) سوڈیائی بنزوآس (Sodii Benzoas) سوڈا لوبانی
(انگریزی) سوڈیم بنزوایٹ (Sodium Benzoate) لوباندار سوڈا

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ؛

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو کیچٹس میں ڈال کر یا ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بناکر دیا کرتے ہیں اور یا بشکل سوڈیائی بنزوآس اس کو دیتے ہیں ؛

یہ پڑتا ہے ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا - ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب ہیں :-

ٹروکسکس ایسڈائی بنزوئے سائی (Trochiscus Acidi Benzoici) (عربی) قرص جاوی (فارسی) لوزحسن لبہ (انگریزی Benzoic Acid Lozenge) بنزوئک ایسڈ لازنج (اردو) قرص لوبان

بنانے کی ترکیب - ½ گرین بنزوئک ایسڈ کو ٹولو بےسس کے ہمراہ مخلوط کرکے قرص بنالیں ؛ مقدار خوراک ۱ سے ۵ اقراص ؛

(Not Official Preparations نان آفیشل مرکبات)

ویپر ایسڈائی بنزوئے سائی (Vapor Acidi Benzoici) یعنی بخار جوہر لوبان - بنزوئک ایسڈ ۲۰ گرین - کےاولین ۱۲ گرین - دونوں کو باہم رگڑ کر اس میں ½ اونس پانی اور ۳۰ بوند ٹنکچر آف ٹولو ملا کر ہلائیں پھر اس قدر پانی اور ملائیں کہ جس سے پوری ایک اونس دوا تیار ہو جائے - ہوائی نالیوں کے سب ایکیوٹ یعنی کم شدید امراض میں ان ابخرات کا سنگھانا نہایت مفید ہوتا ہے ؛

بنزوئک گاز (Benzoic gauze) یعنی ململ لوبانی - اس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے ؛

انس تھی سین (Anaesthesin) یعنی مخدرین - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۱۲۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۶ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے - یہ آرتھو فارم کی بجائے بطور ایک لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) کے ایجاد کیا گیا ہے ؛ برنس (حرقت النار - آگ سے جل جانا) السرے ٹو سٹومے ٹائی ٹس (سوزش معدہ قروحی) حنجرہ کے تقرحات سلیہ وغیرہ میں رفع درد کے لئے اس کو خارجی و داخلی طور پر استعمال کرتے ہیں بیرونی طور پر تو اس کا سفوف چھڑکتے ہیں یا اس کی مرہم لگاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کو ۸ تا ۵ گرین گیسٹرک السر (قروح معدہ) کارسی نوما اور نروس ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) میں

(آفیشل Official)

اَیسیڈَم بنزوئیکَم (ACIDUM BENZOICUM) اَلحمض الجاوِی

(کیمیاوی علامت .C_6H_5COOH)

ڈاکٹری نام — طبی نام

اَیسیڈم بنزوئیکم (Acidum Benzoicum) (عربی) الحمض الجاوی۔تیزاب لُبان

بنزوئیک اَیسیڈ (Benzoic Acid) (اُردو) جوہر لوبان۔لوبان کا پھول

یہ ایک تیزاب ہے جو کہ لوبان کو تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے اسکو ٹولوئین۔ ہپیوُرِک اَیسیڈ اور دیگر آرگینک مرکبات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں *

صفات۔ اس کی پَر کی مانند ہلکی بیرنگ و بے بو سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں۔ خالص جوہر لوبان تقریباً بالکل بے رنگ و بو ہوتا ہے لیکن اکثر اس میں لوبان کی بو پائی جاتی ہے۔ ۲۴۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور ۲۹۲ درجہ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور بخرات میں تبدیل ہو کر زرد رنگ کے شعلہ سے جل اُٹھتا ہے *

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۳۹۰ حصہ سرد پانی میں۔ایک حصہ ۱۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ایک حصہ ۲½ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں۔ایک حصہ ۲½ حصہ ایتھر میں۔تقریباً ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں۔ایک حصہ ۱۲ حصہ بنزول میں۔تقریباً ایک حصہ ۳۰ حصہ گلیسرین میں۔نیز کاسٹک اَیلکلیز کے ابی سولیوشنز میں حل ہوجاتا ہے *

نوٹ۔ اگر پانی میں ذرا سا بورکیس (تنکار۔سہاگہ) ملادیں تو پھر اس میں یہ باسانی حل ہوجاتا ہے چنانچہ اس کے ساتھ ہموزن سہاگہ ملادیں تو پھر یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے۔سوڈیم فاسفیٹ بھی اسکے تحلل کا مدد ہے *

افعال۔ اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولے ٹنگ اَیکس پیکٹُرنیٹ (منفث بالتحریک۔بلغم کو تحریک سے خارج کرنے والا) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) *

بعدہٗ اسے فلٹر کر کے فلٹر میں سے اس قدر ایلکہال اور گزاریں کہ ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۷ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Prepayatione

لوشیو بنزو ائینی (Lotio Benzoini) یعنی غسول لوبانی :- ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - روز واٹر (گلاب) ۴۰ حصہ - دونوں کو ملالیں - چہرے کو دھوپ کے ضرر سے محفوظ رکھنے کے لئے اس پر اس لوشن کو ملنا نہایت مفید ہوتا ہے +

لیٹ ورجی نل (Lait Virginal) یعنی شیر دوشیزہ یا کنواری کا دودھ - ٹنکچر بنزوئن ۲ فلوئیڈ ڈرام - روز واٹر تا ۸ فلوئیڈ اونس +

نوٹ - اس میں پروف سپرٹ والے ٹنکچر کا ملانا بہتر ہوتا ہے لیکن پانی میں ۳ ڈرام گلیسرین ملانے سے دودھ کی سفیدی زیادہ نمایاں ہوتی ہے - آرنج فلاور واٹر (عرق بہار) وغیرہ بھی بغرض خوشبو ملا سکتے ہیں +

اس مرکب کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ شائد یورپ میں دوشیزہ لڑکیاں اپنے رخساروں کو تمازت آفتاب سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کو اپنے رخساروں پر ملتی ہیں +

ان سف لے شیو بنزو ائینی (Insufflatic Benzoini) یعنی نسوار لوبانی - ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - بورک ایسڈ ایک حصہ - سٹارچ مسفوف ایک حصہ - تینوں ملا کر ذرا کھلا پڑا رہنے دیں تاکہ ایلکہال اُڑ جائے - اس نسوار کو زکام میں استعمال کیا کرتے ہیں +

انگوائینٹم بنزو ائینی (Unguentum Benzoini) یعنی مرہم لوبان - بنزوئن باریک سفوف کیا ہوا ایک حصہ - اے ڈیپس (سؤر کی چربی) ۴ حصہ +

نوٹ - ہندوستان میں بجائے سؤر کی چربی کے ویزے لین یا بھیڑ کی چربی استعمال کر سکتے ہیں +

ویپر بنزو ائینی (Vapor Benzoini) یعنی بخار لوبانی - کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن ½ جزو پانی ۶۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا ۱۰۰ جزو +

برنکائی ٹس (سعال - کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ان ابخرات کو بذریعہ ان ہیلے شن (آلہ استنشاق) سنگھایا کرتے ہیں +

انحلال۔ لوبان کے اشکی دانے (آنسو کی مانند دانے) ایک حصہ ۵ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ ایک حصہ ایتھر میں اور پوٹیسیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں *

نوٹ۔ لوبان کی ڈلیوں کو الکحال میں ڈالنے سے خالص لوبان تو حل ہوجاتا ہے لیکن اس میں جو کثافت یا کھوٹ ہوتا ہے وہ حل نہیں ہوتا۔ الکحال یا ایتھر میں لوبان کا جو سولیوشن بنتا ہے اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے *

برٹش فارماکوپیا میں دوائ ایسا لوبان استعمال کیا جاتا ہے جو الکحال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہوجائے لیکن سماٹری لوبان سارے کا سارا حل نہیں ہوتا اس لئے سیامی لوبان کو ترجیح دی جاتی ہے *

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) بنزوئک ایسڈ ۱۲ سے ۲۰ فیصدی (۲) سنے مِک ایسڈ نہایت کم مقدار میں (۳) والےٹائل آئل (۴) رِیزِنس یعنی چند رالیس ہوتی ہیں *

افعال۔ ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اور ڈایورےٹک (مدربول) * یہ پڑتا ہے۔ اے ڈیپس بنزو ایٹی۔ انگوئنیٹم سے بنائی اور مندرجہ ذیل مرکبات میں۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

اے ڈیپس بنزو اے ٹِس (شحم الخنزیر لوبانی) سؤر کی لوباندار چربی) دیکھو صفحہ ۵۸۸

طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
صبغۂ جاوی مرکب	(Tinctura Benzoini Composita)	(لاطانی) ٹنکچرا بنزوائنی کمپازیٹا
مرکب تعطین حسن لبہ	(Compound Tincture of Benzoin)	(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن
بلسان فرائیر	(Friar's Palsam)	(ر) فرائرس بالسم

بنانے کی ترکیب۔ بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس۔ پری پیئرڈ سٹورکیس ۱½ اونس۔ بالسم آف ٹولو ½ اونس۔ ایلوز سوکوٹرائینی ۱۶۰ گرین۔ الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ تمام ادویہ کو سات روز تک الکحال میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلادیا کریں

یا قدیم اطبائے عرب اس دوا سے واقف تھے اور نہ ہی قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم تھا۔ چنانچہ دسویں سے تیرھویں صدی عیسوی تک عربی و عجمی تجار جو ملک چین کو مال تجارت لے جاتے رہے ہیں اس میں بھی لوبان کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ البتہ اس میں جزیرہ سماٹرا کے کافور کا ذکر ضرور ہے۔ اہل یورپ کو لوبان کا علم ابن بطوطہ کے سفرنامہ سے ہوا جس نے ۱۳۲۶ء سے ۱۳۴۹ء تک مشرقی ممالک کا سفر کیا۔ اور جزیرہ جاوا کے حالات میں وہاں کے لوبان اور کافور کا ذکر کیا ہے ؎

مقام پیدائش ۔ جاوا ۔ سماٹرا اور سیام ؎

ماہیت ۔ یہ ایک بالسمک ریزن (ملسانی رال) ہے جو درخت سٹائی رکس بنزوئن (جسے عربی میں صنوبر اور فارسی میں کمکام کہتے ہیں) اور اسی قسم کے مختلف درختوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اور ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتی ہے ؎

صفات طبیعی ۔ آنسو کی شکل کے دانے یا ڈلیاں جو ایک دوسرے سے بذریعہ ایک رالدار مادہ کے چسپاں ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل ۔ یا زرد ۔ اندر سے مثل دودھ کے سفید ۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتا یا سفوف ہو جاتا ہے ۔ حرارت سے پہلے نرم ہو جاتا ہے اور پھر جلنے لگتا ہے ۔ بو خوشگوار ۔ سیامی لوبان کی بو مثل ونیلا (خروب امریکہ) کے ہوتی ہے لیکن لوبان سماٹری یا جاوی کی بو مثل سٹوریکس (میعہ) کے ہوتی ہے ؎

نوٹ ۔ سیام بنزوئن (لوبان سیامی) کے دانے یا ڈلے چپٹے یا مڑے ہوئے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں اسکے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں ۔ بڑے سے بڑا دانہ دو انچ لانبا اور ½ انچ موٹا ہوتا ہے ۔ توڑنے پر اس کا رنگ اندر سے دودھ کی مانند سفید ہوتا ہے لیکن سماٹرا بنزوئن کے دانے اشکی ہوتے ہیں جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوئے ہوتے ہیں جن کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چت کبرا ہوتا ہے ۔ اسی قسم کے لوبان کو ہندی میں کوڑیا لوبان کہتے ہیں ؎

اطبا اور وید تو کوڑیا لوبان کو بہتر خیال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ فارماکوپیڈیا میں درج ہے ڈاکٹران یورپ سیامی لوبان کو بہتر جانتے ہیں ؎

دھاتی چیزوں اور ریشمی - پشمی یا سوتی کپڑوں پر سے میل یا چکنائی کے داغ کو دور کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ کپڑوں پر سے چکنا داغ دُور کرنے کے لئے اس کو اس پر مل کر ایک سفید رومال وغیرہ سے رگڑ کر صاف کر دیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم - شکر یا مصری پر ڈال کر یا میئوسلیج (لعاب) میں ملا کر دیا کرتے ہیں +

انتباہ - اس دوا کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے - کیونکہ ہوا کے ساتھ مل کر یہ ایک بھک سے اُڑ جانے والا مرکب بناتی ہے - اور چونکہ یہ ایک نہایت آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ یا شعلہ کے نزدیک ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

اس کو بینزین (Benzene) جسکو عام طور پر بینزول (Benzol) کہتے ہیں نہیں سمجھنا چاہئے کیونکہ بینزول کولتار سے حاصل ہوتا ہے - اس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۹۰ پر +

(آفیشل Official)

بنزوئینم (PENZOINUM) (بن جاوا) جاوی

(الفصیلۃ المیعیہ N. O. Styraceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بنزوئینم (Benzoiuum)	(عربی) الجاوی - جاوی	(سنسکرت) دیو دھوپ
(انگریزی) بنزوئن (Benzoin)	(") حصی لوبان	{ ہندی / اردو } لوبان - راج رال
(") گم بنجمن { Gum Benjamin }	(فارسی) حسن لبہ	

نوٹ - اس کا لاطانی نام بنزوئینم درحقیقت اس کے عبرانی نام بن جاوا (ولد جاوا) کی بگڑی ہوئی صورت ہے - چونکہ قدیم الایام میں لوبان کی پیدائش جزیرہ جاوا ہی سے مخصوص تھی اس لئے عبرانی زبان میں اس کا یہ نام مشہور ہو گیا - اسی واسطے اس کو عربی میں بھی جاوی یا الجاوی کہتے ہیں +

اس کا انگریزی نام بنزوئن اسکے لاطانی نام سے مشتق ہے جو ذرا بگڑ کر بنجمن بن گیا ہے +

تاریخ - ڈاکٹر فلکی جر کی کتاب فارما کو گرافیا (تاریخ الادویہ) اور ڈاکٹر ڈیموک کی کتاب فارما کو گرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ یونانی یا رومی اطبار

(ناٹ آفیشل Not Official)

نوٹ - یہ دوا جرمنی - جاپان - روس اور امریکہ میں آفیشل ہے +

بینزینم پیوری فی کیٹم (Benzinum Purificatum) یعنی بینزین مصح

برٹش فارماکوپیا کے کوڈیکس میں داخل ہے +

بینزینم (BENZINUM) بینزینم

(الفصیلۃ المیعہ N. O. Styraceae)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بینزینم (Benzinum) بینزینم - بنزینم

بینزین (Benzene) بینزین - بنزین

پٹرولیم بینزین (Petroleum Benzin) جوہر زیت الحجر - جوہر روغن سنگ

پٹرولیم ایتھر (Petroleum Ether) ایتھر زیت الحجر

ماہیت - یہ امریکن پٹرولیم (امریکہ کے پتھر کے تیل) کا خالص مقطر جوہر ہے +

صفات - یہ ایک شفاف بیرنگ نہایت قابل اشتعال (آتشگیر) سیال ہے - اس کا وزن مخصوص ۶۷۷ سے ۹۷ و تک ہوتا ہے اور ۱۲۰ سے ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتی ہے - اس میں سے ایتھر کی سی بو آتی ہے - ذائقہ مثل خفیف پیپرمنٹ کے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۶ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر کلوروفارم - فکسڈ آئلز (روغنات غلیظ) اور والے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں آسانی حل ہو جاتی ہے +

تحلیل - آئلز (روغنات) فیٹس (شحومات - چربی) رزینس (رالیں) کاچوک یا انڈیا ربڑ اور بعض ایلکلائیڈس (کھاری نباتی جوہر) کے تحلیل کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے یعنی تمام قسم کے تیل - چربی - رالیں وغیرہ اس میں حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - اس کو خارجی طور پر مرض سیبوریا (حزاز - بفا) اور ایکنی (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) میں استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ تر اس کو جلد پر سے میل کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) میں دیتے ہیں +

مجربات بلاڈونا

(۱) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۱۵
ٹنکچورا لوبیلی ایتھیریل منم ۱۰
ٹنکچورا جے بورینڈائی منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں۔
سپیزموڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۱۵
سیروپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں
پیلپی ٹے شن (اختلاج قلب) اور ہارٹ پین (درد دل) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۲
بروموفارم منم ۲
وائینم اپی کے کوانی منم ۵
سیچورا ایگلڈلی ڈرام ۲
ایکوا تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں
ہوپنگ کاف (کگر کھانسی) میں مفید ہے۔

(۴) ایکسٹریکٹم بلاڈونی گرین ⅙
ایلوائینی گرین ¼
سٹرکنینی سلفاس گرین ¼
پلوس اپی کے کوانی گرین ¼
سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دوبار دیں۔ کرانک کانسٹی پے شن (پرانی قبض) میں مفید ہے

(۵) ایکسٹریکٹم بلاڈونی گرین ¼
پلوس کیپسی سائی گرین ¼
ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۲
سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں۔ کانسٹی پے شن (قبض) میں مفید ہے۔

(۶) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکحالیکم گرین ¼
ایگری سپین گرین ⅙
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔
مرض سل میں رات کو پسینہ روکنے کے لئے مفید ہے۔

(۷) ٹنکچورا بلاڈونی منم ۸
ایکسٹریکٹم کاواکاوا لیکوئڈ منم ۱۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا ایک گلاس بارلے واٹر (جو آش) میں ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔
اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

نوٹ - ایٹروپین اور بلاڈونا کے مختلف قسم کے ٹیبلائیڈس اور بلاڈونا کے ایے نیول (شیاف) ساختہ بروز ویلکم کمپنی بھی عمدہ مرکبات ہیں۔

لگا سکتے ہیں ٭

ایٹروپین کو ٹے بلیٹس (اقراص صغیرہ) پلز (حبوب) یا سولیوشن (محلول آبی) کی شکل میں دے سکتے ہیں۔ مارفین کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے اور اس کی مسکن تاثیر کو تیز کرنے کے لئے اس کی زیر جلد پچکاری کرنے میں اس کے ساتھ اکثر ایٹروپین کو ملا دیا کرتے ہیں ٭

ہوپنگ کاف (سعال دیکی - کُکر کھانسی) میں چھوٹے بچوں کو ہر چوتھے گھنٹے ۱۰ منم ٹنکچر بلاڈونا دے سکتے ہیں۔ اور رینل کالک (قولنج کلوی - درد گردہ) میں حملہ مرض کے وقت ہر ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد ٹنکچر کو ۳۰ سے ۴۰ منم کی مقدار خوراک میں تب تک دیتے رہنا (جب تک کہ ایٹروپزم کی علامات یعنی حلق کا خشک ہونا - پتلیوں کا پھیل جانا اور ہذیان وغیرہ پیدا ہوں) خطرناک نہیں ہوتا ٭

کاسٹک فکسڈ ایلکلیز بلاڈونا کے ایلکلائڈس کو خراب یا ضائع کر دیتے ہیں لیکن سوڈیم اور پوٹے سیم کے کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ انہیں ضائع نہیں کرتے ٭

ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ کو یا تو بشکل سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۴ گرین) استعمال کرنا چاہیئے یا بشکل ڈسک اور یا اس کو کوکین کے ساتھ کیسٹر آئل میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا چاہیئے - اس کو کیسٹر آئل میں حل کر کے ڈالنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ یہ آنسوؤں سے خارج نہیں ہو جاتی ٭

اشخاص میں بھی اگر یہ مرض موجود ہو تو بشرطیکہ کوئی اَور عضوی بیماری نہ ہو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوجایا کرتا ہے ٭

مرض ناکٹرنل اےمشن (کثرت احتلام) میں جبکہ وہ ایسے اشخاص کو ہو جن کے اعضاے تناسل کمزور اور سست یعنی ڈھیلے ہوں۔ اور جبکہ سوتے ہوئے بلا خواب دیکھنے کے انزال ہوجاتا ہو یا بلا دخول کے انزال ہوجاتا ہو تو ایسی حالتوں میں بلاڈونا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایکسٹریکٹ آف ہائیوسلائے مس (خلاصہ بنج) اور کیمفر (کافور) کے استعمال سے امراض مذکورہ میں نسبتہً زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ درد گردہ میں جبکہ کوئی سنگریزہ یوریٹر (حالب) میں اٹک کر سخت درد کا باعث ہوتا ہے تو اس کے اخراج اور رفع درد کے لئے بلاڈونا ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے اس کو بڑی خوراکوں میں دینا چاہیئے۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پراسٹےٹائی ٹس (سوزش غدہ قدامیہ) ڈِس یوریا (عسر البول۔ پیشاب کا مشکل سے آنا) اور یوریتھرل سپیزم (تشنج مجری بول) اور پیڑو کے اعضاء کے سب قسم کے دردوں میں بلاڈونا کو بذریعہ دہن دینے سے یا اسکی سپازیٹری (شیاف) استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

مضاد السموم۔ ایٹروپین کو بطور فزیولاجیکل اینٹی ڈوٹ (فاد زہر) سمیت مارفین و فائسا سٹگمین و کلوروفارم و ایکونائٹ و زہریلی مشروم (مسکے رین) و نائٹروگلیسرین و پائلوکارپین و غلبسی مین اور ہائیڈروسیانک ایسڈ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ جب بلاڈونا کا پلاسٹر استعمال کرنا ہو تو وہ ہمیشہ مسامدار یا سوراخدار استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے خراش اور خارش کم ہوا کرتی ہے۔ اور جب عورت کی پستان پر اسے لگانا ہو تو اس کو خاص شکل کا کاٹ کر (دیکھو صفحہ ۲۲۱) لگانا چاہیئے یا اس کو دو تین جگہ سے کاٹ دینا چاہیئے تاکہ وہ ٹھیک طور پر لگ جاے۔ اور ناہموار سطح پر اس کی بجاے کلوڈین بلاڈونا

کو اس دوا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ تشنجی دمہ میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہوپنگ کف (ککر کھانسی۔ کالی یا کتے کھانسی) میں اس دوا کو معمولی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہیئے۔ تب اس سے جلد فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے۔ نیزل کٹار (زکام) میں جبکہ ناک سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہو تو ایٹروپین کے استعمال سے اس کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ہیماپسٹےسس (رعاف نکسیر) میں جبکہ ارگٹ سے فائدہ نہیں ہوتا تو بقول ڈاکٹر ہاس مین $\frac{1}{150}$ گرین کی ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ؛

جلد۔ سولیوشن آف ایٹروپین بمقدار ایک یا دو بوند یا $\frac{1}{160}$ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کثرت عرق یعنی کثرت سے پسینہ آنے کو روک دیتی ہے۔ اسی لئے اس کو مرض تھائی سس (سل) میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا اور زنک آکسائیڈ کی گولی بنا کر دیا کرتے ہیں ؛

نظام عصبی۔ عصبی امراض میں بلاڈونا کو اب بہت کم استعمال کرتے ہیں تاہم پیشانی کے درد میں یا سیاٹیکا (عرق النساء) میں اس کو دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں بخاروں میں ہذیان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بموجب قول و تجربہ ڈاکٹر ٹوویم صاحب ڈیلیریم ٹرےمینس (ہذیان خمری) میں $\frac{1}{60}$ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری سے بعض اوقات مریض کو تسکین ہو کر نیند آجاتی ہے ؛

اعضائے تناسل و اعضائے بول۔ بچوں کے مرض ان کانٹی نینس آف یورین (تقطیر البول) اور بیڈ ویٹنگ (بول فی الفراش۔ بستر میں پیشاب نکل جانا) میں بلاڈونا ایک نہایت ہی مفید دوا ہے چنانچہ ۵ یا ۱۰ بوند ٹنکچر آف بلاڈونا اور اسی قدر ٹنکچر سٹیل کے باہم ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان

پڑا ہو اکثر بافراغت اجابت ہوجاتی ہے *

اِن ٹسٹائنل اَیسٹرکشن (آنتوں میں روک پڑجانا) مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون - سوزش صفاق) - اینٹی رائی ٹس (سوزش امعاء) اور اے پینڈی سائی ٹس (زائدہ اعور کی سوزش) میں بلاڈونا کا ایلکوہالک ایکسٹریکٹ تنہا یا افیون کے ساتھ ملا کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے نیز اس سے کالک (درد قولنج) کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے *

قلب و دوران خون - بلاڈونا کے استعمال سے پیلپی ٹیشن آف دی ہارٹ (اختلاج قلب) درد دل اور بے چینی دل کو بہت فائدہ ہوتا ہے - چونکہ اس سے حرکت قلب تیز ہوجاتی ہے - اور اس کی قوت میں کمی نہیں آتی اور اختتامی شرائین ڈھیلی ہوجاتی ہیں - نیز قلب کے بائیں بطن کے اچھی طرح پر سکڑنے سے دوران خون کو مدد ملتی ہے اس لئے ہر قسم کے درد دل میں خصوصاً مرض انجائنا (وجع الفواد درد دل) میں یہ ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے - اس فائدہ کے لئے اکثر تو دل کے مقام پر بلاڈونا کا پلاسٹر لگایا کرتے ہیں لیکن کبھی اس کا ٹنکچر بھی اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں *

اگر کسی ایسے شخص کو جس کا دل کمزور ہو کلوروفارم سنگھا کر بیہوش کرنا ہو تو بنظر احتیاط کلوروفارم دینے سے قبل اس کو ایٹروپین کی جلدی پچکاری کردینی مفید ہوتی ہے *

تنفس - چونکہ ہوائی نالیوں کے عضلاتی طبق بلاڈونا کے استعمال سے مسترخی ہوجاتے ہیں اس لئے اعضائے تنفس کے اکثر تشنجی امراض مثلاً ایزما (دمہ) سپَیزموڈک برنکائی ٹس (سعال تشنجی - تشنجی کھانسی) اور ہوپنگ کاف (سعال دیکی - ککر کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے خاص کر جبکہ مریض کا سینہ بلغم سے خالی ہو اور اس کو بخار بھی نہ ہو - بلاڈونا چونکہ مرکز تنفس کو تحریک دیتا ہے یعنی اسے تیز کرتا ہے اس لئے بڑھاپے کی کھانسی اور پرانی کھانسی

کو مختلف فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں - چنانچہ آئرس (عنبیہ) اور سیلی ایری عضلہ کو مفلوج کرنے کے لئے یا آئرس کے کارنیا (قرنیہ) وغیرہ کے ساتھ چپک جلنے کو روکنے کے لئے یا کارنیا کے زخم میں سے آئرس کے باہر نکل آنے کو روکنے کے لئے - نیز آنکھ کی بعض دستکاریوں میں ایٹروپین کا استعمال کیا کرتے ہیں ÷

نوٹ - جب معمولی طور پر نقص بصارت کا امتحان کرنے کے لئے پتلی کا پھیلانا مطلوب ہو تو ہوم ایٹروپین کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ایٹروپین کی نسبت اسکی تاثیر جلد زائل ہوکر پتلی اصلی حالت پر آجاتی ہے اور اس کے جذب ہوجانے سے سمیت کا بھی اندیشہ نہیں ہوتا ÷

یوف تھلبین بھی اس مطلب کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے بلکہ اس کے استعمال سے کن جنک ٹائی وا (ملتحمہ) پر خراش نہیں ہوتی ÷

استعمالاتِ اندرونی

غذا کی نالی - ایٹروپین بعض اوقات مرکیوریل سیلی وے شن (تلعب سیمابی - پارہ سے منہ آنا) کو روکتی ہے - ایکیوٹ ٹانسلائےٹس (خناق شدید - شدید سوزش لوزتین) میں بلاڈونا ٹنکچر) کم مقدار میں تنہا یا ایکونائٹ (بیش) کے ہمراہ ملا کر دینے سے مرض رک جاتا ہے - بعض مسہلہ ادویہ کے اثر کو تیز کرنے کے لئے یا بعض دست آور ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اسکو روکنے کے لئے ان میں اکثر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ملا دیا کرتے ہیں - بطور ان ڈائریکٹ اپیری اینٹ (ملین غیر مستقیمہ) بلاڈونا کو پرانی قبض یا عادتی قبض میں رفع حاجت کے وقت ورد مقعد میں دیتے ہیں چنانچہ $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو صبح و شام استعمال کرنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے - بعض اوقات جب قوی الاثر مسہلہ ادویہ کی تاثیر نہیں ہوتی تو ایسی سپازی ٹری یا شیاف کے استعمال سے جس میں کہ ایک یا دو گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا

(خلیات مفرزہ) مفلوج نہیں ہوتیں۔ اور نہ ہی ویسوڈائی لیٹر اعصاب مفلوج ہوتے ہیں
یہی وجہ ہے کہ عرق کے پھیلنے سے منہ اور حلق سُرخ ہوجاتے ہیں +

(ب) غددِ معدہ و امعاء (گیسٹرو ان ٹسٹائنل گلینڈز)۔ تحقیقات جدیدہ سے
یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایٹروپین رطوبت معدہ کی پیدائش کو بہت کچھ کم کردیتی ہے
لیکن پیپسین کی پیدائش پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا لیکن اس کے عرصہ تک کے
متواتر استعمال سے غددِ معدی ایسے مستعد ہوجاتے ہیں کہ پھر اس کی تاثیر سے وہ
متاثر نہیں ہوتے +

(ج) جگر اور لبلبہ (لوَر اور پنکریاس) بعض محققین کی رائے ہے کہ ایٹروپین
کے استعمال سے جگر اور لبلبہ کی رطوبات کی پیدائش بھی کم ہوجاتی ہے +

(د) غددِ قصبۃ الریہ (برنکی اَل گلینڈز)۔ ٹرے کیا (قصبۃ الریہ) اور برنکائی
(شعبۃ القصبہ) کی میوکس یعنی لعابی رطوبت کی پیدائش بہت کم ہوجاتی ہے +

(ھ) غددِ پسینہ (سُوئیٹ گلینڈز)۔ خواہ مقامی طور پر لگائی جائے یا بذریعہ
دہن دی جائے ایٹروپین پسینہ کے غددوں کے اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج
کرکے پسینہ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) اور جنرل (عمومی) اینٹی
ہائیڈروٹک (مانع عرق یا پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے +

(و) غددِ پستانی (میمری گلینڈز)۔ پستان کے اندر بھی عصب کے اختتامی
سروں کو مفلوج کرکے یہ دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) یا
ریموٹ (بعیدہ) اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز اللبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی)

(ز) غددِ دمعی (لیکری مل گلینڈز)۔ ایٹروپین کے عرصہ تک استعمال کرنے سے
آنسوؤں کی پیدائش بھی رُک جاتی ہے +

(ح) گُردے (کڈنیز)۔ گردوں پر ایٹروپین کی تاثیر مشتبہ ہے بعض اوقات
اس سے پیشاب بکثرت آتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے مثانہ مفلوج ہوکر
پیشاب بند ہوجاتا ہے +

بعد وہ ان کو مفلوج کر دیتی ہے جس وجہ سے حرکت قلب و رفتار نبض تیز ہوجاتی ہے
اور پھر چاہے ویگس نرو کو کتنا ہی تیز کیوں نہ کیا جائے نبض سست نہیں ہوتی بلکہ
بعض اوقات یہ تحریک ایسی قوی ہوتی ہے کہ مریض کے قلب کی ضربان کی آوازیں
چند فیٹ کے فاصلے سے سنائی دیتی ہیں۔ بلاڈونا کے اثر سے اگرچہ نبض کی حرکت
تیز ہوجاتی ہے لیکن اس کی قوت میں کسی قسم کی کمی نہیں آتی البتہ بلاڈونا یا ایٹروپین
کو مہلک مقداریں دینے سے دل مفلوج ہوکر ڈایسٹلی یعنی انبساطی حالت میں حرکت
کرنے سے رہ جاتا ہے *

بعض محققین یہ کہتے ہیں کہ نبض کی یہ تیزی کارڈیک ایکسیلیریٹرز (عصب معجل
حرکات قلب۔ دیکھو صفحہ ۳۲۰) کے قدرے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے ویگس عصب
کا مرکز اور اس کا تنا بھی کسی قدر مفلوج ہوجاتا ہے اور بلاڈونا کے دینے سے ابتدا میں
جو نبض ذرا سست ہوجاتی ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ سستی ویگس عصب کے مرکز اسکے
تنے اور اس کی شاخوں کے ابتدا میں ذرا تیز ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے اور بعد میں
ان کے مفلوج ہوجانے سے نبض چست ہوجاتی ہے *

(۹) ویگس نرو یعنی عصب شش و معدہ کی وہ شاخیں جو کہ ہوائی نالیوں
کی دیواروں میں جاتی ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۳۰۴) ویگس نرو کی شاخوں کے حسّی و
حرکتی دونوں قسم کے اختتامی سرے بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے پہلے تو ذرا سے
تیز ہوجاتے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ مفلوج ہوجاتے ہیں چنانچہ حرکتی ریشوں کے
مفلوج ہوجانے کے سبب سے ہوائی نالیوں کا عضلاتی طبق مسترخی ہوجاتا ہے جب
سبب سے ان کی قوت حس و فعل معکوسہ میں کمی آجاتی ہے اس طرح سے بلاڈونا برنکیل
اینٹی سپازموڈک (ہوائی نالیوں کا دافع تشنج) ہے نیز یہ ان کی رطوبت کی پیدائش
کو بھی کم کرتا ہے *

مرکز تنفس پر بھی پہلے اس کا محرک اثر پڑتا ہے جس سبب سے سانس کی حرکت و قوت
میں زیادتی ہوجاتی ہے لیکن بعد کو خصوصاً ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے مرکز تنفس مفلوج

اس عصب کے اُن ریشوں کے مفلوج ہو جانے سے جو کہ سِیلی اَیری عضلات میں ختم ہوتے ہیں وہ عضلات بھی اپنا کام نہیں دیتے لہذا ایٹروپین ایک قوی لوکل اور ریموٹ ہڈری اَیٹک (مقامی اور بعیدہ مُمدّ الحدقہ ۔ یعنی آنکھ میں ڈالنے یا کھلانے سے پُتلی کو پھیلانے والی) ہے اور پیرےِ لائزز آف اَیکموڈے شن یعنی ایکموڈیشن (دُور و نزدیک کی اشیا کے دیکھنے کے لئے آنکھ کا مستعد و منتظم ہونا) کی طاقت کو مفلوج کرنے والی ہے ۔

بلاڈونا یا اَیٹروپین کا آنکھ پر یہ مقامی اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر تازہ نکالے ہوئے آنکھ کے ڈھیلے پر بھی ایٹروپین ڈالی جائے تو اس کی پتلی پھیل جاتی ہے اور نیز ایسی آنکھ میں ڈالنے سے جس کے تیسرے عصب کو قطع کر دیا ہو اس کی پتلی بھی پھیل جاتی ہے ۔ اور چونکہ تیسرے عصب کو قطع کر دینے کے بعد اَیٹروپین کی تاثیر سے پُتلی خود بخود پھیل جاتی ہے پھر اس میں اَور ایٹروپین ڈالنے سے وہ اَور زیادہ پھیل جاتی ہے جس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اَیٹروپین سِم پے تھِٹِک عصب کے اُن ریشوں کو جو آئرس میں ختم ہوتے ہیں تحریک کرتی ہے ۔ زیادہ مقدار میں یہ آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہے ۔

نوٹ ۔ آنکھ پر ایٹروپین کی یہ تاثیر ڈائرِیکٹ (مستقیماً یا مقامی) ہوتی ہے اور مثل افیون کے سینٹرل (مرکزی) یعنی دماغی عصبی مرکز کے توسط سے نہیں ہوتی پرندوں کی پُتلی پر ایٹروپین کا کچھ اثر نہیں ہوتا ۔

(٨) ۔**نوٹ** ۔ قلب پر جو بلاڈونا یا اَیٹروپین کی تاثیر پڑتی ہے اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے پہلے آپ صفحہ ۳۲۰ کو پڑھیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ حرکات قلب کا چست یا سُست ہونا کن اعصاب کے تابع ہے اور ان پر بلاڈونا کی کیا تاثیر پڑتی ہے ۔

ویگس نرو یعنی عصب شش و معدہ کی وہ شاخیں جو کہ دل میں ختم ہوتی ہیں (جن کا فعل ہے رفتار قلب کو سُست کرنا) بلاڈونا یا اَیٹروپین پہلے تو انہیں خفیف طور پر تحریک پہنچاتی ہے جس سبب سے نبض کی رفتار کسی قدر سُست ہو جاتی ہے لیکن تھوڑی دیر

یہ ہوم اَیٹروپینی برومائیڈ کو جلاٹین اور گلیسرین میں حل کرکے نہایت چھوٹے
چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بناتے ہوتے ہیں - ہر ایک قرص کا وزن
۱/۵ گرین ہوتا ہے اور ہر ایک قرص میں ۱/۱۰۰ گرین ہوم اَیٹروپینی برومائیڈ ہوتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations.) اور پیٹنٹ ادویہ

گٹی ہوم اَیٹروپینی (Guttæ Homatopinæ) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ ۴ گرین
ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس - (لندن افتھلمک ہاسپٹل) +

گٹی ہوم اَیٹروپینی کم کوکینی { Guttæ Homatropinæ Cum Cocainæ } ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ
۴ گرین - کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین - ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس - (لندن افتھلمک) +

لے میلی ہوم ایٹروپینی کم کوکینا { Lamellæ Homatropinæ Cum Cocaina } ہر ایک لے میلی میں
۱/۵ گرین ہوم اَیٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ اور ۱/۵ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے +

ہوم اَیٹروپینا (Homatropina) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں
لیکن ایک حصہ ۸۰ حصہ آرد آئل میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کیسٹر آئل میں حل ہو جاتی ہیں - وہ
اولیک ایسڈ کے ساتھ بھی آسانی سے مل جاتی ہیں - جہاں کوئی روغنی مرکب یا مرہم وغیرہ
استعمال کرنی ہو وہاں پر اس دوا کو استعمال کیا کرتے ہیں +

اولیم ہوم اَیٹروپینی کم کوکینا { Oleum Homatropinæ Cum Cocaina } ہوم اَیٹروپین خالص
۱۰ گرین - کوکین (ایلکلائیڈ) ۱۰ گرین - کیسٹر آئل ایک فلوئڈ اونس - کیسٹر آئل میں دونوں
دونوں کو ملاکر یہاں تک حرارت دیں کہ وہ اس میں حل ہو جائیں +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر اگر بلاڈونا یا خشک ایٹروپین لگائی جاوے تو وہ جذب نہیں
ہوتے لیکن اگر زخمی جلد پر لگائے جائیں یا ایلکحال - کلوروفارم - گلیسرین یا چربی
وغیرہ کے ساتھ ملاکر ان کی مالش کی جاوے تو وہ جذب ہو جاتے ہیں - دونوں بلاڈونا

جذب کرنے والی شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے ویلیری اینک ایسڈ (جوہر سنبل الطیب) کی خوشبو آتی ہے - یہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتی ہے۔ بطور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور اینٹی نیوریلجک (دافع درد عصبی) اس کو اندرونی طور پر استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے ✤

مقدار خوراک ۱/۶۵ گرین = (۰۰۱ء گرام) ✤

نوٹ - یہ دوا امیکسی کو اور پورٹ میں آفیشل ہے ✤

(آفیشل Official)

(لاطانی) ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم { HOMATROPINÆ HYDROBROMIDUM }

(کیمیاوی علامت C16 H21 NO3 HBr)

(انگریزی) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ (Homatropine Hydrobromide)

(") ہائیڈروبرومیٹ آف ہوم ایٹروپین (Hpdrobromate of Homatropine)

ٹروپین سے جو ایک ایلکلائیڈ تیار کیا جاتا ہے یہ اس کا ہائیڈروبرومائیڈ ہے ✤

نوٹ - بیریم ہائیڈریٹ کی تاثیر سے ایٹروپین ٹروفک ایسڈ اور ٹروپین میں متفرق ہوجاتی ہے - ٹروپین کو آئیگڈلیک ایسڈ کے ساتھ ملا کر اس پر ہائیڈروبرومک ایسڈ کی تاثیر سے "ہوم ایٹروپین" بن جاتی ہے ✤

صفات - سفید سفوف یا منشوری باریک قلمیں ✤

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۰ حصے پانی میں - ایک حصہ ۸۰ حصے ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ✤

افعال - مڈری ایٹک (ممد الحدقہ - پتلی کو پھیلانے والی) ✤

مقدار خوراک ۱/۸ سے ۱/۲ گرین = (۰۰۸ء سے ۰۳۲ء گرام) ✤

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لے میلی ہوم ایٹروپینی (Lamellæ Homatropine) صفحات رقیقہ ہوم ایٹروپینی

(انگریزی) ڈسکس آف ہوم ایٹروپین (Discs of Homatropine) ہوم ایٹروپین کے نہایت چھوٹے اقراص

پی لیولا ایٹروپینی ایٹ مارفینی { Pilula Atropinæ et Morphinæ } حب جوہر بیرج و جوہر افیون مخدر

ایٹروپین سلفیٹ ۱/۱۰۰ گرین - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۴ گرین - ملک شوگر ایک گرین (سینٹ تھامس)

ایٹروپینی میتھل برومائیڈم (Atropinæ Methylbromidum) اسکو مڈری اے سین (Mydriasine) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے - انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں یعنی ہموزن پانی میں اور ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتی - اس کا ایک سے دو فیصدی والا سولیوشن تنہا یا اس میں ایک فیصدی کوکین ملاکر استعمال کرتے ہیں - یہ ایٹروپین سلفیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے کیونکہ اس میں ایٹروپین سلفیٹ کے فوائد تو سب موجود ہیں لیکن اس کے مضرات اس میں کوئی نہیں +

اُفتھامسکوپ (آلۂ چشم بین) سے آنکھوں کا امتحان کرنے پر پُتلیوں کو پھیلانے کے لئے یہ بہترین دوا ہے - زیادہ مقدار میں (مثلاً ایک سے دو فیصدی کا) اس کا سولیوشن آنکھ کی پتلی اور ایکاموڈیشن پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جیسے کہ ایٹروپین سلفیٹ کا لیکن متوسط مقدار میں (مثلاً ایک فیصدی کا سولیوشن کا ایک قطرہ) اسکے استعمال سے ۲۴ گھنٹے تک پتلی پھیلی رہتی ہے اور کم مقدار میں (مثلاً ۱/۲ فیصدی والے سولیوشن کا جس میں ایک فیصدی کوکین بھی ہو ایک قطرہ ٹپکانا) اسکے ڈالنے سے پُتلی تو پھیل جاتی ہے لیکن ایکاموڈیشن پر اس کا کچھ نمایاں اثر نہیں ہوتا - لہذا مرض آئی رائٹس (اورائٹس - سوزش عنبیہ) کی ابتدا میں تشخیص مرض کے لئے یہ ایک قیمتی دوا ہے اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کے ایک قطرہ ڈالنے سے ۳۰ سے ۴۵ منٹ میں پُتلی پھیل جاتی ہے - کوکین اسکے اثر کو تیز کر دیتی ہے اور اَئیسرین سے اس کا اثر بہت جلد زائل ہوجاتا ہے - (سکوائرس کیپینی اَن) +

ایٹروپینی سیلی سیلاس (Atropine Salicylas) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ صرف پانی میں کسی قدر حل ہوتا ہے - ایٹروپین سلفیٹ کے بجائے امراض چشم میں استعمال کرنے کے لئے یہ تیار کیا گیا ہے لیکن اس کا آبی سولیوشن ایٹروپین کے آبی سولیوشن کی نسبت جلد خراب ہوجاتا ہے +

ایٹروپینی ویلیریئے ناس (Atropinæ Valerianas) اس کی بیرنگ یا سفید مٹی کو

اس میں ایٹروپین سلفیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کو حل کرلیں۔ کل تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہونا چاہیئے ✤

طاقت۔ اس کے ۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۱ منم = ($\frac{1}{220}$ سے $\frac{1}{110}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ) ✤

ناٹ آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) اور پیٹنٹ ادویہ

گلیسرائینم ایٹروپینی (Glycerinum Atropinæ) ایٹروپین سلفیٹ ۲۵ حصہ۔ آب مقطر ۲۵ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر ایک حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے (برٹش فارماکو پیا کوڈیکس) ✤

گٹی ایٹروپینی سلفیٹس (Guttæ Atropinæ Sulphatis) ایٹروپین سلفیٹ ایک یا دو یا چار گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)۔ ایک فلوئڈ اونس۔ (لندن افتھلمک) ✤

گٹی ایٹروپینی کم کوکینا { Guttæ Atropinæ Cum Cocaina } ایٹروپین سلفیٹ ۲ گرین۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس۔ (لندن افتھلمک)

انجکشیو ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Atropinæ Hypodermica } زراقہ جوہر بیبروج تحت الجلد ایٹروپین ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس ✤

مقدار استعمال۔ ۲ سے ۴ منم جس میں $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{60}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ✤

لنی مینٹم ایٹروپینی (Linimentum Atropinæ) مروخ جوہر بیبروج ایٹروپین سلفیٹ ۴ حصہ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر ایک حصہ۔ ایلکحال حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پورے سو حصے ہو جائے ✤

لنی مینٹم ایٹروپینی ایٹ کلوروفارمائی { Linimentum Atropinæ et Chloroformi } یعنی مروخ جوہر بیبروج و کلوروفارم کلوروفارم ۱۲$\frac{1}{2}$ حصہ۔ ایٹروپین لنی منٹ اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے ✤

پی لیولا ایٹروپینی (Pilula Atropinæ) یعنی حب جوہر بیبروج۔ نسخہ۔ ایٹروپین سلفیٹ $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{60}$ گرین۔ لیکورس پاؤڈر ۲ گرین۔ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ایک گرین۔ میوسلیج آف ایکیشیا حسب ضرورت۔ (برمنگھم) ✤

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین کو ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد مخفف) میں نیوٹرل (معتدل) کرنے سے حاصل کی جاتی ہے ⁂

صفات - یہ ایک بے رنگ یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ اور منتشی ہوتا ہے ۔

انحلال - یہ ۱۰ حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی ⁂

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین = (۰۰۰۳ء سے ۰۰۰۶ء گرام) ⁂

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایٹروپین سلفاس آبی سولیوشن بنانے کے لئے بہتر ہوتی ہے اور خالص ایٹروپین مراہم کے لئے - اگرچہ ایٹروپین سلفاس کو ملک شوگر کے ساتھ خوب مسحوق کر کے یعنی پیس کر اور ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بنا کر دی جاسکتی ہیں لیکن عام طور پر اس کا سولیوشن بنا کر ہی دیا کرتے ہیں ⁂

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) لے میلی ایٹروپینی ; Lamellæ Atropinæ	صفحات رقیقہ جوہر بیبروج
(انگریزی) ڈسکس آف ایٹروپین (Discs of Atropine)	جوہر لفاح کے نہایت باریک اقراص

جیلے ٹین اور گلیسرین میں ایٹروپین سلفاس حل کر کے اسکے نہایت ہی چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں گویا ہر ایک قرص مسور کی دال کی چھال کے برابر ہوتا ہے یا یوں سمجھئے کہ اس نقطہ (●) کے برابر ہوتا ہے - ہر ایک قرص کا وزن $\frac{1}{50}$ گرین ہوتا ہے اور اس میں $\frac{1}{5000}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ⁂

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس (Liquor Atropinæ Sulphatis)	سائل جوہر بیبروج کبریتی
(انگریزی) سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ { Solution of Atropine Sulphate }	سائل جوہر لفاح گوگردی

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین سلفیٹ $\frac{1}{2}$ ۷ گرین - سیلی سلک ایسڈ ۲ گرین - آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - آب مقطر کو خوب کھولا کر سرد کرلیں اور

یُوف تھَلمین (Euphthalmine) یہ ایک نئی ترکیبی دوا ہے جو کہ حال ہی میں بنائی گئی ہے۔ اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن سے پتلی بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ اور اسکی تاثیر ۲ فیصدی والے ہوم ایٹروپین کی نسبت بھی جلد زائل ہو جاتی ہے ٭

یوفےڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (Euphedrine Hydrochloride) یہ ایفیڈرا ولگیرس (Ephedra Valgairs) جسے پنجابی میں آسمانیا۔ جٹ شر۔ پیوا یا پھوک کہتے ہیں اس کے جوہر کا ایک نمک ہے۔ اس کی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کو پھیلا دیتا ہے ٭

یُومِڈرین (Eumydrine) اس کو میتھل ایٹروپین نائٹراس بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بُو سفوف ہے جو کہ ایٹروپین ہی سے بنایا گیا ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے اور ایک قوی مِڈری اے ٹِک (ممدالحدقہ۔ پتلی کو پھیلانے والا) ہے اور ایٹروپین کی نسبت کم سمی ہے ٭

اس کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن ۲۵ منٹ میں پتلی کو پھیلا دیتا ہے اور ۵۰ منٹ میں تو اس سے پتلی حد درجہ تک پھیل جاتی ہے اور ۱۲ گھنٹے تک پھیلی رہتی ہے۔ کہتے ہیں کہ ایٹروپین کی نسبت اس کی برداشت بہتر ہوتی ہے اور اس سے کسی قسم کا مضر اثر نہیں ہوتا ٭

مِڈرین (Mydrine) یہ ہوم ایٹروپین اور یوفےڈرین کا ایک مرکب ہے جس میں ایک حصہ ہوم ایٹروپین اور ایک سو حصہ یوفےڈرین ہوتی ہے۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن پتلی کو بہت جلد پھیلا دیتا ہے لیکن اس سے آنکھ میں جلن ہوتی ہے اور اس کا اثر عارضی ہوتا ہے ٭

آفیشل Official

ایٹروپینی سلفاس (ATROPINÆ SULPHAS) کبریتات ایٹروپین

($(C_{17} H_{23} NO_3)_2 H_2 SO_4$ کیمیاوی علامت)

(لاطینی) ڈاکٹری نام ایٹروپینی سلفاس (Atropinæ Sulphas) طبی نام (مجوزہ) جوہر بیبروج کبریتی

(انگریزی) ایٹروپین سلفیٹ (Atropine Sulphate) جوہر لُفاح گوگردی

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام - طبی نام

(لاطانی) انگوانیٹم ایٹروپینی (Unguentum Atropinæ) مرہم جوہر بیبروج

(انگریزی) ایٹروپین آئنٹ منٹ (Atropine Ointment) مرہم جوہر لفاح

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین ۱۰ گرین - اولیک ایسڈ ۴۰ گرین - لارڈ ۴۵۰ گرین

ایٹروپین کو اولیک ایسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت کے حل کرکے اس میں لارڈ ملالیں ٭

طاقت - ۵۰ میں ۱ (یا ۲ فیصدی) ٭

افعال - یہ ایک لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم) دوا ہے ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات ومشتقات Not Official Preparations)

انگوانیٹم ایٹروپینی ڈائلیوٹم { Unguentum Atropinæ Dilutum } یعنی مرہم بیبروج مخفف

ایٹروپین نہایت باریک سفوف زرد ملائم پیرافین میں بحساب ایک فیصدی بخوبی ملاکر (یعنی ساری پیرافین میں یکساں طور پر ایٹروپین ملاکر) یہ مرہم بنائی جاتی ہے ٭

انگوانیٹم ایٹروپینی کم ایسڈو بوریکو { Unguentum Atropinæ Cum Acido Borico } یعنی مرہم جوہر بیبروج وجوہر تنکار

نسخہ :- ایٹروپین ۴ گرین - بورک ایسڈ سفوف ۴۰ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - (لندن آفتھلمک ہاسپٹل)

انگوانیٹم ایٹروپینی کم کوکینی { Unguentum Atropinæ Cum Cocaine } یعنی مرہم جوہر بیبروج وکوکین

نسخہ :- ایٹروپین ۴ گرین - کوکین ۸ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - بذریعہ حرارت پیرافین میں ایٹروپین وکوکین کو حل کرلیں (لندن آفتھلمک ہاسپٹل) ٭

اولی اے ٹم ایٹروپینی (Oleum Atropinæ) ایٹروپین ۵ حصہ - اولیک ایسڈ ۲۰۰ حصہ واٹر باتھ پر رکھکر حل کرلیں - یہ ایک اینوڈائن لِنِمینٹ (طلائے مخدر) ہے ٭

ہوم ایٹروپین (Homatropine) اور اس کے نمکیات مثلاً ہوم ایٹروپینی ہائیڈروکلورائیڈم - ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم وغیرہ کے استعمال سے آنکھ کی پتلی جلد پھیل جاتی ہے اور ان کا اثر جلد زائل بھی ہوجاتا ہے - (دیکھو بیان ہوم ایٹروپین کا) ٭

ایم پرمی اے بل پائبلین (یعنی غیر مسامدار رنمد) پر چھڑک کر اس کو پانچ سات منٹ تک مقام درد پر ہاتھ سے خوب دبا کر لگائے رکھیں پھر اس کو دس بارہ گھنٹے تک باندھے رکھیں +

لنی منٹم بلاڈونی کم کلوروفارمو { Linimentum Belladonnæ Cum Chloroformo } یعنی تمریخ یبروج کلوروفارم
بنانے کی ترکیب - کلوروفارم ۱۲½ حصہ - لنی منٹ آف بلاڈونا حسب ضرورت یا اسقدر کہ کل ۱۰۰ حصہ ہو جائے +

(آفیشل Official)

ایٹروپینا (ATROPINA) جوہر یبروح

(کیمیاوی علامت $C_{17}H_{23}NO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایٹروپینا (Atropina)	جوہر یبروح
(انگریزی) ایٹروپین (Atropine)	جوہر یبروح
(") ایٹروپیا (Atropia)	جوہر لفاح

یہ ایک ایلکلائیڈ (جوہر) ہے جو کہ بلاڈونا کے پتوں اور اسکی جڑ سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - یہ جوہر ڈاتورہ سٹرےمونیم (نبات داتورہ) اور ہائیوسائمس نائگرا (بنج سیاہ) سے بھی حاصل ہو سکتا ہے +

صفات ایٹروپینا - اس کی بیرنگ سوئی کی مانند باریک باریک قلمیں یا ذرات ہوتے ہیں - ذائقہ تلخ - اس کا سولیوشن (محلول آبی) ایلکلائن یعنی کھاری ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۳ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۵۲ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ اولی اک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے +

نقیضات - کاسٹک ایلکلیز اور مرکیوریل سالٹس (نمکیات سیماب) +

افعال - قوی اینوڈائن اور سیڈیٹو (مسکن و مخدر) اور زہر قاتل +

مقدار خوراک ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین = (۰۰۰۳ء سے ۰۰۰۶ء گرام) +

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس۔ بنزوئے ٹڈ لارڈ
½۲ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ
½ اونس رہ جاوے - پھر بنزوئے ٹڈ لارڈ کو اس میں مخلوط کرلیں +

طاقت۔ اس میں ۰٫۲ فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈوائزڈ) +

(لاطینی) سپازی ٹوریا بلاڈونی (Suppositria Belladonnæ) شیاف یبروج

(انگریزی) بلاڈونا سپازی ٹریز (Belladonna Suppositories) شیاف لفاح

بنانے کی ترکیب - ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ گرین - آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں - آئل آف تھیوبروما کو پگھلا کر اس میں ایکسٹریکٹ کو خوب مخلوط کرلیں اور جب وہ جمنے کے قریب ہو تو اسکو سانچوں میں ڈال کر ۱۲ سپازی ٹریز بنالیں +

طاقت - ہر ایک سپازی ٹری میں جس کا وزن کہ ۱۵ گرین ہوتا ہے ½ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

کلوروفارمم بلاڈونی (Chloroformum Belladonnæ) یعنی کلوروفارم یبروجی
یہ مثل کلوروفارم ایکونائٹینی کے بنایا جاتا ہے جسے دیکھو صفحہ ۷۷۵ پر +

گلیسرائینم بلاڈونی (Glycerinum Belladonnæ) یعنی گلیسرین یبروجی -
بنانے کی ترکیب - گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ ڈرام - گلیسرین حسب ضرورت تا ۲ اونس - ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ایکسٹریکٹ کو ڈال کر اور اس میں کھولتا ہوا آب مقطر ملا کر رگڑیں - جب اس کی لئی سی بن جائے تو اس میں گلیسرین ملادیں +

لنی منٹم بلاڈونی کمپازیٹم { Linimentum Belladonnæ Compositum } یعنی مرکب تمریخ یبروج
بنانے کی ترکیب - لنی منٹ آف بلاڈونا ۷ حصہ - کلوروفارم آف بلاڈونا ایک حصہ دونوں کو ملالیں یہ لمبےگو (درد کمر) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے - چنانچہ اسکو

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) +

(لاطانی) ایمپلاسٹرم بلاڈونی (Emplastrum Belladonnæ) لزوق یبروح

(انگریزی) بلاڈونا پلاسٹر (Belladonna Plaster) لصقۂ لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۴ فلوئڈ اونس۔ ریزن پلاسٹر ۵ اونس۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ اس کا وزن ایک اونس رہ جائے پھر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں خوب مخلوط کردیں +

طاقت۔ اس میں ۵ء فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) لنی منٹم بلاڈونی (Linimentum Belladonnæ) مروخ یبروح

(انگریزی) لنی منٹ آف بلاڈونا (Liniment of Belladonna) روغن مالش لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئڈ اونس۔ کیمفر ایک اونس۔ آب مقطر ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ کیمفر کو ۶ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کرکے اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ و آب مقطر اور اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ کل وزن ۲۰ اونس ہوجائے۔ پھر ۲۴ گھنٹہ رکھے رہنے کے بعد اسکو فلٹر کرلیں +

طاقت۔ اس میں ۳۸ء فیصدی بلاڈونا کی جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

(لاطانی) ٹنکچورا بلاڈونی (Tinctura Belladonnæ) صبغۂ یبروح

(انگریزی) ٹنکچر آف بلاڈونا (Tincture of Belladonna) تعفین لفاح

بنانے کی ترکیب۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ کل حجم ۳۰ فلوئڈ اونس ہوجائے پھر اس کو ۲۴ گھنٹے تک رکھکر فلٹر کرلیں +

طاقت۔ اسکے ۱۰۰ منم میں ۱/۲ گرین ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم۔ نوٹ۔ ایک سال کے بچے کو ایک منم +

(لاطانی) انگوائنٹم بلاڈونی (Unguentum Belladonnæ) مرہم یبروح

(انگریزی) بلاڈونا آئنٹمنٹ (Belladonna Ointment) مرہم لفاح

موٹے ہوتے ہیں - رنگت باہر سے ہلکی بھوری - اندر سے سفید - بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں ؛
شناخت - بلاڈونا کی جڑ - سکے مونی (سقمونیا) کی جڑ اور پائی ری تھرم (عاقر قرحا)
کی جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن سکے مونی کی جڑ اس کی نسبت موٹی ہوتی ہے
اور پائی ری تھرم کی جڑ پر شاخیں نہیں پائی جاتیں اور اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے ؛
صفات کیمیاوی - پتوں کی طرح اس میں بھی ۴ء سے ۵ء فیصدی ہائیوسائےمین
ہوتی ہے ؛

(آفیشل مرکبات Official Preparatious)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی لیکوئیڈم	Extractum Belladonnæ Liquidum	خلاصۂ بیروح سیال
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Liquid Extract of Belladonna	سیال عصارہ لفاح

بنانے کی ترکیب - یہ پانی اور الکحال کے ساتھ بار بار پرکولیٹ کرنے سے تیار ہوتا ہے ؛
طاقت - اس میں ۷۵ء فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ¾ گرین جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں ؛
نوٹ - یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے یعنی تمام دوا کی طاقت مستقل طور پر یکساں ہوتی ہے ؛

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکحالیکم	Extractum Belladonnæ Alcoholicum	خلاصہ بیروح الکحلی
(انگریزی) ایلکحالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Alcoholic Extract of Belladonna	عصارہ لفاح الکحلی

بنانے کی ترکیب - ایک فلوئیڈ اونس لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو ایک ٹلی ہوئی
پیالی میں ڈال کر بذریعۂ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند رُبّ غلیظ ہو جائے - پھر
اس کو وزن کریں پس اس میں اور ¾ اونس وزن میں جو باہمی فرق ہو اسی قدر ملک شوگر
اس میں ملانی چاہیئے چنانچہ :-
۲۰ فلوئیڈ اونس لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اڑا کر مثل شیرہ کے
غلیظ کریں پھر اس میں مذکورۂ بالا حساب سے ملک شوگر ملا کر اسے واٹر باتھ پر اور اس قدر
اڑائیں کہ ایکسٹریکٹ کا کل وزن ۱۵ اونس ہو جائے ؛
طاقت - اس میں ایک فیصدی ایلکلائیڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) ؛

۲۰۰ درجہ کی حرارت دیکر فلٹر کریں اور حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں
کہ وہ مانند پتلے شیرہ کے گاڑھا ہو جائے۔ پھر اس میں اس رنگین جزو کو جو کہ پہلے علیٰحدہ
کر لیا گیا تھا بالوں کی چھلنی میں چھان کر ملا دیں بعدہ سب کو ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے
کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ایک ملائم ایکسٹریکٹ بن جائے ٭

مقدار خوراک ¼ سے ایک گرین = (۰۱۶ء سے ۰۶ء گرام) ٭

(لاطانی) سکّس بلاڈونی (Succus Belladonnæ) عصیر یبروج
(انگریزی) جوس آف بلاڈونا (Juice of Belladonna) افشردۂ لفاح

بنانے کی ترکیب - اَیٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے
سے جو کچھ کہ نچوڑ یا عرق کہ حاصل ہو اس میں اسکے حجم کا تیسرا حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی)
ملا کر اسے سات روز کھلا رکھنے کے بعد فلٹر کر لیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(Official آفیشل)

(لاطانی) بَلاڈونی رَیڈِکس { BELLADONNA RADIX } جَذرُ اللُّفاح ۔ جذر یبروح

(انگریزی) بلاڈونا روٹ (Belladonna Root) بیخ لفاح برّی

یہ ایٹروپا بلاڈونا کی جڑ ہے
جس کو موسم خزاں میں کاٹ کر
خشک کر لیتے ہیں ٭

صفات - یہ جڑ سلنڈریکل
ٹکڑوں میں ملتی ہے جو ثابت
یا چرے ہوتے ہوتے ہیں۔
یہ ثابت ٹکڑے جھرّی دار -
نصف سے ایک فٹ تک
طویل اور ⅛ سے ¾ انچ تک

جن کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں *

صفات طبیعی۔ شاخ پر پتے ترتیب وار یعنی ایک کے نیچے ایک لگے رہتے ہیں لیکن اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کا طول ۳ سے ۸ انچ۔ شکل بیضاوی۔ کنارے صاف سالم۔ اوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی اور نیچے کی طرف چھوٹا سا ڈنٹھل ہوتا ہے *

شناخت۔ بلاڈونا کے پتے۔ سٹرے مونیم (داتورہ) اور ہائیوسائےمس (بنج۔ اجوائن خراسانی) کے پتوں کے بہت مشابہ ہوتے ہیں لیکن داتورہ کی پتیاں زیادہ جھریدار اور بنج کے پتوں پر رُواں ہوتا ہے *

صفات کیمیاوی۔ اس میں اصل جوہر ہائیوسائےمین ۵ء سے ۹ء فیصدی ہوتا ہے جو کہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے *

افعال۔ اینٹی ہیڈروٹک (مقلل افراز عرق۔ پسینہ کو روکنے والی) اینٹی گیلکٹاگاگ (دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) اینوڈائن (مسکن الم) نارکاٹک (مخدر)۔ ڈی لیری اینٹ (ہذیان پیدا کرنے والی) مڈری اےٹک (آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) اور ایک قوی زہر *

آفیشل مرکب (Official Preparations

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	ایکسٹریکٹم بلاڈونی ویرائڈی	Extractum Belladonnæ Viride	سبز خلاصۂ یبروح
(انگریزی)	گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Green Extract of Belladonna	سبز عصارۂ لفاح

بنانے کی۔ ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو ایک کھرل میں کچل کر اور خوب دبا کر نچوڑ لیں اور نچوڑ کو بتدریج ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور سبز رنگ کے اجزاء کو بذریعۂ کالیکو فلٹر کے علیحدہ کر لیں۔ پھر چھنے ہوئے سیال کو

ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب فارماکو گرافیا انڈیکا کی جلد دوم کے صفحہ ۲۷ ۵ پر ایٹروپا بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ "عربی مصنفین طب نے یونانیوں سے ان کے مختلف قسم کے سٹرک نوس (جو لفظ کہ قدیم الایام میں ایٹروپا کا مترادف مانا جاتا تھا دیکھو ایٹروپا کی وجہ تسمیہ کے نیچے والا نوٹ صفحہ ۸۴۱) کے افعال و خواص کو صرف نقل کر لیا ہے اور وہ یعنی عرب ان کو عنب الثعلب کے مختلف اقسام بتاتے ہیں اور لفظ عنب الثعلب عربی میں نائٹ شیڈس (Nightshades) کا اسم جنس ہے یعنی سب قسم کی مکو کے لئے بولا جاتا ہے"۔ غرضیکہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ عنب الثعلب منوم یا مخدر یا مجنن یا عنب الثعلب سیاہ جس کے داخلی استعمال کی اطباء نے عموماً ممانعت کی ہے وہ بلاڈونا ہی ہے ❊

جیسا کہ معلوم ہوا کہ بعض محققین نے عنب الثعلب منوم و مخدر کو بلاڈونا مانا ہے ویسا ہی اس کے مذکورہ بالا انگریزی ناموں ڈیڈلی نائٹ شیڈ (Deadly Nightshade) یعنی عنب الثعلب مہلک اور گریٹ موریل (Great Morel) یعنی عنب الثعلب کبیر سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے ❊

سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہندی اطبا نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اگرچہ بقول ڈاکٹر سٹوئرٹ مؤلف پنجاب پلانٹس (نباتات پنجاب) یہ کناور میں خودرو ہوتا ہے جسے وہاں پرسوچی کہتے ہیں اور حشرات الارض کو دور کرنے کے لئے اسے جلاتے ہیں یا اس کی دھونی لگاتے ہیں ❊

(آفیشل Official)

بلاڈونی فولیا (BELLADONNA FOLIA) برگ لفاح ۔ برگ یبروح

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بلاڈونا فولیا (Belladonna Folia)	(عربی) اوراق اللفاح۔ اوراق الیبروح
(انگریزی) بلاڈونا لیوز (Belladonna Leaves)	(فارسی) برگ لفاح بری۔ برگ یبروح

یہ ایٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) یعنی نبات لفاح کے پتے اور شاخیں ہیں

حدود پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی - اور گازرونی شرح مفردات قانون میں لکھتے ہیں کہ لُفاح ایران میں بہت ہوتا ہے *

(نان آفیشل Not Officiat)

بلاڈونا BELLADONNA لُفاح - یَبرُوح

(الفصیلۃ الباذنجانیہ (N. O. Solanace

ڈاکٹری نام		طبی نام
(نباتی) ایٹروپا بلاڈونا	Atropa Belladonna	(عربی) نبات اللُّفاح - نبات الیبروج
(لاطانی) بلاڈونا	(Belladonna)	(〃) لُفاح بَرّی - یَبرُوج - یبروج الصنم
(انگریزی) ڈیڈلی نائٹ شیڈ	Deadly Nightshade	(〃) عنب الثعلب مُہلک (ترجمہ) عنب الثعلب مُجنّن
(〃) ڈویل	(Dwale)	(〃) نبات مخدّرہ (ترجمہ)
(〃) ڈَیتھس ہَرب	(Death's Herb)	(〃) نبات الموت - نبات مہلک (ترجمہ)
(〃) گریٹ مورل	(Great Morel)	(〃) عنب الثعلب کبیر (ترجمہ)

نوٹ - نائٹ شیڈ اور مُورل انگریزی زبان میں عنب الثعلب کو کہتے ہیں جسے فارسی میں تاجریزی یا روباہ تُربک - اُردو ہندی میں مکو اور پنجابی میں کاچ ماچ کہتے ہیں - یہ نبات بھی اسی فصیلہ باذنجانیہ میں شامل ہے اور کئی قسم کی ہوتی ہے - چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) کے صفحہ ۴۵۶ پر بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ ۱۵۴۲ء میں جرمن کے ایک عالم نباتات مسٹر لیونہارڈ فش نے سُولَنیم سامنی فیرَم (Solanum Somniferum)

(تصویر شاخ بلاڈونا مع گل)

(تصویر شاخ یبروج یا لُفاح بَرّی)

یعنی عنب الثعلب منوم کے نباتِ بلاڈونا کی ایک نہایت عمدہ تصویر بنائی تھی - وغیرہ *

اس فصیلہ کی سمی یا زہریلی نباتات صرف یہ تین ہیں (١) داتورہ (٢) بنج (٣) بلاڈونا چنانچہ ان میں سے تیسری کا یعنی بلاڈونا کا اور اس کے ضمن میں مینڈراگورا (یبروج) کا یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے :-

وجہ تسمیہ - بلاڈونا (Belladonna) در اصل اطالوی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک بلّا (Bella) جس کے معنی ہیں حسین یا خوبصورت اور دوسرے ڈونا (Donna) جسکے معنی ہیں عورت پس لفظ بلاڈونا کے معنی ہوئے حسین عورت لیکن مصریوں نے اوّل کلمہ بلّا کے معنے بجائے حسین کے حُسن کئے ہیں لہذا اُنہوں نے لفظ بلاڈونا کے معنے کئے ہیں حُسن المرأۃ یعنی عورت کا حُسن

چونکہ زمانۂ قدیم میں (١٦ صدی مسیحی تک) ملک اٹلی یا اطالیہ کی عورتیں اپنے رخساروں کو سُرخ رنگ (خوبصورت) بنانے کے لئے اس نبات کے آب مقطر یعنی عرق سے دھویا کرتی تھیں اس لئے اس کا یہ نام پڑ گیا اور اسی اعتبار و مناسبت سے جدید عربی زبان میں اس نبات کو حشیشۃ الجمرۃ حشیشۃ الحسن یا ست الحسن بھی کہتے ہیں +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب ادویہ میں لُفاح کے افعال و خواص میں یہ بھی لکھا ہے کہ نصف درم تخم لُفاح کا پینا رخساروں کو ایسا سُرخ کر دیتا ہے جیسا کہ تیز گرم حمام میں نہانے سے وہ سُرخ ہو جاتے ہیں +

بلاڈونا کا نباتی نام ہے اَیٹروپا بلاڈونا اور اس جنس میں یہ دو نبات شامل ہیں :-

(١) اَیٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) نبات لُفاح برّی

(٢) اَیٹروپا مینڈراگورا (Atropa Mandragora) نبات یبروج

نوٹ - بلاڈونا کی وجہ تسمیہ تو تحریر ہو چکی اب الفاظ اَیٹروپا اور مینڈراگورا کی وجہ تسمیہ لکھی جاتی ہے لفظ اَیٹروپا جو در اصل ایٹروپاز تھا ایک یونانی لغت ہے جسکے معنی ہیں قضائے غیر منحرف جو کہ رشتہ حیات کو منقطع کر دیتی ہے چونکہ یہ ایک سمی نبات ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے نامزد کیا - اور لفظ مینڈراگورا کے معنی ہیں موذی حیوانات یعنی جانورں کو ایذا دینے والی

نوٹ سولھویں اور سترھویں صدی مسیحی میں ایٹروپا کو سٹرک نون بھی کہتے تھے +

اطبائے متقدمین بھی یبروج کو بیخ لُفاح برّی لکھتے ہیں اور لُفاح کو ثمر یبروج برّی کہتے ہیں -

کرتے ہوئے اس کی تاثیر و استعمال حسب ذیل تحریر کرتا ہوں :-

کچا بیل اَیسٹرِنجنٹ (قابض) ہوتا ہے لیکن پختہ بیل کا گودہ اَے پیری اَینٹ (ملیّن) ہوتا ہے (مگر بعض اشخاص میں اس سے بجائے تلین کے قبض ہوجاتی ہے) کچی بیلگری بھونی ہوئی یا اس کا جوشاندہ قابض ہوتا ہے اس لئے وہ میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور اَکیوٹ ڈی سِنٹری (شدید پیچش) میں مفید ہوتا ہے۔ پختہ ثمر کا گودا کٹارل ڈائریا (اسہال نزلی یا سوزشی اسہال) کرانک ڈی سِنٹری (پرانی پیچش) اور بعض قسم کے ڈِس پَیپسیا (خصوصاً وہ جس میں کہ کبھی تو دست آنے لگ جاتے ہیں اور کبھی قبض ہوجاتی ہے) میں نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے +

بیل کے درخت کی جڑ کی چھال خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) ہوتی ہے اور وید اس کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ "دساموُلا" میں بھی پڑتی ہے +

(Not Offical نان آفیشل)

بلاڈونا (BELLADONNA) لُفاح یبروح

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ البادنجانیہ)

بلاڈونا کا بیان کرنے سے قبل یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فصیلہ بادنجانیہ کا جس میں کہ بلاڈونا بھی شامل ہے یہاں پر مختصر سا بیان کر دیا جائے اور اسی کے ضمن میں اسکی تحقیق و تطبیق کا بھی ذکر آجائے +

نوٹ۔ فصیلہ بادنجانیہ (نیچرل آرڈر سولے نیسی N. O. Solanaceæ) میں بہت سی نباتات شامل ہیں لیکن اس فصیلہ یا طائفہ کی وہ نباتات جو کہ طب میں استعمال کی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو نہایت مخدر اور سمی ہیں مثلاً بلاڈونا (لُفاح یبروح) مینڈراگورا (یبروح۔ مردم گیاہ) ڈاتورہ (داتورہ) ہایوسائےمس (بنج۔ اجوائن خراسانی) ٹوبیکو (تمباکو) لیکن بعض دیگر سمی نہیں صرف کسی قدر مخدر ہیں مثلاً سولینم وسیی کیریم (کاکنج) بجیسے ہیں ونگیرس (یاسمین بری) وغیرہ اور تیسری قسم کی وہ نباتات ہیں جو کہ غذا میں کام آتی ہیں مثلاً سولینم میلنگنا (بادنجان۔ بینگن) سولینم ٹیوبروسم (آلو) وغیرہ

جو کر دوا میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

مقام پیدائش - بیل کا درخت تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے - یہ درخت متوسط قد کا اور خار دار ہوتا ہے - اس کے پتے ٹرینیٹ (ثلاثی - تین تین) اور پھول سفید ہوتے ہیں ٭

تاریخ - یہ درخت اہل ہنود کے اشجار مقدسہ میں سے ہے - اس کے پتے سیوا کی پوجا میں کام آتے ہیں اس لئے یہ ہندوؤں کے باغات میں عام طور پر لگایا جاتا ہے - اور اس درخت کو ضائع کرنا گناہ خیال کیا جاتا ہے - اطبائے ہند اس دوا کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں - اسلامی اطبا نے بھی سفرجل ہندی یا بل و بیل کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بل کے نام سے اس کا بیان ہے اور اسکی ماہیت میں کئی ایک مشاہیر اطبا کی مختلف آرا لکھی ہوئی ہیں ٭

صفات طبیعی - بیل کا پھل گول اور جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے - اس کا چھلکا دبیز مثل لکڑی کے سخت اور چکنا ہوتا ہے - اس کے اندر ۱۰ سے ۱۵ خلئے ہوتے ہیں جن میں پشمی بیج ہوتے ہیں - گودہ لعابدار جو خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے - ذائقہ لعابی قدرے شیریں اور زمخت ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹے نین نہایت کم مقدار میں (۲) پیک ٹین (۳) ایک لعابدار جوہر اور (۴) شکر وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

مرکب

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	ایکسٹریکٹم بیلی لیکوئیڈم	Extractum Bele Liquidum	خلاصہ سفرجل ہندی سیال
(انگریزی)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیل	Liquid Extract of Beal Fruit	بیل کا سیال رُب

بنانے کی ترکیب - بیل فروٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس - پانی ۱۵ پائنٹ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعہ میسی ریشن اور ایواپوریشن کے تیار کریں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳.۶ سے ۷.۲ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

برٹش فارما کوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں تو اس کے متعلق صرف اس قدر لکھا ہے کہ اسکے تازہ پھل کا گودہ ایک عمدہ ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے اور اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں اکثر استعمال کرتے ہیں - لیکن میں ڈاکٹر گھوش اور بعض دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ اتفاق

(Not Official ناٹ آفیشل)

بے بربنی سلفاس (BEBRINÆ SULPHAS)

بے بربنی سلفیٹ (Bebrine Sulphate)

صفات - یہ سُرخی مائل بھورے رنگ کے پرت ہوتے ہیں جن کو سفوف کرنے پر زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ؛

انحلال - یہ ہموزن پانی میں حل ہوجاتا ہے اور اگر اس میں اس کے وزن کا ۸ گنا پانی ملایا جائے تب بھی یہ اس میں ٹھیک حل رہتا ہے لیکن اس سے زیادہ پانی ملانے پر یہ تہ نشین ہونے لگتا ہے ؛

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶ء سے ۳۲ء گرام) ؛

افعال و استعمال - اس کو بھی بطور ایروحے ٹیک بٹر اور سٹومے کِک ٹانک کے مثل بے بربن بجائے کونین استعمال کرتے ہیں لیکن یہ اس قدر مُفید نہیں ؛

مجرّبات

بے بربنی سلفیٹ	گرین ۳	ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں۔
اَیسِڈ سَلف ایرومٹیک	منم ۱۰	یہ نسخہ پیریاڈِک ہیڈ ایک (دردِ سر نوبتی)
سیروبس آرنشیائی	ڈرام ½	اور نیورلیجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ؛
ایکوا	تا اونس ½	

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیلی فرکٹس (BELÆ FRUCTUS) سفرجل ہندی

(N. O. Rutaceæ الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیلی فرکٹس (Belæ Fructus)	(عربی) سفرجل ہندی	(سنسکرت) بِلّو
(انگریزی) بیل فروٹ (Beal Fruit)	(فارسی مجوزہ) بہ ہندی۔ بَیل	(ہندی) بِل
(〃) بنگال کوئنس Bengal Quince	(اُردو) بیل۔ بل	(〃) بلگری

یہ ایگل مارمیلس (Aegle Marmelos) یعنی درخت بیل کا تازہ نیم پختہ ثمر ہے

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) بیریائی کلورائیڈم (BARII CHLORIDUM)

(انگریزی) بیریم کلورائیڈ (Barium Chloride (Ba Cl2))

یہ دوا جرمنی - میکسی کو اور سوئٹزرلینڈ میں آفیشل ہے +

صفات - اس کے بیرنگ قلمی طبق ہوتے ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۱۳ گرام) +

افعال و استعمال - بطور آلٹرے ٹو کبھی اس کو سفلس (آتشک) سکرافولا (خنازیر) میں اور کبھی بطور کارڈیئک ٹانک (مقوی قلب) کے دیتے ہیں لیکن بسبب اسکی سمی تاثیر کے اسکو بہت کم استعمال کرتے ہیں +

برٹش میڈیکل جرنل ۱۹۰۵ء جلد ۱ صفحہ ۲۴ پر بیان کیا گیا ہے کہ معمولی طبی مقدار میں دینے سے یہ دوا جسم میں جمع نہیں ہوتی اور نہ ہی معدہ یا گردوں پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے ایک جوان آدمی کو ۳ گرین روزانہ (پانی میں حل کرکے) دے سکتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بیبیرینا (BEBERINA) بے برین

بے برین (Beperine) بے برین

یہ درخت "نیک ٹینڈرا روڈی آئی" (جسے انگریزی میں بیبیرو ٹری اور جس کی چھال کو بیبیرو بارک کہتے ہیں) کی چھال کا جوہر ہے - یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور ۶۰ فیٹ بلند ہوتا ہے +

صفات بے برین - یہ ایک بھورے رنگ کا پاؤڈر ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بطور فیبری فیوج (دافع بخار) ½ سے ایک گرین بطور ٹانک (مقوی) +

افعال و استعمال - بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ٹانک (مقوی) اس کو بجائے کونین کے دیا کرتے ہیں - لیکن اس کا بہت ہی کم استعمال ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بیریائی سلفائیڈم (BARH-SULPHIDUM)

بیریم سلفائیڈ (Barium Sulphide)

اس کی چپٹی مستطیل سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ ترش اور نامرغوب ہوتا ہے۔ یہ دوا صرف ڈیپی لیٹری (بال اڑانے کے سفوف وغیرہ) کے بنانے میں کام آتی ہے۔ مگر یہ خالص دوا مشکل سے ملتی ہے کیونکہ بازار میں جو یہ دستیاب ہوتی ہے اس میں صرف ۵۰ فیصدی بیریم سلفائیڈ ہوتی ہے۔ بہرکیف تازہ دوا استعمال کرنی چاہئے۔ پرانی دوا ناقص ہوتی ہے ✣

ڈاکٹری نام: ڈیپی لیٹری DEPILATARY

طبی نام: (عربی) مزیل الشعر۔ نورہ (فارسی، پاکی (اردو) بال اڑانے کی دوا۔ بال صفا

بال اڑانے کے پاؤڈر

(۱) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) اونس ۱

زنک آکسائیڈ اونس ۱

سٹارچ (نشاستہ) اونس ۲

ان تینوں کو بخوبی ملاکر ایک بلوری ڈاٹ والی شیشی میں ڈال رکھیں ✣

(۲) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) ڈرام ۵

پاؤڈرڈ سوپ (سخت صابن سفوف) ڈرام ۱

فرینچ چاک (کھریا مٹی سفوف) ڈرام ۸

سٹارچ (نشاستہ سفوف) ڈرام ۸

بینزر ایلڈی ہائیڈ ڈرام ۴

سب کو بخوبی ملالیں ✣

(۳) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) ۲ حصہ

سٹارچ (نشاستہ) ۵ حصہ

اورس روٹ (بیخ ایرسا) سفوف ۱ حصہ

ان تینوں کو بخوبی ملالیں۔ اور بلوری ڈاٹ والی شیشی میں محفوظ رکھیں ✣

ترکیب استعمال۔ ان تینوں میں سے کوئی ایک تھوڑی سی دوا لیکر اور اس میں قدرے پانی ملاکر اس کی لئی سی بنالیں اور جہاں کے بال اڑانے ہوں اس کی وہاں پر ہلکی سی لیپ کردیں۔ پانچ سات منٹ بعد لکڑی یا ہڈی کی چھری یا لوہے کی کند چھری سے اسے کھرچ دیں۔ سب بال اڑ جائینگے ✣

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ ڈ سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

افعال و استعمال - تھوڑی مقدار میں لیکسے ٹو (ملین) اور ہیپٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد)
زیادہ مقدار میں پرگے ٹو (مسہل) اور ایمے ٹک (مقئ) +

مجربات

(۱) ہیپ ٹی سینی گرین ۱
ایلو اینی گرین ½
ایکسٹریکٹ کیسکیری گرین ۱
ایکسٹریکٹ ہائیوسی ائی گرین ½
ان سب کی ایک گولی بنائیں - اور ایسی ایک گولی
ہر دوسری شب کو سوتے وقت دیں کولے گاگ
اور لیکسی ٹو (ملین و مدر صفرا) +

(۲) ٹنکچرا ہیپ ٹی سی ای منم ۱۵
ٹنکچرا پوڈا فلائی ایمونی منم ۱۵
سیرپ زنجی برس تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر
رات کو سوتے وقت دیں +
کولے گاگ (مدر صفرا)

(Not Official نا ٹ آفیشل)

بے ری ام (BARIUM) بیریَم

(کیمیاوی علامت Ba)

اٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۸ و ۱۳۶ - مالی کیولر ویٹ (وزن مادی) ۲۷۵۶ -
سپیسی فک گریوی ٹی (ثقل نوعی - وزن مخصوص) ۴ +

یہ چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات ہے جو کسی قدر قابل انطراق ہے یعنی کوٹنے
سے بڑھنے والی ہے - یہ ہوا میں سے آکسیجن کو جلد جذب کر لیتی ہے اور پانی کو ڈی کمپوز کر دیتی
یعنی اس کے اجزا کو متفرق کر دیتی ہے - یہ قدرتی طور پر زیادہ تر بشکل کاربونیٹ یا سلفیٹ ملتی ہے
اسکے کئی ایک نمکیات یورپ میں بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں مگر میں یہاں پر صرف
اس کے دو نمکیات یا مرکبات کا ذکر کرتا ہوں جو کہ زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں +

مجربات

(۱) بالسم آف ٹولو ... ڈرام ۱½
اُوس وائٹ ٹیلی ... اُونس ۱
ٹنکچر کمفر کمپاونڈ ... ڈرام ۲
سیروپس پرونی ورجیانی ... ڈرام ۴
اَیکوا سینٹے لائی ... تا اونس ۸

اس میں سے آٹھواں حصہ تھوڑے سے پانی میں ملاکر ہر چھٹے گھنٹے دیں ❊
کرانک برنکائیٹس میں مفید ہے ❊

(۲) ٹنکچر ٹولو ... منم ۱۰
وائنم اپی کے کوانی ... منم ۳
مسچورا ایمگڈلی ... ڈرام ۲
اَیکوا اینی سائی ... تا اونس ½

اس کو قدرے پانی میں ملاکر پلادیں۔ جب کھانسی شدت سے آتی ہو تو اس کے دینے سے وہ رک جاتی ہے ❊

(۳) سیروپس ٹولو ... ڈرام ½
سیروپس سِلّی ... ڈرام ½
انفیوزم آف سینیگی ... ڈرام ۴

اس کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر دن میں تین بار دیں کرانک برنکائیٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ❊

(نا ٹ آفیشل Not Official)

بَیپ ٹی سینم (BAPTISINUM) جوہر نیل صحرائی

بیپ ٹی سِین (Baptisin) جنگلی نیل کا جوہر

اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک قسم کے جنگلی نیل کا پودا پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں بَیپ ٹی سیا ٹِنک ٹوریا (Baptisia Tinctoria) یا وائیلڈ انڈی گو (Wild Indigo) یعنی نیل صحرائی کہتے ہیں۔ اس میں سے دو جوہر نکلتے ہیں چنانچہ یہ ان میں سے ایک جوہر ہے ❊

صفات۔ یہ ایک قسم کا بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکوہال میں حل ہوجاتا ہے ❊

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۳ گرام) بشکل گولی دیں ❊

ٹنکچورا بَیپ ٹی سی ای (Tinctura Baptisiæ) صیغہ نیلج بری
ٹنکچر آف بیپ ٹی سِین (Tincture of Baptisin) تعفین نیل صحرائی

(آفیسل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سیرویپس ٹولوٹے نس (Syrupus Tolutanes) (عربی) شربت بلسان طلو

(انگریزی) سرپ آف بالسم آف ٹولو {Syrup of Balsam of Tolu} (اردو) شربت بلسان ٹولو

بنانے کی ترکیب ۔ بالسم آف ٹولو ۱½ اونس ۔ صاف شکر ۲ پونڈ ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ پہلے بالسم کو ایک پائنٹ آب مقطر میں ڈال کر نصف گھنٹہ تک جوش دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں ۔ پھر آگ پر سے اُتار کر اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ سیال کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جائے ۔ سرد ہونے پر فلٹر کر کے بذریعۂ واٹر باتھ شکر کو اس میں حل کر لیں ۔ تیار شدہ شربت کا وزن ۳ پونڈ ہونا چاہیئے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا ٹولوٹینا (Tinctura Tolutana) صبغہ بلسان طلو

(انگریزی) ٹنکچر آف بالسم آف ٹولو (Tincture of Balsam of Tolu) تغفین بلسان طلو

بنانے کی ترکیب ۔ بالسم آف ٹولو ۲ اونس ۔ اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت بالسم کو ۱۶ فلوئڈ اونس اَیلکہال کے ساتھ ملا کر ایک بند برتن میں علیحدہ رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں حتٰے کہ بالسم بخوبی حل ہو جائے ۔ پھر اسے فلٹر کر کے اس قدر اَیلکہال فلٹر میں سے اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سنٹی میٹر) ۔

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر مثل بالسم آف پیرو کے ہوتی ہے لیکن اس کو زیادہ تر کھانسی میں اَیکس پیک ٹورنیٹ (مخرج بلغم) اور سٹیمولینٹ (محرک) فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

آفیشل - Official

بالسےمَم ٹولوٹےنَم { BALSAMUM TOLUTANUM } بلسان ٹولو [1]

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بالسےمَم ٹولوٹےنَم (Balsamum Tolutanum) (عربی) بلسم طلّو

(انگریزی) بالسَم آف ٹولو (Balsam of Talu) (فارسی) بلسانِ ٹولو

اسکے درخت کا نام "مائی راکسی لون ٹولوئی فیرا" ہے جس کے تنے کی چھال میں شگاف دینے سے یہ بالسَم رِستی ہے۔ یہ درخت نیو گرے نیڈا اور کولمبیا (شمالی امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے +

صفاتِ طبیعی۔ یہ سُرخی مائل زرد رنگ کا ایک ملائم چپچپا جامد بالسم ہے جو رکھنے سے سخت ہو جاتا ہے۔ سردیوں میں یہ چمکدار ہوتا ہے۔ خوردبین کے ذریعے اس میں سنیمک ایسڈ (جوہر قرفہ) کے ذرات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار اور قدرے ترش +

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹولوین (۲) بنزوئک ایسڈ (۳) سنیمک ایسڈ (۴) ٹولوریزی نوٹے نول (۵) بینزل سنے میٹ (۶) بینزل بینزوئیٹ اور (۷) وینی لین اجزا ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ایک حصہ الکوہال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصہ تین حصہ بینزول میں۔ ۲ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ایک حصہ گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے +

افعال۔ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ء سے ۹ء کیوبک سنٹی میٹر) +

یہ ٹنکچر بینزوئن اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے:-

[1] کولمبیا کے شمالی ساحل پر ٹولو ایک چھوٹا سا قصبہ ہے جہاں سے اس کی برآمد ہوتی ہے +

نوٹ۔ پیرو اُس مقام کا نام ہے جہاں سے کہ یہ دوا دیگر ممالک کو روانہ کی جاتی ہے ÷
مقام پیدائش۔ اس بالسم کے درخت امریکہ کے مقام سل وے ڈور میں پیدا ہوتے ہیں۔
صفات طبیعی۔ یہ ایک گاڑھا سیال ہے۔ جب یہ زیادہ مقدار میں ہو تو اس کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے لیکن جب کم مقدار میں ہو تو اس کا رنگ نارنجی یا سرخی مائل بھورا اور شفاف نظر آتا ہے۔ بو خوشگوار مثل بلسان کے۔ ذائقہ ناگوار اور سوزندہ یعنی اس سے حلق میں جلن ہونے لگتی ہے۔ وزن متناسبہ ۱۳۷ء۱ سے ۱۵۰ء۱ تک ÷
صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) لطیف روغن ہوتا ہے جس میں سینے مین۔ سٹائرے سٹین۔ پیبرو وین۔ سٹائی رون اور بینزوائیٹ آف بینزیل یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں (۲) سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ)۔ (۳) بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) (۴) مختلف ریزنس یعنی رالیں ہوتی ہیں ÷
انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں بحصہ مساوی (ایک میں ایک) حل ہو جاتا ہے۔ لیکن زیادہ ایلکوہال ملانے سے مکسچر گدلا ہو جاتا ہے ÷
افعال۔ سٹیمولینٹ (محرک)۔ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳ سے ۹ کیوبک سنٹی میٹر) ÷
ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ میوسلج آف گم ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا شکر و انڈے کی زردی میں اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہیے ÷

بالسم آف پیرو کی تاثیر و استعمال

بیرونی۔ بالسم آف پیرو میں بینزوئک ایسڈ۔ سنے مک ایسڈ اور والاٹائل آئل کے موجود ہونے کے سبب جلد پر اس کا اثر سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈس انفیکٹینٹ ہوتا ہے چنانچہ ان فوائد کے لئے اس کو ووُنڈس (جراحات) انڈولینٹ السرس (کمزور زخم) اور بیڈ سور (زخم بستری) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ اور ایک حصہ یہ سات حصہ وینزے لین میں ملا کر اس کو سوبر ننگز (زخم حلمہ چوچی کی

ہوتا ہے جس کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ یہ پانی سے ہلکا ہوتا ہے ؎

تاثیر و استعمال

مثل بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائی) یہ سوزاک میں مفید ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں اکثر مقامات پر بجائے کوپائبا اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ روغن خاص کر جذام میں مُفید ثابت ہوا ہے چنانچہ ایک سے دو ڈرام یہ روغن لائم واٹر (چونے کا پانی) کے ہمراہ صبح و شام پلانے سے اور ایک حصہ گرجن آئل تین حصہ لائم واٹر ملا کر اس کی تمام جسم پر مالش کرنے سے یا اگر جسم پر زخم ہوں تو ایک حصہ اس روغن کو تین حصہ لینولین میں ملا کر بطور مرہم اس کو زخموں پر لگانے سے مرض لیپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اکثر فائدہ ہوتا ہے ؎

نوٹ - ہندی و اسلامی اطبا نے اس دوا کا چنداں استعمال نہیں کیا کیونکہ سوائے مخزن الادویہ میں اس کا مختصر ذکر ہونے کے کسی اور مستند طبی یا ویدک کتاب الادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا ؎

اس کا انگریزی نام وُڈ آئل ہے۔ پس اس کو چینی وُڈ آئل سے جو کہ ایک قسم کا خشک ہو جانے والا فکسڈ آئل ہے بالکل مختلف سمجھنا چاہئے اور اس غلطی سے بچنے کے لئے اس کا نام گرجن آئل یا گرجن بالسم ہی استعمال کرنا چاہئے ؎

اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو خالی کیپشولز میں ڈال کر بھی دے سکتے ہیں ؎

(آفیشل Official)

بالسےمم پیرووی ایئم {BALSAMUM PERUVIANUM} بلسان پیرو

(N. O. Legnminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام　　　طبی نام

(لاطانی) بالسےمم پیرووی ایئم (Balsamum Peruvianum) (عربی) بلسم البیرو

(انگریزی) بالسم آف پیرو (Balsam of Peru) (فارسی) بلسان پیرو

یہ بالسم درخت "مائی راکسی لون پیرائری" کے تنے میں سے نکلتا ہے لیکن اُس وقت جبکہ اس کی چھال کو کوٹ کوٹ کر اور چھیل کر اُتار دیتے ہیں ؎

یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے ✤

تاریخ۔ بالسم ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بالسم آف جیلئیڈ (بلسان مکہ) کا ذکر حکیم ثاؤ فرسطس یونانی و حکیم دیسقوریدوس یونانی اور حکیم پلائینی رومی نے بھی کیا ہے۔ قدیم عبرانیوں کو تو یونانیوں سے بھی پہلے یہ دوا معلوم تھی جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں بتایا گیا ہے۔ اور قدیم شامیوں و عربوں کو بھی قدیم الایام سے یہ دوا معلوم ہے ✤

(آفیشل Official)

بالسے مَم کینیڈینس {BALSAMUM CANADENSE}

دیکھو ٹیری بن تھینا کینیڈینس Terebinthina Canadense

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

بالسے مَم ڈِپ ٹیرو کارپائی {BALSAMUM DIPTEROCARPI} بلسان ہندی

(الفصیلۃ الکرجنیہ *N. O. Dipterocarpeace*)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	بالسے مَم ڈپ ٹیرو کارپائی	(Balsamum Dipterocarpi)	بلسان ہندی (مخزوع)
(انگریزی)	گرجن بالسم	(Gurjun Balsam)	دہن الگرجن۔ گرجن بالسم
(؍؍)	گرجن آئل	(Garjan Oil)	روغن گرجن
(؍؍)	ووڈ آئل	(Wood Oil)	گرجن کا تیل

تحصیل۔ یہ درخت "ڈپ ٹیرو کارپس ٹربی نیٹس" (Dipterocarpus Turbinatus) کے تنے میں سے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دیکر گرمی پہنچانے سے حاصل ہوتا ہے ✤

اقسام۔ ڈاکٹر ہوکر نے اپنی کتاب "فلورا آف برٹش انڈیا" میں ۱۷ قسم کے درخت بلسان گرجن کا ذکر کیا ہے لیکن تین قسم کے یہ درخت مشرقی بنگال و چٹا گاوں۔ برما اور انڈمان میں پیدا ہوتے ہیں جن سے کہ یہ بالسم حاصل ہوتا ہے ✤

صفات۔ یہ ایک قسم کا رالدار روغن ہے جو مثل روغن زیتون کے ایک شفاف سیال

اس کا لاطانی نام بالسم در حقیقت اس کے یونانی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔
اور اس کا انگریزی نام بالسَم اس کے لاطانی نام سے بنایا گیا ہے۔ اس کے عربی و فارسی نام
بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کے عبرانی نام سے ہی مشتق ہیں ✦

نوٹ - لفظ بام (Balm) جو کہ بالسم کا مترادف ہے ڈاکٹری میں اسکے مندرجہ ذیل
چار معنے لئے جاتے ہیں :- (۱) ایک خوشبودار درخت جس کو نباتی اصطلاح میں
ملیِسا آفی سی نے لِس (Melissa Officinalis) کہتے ہیں -(۲) بعض قسم
کے درختوں کا رالدار اور خوشبودار رس - (۳) کوئی خوشبودار یا قیمتی مرہم -
(۴) کوئی ایسی دوا یا مالش جو درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرے ✦

لیکن لفظ بالسم (Balsam) کا مفہوم اگرچہ درخت بلسان بھی ہوتا ہے مگر عام طور
پر اس سے روغن بلسان مراد لی جاتی ہے ✦

طب میں بلسان سے مراد درخت بلسان ہوتی ہے - اس کی لکڑی کو عود بلسان
اسکے ثمر کو حبِّ بلسان اور اسکے رالدار روغن کو روغنِ بلسان کہتے ہیں ✦

قدیم علمائے طب اپنی کتابوں میں لفظ بالسم کے معنے رالدار روغن یا راتینج سیّال
لکھتے ہیں مگر علمائے متاخرین اس اسم کا اطلاق ان منجمد یا سائل جواہر راتینجیہ پر کرتے ہیں
جن میں کہ جوہر لوبان موجود ہو ✦

مختصر یہ کہ بالسم ایک قسم کا رالدار سیاب طبع عطری سیال یا جامد مادہ ہے جو کہ چند قسم
کے درختوں سے خود بخود حاصل ہوتا یا ان کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ✦

بالسم دو قسم کا ہوتا ہے ایک صادق جس میں کہ بنزوئِک ایسِڈ (جوہر لوبان) اور
سنّےمِک ایسِڈ (جوہر قرفہ) دیگر اجزاء کے ہمراہ موجود ہوتے ہیں - جیسا کہ بلسان پیرو یا
بلسان مکہ - دوسرا کاذب جس میں بنزوئِک ایسڈ موجود نہیں ہوتا جیسا کہ بالسم آف کوپائبا
(بلسان کوبائی) ✦

اقسام بلاسم میں یہ ۷ بڑی قسمیں ہیں (۱) بلسان پیرو (۲) بلسان طلو (۳) بلسان جاوی
یعنی لوبان (۴) گرجن بالسم (۵) میعہ سائلہ (۶) میعہ یابسہ (۷) عنبر سائل جن میں سے تین کا

اور کئی ایک چھلکے دار جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔ بعض اس کو تنہا یا روغن چال موگرا (روغن گرجن) کے ہمراہ مرض اِچ (تر خارش) پر لگانا مفید بتلاتے ہیں اور بعض مرض لیپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اس کی مالش مفید خیال کرتے ہیں +

اندرونی۔ اس کی چھال بِٹر ٹانک (تلخ مقوّی) اَیسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اس کی قابض خاصیت اس کے بیرونی طبق میں ہوتی ہے +

ہندوستان میں کونین کے استعمال سے قبل تپ لرز کے علاج میں نیم کی چھال کا سفوف (بمقدار ایک ڈرام) یا اس کا تیز جوشاندہ بکثرت استعمال کیا جاتا تھا۔ بلکہ بعض لوگ آجکل بھی اس کو استعمال کرتے ہیں +

اس کی جڑ کی چھال کہتے ہیں کہ اَین تھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) ہے۔ اسکے گوند کو بھی سٹیمولینٹ اور ٹانک خیال کرتے ہیں۔ نیم کی مدھ (رس) کو رَیفریجرینٹ (مبرد) سٹومِک (مقوی معدہ) اور آلٹرے ٹو (معدّل) خیال کرتے ہیں اور اس کی بنولیاں کہتے ہیں کہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ایمولی اَینٹ (ملطف) پرگے ٹو (مسہل) اور اَین تھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بالسے مَم (BALSAMUM) بَلَسان

(N. O. Legnminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(یونانی) بالسے مون (Balsemon)	(عبرانی) بالسے مِن (Baalsamen)
(لاطانی) بالسے مَم (Balsamum)	(عربی) بَلسَم۔ بلسان
(انگریزی) بالسم (Balsam)	(فارسی) بلسان
(〃) بام (Balm)	

وجہ تسمیہ۔ اس کا یونانی نام "بالسے مون" مشتق ہے اس کے عبرانی نام "بال سے مِن" سے جو کہ مرکب ہے دو کلمات ایک بال بمعنی مَلِک اور دوسرے سے مِن بمعنی اَدہان سے پس "بال سے مِن" کے معنے ہوئے "مَلِک الادہان" یا "سلطان روغن" +

(مرکبات Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم ایزاڈرکٹی اِنڈیکی { Infusum Azadirachtæ Indicæ } مطبوخ آزادرخت الہند

(انگریزی) اِنفیوژن آف اِنڈین ایزاڈرک { Infusion of Indian Azadirach } خساندۂ آزادرخت ہندی

بنانے کی ترکیب - ۸۰ گرین نیم کی چھال کو ایک پائنٹ پانی میں بھگو کر تیار کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

(لاطانی) ٹنکچورا ایزاڈرکٹی انڈیکی { Tinctura Azadirachta Indicæ } صبغہ آزادرخت الہند

(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین ایزاڈرک { Tincture of Indian Azadirach } تخفین آزادرخت الہند

بنانے کی ترکیب - نیم کی چھال ۲ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت بذریعہ میسی رےشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال

نوٹ - ہندوستان میں نیم کے درخت کا ہر ایک جزو دوا میں کام آتا ہے +

بیرونی - گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے نیم کے پتوں کا جوشاندہ یا ان کی پولٹس ہندوستان میں عام طور پر مستعمل ہے لیکن دیسی جراح تو اسے خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں - علاوہ ازیں کئی ایک جلدی امراض میں جوشاندۂ نیم سے غسل دیتے ہیں (دیکھو صفحہ ۱۵۷) - وِمی پنک ایگزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں جن میں سے پانی بہتا ہے) پر اس کے سبز پتوں کو کچل کر باندھنے سے وہ بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے +

نوٹ - نیم کے پتوں کو گرم کپڑوں وغیرہ میں رکھنے سے کہتے ہیں کہ انہیں کیڑا نہیں لگتا اور اسکی لکڑی کے صندوق کو دیمک نہیں لگتی +

نیم کی بنولی کے بیجوں کا تیل (جس میں قدرے گندھک پائی جاتی ہے) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ان سیکٹی سائیڈ (قاتل حشرات) ہے اور اس کو اکثر رہوماٹزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گٹھیا) کرانک سکرافولس السرز (پرانے خنازیری زخم)

(امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں ❖

مقدار خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین = (۰۰۴، ۰ سے ۰۱۶، ۰ گرام) ❖

نوٹ - اس کو یا تو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بناکر) دینا چاہیئے اور یا بشکل مکسچر - لیکن اس کے مکسچر کو سفید شعاع سے محفوظ رکھنا چاہیئے ❖

اس کو فوٹو گرافی میں بھی استعمال کرتے ہیں ❖

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

آیزاڈرکٹا انڈیکا AZADIRACHTA INDICA آزادرخت ہندی

(N. O. Meliaceæ الفصیلۃ الآزادرختیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) آیزاڈرکٹا انڈیکا (Azadirachta Indica) (عربی) آزادرخت الہند (سنسکرت) نمب - سروت بھدر

(انگریزی) انڈین آیزاڈرک (Indian Azadirach) (فارسی) آزادرخت ہندی (ہندی) نمب

مارگوسا (Margosa) (اردو) نیب - نیم (ر) نیم

نوٹ - آزادرخت جو اصل میں آزاد درخت تھا فارسی نام ہے بکائن کا - عربی میں اس کو بقول صاحب محیط اعظم حربیط اور شجرۃ الحرۃ کہتے ہیں اور بقول مؤلف عمدۃ المحتاج معر میں اس کو زنزلخت - شام میں الجرود اور طبرستان میں طاقک کہتے ہیں ❖

اس کا لاطانی و انگریزی نام آیزاڈرکٹا درحقیقت اس کے فارسی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے - آزادرخت ہندی سے مراد نیم ہے جو کہ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے ❖

تاریخ - یہ ایک نہایت قدیمی ہندی دوا ہے - سشرت نے اس کا ذکر کیا ہے - ہندوستان میں اس کو بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں ❖

حصص مستعملہ - نیم کی چھال جس کو انگریزی میں نیم بارک اور مارگوسا بارک بھی کہتے ہیں یہ نیم کے تنے کی خشک چھال ہے جو دوا میں کام آتی ہے ❖

صفات - اس چھال کی رنگت باہر سے زنگاری بھوری اور اندر سے کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے - ساخت ریشہ دار - ذائقہ تلخ اور قدرے زمخت ❖

استعمال۔ اس کو بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ مرض رہومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) میں بھی مفید پایا گیا ہے +

Not Official (ناٹ آفیشل)

آری کلورائیڈم (AURI CHLORIDUM) کلورور الذہب

(کیمیاوی علامت Au Cl3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آری کلورائیڈم (Auri Chloridum) (عربی) کلورور الذہب

(انگریزی) کلورائیڈ آف گولڈ (Chloride of Gold) (فارسی) کلورور طلا (طلا مرکب بہ کلورین)

نوٹ۔ کلورائیڈ آف گولڈ چار قسم کا ہوتا ہے :-

(۱) پیوئر کلورائیڈ آف گولڈ۔ اس میں ۶۵ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ پورٹ اور فیکسی کو میں آفیشل ہے +

(۲) کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جس میں ۵۰ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس کو بشکل سولیوشن مرض ٹیوبرکلوسس (سل) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱/۳۰ سے ۱/۱۵ گرین +

(۳) کمرشیل کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ مذکورۂ بالا ہی نمک طلا ہے جو قلمدار ہوتا ہے۔ اس میں ۲۵ فیصدی سونا ہوتا ہے +

(۴) آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم (امریکہ) اس میں این ہائی ڈرس گولڈ کلورائیڈ اور این ہائی ڈرس سوڈیم کلورائیڈ ہر دو مساوی ہوتے ہیں۔ اور اس میں ۳۰ فیصدی سونا ہوتا ہے +

استعمال۔ کلورائیڈ آف گولڈ کو ایمے نوریا (احتباس طمث۔ بندش حیض) اور سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں استعمال کرتے ہیں اور کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم کو ٹرشری سفلس (پرانے آتشک) ہسٹیرو ایپی لپسی (اختناق صرعی) ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) کوریا (رعشہ) سپائنل سکلی روسس (تصلب نخاع۔ حرام مغز کا سخت ہوجانا) اور یوٹرائن انفیکشنس

آرم یعنی سونے کے مرکبات

(ناٹ آفیشل Not Official)

آری بروما ئیڈم AURI BROMIDUM برومور الذہب

(کیمیاوی علامت Au Br₃)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آری بروما ئیڈم (Auri Bromidum) (عربی) برومور الذہب
(انگریزی) بروما ئیڈ آف گولڈ (Bromide of Gold) (فارسی) برومور طلا (سونا مرکب بہ برومین)

صفات - یہ ایک سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ✦

نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر رکھنا چاہیئے ✦

استعمال - اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) اپی لپسی (صرع - مرگی) نروس ڈسپیپسیا (عصبی ضعف ہضم) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب) میگرین (شقیقہ) وغیرہ میں دیتے ہیں ✦

مقدار خوراک ۱/۶۴ سے ۱/۱۶ گرین = (۰۰۱ سے ۰۰۴ گرام) ✦

نوٹ - اس کو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بنا کر) یا بشکل کمپریسڈ ٹیبلائڈ دینا چاہیئے

آری اینڈ پوٹے سیائی برومائیڈم (Auri et Potassi Bromidum) اس کی سیاہ بھورے رنگ کی سوئی نما قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں - اس کو انہی امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ استعمال کیا جاتا ہے ✦

مقدار خوراک ۱/۳ گرین = (۰.۰۲۱ گرام) ✦

لائیکوار آری اینڈ آرسینائی برومائیڈم { Liquor Auri et Arsenii Bromidi }

نسخہ - آرسینی اس ایسڈ ۰.۴ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۰.۴ گرین - برومین ۱۰۰ گرین - گولڈ ان لیف (ورق طلا) ۵۰ گرین ۱۳۵ - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۲۰ فلوئڈ اونس سیال تیار ہو جائے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ✦

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۰.۳ سے ۰.۶ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

طاقت - اسکے ۱۰ بوندیں ۱/۶۴ گرین آرسینی اس ایسڈ اور ۱/۳۲ گرین ٹرائی بروما ئیڈ آف گولڈ ہوتا ہے ✦

Aqua Regia

(مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

آرن شیائی کارٹکس انڈی کس {AURANTII CORTEX INDICUS.} قشر نارنج الہندی

(الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ارنشیائی کارٹکس انڈیکس {Aurantii Cortex Indicus}	(عربی) قشر نارنج الہندی	(سنسکرت) نلم جم بھیری ٹوک بھاری
(انگریزی) انڈین آرنج پیل {Indian Orange Peel}	(فارسی) پوست نارنج ہندی	(ہندی) جم بھیری کا چھلکا

نوٹ - سٹرس آرن شیم (لیموں نارنجی - نارنج) کے مختلف اقسام کا جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں یہ ان کا تازہ یا خشک چھلکا ہے جو دوا میں کام آتا ہے ÷

ہندوستان اور نوآبادیوں میں یہ فریش آرنج پیل (ولایتی تازہ پوست نارنج) کی بجائے استعمال کرتے ہیں ÷

تاثیر و استعمال پوست نارنج وغیرہ

نارنج کے مختلف مرکبات زیادہ تر خوشبو اور ذائقہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں - اگرچہ ان کا اثر کسی قدر بٹر سٹومے کک اور ٹانک (تلخ - مقوی معدہ - مقوی) ہوتا ہے - چنانچہ دیگر تلخ مقویات مثلاً جنطیانا وغیرہ کے ہمراہ ملا کر اس کو دیا کرتے ہیں لیکن اس کا عرق صرف خوشبو کے لئے ہی مستعمل ہے ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرم (AURUM) ذہب

(کیمیاوی علامت Au,)

نوٹ - چونکہ نظام شمسی میں شمس سب سے اعلیٰ و افضل ہے اور سونا معادن میں سب سے افضل و اعلیٰ ہے اور ان دونوں کے رنگ میں بھی مشابہت ہے اس لئے قدیم اہل کیمیا نے اپنی اصطلاح میں سونے کا نام بھی شمس رکھ دیا ÷

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرم (Aurum)	(عربی) ذہب - عقیان - عسجد	(سنسکرت) سُورن - کنک - ہیرنیا - ہیم
(انگریزی) گولڈ (Gold)	(فارسی) طلا - زر (اردو) سونا	(ہندی) کنچن - کان چن - سونا

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم { Infusum Aurantu Compositium } منقوع نارنج مرکب
(انگریزی) کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل { Compound Infusion of Orange Peel } مرکب خساندۂ پوست نارنج
بنانے کی ترکیب - خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ½ اونس - لیموں کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ¼ اونس - قرنفل کوفتہ ۵۵ گرین - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - کل اجزاء کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

ایکوا آرنشیائی فلوریز (AQUA AURANTII FLORIS) ماءالقداح

ڈاکٹری نام ‏ ‏ ‏ ‏ طبی نام

(لاطانی) ایکوا آرنشیائی فلوریز (qua Aurantii Floris) (عربی) ماءالقداح
(انگریزی) آرنج فلاور واٹر (Orange Flower Water) {فارسی / اردو} عرق بہار
سٹرس آرن شیم (لیموں نارنجی) کے پھولوں سے یہ عرق کشید کیا جاتا ہے +
صفات - بے رنگ یا سنہری مائل خوشبودار عرق جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے +
نوٹ - یہ ولایتی کشید کیا ہوا عرق بکا کرتا ہے - استعمال سے پہلے اس میں دو چند آب مقطر ملا لینا چاہئے
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +
رسیروپس آرنشیائی فلوریز (Syrupus Aurantii Floris) شربت بہار نارنج
سیرپ آف آرنج فلاورس (Syrup of Orange Flowers) " " " "
بنانے کی ترکیب - خالص آرنج فلاور واٹر ۸ فلوئڈ اونس - صاف شکر ۳ پونڈ - آب مقطر حسب ضرورت - شکر کو ۱۶ فلوئڈ اونس آب مقطر میں بذریعہ حرارت حل کرکے اس میں آرنج فلاور واٹر ملا دیں پھر اور اس قدر آب مقطر کھولا کر اس میں ڈالیں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ½۴ پونڈ ہو جائے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

صفات روغن - ہلکے زرد رنگ کا سیال۔ بو نارنج کی سی۔ کیفیت معتدل (نہ ترش نہ کھاری)
نوٹ - زیادہ عرصہ پڑا رہنے سے یہ روغن کثیف ہوجاتا ہے لیکن اگر اس میں ۱۰ فیصدی ایلکحال مطلق ملا کر رکھا جائے تو پھر خراب نہیں ہوتا - اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے +
انحلال - ایبسولیوٹ ایلکحال میں تو یہ بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۷ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

آرن شیائی کارٹکس سِکّے ٹس {AURANTII CORTEX SICCATUS} قشر النارنج یابس

(N. O. *Aurantiaceae* الفصیلہ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) آرنشیائی کارٹکس سِکّے ٹس (Aurantii Cortex Siccatus.) (عربی) قشر النارنج یابس
(انگریزی) ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (Dried Bitter-orange Peel) (فارسی، اردو) خشک پوست نارنج
صفات - باریک باریک کترے ہوئے ٹکڑے - ان میں چھلکے کے اندر کی طرف کی سفیدی نہیں ہوتی - بو خوشگوار - ذائقہ تلخ +
صفات کیمیاوی - اس میں ایک سے دو فیصدی ایک فکسڈ آئل اور تین گلیوکوسائیڈس (۱) ہس پیری ڈین (۲) ایزوہس پیری ڈین (۳) آرنشی ئی ایمیرین (جو ایک تلخ جزو ہے) ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی (Infusum Aurantii) منقوع نارنج
(انگریزی) انفیوژن آف آرنج پیل (Infusion of Orange Peel) خساندہ پوست نارنج
بنانے کی ترکیب - خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - پوست نارنج کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ۔ وائنم فیرائی سٹریٹس اور وائنم کوئنین کے بنانے میں یہ شراب کام آتی ہے ✦

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Prepayations اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام　　　　طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کن سن ٹریٹم { Infusium Aurantii Concent. } خسانده نارنج کثیف

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ انفیوژن آف آرنج { Concentrated Infusion Of Orange } غلیظ خسانده نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ ء ۲۲ حصہ۔ ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار خسانده پورا ایک سو حصہ ہوجائے۔ (مندرجہ ب۔پ۔سی = برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ✦

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم { Infusium Aurantii Compositum Concent. } کثیف خسانده نارنج مرکب

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف آرنج { Concentrated Compound Infusion of Orange } غلیظ خسانده نارنج مرکب

بنانے کی ترکیب۔ خشک و تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ۔ خشک پوست لیموں کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۵ حصہ۔ کلوز (قرنفل۔ لونگ) تازہ مسفوف ۵ ء ۲ حصہ۔ ٹنکچر آف لیمن ۵ حصہ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ ڈائلیوٹ کلوروفارم واٹر (۱۰۰۰ میں) حسب ضرورت جس سے کہ تیار شدہ سیال پورا ۱۰۰ حصہ ہوجائے ✦

پہلے قرنفل کے سفوف کو ۲۰ حصہ ایلکہال میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر کاٹن وُول میں سے فلٹر کرلیں اور اس کے فضلہ میں سے اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ حاصل شدہ سیال پورا ۲۰ حصہ ہو پھر اس میں دونوں ٹنکچر ملاکر اسے ایک طرف رکھ دیں۔ اب اسی طرح سے دیگر دونوں سفوفوں کو کلوروفارم واٹر کے ساتھ مبتی زیٹ و ایکس پریشن کرکے یعنی بھگو اور دباکر نچوڑلیں۔ پھر اس میں پہلا ٹنکچروں والا سیال ملادیں ✦

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۱۸ سے ۳۶ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(لاطانی) اولیم آرنشیائی کارٹی سس (Oleum Aur- ntii corticis) روغن پوست نارنج

(انگریزی) آئل آف آرنج پیل (Oil of Orange Peel) نارنگی کے چھلکے کا تیل

یہ ایک والے ٹائل آئل (روغن طیاری۔ سیماب طبع روغن) ہے جوکہ پوست نارنج کو دباکر اس میں سے نکالا جاتا ہے ✦

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچورا آرنشیائی (Tinctura Aurantii) (عربی) صبغۂ نارنج

ٹنکچر آف آرنج (Tincture of Orange) (فارسی) تعفین نارنج

بنانے کی ترکیب ۔ تلخ نارنجی کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ۵ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ ۔میسی ریشن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں ؛

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) سیروپس آرنشیائی (Syrupus Aurantii) شربت نارنج

(انگریزی) سرپ آف آرنج (Syrup of Orange) شربت نارنج

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف آرنج ۱ فلوئڈ اونس ۔سیرپ ۷ فلوئڈ اونس ۔ دونوں کو باہم ملالیں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) سیروپس ایرومیٹیکس (Syrupus Aromaticus) شربت عطری ۔شربت طیب

(انگریزی) ایرومیٹک سیرپ (Aromatic Syrup) شربت خوشبو ۔خوشبودار شربت

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ فلوئڈ اونس ۔سینے من واٹر ۵ فلوئڈ اونس سیرپ ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ٹنکچر آف آرنج اور سینے من واٹر کو ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا ٹلک (طلق ۔ابرک) کا سفوف ملا کر ہلائیں اور پھر فلٹر کرکے شربت ملاویں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

(لاطانی) وائنم آرنشیائی (Vinum Aurantii) شراب نارنج (طبی)

(انگریزی) آرنج وائن (Orange Wine) نارنگی کی شراب

بنانے کی ترکیب ۔ شکر میں تازہ تلخ نارنگی کے چھلکے ڈال کر اور ان میں خمیری کیفیت پیدا کرکے یہ شراب بنائی جاتی ہے ۔ اس میں ۱۰ یا ۱۲ فیصدی ایلکحال ہوتا ہے ۔کیفیت تیزابی ۔رنگ طلائی ۔ذائقہ اور بو شل نارنج کے ؛

مقام پیدائش - شمالی ہندوستان اس کا اصل مقام پیدائش ہے - یہ ہندوستان ہی سے یورپ میں گیا ہے ؛

تاریخ - قدیم یونانیوں اور رومیوں کو نارنج کا علم نہ تھا - عرب پہلے اس کو ہندوستان سے عربستان شام اور افریقہ میں لے گئے اور پھر وہاں سے وہ اسے یورپ لے گئے - ابو علی سینا اور دیگر اطبائے عرب دسویں صدی مسیحی میں اس کو دوائً استعمال کرتے تھے - ہندی اطباء بھی اس کو زمانۂ قدیم سے استعمال کرتے ہیں ؛

سوئیٹ آرنج جنہیں ہندوستان میں عام طور پر سنگترہ کہتے ہیں اس کا اصل مقام پیدائش جنوبی چین ہے جہاں سے پرتگیز اسے ہندوستان میں لائے ؛

ڈاکٹر ڈیوک لکھتے ہیں کہ لزبن میں سنترہ (Cintra) نامی ایک وادی ہے جہاں نارنج عمدہ اور بکثرت ہوتے ہیں اس لئے وہاں کے نارنج کا نام سنترہ پڑ گیا اور ہندوستان میں یہ نام ذرا بگڑ کر سنگترہ بن گیا ؛

اب رطب و یابس یا تر و خشک پوست نارنج کا جو کہ دواءً مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے ؛

(آفیشل Official)

آرن شیائی کارٹکس ری سینس {AURANTII CORTEX RECENS} قشر النارنج رطب

(العفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس ری سینس {Aurantii cortex Recens}	(عربی) قشر النارنج رطب	(سنسکرت) نوتن جمبیر توک
(انگریزی) فریش بٹر آرنج پیل {Fresh Bitter-orange Peel}	(فارسی) تازہ پوست نارنج (اردو) نارنگی کا تازہ چھلکا	(ہندی) تازا جمبیر کا چھلکا

مقام پیدائش - جنوبی یورپ - ہندوستان اور مشرقی نو آبادیہا ؛

یہ سٹرس آرن شیم (لیمونِ نارنجی - نارنج) یعنی تلخ نارنجی کا تازہ چھلکا ہے جس کا اندرونی سفید حصہ دُور کر لیتے ہیں ؛

صفات طبیعی - اس کا رنگ باہر سے نارنجی - سطح کھُردری جس میں روغنی گلٹیاں ہوتی ہیں - اندرونی سطح سفید اور اسفنجی - بُو خوشگوار - ذائقہ تلخ ؛

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایس پیرے گن (ASPARAGIN) جوہرِ خطمی

(N. O. Malvaceæ الفصیلۃ الخبازیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایس پیرے گن	(Asparagin)	جوہر خطمی
(") ایلتھین	(Althein)	خطمین

(نیز دیکھو صفحہ ۶۶۹) یہ خطمی کا جوہر ہے - اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں کیفیت اسکی خفیف تیزابی +

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا +

افعال - ڈائیوریٹک (مدر بول) +

استعمال - اس کو مرض ڈراپسی (استسقا - جلندھر) کارڈی ایک ڈراپسی (وہ استسقا جو خرابی قلب سے ہو) اور گاؤٹ (نقرس) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۶. سے ۱۲. گرام) بشکل گولی یا آبی محلول +

(Official آفیشل)

ایٹروپینا ATROPINA جوہر یبروج

دیکھو بیان بیلاڈونی فولیا (BELLADONNÆ FOLIA)

(Not Official ناٹ آفیشل)

آرن شیائی کارٹکس AURANTII CORTEX قشر النارنج

(N. O. Aurantiaceæ الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس (Aurantii Cortex)	(عربی) قشر النارنج	(سنسکرت) جنبیر جمبھا
(انگریزی) آرنج پیل (Bitter Orange Peel)	(فارسی) پوست نارنج (اردو) نارنگی کا چھلکا	(") دنت شٹھ (") جمبیر جمیری

یہ سٹرس آرن شیم (Citrus Aurantium) (لیموں نارنجی نارنج) کا چھلکا ہے جو تر و خشک دوا میں کام آتا ہے +

میوسیلج آف سٹارچ اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰۰ حصہ ہو جاے ۔

مسچورا ایسافیٹیڈا کمپازیٹا (Mistura Asafetida composita) مزیج حلتیت مرکب
عمدہ ایسافیٹیڈا ۵ گرین ۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کسکارا سگراڈا ۱۰ منم ۔ ایمونیم کاربونیٹ ۵ گرین ۔ انفیوژن آف ویلیرین (۴۰ میں ۱) تا ایک اونس ۔ (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ۔

پی لیولا ایسافیٹیڈا (Pilulae Asafetida) (حبوب حلتیت) ۔ ایسافیٹیڈا ۲۰ گرام سوپ مسفوف ۶ گرام ۔ پانی حسب ضرورت ۔ سب کی ایکسو گولیاں بنا لیں ۔ ایک گولی میں ۳ گرین ہینگ ہوتی ہے ۔ (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ۔

ایسافیٹیڈا کی فارماکالوجی یعنی ہینگ کی تاثیرات

بیرونی ۔ جلد پر ہینگ کی نہایت ہی خفیف محرک تاثیر ہوتی ہے ۔

اندرونی ۔ (معدہ و امعاء) مثل دیگر خوشبودار روغنوں اور رالوں کے ہینگ بھی (جس میں کہ ایک سیماب طبع روغن ہوتا ہے) سٹیمولینٹ (محرک)، کارمی نیٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب اور متلی ہوتا ہے اس لئے اس کو کم استعمال کرتے ہیں ۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے اس سے دست و قے آتے ہیں ۔ میوکس ممبرین کے ذریعے یہ جذب ہو جاتی ہے ۔

پھیپھڑے ۔ پیاز کی طرح دوران اخراج میں یہ ہوا کی نالیوں کی تراوش کو بڑھاتی اور اسے ڈس انفیکٹ یعنی صاف کرتی ہے لہذا یہ ایک ڈس انفیکٹینٹ ایکس پیکٹورینٹ (دافع تعفن ۔ مخرج بلغم) ہے ۔

نظام عصبی ۔ بذریعہ دہن و معدہ یہ منعکس طور پر نظام عصبی کو تحریک دیتی ہے ۔

اخراج ۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے ۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

طبی نام
ڈاکٹری نام

(لاطانی) پی لیُولا اَیلوز اَیٹ ایسافے ٹیڈی (Pitula Aloes et Asafetidæ) حب صبر و حلتیت
(انگریزی) پل آف اَیلوز اَینڈ اَیسافے ٹیڈا (Pill of Aloes gnd Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولیاں

ایلوز کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۵۶ پر ان گولیوں کا بیان ملاحظہ ہو ✦

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ ۶ سے ۲ ۵۲ ۶ گرام) ✦

(لاطانی) سَپرٹس ایمونی فے ٹیڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus) روح نوشادر مُنتن
(انگریزی) فے ٹِڈ سپرٹ آف ایمونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبو

ایمونیا کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۸۹ پر اس کا بیان ہو چکا ہے جسے ملاحظہ کریں ✦

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم جب بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایکبار دینی ہو ✦

(لاطانی) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی (Tinctura Asafetidæ) (عربی) صبغۂ حلتیت
(انگریزی) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا (Tincture of Asafetida) (فارسی) تعفین انغوزہ

بنانے کی ترکیب۔ ہینگ کچلی ہوئی ۴ آونس۔ اَیلکھال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت
ہینگ کو ۱۵ فلوئیڈ اونس اَیلکھال میں ۱۵ روز تک بھگو کر سیال کو فلٹر کریں پھر
فلٹر میں اور اس قدر ایلکھال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ✦

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ ۶ ۱ سے ۶ ۶ ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(ایسافے ٹیڈا کے نات آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) اَینیما ایسافے ٹیڈا (Enema Asafetida) (حقنہ حلتیت)۔ ایسافے ٹیڈا ۳۰ گرین
آب مقطر ۴ فلوئیڈ اونس ✦
ہینگ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر رگڑتے جائیں
یہاں تک کہ شل دودھ کے ایملشن بن جائے۔ (برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) ✦

(۲) ٹنکچر آف اَیسافے ٹیڈا ایک فلوئیڈ ڈرام۔ میوسلیج آف سٹارچ ۴ فلوئیڈ اونس (اسینٹ نایستہ کا لعاب)
(۳) لیکن برٹش فارماکوپیا کوڈیکس میں یہ اس طرح سے مندرج ہے: ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ۳ حصہ

(ہذیان خمری) رہومے ٹزم (گٹھیا) کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں مفید بتایا گیا۔ لیکن اسکے نتائج مشتبہ نکلے ‭+‬

اس کے پھولوں کے ٹنکچر کو اس کی جڑ کے ٹنکچر کی نسبت بہتر و موثر خیال کیا جاتا ہے چنانچہ امریکن نوآبادیوں میں وہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ‭+‬

(آفیشل Official)

اَیسافے ٹیڈا (ASAFETIDA) حلتیت

(الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسافے ٹیڈا (Asafetida)	(عربی) حِلتیت	(سنسکرت) ہِنگو۔ رام ٹھم
(انگریزی) اَیسافے ٹیڈا (Asafetida)	(فارسی) انغوزہ۔ انگوزہ	{ہندی / اردو} ہینگ۔ ہینگرا

حلتیت یعنی ہینگ کے پودے کی تصویر

تاریخ۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ قدیم یونانی و رومی اطبا مثل ثاؤ فرسطس و دیسقوریدوس و پلائنی وغیرہ نے سلفیم (Silphium) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دو قسم کی ہینگ کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو کہ سیریا میں پیدا ہوتی تھی اور دوسرے وہ جو کہ ایشیا میں پیدا ہوتی تھی ہندی اطبا بھی اس کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ پرانی کتب سنسکرت میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے ‭+‬

مقام پیدائش۔ افغانستان۔ پنجاب۔ ایران۔ ترکستان ‭+‬

ماہیت۔ یہ ایک گم ریزن (صمغ راتینجی۔ رالدار گوند) ہے جو درخت فے رولا فے ٹیڈا (Ferula Fetida) (جسے فارسی میں انجدانِ سیاہ یا کماۃ کہتے ہیں) کی جڑ میں

بنانے کی ترکیب۔ آرنیکا رضائی زوم کا ۰۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سفوف کو ایلکحال میں ترکرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں۔

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے علاوہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

آرنیکی فلوریز (ARNICÆ FLORIS) زہور التبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطائی) آرنیکی فلوریز (Arnicæ Flores) (عربی) زہور التبغ الجبلی

(انگریزی) آرنیکا فلاورس (Arnica Flowers) (فارسی) غنچہ تمباکوے کوہی

نوٹ۔ یہ آرنیکا مانٹانا (تمباکوے کوہی) کی خشک کلیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں۔

صفات۔ کلیوں کی بالدار گھنڈیوں پر ۱۶ سے ۲۰ تک دندانہ دار پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور بہت سی کھوکھلی پتیاں لگی ہوتی ہیں۔ ان کے گرد دو قطاریں جھلیدار پتوں کی پائی جاتی ہیں۔ بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

آرنیکا فلاور (پھول) — چھلکی نما پتے — پھول

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطائی) ٹنکچورا آرنیکی فلورم (Tinctura Arnicæ Florum) (عربی) صبغہ زہور التبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا فلاورس (Tincture of Arnica Flowers) (فارسی) تعفین گلہاے تمباکوے کوہی

بنانے کی ترکیب۔ آرنیکا فلاورس ۲ اونس۔ ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت۔

یہ ایک چھوٹا سا درخت ہے جو کہ وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی علاقوں اور سائبیریا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس درخت کی گانٹھیں اور چھوٹی چھوٹی جڑیں نیز اسکے غنچے یا کلیاں دوا میں کام آتی ہیں

(آفیشل Official)

آرنیکی رھائی زوما (ARNICÆ RHIZOMA) بیخ تمباکوے کوہی
(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکی رھائی زوما (Arnicæ Rhizoma) (عربی) جذر التبغ الجبلی۔ دروج نمیسا
(") آرنیکی ریڈکس (Arnicæ Radix) (فارسی) بیخ تمباکوے کوہی
(انگریزی) آرنیکا رھائی زوم (Arnica Rhizome) (اردو) پہاڑی تمباکو کی جڑ

صفات۔ ایک سے دو انچ لمبی۔ ½ سے ⅙ انچ موٹی بیلن کی شکل کی یعنی گول اور لمبی سیاہ بھورے رنگ کی کھردری گانٹھیں یا گول خم کھائے ہوئے ٹکڑے جن کے بالائی جانب شاخوں کے نشان اور نیچے کی طرف تار جیسی باریک چھوٹی چھوٹی جڑیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں۔ بُو خاص قسم

کی خوشگوار۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار ٭

شناخت۔ ویلیریَن اور سرپن ٹری کی جڑیں شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) آرنی سین (جوہر تمباکوے کوہی)، (۲) والٹائل آئل (روغن فراری)، (۳) انیوُلین (۴) ریزن یعنی رال۔ یہ چار اجزا ہوتے ہیں ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی (Tinctura Arnicæ) (عربی) صبغۃ تبغ الجبلی
(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا (Tincture of Arnica) (فارسی) تعنین تمباکوے کوہی

بنانے کی ترکیب ۔ ہارس ریڈش کی جڑ چھلی ہوئی ۵ اونس ۔ تلخ نارنجی کے خشک کوٹے ہوئے چھلکے ۵ اونس ۔ نٹ مگ (جائفل) کوفتہ ۵۵ گرین ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱½ پائنٹ ۔ آب مقطر ۱½ پائنٹ ۔ تمام اجزاء کو باہم ملاکر دو پائنٹ سیال کشید کریں *

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳۶ء۳ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) *

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کی تاثیرات

(بیرونی) مسٹرڈ (رائی) کی طرح جلد پر ہارس ریڈش کا اثر روبی فےشینٹ (محمر) ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے یہ کبھی استعمال نہیں کی گئی *

(اندرونی) یہ لعاب دہن اور رطوبت معدی کی تراوش کو زیادہ کرتی ہے اور جذب ہونے کے بعد جسم سے خارج ہوتے وقت یہ گردوں اور پسینے کے غدودوں کو تحریک دیتی ہے اس لئے یہ سائلے گاگ (مدر لعاب) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) ۔ ڈائیوریٹک (مدر بول) اور خفیف ڈایا فورے ٹِک (معرق) ہے *

ہارس ریڈش (ترب دشتی) کے استعمالات

اندرونی ۔ ری لیکسڈ تھروٹ (استرخائے حلق) میں اسکی تازہ جڑ اور کالی سرسوں (دونوں ہموزن) کا خساندہ بناکر اس سے غرغرے کرانا مفید ہوتا ہے ۔ جب دانت میں درد ہوتا ہو یا زبان و رخسار مسترخی ہوگئے ہوں تو اسکے چبانے سے فائدہ ہوتا ہے *

اٹونک ڈس پیپسیا (بدہضمی جو کمزوری معدہ سے ہو) کرانک رہومے ٹزم (پرانا گٹھیا) اور ڈراپسی (استسقاء ۔ جلندھر) میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے ۔ اسکی کمپونڈ سپرٹ ایک عمدہ خوشبودار اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے *

(Not Official ناٹ آفیشل)

آرنیکا مان ٹے ٹا (ARNICA MONTANA) تبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مصری و مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکا مان ٹے نا (Arnica Montanæ) (عربی) بطون الجبال ۔ تبغ الجبال ۔ لسان الحمل الجبلی دروعج

(انگریزی) موَن ٹین ٹے بیکو (Mountain Tobacco) (فارسی) تمباکوے کوہی (اردو) پہاڑی تمباکو

(") لیوپارڈس بین (Leopard's Bane) (فارسی) زہر پلنگ (") چیتے مار زہر

(سنسکرت) پارَوتی کشار پترا ۔ پاروتی دھومرپترا (ہندی) پہاڑی تمباکو

اگر اس کو تراشا یا کچلا جائے تو اس سے نہایت تیز بُو آتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس جڑ میں ایک ایسا فرمنٹ (مادۂ خمیر) پایا جاتا ہے جو پانی کی موجودگی میں ایک سیماب طبع روغن "بیوٹائل سلفوسایئ نائیڈ" پیدا کر دیتا ہے۔ گویا اس میں ایک والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ بلیک مسٹرڈ (سیاہ خردل یا رائی) کے تیل سے مشابہ ہوتا ہے +

شناخت۔ چونکہ اس جڑ کا بعض اوقات ایکونائٹ (بیش) کی جڑ سے دھوکا ہو جاتا ہے جو کہ تعجب کی بات ہے اس لئے یہاں پر ان دونوں کا باہمی فرق بتا دیا جاتا ہے :—

ہارس ریڈش رُوٹ

جسامت۔ یہ بڑی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا قطر ایک یا ۱½ انچ لمبائی ایک فٹ یا زائد اور یہ تقریباً بیلن کی طرح ہوتی ہے +

رنگت۔ باہر سے زردی مائل اور اندر سے سفید گوشتی +

بُو۔ تراشنے پر تیز یا تُند +

ذائقہ۔ حریف یا چرپرا +

ایکونائٹ رُوٹ

جسامت۔ یہ چھوٹی ہوتی ہے۔ اس کا قطر ¼ سے ¾ انچ۔ لمبائی ۲ سے ۴ انچ اور یہ مخروطی شکل کی ہوتی ہے +

رنگت۔ باہر سے سیاہ بھوری اور اندر سے سفید نشاستہ دار +

بو۔ کچھ نہیں +

ذائقہ۔ چبانے سے جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے +

ہارس ریڈش کے افعال۔ سائیلے گاگ (مُدِرّ لعاب۔ تھوک پیدا کرنے والی) سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اسپرٹس آرموریشی کمپازیٹس	Spiritus Armooacim compositus	روح فجل البری مرکب
(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈیش	Compound Gpirit of Horseiadish	مرکب روح ترب دشتی

آفیشل Officinl

آرموریشی ای ریڈکس ARMORACIÆ RADIX جذر فجل البری

(N. O. Cruciferæ الفصیلۃ الصلیبیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — دیگر نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرموریشی ای ریڈکس (Armeracise Radix) (عربی) فجل البری (سنسکرت) جنگلی مولی

(انگریزی) ہارس ریڈیش روٹ (Horseradish root) (فارسی) ترب دشتی (اردو) جنگلی مولی (ہندی) بن مولی

مقام پیدائش - برطانیہ - یورپ - شمالی امریکہ - اس کا مقام پیدائش تو مشرقی یورپ ہے مگر اب برطانیہ وغیرہ میں تمام جگہ بوئی جاتی ہے ؎

یہ کاک لیریا آرموریشیا (حشیشۃ المعالق - فجل البسی) کی تازہ جڑ ہے جو کاشت کئے ہوئے پودوں سے پتے آنے سے قبل کاٹ کر اکٹھا کر لی جاتی ہے ؎

نوٹ - ہندوستان میں جن مؤلفین و مترجمین نے آرموریشیا ریڈکس کا اردو یا ہندی نام سہنجنے کی جڑ لکھا ہے انہوں نے درحقیقت غلطی کی ہے - یہ سہنجنے کی جڑ نہیں البتہ وہ اس کی ایک عمدہ بدل ہے یعنی ہندوستان میں سہنجنے کی جڑ کو اس کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں ؎

صفات طبیعی - یہ جڑ بیلن کی شکل کی یعنی لمبی اور گول ہوتی ہے لیکن قدرے گاؤ دُم - اس کے اوپر کا سرا موٹا جس پر گری ہوئی پتیوں کے نشان ہوتے ہیں - جڑ کا قطر ½ سے ایک انچ اور لمبائی ایک فٹ یا زیادہ - رنگت باہر سے ہلکی زردی مائل یا قدرے بھوری - اندر سے سفیدی مائل ذائقہ تیز

خاص قسم کی بُو اور ذائقہ کا انحصار ہے۔ علاوہ ازیں اس میں ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) - ارسٹولوکین (زراوندین - جوہر زراوند) اور اَرِسٹین و اَرِسٹی لَک ایسڈ - رِیزن (رال) ٹے نین اور سٹارچ ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکّبات Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار اَرِسٹولوکی کن سَن ٹریٹس { Liquor Aristolochiæ concentratus } ڈاکٹری نام سائل زراوند کثیف طبی نام

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف ارسٹولوکیا { Concentrated Solution of Aritolochia } غلیظ سائل زراوند

بنانے کی ترکیب - اَرِسٹولوکیا ۱۰ اونس - ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ اونس یا حسب ضرورت بذریعۂ پرکولے شن ایک پائنٹ تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام +

ٹنکچورا ارسٹولوکی (Tinctura Aristolochiæ) صبغۂ زراوند

ٹنکچر آف ارسٹولوکیا (Tincture of Aristolochia) تعفین زراوند

بنانے کی ترکیب - اَرِسٹولوکیا کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے پرکولیٹ کرنے کے بعد ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام +

ارسٹولوکیا (زراوند ہندی) کی تاثیر و استعمال

یہ دوا ہندوستان میں انہیں فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے جن کے لئے سرپن ٹیری ممالک یورپ میں (جیسے دیکھو) چنانچہ اس میں سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی) ایمے نے گاگ (مدر حیض) اور اَینٹی آرتھرائی ٹِک (دافع سوزشِ مفاصل) خواص موجود ہیں +

اسکی جڑ یا پتّوں کا رس یا عرق اہل ہندوستان سانپ کے کاٹے پر لگانے کے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ مگر اسکی یہ تاثیر قابل اعتبار نہیں۔ اور بطور خفیف بٹر ٹانک اس کو انٹرمی ٹنٹ فیور (نوبتی بخار) اور دیگر امراض میں دیتے ہیں +

نوٹ - ہندی اور یونانی یا اسلامی اطبا اسکو بہت سے امراض میں دیتے ہیں خصوصاً ادرار بول و حیض و نفاس کے لئے مختلف اوجاع و اورام مفاصل و نقرس وغیرہ کے لئے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طبیہ +

کے معنے ہوئے مفید نفاس یعنی نفاس کے لئے مفید شے۔ لیکن ابن بیطار اور مولف کتاب "مالایسع" نے اَرِسطو (اَرِسٹو) کے معنے فاضل (خوب) اور لوخیا (لوکیا) کے معنے نفساء یعنی نفاس والی عورت کئے ہیں اور اس سے مراد یہ لی ہے اَلْفَاضِل فِی الْمَنفعَۃ لِلنُّفَسَاء" یعنی نفاس والی عورت کے لئے نہایت مفید شے ٭

اقسام ۔ اگرچہ اطبائے عرب نے صرف دو قسم کی زراوند کا ذکر کیا ہے (۱) زراوند طویل جس کو لاطانی میں ارسٹولوکیا لانگا کہتے ہیں (۲) زراوند مدحرج جس کو لاطانی میں اَرِسٹولوکیا روٹنڈا کہتے ہیں لیکن عمدۃ المحتاج اور بعض دیگر کتب ڈاکٹری میں آٹھ نو قسم کی زراوند کا ذکر ہے جن میں سے اَرِسٹولوکیا سَرپَنٹیریا (زراوند دافع زہرمار) اور اَرِسٹولوکیا انڈیکا (زراوند ہندی) برٹش فارماکوپیا میں درج ہے چنانچہ زراوند ہندی کا تو یہیں ذکر کر دیا جاتا ہے مگر زراوند دافع مار جس کو انگریزی میں سرپنٹیری (Serpentary) کہتے ہیں اس کا ذکر اپنے موقع پر ایس (S) کی ردیف میں آئیگا ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیا میں درج ہے)

اَرِسٹولوکیا انڈیکا (ARISTOLOCHIA INDICA) زراوند ہندی

(N. O. Aristolocheaceæ اَلفصیلۃ الزراوندیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَرِسٹولوکیا انڈیکا (Arirtolochia Indica)	زراوند ہندی	(سنسکرت) اَرک مُولا سُنندا
(انگریزی) انڈین برتھ ورٹ (Indian Birthwort)	زراوند ہندی	(ہندی) ایشور مُول

مقام پیدائش ۔ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیا ٭

نوٹ ۔ یہ دوا اَرِسٹولوکیا انڈیکا (Arirtolechia Indica) یعنی زراوند ہندی کا خشک کیا ہوا تنہ اور جڑ ہے ٭

صفات ۔ تنہ کی لکڑی قدرے گاؤدم ⅛ انچ موٹی ۔ جڑ بھوری زردی مائل ۔ بو خوشگوار مثل کافور کے اور ذائقہ تلخ ٭

صفات کیمیاوی ۔ اس کا جزو اعظم ایک والٹائل آئل (روغن فراری) ہے جس پر اسکی

نسخہ خضاب لاجواب

(١) ایسڈ پیروگیلک گرین ٤٤
ٹنکچر فائیڈ سپرٹ فلوئڈ ڈرام ٤
ڈسٹلڈ واٹر تا فلوئڈ اونس ٢
یہ سولیوشن بناکر اس کو ایک گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال دیں اور اس پر سولیوشن نمبر ١ لکھ دیں +

(٢) سلور نائٹریٹ ڈرام ١
سٹرانگ سولیوشن آف امونیا فلوئڈ ڈرام ١
ڈسٹلڈ واٹر تا فلوئڈ اونس ٢
یہ سولیوشن بناکر اس کو ایک نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر اس پر سولیوشن نمبر ٢ لکھ دیں

ترکیب استعمال۔ پہلے بالوں کو گرم پانی اور صابن یا گرم پانی میں قدرے سوڈا ڈال کر اس سے خوب دھو ڈالیں اور ایک تولیہ سے انہیں خشک کر لیں۔ پھر سولیوشن نمبر ١ بذریعہ ایک سینگ کی کنگھی یا ایک برش دنداں کے بالوں پر لگائیں اور اس کے بعد سولیوشن نمبر ٢ اسی طرح سے لگائیں اور پھر دو تین گھنٹہ بعد بالوں کو دھو کر ان پر حنا یا آملہ کا تیل مل دیں +

نوٹ۔ خضاب لگاتے وقت حتے الامکان اس بات کی احتیاط رکھیں کہ دوا جلد پر نہ لگنے پائے خصوصاً سولیوشن نمبر ٢ ورنہ جلد پر سیاہ داغ پڑ جائیگا۔ بلکہ اگر خضاب لگانے سے پہلے جلد پر سخت پیرافین کی مرہم مل دی جائے تو پھر سیاہ داغ پڑنے کا اندیشہ نہیں رہتا + اس قسم کا خضاب اگر رات کو لگایا جائے تو بہتر ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَرِسٹولوکیا (ARISTOLOCHIA) جنس زراوند

(N. O. Aristolocheaceæ الفصیلۃ الزراوندیہ)

وجہ تسمیہ۔ زراوند اصل میں فارسی نام ہے جس کے لغوی معنے ہیں ظرف طلا۔ چونکہ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا +

اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام اَرِسٹولوکیا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جس کو کتب طبیہ میں اَرِسطولوخیا لکھا ہے۔ اَرِسٹولوکیا یا ارسطولوخیا مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک ارِسٹو (اَرِسطو) بمعنی مفید اور دوسرے لوکیا (لوخیا) بمعنی نفاس۔ پس ارِسٹولوکیا (اَرِسٹولوخیا)

میں حل کرکے اس سے اینیما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ❖

نظام عصبی - بطور مقوی اعصاب پہلے اس کو بہت سے عصبی امراض مثلاً لوکوموٹر اٹیکسی (چال کا لڑکھڑانا) ہیمی پلیجیا (فالج) اور ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اس کے متواتر استعمال سے آرگائیریا (مزمن سمیت نقرہ) کے پیدا ہوجانے کے سبب اب سلور نائٹریٹ کو بالکل استعمال نہیں کرتے۔ علاوہ ازیں کلینیکل تجربات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) وغیرہ میں اس کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ❖

سلور آکسائیڈ (کشتہ نقرہ) بسبب کم خراشدار ہونے کے مرض گیسٹرو ڈی نیا (مغص معدی - درد معدہ) میں بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور ریموٹ ہیموسٹیٹک (دور کے جریان خون کو روکنے والی دوا) مرض مینوراجیا (طمث زیفی - کثرت حیض) میں بھی بعض اوقات یہ مفید ثابت ہوا ہے ❖

انتباہ - تاکہ آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ - دیکھو صفحہ ۷۹۵) نہ ہوجائے۔ چاندی یا اسکے مرکبات مثل سلور نائٹریٹ وغیرہ کے دوران استعمال میں جب مسوڑوں کے کناروں پر ایک سیاہ لکیر دکھائی دینے لگے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کرا دینا چاہئے۔ اور مسوڑوں کی اس سیاہ لکیر کو دور کرنے کے لئے ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹاش کا کچھ عرصہ استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ چاندی کے مرکبات خواہ کتنی ہی کم مقدار میں دئے جائیں لیکن انکے ہر دو ماہ کے متواتر استعمال کے بعد دو ہفتہ کا وقفہ کرا دینا چاہئے اور سلور نائٹریٹ ایک ماہ میں ۱۰۰ گرین سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہئے ❖

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - چاندی کے نمکیات بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۴) بعد از غذا دئے جاتے ہیں۔ لیکن اگر معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہو تو پھر ان کو بشکل سولیوشن خلوئے معدہ میں دینا چاہئے ❖

جلد پر لگانے کے لئے سلور نائٹریٹ کا نائٹرس ایتھر میں سولیوشن بنانا بہت بہتر ہوتا ہے کیونکہ جلد پر لگانے سے اسکے قطرات نہیں بہتے اور آبی سولیوشن کی نسبت یہ تیز بھی ہوتا ہے ❖

اس کے کمزور سولیوشن سے ناک میں پچکاری یا ڈوش کرنا بہت مفید ہوتا ہے ۔

اعضائے تناسل - سروِکس یوٹرائی (عنق رحم - رحم کی گردن) اور آس یوٹرائی (فم رحم - رحم کا منہ) کے زخم کو جلانے کے لئے تا حال سلور نائٹریٹ یا سالڈ کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے - اور مرض اینڈو میٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم - رحم کے اندر کی سوزش) میں اس کا قوی سولیوشن لگاتے یا اس کی پچکاری کرتے ہیں - مرض لیوکوریا (سیلان ابیض - حیلی - اندام نہانی سے سفید رطوبت آنا) میں یا پروراٹی ٹس پیوڈنڈی (خارش لبہائے اندام نہانی جس کا باعث بھی عموماً مرض لیوکوریا ہی ہوتا ہے) میں اسکے ایک یا دو گرین فی اونس والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے مرض گنوریا (سوزاک) میں ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ سلور نائٹریٹ والے سولیوشن سے پچکاری کرنا یا مجری بول کو دھونا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس سے گونو کاکائی (جراثیم سوزاک) ہلاک ہو کر زخم مندمل ہونے لگتا ہے - لیکن بہت سے ڈاکٹر لارگن - اَرجول یا پروٹارگول (دیکھو صفحہ ۷۸۹-۷۹۰) کی سوزاک میں پچکاری کرنا زیادہ مفید بتاتے ہیں ۔

استعمالات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) - منہ کے ناتندرست اور پرانے زخموں پر سٹی گے ٹیڈ کاسٹک کے لگانے سے وہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں ۔

سور تھروٹ (سوزش حلق) ایکیوٹ یا کرانک فیرنجائی ٹس (شدید یا مزمن سوزش بلعوم) فالی کیولر ٹانسِلائی ٹس (سوزش لوزتین - خناق مطلق) اور لیرنگس یعنی حنجرہ کے ٹیوبرکلر (ٹوبرکلی - سلی) یا دیگر السرس (زخموں) پر اس کا ۱۰ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانا نہایت مفید ہوتا ہے ۔

کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) کو جب کسی اور علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تو سلور نائٹریٹ کے استعمال سے اکثر آرام ہو جاتا ہے - کرانک ڈیسنٹری (زحیر مزمن) اور السرے شنس آف دی باولس (قروح امعاء) میں اس کو ایک ڈرام تین پائنٹ پانی

آبلوں کے اندر داخل کر دیا کرتے یا ان کو ذرا چھید کر ان کے اوپر لگا دیتے ہیں چھوٹی
چھوٹی پھنسیوں پر اگر سلور نائٹریٹ یا اس کا تیز سولیوشن (ایک اونس میں ایک ڈرام)
لگایا جائے تو ان کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ مرض اری سپلس (حُمرۃ۔ سُرخباد۔ پلم)
میں اگر سِلوَر نائٹریٹ کا تیز سولیوشن (ایک یا دو ڈرام فی اونس پانی میں حل کر کے) سرخی
کے گرد تین چار بار لگادیں تو سوزش میں کمی ہوجاتی ہے اور مرض زیادہ نہیں پھیلتا ٭
جب بَیڈ سورس (زخم بستر جو کمزور مریضوں کے عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے
کمر پر ہوجایا کرتے ہیں) یا ہرپیز (قُوبا) یا اَیکزِیما (نار فارسی) کے پیدا ہونے کا اندیشہ
ہو تو مرض کے ابتدائی سرخ سرخ دھبوں پر اس کا ۵ سے ۲۰ گرین فی اونس والا
سولیوشن لگانے سے وہ داغ متفرق ومفقود ہوجاتے ہیں اور مرض پیدا نہیں ہونے پاتا٭
مرض پروراَئی ٹِس (خارش) اور لائکن (حزاز) کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا
۵ گرین فی اونس والا سولیُوشن مقام مرض پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭
سِلوَر نائٹریٹ کا سولیُوشن سفید بالوں پر لگانے سے ان کو نیلگوں سیاہ کر دیتا
ہے چنانچہ اکثر ولایتی خضاب اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے صفحہ (۷۹۹)
پر اس کے خضاب کا ایک بہترین نسخہ تحریر کر دیا ہے ٭
آنکھ اور ناک۔ سِلوَر نائٹریٹ کا ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والا سولیُوشن مرض
گرے نیولر کنجنکٹِوائی ٹِس (رمد حُبیبی۔ککرے) اور اَفتھَلمیا نیونا ٹورَم (رمد اطفال) میں
بذریعہ کیمل ہیئر برش (قلم موئے اشتر) لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن آنکھوں میں
کاسٹک لوشن لگانے سے پہلے کوکین لوشن ڈالنا چاہئے تاکہ کاسٹک لوشن سے ان میں
سوزش نہ ہو اور بعد کو سالٹ سولیُوشن (Salt Solution) سے آنکھوں کو دھو ڈالنا
چاہیئے۔ اس کا ہلکا سولیُوشن (۱ سے ۴ گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے پیوُرولینٹ
اَفتھَلمیا (رمد صدیدی۔ دُکھتی ہوئی آنکھ سے کیٹ آنا) میں استعمال کرتے ہیں اور ۲ گرین
فی اَونس والا سولیُوشن مرض کنجنکٹِوائی ٹِس (رمد۔ آنکھ دُکھنا) اَفتھَلمیا (آشوب چشم)
میں عام طور پر مستعمل ہے۔ مرض رھائی نائی ٹِس (سوزش انف۔ ناک کی سوزش) میں

آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ) بالکل لاعلاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں ۔

چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر انکی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے اور وہ پوٹے سیم سائنائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی ۔

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس یعنی چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی سکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلانے یا ضائع کرنے کے لئے ایسا ہی کے پلری ہیموریج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گئے ٹڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے ۔

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو نعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا ۔

جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی

چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے اور آخرکار بیہوشی یا تشنج سے موت واقع ہوتی ہے +

نوٹ - ڈاکٹر کنن صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مسموم کی نعش کو چیر کر دیکھا گیا تو اسکے حلق و معدہ اور امعاء کی ایسی حالت پائی گئی جیسی کہ ایکیوٹ کروسیو پائزننگ میں ہوتی ہے +

کرانک ٹاکسک ایکشن یا کرانک پائزننگ یعنی مزمن سمیت نقرہ

جب عرصہ تک چاندی یا اس کے مرکبات اندرونی طور پر دیتے جاتے ہیں تو ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے - پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے - دل بے قاعدہ طور پر حرکت کرنے لگتا ہے - مثل سمیت سیسہ کے اس سے بھی فالج ہوجاتا ہے نیز ٹی ڈی جنریشن ہوجاتا ہے یعنی اعضاء میں شحمی ابتری ہوجاتی ہے اور جلد و دیگر اعضاء کی رنگت نیلگوں سیاہ ہوجاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرگائی ریا کہتے ہیں +

نوٹ - بعض اوقات سلور نائٹریٹ کو آنکھوں یا گلے میں عرصے تک لگانے سے لوکل ارگائی ریا کی شکایت ہوجاتی ہے چنانچہ پپوٹوں یا لبوں پر سیاہی مائل نیلے داغ پڑجاتے ہیں +

موجودہ زمانہ کی نسبت پہلے ارگائی ریا کی زیادہ شکایت ہوا کرتی تھی جس کا سبب تھا کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) کے علاج میں سلور نائٹریٹ کا زیادہ استعمال کیا جاتا تھا +

جو لوگ مصنوعی موتی بناتے ہیں چونکہ ان میں چاندی سے رنگ دیا جاتا ہے اس لئے کبھی کبھی ایسے اشخاص کو بھی آرگائیریا کی شکایت ہوجاتی ہے +

فادزہر یا علاج - شدید زہر میں جو کہ سلور نائٹریٹ کے اتفاقیہ نگل جانے سے واقع ہوا کرتی ہے اس میں لعاب دار چیزیں مثلاً دلیہ وغیرہ فوراً دیں تاکہ کاسٹک کی بتی اس میں ملفوف ہوجائے یعنی لپٹ جائے اور اس کے بعد سٹامک سائفن سے یا کوئی مقئی دوا دیکر معدہ کو خالی کردیں +

چونکہ کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک سلور نائٹریٹ کا کیمیاوی فادزہر ہے اس لئے پہلے دو چمچ بھر (دو تین تولہ) نمک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلادیں اور پھر حلق میں پر سہلا کر یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں اور بعد کو انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں +

ہوجاتی ہے اور ہیموگلوبین کو ہیمے ٹین میں بدل دیتی ہے اس کی ریموٹ ایکشن (تاثیر قابضہ بعیدہ) کے متعلق اکثر محققین کی آرا میں اختلاف ہے ✣

نظام عصبی۔ اگرچہ بہت سے ڈاکٹر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ تانبا جست کی طرح چاندی بھی نروائن ٹانک یعنی مقوی اعصاب ہے لیکن اکثر محققین کے کلینکل تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ مرکزی نظام عصبی یا دماغ تک چاندی محض بے ضرر ذرات کی شکل میں پہنچتی ہے اس لئے دماغ پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ✣
لیکن زہریلی خوراکوں میں اس کو دینے سے مثل سٹرکنین یعنی زہر کچلہ کے اس سے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے ✣

جلد۔ اگر چاندی یا اس کے مرکبات کو عرصہ تک استعمال کیا جائے تو پہلے مسوڑوں کے کناروں پر ایک نیلی لکیر پڑجاتی ہے۔ لبوں۔ رخساروں کے اندر کی طرف۔ نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں کا رنگ نیلگوں سیاہ یا سلیٹ کے رنگ کا ہوجاتا ہے اور پھر جلد کی بھی ایسی ہی رنگت ہوجاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ارگائی ریا (Argyria) یعنی مزمن سمیت نقرہ کہتے ہیں ✣

اخراج۔ چاندی کے نمکیات کچھ تو بشکل سلفائیڈ براہ فضلہ خارج ہوتے ہیں جس سبب سے فضلہ کی رنگت سیاہی مائل بھوری ہوجاتی ہے اور کچھ انتڑیوں کے سیکری شن اور صفرا کے ذریعے لیکن ان کا کچھ حصہ اعضا میں جمع ہوجاتا ہے خصوصاً گردوں اور جگر میں ✣

مرکبات سلور کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) چاندی کے مرکبات کی تاثیرات سمیہ

ایکیوٹ ٹاک سِک ایکشن (تاثیر سمی شدید)۔ زہریلی مقدار میں سلور نائٹریٹ کے نگل جانے سے حلق اور معدہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے۔ سخت قیئیں آتی ہیں اور اکثر دست بھی آتے ہیں۔ معدہ اور انتڑیوں کے بعض حصص کے گل جانے یا کھائے جانے کے سبب سخت ضعف ہوجاتا ہے۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے۔ تنفس بالائی ہوتا ہے

...یاب سائے ٹینٹ (مہیج) اثر کرتا ہے اور پلازما وغیرہ کی ایلبیومن کے
ساتھ مل کر اور ایلبیوڈمی نیٹ میں تبدیل ہو کر سطح زخم یا میوکس ممبرین پر ایک سفید طبقہ
بنا دیتا ہے نیز شرائین خصوصاً عروق شعریہ کو سکیڑتا ہے اور انکے باہر اور اندر خون
کو منجمد کر دیتا ہے لہذا یہ ایک لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) لوکل ہیموسٹیٹک
(مقامی حابس الدّم) اور لوکل اینٹی فلوجسٹک (مقامی دافع سوزش) ہے ٭

نوٹ - تمام سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتے ہیں ٭

تاثیرات اندرونی

دہن - منہ - لعاب دہن کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر سلور نائٹریٹ فاسد
ہو جاتی ہے اور اس سے قابض ذائقہ محسوس ہوتا ہے ٭

منہ کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر سلور نائٹریٹ کا ویسا ہی اثر ہوتا ہے جیسا
کہ جلد پر - اور اگر چاندی یا اس کے مرکبات عرصہ تک کھلائے جائیں تو مسوڑوں کے
کنارے نیلے ہو جاتے ہیں اور رخساروں کے اندر کی طرف سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں ٭

معدہ و امعاء - معدہ میں پہنچ کر سلور نائٹریٹ کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں
یعنی یہ اپنی کیفیت کو بدل دیتا ہے یعنی معدہ میں یہ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور میوکس
کے ساتھ مل کر یہ ڈبل کلورائیڈ آف سلور اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے
لیکن یہ خون میں کس شکل میں جذب ہوتا ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی ٭

متوسط طبی مقداروں میں دینے سے تو اس کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی
ہے - مگر بعض محققین اس بات کو مشتبہ جانتے ہیں - لیکن بڑی خوراکوں میں دینے
سے معدہ و امعاء پر اس کی اِرّی ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے یعنی بڑی مقداروں میں یہ
گیسٹرو اِن ٹس ٹائنل اِری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون - چاندی خون میں داخل ہوتی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کیونکر اور
کس شکل میں جذب ہوتی ہے - بہر حال یہ خون میں جذب ہو کر اگر جلد خارج نہ ہو جائے
یا اعضاء میں تہ نشین نہ ہو جائے تو یہ خون کے سُرخ کارپسکلز (ذرات) میں جمع

پروٹارگول (Protargol) اس کو سلوَر پروٹین (Silver Protein) بھی کہتے
ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے یا زرد رنگ کا بے بو سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ دھاتی ناگوار
ہوتا ہے اس میں ۸ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے محفوظ عنبری رنگ کی بلوری
ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے۔ یہ ایک حصہ دو حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے +

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اَینٹی سِپٹِک (دافع تعفن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے
اس کا ½ سے ۲ فیصدی والا سولیوشن گنوریا (سوزاک) میں بہت مفید ہے۔ چنانچہ اس کی
پچکاری کرنے سے بلا خراش یا سوزش ہونے کے سوزاک دور ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ اگر دوا ناقص ہو یا سرد پانی میں اس کا سولیوشن بنایا جائے تو پچکاری کرنے
سے کبھی سوزش یا خراش ہو جاتی ہے۔ اس کا ایک اونس میں ایک گرین والا سولیوشن کا
استعمال بطور حفظ ماتقدم مرض گنوریا کی چھوت سے بچنے کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے +

گنوریَل اَفتھَلمیا (رمد سوزاکی۔ سوزاکی آنکھ آنا) میں اس کا ۱۰ یا ۲۰ بلکہ ۳۰ فیصدی والا
سولیوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس موذی مرض کے دفعیہ کے لئے یہ بہترین دوا ہے
مرض سوزاک میں جب کبھی ہیمی ٹوریا (بول الدم۔ پیشاب میں خون آنا) کی شکایت ہو جاتی ہے
تو ایسی حالت میں اس دوا کے ۱۰ سے ۲۰ فیصدی والے سولیوشن کو مقام ماؤف پر لگانا اور
اس کے ½ ۱ فیصدی والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر نافع ہوتا ہے +

نوٹ۔ (۱) کرانِک انفلامیشن آف دی کنجنکٹائیوا (سوزش ملتحمہ مزمن۔ رمد مزمن) میں
یا پپوٹوں کے کناروں کی پرانی سوزش میں پروٹارگول کا ۱ سے ۲۵ فیصدی والا
سولیوشن یا اس کی اسی طاقت کی مرہم (جو صرف ویزےلین میں بنائی ہوئی ہو) بذریعہ
باریک برش مقام ماؤف پر ذرا زور سے ملنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ مرض مذکور میں جس قدر
فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے شائد ہی اور کسی دوا سے ہوتا ہو +

(۲) پروٹارگول کے سولیوشن بنانے کی یہ بہترین صورت ہے کہ جس قدر پانی میں
اس دوا کو حل کرنا ہو اس پانی کو ایک صاف بلوری یا چینی کی تشتری یا کاسہ میں ڈال کر
اس میں پروٹارگول کو ڈال دیں۔ یہ دوا پانی میں آہستہ آہستہ حل ہوا کرتی ہے۔ جب یہ

بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بُو سفوف ہے جس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی اور گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکوہال (۹۰ فیصدی)
اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا +

افعال و استعمال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے۔ آٹھ اونس پانی میں اس کو ایک یا ½ ۱ گرین
ملاکر اس سولیوشن سے سوزاک میں پچکاری کرنا مفید ہے۔ اس کا ۱ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن
پوسٹیری اَر یُوریتھرا (مجری بول کے پچھلے حصہ) کے امراض میں مُفید ہے +

(۱۱) اِٹرول (Itrol,) جسکو سلور سٹریٹ (Silver Citrate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بو
سفوف ہے جس میں کہ ۶۳ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے یعنی ۴۰۰۰
حصہ میں صرف ایک حصہ +

افعال و استعمال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) +
ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں آٹھ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ (۸۰۰۰ میں ایک)
یہ دوا ملاکر اس سے پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے +

(۱۲) لارگن (Largen) اس کو سلور ایلبیومی نیٹ (Silver Albunimate) بھی
کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بو سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں حل ہو جاتا
ہے۔ اس میں ۱۱ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا فائدہ بھی اینٹی سپٹک ہے +
چار ہزار حصہ میں ایک حصہ (۴۰۰۰ میں ۱) والے اس کے سولیوشن کی پچکاری مرض گنوریا
(سوزاک) میں نہایت مفید ہے۔ کہتے ہیں کہ ایکیوٹ افتھلمیا (رمد شدید) وغیرہ امراض چشم میں
اس کا ۳ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ یا پروٹارگول کی
نسبت یہ گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی) میں کم مفید ہے +

(۱۳) نووَرگن (Novargan) یہ ایک زرد رنگ کا باریک بے بو سفوف ہے جس کو پانی
میں ملانے سے بھورے سُرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ اس کو ایسی شیشی میں ڈال کر رکھنا
چاہئے جس میں کہ شعاع نفوذ نہ کرسکتی ہو۔ اس کا فائدہ اینٹی سپٹک ہے اور یہ سوزاک میں استعمال
کیا جاتا ہے +

گنوریل اَفتھلیا (ردمسوزاکی) میں اس کا ۲۰ یا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ہر تیسرے چوتھے گھنٹے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ ایسا ہی کٹارل افتھلیا (رمد نزلی۔ آنکھ دکھنا) میں اس کا ۵ سے ۲۰ فیصدی کا سولیوشن دن میں ایک یا زیادہ بار آنکھ میں ڈالنا اور اس کا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ صاف کاٹن وُول بڑے کوما (رمد جُبّیبی۔ گکروں) پر دن میں ایک بار ملنا یا ڈیکری او سِتسٹائی سِس (التہاب کیستہ الدمعی۔ آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش) یا کارنیَل اَلسر (زخم قرنیہ) میں اس کو آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے ٭

اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ یہ آنکھوں میں بالکل لگتی نہیں یعنی اسکے ڈالنے سے آنکھوں میں بالکل خراش یا سوزش نہیں ہوتی اور ایکیوٹ کن جنک ٹِوا ے ٹِس (رمد شدید) اور دیگر امراض چشم مذکورۂ بالا میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ ننھے بچوں کی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ٭

اگرچہ یہ قیمتی دوا ہے لیکن اس کے فوائد کے لحاظ سے فی ڈرام ایک روپیہ اس کی کچھ زیادہ قیمت نہیں۔ کیونکہ مذکورۂ بالا امراض چشم میں یہ دوا نہایت ہی نافع ہے ٭

ایکزی مے ٹِس کنجنکٹوائی ٹِس (رمد ایکزیمی) یا کیرے ٹائی ٹِس (سوزش صلبیہ) میں جبکہ جبکہ آنکھ کو روشنی کی بالکل برداشت نہ ہو اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک اونس ویزلین میں ۱۰ گرین آرگی رول ملا کر ایسی مرہم کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۹) کولارگول (Collargol) جس کو کولائیڈ سِلوَر (Colloid Silver) بھی کہتے ہیں۔ اس کے سیاہ چمکدار پرت ہوتے ہیں۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ٭

افعال۔ اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) ٭

اس کا ۱ سے ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کا ۱۵ فیصدی کا مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ آنکھ کے تازہ زخموں میں پروٹارگول اور آرگی رول کی نسبت اس کو مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے ۱۰ فیصدی طاقت کے جیلاٹین بیفر بھی بکا کرتے ہیں جو آنکھوں میں استعمال کرنے کے لئے بہت مناسب ہوتے ہیں ٭

(۱۰) اِکتھارگن (Ichthargan) اس کو سِلور اکتھیو لیٹ (Silver Ichthyolate)

افعال و استعمال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکے ½ سے ½ گرین فی اونس والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کی پچکاری ذرا لگتی ہے *

(۴) البرجین (Albergin) اس کو سلور گلیوٹین (Silver Glutin) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۱۵ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کا ۲ء فیصدی کا سولیوشن سوزاک میں مفید ہے اور ½ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے *

(۵) ارجن ٹے مین (Argentamin) یہ سلور فاسفیٹ کو ایتھی لین ڈایامین میں حل کر کے بنایا ہوا سولیوشن ہے۔ جو اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے *

۴۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ارجن ٹے مین ملا کر اس سے پچکاری کرنا گنوریا (سوزاک) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کا ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم مثلاً افتھلمیا یعنی رمد وغیرہ میں مفید خیال کیا جاتا ہے *

(۶) ارجن ٹول (Argentol) یہ آکسی چینولین کے ساتھ ملا کر بنایا ہوا چاندی کا مرکب ہے جو زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ مرض گنوریا میں اسکی فی ہزار ایک (۱/۱۰۰۰) طاقت کے سولیوشن کی پچکاری مفید بتائی جاتی ہے *

(۷) ارگونین (Argonin) یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس میں ۴ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک سفید باریک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے ایک سے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید بتائی جاتی ہے *

(۸) آرگی رول (Argyrol) جس کو وائٹے لین (Vitellin) بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس کے ملائم سیاہ رنگ کے چمکدار قشور یعنی پرت ہوتے ہیں۔ یہ پانی میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شدید گنوریا میں مفید ہے۔ اور اس کا ۵ سے ۲۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے۔ چنانچہ:- پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ آنکھ سے کیٹ آنا) میں اور خصوصاً افتھلمیا نیونا ٹورم (رمد الطفال) اور

اُڑجاتی ہے اور چاندی باقی رہ جاتی ہے +

نقیضات - کلورائیڈس - آرگے نِک اشیاء - کریوزوٹ - فینول - پوٹے سیم پرمینگنیٹ آئیوڈین - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور برومائیڈ +

آمیزش - مٹےلِک سِلور یعنی چاندی دھات +

افعال - ٹانک (مقوی) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰٫۰۳۲ سے ۰٫۱۳ گرام) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں اور کے اولین سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

اگر کریوزوٹ یا کلورائیڈس کے ساتھ ملا کر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے سِلور آکسائیڈ کو کے اولین کے سفوف میں ملا کر رگڑیں ورنہ کلورائیڈ کے ملنے سے اس میں حرارت پیدا ہو کر بھک سے اڑجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

سِلور نائیٹریٹ کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور سمیلینٹ ادویہ

(۱) **ارجنٹائی آئیوڈائیڈائی** (Argenti Iodidi) یعنی چاندی مرکب بہ آئیوڈین بطور آلٹرے ٹِو (معدل) اس کو گیسٹرالجیا (درد معدہ) اور سِفلِس (آتشک) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ¼ سے ۱ گرین بشکل گولی +

(۲) **ارجنٹائی ایسی ٹاس** (Argenti Acetas) یعنی نقرہ خلی - اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں - اس کا ایک فیصدی والا سولیوشن ننھے بچوں کے پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی - دکھنی آنکھوں میں سے پیپ آنا) میں بہت مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد سوڈیم کلورائیڈ (نمک کے ہلکے سولیوشن سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے +

(۳) ایک ٹول (Actol,) جس کا دوسرا نام ارجنٹائی لیکٹاس (Argenti Lactas) ہے

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے یا سوئی کی مانند بیرنگ باریک باریک قلمیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایکسٹرا فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ یہ ایک حصہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس انڈیوریٹس {Argenti Nitras Induratus} (عربی) نترات الفضۃ مصلب

(انگریزی) ٹفنڈ کاسٹک (Toughened Caustic) (اردو) سخت کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ۱۹ حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ ایک حصہ - دونوں کو جوش دیکر پگھلائیں اور سانچے میں ڈھال لیں ۔

صفات - سفید یا نیلگوں قلمیں یعنی گول گول بتیاں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکحال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں ۔

(۲)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس مٹی گیٹس {Argenti Nitras Mitigatus} (عربی) نترات الفضۃ مخفف

(انگریزی) مٹی گیٹڈ کاسٹک (Mitigated Caustic) (اردو) کمزور کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ایک حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ دو حصہ - دونوں کو پلے ٹی نم کی پیالی میں پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں ۔

صفات - سفید یا بھوری قلمیں یعنی بتیاں جو پانی میں تو بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکحال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں ۔

(آفیشل Official)

ارجنٹائی آکسائیڈم (ARGENTI OXIDUM) آکسید الفضۃ

(کیمیاوی علامت Ag_2O.)

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ارجنٹائی آکسائیڈم (Argenti Oxidum) (عربی) آکسید الفضۃ

(انگریزی) سلور آکسائیڈ (Silver oxide) (فارسی) کشتہ نقرہ (اردو) چاندی کا کشتہ

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ اور کیل سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشنز کو باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کو حرارت دینے سے آکسیجن

چاندی کے مندرجۂ ذیل مرکبات دواءً مستعمل ہیں:-

(آفیشل Official)

اَرجَنٹائی نائٹراس (ARGENTI NITRAS) حَجرِ جَہنّم

(کیمیاوی علامت $Ag\ NO_3$)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطینی) اَرجَنٹائی نائٹراس (Argenti Nitras)	(عربی) حجر جہنم۔ حجر الفضی
(انگریزی) سِلور نائٹریٹ (Silver Nitrate)	(″) دواء الملکی۔ نترات الفضہ (″) اکال قمری۔ بلورات القمر
(″) لُونَر کاسٹِک (Lunar Caustic)	(فارسی) سنگ جہنم۔ نترات نقرہ

بنانے کی ترکیب۔ چاندی کو نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) میں حل کر کے تیار کیا جاتا ہے*

صفات۔ بے رنگ چپٹے ٹکڑے یا لانبی قلموں یا بتیوں کی شکل میں ہوتا ہے*

انحلال۔ یہ دو حصّہ ایک حصّہ پانی میں حل ہوجاتا ہے*

آمیزش۔ دیگر نائٹریٹس*

نقیضات۔ اَیلکلیز (کھاری دوائیں) اور ان کے کاربونیٹس۔ برومائیڈس۔ کلورائیڈس۔ فاسفیٹس۔ آئیوڈائیڈس۔ ایسڈس یعنی تیزاب (سوائے نائٹرک ایسڈ یعنی تیزاب شورہ اور ایسی ٹِک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ کے)۔ اَیلکلائیڈس اور سولیوشن آف آرسینک اور ٹینن*

افعال۔ کاسٹک (کاوی۔ اکال) اَیسٹرنجنٹ (قابض) اَینٹی سَپٹک (دافع تعفن) اور نروائن ٹانک (مقوّی اعصاب)*

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰.۱۶ سے ۰.۳۲ ڈگرام)*

ہدایات متعلقۂ دواسازی۔ اس دوا کو عنبری یا شربتی رنگ کی شیشیوں میں رکھنا اور دینا چاہیئے*

اگر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو کے اولین اور پیرے فین سے بنانی چاہئیں*

ماہیت وصفات - یہ ایک سفید رنگ کی دھات ہے جس کا وزنِ اتصال ۱۰۸ اور وزن مخصوص ۱۰٫۴۷ ہے۔ یہ ۱۰۰۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور حرارت و قوۂ برقی کی بہترین کنڈکٹر (رہنما) ہے۔ اس کے بہت باریک اوراق و تار بنائے جا سکتے ہیں +

یہ دھات اگرچہ خالص بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ گندھک۔ سنکھیا یا سرمہ وغیرہ دیگر دھاتوں کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے جن سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

تاریخ - یہ ایک قیمتی دھات ہے جو کہ قدیم الایام سے عوام الناس کو معلوم ہے۔ لیکن علم الادویہ میں سب سے پہلے عربوں نے اس کو داخل کیا۔ وہ اس کو بعض امراض دماغ مثلاً مالیخولیا۔ مراق۔ وسواس۔ صرع اور رعشہ وغیرہ میں استعمال کرتے تھے اور بطور مقوی قلب خفقان میں بھی مفید جانتے تھے۔ چنانچہ آجکل بھی اطبائے یونانی یا اطبائے اسلامی اور اطبائے ہندی چاندی کے ورق اور اس کا کشتہ کئی ایک عصبی امراض خصوصاً ضعف دماغ و ضعف باہ و ضعف قلب میں استعمال کراتے ہیں لیکن تحقیقات جدیدہ سے جیسا کہ اس کے تاثیر و استعمال میں آئندہ بیان ہوگا امراض دماغی میں یہ کچھ فائدہ نہیں کرتی +

معاجین وغیرہ میں چاندی کے اوراق ملا کر دینا یا گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا یہ بھی اطبائے عرب ہی کی ایجاد ہے +

اور چونکہ علم طب کے بعض طریق علم تنجیم یا علم نجوم پر مبنی ہیں اور چونکہ علم نجوم میں دماغ کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے ہے پس اسی نسبت سے اس کا اردو و ہندی نام چاندی ہے اور اسی لئے قدیم علم کیمیا میں اس دھات کی کیمیاوی علامت چاند ( ) تھی اور اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام قمر تھا جو آج تک مروج ہے +

نوٹ - معلوم ہوتا ہے کہ قدیم عربوں کے اس وہم (یعنی یہ کہ دماغ کا تعلق چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے نیز یہ کہ چاند کی تاثیر بعض امراض دماغی پر پڑتی ہے) کی تقلید اہل یورپ نے بھی کی۔ چنانچہ لاطانی زبان میں چاند کو لُونا (Luna) کہتے ہیں پس اسی مناسبت سے سلور نائٹریٹ کو لونر کاسٹک (Lunar Caustic) (اکالِ قمری) کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے ڈاکٹری میں جنون کو لیونے سی (Lunacy) کہتے ہیں +

نوٹ۔ چھالیہ کے سیال عصارہ میں سے ایک قسم کا کتھ نکلتا ہے ✦

افعال۔ ایس ٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) اور این تھل من ٹک (قاتل دیدان) ✦

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایری کولینی ہائیڈروکلورائیڈم { ARECOLINÆ HYDROCHLORIDUM

یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہے جو پانی اور الکحل میں تو باسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں مشکل سے حل ہوتا ہے ✦

افعال۔ سائلے گاگ (مدر لعاب) ڈایا فوریٹک (معرق) اور این تھل من ٹک (قاتل کرم شکم)

چھالیا اور اس کے جوہر کی تاثیر و استعمال

چھالیا کو پان کے ساتھ ہندوستان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور چھالیا کو جلا کر اس کو منجن میں ڈالتے ہیں۔ اور بطور ٹی نیا فیوج (قاتل کرم شکم) ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) میں اس کو سفوف کرکے بمقدار ۶۰ گرین شہد میں ملا کر عموماً کتوں کو دیا کرتے ہیں ✦

ایری کولینی ہائیڈروکلورائیڈم اپنے افعال و خواص میں پائلو کارپین کے مشابہ ہے لیکن اس کو شل فائسا سٹگمین بطور مائی اوٹک (منقبض الحدقہ۔ پتلی کو سکیڑنے والی) کے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ½ یا ایک فیصدی کا سولیوشن آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے ملک جرمنی میں استعمال کیا جاتا ہے اور بعض ڈاکٹر اس کو اس قسم کی بہترین دوا خیال کرتے ہیں اور مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں اس کو استعمال کرتے ہیں ✦

(Not Official ناٹ آفیشل)

ارجنٹم (ARGENTUM) فضہ

(Ag. کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ارجنٹم (Argentum)	(عربی) فضہ۔ صُوبج	(سنسکرت) چندرھاس۔ تار۔ شوبھر رجت
(انگریزی) سلور (Silver)	(فارسی) نقرہ۔ سیم	(ہندی) (اردو) چاندی۔ روپا

اور جب ایک طرف سے وہ اچھا ہو جائے تو دوسری طرف دوا لگائیں +
کپڑے پر جو کرائی سارو بین کی مرہم وغیرہ سے داغ پڑ جاتا ہے وہ پوٹیش یا
کلوری نے ہڈلائم کے ہلکے سولیوشن سے دور ہو جاتا ہے یا اس پر پہلے بنزین
لگا کر اس کی چکنائی کو دور کریں اور پھر اس پر کلوری نے ہڈلائم کا سولیوشن لگائیں
بعض دفعہ ذرا سا کاسٹک سوڈا کا سولیوشن بھی لگانا پڑتا ہے +

(Not Official ناٹ آفیشل)

فوفل (ARECÆ SEMINA) ایریکی سیمینا

(N. O, Palmaceæ الفصیلۃ النخلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام	
(لاطانی)	ایریکی سیمینا (Areca Semina)	(عربی)	فوفل	(سنسکرت)	گوواک۔ پوگ
(انگریزی)	ایریکا نٹ (Areca Nut)	(فارسی)	فوفل	(")	کرامک
(")	بیٹل نٹ (Betel Nut)	(اُردو)	چھالیہ	(ہندی)	سُپاری

مقام پیدائش۔ جزائر شرق الہند۔ کوچین چائنا۔ ملایا اور گرم حصص ہندوستان +

صفات طبیعی۔ چھالیہ تقریباً ایک انچ لمبی مدوّر مخروطی شکل کی ہوتی ہے جس کا پیندا قدرے مقعر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا ہوتا ہے جس پر باریک باریک سرخی مائل ... ہوتی ہیں۔ کاٹنے پر اندر سے ابری دار یعنی اس میں سفید اور سرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔ ذائقہ زمخت اور قدرے چرپرا +

نوٹ۔ چھالیاں قد و قامت میں بھی مختلف ہوتی ہیں اور عموماً دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مخروطی جنہیں جہازی چھالیا کہتے ہیں اور دوسرے گول جنہیں مانک چندی کہتے ہیں۔ چھالیا کو کاٹنے پر اگر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۱۴ فیصدی ایک فکسڈ آئل (۲) ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ٹےنین اور یہ چار اَیلکلائیڈس (کھاری جوہر) ہوتے ہیں :- (۱) ایریکولین (فوفلین) (۲) ایریکے این (۳) ایریکے آئی ڈین اور (۴) گیوو سے کین +

خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے ✦

اخراج۔ یہ کسی قدر جلد کے ذریعے لیکن زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہے اور قارورہ کی رنگت اس سے زرد یا ارغوانی ہوجاتی ہے ✦

کرائی ساروبین کے نسخے (ایپوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقی) اس کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور کئی ایک پرانے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چمبل) ایکزیما (نار فارسی) اکنی روزی شیا (وردیہ) پر لگاتے ہیں۔ چنانچہ ایک اونس ویزے لین کو گرم کرکے اور اس میں نصف سے ایک ڈرام تک کرائی ساروبین ملاکر۔ ایسا مرہم کرانک سورائی سس (پرانی چمبل) پر صبح و شام ملنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسی طرح استعمال کرنے سے یہ بذریعہ جلد جذب ہوکر مرض سورائی سس کے ایسے دھبوں کو بھی دور کردیتی ہے کہ جن پر خارجی طور پر یہ لگائی نہیں جاتی ✦

اندرونی۔ اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہیئے کیونکہ معدہ و امعاء میں اس سے سخت خراش ہوتی ہے ✦

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ کرائی ساروبین کو چہرہ پر نہیں لگانا چاہیئے کیونکہ اس کی خراش سے آنکھیں دکھنے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ البتہ سر پر ۱۵ گرین فی اونس والا مرہم لگا سکتے ہیں ✦

تاکہ مقام مرض کی متصلہ جلد پر اس سے خراش پیدا نہ ہو اس کو صرف مقام مرض پر ہی لگانا چاہیئے۔ چنانچہ مقام ماؤف پر طلاء کرائی ساروبینی لگا کر اس پر کلوڈین لگا دینے سے آس پاس کی تندرست جلد پر خراش نہیں ہوتی

کرائی ساروبین کو ایک ہی دفعہ زیادہ حصۂ جسم پر نہیں لگانا چاہیئے کیونکہ اس کے جذب ہونے سے بری علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر جسم پر کوئی بہت بڑا داد ہو تو اس کے تھوڑے تھوڑے حصہ پر دوا لگاتے رہیں

سپازی ٹوریم کرائی سارو بینی (Suppositorium Chrysarobini) شیاف کرائی سارو بین بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۱/۲ ا گرین - آیوڈو فارم ۱/۲ ۳ گرین - بیلاڈونا ایکسٹرکٹ ۱/۲ گرین - گلیسرین حسب ضرورت جس سے کہ مناسب شیاف بن جاوے اور کاکاؤ بٹر تا ۳۰ گرین
اس شیاف کے استعمال سے مرض ہیمو رائیڈس (ہیمورہیڈس - بواسیر) کو بہت فائدہ ہوتا ہے (ایکسٹرا فارماکوپیا)
این تھرا رو بین (Anthrarobin) اس کو بطور مرہم بجائے کرائی سارو بین استعمال کرتے ہیں جلد کو اس سے زیادہ خراش نہیں پہنچتی +
لینی رو بین (Lenirobin) یہ بھی کرائی سارو بین کا ایک مرکب ہے جس کو کرانک ایگزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں) اور کرانک سورائی سِس (پرانی چنبل) پر لگاتے ہیں +
یُورُو بین (Eurobin) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے کرائی سارو بین کے استعمال کرتے ہیں - اس کا دو یا تین فیصدی کا سولیوشن سورائی سِس (چنبل) اور داد کے لئے مفید ہوتا ہے - اس سے نہ تو جلد پر خراش ہوتی اور نہ کپڑے پر داغ پڑتا ہے +

کرائی سارو بین کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی - جلد پر کرائی سارو بین کا قوی اِرّی ٹَینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد پر دو وڑے نکل آتے ہیں - خصوصاً تندرست جلد پر کیونکہ ماؤف جلد پر اس سے اس قدر خراش نہیں ہوتی - چونکہ یہ ادنےٰ قسم کے نباتی جراثیمی امراض کو جو کہ سطح جلد پر پیدا ہوتے ہیں زائل کر دیتی ہے اس لئے یہ قوی پیرسے سیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) بھی ہے - یہ جلد کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور اس سے جلد پر زردی مائل بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے اور کپڑے پر بھی اس سے اسی قسم کا داغ پڑ جاتا ہے +
اندرونی - نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ۱/۲ گرین) ہی دینے سے بھی یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش کرتی ہے جس سے بھوک مر جاتی ہے - قَیئیں آتی ہیں اور پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آتے ہیں - اس لئے یہ دوا قوی گیسٹرو - اِن ٹس ٹائینَل اِرّی ٹینٹ (قوی

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوا ئینٹم کرائی سارو بینم (Unguentum Chrysarobini) مرہم کرائی سارو بین

(انگریزی) کرائی سارو بین آئنٹ منٹ (Chrysarobin Ointment) " " " –

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۲۰ گرین - بنزو ئیٹڈ لارڈ ۴۸۰ گرین - لارڈ کو پگھلا کر اس میں کرائی سارو بین مخلوط کرلیں ؎

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ اُدویہ

(لاطانی) انگوا ئینٹم کرائی سارو بینی کمپا زیٹم {Unguent Chrysarob Comp} مرہم کرائی سارو بین مرکب

(انگریزی) کمپونڈ آئنٹ منٹ آف کرائی سارو بین {Comp Ointment of Chrysarobin} مرکب مرہم کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ۵ حصہ - سیلی سیلک ایسڈ ۲ حصہ - اکتھیال ۵ حصہ - ویزیلین ۸۸ حصہ - سب کو باہم ملا کر مرہم بنالیں - یہ مرہم مرض سورائی سس (صدفیہ - چنبل) کے لئے مفید ہے ؎

پگ مینٹم کرائی سارو بینی (Pigmentum Chrysarobini) طلاء کرائی سارو بین

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ایک حصہ - کلوروفارم ۱۰ حصہ - گٹا پرچہ ٹشو ایک حصہ دونوں دواؤں کو کلوروفارم میں حل کرلیں (اس سے کپڑے پر داغ نہیں پڑتا) ؎

مرض سورائے سس (صدفیہ - چنبل) پر بذریعہ برش ۱۰ روز تک ہر روز دوبار لگاتے رہنے سے بشرطیکہ اس جگہ پانی نہ لگنے پائے عموماً مرض دور ہوجاتا ہے - (ایکسٹرا فارماکوپیا) ؎

پگ مینٹم کرائی سارو بینی ایٹ پائرو گیلول {Pigmentum Chrysarobini et Pyrogallol} طلاء کرائی سارو بین و پائرو گیلول

بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ایک حصہ - پائرو گیلول ایک حصہ - ایتھر اور کلوروفارم ہر ایک ۱۰ حصہ - کلوڈین ۱۲۰ حصہ - پہلی دونوں دواؤں کو ایتھر اور کلوروفارم میں حل کرکے اس میں کلوڈین ملادیں ؎

مرض سورائے سس (صدفیہ - چنبل) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر ہر تیسرے روز غسل دینے کے بعد اس طلاء کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - (ایکسٹرا فارماکوپیا) ؎

اور اگر اس کو گرم کلوروفارم میں ملایا جائے تو کلوروفارم کے بذریعۂ تبخیر اُڑ جانے کے بعد اس سفوف میں سے کم از کم ۵۰ فیصدی کرائی سارو بین حاصل ہونی چاہیئے +

یہ سفوف کرائی سارو بین کے تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ - پرتگالی ہند (گوا) کے دیسی عیسائی اس کو مرض گج کرن و داد وغیرہ پر لگایا کرتے تھے اور یہ دوا ان کے مجربات صدریہ میں سے تھی - چنانچہ پہلے پہل یہ بمبئی میں تیس روپے پونڈ کو بکا کرتی تھی - سنہ ۱۸۷۴ء میں مسٹر کیمپ نے اس کی طرف توجہ کی اور پھر دیگر ڈاکٹروں کا اس طرف خیال ہوا +

(آفیشل Official)

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM) کرائی سارو بین

ڈاکٹری نام — طبی نام (مروجہ)

(لاطانی) کرائی سارو بینم (Chrysarobinum) کرائی سارو بین

(انگریزی) کرائی سارو بین (Chrysarobin) 〃 〃

بنانے کی ترکیب - گوا پاؤڈر کو گرم کلوروفارم کے ساتھ ایکسٹریکٹ کرنے سے جو مرکب کہ حاصل ہو اسے خشک کر کے سفوف کر لیں +

گوا پاؤڈر یا ارارو با سے ۵۵ سے ۸۰ فیصدی اور بالاوسط ۷۱ فیصدی کرائی سارو بین حاصل کی جاتی ہے +

صفات طبیعی - ہلکا بھورا زردی مائل باریک قلمی سفوف جس میں نہ کچھ بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ +

انحلال - پانی میں تو یہ کم حل ہوتا ہے لیکن تیز گرم کلوروفارم میں اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں تقریباً بالکل حل ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کرائی سارو بین جس کو ریھی ٹین یا کرائی سوفین بھی کہتے ہیں (۲) کرائی سوفینک ایسڈ ہوتے ہیں +

نوٹ - مونگ پھلی افریقہ کی پیداوار ہے۔ ہندی و اسلامی کتب طبیہ میں اس کا ذکر نہیں۔ چونکہ بنگال میں یہ اولاً ملک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی و ہندی نام چینی بادام مشہور ہوگیا لیکن مغربی ہند میں یہ پہلے پہل غالباً افریقہ یا برازیل سے آئی تھی +

تاثیر و استعمال

بیرونی - ہندوستان میں نیز افریقہ اور آسٹریلیا کی نوآبادیوں میں بجائے روغن زیتون مونگ پھلی کا تیل مرہموں۔ مالشوں اور پلستروں کے بنانے میں کام آتا ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت نہیں +

اندرونی - یہ روغن کسی قدر لے پیری اینٹ (ملین) ہوتا ہے۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے کیونکہ ان میں ۹ و ۳۱ فیصدی نائٹروجینی مرکبات - ۸ و ۳۷ فیصدی نشاستہ اور ۸ و ۱۱ فیصدی روغنی مادہ ہوتا ہے۔ افریقہ۔ امریکہ اور ہندوستان میں انہیں بکثرت کھاتے ہیں۔ بھون کر کھانے سے وہ خوش ذائقہ ہوجاتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَرَارَوْبا (ARAROBA) اَرَارَوْبا

(*N. O. Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

(لاطانی) ارارویا	(Araroba) (عربی) اَرَارَوْبا
(انگریزی) ارارویا	(Araroba) (فارسی) ارارویا
(") گوا پاؤڈر	(Goa Powder) (") سفوف گوا
(") کروڈ کرائی سارو بین	{ Crude chrysarobin } (") ناقص کرائی سارو بین

مقام پیدائش - یہ دوا ملک برازیل کے مقام باہیا میں پیدا ہوتی ہے +

تحصیل - یہ اینڈیرا اراروبا نامی درخت کے کھوکھلے تنوں کا گودہ ہے جسکو لکڑی کے ٹکڑوں یا ریشوں وغیرہ سے پاک وصاف کرکے اور خشک کرکے سفوف کرلیتے ہیں +

صفات طبیعی - یہ سفوف کسی قدر بھورا خفیف زردی مائل یا عنبری رنگ کا ہوتا ہے -

یعنی دو کھانوں کے درمیانی وقت میں بہت سا پانی پینا صفرا کو رقیق کر کے صفراوی پتھری کو بننے سے روکتا ہے +

گرم پانی جیسا کہ مذکور ہوا مقئی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس غرض کے لئے استعمال بھی کیا جاتا ہے +

نوٹ - بطور ایمیٹک (مقئی) گرم پانی کو اتنی زیادہ مقدار میں نہیں دینا چاہئے کہ جس سے معدہ بھر کر تن جاوے - ایسا کرنے سے معدہ کے عضلاتی ریشے مفلوج ہو جاتے ہیں اور گرم پانی بجائے قے لانے کے قے کو روکتا ہے - پس قے لانے کے لئے ایک وقت میں نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) گرم پانی پلانا کافی ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے)

اَیرِیکس اوِلیم (ARACHIS OLEUM) روغنِ مونگ پھلی

(*N. O. Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
(فارسی) روغن بادام چینی	(لاطانی) اَیرِیکس اوِلیم (Arachis Oleum)
(") روغن جوز زمینی	(انگریزی) اَرتھ نٹ آئل (Earth-nut oil)
{اُردو ہندی} مونگ پھلی کا تیل	(") گراؤنڈ نٹ آئل (Ground-nut oil)

بنانے کی ترکیب - یہ اَیرِکس ہائپوجی آ (Arachis Hypogæa) یعنی مونگ پھلی کے بیجوں سے دبا کر بغیر حرارت دئے نکالا جاتا ہے +

صفات طبیعی - رنگ ہلکا زرد یا سبزی مائل زرد - بُو خفیف مثل جوز کے - ذائقہ جوزی - وزن متناسبہ ۹۱۶ء سے ۹۱۸ء تک - پڑا رہنے سے غلیظ و کثیف ہو جاتا ہے +

صفات کیمیاوی (۱) اولی اک ایسڈ (۲) ہائی پوجک ایسڈ (۳) پامے ٹک ایسڈ (۴) اَیرِےکِک ایسڈ +

آبِ گرم سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے۔

استعمالاتِ اندرونی

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ قیامِ صحت و بقائے حیاتِ انسانی کے لئے ہوا کے بعد پانی لازمی ہے۔

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے خصوصاً گرمی کے دنوں میں یا شدید بخار کی حالت میں تو آبِ سرد آبِ حیات سے کم نہیں ہوتا۔ شدت کی پیاس سے جب منہ خشک ہوتا ہے یا جب سوزشِ معدہ سے گرمی اور پیاس کی شکایت ہوتی ہے یا جب جی متلاتا اور بار بار اُبکائیاں آتی ہیں یا ہچکی ستاتی ہے تو برف کے ٹکڑے چوسنے سے نہایت تسکین ہوتی ہے۔ مرض ہیمے ٹے مے سس (قئے الدم۔ خون کی قے آنا) میں برف کے ٹکڑے چبانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) آبِ سرد اگر علی الصباح نہار منہ پیا جائے یا رات کو سوتے وقت اسی قدر گرم پانی پیا جائے تو اس سے ملیّن کا اثر ہو کر قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

مرض گیسٹرائیٹس (سوزشِ معدہ) گیسٹروڈی نیا (دردِ معدہ) اور گیسٹرک السرز (قروحِ معدہ) میں قبل از غذا تیز گرم پانی کا آہستہ آہستہ سڑکنا خراشِ معدہ کو رفع کر کے تسکین کا اثر کرتا ہے۔

انتباہ۔ قبض یا بعض قسم کی بدہضمی کے علاج میں تیز گرم پانی کا پلانا بعض اوقات باعث قروحِ معدہ ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر معدہ میں گہرے زخم ہوں تو تیز گرم پانی کے پلانے سے ان میں سوراخ ہو کر مریض کی زندگی معرضِ خطر میں پڑ جاتی ہے۔

پانی جب زیادہ مقدار میں پیا جائے تو وہ اعضائے بول یعنی گردہ و مثانہ کی اندرونی ساخت کو دھوڈالتا ہے اور بول کو رقیق کر دیتا ہے۔ اس لئے مرض گرے وَل (ریگ گردہ و مثانہ) میں آبِ مقطر کا کثرت سے پینا پتھری بننے کو روکتا ہے خصوصاً جبکہ سرخ قسم کی ریت آتی ہو اور اس سے پتھری بننے کا اندیشہ ہو ایسا ہی بین الطعامین

گردے ۔ زیادہ پانی پینا گردوں اور مثانہ کو اندر سے دھوڈالتا ہے۔ اور خون میں سے زائد یوریا وغیرہ کو اپنے ساتھ بہالے جاتا ہے۔ اگر زیادہ پانی پیا جائے تو گردوں سے نائٹروجن کا اخراج بڑھ جاتا ہے لیکن یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج ہوجاتا ہے۔ اس طرح سے پانی گویا طبیعی ڈائیوریٹک (مدرّ بول) ہے ۔

جلد ۔ موسم گرما میں بہت سے آدمیوں کو پانی کا ایک گلاس پینے سے پسینہ آجاتا ہے لیکن موسم سرما میں گرم مشروبات پی کر خارجی گرمی کی مدد سے پسینہ آتا ہے۔ لہذا پانی ایک قوی ڈایافوریٹک (معرق) ہے ۔

میٹابولزم (جسمانی تغیرات) ۔ ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں کو پانی نہ صرف صاف کرتا ہے بلکہ یہ ان کی تبدیلیوں میں ایک ضروری حصہ لیتا ہے ۔ چنانچہ خاص احتیاط سے پانی استعمال کرنے سے یہ ٹشوز کی بقا و فنا یا ان کی شکست و ریخت آسان کردیتا ہے اور اس طرح سے یہ گویا بطور ایک حقیقی میٹابولک سٹیمولینٹ (محرک قوۃ مغیرہ) کے تاثیر کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ واٹر ٹریٹ منٹ یعنی علاج بالماء بھی کسی قدر مفید پڑتا ہے ۔

تھیراپیوٹکس آف واٹر (یعنی) پانی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

علاوہ پانی کے اُن خارجی استعمالات کے جن کا ذکر کہ صفحات گزشتہ (از ۱۴۶ تا ۱۵۹) پر کیا جاچکا ہے۔ اکثر سوزشی امراض میں سرد پانی یا برف کا مقامی استعمال (خواہ بذریعہ لیٹرس کائل (Leitars Coil) کے ہو یا بذریعہ برف کی تھیلیوں کے) نہایت مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ مینِنجائی ٹس (ورم پردہ ہائے دماغ) سیری برائی ٹس (ورم دماغ) ڈیلیریم (ہذیان) ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان الخمر) کوما (توما ۔ خواب گراں) اور کنکشن آف دی برین (تزعزع دماغ ۔ دماغ کا ہل جانا) وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

کو سردی یا گرمی کا کچھ احساس نہیں ہوتا اس لئے اس قسم کے غسل کو انگریزی میں
اِن ڈِفرینٹ باتھ یعنی غسل معتدل کہتے ہیں ؛
مختلف قسم اور مختلف حرارت کے پانی کے افعال و استعمال بشکل غسول وغیرہ
(از صفحہ ۱۴۷ تا ۱۵۹) مفصل تحریر کئے جا چکے ہیں۔ پس انہیں ملاحظہ فرمائیں ؛

تاثیرات اندرونی

اَیلی مَینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ پانی غذا کا جزوِ اعظم ہے اور
بقائے حیات کے لئے اس کا استعمال لازمی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ پانی میں
جو جذب ہونے کی قابلیت ہے وہ اس میں مختلف اشیا کے حل ہو جانے سے
وبیش ہو جاتی ہے ؛
سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے لیکن گرم پانی پینے سے جی متلاتا اور قے
آ جاتی ہے اس لئے سرد پانی کا اثر رِیفرجرَینٹ (مُبرّد و مرطب) اور گرم پانی کی
تاثیر اَیمے ٹِک (مقئ) ہوتی ہے۔ مگر ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی کا اثر گیسٹرک سیڈیٹو
(مُسکن معدہ) ہوتا ہے ؛
معدہ میں تو پانی دیر سے جذب ہوتا ہے لیکن انتڑیوں میں پہنچ کر وہ بہت جلد
جذب ہو جاتا ہے اور اسکی تاثیر سے سیلائیوا (تھوک) بائل (صفرا) اور پیکریاس
(لبلبہ) کی رطوبت اور خصوصاً پیشاب کی مقداریں زیادتی ہو جاتی ہے ؛
کھانا کھانے میں تھوڑا پانی پینا تو مفید ہے لیکن زیادہ پانی پینے سے
گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) محلول ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور دست آنے
لگ جاتے ہیں۔ صبح کے وقت نہار مُنہ اگر نصف یا ایک گلاس سرد پانی پیا جائے
یا اگر رات کو سوتے وقت گرم پانی پیا جائے تو اس کا اثر خفیف مسہل کا ہوتا ہے ؛
خون و دوران خون۔ پانی خون میں جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور دوران خون
میں پانی کا یکایک داخل ہو جانا۔ جبکہ جسم سے بہت سا پانی خارج ہو چکا ہو۔ تو آس ہو
کے ذریعے بلڈ کار پَسکلز (دانہائے خون) کے جلد ضائع ہونے سے یہ موت کا باعث ہو

(۴) اگر نیسلر سولیوشن سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں
نہایت خفیف مقدار ایمونیا کی موجود ہونی چاہیئے +

فارماکالوجی آف واٹر (یعنی) پانی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چونکہ معالجات طبیہ و اعمال جراحیہ میں پانی اپنی تینوں مختلف حالتوں (منجمد۔
سیال و بخاری) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں اس کی تاثیر
مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ سرد پانی یا برف میں چونکہ برودت کا اثر ہوتا ہے اس
لئے اس کے متواتر مقامی استعمال سے نہ صرف جلد کے عروق ہی سکڑ جاتے ہیں
بلکہ تحریک منعکس سے اس مقام کے اعضاے اندرونی کے عروق بھی سکڑ جاتے
ہیں لہذا آب سرد۔ یخ یا برف کی مقامی تاثیر ہیموسٹے ٹک (حابس الدم)۔
سیڈے ٹو (مسکن) اور انس تھے ٹک (مخدر) ہوتی ہے +

برخلاف ازیں گرم پانی یا اس کی بھاپ سے بسبب تاثیر حرارت جلدی
عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اور نیچے کے اعضا میں خون کم ہوجاتا
ہے۔ نیز آب گرم کی فومن ٹے شن (تکمید۔ سینک) سے چونکہ اکثر اورام میں تخفیف
ہوکر دردوں کو آرام ہوجاتا ہے اس لئے گرم پانی یا اس کی بھاپ کا مقامی اثر
اینٹی فلوجِسٹک (دافع سوزش) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور سیڈے ٹو
(مسکن الم) ہوتا ہے۔ ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی مقامی طور پر ہیموسٹے ٹک
(حابس الدم) بھی ہے۔ اور اُبال کر صاف کیا ہوا پانی چونکہ جراثیم سے بالکل پاک
ہوتا ہے اس لئے وہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا ہے +

نوٹ۔ نہانے دھونے وغیرہ میں سرد یا گرم پانی کا اثر زیادہ تر اسکے درجۂ حرارت و
عرصۂ استعمال پر منحصر ہوتا ہے چنانچہ فارن ہائٹ تھرمامیٹر کے ۸۰ سے ۹۰ درجہ تک
کی حرارت والے پانی میں یا یہ کہ معتدل یا گنگنے پانی میں نہانے سے چونکہ نہانے والے

پانی میں ایک اَور بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مختلف اشیاء کا محلّل ہے اور جس قدر قوتِ تحلیل اس میں ہے اُس قدر اور کسی سیال میں نہیں ✤

خالص پانی قدرتی طور پر بالکل نایاب ہے۔ چنانچہ بارش کا پانی جو چشمہ اور کوئیں کے پانی کی نسبت پاک وصاف ہوتا ہے اس میں بھی نہایت خفیف سی کثافت پائی جاتی ہے پس پانی کو خالص بنانے کے لئے صرف ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ پانی کو مقطر کرلیا جائے اور چونکہ مقطر کیا ہوا پانی ہی دوا سازی میں استعمال کیا جاتا ہے اس سلئے اب اس کا بیان کیا جاتا ہے

(آفیشل Official)

ایکوا ڈسٹی لیٹا (AQUA DESTILLATA) ماءِ مقطّر

(کیمیاوی علامت H_2O.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایکوا ڈسٹی لیٹا (Aqua Destillala)	(عربی) ماءِ مقطّر	(سنسکرت) کواتھت آپ
(انگریزی) ڈسٹلڈ واٹر (Distilled water)	(فارسی) آبِ مقطر (اردو) کشید کیا ہوا پانی	(،،) کواتھت اُدک (ہندی) کواتھت جل

بنانے کی ترکیب۔ قدرتی عمدہ شفاف قابلِ شُرب پانی کو مقطر یا کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ✤

صفات۔ آبِ مقطر نہایت صاف و شفاف۔ بے رنگ و بے بُو اور بے ذائقہ ہوتا ہے ✤

شناخت (۱) اگر ایسے پانی کو پلے ٹی نم کے ایک صاف پیالے یا رکابی میں ڈال کر حرارت پہنچائی جاوے تو سارا پانی ابخرات میں تبدیل ہوکر اُڑ جاتا ہے اور پیالے میں ایسا کچھ باقی نہیں رہتا جو دکھائی دے ✤

(۲) ایسے پانی کو جب کیمیاوی طریقوں سے امتحان کیا جاوے تو اس میں کسی دھات کے کلورائیڈ۔ نائٹریٹ۔ نائٹرائٹ اور سلفیٹ بالکل موجود نہیں ہونے چاہیئیں ✤

(۳) سلفیورک ایسڈ اور پوٹے سیم پرمینگنیٹ کے ذریعے سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں آرگینک (نباتی یا حیوانی) کثافتوں کا نہایت ہی خفیف اثر موجود ہونا چاہیئے ✤

مقیاس الحرارت) کے ۳۲ درجہ پر پانی منجمد ہوجاتا ہے اور سینٹی گریڈ کے ۱۰۰ درجہ پر اور
فارن ہائٹ کے ۲۱۲ درجہ پر وہ کھولنے لگتا ہے +
سینٹی گریڈ کے ۴ درجہ پر پانی نہایت ثقیل ہوتا ہے اور حرارت کی کمی بیشی سے یہ
پھیلتا ہے برخلاف تمام دیگر سیال اشیاء کے پانی میں یہ عجیب خصوصیت ہے کہ برودت کی
تاثیر سے جب یہ منجمد ہونے لگتا ہے تو بجائے سکڑنے کے پھیلتا ہے اور حرارت کی تاثیر
سے جب یہ پھیلنے لگتا ہے تو پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ چنانچہ مشاہدات و تجربات
سے اس کی یہ خصوصیات بخوبی معلوم ہوسکتی ہیں۔ جیسا کہ موسم سرما میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سخت
سردی کے وقت جب پانی منجمد ہونے لگتا ہے تو پانی سے بھرے ہوئے بڑھنے اور مٹکے۔ نل
اور نالیاں وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ جن کے پھٹنے کا سبب یہی ہوتا ہے کہ پانی منجمد ہوتے وقت
اپنے حجم میں بڑھتا ہے +
چونکہ پانی سینٹی گریڈ تھرمامیٹر کے ۴ درجہ پر ثقیل ترین ہونے کے سبب تاثیر حرارت سے
نسبتاً جلدی نہیں پھیلتا۔ اس لئے حکمائے فرانس نے سترھویں صدی عیسوی میں ایسے پانی
کو اوزان مطلق کے لئے مختص کیا۔ (دیکھو صفحہ ۲۸) +
علاوہ ازیں سپیسی فک ہیٹ (حرارت نوعی) اور سپیسی فک گریوی ٹی (ثقل
نوعی۔ وزن مخصوص) کے امتیاز کے لئے بھی پانی ہی معیار مقابلہ مانا جاتا ہے چنانچہ ۵۹ درجہ
فارن ہائٹ کا مقطر پانی تمام ٹھوس اور سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ دریافت کرنے کے لئے
کام آتا ہے۔ پانی کا وزن مخصوص ایک ہزار (۱۰۰۰) معین کیا گیا ہے +
جو چیز مساوی الحجم پانی سے بھاری ہوگی وہ پانی میں ڈوب جائیگی اور جو اس سے
ہلکی ہوگی وہ اس پر تیرتی رہیگی +
پانی نہایت ناقابل دباؤ ہے اور حرارت و قوۂ برقیہ کا بیڈ کنڈکٹر (حرارت اور
برقی قوت کو اپنے میں سے آگے نہ جلنے دینے والا) ہے +
پانی اور بہت سے اجسام کے ساتھ کشش کیمیاوی رکھتا ہے۔ جن کے ساتھ مل کر
وہ ایسے مرکبات بناتا ہے جنہیں اصطلاح کیمیا میں ہائیڈریٹس کہتے ہیں +

ہے یا سیّال؟ اور دوسرے یہ کہ آیا پانی جزوِ بدن ہوتا ہے کہ نہیں؟ چنانچہ جنھوں نے اسے بالطبع جامد مانا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہیں کہ قطبین میں اور ان کے قرب وجوار میں پانی ہمیشہ منجمد پایا جاتا ہے اور تاثیرِ حرارت سے وہ سیّال ہوجاتا ہے۔ برخلاف ازیں دوسرے یہ کہتے ہیں کہ پانی بالطبع سیال ہے اور تاثیر برودت سے وہ منجمد ہوجاتا ہے۔ اور درحقیقت یہی قول صحیح بھی ہے بلکہ دیگر مادّیات کی طرح پانی بھی ٹھوس۔ سیّال اور بخاری تینوں مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے *

لیکن ۱۷۸۱ء میں کیوَن ڈِش (Cayendish) نامی ایک مشہور انگریز کیمسٹ (کیمیا دان) نے یہ عجیب بات دریافت کی کہ پانی مفرد نہیں بلکہ وہ مرکب ہے دو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے۔ چنانچہ بروے حجم تو پانی میں ایک حصہ آکسیجن ہوتی ہے اور دو حصہ ہائیڈروجن لیکن چونکہ آکسیجن۔ ہائیڈروجن کی نسبت سولہ گنا بھاری ہوتی ہے اس لئے بروے وزن پانی میں ہائیڈروجن ایک حصہ اور آکسیجن آٹھ حصہ ہوتی ہے *

باقی رہا یہ کہ آیا پانی جزو بدن ہوتا ہے یا کہ نہیں؟ سو اکثر حکماے متقدمین تو اسی بات کے قائل تھے کہ پانی جزو بدن نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کا یہ قول تھا کہ پانی مفرد ہے اور جسم حیوان مرکب اور مفرد شئے مرکب کا قائم مقام نہیں بن سکتی۔ اس لئے پانی غذا یا جزوِ بدن نہیں ہوسکتا لیکن ان میں سے بعض ایسے حکما بھی تھے جو یہ کہتے تھے کہ پانی جزوِ بدن ہوتا ہے اور حقیقت میں یہی حق بجانب تھے کیونکہ جب جسم حیوانی میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً سات حصے پانی ہوتا ہے (مثلاً خون میں ۷۸۵/۱۰۰۰ اور صفرا میں ۸۵۹/۱۰۰۰ پانی ہوتا ہے) تو پھر بدیہی ہے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور علاوہ بریں وہ حامل عناصر المغذیہ ہے۔ گویا حکماے متاخرین نے برخلاف حکماے متقدمین اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ پانی مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے اور یہ کہ وہ جزوِ بدن ہے اور ہوتا ہے *

پانی کے صفات وخواص طبیعی - خالص پانی بے رنگ وبے بو اور بے ذائقہ ایک شفاف سیال ہے جو ہوا کی نسبت ۷۷۰ مرتبہ بھاری ہوتا ہے۔ اور سینٹی گریڈ تھرمامیٹر (۱۰۰ درجوں والا مقیاس الحرارت) کے صفر درجہ پر اور فارن ہائٹ تھرمامیٹر (۲۱۲ درجوں والا

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیکوَا (AQUA) ماء

(کیمیاوی علامت H₂ O.)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اَیکوَا (Aqua) (عربی) ماء (سنسکرت) واری آپ

(انگریزی) وَاٹر (Water) (فارسی) آب (اردو) پانی (ہندی) جَل

چونکہ پانی کی ماہیت میں حکماے متقدّمین و متاخرین کے درمیان کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اس لئے میں اس کے متعلّق بعض قدیم وجدید معلومات کو یہاں پر تحریر کر دیتا ہوں ۔

تاریخ - قدیم یونانی حکماء کا رئیس یعنی حکیم ثالیس (Thales) ساکن ملطیہ جو ولادۃ حضرت مسیح سے تقریباً چھ سو برس قبل ہوا ہے - اس نے ایک ایسے عنصر کی تلاش کی تھی جو کہ تمام کائنات عالم کی اصل ہو اور یہ بات اس نے پانی میں معلوم کی تھی - اس لئے اس کا یہ عقیدہ و قول تھا کہ "پانی ہر شے کی اصل ہے"۔ اور تقریباً تمام قدماء الحکماء بھی اسی عقیدہ کے معتقد رہے - بلکہ الہامی کتب مثل انجیل مقدّس و قرآن مجید میں بھی پانی کی نسبت ایسا ہی مذکور ہے چنانچہ قرآن شریف کی یہ آیہ کریمہ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝ الجزو ۱۷ - ع ۳ (اور پیدا کیا پانی سے ہر جاندار چیز کو - تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے) مذکورۂ بالا قول کی مصدّق ہے اور متأخرین حکماء کو بھی اس تھیوری (راے - نظریہ) کے مان لینے سے انکار نہیں ہو سکتا کیونکہ موالید ثلاثہ یعنی حیوانات و نباتات و جمادات کی ترکیب میں پانی کا وجود ثابت ہے چنانچہ ہر حیوان کے جسم میں آٹھ حصّوں میں سے تقریباً سات حصّے پانی ہوتا ہے - اور اکثر نباتات میں دس میں سے تقریباً نو حصّے پانی ہوتا ہے - اور تمام جمادات بھی پانی کو کم و بیش جذب کرتے ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جن میں کہ پانی موجود پایا جاتا ہے - اور اکثر جمادات کی آب و تاب صرف آب یعنی پانی پر ہی منحصر ہے ۔

سترھویں صدی مسیحی کے آخر تک دُنیا کے تمام حکماء پانی کو بسیط یا مفرد مانتے رہے ہیں البتہ دو باتوں میں بعض حکماء کا اختلاف رہا ہے ایک تو یہ کہ آیا پانی بالطبع جامد

تاثیر و استعمال

بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی اَیمے ٹِک (مقئی) اور ڈایا فورے ٹِک (معرق) ہے نیز یہ کیتھارٹِک (مسہل) اور ڈائیوریٹِک (مدِرّ بول) ہے اور اسی واسطے یہ مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) اور برائٹس ڈیزیز (مرض برِیٹ صاحب) میں مستعمل و مفید ہے ✦

شل سنٹر و فین تھس کے اس سے بھی دل کی حرکت قوی ہوجاتی ہے اور نبض کی ضربان کم ہوجاتی ہیں اور اگر وہ غیر منتظم ہو تو منتظم ہوجاتی ہے۔ چونکہ اس کے استعمال سے ادرار بول بکثرت ہوتا ہے اس لئے مرض یوری میا (داءُ البولینا۔ سمیتِ بول کا خون میں سرایت کرجانا) کو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرض پلیوریسی (ذات الجنب) میں جو رطوبت کہ غلاف ریہ کے اندر جمع ہوجاتی ہے وہ اس کے استعمال سے جذب ہوجاتی ہے اسی سبب سے اس کو امریکہ میں عام طور پر ویجی ٹے بل ٹروکار (جنرل نباتی۔ رطوبت یا پانی نکالنے والی نباتی سوئی یا سلائی) کہتے ہیں ✦

نوٹ ۔ یورپ میں تو یہ دوا زیادہ مستعمل نہیں لیکن امریکہ میں نیز ہندوستان میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے ✦

مجرّبات

نسخہ:۔ ٹنکچورا اَیپو سائی نائی	۱۰	منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لِس	۵	منم
لائیکوار سٹرکینی	۲	منم
اَیکوا کلوروفارمائی تا	۴	ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض یوری میا میں مفید ہے ✦

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم { APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM }

دیکھو اوپیئم (Opium) یعنی افیون کا بیان ✦

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَپوسائنم (APOCYNUM) قنب امریکی

(N. O. Apocynaceae الفصیلۃ الدفلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیپوسائنم	(Apocynum)	(عربی) قنب امریکی
(نباتی) اَیپوسائنم کینابینم	(Apocynum Cannabinum)	(؍؍) نبات قنب امریکی
(انگریزی) کینے ڈین ہیمپ	(Canadian Hemp)	(اردو) کیناڈا کی بھنگ
(؍؍) ڈاگس بین	(Dog's Bane)	(فارسی) زہر سگ

یہ امریکہ کی بھنگ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس جڑ میں ایک تورالدار جوہر ہوتا ہے جسے اَیپوسائنن (Apocynin) کہتے ہیں اور ایک گلیکوسائیڈ جوہر جسے ایپوسائی نین (Apocynien) کہتے ہیں +

افعال ۔ ایمے ٹک (مقئ) کیتھارٹک (مسہل) ڈایا فورے ٹک (معرق) اور ڈائیورے ٹک (مدر بول) +

مقدار خوراک جڑ کا سفوف ۱ سے ۲۰ گرین تک (۰.۰۶ سے ۱.۲ گرام) +

(Not Official Preparations ناٹ آفیشل مرکبات)

(۱) ٹنکچورا اَیپوسائی نائی (Tinctura apocyni) ٹنکچر بنگ امریکی طاقت (۱۰ میں ۱) ۔ **مقدار خوراک** ۱۰ سے ۴۰ منم = (۰.۶ سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) اَیکسٹریکٹم اَیپوسائی نائی فلوئیڈم {Extractum apocyni Fluidum} سیال عصارہ قنب امریکی **مقدار خوراک** ۵ سے ۱۵ منم = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

اَیپوسائی نین (Apocynien) یعنی جوہر بنگ امریکہ ۔ یہ ایک رالدار مادہ ہے جو بنگ امریکہ کی جڑ سے نکلتا ہے ۔ یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن اَلکحال اور ایتھر میں بالکل حل ہو جاتا ہے اس کے افعال و خواص بھی مثل جڑ کے ہی ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین = (۰.۰۳ سے ۰.۰۶ گرام) +

ہیں ان کو وہاں پر بڑی اجمود کہتے ہیں ٭

کرفس میں سے ایک قسم کا کافور یا روغنی سیال نکلتا ہے جس کو آےپی اوٗل کہتے ہیں جسکی صفات وغیرہ حسب ذیل ہیں:-

صفات اَیپی اوٗل - یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس سے خاص قسم کی بو آتی ہے - ذائقہ تیز و نامرغوب ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکُہال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۵ منم = (۲ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) ٭

طریق استعمال - اس کو عموماً کیپ شیولز میں ڈال کر دیتے ہیں ٭

کرِسٹلے لائن اَیپی اوٗل (Crysta line Apiol) کافور کرفس کو بھی

کبھی اس کو بھی بجائے روغن مذکور کے استعمال کیا کرتے ہیں ٭

افعال و استعمال - اَیپی اوٗل کو بطور اَیمنے گاگ (مُدِر حیض) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) مرض ایمے نوریا (احتباس حیض) اور ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا مشکل سے آنا) و امراض گردہ وغیرہ میں دیتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ملیریا میں بھی یہ مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ - اطبائے یونانی بھی فطراسالیوں کو مدر بول و مدر حیض و منقی گردہ و مثانہ و رحم وغیرہ جانتے ہیں اور انہیں فوائد کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں ٭

نسخہ:-

آیکسٹر یکٹم ارگوٹی	۱ گرین	ان دونوں دواؤں کو ایک خالی کیپ شیول میں ڈال کر کھلاویں
اَیپی اوٗل	۲ منم	اور ایسا ایک ایک کیپ شیول دن میں تین بار دیں ٭

یہ مرض ایمے نوریا (احتباس طمث) اور ڈس مے نوریا (عسرت طمث) میں مفید ہے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	$\frac{1}{24}$ گرین
پوٹے سیاٹی نائیٹرے ٹس	۵ گرین
ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا	۱۰ منم
منیچورا ایگذ لی تا	$\frac{1}{2}$ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں۔
ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں مفید ہے

(۲) نسخہ

وائینم اینٹی مونی اسے لس	۱۰ منم
سیروپس پیپے ورس	$\frac{1}{2}$ ڈرام
ایکوا تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں
سپازموڈک کف (تشنجی کھانسی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی پائرین (ANTIPYRINE) دیکھو فینا زونم کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایپی اوِل (APIOL) روغن کرفس صخری

نوٹ :- یہ کرفس کوہی (جس کے ڈاکٹری وطبی نام حسب ذیل ہیں) کے بیجوں کا تیل ہے +

ڈاکٹری نام — (الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ
طبی نام — دیدک نام
(لاطانی) پیٹر و سیلی نم (Petroselinum) (یونانی) بطراسالیون (معرب) فطراسالیون (سنسکرت) کرانشوا
(نباتی) ایپی ام پیٹر و سیلی نم {Apium Petroselinum} (عربی) کرفس الصخری۔ کرفس الجبلی کرفس المقدنی (ر) مرزور
(انگریزی) پارسلے (PARSLEY) (فارسی) کرفس کوہی۔ کرفس مقدونی (ہندی) اجمود

تاریخ :- یہ دوا قدیم ہندوؤں کو معلوم نہ تھی۔ عربی اطبا کو بھی اس دوا کا علم یونانیوں سے ہوا حکیم دیسقوریدوس نے پانچ قسم کے کرفس کا ذکر کیا ہے۔ ثاؤفرسطس نے سالیون (کرفس) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

بمبئی میں آجکل فطراسالیون کے نام سے جو دوا بکتی ہے وہ بادیان کوہی ہے جس کو ہندی میں کومل کہتے ہیں۔ لیکن وہ تخم جو ایران سے بمبئی میں آنکر کرفس کے نام سے فروخت ہوتے

ہوجاتا ہے۔ جی متلاتا ہے اور بار بار دست وقے آتے ہیں۔ قے کا مادہ کبھی سبز یا سیاہ اور کبھی آسمانی ہوتا ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ کبھی مسموم کو ہذیان یا استرخا بھی ہوجاتا ہے اور غایت درجہ کا ضعف ہوتا ہے۔ نبض قصیر۔ سریع۔ بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے۔ جلد سرد اور چپچپی ہوجاتی ہے۔ کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں ✤

تریاق السّم یا علاج زہر۔ اگر خود بخود کھل کر قیئیں نہ آتی ہوں تو ایمٹکس (مُقیّات) کا استعمال کریں مثلاً ۳۰ گرین سلفیٹ آف زنک کو چار اونس گرم پانی میں حل کرکے فوراً پلادیں یا اَپومارفین (۱/۶ سے ۱/۴ گرین) کی جلدی پچکاری کریں۔ یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خوب دھوئیں اور پھر ٹینک ایسڈ (جوہر مازو) چونکہ اس کا خاص فادزہر ہے اسے کسی نہ کسی شکل میں استعمال کریں چنانچہ (۱) ٹینک ایسڈ بمقدار ۳۰ گرین پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو ایسی ایک ایک خوراک دو دو اور دو تین بار پلادیں یا (۲) مازو کا سفوف ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش کر یا (۳) کیکر کی چھال ایک چھٹانک نصف سیر پانی میں جوش کر پلادیں یا تیز چائے یا کافی پلادیں اور جب قیئیں آنی بند ہوجائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر یا صرف دودھ ہی پلادیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ رفع ضعف کے لئے محرّکات دیں یا سٹرکنین و ڈیجی ٹیلین کی جلدی پچکاری کریں۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں لگائیں وغیرہ ✤

نوٹ۔ بٹر آف اینٹی منی (زبدۃ الطرطیر) کے فادزہر وہی ہیں جو منرل ایسڈز (معدنی تیزابوں) کے۔ دیکھو صفحہ (۵۶۷) ✤

نظام عصبی و نظام عضلاتی۔ مرض مے ریٹیا میں حدت جنون کو کم کرنے کے لئے اور ایکیوٹ ڈیلکھارزم (شدید ہذیان الخمر) میں نیند لانے کے لئے ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی استعمال کر سکتے ہیں ٭

محذرات عمومی مثلاً کلوروفارم وغیرہ کے رواج سے قبل ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو مرض ہرنیا (فتق) اور ڈسلوکیشن (خلع۔ جوڑ کا اتر جانا) میں عضلات کو ڈھیلا کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس مطلب کے لئے اسکو کوئی استعمال نہیں کرتا ٭

بطور آلٹرے ٹو (معدل) اور کولے گاگ (مدر صفرا) اینٹی مونیم سلفیوریٹم کو اکثر مرض گاؤٹ (نقرس) اور ہیپے ٹک فلنیس (گرانی جگر) میں دیتے ہیں اور کیلومل کے ہمراہ (بشکل پلمرس پل۔ حب پلمر) اس کو سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں ٭

نوٹ۔ (۱) ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی اب بہت کم استعمال ہوتی ہے (۲) چونکہ یہ قابل انحلال اور بے ذائقہ دوا ہے اس واسطے اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے (۳) اس کو ہمیشہ بہت تھوڑی خوراک (مثلاً ۱/۱۶ سے ۱/۸ گرین) سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو ۱/۴ گرین کی مقدار خوراک میں بار بار دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں۔ (۴) اس کو بطور پرگے ٹو (مسہل) ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اس کے اس اثر کو روکنے کے لئے اکثر اس کو افیون کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں (۵) جب اس کو آئیوڈائیڈز یا اپی کے کوانہا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو ہوا کی نالی کی بلغمی جھلی پر اس کا اثر بہت تیز ہو جاتا ہے ٭

اینٹی منی کی ٹاکسی کالوجی یعنی اسکی تاثیر سمّی

شدید زہر کی علامات۔ اس کی علامات زہر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ آرسنک (سنکھیا) کی زہر کی۔ چنانچہ چوتھائی سے ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں:۔ حلق میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے اور گلا گھٹ کر نگلنا دشوار

سینہ کے سوزشی امراض مثلاً ایکیوٹ برنکائی ٹس (سُعال شدید سخت کھانسی) لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) اور کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جہاں پر کہ قے اور ضعف دوران خون دونوں اثرات کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ اِنٹرمی ٹنٹ فیوَرس (حمیات متقطعہ۔ نوبتی بخار) جبکہ کونین سے اچھے نہیں ہوتے تو ٹارٹار ایمے ٹک سے قے کرا کر جب پھر کونین کھلائی جاتی ہے تو وہ رفع ہوجاتے ہیں +

دوران خون وتنفس۔ بطور ایک اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) ٹارٹار ایمے ٹک کو ۱/۲ گرین کی مقدار خوراک میں شل ایکو نائٹ کے بہت سے شدید سوزشی امراض کے شروع میں مثلاً ٹانسلائی ٹس (خناق۔ سوزش لوزتین) لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) ایکیوٹ برنکائیٹس (شدید کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیورِیسی (ذات الجنب) پیری کارڈائی ٹس (سوزش غلاف دل) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) اُوورائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بچوں کی شدید کھانسی یا کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جبکہ اسکو تنہا یا اپی کے کوآنہا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ اور زیادہ فائدہ کرتی ہے +

نوٹ - ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں اس کو عموماً استعمال کیا کرتے ہیں لیکن اگر مریض قوی یعنی دموی مزاج کا ہو تو اس کے استعمال سے زیادہ نفع ہوا کرتا ہے۔ اور جب اسکے استعمال سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگ پڑے تو پھر اس کا استعمال بند کردینا چاہیئے۔ فیورس (حمیات) ٹارٹار ایمے ٹک۔ کٹارل فیور (حمیٰ نزلی) کے حملے کو فوراً مختصر کردیتی ہے۔ چونکہ اینٹی منی مضعف قلب ہے اس لئے اب اس کو بطور ڈایا فورے ٹک بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اگر مریض قوی ہو تو اس کو اس فائدے کے لئے استعمال کر بھی لیتے ہیں +

پلوِس اینٹی مونی ایلس ایک خفیف ڈایا فورے ٹک (معرق۔ پسینہ آور) ہے۔ تاہم کٹارل فیور (حمیٰ نزلی) اور برنکو نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں اس کے دینے سے گاہے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گریوس صاحب بخاروں میں جبکہ شدید ڈیلیریم (ہذیان) ہو تو ۱/۲ گرین ٹارٹار ایمے ٹک قدرے افیون کے ہمراہ ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد چند بار دینا مفید بتلاتے ہیں

مؤلّدِ حرارت) پر اس کا کسی قدر مضعف اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرارت جسمانی کی
پیدائش کم ہوجاتی ہے *

جگر۔ ٹارٹار ایمیٹک اور خصوصاً اینٹی مونیم سلفیورےٹم مستقیماً صفرا کے
اخراج کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ کولے گاگ (مدر الصفرا) ہے نیز یہ یوریا اور
کاربانک ایسڈ کی پیدائش کو بڑھاتی اور جگر کے گلائیکوجینک فعل کو سست کرتی
ہے۔ اور اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو مثل آرسنک (سنکھیا) اور فاسفورس
کے یہ جگر کے فعل کو خراب کرتی اور اس میں فیٹی ڈی جن ریےشن (شحمی ابتری۔
جگر کا چربی میں تبدیل ہونا) پیدا کرتی ہے *

جلد۔ اینٹی منی کی جلد پر توی ڈایا فورےٹک (معرق) تاثیر پڑتی ہے جس کا
بڑا بھاری سبب تو دوران خون کا سست ہوجانا ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ کے
غدودوں پر اس کا ریموٹ یعنی بعید مقامی اثر پڑنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے *
اگر مینڈک کی جلد پر اینٹی منی کو لگایا جاوے تو یہ سنکھیا کی طرح اسے جھلی یعنی فالودہ
کی مانند نرم کر دیتی ہے جو بآسانی کھرچی جاسکتی ہے *

گردے۔ ٹارٹار ایمیٹک گردوں میں سے گزرتے وقت خفیف ڈائیوریٹک
اثر کرتی ہے جو جلد کے فعل پر بہت کچھ منحصر ہوتا ہے یعنی اگر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب
آتا ہے اور اگر پسینہ کم آئے تو ادرار زیادہ ہوتا ہے *

نظام عصبی۔ دماغ پر اور خصوصاً حرام مغز پر اینٹی منی کا اثر نہایت ڈی پریسنٹ
(مضعف) پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت سست ہوجاتی
اور غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ حیوانات پر تجربات
کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اینٹی منی کی تاثیر سے حرکات معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں
اور نخاع کا سنسری (حسّی) حصہ سست یا ضعیف ہوجاتا ہے *

نظام عضلاتی۔ دونوں قسم کے اختیاری و غیر اختیاری عضلات خصوصاً
اختیاری عضلات نہایت ڈی پریسڈ (ضعیف یا پست) اور ریلیکسڈ (مسترخی

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کا باریک سفوف ایک حصہ سمپل آئنٹمنٹ (مرہم سادہ) ۴ حصہ۔ خوب مخلوط کرلیں۔ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

اینٹی مونیم کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اینٹی منی کے مرکبات کا جلد پر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو بطور مرہم جلد پر لگانے سے مثل چیچک کے دانے پیدا ہوجاتے ہیں جن سے زخم ہوکر ہمیشہ کے لئے داغ رہ جاتے ہیں +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اینٹی منی کے مرکبات کی اندرونی طور پر بھی ویسی ہی اری ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ بیرونی طور پر چنانچہ اگر ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو بڑی خوراکوں میں کھایا جاوے یا بطور دوا اس کو عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو مُنہ۔ حلق۔ مری۔ معدہ اور انتڑیوں پر اسکی ویسی ہی خراش کنندہ تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جیسی کہ جلد پر +
چھوٹی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ میں گرمی اور درد کا احساس ہوتا ہے اور ذرا بڑی خوراکوں میں دینے سے بھوک مرجاتی اور جی متلاتا ہے اور معدہ و امعاء کی بلغمی جھلی سے رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے۔ لیکن اور بڑی خوراکوں مثلاً ۲ یا ۳ گرین کی خوراک میں دینے سے یہ قے لاتی ہے اور اس کا یہ مقئی اثر معدہ پر اس کی ڈائریکٹ ایمے ٹک (مستقیماً مقئی) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن فوراً جذب ہوکر دماغی مرکز قے پر بھی یہ کسی قدر اِن ڈائریکٹ ایمے ٹک تاثیر کرتی ہے۔ اور اگر اس کو جلدی پچکاری کے ذریعے خون میں داخل کیا جاوے تب بھی اس سے قیئیں آنے لگتی ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کچھ تو اس کی تاثیر مرکز قے پر ہوتی ہے اور کچھ اس طرح سے کہ یہ خون میں جذب ہوکر کسی قدر معدہ و انتڑیوں میں خارج ہوتی ہے لہذا کچھ عرصہ تک قیئیں آتی رہتی ہیں۔ اور اگر اس کو بہت سے پانی میں

مقدار خوراک

بطور ڈایا فوریٹک (معرق) $\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{8}$ گرین = (۰۰۲۷ء سے ۰۰۸۱ء گرام) ٭
بطور ایکس پیکٹورینٹ (منفث) $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین = (۰۰۸۱ء سے ۰۱۶۲ء گرام) ٭
اور بطور ایمیٹک (مقئی) ۱ سے ۲ گرین = (۰۶۵ء سے ۱۳ء گرام) ٭
نوٹ۔ مذکورہ بالا مختلف خوراکوں کو باحتیاط یاد رکھیں ٭

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا چاہئے یا اسٹی وائنم (شراب) استعمال کرنی چاہیئے۔ اور اگر اس کی گولی بنا کر دینی ہو تو اس کو ملک شوگر کے ساتھ بخوبی ملا کر اور گلیوکوز (شیرۂ انگور) سے گولی بنا کردیں ٭

(Official Preparations آفیشل مرکب)

ڈاکٹری نام		علمی نام
وائنم اینٹی مونی اے لی	(Vinum Antimoniale.	(عربی) خمر الانتیمون
اینٹی مونیل وائن	(Antimonial Wine.	(فارسی) شراب انتیمون

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹریٹڈ اینٹی منی ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک فلوئیڈ اونس۔ شیری وائن ۱۹ فلوئیڈ اونس۔ ٹارٹریٹڈ اینٹی منی کو پہلے کھولتے ہوئے آب مقطر میں ڈال کر حل کرلیں اور پھر اسے سرد کرکے شیری شراب میں ملالیں ٭

طاقت۔ اس کے ایک فلوئیڈ اونس میں ۲ گرین اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک۔ بطور ڈایا فوریٹک (معرق) ۱۰ سے ۳۰ منم تک = (۶ء سے ۸ء ۱ کیوبک سینٹی میٹر) اور بطور ایمیٹک (مقئی) ۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = (۷ء ۱ سے ۲ء ۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

نوٹ۔ ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) ۲ بوند اور بطور ایمیٹک (مقئی) ۵ منم تک

(Not Official Preparations ناٹ آفیشل مرکب)

انگوئنٹم اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی	{ Unguentum antimonii Tartrate }	مرہم طرطیر المقئی
آئنٹمنٹ آف ٹارٹریٹڈ اینٹی منی	{ Ointment of Tartrated antimony }	مرہم نمک مقئی

افعال۔ ڈایا فورے ٹِک (معرّق) آلٹرے ٹِو (مُعدّل) اور ایمے ٹِک (مُقئی) ٭
یہ پلیولا ہائیڈرارجیرائی سبکلورائیڈائی کمپازیٹا (حب رسکپور مرکب) میں پڑتا ہے ٭

(Official آفیشل)

اینٹی مونیم ٹارٹرے ٹم { ANTIMONIUM TARTRATUM } طرطیر المقئی

(کیمیاوی علامت ([K(SbO)C4`H4 O6]2 H2 O)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	(Antimonium Tartratum.)	(عربی) طرطیر المقئی
(انگریزی) ٹارٹرے ٹِڈ اینٹی منی	(Tartrated Antimony.)	(فارسی) نمک قے
(؍؍) پوٹے سیو ٹارٹریٹ آف اینٹی منی	{ Potassi-o-Tartrate of Antimony. }	طرطرات پتاش و انتیمون
(؍؍) ٹارٹار ایمے ٹک	(Tartar Emetic.)	طرطیر المقئی۔ نمک قے

بنانے کی ترکیب۔ اینٹی مونیس آکسائیڈ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹریٹ کو قدرے پانی کے ساتھ باہم ملا کر یعنی اس کی لئی سی بنا کر اس کو ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں تاکہ ان میں باہمی اتصال ہوجائے پھر آنچ دیکر اس کے پانی کو اُڑا دیں سرد ہونے پر اس کی قلمیں بن جائینگی ٭

صفات۔ بے رنگ شفاف قلمیں جن پر مثلثی رُخ ہوتے ہیں۔ ذائقہ کسی قدر کسیلا اور شیریں ٭

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۱۷ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے اور اس کے سولیوشن کی کیفیت ترش ہوتی ہے ٭

آمیزش۔ ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم ٭

نقیضات۔ ایلکلیز (کھاری دوائیں) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ (تیزاب مازو) اور بہت سے دیگر قابضات ٭

افعال۔ ڈایا فورے ٹِک (معرق) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) کارڈی ایک سیڈے ٹِو (مضعف قلب) اور ایمے ٹِک (مقئی) ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پلوس اینٹی مونی ایلس (Puivis Antimonialis.) مسحوق انتیمون

(انگریزی) اینٹی مونیل پاوڈر (Antimonial Powder.) سفوف انتیمون

( ) جیمس پاوڈر (James s Powder.) سفوف جیمس

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس آکسائیڈ ایک اونس کیل سیم فاسفیٹ دو اونس دونوں کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین تک = (۲ء سے ۴ء گرام) ٭

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک ٭

(آفیشل Official)

اینٹی مونیم سلفیورےٹم {ANTIMONIUM SULPHURATUM} قرمز المعدنی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیم سلفیورےٹم (Antimonium Sulphuratum.) (عربی) قرمز المعدنی

(انگریزی) سلفیوریٹڈ اینٹی منی (Sulphurated Antimony.) (فارسی) کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب - بلیک اینٹی منی (سرمہ سیاہ) اور سبلائمڈ سلفر (صاف کی ہوئی گندھک) دونوں کو ملا کر سوڈا کے سولیوشن میں جوش دیں پھر اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ڈالیں اور جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر کے خشک کر لیں ٭

نوٹ - اس مرکب میں اینٹی منی کے سلفائیڈس آکسائیڈس اور سلفر مخلوط پائے جاتے ہیں - اس کو روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے ٭

صفات - یہ ایک میلے سرخ رنگ کا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے ٭

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کاسٹک سوڈا کے سولیوشن اور گرم ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے اور ہائیڈروجن گیس پیدا کرتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین تک = (۰۶۵ء سے ۱۳ء گرام) ٭

سفید سرمہ - جو درحقیقت کاربونیٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے اس کو عوام غلطی سے سرمہ سمجھکر استعمال کرتے ہیں حالانکہ وہ بالکل سرمہ نہیں - چونکہ توڑنے پر وہ اندر سے مثل سرمہ کے چمکدار ہوتا ہے پس صرف اسی مشابہت پر اس کو سرمہ خیال کیا جاتا ہے ۔

(آفیشل Official)

اینٹی مونیائی آکسائیڈم (ANTIMONII OXIDUM) اکسید الانتیمون

(کیمیاوی علامت ($Sb_2 O_3$))

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیائی آکسائیڈم (Antimonii Oxidum) (عربی) اکسید الانتیمون (انگریزی) اینٹی مونیم آکسائیڈ (Antimonious Oxide.) (فارسی) قرمز المعدنی ۔ سرمہ معدنی

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس کلورائیڈ کے سولیوشن کو پانی میں ملانے سے آکسی کلورائیڈ آف اینٹی منی منجمد ہو کر تہ نشین ہو جاتا ہے جسے علیحدہ کر کے کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ مخلوط کرنے سے اینٹی مونیس آکسائیڈ حاصل ہوتا ہے ۔

صفات - قدرے بھورا سفید رنگ کا سفوف ۔

انحلال - یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش - اینٹی منی کے دیگر آکسائیڈس ۔

افعال - ڈایا فوریٹک (معرق) اور ایمیٹک (مقئی) ۔

مقدار خوراک - ۱ سے ۲ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۱۲ گرام) ۔

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ۱/۲۰ سے ۱/۱۶ گرین تک = (۰.۰۰۳ سے ۰.۰۰۴ کیوبک سینٹی میٹر) یہ اینٹی مونیم ٹارٹریٹم (طرطیر المقئی - نمک قے) کے بنانے میں کام آتا ہے اور نیز اس کا یہ ایک مرکب ہے ۔

(آفیشل Official)

اینٹی مونیئم نائگرم پیوری فی کیٹم ANTIMONIUM NIGRUM PURIFICATUM. اثمد الاسود مصفیٰ

(کیمیاوی علامت Sb_2S_3)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیئم نائگرم پیوری فی کیٹم Antimonium Nigrum Purificatum (عربی) اثمد۔ اصفہانی

(انگریزی) اینٹی مونی اس سلفائیڈ Antimonious Sulphide (اردو) صاف کیا ہوا سُرمہ

سرمہ یا سیاہ سرمہ کو جو کہ طبعی طور پر معادن یعنی کانوں میں سے نکلتا ہے اسے پگھلا کر صاف کر لیتے ہیں ۔

صفات۔ یہ قدرے بھورے سیاہ رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے ۔

آمیزش۔ آرسنک اور دیگر سلفائیڈس ۔

یہ اینٹی مونیئم سلفیورٹیم کے بنانے میں کام آتا ہے ۔

نوٹ۔ سیاہ سرمہ جیسا کہ مذکور ہوا اینٹی منی اور گندھک کا ایک مرکب ہے لیکن ہندوستان و پنجاب میں جو قندھاری سرمہ بکثرت فروخت ہوتا ہے وہ درحقیقت گندھک و سیسہ کا ایک مرکب ہے جس کو انگریزی میں گیلینا (Galena,) یا سلفیوریٹ آف لیڈ (Sulphuret of Lead) کہتے ہیں ۔ غالباً اسی قسم کے سرمہ کی ماہیت کو جناب شیخ الرئیس بو علی سینا نے معلوم کر کے اثمد کو جوہر رب مردہ لکھا ہے ۔

سرمی۔ یہ بھی ادنیٰ قسم کا سیاہ سرمہ ہے جس میں گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یہ زیادہ سخت ہوتا ہے ۔

سرمہ اصفہانی۔ ممکن ہے کہ خالص ہوتا ہو لیکن ڈاکٹر پاول صاحب اپنی کتاب ایکانومی کل پراڈکٹس آف پنجاب کے صفحہ ۱۱ پر تحریر کرتے ہیں کہ سرمہ اصفہانی کے نمونہ کا تجزیہ کرنے پر اس میں آہن کی آمیزش پائی گئی ہے ۔ وہ پشاور کے قریب مقام باجور کے معدنی سرمہ کو خالص سرمہ بتاتے ہیں اور پہاڑی سُرمہ اور پنجاب کے بعض دیگر مقامات کے سرمہ کو ناقص بتاتے ہیں ۔

چونکہ سنہ ۱۴۹۰ء میں والن ٹین نامی ایک کیمیا دان نے (جس نے کہ سب سے پہلے اس خالص دھات کے اصلی خواص کا بیان کیا) اس کے طبّی افعال و خواص کو معلوم کرنے کے لئے اس نے اسے چند راہبوں کو کھلایا جو بیچارے سب کے سب اس کی زہر سے ہلاک ہو گئے لہذا اس کا نام اینٹی مونیم (قاتل رہبان) پڑ گیا۔

نوٹ ۔اس کا قدیم لاطانی نام سٹبی اَم مشتق ہے اس کے قدیم یونانی نام سٹی بو سے جسکے معنے ہیں مکدر یا کثیف بنانا چنانچہ اس کی موجودہ کیمیاوی علامت (Sb.) اس کے اسی لاطانی نام سٹبی ام (Stibium) کا ہی اختصار ہے۔

تاریخ ۔جیساکہ اس کے مذکورہ بالا یونانی و رومی ناموں کی وجہ تسمیہ سے معلوم ہوتا ہے یہ دوا بشکل اثمد قدیم اطباے یونانی و رومی کو معلوم تھی۔چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سٹبی کے نام سے اور حکیم بلیناس رومی نے سٹبی اَم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور ان دونوں نے اس کو اَے وَے کو اَینٹ (مفرغ) یعنی ایمے ٹک (مقیٔ) اور کے تھارٹک (مسہل) لکھا ہے۔چنانچہ اس بات میں تا حال اکثر اطبا ان کے پیرو ہیں۔لیکن حکیم بقراط و حکیم جالینوس نے اس کی طرف قابض و مقطع خواص منسوب کئے مگر انہوں نے اسے صرف بیرونی طور پر ہی استعمال کیا تھا۔

اطباے متقدمین اگرچہ اس دھات کو طبیعی مرکب صورتوں میں مثلاً اثمد (سرمہ) استعمال کرتے تھے لیکن ان کو اس خالص دھات کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ ان کا خیال تھا کہ سرمہ (اَینٹی مونیم سلفائیڈ) کی اصل گوگرد و سیماب ردی ہے کہ جس کو رطوبت غریبہ نے حرارت ضعیفہ کے ساتھ منعقد کر دیا اور بعض اسے گوگرد و سرب سے مخلوط سمجھتے تھے۔شیخ الرئیس نے اسے جوہر سرب مردہ لکھا ہے۔جس کا سبب ابھی آگے بتایا جائیگا۔

نوٹ ۔ خالص اَینٹی مونیم دواءً مستعمل نہیں لیکن اسکے مندرجۂ ذیل قدرتی یا مصنوعی مرکبات جو داخل فارما کوپیا ہیں وہ بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں:—

مجرّبات

نسخہ
(۱) پلوس ریہائی کمپازیٹس گرین ۳
ایکسٹریکٹم این تھے میڈس گرین $\frac{1}{4}$
اولیم این تھے میڈس .. گرین $\frac{1}{2}$
ان سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک گولی ہر رات کو بعد از غذا دیا کریں۔
نفخ شکم میں بطور کاسر الرّیاح مفید ہیں ۔

نسخہ (۲) ٹنکچر کارمی نے ٹوی منم ۵
ٹنکچر ریہائی کمپازیٹی منم ۳۰
سرپ زنجے بیرس ڈرام ۱
انفیوژم این تھے میڈس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔
ضعف معدہ و امعاء و کثرت ریاح میں مفید ہے۔ یعنی ٹانک اور سٹومے کک ہے ۔

(Not Official ناٹ آفیشل)

اینٹی مونیم (ANTIMONIUM.) انتیمون المعدنی

(Sb. کیمیاوی علامت)

ڈاکٹری نام		طبی نام	
(لاطانی)	اینٹی مونیم (Antimonium)	(عربی)	انتیمون المعدنی
(")	سٹیبی اَم (Stibium)	(")	حجر الکحل - اثمد
(انگریزی)	اینٹی منی (Antimony.)	(فارسی)	انیمون ۔ سنگ سرمہ

صفاتِ طبیعیہ۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار دھات ہے جو عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی (بشکل سُرمہ) پائی جاتی ہے ۔لیکن یہ سنکھیا ۔نکل اور چاندی کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے ۔

وجہ تسمیہ۔ لفظ اینٹی مونیم مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک اینٹی بمعنی مضاد اور دوسرے موناکس بمعنی راہب (مسیحی عابد۔ تارک الدنیا) پس لفظ اینٹی مونیم کے معنے ہوئے مضاد الرہبان یا قاتل رہبان ۔

پارتھی نی اَم بھی یونانی لفظ پَرتِی نیوُس سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بکر (دوشیزہ۔کنواری)
اور یہ اس بنا پر رکھا گیا کہ قدیم الایام میں یونانی دوشیزہ لڑکیاں آغاز حیض کے زمانہ میں اسے
استعمال کرتی تھیں ÷

صفات نباتی - بابونۂ گاؤچشم کبھی رونگٹے دار اور کبھی رونگٹوں سے خالی ہوتا ہے اور
یہ اختلاف کاشت کے متعلق ہے۔ بڑی کا تنہ سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے اور شاخیں رونگٹوں سے
خالی ہوتی ہیں۔ پتے چوڑے اور رونگٹے دار اور پھول ہر شاخ پر ایک ہوتا ہے ÷

نوٹ - اطبائے عرب ویسقوریدُوس یونانی سے نقل کرتے ہیں کہ فرطابیون کے پتے
کشنیز کے پتوں سے مشابہ پھول سفید مگر درمیان سے زرد ہوتے ہیں (مثل چشم گاؤ جس مناسبت
سے اس کو بابونۂ گاؤچشم کہتے ہیں) اس کی بو نامرغوب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ آبادی کے
قریب مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور باغوں میں خوشنمائی کے لئے لگایا جاتا ہے طب
میں اس کی صرف پھولدار شاخیں استعمال کی جاتی ہیں ÷

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

مَیٹْرِی کارِیا کیمَو مِلّا {MATRICARIA CHAMOMILLA} اُقحُوانُ البابونجی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مَیٹرِی کاریا کیمو ملّا (Matricaria Chamomilla) اُقحُوان البابونجی
(انگریزی) جَرمَن کیمو مائل (German Chamomile) بابونہ جرمنی

یہ مذکورۂ بالا بابونۂ گاؤچشم کی ایک قسم ہے جو یورپ (خصوصاً جرمن) کی مزروعہ وغیر مزروعہ
زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا تنہ سیدھا اور اونچا۔ پتے رونگٹوں سے خالی۔ پھول
کناروں پر سفید اور وسط میں زرد ہوتے ہیں اور اس کے ثمر بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں
اس کی بو لطیف خوشبودار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ تقویت معدہ وغیرہ اور پیٹ کے کیڑوں کے
مارنے کے لئے مستعمل ہے لیکن اب اسے زیادہ استعمال نہیں کرتے ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

این تھےمس پائی ری تھرم { ANTHEMIS PYRETHRUM } بابونج ناری

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَینتھےمس پائی ری تھرم (Anthemis Pyrethrum) بابونج ناری
عود القرح طبی
(انگریزی) سپےنش کیمو مائل (Spanish Chamomile) بابونہ ہسپانی۔ عاقرقرحا

نوٹ ۔ پائی ری تھرم جو ایک یونانی لفظ ہے اسکے معنی ہیں نار یعنی آگ چونکہ عاقرقرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا +

چونکہ اس قسم کے بابونہ کی صرف جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کا ڈاکٹری لاطانی نام پائی ری تھرم ریڈکس (عود القرح ۔ عاقرقرحا) ہے اس لئے اسی نام سے اس کا بیان کیا گیا ہے پس دیکھو پائی ری تھرم (Pyrethrum) کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

پارتھی نی اَم (PARTHENIUM) فرطانیون

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پارتھی نی ام (Parthenium) — (یونانی) فرطانیون
(״) میٹری کاریا (Matricaria) — (״) اَربیانس
(نباتی) میٹری کاریا پارتھی نی اَم {Matricaria Parthenium} — (عربی) اُقحوان۔ رجل الدجاجہ
(״) نبات آقحوان
(انگریزی) فیدرفیو (Featherfew) — (فارسی) بابونہ گاؤ چشم

نوٹ ۔ اُقحوان مفرد اسم ہے اس کی جمع اَقاح آیا کرتی ہے ۔ اندلس اور مغرب والے اس کو شجرۂ مریم کہتے ہیں ۔ افریقہ میں کافوریہ ۔ موصل میں شجرۃ الکافور اور مصر میں کرکاش کہتے ہیں +

بعض عربی کتب میں اَربیانس لکھا ہے لیکن صحیح فرطانیون ہے جس سے موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام پارتھی نی اَم مشتق ہے +

وجہ تسمیہ ۔ اس کا لاطانی نام میٹری کاریا جو درحقیقت یونانی نام ہے ماخوذ ہے میٹرین معنی رحم کے کیونکہ اس کی ایک نوع عورتوں میں اورارطمت کے لئے کثیر الاستعمال ہے ۔ اسی طرح سے اس کا نام

تاثیر و استعمال بابونہ رومی

(بیرونی) سپرینس (چوٹ یا موچ کھائے مقامات پر) اور انفلامےشن (التہاب سوزش) یعنی مقام سوزش پر سینک وغیرہ کرنے کے لئے جوشاندہٗ بابونہ یا پولٹس بابونہ ایک عام خانگی یعنی گھرالو علاج ہے*

(اندرونی) گل بابونہ خوشبودار اور تلخ مقوی معدہ ہیں او ضعف معدہ سے جو سوء ہضمی ہو اس میں دئے جاسکتے۔ اس کا گرم خساندہ زیادہ مقدار میں پلانے سے مقئ اثر کرتا ہے اور اس مطلب کے لئے اس کو اَیگیو (تپ لرزہ) اور بلئس نس (غلبۂ صفرا یا کثرت صفرا) میں استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مسہلات کہ جو پیٹ میں مروڑ پیدا کرتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے ان میں روغن بابونہ ملا دیا کرتے ہیں۔ بچوں کے سَمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں ڈاکٹر رنگر صاحب جرمن کیمومائل (بابونہ جرمنی اُقحوان الباب وبجی) کے ٹنکچر کی بڑی تعریف کرتے ہیں*

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَنتھے مِس کوٹولا (ANTHEMIS COTULA) اَلبابُونج اَلنَتن

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	انتھے مس کوٹولا (Anthemis Cotula)	البابونج المنتن
(انگریزی)	سٹنکنگ کیمومائل (Stinking Chamomile)	بابونہ بدبو
(*)	وائلڈ کیمومائل (Wild Chamomile)	بابونہ بری

اس قسم کے بابونہ کے خواص بھی بابونہ رومی کے مطابق ہوتے ہیں لیکن یہ بدبودار ہوتا ہے یعنی اس کی بو مکروہ وغیر مطبوع ہوتی ہے۔ اس کو ہسٹیریکل امراض میں یعنی ایسے امراض میں جو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) کے سبب سے ہوں دیتے ہیں*

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام　　　　　　　　طبی نام

ایکوا اینتھے میڈس (Aqua Anthemidis.) عرق بابونہ

کیمومائل واٹر (Chamomile Water) 〃

بنانے کی ترکیب - گل بابونہ ایک حصہ - پانی ۲۰ حصہ - ۱۰ حصہ یعنی نصف عرق کشید کرلیں +

انفیوزم اینتھے میڈس کن سن ٹریٹم { Infusum Anthemidis Concentratum. } کثیف خیساندہ گل بابونہ

بنانے کی ترکیب - گل بابونہ مسفوف ۴۰ حصہ - روغن بابونہ ۲ ۰ ۰ - ایلکحال (۲۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصہ ہو جائے - سفوف گل بابونہ میں روغن بابونہ بخوبی ملاکر پھر سفوف کو ایلکحال میں بھگو کر ٹنکچر ٹپکالیں +

مقدار خوراک بطور سٹومے کِک (مقوی معدہ) ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۳۰۶ سے ۲۰۸ ۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) بطور ایپے ٹِک (مقئی) ۵ سے ۱۰ فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ۱۷ سے ۶ ء ۲۵ ۳۵ کیوبک سینٹی میٹر) - یہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے +

لائیکوار اینتھے میڈس اینڈ پاپے ورس { Liquor Anthemidis et papaveris } سائل بابونہ و پوست خشخاش

بنانے کی ترکیب - مذکورہ بالا خلیط خساندہ بابونہ و رُب پوست خشخاش سیال ہر دو کو مساوی حجم دونوں کو ملالیں +

نوٹ - وقت ضرورت ایک یا دو چمچہ چائے بھر (ایک یا دو ڈرام) ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر مقام درد وغیرہ پر ٹکور کریں +

ٹنکچورا اینتھے میڈس (Tinctura Anthemidis.) تعفین گل بابونہ

بنانے کی ترکیب - اکہرے گلہائے بابونہ احتیاط سے سکھائے ہوئے ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۸ حصہ ٹنکچر تیار ہو جائے +

یا تازہ گلہائے بابونہ تقریباً ۳ حصہ کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ حصہ میں ۷ روز تک بھگو کر پھر دبا کر ٹنکچر ٹپکالیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

طبی نام

ڈاکٹری نام

ایکسٹریکٹم اینتھے میڈس (.Extractum Anthemidis) خلاصۃ البابونج

ایکسٹریکٹ آف کیمومائل (.Extract of Chamomile) رُبّ بابونہ

بنانے کی ترکیب۔ کیموما ئل فلاورس (گل بابونہ) ایک پونڈ۔ آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) ۱۵ منم۔ ڈِسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک گیلن۔ پہلے گل بابونہ کو پانی میں جوش دیں اور جب نصف پانی رہ جائے تو اسے نچوڑ کر چھان لیں پھر اس سیال کو آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ غلیظ یعنی گاڑھا ہوجائے۔ آخر میں روغن ملادیں ✤

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین تک = (۱۳ء۰ سے ۵۲ء۰ گرام)

(آفیشل Official)

اوٗلیم اینتھے میڈس (OLEUM ANTHEMIDIS.) دُہن البابونج

طبی نام

ڈاکٹری نام

(لاطانی) اوٗلیم اینتھے میڈس (Oleum Anthemidis) دُہن البابونج

(انگریزی) آئل آف کیمومائل (.Oil of Chamomile) روغن بابونہ

یہ روغن گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے ✤

صفات۔ تازہ تیل کا رنگ ہلکا نیلا یا سبزی مائل نیلا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس کی رنگت بھوری زردی مائل ہوجاتی ہے۔ بُو اور ذائقہ خوشگوار مثل پھولوں کے۔ وزن متناسبہ ۹۰۵ء سے ۹۱۵ء تک ✤

صفات کیمیاوی (۱) ایک ٹرپین (۲) اَن جے لِک اور ٹِگ لِک اَیسِڈس آف آئیسو بیوٹائل۔ اَیمِل اور ہِیگزِل اَیلکُحالز اور (۳) ایک تلخ جوہر ✤

یہ ایکسٹریکٹ آف کیمومائل میں پڑتا ہے ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ منم = (۰۳ء۰ سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) ✤

(آفیشل Official)

این تھے میڈس فلوریز (ANTHEMIDIS FLORES.) زہور البابونج

(لاطانی) این تھے میڈس فلوریز (Anthemidis Flores) زہور البابونج
(انگریزی) کیمومائیل فلورس (Chamomile Flowers.) گل بابونہ

یہ کاشت کئے ہوئے بابونہ رومی کے شگفتہ پھول ہوتے ہیں جن کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں +

صفات نباتی - ہرایک پھول کا قطر ½ یا ¾ انچ ہوتا ہے۔شکل میں نیم دائرہ۔رنگت سفید یا تقریباً سفید۔اس کے بعض پھول اکہرے اور بعض دوہرے ہوتے ہیں - اکہرے پھولوں میں کاسۂ گل کے مرکز میں چھوٹی چھوٹی زرد رنگ کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان کے گرد یعنی کاسۂ گل کے محیط میں کئی باڑیں سفید رنگ کی پنکھڑیوں کی ہوتی ہیں لیکن دوہرے پھولوں میں تمام پھول سفید ہوتے ہیں اور دونوں قسم کے پھولوں کی بیخ گل (ری سیپٹی کل) ٹھوس اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔بو تیز خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - یعنی اجزائے ترکیبی۔اس میں ۰.۷۵ فیصدی ایک لطیف روغن (روغن بابونہ)۔قدرے ریزن (رال) ٹیننن اور ایک تلخ جوہر ہوتا ہے +

افعال - ایرومیٹک (عطری۔خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اور بٹرٹانک (تلخ مقوی) +

× (۱) دوہرا پھول (۲) ۱ ا پھول (۳ - ۴) گل میٹری کاریا کیمو ملا (اقحوان) +

وغیرہ استعمال کرتے ہیں وہاں مطبوخ بابونہ کو بھی مؤثر و مفید جانتے ہیں +

نوٹ (۱) طب میں عموماً چار قسم کے بابونہ کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن برٹش فارماکوپیا میں صرف ایک ہی قسم کے بابونہ کا ذکر ہے +

(۲) فارسی کتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق عموماً میٹری کاریا کیمو ملا پر ہوتا ہے - جو ایران اور شمالی ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتا ہے اور پہلے تمام ہندوستان میں اسی قسم کا بابونہ بکا کرتا تھا لیکن اب کچھ عرصہ سے دوہرے پھولوں کا بابونہ یورپ سے انگر فروخت ہوتا ہے اور بڑے بڑے شہروں میں عام طور پر ملتا ہے - اب چاروں قسم کے بابونہ کا ذکر کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(۱)

اَین تھے مس نوبی لس (ANTHEMIS NOBILIS) بابونہ تفاحی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) اَین تھے مس نوبی لس (Anthemis Nobilis) (یونانی) کاموبلون

(انگریزی) رومن کیمو مائل (Roman Chamomile) (عربی) بابونج رومی - بابونج تفاحی

(”) انگلش کیمو مائل (English Chamomile) (فارسی) بابونہ انگلسی - بابونہ تفاحی

مقام پیدائش - تمام یورپ - بعض حصص ایران و ہندوستان +

صفات نباتی - اس کے پتے رونگٹے دار بہت چھوٹے چھوٹے اور ہر شاخ کے سر پہ ایک سفید پھول ہوتا ہے - تجارت گاہوں میں اس کے پھول سفید خشک اور خوشبودار پائے جاتے ہیں - اس کے پھولوں کے خشک کرنے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ان کی سفیدی و خوشبو زائل نہ ہو جائے چنانچہ یہی پھول اور ان کا روغن برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں +

معرّب کیا ہوا ہے اور اس کا انگریزی نام کیمومائل مشتق ہے اس کے یونانی نام کاموملون سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک کامو بمعنی برزمین اور دوسرے ملون بمعنی سیب چونکہ بابونہ رومی سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے اس واسطے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا چنانچہ کتب طبیہ میں بھی اس قسم کے بابونہ کو بابونہ تفاحی لکھا ہے ٭

نوٹ - عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام تھا - جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اس کا نام بھی بابونہ رکھ دیا گیا ٭

اسم جنس - اس کا لاطانی نام اَین تھےمِس یا اس کا انگریزی نام کیمومائل ایسا ہی اس کا عربی نام بابونج یا اس کا فارسی نام بابونہ اسم جنس ہے جس کا اطلاق اس کے تمام اقسام پر ہوتا ہے چنانچہ چار قسم کا بابونہ جو طب میں مستعمل ہے یعنی (۱) بابونہ رومی (۲) بابونہ بدبو (۳) بابونہ گاؤچشم یعنی اقحوان اور (۴) بابونہ ہسپانی یعنی عاقرقرحا ان سب پر لفظ انتھےمِس یا کیمومائل (بابونہ) کا ہی اطلاق ہوتا ہے ٭

نوٹ - اَین تھےمِس یا کیمومائل (بابونہ) نباتیین (عالمان علم نبات) کے نزدیک تو یہ اسم جنس ہے لیکن طب میں تنہا ان الفاظ کا اطلاق گل بابونہ پر ہوتا ہے یعنی اگر نسخہ میں صرف بابونہ لکھا ہو تو اس سے مراد گل بابونہ ہوتی ہے ٭

تاریخ - اطبائے متقدمین بابونہ کو دفع حمیات (بخاروں) کے لئے بہت استعمال کرتے تھے اور جب تک کہ کونین پیدا نہیں ہوئی تھی تب تک وہ بابونہ کو نوائب (نوبتی تپوں) کے لئے ایک خاص دوا جانتے تھے اگرچہ حکیم بقراط اور حکیم سِلس کو اس کی خاصیت کی خبر نہ تھی لیکن حکیم جالینوس اس کو دفع حمیات کے لئے استعمال کرتا تھا اور خصوصاً حکیم دیسقوریدوس یونانی سفوف مسحوق گلِ بابونہ کو نوائب (نوبتی بخاروں) میں بہت مؤثر و مفید جانتا تھا - بہرکیف مطبوخ گل بابونہ تقویت معدہ و دفع ریاح بطنی کے لئے اور تقویت اعصاب و دفع تشنج کے لئے کثیرالاستعمال اور مفید ہے اور انگلستان میں مطبوخ غلیظ بابونہ کو مثل مقئ استعمال کرتے ہیں اور روغن بابونہ کی مالش کو اور اس کے جوشاندہ کے حقنہ کو نفخ شکم طبلی میں مفید خیال کرتے ہیں اور جوشاندۂ گل بابونہ ذوسنطاریا و اسہال میں مستعمل ہے اور ایسا ہی اور ارِطمث کے لئے جہاں پر کافور وجندبیدستر

نوٹ - والے ٹائل آئل یعنی اڑجانے والے روغن میں جو منجمد ہوجانے والا جزو ہوتا ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں سٹیئروپٹین کہتے ہیں جس کی عام مثال کافور ہے۔ اسی لئے جوہر انیسون کو بھی انگریزی میں اینی سائی کیمفر یعنی کافور انیسون کہتے ہیں +

صفات - اینی تھول کی سفید قلمدار ڈلیاں ہوتی ہیں جن سے انیسون کی تیز خوشبو آتی ہے اس کا ذائقہ قدرے شیریں ہوتا ہے اور یہ ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ سیال حالت میں یہ بے رنگ ہوتا ہے اور اس میں سے شعاع بہت ترچھی ہو کر گزرتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۲ حصہ ایلکُحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم = (۰۶ء سے ۱۲ء کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال انیسون

انیسون کے تاثیر و استعمال تقریباً ویسے ہی ہیں جیسے کہ شبت کے سوائے اسکے کہ اس میں خفیف ایکس پیکٹورنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم) تاثیر ہوتی ہے۔ چنانچہ آئل آف اینس (روغن انیسون) بھی مثل دیگر والے ٹائل آئلز (اڑجانے والے روغنات) کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ (خوشبودار محرک) اور کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) ہے۔ اور خاص کر بچوں کے پیٹ کے ریاحی درد میں یا ایسی مسہل ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتی ہے ان کی اصلاح کے لئے ان میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور چونکہ کھانسی میں اس کا اثر خفیف ایکس پیکٹورنیٹ (مخرج بلغم) ہوتا ہے اس لئے کھانسی کے نسخوں میں اس کو شامل کر دیا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینتھیمس جنس البابونج (ANTHEMIS)

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انتھیمس (Anthemis) — (یونانی) کاموبلون

(انگریزی) کیموما ئل (Chamomiles) — (عربی) بابونج

(فارسی) بابونہ

تحقیق اسامی - اس کا عربی نام بابونج دراصل اس کے فارسی نام بابونگ یا بابونق سے

ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

نوٹ۔ (۱) مذکورۂ بالا سپرٹ اینی سائی کی نسبت اس لے سنس کی طاقت تقریباً دوچند ہے +

(۲) میں نے سپرٹ آف اینس اور اسنس آف اینس دونوں کے لئے طبی نام روح انیسون اس واسطے تجویز کیا ہے کہ دونوں کا نسخہ تقریباً ایک ہی ہے صرف طاقت کا فرق ہے۔ اگرچہ لفظ اسنس کے معنی جوہر اور روح دونوں ہیں لیکن چونکہ میں نے اینی تھول کے لئے جوہر انیسون کا لفظ استعمال کیا ہے لہذا اسنس کے لئے بجائے جوہر کے روح کا لفظ استعمال کرنا پڑا +

اینی سِک ایسڈ (Anisic Acid.) **حمض الانیسون۔ تیزاب بادیان رومی**

روغن یا جوہر بادیان رومی کو آکسائیڈ کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اسکی چمکدار بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں +

سوڈیم اینی سیٹ (Sodium Anesate.) **سوڈا انیسونی**

یہ ایک قلمدار اور خفیف خوشبودار سفوف ہوتا ہے جو کہ سوڈیم کو اینی سک ایسڈ میں ملانے سے بنتا ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲۴ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ۔ کہتے ہیں کہ اینی سک ایسڈ (تیزاب انیسون) اور سوڈیم اینی سیٹ مثل سیلی سلک ایسڈ کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پائرے ٹک (دافع بخار) تاثیرات رکھتے ہیں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

اینی تھول (ANETHOL.) جوہر انیسون

ڈاکٹری نام — طبی نام

اینی تھول (Anethol) جوہر انیسون

اینی سائی کیمفر (Anisi Camphor.) کافور انیسون

یہ سٹیروپٹین (Stearoptene.) یعنی واےٹائل یا روغن فراری کا جزو جامد ہے جو کہ روغن انیسون یا روغن انیسون نجمی دونوں سے حاصل ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۷۵ فیصدی (۱) اینی تھول (Anethol) (جوہرانیسون) (۲) اینی سک ایلڈی ہائیڈ اور (۳) میتھل کیوی کول ہوتے ہیں +

افعال۔ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا ٹنکچرا اوپیائی ایمونی ایٹا اور مندرجۂ آفیشل مرکب میں پڑتا ہے۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) سپرٹس اینی سائی (.Spiritus Anisi) روح انیسون

(انگریزی) سپرٹ آف اینس (.Spirit of Anise) روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اینس ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۹ حصہ۔ دونوں کو ملا لیں +

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم (بوند) = (۳ء سے ۲ء۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(لاطانی) الکسر اینی سائی (.Elixir Anisi) اکسیر انیسون

(انگریزی) اینی سیڈ کارڈیل (.Aniseed Cordial) مفرح انیسون

بنانے کی ترکیب۔ اینی تھول ۳۵ء۰ حصہ۔ آئل آف فینل ۰۵ء۰ حصہ۔ سپرٹ آف بٹر آمنڈ ۲۵ء۱ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲۴ حصہ۔ سیرپ ۵۰ء۶۲ حصہ۔ میگنےشیم کاربونیٹ ۵ء۱ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہوجائے + (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

مقدار خوراک متوسط خوراک بچوں کے لئے ۱۵ بوند = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) اے سن شیا اینی سائی (.Essentia Anisi) روح انیسون

(انگریزی) اے سنس آف اے نس (.Essence of Anise) روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اے نس ۱ حصہ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۴ حصہ۔ دونوں کو

۱/۱۲ انچ چوڑا ہوتا ہے اور دو حصّوں پر منقسم ہوتا ہے جن کی جاے وصال پر ایک
چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے - ہر ایک نصفی ثمر پر پانچ خط ہوتے - انیسون کی بُو خوشگوار
اور عطری ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے ؛
صفات کیمیاوی - اس میں جزو اعظم ایک والے ٹائل آئل (اُڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے
شناخت - تخم انیسون - ڈِل (شبت) کیرِیوے (کرادیا - زیرہ ولایتی) فینل
(بادیان - سونف) اور کونائم (قونیون - شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے - لیکن اپنی
عام صفات نباتی کے سبب یہ متمیز ہو سکتا ہے ؛

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایکوا اینی سائی (Aqua Anisi.) عرق انیسون
انگریزی) انیس واٹر (Anisi Water.) عرق بادیان رومی

بنانے کی ترکیب - اے نِس فروٹ (تخم انیسون) ایک پونڈ - پانی ۲ گیلن
انیسون کو کچل کر اور پانی میں بھگو کر ایک گیلن (۸ پائنٹ) عرق کشید کر لیں ؛
مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

اولیم اینی سائی (OLEUM ANISI.) روغن انیسون

ڈاکٹری نام — طبی نام

اولیم اینی سائی (Oleum Anisi) (عربی) زیت انیسون
آئل آف اینیس (Oil of Anise.) (فارسی) روغن انیسون

یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو اے نِس فروٹ (انیسون - بادیان رومی) سے
یا سٹار اے نِس (انیسون نجمی - بادیان خطائی) سے کشید کیا جاتا ہے ؛
صفات - بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن جس کی بُو خوشگوار مثل انیسون
کے - ذائقہ خوشبودار اور شیریں - وزن متناسبہ ۰٫۹۷۵ سے ۰٫۹۹۰ تک ؛

آفیشل Official

اَینی سائی فرکٹس (ANISI FRUCTUS.) اَنیسُون

(N. O. umbelliferese. یعنی طائفہ چتری (الفصیلۃ الخیمیہ)

رندن (ہندی) اَنیسون آنیسون (یونانی) (Anisi Fructus.) اَینی سائی فرکٹس (لاطانی) موری (بنگال) رازیانج الرومی (عربی) (Anisi Fruit.) اے نیس فرُوٹ (انگریزی) سونف رومی (اُردو) بادیان رومی (فارسی) (Pimpinella Anisum.) پمپی نیلا آنی سوم (نباتی)

نوٹ۔ چونکہ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی اس لئے سنسکرت کی کتب وید میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی سنسکرت نام ہے۔

یہ پمپی نیلا اَنیسوم کے درخت کا پختہ ثمر ہے جس کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں۔

مقام پیدائش۔ وسطی وجنوبی یورپ اور شمالی ہندوستان۔

نوٹ۔ اس کی اصل جائے پیدائش بلاد مشرق۔ مصر وایطالیا (اٹلی) وغیرہ ہیں لیکن یورپ کے بعض بلاد میں بھی یہ لگائی جاتی ہے۔ زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلاد مشرق کی ہوتی ہے۔

تاریخ۔ انیسُون نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے چنانچہ ثاؤفرسطُس اور دیسقوریدوس حکمائے یونان نے نیز پلائنی حکیم رومی اور اوریبی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی یہی وجہ ہے کہ سنسکرت کی کتب وید میں اس دوا کا ذکر نہیں۔

تصویر نبات اَنیسُون

صفات نباتی۔ اَینی سائی فرُوٹ (تخم انیسون) کسی قدر گول بیضاوی شکل کا کناروں پر سے دبا ہوا رونگٹے دار خاکی یا بھورے رنگ کا $\frac{1}{5}$ انچ لانبا اور

صفات - ہلکے زرد رنگ کا تیل جس کی بُو خوشگوار ذائقہ تیز اور شیریں مثل تخم شوت کے ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۰،۹۰۵ سے ۰،۹۲۰ تک *

صفات کیمیاوی - مثل آئل آف کیرے وی کے اس میں ٹرپین (لیمونین) اور کارووَن ہوتے ہیں *

انحلال - یہ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے *

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰،۰۳ سے ۰،۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) *

تاثیر و استعمال

روغن شبت ایروما ٹیک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور مرض فلٹے ٹولینس (نفخ شکم) اور اِن فنٹ ٹائل کالک (قولنج) میں استعمال ہوتا ہے - اور ایسی مسہلہ دواؤں میں جن سے کہ پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے اس کو ملانے سے ان کی اصلاح ہوجاتی ہے - عرق شبت زیادہ تر بچوں کے نفخ شکم کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے *

نوٹ - شبت کو اطبائے یونانی بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ چنانچہ اس کے خواص میں یہ ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے کہ اگر اس کو پیس کر اور شہد میں ملا کر یہاں تک پکائیں کہ ایک گاڑھی لیپ سی بن جائے اور پھر وقت ضرورت اگر اس لیپ کو مقعد کے گرد لگائیں تو اس سے دست آجاتے ہیں *

بعض ممالک میں شبت کو مانند ادویہ غذائی کے استعمال کرتے ہیں مثلاً ایران میں برگ شوذ کو غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں اور شبت باقلا پلاؤ پکاتے ہیں۔

ہے اور ہر حصّے پر چھ خطوط ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا۔ بُو اور ذائقہ خوشگوار و خوشبودار ہے
شناخت۔ یہ اینی سائی (انیسون) فے نل (بادیان) کَیرَے وِی (کراویہ۔ زیرہ) اور کونائم (قونیون۔ شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کے عرض میں دونوں طرف جو باریک جھلّی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں ان سے یہ شناخت ہوسکتا ہے ؎

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۳ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اُڑجانے والا روغن) ہوتا ہے جس پر اس کی تاثیر و خوشبو منحصر ہوتی ہے اور قدرے فِکسڈ آئل پروٹین و ایلبیومن وغیرہ ہوتے ہیں ؎

افعال۔ کارمی نے ٹِو (کاسر الرّیاح۔ مفرقِ ریاح) ؎

(آفیشل مرکّب Official Preparations)

طبّی نام	ڈاکٹری نام	
عرق شبت	(Aqua Anethi.) اَیکوَا اَینی تھائی	(لاطانی)
سوئے کا عرق	(Dill Water.) ڈِل وَاٹر	(انگریزی)

بنانے کی ترکیب۔ ڈِل فروٹ (سوئے کے بیج) ایک پونڈ۔ پانی دو گیلن۔ سوئے کے بیجوں کو کچل کر پانی میں بھگو دیں اور پھر ایک گیلن (۸ پائنٹ یا ۱۶۰ فلوئڈ اَونس) عرق کشید کر لیں ؎

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اَونس تک = (۲ء۱۴ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور ایک برس کے بچّے کے لئے ۱ سے ۲ ڈرام تک ؎

(آفیشل Official)

اَولیم اَینی تھائی (OLEUM ANETHI.) روغنِ شوت

طبّی نام	ڈاکٹری نام	
روغنِ شوت	(Oleum Anethi) اَولیم اینی تھائی	(لاطانی)
روغن شبت	(Oil of Dill) آئل آف ڈِل	(انگریزی)

یہ ایک سیماب طبع یعنی اُڑجانے والا تیل ہے جو کہ تخم شبت سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۱ء۸۰ سے ۴ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)*

پی لیولا اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس {Pilula Andrographidis Compositus} حب چرائتہ ہندی مرکب (بنگالی) ایلوئی

نسخہ۔ کراویہ۔ رارونی۔ انیسون۔ قرنفل۔ بڑی الائچی کا چھلکا ہر ایک مساوی الوزن۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر چرائتہ ہندی کے عرق یعنی رس سے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں*

تاثیر و استعمال چرائتہ ہندی

اینڈروگرافس یعنی چرائتہ ہندی ایک بٹر (تلخ) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اینتھل من ٹِک (قاتل دیدان) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے۔ اس کو عام طور پر بچوں کے امراض مثل فلے ٹولینسی (نفخ شکم) ڈائریا (اسہال) ڈی سینٹری (پیچش) اور لاس آف اپیٹیٹ (ضعفِ اشتہا۔ بھوک نہ لگنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ ڈاکٹر ڈیموک صاحب و ڈاکٹر کارٹر صاحب وغیرہ اس دوا کو جنرل ڈی بیلی ٹی (عام ضعف و نقاہت)۔ بخاروں اور مزمن پیچش کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بطور بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومے کِک (مقوی معدہ) کے مفید بتاتے ہیں۔ چونکہ یہ مقوی محرک اور قدرے ملین بھی ہے اس لئے وہ اس کے استعمال کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ٹارپی ڈیٹی آف دی لور (خدران کبد۔ جگر کے فعل کا سست ہو جانا) میں مفید خیال کرتے ہیں۔ بقول ڈاکٹر مرے صاحب یہ دوا عام کمزوری۔ پیچش اور بعض اقسام بدہضمی میں نہایت مفید ہے۔ المختصر چرائتہ ہندی میں کوشیا (خشبا لر) کے تمام افعال و خواص موجود ہیں*

(آفیشل Official)

اینی تھائی فرکٹس (ANETHI FRUCTUS) ثمرُ الشبت

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چھتری)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اینی تھائی فرکٹس (Anethi Fructus)	(یونانی) انی تھون	(سنسکرت) سالیبیہ
(انگریزی) ڈل فروٹ (Dill-Fruit)	(عربی) ثمر الشبت	(سندی) سوئے
	(") بزر الشبت	(") سوت بیج
(نباتی) پیوسی ڈینم گریویو لینس {Peucedanum Graveolans}	(فارسی) تخم شوید	(") سوئے کے بیج
	(") تخم اشوت	

وجہ تسمیہ۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام مشتق ہے اسکے یونانی نام انی تھون سے اور

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام　　　　　　　　　　　　طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم اینڈروگرافیڈس (Infusum Andiographidis) خساندہ چرائتہ ہندی

(انگریزی) اِنفیوژن آف اینڈروگرافس (Infusion of Andrographis) 〃 〃

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - دوا کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں ✦

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(لاطانی) لائیکوار اینڈروگرافیڈس کن سن ٹرے ٹس (Liquor Andrographidis Concentratus.) سیال چرائتہ ہندی

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف اینڈروگرافس (Concentrated Solution of Andrographis) چرائتہ کا گاڑھا عرق (رس)

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی ۱۰ اونس کو ایلکحال (۲۰ فیصدی) ایک پائنٹ میں چند بار بھگو کر ٹپکا لیں - کل تیار شدہ سیال کا وزن ایک پائنٹ ہونا چاہیئے ✦

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام تک = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس (Tinctura Andrographidis) تعفین چرائتہ ہندی

(انگریزی) ٹنکچر آف اینڈروگرافس (Tincture of Andrographis) چرائتہ ہندی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی ۲ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یعنی اس قدر کر پرکولیٹ کرنے کے بعد سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو ✦

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ✦

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس (Tinctura Andrographidis Compositus.) مرکب تعفین چرائتہ ہندی

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ۶ اونس - مرہ (بول) ۱ اونس - ایلوز (ایلوا) ایک اونس - پروف سپرٹ حسب ضرورت - سب ادویہ کو پروف سپرٹ میں سات روز تک بھگو کر ٹنکچر ٹپکا لیں - تیار شدہ سیال کا وزن پورا ۴۰ فلوئیڈ اونس ہونا چاہیئے ✦

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اینڈروگرافس (ANDROGRAPHIS.) چرائتہ ہندی

(No. Acanthaceæ الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(انگریزی) اینڈروگرافس (Andrographis) (عربی) قصب الذریرہ ہندی (سنسکرت) کرات تکت
(") انڈین چیریٹا (Indian Cheretta) (اردو) چرائتہ ہندی (ہندی) چرے تا (") بھونمب

تاریخ ۔ ڈاکٹر ڈت اپنی ہندو میٹریا میڈیکا کے صفحہ ۲۱۶ پر تحریر کرتے ہیں کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس کا سنسکرت نام یاوا تکتا ہے جس کا مترادف مہاتکت اور سن کھی پی ہے لیکن یاوا تکتا نام کسی نسخہ میں دیکھا نہیں گیا اور مہاتکت سے مراد نیم ہے ۔

ڈاکٹر آینسلے کہتے ہیں کہ یہ نبات جزیرہ نمائے ہند کے جنوبی حصص میں جزیرہ فرانس سے لاکر لگائی گئی ہے ۔

مقام پیدائش ۔ ہندوستان و مشرقی نوآبادیات ۔

نوٹ ۔ یہ بنگال میں خود رو ہوتا ہے اور جنوبی ہند میں بویا جاتا ہے ۔ اسکے پودے کو نباتی زبان میں اینڈروگرےفس پنیکیولیٹا کہتے ہیں جو خشک کرکے دوا میں کام آتا ہے بنگالی میں اس کو کال میگ کہتے ہیں ۔

صفات نباتی ۔ تنہ اس پودے کا ۱ سے ۳ فٹ اونچا اور چار پہلو گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے ۔ پتّیاں ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اور سالم جن کی بالائی سطح گہری سبز اور چکدار اور زیرین سطح دانہ دار ہوتی ہے یہ پتلی اور کرکنی اور چھوٹی بڑی ہوا کرتی ہیں ۔ **پھول** ۔ کاسۂ گل چھوٹا سا روئیں دار جو پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے ۔ غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی اور ہر ایک میں دو خانے ہوتے ہیں ۔ **جڑ** سادہ تکلے کی شکل چوبی ۔ خشک پودے میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی ۔ ذائقہ نہایت تلخ ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) ایک تلخ جوہر (۲) ٹے نک ایسڈ اور (۳) سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے ۔

(Not Official نان آفیشل)

اِنلجین (ANALGEN.) مُخدّرِین

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(انگریزی) اِنلجین	(Analgen.)	مخدرین
(") بنزر اِنلجین	(Benzanalgen.)	
(") کوئن اَنلجین	(Quinalgen.)	

صفات - یہ ایک سفید قلمدار بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کیمیاوی ترکیب اور افعال و خواص میں شل فے نے سے ٹین کے مشابہ ہے لیکن اس میں بجائے فینول کے کوئینولین کا آنکڑہ ہوتا ہے ؛

انحلال - یہ پانی میں حل نہیں ہوتا اور ایتھر میں بھی تقریباً حل نہیں ہوتا۔ سرد یا گرم اَیلکُحال میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم میں کسی قدر زیادہ حل ہوجاتا ہے ؛

تاثیر و اَستعمال

بطور اَنَل گے سِک (مُسکّن الالم۔ درد کو تسکین دینے والی دوا) اس کو نیُوریلجیا (وجع العصب۔ عصبی درد) سائٹے ٹیکا (عرق النساء۔ جانگ کا درد) ہیمی کرے نیا (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) اور بُرنکائی ٹِک اَیزما (ضیق النفس سُعالی۔ بلغمی دمہ) وغیرہ میں بعض ڈاکٹر اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اس سے مضر اثرات مابعد پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ کبھی پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور کبھی دیگر سمّی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں ؛

مقدار خوراک ½ ۷ سے ۱۵ گرین تک = (۵۰. سے ۱ گرام تک) ؛

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو عموماً کیپچٹس میں ڈال کر یا بشکل کمپرِسیڈ ٹیبلیٹس (چھوٹی چھوٹی گول دبا کر بنائی ہوئی ٹکیاں) دیا کرتے ہیں ؛

عام طور پر یہ ڈسٹنگ پاوڈرز (ذرورات۔ چھڑکنے والے سفوف) اور ان سفلےشنس (نفوخات۔ نسواریں) وغیرہ میں بطور بےسبس (اصل وعمود۔ جزو اعظم) کے کام آتا ہے یعنی اس میں اور دوائیں ملاکر دھوڑے اور نسواریں بنائی جاتی ہیں *

ایکیوٹ ایگزیما (شدید جلدار پھنسیاں)، چل بلینز (تجلید الاطراف سرمازدہ) اور چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر گلیسرین آف سٹارچ کے لگانے سے سوزش اور خارش میں تخفیف ہوجاتی ہے *

میوسیلج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) مختلف قسم کے انیماز (حقنوں) کے بنانے میں بطور بدرقہ کے کام آتی ہے۔ نیز مراہم بنانے اور روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ جلد خراب ہوجاتی ہے اس لئے مکسچر بنانے کے لئے یہ عمدہ بدرقہ نہیں *

(اندرونی) یہ ایک قسم کی غذا ہے اور آئیوڈین کی زہر کا فادہ ہے *

مجربات

(۱) نسخہ۔ گلیسرائنم ایمائلی ۴ ڈرام
انگوائنٹم لائنولینی ۴ ڈرام
اولیم روزی ۱ منم

پھٹے ہوئے ہاتھوں پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف دوا ہے خصوصاً سرجنس یعنی جراحوں کے ہاتھوں پر ملنے کے لئے تاکہ ان کے ہاتھوں پر تیز اینٹی سیپٹک لوشن کی مضر تاثیر نہ ہو *

(۳) نسخہ۔ پلویس زنسائی بورےٹس ۱ حصہ
پلویس آئی ریڈیس ۱ حصہ
پلویس ایمائلی ۹۸ حصہ

ان کو بخوبی ملالیں۔ بچوں کی نازک یا دردناک جلد پر چھڑکنے کے لئے یہ ایک عمدہ ڈسٹنگ پاوڈر ہے *

(۲) نسخہ۔ گلیسرائنم ایمائلی ۲ ڈرام
پیرافین مولس ایلبی ۲ ڈرام
ایڈیپس بینزوایٹس ۲ ڈرام
لائیکوار کیلسس ۲ ڈرام
زنسائی آکسائیڈم ۳۰ گرین
اولیم روزی ۱ منم

سب کو باہم ملالیں۔ یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ کریم (ملطف بالائی) ہے *

فلوئیڈ اونس - ان کو باہم ملا کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ سیال جیلی یعنی فالودہ کی مانند
شفاف دکھائی دینے لگے ؎

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)

میؤسیلج آف سٹارچ (Mucilage of Starch.) لعاب نشاستہ

یہ ایک تازہ تیار کیا ہوا سیال ہوتا ہے جس میں تقریباً ۲ فیصدی (بوزن) نشاستہ ہوتا ہے ؎
بنانے کی ترکیب - سٹارچ ۱۲۰ گرین - پانی ۱۰ فلوئیڈ اونس - پہلے نشاستہ میں تھوڑا
سا پانی ملا کر اس کی پتلی سی لئی بنا لیں پھر اس میں باقی کا سارا پانی ملا کر اسے چند منٹ تک
آگ پر جوش دیکر اتار لیں اور سرد ہونے پر کام میں لائیں ؎
نوٹ - جوش دیتے وقت اسے کسی صاف چمچ وغیرہ سے متواتر ہلاتے رہیں ؎

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)

پلوس وائی اولی (Pulvis Violæ) مسحوق بنفسجی - سفوف بنفشی
بنانے کی ترکیب - اورس رائی زوم (جذر الارز - چانول کی جڑھ) کا باریک سفوف
۱۲ پونڈ - آئل آف برگے موٹ (ایک قسم کا روغن لیموں) ایک اونس - آٹو آف روز (روح گلاب)
۴۴ منم - ٹنکچر آف مسک ۳½ فلوئیڈ اونس - سٹارچ (نشاستہ) نہایت باریک سفوف کیا ہوا
۱۱۲ پونڈ (مطابق نسخہ سکوائر) ؎

تاثیر و استعمال نشاستہ

(بیرونی) نشاستہ کو بطور پروٹیکٹو (حامی - بچانے والا) اور ابسار بینٹ
(جاذب - جذب کرنے والا) کے اکثر سوزش جلد اور جلے ہوئے مقامات پر لگانے
کے واسطے استعمال کرتے ہیں - اور وِی پنگ ایکزیما (جلندار پھنسیاں جن سے بہت
رطوبت خارج ہوتی ہے) پر رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو تنہا یا بورک ایسڈ
وسفوف طلق یعنی ابرک وغیرہ کے ہمراہ ملا کر چھڑکتے ہیں اور بچوں کی جلد کی رگڑ
یا خارش کو روکنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ؎

مقدار خوراک ۵ سے ۵۰ منم تک = (۳ء سے ۳ کیوبک سینٹی میٹر)+

نوٹ۔ اس کا عموماً ۵۰ فیصدی کا سولیوشن بکا کرتا ہے لیکن اس کے کیپ شولز (ہر ایک کیپ شول میں ½ ۷ بوند یہ دوا ہوتی ہے) استعمال کرنے چاہئیں +

استعمال۔ مرض میلن کولیا (مالیخولیا) میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

(آفیشل Official)

ایمائلم (AMYLUM.) نشا

(N. O Graminaceæ الفصیلۃ العُشبیہ)

(لاطانی) ایمائلم (Amyium.) (یونانی) آموُلُون (سنسکرت) گودھوم ستو
(انگریزی) سٹارچ (Starch.) (عربی) نشا۔ نشاستج {ہندی / اردو} نشاستہ
{فارسی / اردو} نشاستہ

نشاستہ۔ گیہوں (جس کو نباتی زبان میں ٹرٹیکم سٹائی وَم یعنی نبات القمح کہتے ہیں) زیامئیر (ذرت۔ جوار۔ مکا) اور چانول سے (جسے نباتی زبان میں اورائزا سٹائوا یعنی نبات الارز کہتے ہیں) تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا باریک یا دانہ دار بے بو سفوف۔ کیفیت خفیف ایلکلائن (کھاری) +

نقیضات۔ آیوڈین +

یہ پلوِس ٹریگے کنتھس کمپازیٹس (مرکب سفوف کتیرا) اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکب کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

گلیسرین نشائی

(لاطانی) گلیسرائینم ایمائلی (Glycerinum Amyli.) گلیسرین نشائی
(انگریزی) گلیسرین آف سٹارچ (Glycerin of Starch.) گلیسرین نشاستہ

بنانے کی ترکیب۔ سٹارچ ایک آونس۔ گلیسرین ½ ۶ فلوئڈ آونس۔ آب مقطر ½ ۱

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمائلین ہائیڈریٹ (AMYLENE HYDRATE.)

(انگریزی) ایمائلین ہائیڈریٹ (Amylene Hydrate)

(") ٹرشری ایمائلک ایلکوہال (Tertiary Amylic Alcohol.)

صفات۔ یہ ایک صاف و بے رنگ روغنی سیال ہوتا ہے جسکی بو خاص قسم کی تند اور ذائقہ تیز ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ آٹھ حصہ پانی میں اور ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔

مقدار خوراک ۳۰ سے ۸۰ منم تک = (۱.۸ سے ۴.۷ کیوبک سینٹی میٹر)۔

افعال و استعمال۔ ہپناٹک (منوم۔ نیند لانے والی دوا)۔ مرض مے بنیا (مانیا۔ دیوانگی) اور خصوصاً مارفینو مے بنیا (طلب افیون یا مارفیا) میں نیز ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری) اور شدید اقسام اپی لپسی (صرع۔ مرگی) میں جس میں کہ بروما ئیڈ کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یہ دوا مفید پائی گئی ہے۔

نوٹ۔ اس دوا کے استعمال سے کوئی مضر اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے۔ اور جہاں عرصہ تک منوم دوا کا استعمال کرنا ہو وہاں پر اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو پانی یا ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے دینا چاہئے نیز اس کو کیپ شولز میں بھی دیتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ بوند والے کیپ شولز بنے بناتے بکتے ہیں۔ اور کبھی بذریعہ انیما (حقنہ) بھی اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے وہاں پر درد ہونے لگتا ہے۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمائلین کلورل (AMYLENE CHLORAL.)

(انگریزی) ایمائلین کلورل (Amylene Chloral)

(") ڈورمی اول (ڈارمی آل) (Dormiol.)

کلورل پر ایمائلین ہائیڈریٹ کے عمل کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے۔

صفات و افعال۔ یہ بھی ایک روغنی سیال ہے جس میں ہپناٹک (منوم) تاثیر ہوتی ہے

سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے چونکہ سپائنل کارڈ کے موٹر سنیٹرز (نخاعی مراکزِ حرکت) مفلوج ہوجاتے ہیں اس لئے حرکت معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہے اور موت سے چند منٹ قبل حِسّی و حرکتی اعصاب کے اعمال مختل ہوجاتے ہیں *

حرارتِ جسم۔ ایمائل نائٹریٹ کی تاثیر سے حرارت جسم تندرستی یا بخار دونوں حالتوں میں کم ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کا یہ کم ہونا پیری فرل ویسلز (محیطی عروق) کے پھیل جانے اور میٹابلزم (جسمانی تغیرات) کے ناقص ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے *

پیشاب۔ ایمائل نائٹریٹ بذریعہ پیشاب بشکل نائٹرائیٹس اور نائٹریٹس خارج ہوتی ہے اور یہ خفیف ڈائیوریٹک (مُدِرّ بول) بھی ہے *

نوٹ۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے یعنی مرض گلائیکوسوریا (بول شکری) ہوجاتا ہے جس کا سبب غالباً عروقِ جگر کا پھیل جانا ہوتا ہے *

ایمائل نائٹریٹ کے استعمالات

ان ہیلیشن (اِستنشاق یا سنگھانا)۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب نے ۱۸۶۷ء میں یہ بات دریافت کرکے کہ مرض اِنجائینا پکٹورس (وجع الفؤاد۔ دردِ دل) میں دورۂ مرض کے وقت پیری فرل (محیطی) عروق بہت سکڑ جاتے ہیں۔ نیز اس بات کو دیکھ کر کہ ایمائل نائٹریٹ کے استعمال سے وہ عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے اُنہوں نے مرض مذکور میں اس دوا کو سنگھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیری فرل عروق پھیل گئے اور دردِ دل رفع ہوگیا لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دردِ دل میں جسم کے محیطی عروق نہیں پھیلتے مگر ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے ایسی حالت میں بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ پس اب اس دوا کو ہر ایک قسم کے دردِ دل میں سنگھاتے ہیں خاص کر جبکہ درد دورہ سے ہوتا ہو۔ چنانچہ اسکے سنگھانے کے عموماً دو تین منٹ بعد ہی مریض کو اکثر آرام ہوجاتا ہے *

تھوڑے سے ایک اینوریزم (انوریسما صدری۔ سینہ کی شریانی رسولی) کے درد کو بھی اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مینوپاز کے وقت (سنِ یاس یعنی

سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے چونکہ سپائنل کارڈ کے موٹر سینٹرز (نخاعی مراکزِ حرکت) مفلوج ہوجاتے ہیں اس لئے حرکت معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہے اور موت سے چند منٹ قبل حسّی و حرکتی اعصاب کے اعمال مختل ہوجاتے ہیں٭

حرارتِ جسم۔ ایمائل نائٹریٹ کی تاثیر سے حرارت جسم تندرستی یا بخار دونوں حالتوں میں کم ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کا یہ کم ہونا پیری فرل ویسلز (محیطی عروق) کے پھیل جانے اور میٹابلزم (جسمانی تغیرات) کے ناقص ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے٭

پیشاب۔ ایمائل نائٹریٹ بذریعہ پیشاب بشکل نائٹرائیٹس اور نائٹریٹس خارج ہوتی ہے اور یہ خفیف ڈائیوریٹک (مدرّ بول) بھی ہے٭

نوٹ۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے یعنی مرض گلائیکوسوریا (بول شکری) ہوجاتا ہے جس کا سبب غالباً عروقِ جگر کا پھیل جانا ہوتا ہے٭

ایمائل نائٹریٹ کے استعمالات

اِن ہیلیشن (استنشاق یا سنگھانا)۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب نے ۱۸۶۷ء میں یہ بات دریافت کرکے کہ مرض انجائینا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں دورۂ مرض کے وقت پیری فرل (محیطی) عروق بہت سکڑ جاتے ہیں۔ نیز اس بات کو دیکھ کر کہ ایمائل نائٹریٹ کے استعمال سے وہ عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے انہوں نے مرض مذکور میں اس دوا کو سنگھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیری فرل عروق پھیل گئے اور دردِ دل رفع ہوگیا لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ درد دل میں جسم کے محیطی عروق نہیں پھیلتے مگر ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے ایسی حالت میں بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ پس اب اس دوا کو ہر ایک قسم کے درد دل میں سنگھاتے ہیں خاص کر جبکہ درد دورہ سے ہوتا ہو۔ چنانچہ اسکے سنگھانے کے عموماً دو تین منٹ بعد ہی مریض کو اکثر آرام ہوجاتا ہے٭

تھوریسک اینوریزم (انورسما صدری۔ سینہ کی شریانی رسولی) کے درد کو بھی اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہیمپٹوپاز کے وقت (ریق یاس یعنی

(۴) ٹرشری ایمائل نائٹرائیٹ (Tertiary Amyl Nitrite.)

برٹونس ایتھر (Birtonis Ether.)

یہ ٹرشری ایمائلک ایلکحال (ایمائلین ہائیڈریٹ) سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ایمائل نائٹرائیٹ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں خوبی یہ ہے کہ اس کو بلاخطر زیادہ مقدار میں استعمال کر سکتے ہیں اس سے چہرہ سرخ نہیں ہوتا +

مقدار خوراک ۵ منم = (۳۰ ء کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا خالی کیپ شول میں ڈال کر دیں +

(۵) ایمائل ویلیریئے ناس (Amyl Valerianas.) یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے تیز بوے فواکہ (یعنی میوہ کی سی بو) آتی ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک ۲ سے ۳ بوند تک = (۱۲ ء سے ۱۶ ء کیوبک سینٹی میٹر) خالی کیپ شول میں بھر کر دیتے ہیں +

ایمائل نائٹریٹ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

مقامی طور پر لگانے سے ایمائل نائٹریٹ تھوڑی دیر کے لئے سنسری نروز (حسّی اعصاب) کو سست کر دیتی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر بہت جلد رفع ہو جاتی ہے اور اس غرض کے لئے اس کو استعمال نہیں کیا جاتا +

تاثیرات اندرونی

خون - ایمائل نائٹریٹ کو اگر سنگھایا جاے تو پھیپھڑوں کے ذریعے اور اگر کھلایا جاے تو معدہ کے ذریعے یہ فوراً خون میں داخل ہو جاتی ہے اور سوڈیم نائٹریٹ کی شکل میں خون میں دورہ کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں سونگھی جاے یعنی کافی مقدار میں جذب ہو جاے تو یہ وریدی اور شریانی خون دونوں کا رنگ سیاہی مائل کر دیتی ہے کیونکہ یہ ہیموگلوبین (سرخ مادۂ خون) کو میتھہیموگلوبین اور نائٹرو اوکسائیڈ ہیموگلوبین (ناقص اجزاء جو ذرات خون کی رنگت کو سیاہ کر دیتے ہیں) وغیرہ میں تبدیل کر دیتی ہے

یہ روغنِ زیتون کی نسبت خوش ذائقہ ہوتا ہے لیکن قیمتی ہونے کے سبب یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ تاہم عمدہ روغنِ بادام شیریں (خصوصاً خانہ کشیدہ) رفع قبض دائمی کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔

نوٹ۔ جب انتڑیوں میں سخت شدہ پھنس جاتا ہے تو ایک سے تین پائنٹ روغن بادام کے اینا کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔

مجربات

(۱) نسخہ

ہیئروائن ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۳۶ گرین
وائنم اپی کے کوانی	۵ منم
سروپس ٹولو۔	½ ڈرام
مسچورا ایگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھ گھنٹے دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ

ئل ہیوڈری فائیڈ	½ ڈرام
ٹنکچورا سِلی	۵ منم
وائنم اپی کے کوانی	۸ منم
سروپس پرونی ورجیانی	۳۰ منم
مسچورا ایگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کھانسی میں مفید ہے۔

(آفیشل Official)

ایمائل نائٹرس (AMYL NITRIS)

(لاطانی) ایمائل نائٹرس (Amyl Nifris)

(انگریزی) ایمائل نائٹریٹ (Amyl Nitrite)

بنانے کی ترکیب۔ ایمائلک الکوہال کو ۲۶۲ سے ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرکے اس میں نائٹرس ایسڈ ملانے سے ایمائل نائٹرس حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس میں زیادہ تر حصہ آئی سو ایمائل نائٹریٹ کا پایا جاتا ہے لیکن اس قسم کے اور

نکالا جائے جیساکہ یورپ میں نکالتے ہیں لیکن اگر باداموں کو کوٹ کر اور ان میں ذرا سی مصری ملا کر اور پانی کا چھینٹا دیکر پھر ان کو گرم کر کے تیل نکالا جائے جیساکہ عام طور پر ہندوستان میں نکالتے ہیں تو اس طرح سے اگر کڑوے باداموں کا تیل نکالا جائے تو وہ سخت زہریلا ہو جاتا ہے کیونکہ تلخ بادام میں جو ایمگڈلین جوہر ہوتا ہے وہ پانی کے ساتھ زہر میں تبدیل ہو جاتا ہے (دیکھو صفحہ ۷۰۹) اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ اگر معمولی طور پر بادام روغن نکالنا ہو تو صرف میٹھے باداموں کا ہی نکالنا چاہئے پس ان میں اگر کڑوے بادام ملے ہوئے ہوں تو ان سب کو چن کر نکال دینا چاہئے کیونکہ روغن بادام تلخ سے سمیت کا سخت اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد نے کتاب عمدۃ المحتاج میں حکایۃً لکھا ہے کہ ایک شخص جو کہ مرض مالیخولیا میں مبتلا تھا اس نے دو درہم (۷ ماشہ) کی مقدار میں روغن بادام تلخ کھایا اور وہ نصف ساعت میں مر گیا ٭

افعال روغن بادام - ایمولی اینٹ (ملین) ڈی مل سینٹ (ملطف) اور لیکسیٹو (ملین و مسہل) ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام تک = (۳۶ء۳ سے ۲۴ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭ یہ پڑتا ہے - لی مینٹم ایموبنائی - اولیم فاسفوریٹی - انگوائنٹم ایکوئی روزی اور انگوائنٹم سیٹے شیائی میں ٭

(Not Official Preparations ناٹ آفیشل مرکب)

گلیسرین اینڈ لائم جوس (Glycerine and Lime Juice) **گلیسرین و عرق لیموں بنانے کی ترکیب** - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲½ ڈرام - آئل آف لیمن (روغن لیموں) ۱ ڈرام - لائم واٹر (عرق لیموں) تا ۸ اونس - ان کو باہم ملا کر خوب ہلا لیں ٭

نوٹ - اس دوا کے نام کی خاطر اس میں ایک ڈرام گلیسرین بھی ملا سکتے ہیں - یہ دوا سر کے بالوں میں لگانے کے لئے عام طور پر فروخت ہوتی ہے ٭

سپرٹس ایمگڈلی اماری (Spiritus Amygdala Amoræ) **روح بادام تلخ بنانے کی ترکیب** - آئل آف بٹر آمنڈ (جس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ نہ ہو) ایک جزو ایلکحال

(آفیشل Official)

اوْلیم اَیمگڈَلی (OLEUM AMYGDALÆ) دُہنُ اللَّوز

ڈاکٹری نام ... علمی نام

(لاطانی) اوْلیم اَیمگڈَلی (Oleum Amygdalæ) (عربی) دُہنُ اللّوز

(انگریزی) آمنڈ آئل (Almond oil) (فارسی) رَوغنِ بادام۔ بادام رُوغن

یہ ایک فِکسڈ آئل (روغنِ ثقیل) ہے جو کہ بادام تلخ یا بادام شیریں سے دبا کر نکالا جاتا ہے ٭

صفات۔ یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا تقریباً بلا بُو تیل ہوتا ہے جس کا ذائقہ روغنی (یا خفیف جوزی) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۹۱۵ء سے ۹۲۰ء تک ہوتا ہے ٭

انحلال۔ یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو آسانی سے حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکُحال (۹۰ فیصدی) میں مشکل سے حل ہوتا ہے ٭

آمیزش۔ اس میں شفتالو یعنی آڑو اور زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ملا دیتے ہیں ٭

نوٹ۔ روغنِ بادام دو قسم کا ہوتا ہے ایک فکسڈ آئل (روغن ثقیل) اور دوسرا ایسنشل آئل (روغن لطیف) چنانچہ یہ دوسری قسم کا تیل یعنی لطیف روغن بادام صرف بادام تلخ میں سے ہی نکلتا ہے لیکن پہلی قسم کا روغن بادام کڑوے اور میٹھے دونوں قسم کے باداموں سے دبا کر نکالا جاتا ہے مگر یورپ میں اس قسم کا تیل بھی زیادہ تر تلخ باداموں میں سے ہی دبا کر نکالا جاتا ہے اور تجارت گاہوں میں یہ آمنڈ آئل اِنگلش (انگریزی روغن بادام) کے نام سے فروخت ہوتا ہے کیونکہ نقلی روغن بادام جو درحقیقت شفتالو یعنی آڑو کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ اوْلیم اَیمگڈَلی پرسِیک (Oleum Amygdalæ Persic) یعنی ایرانی روغن بادام کے نام سے بکتا ہے۔ اور اسی طرح سے اصلی لطیف روغن بادام کی بجائے نقلی لطیف روغن بادام جو زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ بکتا ہے ٭

اشتباہ۔ فکسڈ آئل آف آمنڈز (ثقیل روغن بادام) خواہ کڑوے باداموں سے نکالا جائے یا میٹھے باداموں سے وہ زہریلا نہیں ہوتا بشرطیکہ باداموں کو مشین میں دبا کر ان کا تیل

یہی سبب ہے کہ اس کو پانی میں نم کرنے سے اس میں بادام تلخ کے وہ کیمیاوی تغیرات پیدا نہیں ہوتے جن سے کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ بنتا ہے *

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) مسچورا ایمگڈلی (Mistura Amygdalæ) مزیج اللوز

(انگریزی) آمنڈ مکسچر (Almond Mixture) مخلوط بادام

بنانے کی ترکیب۔ کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈ (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس آب مقطر ۱۶ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم مخلوط کرکے ململ کی صافی میں چھان لیں *

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)

(۲)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلوس ایمگڈلی کمپازیٹس (Pulvis amygdalæ compositus) سفوف لوز مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز (Comdound powder of almondS) مرکب سفوف بادام

بنانے کی ترکیب۔ بادام شیریں ۸ اونس۔ شکر مصفّٰی کا سفوف ۴ اونس۔ گم اریبک (صمغ عربی) کا سفوف ایک اونس۔ پہلے باداموں کو پانی میں بھگو کر ان کا چھلکا اتار لیں اور خشک کرکے سفوف کرلیں پھر اس کے ہمراہ گوند اور شکر ملالیں *

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین تک = (۴ء۰ سے ۸ء۰ گرام) *

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

آمنڈ کاز مے ٹک کریم (Almond Cosmetic cream.) { وسمۃ الحسن اللوزی / روغن حسن افزا بادامی

بنانے کی ترکیب۔ بلانچڈ آمنڈز (بادام مقشر۔ چھلکا اتارے ہوئے بادام) ایک اونس۔ روزواٹر (گلاب) ۴ اونس۔ باداموں کو گلاب میں پیس کر پیسٹ (ضماد) بنالیں *

لیکن یہ جو لکھا ہے کہ شراب پینے سے پہلے اگر پنجاہ عدد بادام تلخ کھالیں تو پھر شراب کا نشہ نہیں ہوتا اور بقول ارسطو جو تحریر ہے کہ اگر ہنجدرم یا ۲۲ ½ ماشہ بادام تلخ کوٹ کر نہار کھائیں تو پھر شراب پینے سے کچھ نشہ نہیں ہوتا یہ بات بہت خطرناک ہے اور اس پر بالکل عمل نہیں کرنا چاہئے ٭

(آفیشل Official)

اَیمگڈلا ڈلسس (AMYGDALA DULCIS) لَوزُالحُلو

(N. O. Rosacea الفصیلۃ الورویہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی، اَیمگڈلا ڈلسس (Amygdala Dulcis) (عربی) لوزالحلو (سنسکرت) مُدھروَاناد (انگریزی) سُوِیٹ آمنڈ (Sweet Almond) (فارسی) بادام شیریں (ہندی) میٹھا بادام (”) جارڈن آمنڈ (Jardan Almond) (ہندوستانی نام) {اردو / ہندی} میٹھا بادام (پنجابی) مٹھا بدام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرُونس اَیمگڈلس ڈلسس (شجرۃ اللوزالحلو۔ درخت بادام شیریں) کہتے ہیں ٭

صفات طبیعی۔ بادام شیریں تقریباً ایک انچ لانبا اور مستطیل شکل کا کم و بیش چپٹا بیج ہوتا ہے جس کا ایک سرا نوک دار اور دوسرا گول ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا بھورا باریک اور جھجریدار ہوتا ہے۔ اس کے مغز یعنی گری میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں جو روغن دار ہوتے ہیں لیکن ان میں اَلبیُومن بالکل نہیں ہوتا۔ ذائقہ شیریں۔ اگر اس کو پانی میں پیس کر اس کا شیرہ بنائیں تو اس سے کسی قسم کی بو نہیں آتی ہے ٭

آمیزش۔ اس میں تلخ بادام کی آمیزش ہوا کرتی ہے ٭

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغن ثقیل) ۵۰ فیصدی (۲) شکر و گوند سے ۱۰ فیصدی۔ پرُوٹین ۲۴ فیصدی۔ معدنی نمکیات ۵ فیصدی اور اَیملسین ہوتا ہے لیکن اس میں اَیمگڈلین (لوزین۔ جوہر بادام) بالکل موجود نہیں ہوتا

رجسکے معنی ہیں ایرانی لطیف روغن بادام) مغز زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا لطیف روغن فروخت ہوتا ہے ٭

لطیف روغن بادام میں چونکہ عام طور پر پُروسِک ایسڈ یا ہائیڈروسیانک ایسڈ ملا ہوا ہوتا ہے اس لئے اسے صرف خارجی طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اندرونی طور پر اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے البتہ خالص لطیف روغن بادام (جس سے کہ پروسک ایسڈ نکال لیا ہو) وہ زہریلا نہیں ہوتا چنانچہ اس قسم کا روغن بادام انگریزی مٹھائیوں وغیرہ میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے ٭

انتباہ - نائٹرو بنزول (Nitro-Benzol) جو کہ ایک خوشبودار مرکب ہے اور جسکی خوشبو روغن بادام تلخ کی خوشبو کے مشابہ ہوتی ہے اور جو بھی بجائے روغن بادام تلخ انگریزی مٹھائیوں میں ڈالا جاتا ہے وہ بقول ڈاکٹر ہیل وھیٹ صاحب زہریلا ہے نیز ایک قسم کا مصنوعی روغن بادام تلخ یعنی بنز ایلڈی ہائیڈ (Benz-aldehyde) جو کہ روغن کولتار سے بنایا جاتا ہے اور روغن بادام تلخ کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی بجائے استعمال ہوتا ہے وہ بھی اندرونی استعمال کے لئے زہریلا ہوتا ہے البتہ پرفیومری (عطارۃ) یعنی خوشبودار تیلوں وغیرہ کے بنانے میں اسے استعمال کر سکتے ہیں جیسا کہ اہل یورپ اسے استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ - (۲) اطبائے متقدمین بھی بادام تلخ کی زہریلی تاثیر سے واقف تھے لیکن اطبائے متاخرین کے مزید تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بادام تلخ زہریلا ہوتا ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ ایک کتا بیس بادام تلخ کھانے سے مسموم ہو گیا علاوہ ازیں ایسے کئی ایک اشخاص کا ذکر بھی کتب طبیہ میں تمثیلاً بیان کیا گیا ہے جو تلخ باداموں کی زیادہ مقدار کھانے سے مسموم ہو گئے چنانچہ ایک عالم طبیعیات کا ذکر لکھا ہے کہ اس نے ۴ اونس (۲ چھٹانک) بادام تلخ کھائے اور ان کی زہر سے وہ مر گیا۔ اور کتوں بلیوں لومڑیوں اور کبوتروں وغیرہ پر تو اس کے زہریلے نتائج کا اکثر مشاہدہ ہوا ہے ٭

نوٹ - محیط اعظم میں بھی لکھا ہے کہ تلخ بادام قاتل روباہ ہے یعنی لومڑی کو ہلاک کر دیتا ہے

Oil Amygdala Essent. Persic.

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایمونیائی وے لیرئناس (AMMONII VALERIANAS) دیکھو

وے لیرئن کے بیان میں ❖

(Official آفیشل)

ایمگڈلا امارا AMYGDALA AMARA لوز المر

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الورویہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) ایمگڈلا امارا (Amygdala Amara) (عربی) لوز المر (سنسکرت) کٹو وا تاو

(انگریزی) بٹر آمنڈ (Bitter Almond) (فارسی) بادام تلخ (ہندی) کڑوا بادام

(ہندوستانی نام {اردو ہندی} کڑوا بادام (بنگالی) ٹکٹا بادام (پنجابی) کوڑا بدام

تصویر شاخ بادام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرونس ایمگڈلس امارا (شجرۃ اللوز المر۔ درخت بادام تلخ) کہتے ہیں ❖

نوٹ - بادام تلخ و بادام شیریں کی صفات نباتیہ میں کچھ فرق نہیں ہوتا بلکہ یہ آپس میں ایک ہی ہیں۔ یہ دونوں صرف ایک نوع کے دو صنف ہیں ❖

مقام پیدائش - ایران۔ افغانستان۔ شام۔ مراکو۔ سسلی اور فرانس وغیرہ ❖

تاریخ - بادام شیریں و بادام تلخ ممالک ایران میں قدیم الایام سے پیدا ہوتے ہیں۔ درخت بادام کی ابتدا بقول ڈاکٹر فلکیجر صاحب مصنف فارماکوگرافیا ملک ایران سے ہے ❖ حکیم تاؤفرسطس یونان کی تصانیف میں آمنڈ کے نام سے بادام کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے ❖

(آفیشل Official)

ایمونیائی فاسفاس AMMONII PHOSPHOS

(کیمیاوی علامت $(NH_4)_2HPO_4$)

(لاطانی) ایمونیائی فاسفاس (Ammonii Phosphos)

(انگریزی) ایمونیم فاسفیٹ (Ammonium Phosphate)

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں ڈائیلیوٹ فاسفورک ایسڈ ملانے سے ایمونیم فاسفیٹ تیار ہوتا ہے *

صفات - اس کی شفاف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں *

انحلال - یہ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا *

افعال - ڈائریٹک کولے گاگ (مُدرّ الصفرا - اخراج صفرا کو زیادہ کرتا ہے) اور ڈائیوریٹک (مُدرِّ بول) ہے *

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ ڈ سے ۱ء۳۰ گرام) *

تاثیر و استعمال

چونکہ ایمونیم فاسفیٹ سیدھا جگر کو تحریک دیتا ہے اور مُدرّ بول ہے اور چونکہ یہ ناقابل تحلّل یوریٹ آف سوڈیم کو قابل تحلّل یوریٹ آف ایمونیم اور فاسفیٹ آف سوڈیم میں تبدیل کر دیتا ہے اس لئے اس کو مرض گوٹ (نقرس) میں نیز یورک ایسڈ ڈایا تھے سِس (یعنی ان تمام حالات میں جبکہ یورک ایسڈ کی کنکری بننے کا اندیشہ ہو) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے *

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیائی سیلی سیلاس (Ammonii Salicylas) دیکھو ایسڈم سیلی سیلکم میں

اکثر مفید ہوتا ہے +

نظام عصبی - ایمونیم کلورائیڈ کا دماغ پر کوئی سٹیمولینٹ (محرک) اثر نہیں ہوتا۔ ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے مرض میگرین (شقیقہ) کلے وس ہسٹیریکس (مرض اختناق الرحم کے سبب سر کے کسی خاص مقام میں ایسا درد ہونا گویا کوئی کیل ٹھونک رہا ہے) مائی اَلجیا (الم عضلی۔ عضلاتی درد)۔ سیاٹیکا (عرق النسا) اِنٹرکاسٹل نیوُرَیلجیا (شوصہ۔ پسلیوں کے درمیانی عضلات کا درد) اور ہیپے ٹِک نیوُرَیلجیا (عصبی دردِ جگر) میں بہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتا ہے۔ کبھی مرض گونٹ (نقرس) اور رہومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اس کو بطور آلٹرے ٹِو (مُعَدِّل) دیا کرتے ہیں +

گردے - نوشادر میں خفیف ڈایُورےٹِک (مُدِرِّ بول) تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو مرض ڈراپسی (اِستِسقا۔ جلندھر) میں جو کہ جگر کی خرابی کے سبب سے ہو دیا کرتے ہیں +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایمونیم کلورائیڈ کو بشکل پاؤڈر (سفوف) کمپریسڈ ٹےبلیٹس (دبا کر بنائی ہوئی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں) لازنجِز (لوز۔ اقراص) یا بشکل مکسچر دے سکتے ہیں۔ کلوروفارم یا شربت یا ایکسٹریکٹ آف لیکوریس (رُبُّ السوس سیّال) اس کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کے بدذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے +

جب کوئی ان ہے لَر (آلۂ استنشاق) موجود نہ ہو تو نوشادر کو صرف ایک رکابی وغیرہ میں ڈال کر اور اس کو حرارت پہنچا کر ابخرات پیدا کر کے سنگھا سکتے ہیں +

ٹرے کیا (قصبۃ الریہ) برنکائی (شعبات قصبہ) اور یوس ٹے کیئن ٹیوب کی رطوبات کی ریزش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کرانک فیرنجائی ٹس (التہاب بلعوم مزمن حلق کی پرانی سوزش) لیرنجائی ٹس (التہاب حنجرہ۔ حنجرہ کی پرانی سوزش) برنکائی ٹس رسعال۔ سرفہ) اور اٹائی ٹس میڈیا (کان کے درمیانی حصہ کی سوزش) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال اندرونی

غذا کی نالی۔ امونیم کلورائیڈ کو جب منہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلنے دیا جائے تو یہ ری فلیکس ایکس پیک ٹورنیٹ (منعکس طور پر منفث یا مخرج بلغم) اثر کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں پر اس کی منعکس تاثیر پڑکر بلغم خارج ہوتی ہے۔ متوسط خوراکوں میں مثلاً ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں یہ گیس ٹروان ٹسٹائنل سٹیمولینٹ (محرک معدہ و امعاء) ہے اور امعاء پر اس کا یہ اثر خاص کر پڑتا ہے۔ گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) میں یہ ایک نہایت ہی عمدہ دوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کینسر آفدی سٹامک کے سبب جو قئیں آیا کرتی ہیں اور کلیجہ جلتا ہے ان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

جگر۔ چونکہ امونیم کلورائیڈ صفرا کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) سب ایکیوٹ اور کرانک کنجشچن آفدی لور (مزمن اجتماع خون جگر) انلارجمنٹ آفدی لور (عظم الکبد۔ جگر کا بڑھ جانا) اور ٹھریٹ ننگ ابسس آفدی لور (جبکہ جگر میں پھوڑا بننے کا اندیشہ ہو) میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

پھیپھڑے۔ چونکہ یہ سٹیمولے ٹنگ ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث یا مخرج بلغم بالتحریک) ہے خواہ اندرونی طور پر دیا جائے یا سنگھایا جائے اس لئے برانکیل کٹار (نزلہ شعبی۔ ہوائی نالیوں کی سوزش) میں جبکہ اس کے ساتھ بخار نہ ہو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اور مرض برنکائی ٹس میں جبکہ بار بار کھانسی اٹھتی ہو تو ۱۰ گرین نوشادر کو ۳ اونس سرد پانی میں حل کر کے اس کو ذرا ذرا سٹرکنا

(نوٹ۔ بعض اس میں سرکہ بھی ملا لیا کرتے ہیں، موچ کھائے ہوئے مقام پر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۲) لوشیو ریفرجرینس (Lotio Refrigerans) سیال مبرد

نسخہ:- امونیم کلورائیڈ ۵ حصہ۔ پٹاسیم نائٹریٹ ۵ حصہ۔ پانی ۱۰۶ حصہ میں حل کریں (سرد لے کو پر) +

(۳) ٹراکسکائی امونیائی کلورائیڈائی (Trochisci Ammonii Chl:) اقراص نوشادری

ہر ایک قرص میں ۲ سے ۳ گرین تک امونیم کلورائیڈ (نوشادر) ہوتا ہے۔ کھانسی میں اسے منہ میں رکھکر چوستے ہیں +

(۴) وے پرائی امونیائی کلورائیڈائی (Vapor. Ammon: Chlo:) ابخرات نوشادری

امونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو ایک خاص قسم کے آلہ میں ملاکر (جس میں کہ ابخرات پیدا ہوکر ایک تر اسفنج یا پانی میں سے گزر کر صاف ہوجاتے ہیں) مرض برنکائی ٹس (سعال۔ سرفہ) میں سنگھاتے ہیں +

تاثیر و استعمال نوشادر

(بیرونی) نوشادر کو پانی میں حل کرکے اگر اسے کسی حصہ جسم پر لگایا جاوے تو وہاں پر مسکن و مبرد تاثیر کرتا ہے اور اگر اس میں الکحال (شراب دو آتشہ) اور پٹاسیم نائٹریٹ (شورہ) ملا دئے جائیں تو اس کی یہ تاثیرات بہت تیز ہوجاتی ہیں اس لئے مذکورہ بالا سیال متبخر اور سیال مبرد (ابخرات بن کر اڑجانے والا اور سرد کرنے والا عرق) سپرین (موچ کھائے ہوئے) برو سس (کچلے ہوئے) مقامات پر۔ فریکچرس اور ڈسلوکے شنس (شکستہ ہڈیوں اور اترے ہوئے جوڑوں) پر ہیڈ ایک۔ (دردسر) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون دماغ) اور اپو پلکسی (سکتہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوتے ہیں۔ نیز جبکہ پستان میں پھوڑا بننے والا ہو تو وہاں پر اور اورام غددی پر بھی ان کو لگایا کرتے ہیں۔ بشکل ان ہے لے شن (استنشاق۔ تخلخہ) چونکہ امونیم کلورائیڈ یعنی نوشادر سے زنگس (بلعوم) لے رنگس (حنجرہ)

بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف امونیا یا امونیم کلورائیڈ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ملا کر اسے نیوٹرل یعنی متعادل کرنے سے نوشادر حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ - کرنال (پنجاب) میں نوشادر ایک خاص قسم کی مٹی سے بنایا جاتا ہے اور وہ بآسانی بازاروں سے مل سکتا ہے + (پنجاب پراڈکٹس)

صفات - اس کی بے رنگ و بے بو سیماب طبع قلمیں ہوتی ہیں جو کھلا رکھنے سے اڑ جاتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ تین حصے سرد پانی میں اور ایک حصہ ۶ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - آئرن (آہن) لیڈ (سیسہ) اور ٹاری مواد +

نقیضات - الکلیز اور ان کے کاربونیٹس - ایلکلائن آرسنس (کھاری مٹیان) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) +

ہدایات متعلقہ دواسازی - چونکہ نوشادر کو سفوف کرنا کوئی آسان بات نہیں اس لئے اگر اس کو گرم پانی میں حل کر کے پھر اس پانی کو آنچ پر اڑا لیں لیکن اس کو اڑاتے وقت متواتر ہلاتے رہیں تو پانی اڑ جانے کے بعد نوشادر کا سفوف باقی رہ جاتا ہے - یہ سفوف دانہ دار ہوتا ہے اور شناخت نہیں ہو سکتا +

افعال - ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک جگر) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۳۰ء۱ گرام) +

نوٹ - یہ لائیکوار امونی فارٹس کے بنانے میں کام آتا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

	ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(۱)	لوشیو ای وے پورینس (Lotio Evaporans)	سیال متبخر

نسخہ :- امونیم کلورائیڈ ½ حصہ - سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ۲ حصہ - پانی تا ۱۲ حصہ -

(۳) نسخہ :-

سپرٹس ایمونی ایرومیٹےکس ۲۰ منم
وائنم اینٹی مونی ایلس ۵ منم
ٹنکچر ایکونائی ٹائی ۲ منم
انفیوزم ڈیجی ٹےلس ۱ ڈرام
ایکوا اینی سائی ... تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں +

نوٹ - دموی مزاج کے مریضان نیمونیا میں شروع مرض میں جب تک کہ نبض قوی یعنی بھری ہوئی چلتی ہو تب تک اس دوا کو دیتے رہیں لیکن جب خون کا دباؤ کم اور نبض ملائم ہوجائے تو اس دوا کو موقوف کرکے سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورینٹ (محرک منفث) دوا کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ یہ نسخہ مفید ہوتا ہے :-

نسخہ - ایمونیائی کاربوناس گرین ۳
سپرٹس ایمونی ایرومیٹےکس منم ۲۰
سپرٹس کیجوپٹائی .... منم ۱۵
ٹنکچر سِلی ..... منم ۵
انفیوزم سینگی .... تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں - لیکن شبانہ روز میں چار خوراک سے زیادہ نہ دیں +

(آفیشل Official)

ایمونیائی کلورائیڈم (نوشادر)

(کیمیاوی علامت (N. H_4 Cl.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایمونیائی کلورائیڈم (Ammonii Chloridum)	(فارسی) نوشادر	(سنسکرت) نرسادر
(انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ (Ammonium Chlorid)	(عربی) نوشادر، ملح النار	(ہندی) نوسادر
	(کیمیائی) عقاب	(بنگالی) نسیندل
(") سیل ایمونی ایک (Sal Ammoniac)	(عربی) ملح امونیا	(پنجابی) نشادر

نوٹ - اس کا انگریزی نام سیل ایمونی ایک اور اس کا عربی نام ملح امونیہ جو محیط اعظم میں بھی درج ہے یہ دونوں اس کے نسبتی نام ہیں یعنی مقام ایمونیا کا نمک - جیسا کہ مذکور ہوا - چونکہ نوشادر سب سے پہلے لیبیا کے ضلع ایمونیا میں بنایا گیا تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہوا اور صاحب کتاب الجامع نے بھی ملح امونیہ کی یہی وجہ تسمیہ لکھی ہے +

۲۰ سے ۳۰ گرین (بیں دینے سے یہ پرگے ٹو (مسہل) تاثیر بھی کرتا ہے یعنی اس سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور بعض اوقات چھوٹی خوراکوں میں عرصہ تک متواتر دیتے رہنے سے بھی یہ امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے لہذا کھانسی وغیرہ کے ایسے مریضوں کو جنہیں دست بھی آتے ہوں ایمونیم کاربونیٹ نہیں دینا چاہیئے ۔

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس اور لائیکوار اَیمونیائی سٹرے ٹس دونوں ڈایا فورے ٹک (معرّق) ہیں اور ممکن ہے کہ پسینہ پیدا کرنے والے غدوودوں کے سیلز (کرّیات) پر یا ان غدوودوں کے اختتامی اعصاب پر ان کی تاثیر پڑنے سے پسینہ آتا ہو لیکن معلوم ہوتا ہے کہ لائیکوار اَیمونیائی اَیسی ٹے ٹس کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے ۔ اور اگر مریض کو سرد جگہ میں رکھا جائے یعنی اس کے جسم کو سرد رکھا جائے تو پھر گردوں پر ان کی مجتمع تاثیر پڑ کر پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے پس مذکورہ بالا تاثیرات کے لحاظ سے ان کو بخاروں میں بطور خفیف معرقات کہ جن سے ضعف نہ پیدا ہوتا ہو استعمال کرتے ہیں ۔ نیز کثرت میخواری کے اثرات کو باطل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا کرتے ہیں ۔

نوٹ ۔ کاربونیٹ آف اَیمونیا کو دودھ ۔ شربت یا پانی میں خوب محلول کرکے دینا چاہیئے ۔

مجرّبات ڈاکٹران یورپ و امریکہ

(۱) ڈایا فورے ٹک مکسچر :-

لائیکوار اَیمونیائی اَیسی ٹے ٹس	۲ اونس
پٹاس یائی ایسی ٹاس	۲ ڈرام
سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی ...	۴ ڈرام
سرپس	۱ اونس
ایکوا ..... تا	۸ اونس

اس میں سے بقدار ایک اونس ہر تیسرے گھنٹے دیں ۔ یہ ایک عمدہ ڈایا فورے ٹک مکسچر (مزیج معرق) ہے جو ہر قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جا سکتا ہے ۔

(۲) نیمونیا مکسچر :-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲ اونس
ایمونیائی کاربوناس	۴۰ گرین
پٹاسیم آئیوڈائیڈ	۱۶ گرین
وائینم اَینٹی مونیائی	۴۰ بوند
سرپس	۱ اونس
ایکوا .... تا	۸ اونس

اس میں سے بقدار ایک ایک اونس شبانہ روز میں تین چار بار دیں ۔ یہ مکسچر کتارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں عام طور پر مستعمل ہے ۔

وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

(۴) اَیمُونیائی پکراس (Ammonii Picras) اس کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں - اس کو تپ لرزہ اور میلیریائی بخاروں میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۱½ گرین تک شبانہ روز میں چار پانچ بار +

(۵) اَیمُونیائی ٹارٹراس (Ammonii Tartras) بطور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اس کو ۵ سے ۲۰ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں +

(۶) سَمیلنگ سالٹ (Smelling Salt) یعنی ملح الشّم یا تخلخہ۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چنانچہ یہ ایک بہترین نسخہ ہے - نسخہ :- امونیم کلورائیڈ ۱½ اونس - پوٹے سیم کاربونیٹ ایک اونس ۲ درام - کیمفر ۱ ڈرام - اَیمونیم کاربونیٹ ۳ ڈرام - آئل آف کلوز ۱۰ منم - آئل آف برگے موٹ ۱۰ منم - آئل آف سپرمنٹ ۴ منم - خشک ادویہ کو باریک سفوف کر کے ان میں روغنات ملا دیں +

(۷) پک می اَپ Pick-me-np یعنی التقطنی یا بردارمرا - نسخہ :- سپرٹس اَیمونیائی اَیرومے ٹکس ½ ڈرام - سپرٹس کلوروفارمائی ½ ڈرام - ٹنکچورا جنشیائی کمپازیٹس ۱ ڈرام - ٹنکچورا کارڈی مومائی کمپازیٹس ۲ ڈرام - سیروپس ۲ ڈرام - اَیکوا تا ۲ اونس - سب ادویہ کو ملالیں - یہ ایک خوراک دوا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) اَیمونیا کاربونیٹ خارجی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا اگرچہ اس کے افعال ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے لائیکوار اَیمونیا کے - تحریک منعکس کے لئے سپرٹس اَیمونیا اَیرومیٹک سنگھائی جاتی ہے +

(اندرونی) اَیمونیم کاربونیٹ میں وہ تمام فوائد موجود ہیں جو کہ لائیکوار امونیا میں ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ یہ ایک قوی مخرج بلغم بالتحریک ہے چنانچہ اس کے استعمال سے گاڑھا لیسدار بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے اس لئے برنکائی ٹس (سُعال - سُرفہ) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے - اَیمونیم کاربونیٹ ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں ایمے ٹک (مقئی) ہے لیکن اس مطلب کے لئے یہ شاذو نادر ہی استعمال ہوتا ہے - بڑی خوراکوں (مثلاً

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ۴ اونس - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۸ اونس - آئل آف نٹ مگ (روغن جوزالطیب) ½۴ فلوئڈ ڈرام - آئل آف لیمن (روغن لیموں) ½۶ فلوئڈ ڈرام - الکحال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ - آب مقطر ۳ پائنٹ - پہلے آئل آف نٹ مگ اور آئل آف لیمن کو الکحال اور آب مقطر کے ساتھ ملاکر سات پائنٹ سیال کشید کرکے علیحدہ کرلیں - پھر ۹ اونس سیال اور کشید کریں اور اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا اور ایمونیم کاربونیٹ کو ملاکر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہوجائیں - اب اس میں پہلے کا کشید کیا ہوا سات پائنٹ سیال ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۰.۸۹۰ ہونا چاہئے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک جبکہ بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک جبکہ ایک ہی بار دینی ہو +

نوٹ - نسخہ میں سپرٹ ایمونی ایرومے ٹکس کے ساتھ سیروپس سلی (شربت اسقیل) ہرگز نہیں لکھنا چاہئے +

نات آفیشل مرکبات (*Not Official Preparations*) ومشتقات

(۱) لنکٹس ایمونی کمپازیٹس { Linctus Ammoniæ Compositus } لعوق ایمونیا مرکب

نسخہ - ایمونیم کاربونیٹ ½ گرین - اپی کے کوانا وائن ۲ منم - ٹنکچر آف سکوئل ۵ منم - اسے سنس آف اینی سائی ۱ منم - میوسیلج آف اکیشیا ۲۰ منم - پانی تا ایک اونس - یہ ایک خوراک ہے + (رائل چیسٹ)

(۲) ایمونیائی بائی کاربوناس (Ammonii Bicarbonas) ایمونیم کاربونیٹ کی نسبت اس کا ذائقہ بہتر ہوتا ہے اور یہ کم کاسٹک ہوتا ہے - ایفروینسنگ ڈرافٹس (جرعہائے جوشدار) کے لئے یہ زیادہ مناسب ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک +

(۳) ایمونیائی فلورائیڈم (Ammonii Fluoridum) اس کے ۴ گرین فی اونس والے سولیوشن کو بمقدار ۵ سے ۳۰ بوند انلارجڈ سپلین (عظم الطحال) گواٹر (گھینگھہ)

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائیکوار امیونیائی ایسی ٹیٹس (Liquor Ammonii Acetatis) سیال خلات النوشادر

(انگریزی) سولیوشن آف امیونیم ایسی ٹیٹ {Solution of Ammonium Acetate} عرق امیونیا سرکہ دار

(") سپرٹ آف منڈیررز (Spirit of Minderer) شراب منڈیریر

نوٹ۔ چونکہ ۱۶۲۲ء میں سب سے پہلے ڈاکٹر منڈیریر صاحب نے جو ڈیوک آف بےواریا کے طبی مشیر تھے اس دوا کو بنایا تھا اس لئے یہ ان کے نام سے منسوب کی گئی +

بنانے کی ترکیب۔ امونیم کاربونیٹ ایک اونس۔ ایسی ٹک ایسڈ اور آب مقطر دونوں حسب ضرورت۔ امونیم کاربونیٹ کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل یعنی نہ ترش نہ کھاری) کرلیں۔ بعد کو اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئیڈ ڈرام = (۱ء۷ سے ۳ء۲۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

لائیکوار امیونیائی سٹریٹس (Liquor Ammonii Citratis) سیال سترات النوشادر

سولیوشن آف امیونیم سٹریٹ {Solution of Ammonium Citrate} عرق امیونیا لیمونی

بنانے کی ترکیب۔ امونیم کاربونیٹ ۲¾ اونس یا حسب ضرورت۔ سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) ۲½ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ سٹرک ایسڈ کو اس کے وزن سے پانچ گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں امونیم کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کرلیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ملادیں کہ کل سیال کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے +

نوٹ۔ اس کو ہمیشہ سبز رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام تک = (۱ء۷ سے ۳ء۲۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

سپرٹس امونی ایروسے ٹی کس {Spiritus Ammoniae Aromaticus} روح النوشادر طیب

ایروسے ٹک سپرٹ آف امیونیا {Aromatic Spirit of Ammonia} روح نوشادر معطر

سپرٹ آف سیل والے ٹائل (Spirit of Sal Volatile) روح ملح الطیار

اس میں ایمونیم ہائیڈروجن کاربونیٹ (NH4 HCO3) اور ایمونیم کاربیمیٹ (NH4 NH2 CO) شامل پائے جاتے ہیں ٭

نوٹ - بقول مصنف عمدۃ المحتاج - ہارٹ شارن یعنی قرن الایل یا شاخ گوزن کا نمک طیار بھی کربونات النوشادر ہی ہوتا ہے البتہ اس میں بعض بو اور روغن وغیرہ شامل ہوتے ہیں ٭

صفات - اسکے نیم شفاف قلمدار سیاب طبع تند بو والے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان پر سفید سفوف جم جاتا ہے - ری ایکشن یعنی کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے ٭

آمیزش - اس میں سلفیٹس اور کلورائیڈس کی آمیزش ہوا کرتی ہے ٭

مقدار متعادل - ۲۰ گرین ایمونیم کاربونیٹ ۳؎ ۲۶ گرین سٹرک ایسڈ (تیزاب لیمو) کو اور ۳؎ ۲۸ گرین ٹارٹارک ایسڈ (ظرطیر الخمر) کو نیوٹرل یعنی متعادل کردیتا ہے ٭

نقیضات - ایسڈس (تیزاب) ایسڈ سالٹس (تیزابی یا ترش نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) آئرن سالٹس (نمکیات آہن) ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) اور ایلکلائیڈس (نباتات کے کھاری جواہر) ایمونیم کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانے چاہئیں ٭

ہدایات متعلقہ دواسازی - دوا میں ملانے سے پہلے ایمونیا کارب کے ٹکڑے پر جو سفید سفوف جما ہوا ہو اس کو کھرچ ڈالنا چاہیئے ٭

افعال - اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (منبہ ـ محرک) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث ـ مخرج بلغم) اور ایمیٹک (مقئی) ٭

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) بطور سٹیمولینٹ و ایکس پیک ٹورینٹ (محرک و منفث) اور ۳۰ گرین (۲ گرام) بطور ایمیٹک (مقئی) ٭

یہ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) بسموتھائی کاربوناس - فیرائی کاربوناس سکیبریٹی اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

(آفیشل Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BENZOAS) ایمونیا لوبانی

دیکھو ایسیڈم بنزوئیکم (تیزاب لوبان) کے بیان میں ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیائی بوراس (AMMONII BORAS) ایمونیا تنکاری

یہ ایک قلمدار نمک ہوتا ہے جس کی کیفیت کھاری ہوتی ہے ÷

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے ÷

تاثیر و استعمال - رینل اور ویسیکل کیلکیولائی (سنگ گردہ و مثانہ) میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ رینل کالک (قولنج گلوی۔ درد گردہ) میں ۲۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دو دو گھنٹہ بعد دیتے ہیں جب تک کہ خوب کھل کر پیشاب آجائے اور پھر ۱۵ گرین کی خوراک میں دن میں تین بار دیں ÷

(آفیشل Official)

ایمونیائی برومائیڈم (AMMONII BROMIDUM) ایمونیا مرکب بہ بروین

دیکھو بروین کے بیان میں ÷

(آفیشل Official)

ایمونیائی کاربوناس (AMMONII CARBONAS) کربونات النوشادر

	ڈاکٹری نام		جلی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	ایمونیائی کاربوناس	(Ammonii Carbonas)	کربونات النوشادر
(انگریزی)	ایمونیم کاربونیٹ	(Ammonium Carbonate)	ایمونیا مرکب بہ کاربن
(")	ایمونیم سسکی کاربونیٹ	{Ammonium Sesqui carbonate}	ایمونیا مرکب بہ سہ چند کاربن

بنانے کی ترکیب - کلورائیڈ آف ایمونیم (نوشادر) یا سلفیٹ آف ایمونیم اور کاربونیٹ آف کیلسیم (کھریا مٹی مصفٰے) کو باہم ملا کر مکرر تصعید کرنے سے کاربونیٹ آف ایمونیم حاصل ہوتا ہے

کے لئے لوشیو کری نے لس (عرق موافزا) ایک نہایت عمدہ دوا ہے +
اور جب کسی شخص کو غش آجائے تو اس کو ایمونیا کے سنگھانے سے فوراً ہوش آجاتا ہے کیونکہ اس کے سنگھانے سے منعکس طور پر حرکات قلب و تنفس تیز ہو جاتی ہیں چنانچہ فینٹنگ (غشیان) شاک (صدمہ) سنکوپی (غشی) سٹوپر (سبات خمول غفلت) اور نارکاٹک پائزن (مخدر زہر) مثلاً افیون وغیرہ کی بیہوشی سے مریض کو ہوش میں لانے کے لئے اُسے ایمونیا سنگھایا کرتے ہیں +

نوٹ۔ مختلف قسم کے سمیلنگ سالٹس (Smelling Salts) یعنی نخلخے جن میں کہ جزو اعظم ایمونیا ہوتا ہے بنے بنائے کھلے منہ کی سبز رنگ وغیرہ کی بند شیشیوں میں انگریزی دوا فروشوں کی دوکانوں میں بکا کرتے ہیں +

استعمالات اندرونی

دیگر ایلکلیز یعنی کھار دواؤں کی طرح ایمونیا کو بھی ایسڈ ڈس پپسیا (ترش بدہضمی) میں دے سکتے ہیں۔ گیسٹرک اِن ٹسٹائنل کریمپس (معدہ و امعاء کے تشنجی دردوں) میں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بچوں کے نفخ شکم میں اسکے چند قطرات سوڈا اور ڈل واٹر (عرق شبت) کے ہمراہ دینے سے عموماً آرام ہو جاتا ہے۔ بطور جنرل ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرک منتشرہ عمومی) سنکوپی (غشی) شاک (صدمہ) فینٹنگ (غشیان) میں اور فیبرائل ڈیزیزز (امراض حمیہ بخار دار بیماریاں) نیمونیا (ذات الریہ) اور ٹائفائی سس (سل) وغیرہ امراض میں جبکہ مریض کے قوٰے ضعیف ہو جاتے ہیں تو اس وقت ایمونیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ایمونیا مرض برنکائی ٹس (سعال۔ سرفہ۔ کھانسی) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں غلیظ اور چپیدہ بلغم کو رقیق اور ملائم کرتا ہے لیکن اس مطلب کے لئے امونیم کاربونیٹ کا استعمال بہتر ہوتا ہے چونکہ آئیوڈزم (آئیوڈین یا اسکے مرکبات سے زہر سے سیت کا ہو جانا) کو ایمونیا روک سکتا ہے اس لئے جب آئیوڈائیڈز کو بڑی خوراکوں میں دینا ہوتا ہے تو اسکو انکے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

کے متشنج ہونے سے دم بند ہو کر چند منٹ میں ہی موت واقع ہو سکتی ہے وگرنہ اکال کھاری زہروں مثلاً کاسٹک سوڈا یا پوٹاس وغیرہ سے جیسی علامات کہ پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے بھی پیدا ہوتی ہیں ۔

فاد زہر ۔ جو دیگر اَیلکلیز یعنی کھاری زہروں کے فاد ہیں وہی اس کے بھی ہیں جنہیں دیکھو پٹاسا کاسٹیکا کی سمیت کے بیان میں ۔

اَیمونیا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور مقامی محرک اعصاب و عروق لنی منٹ آف اَیمونیا کی سٹف جوئنٹس (ماؤف سخت شدہ جوڑوں) پر اور کرانک رہومے ٹزم (پرانے گٹھیا) کی مختلف حالتوں میں مالش کیا کرتے ہیں ۔ نیز برنکائٹس (سرفہ ۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب ۔ درد پہلو) میں بطور کونٹرا اِری ٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اس کی مالش کیا کرتے ہیں ۔ بطور وِیسی کینٹ (منفط ۔ آبلہ انگیز) ایمونیا کو ایسے مریضوں پر استعمال کر سکتے ہیں کہ جن پر کنتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا استعمال ناجائز یا ممنوع ہو ۔ چنانچہ جتنا بڑا آبلہ اُٹھانا ہو اس سے ذرا سا بڑا لنٹ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں تر کر کے جس جگہ آبلہ اُٹھانا ہو اسے وہاں پر رکھکر اوپر سے واچ گلاس یعنی جیب گھڑی کے شیشہ سے ڈھانپ دیں پس ذرا سی دیر میں وہاں پر آبلہ پڑ جائیگا ۔ ایمونیا چونکہ اکثر زہریلے کیڑوں کی زہر کو بے اثر کر دیتا ہے اس لئے بچھو ۔ بھڑ ۔ تتیا ۔ مہال وغیرہ کے نیش زدہ مقام پر (نیش یعنی ڈنک کو نکال کر) اور کنکھجورے وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اور رتیل (مکڑ ۔ بیا بانی مکڑا) یا مکڑی ملے ہوئے مقام پر ایمونیا کا کمزور سولیوشن لگانے سے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ کم زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر کمپونڈ ٹنکچر آف ایمونیا (او ۔ ڈی ۔ لوس) کی جلدی پچکاری کرنی مفید ثابت ہوتی ہے ۔ اور بال بڑھانے

محرک تاثیر پڑنے سے تنفس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ چونکہ ایمونیا کسی قدر ہوائی نالیوں کے غدودوں کے راستے جسم سے خارج ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے ان غدودوں کی ریزش بڑھ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر راس بیک نے بعض زندہ حیوانات کے حنجرہ کی لعابدار جھلی پر ایمونیا کا ہلکا سولیوشن لگا کر اس بات کا تجربہ کیا ہے کہ اس کے لگانے سے وہاں پر اجتماع خون ہوکر رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے ٭

نظام عصبی۔ ایمونیا جنرل سٹیمولینٹ (مُنبّہ یا محرک عمومی) ہے کیونکہ یہ مرکز تنفس اور نخاعی عصبی مرکز معجل قلب کو سٹیمولیٹ یعنی تحریک کرتا ہے الّا دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ اعصاب پر اس کی کوئی تاثیر پڑتی ہے سوائے اس کے کہ جب اس کو مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو اس مقام پر جھنجھناہٹ اور جلن محسوس ہوتی ہے ٭

حیوانات کو جب ایمونیا زہریلی خوراکوں یعنی بڑی بڑی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے تو اکثر کنولشنز یعنی تشنج ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ایمونیا کارڈ کے موٹر سیلز یعنی حرام مغز کی حرکتی خلیات پر محرک تاثیر کرتا ہے ٭

گردے۔ ایمونیا اور اس کے نمکیات خون اور جسمانی ساختوں میں پہنچ کر تغیر و فاسد ہوجاتے ہیں اور غالباً اس سے زیادہ تغیرات جگر میں واقع ہوتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں یوریا، یورک ایسڈ (حموضات بول) اور نائٹرک کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہذا یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہیئے کہ ایمونیا پیشاب کی ترشی کو بڑھاتا ہے ٭

اخراج۔ جسم سے ایمونیا کا اخراج تنفس۔ ہوائی نالیوں کی ریزش پسینہ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے ٭

ایمونیا کی تاثیر سمی

اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کی ایک بڑی خوراک پی لی جائے تو گلاٹس ابز مار

کو تیز کرتا ہے۔ اگر ایمونیا کو دیر تک سونگھا جائے یا اس کے ابخرات بہت تیز ہوں تو ناک اور ہوا کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے ٭

تاثیرات اندرونی

معدہ ۔ معدہ میں پہنچ کر ایمونیا فوراً منعکس طور پر دل اور دوران خون کو تحریک دیتا ہے یعنی دورانِ خون اور حرکات قلب کو تیز کرتا ہے کیونکہ ان کو تیز کرنے والے نخاعی عصبی مراکز پر اس کا اثر پڑتا ہے ۔ خون میں جذب ہونے کے بعد اس کا یہ اثر جاری رہتا ہے اور تنفس بھی تیز ہو جاتا ہے ٭

دیگر کھاری ادویہ کی مانند ایمونیا بھی اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو یہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور اگر غذا کے بعد دیا جائے تو یہ گیسٹرک جوس کی ترشی کو متعادل کر دیتا ہے یعنی اس کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ نیز یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے اور اس سے معدہ میں حرارت محسوس ہوتی ہے ۔ اس لئے ایمونیا اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ گیسٹرو انٹسٹائنل اِرّی ٹنٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے ٭

خون ۔ ایمونیا پلازما یعنی آب خون کے کھاری پن کو کسی قدر زیادہ کرتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ مرض تھرامبوسس (عروق میں خون کا منجمد ہو جانا) میں یہ خون کے منجمد ہونے کی طاقت کو گھٹاتا ہے اور جو کلاٹ (خون کا تھکا) کہ پہلے سے بن گیا ہو یہ اس کو حل کر دیتا ہے ٭

دل ۔ ایمونیا کی تاثیر سے دل اور نبض کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور غالباً دل پر یہ تاثیر کچھ تو منعکس طور پر پڑتی ہے لیکن زیادہ تر اس سبب سے کہ ایمونیا خون میں جذب ہونے کے بعد رفتار قلب کے تیز کرنے والے نخاعی عصبی مرکز کو تحریک دیتا ہے ٭

پھیپھڑے ۔ خون میں جذب ہونے کے بعد مرکز تنفس پر ایمونیا کی مستقیماً

نسخہ:۔ اولیم ایگڈلی ایک حصہ۔ لائیکوار ایمونی فارٹس ایک حصہ۔ سپرٹس روزمیرائنی ۴ حصہ۔ ایکوا ئیلس ۲ حصہ۔ سب ادویہ کو ملالیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے اس عرق کو استعمال کیا کرتے ہیں*

ڈاکٹری نام		طبی نام
ٹنکچورا ایمونی کمپازیٹس	{Tincturæ Ammoniæ Composita}	تعفین ایمونیا مرکب
اوڈی لوس	(Eau-de-Luce)	عرق دافع زہرمار

نسخہ:۔ مسٹک (مصطگی) ۲ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۹ ڈرام۔ اولیم لے وینڈیولی (روغن خزامی) ۱۴ بوند۔ لائکوار ایمونی فارٹس ۲۰ فلوئیڈ اونس۔ سب ادویہ کو باہم مخلوط کرلیں اس کو سانپ کے کاٹے پر لگایا کرتے ہیں*

ایمونیا کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

سولیوشن آف ایمونیا کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ وہاں کے محیطی یا اختتامی اعصاب اور عروق کو تحریک دیتا ہے جس سبب سے وہاں پر گرمی اور سُرخی کا احساس ہوتا ہے۔ اور اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کو کسی جگہ جلد پر لگا کر اس کو بشکل ابخرات اُڑنے نہ دیا جائے تو وہاں پر آبلہ پڑجاتا ہے۔ اس لئے ایمونیا روبی فےسی اینٹ (محمر۔ سُرخ کردینے والا) اور ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) ہے*

ناک اور ہوائی نالیاں۔ ناک اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) پر ایمونیا کے ابخرات نہایت سخت خراش پیدا کرتے ہیں جس سبب سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ نیز یہ کنجنکٹائیوا (ملتحمہ) پر بھی خراش کرتے ہیں اس لئے آنکھوں سے آنسو آنے لگتے ہیں۔ ناک کے حسی اعصاب کو تحریک دینے سے ایمونیا منعکس طور پر دوران خون کو تحریک دیتا اور حرکات نبض

سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ملاتے اور ہلاتے جائیں اور پھر اس قدر اَیلکُہال
ملادیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اَونس ہوجاے +

(۳)

ڈاکٹری نام	طبی نام
لِنی مینٹم ہائیڈرارجرائی (Linimentum Hydrargyri)	تمریخ سیماب
لِنی منٹ آف مرکری (Liniment of Mercury)	مالش سیماب

دیکھو ہیڈرارجیرم (سیماب) کے بیان میں +

(۴)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپرٹس اَیمونی ایرومیٹی کس (Spiritus Ammoniæ Aromaticus)	روح نوشادر طَیِّب
(انگریزی) ایرومیٹِک سپرٹ آف ایمونیا (Aromatic Spirit of Ammonia)	روح نوشادر خوشبو

دیکھو آگے ایمونیا کاربوناس کے مرکبات میں +

(۵)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپرٹس ایمونی فیٹِڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus)	روح نوشادر مُنتِن
(انگریزی) فیٹِڈ سپرٹ آف اَیمونیا (Fetid Spirit of Ammonia)	روح نوشادر بدبو

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اَونس - اَیسا فیٹڈا (حلتیت) ۱½ اَونس - اَیلکُہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - ایسافیٹڈا کے ٹکڑے کرکے ۱۵ فلوئڈ اونس اَیلکُہال میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر اسے کشید کرلیں اور پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا نیز اس قدر اور ایلکُہال ملادیں کہ کل دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجاے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ بوند (۱.۲ سے ۱.۸ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۳.۶ سے ۵.۴ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک ہی بار دینی ہو +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
لوشیو کری نے لِس (Lotio Crinalis)	عرقِ مُو افزا

دونوں کو ملالیں *

صفات۔ مثل سٹرانگ سولیوشن آف امونیا کے لیکن یہ اس سے تیزی میں کم ہوتا ہے اس کا وزنِ متناسبہ ۰٫۹۵۹ ہوتا ہے اور اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) امونیا گیس پائی جاتی ہے *

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم تک *

نوٹ۔ اسے خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی پانی ملاکر دینا چاہیئے *

یہ کام آتا ہے۔ ٹنکچرا ارگوٹی امونی ایٹا۔ ٹنکچرا اوپیائی امونی ایٹا۔ ٹنکچرا کوئینی امونی ایٹا۔ ٹنکچرا ویلیری اے نی امونی ایٹا اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں:-

(لاطانی) لنی مینٹم امونی آئی (Linimentum ammoniæ) تمریخ امونیائی
(انگریزی) لنی منٹ آف امونیا (Liniment of ammonia) روغن مالش امونیائی
(؍؍) ہارٹ شارن لنی منٹ (Hartshorn Liniment) تمریخ قرن الایل

نوٹ۔ چونکہ زمانہ قدیم میں ہارٹ شارن (قرن الایل۔ شاخ گوزن۔ بارہ سینگا) امونیا بنانے کے کام آتا تھا اس واسطے لنی منٹ آف امونیا کا دوسرا انگریزی مرادف نام ہارٹ شارن لنی منٹ یعنی تمریخ شاخ گوزن بھی ہے *

بنانے کی ترکیب۔ لائیکوار امونیا ایک اونس۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک اونس آلو آئل (روغن زیتون) ایک اونس۔ ان سب کو بخوبی ملالیں *

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لنی مینٹم کیمفوری امونی اے ٹم	Linimentum camphoræ ammoniatum	تمریخ کافوری امونیائی
(انگریزی) امونی اے ٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	Ammoniated Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری امونیائی
(؍؍) کمپاؤنڈ لنی منٹ آف کیمفر	Compound Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری مرکب

بنانے کی ترکیب۔ سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۵ فلوئڈ اونس۔ کیمفر ۲½ اونس۔ آئل آف لے ونڈر (روغن خزامی) ایک فلوئڈ ڈرام۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کیمفر اور آئل آف لے ونڈر کو ۱۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کرلیں پھر اس میں تھوڑا تھوڑا

اسی جگہ بنایا گیا تھا اسی لئے نوشادر کا نام سل اَیمونی ایک (Sal ammoniac) یعنی
ملح ایمونیائی یا مقام ایمونیا کا نمک ہے اور چونکہ یہ گیس سل ایمونی ایک یعنی نوشادر سے بنتی ہے
اس لئے اس کا نام بھی اسی مناسبت سے ایمونیا رکھا گیا +

(آفیشل Official)

اَیمُونی لائیکوار فارٹس {AMMONIÆ LIQUOR FORTIS} قوی سائل ایمونیا

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) لائیکوار ایمونی فارٹس (Liquor ammonia Fortis) قوی سائل ایمونیا
(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا (Strong Solution of an monia) تیز سیال ایمونیا

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) کو بجھے ہوئے چونہ میں ملا کر حرارت
دینے سے جو ایمونیا گیس کہ پیدا ہو اسے آب مقطر میں حل کر لیں +

صفات - یہ ایک نہایت تند بو - بے رنگ اور بہت کھاری سیال ہوتا ہے
جس کا وزن متناسبہ ۸۹۱ء۰ ہوتا ہے - اور اس میں ۳۲½ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس
پائی جاتی ہے +

افعال - ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) +
یہ پڑتا ہے - لنی منٹم ہائیڈرار جیرائی (تمریخ سیابی) ٹنکچر اگوائے سائی ایمونی ایٹا
(تعفین خشب الانبیا) میں - نیز ایمونیائی بنزوآس - ایمونیائی بروما ئیڈم ایمونیائی
فاسفاس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) لائیکوار ایمونی (Liquor ammoniae) سیال ایمونیا
(انگریزی) سولیوشن آف ایمونیا (Solution of ammonia) آب ایمونیا

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ایک حصّہ - آب مقطر دو حصّہ

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایمونیم (AMMONIUM) غازالنوشادر

(کیمیاوی علامت (NH_3)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایمونیم (Ammonium) غازالنوشادر

(انگریزی) ایمونیا (Ammonia) گیس نوشادر

صفات - یہ ایک قسم کی بے رنگ حریف یعنی تیز اور کھاری گیس ہے جو کہ نوشادر کے ساتھ بجھے ہوئے چونہ کو حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے - نیز یہ حیوانی مادوں کی سڑانڈ سے بھی پیدا ہوتی ہے چنانچہ زمانۂ قدیم میں شاخ گوزن وغیرہ ایمونیا بنانے کے کام آتے تھے - یہ گیس کئی ایک نباتی رسوں مثلاً نیشکر کے رس وغیرہ میں اور کسی قدر ہوا میں بھی موجود ہوتی ہے +

نوٹ - اگر آپ تجربۃً ایک چھوٹی سی شیشی میں ذرا سا نوشادر پیس کر ڈال دیں اور پھر اس میں ذرا سا پان میں کھانے کا چونہ ملا کر اس کو ہلاویں تو اس شیشی میں ایمونیا گیس پیدا ہو جائیگی +

یہ گیس مرکب ہوتی ہے ایک حصہ نائٹروجن اور تین حصہ ہیڈروجن سے اور علاوہ بے رنگ شفاف اور چکیلی ہونے کے اس کی بو نہایت تند اور نافذ ہوتی ہے اور ذائقہ تیز و سوزندہ - اس کا وزن متناسبہ ۰.۵۸۹ ہوتا ہے - اگر اس گیس کو شربت بنفشہ میں ملائیں تو اس شربت کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - اگر اس گیس کو بہت سی ہوا کے ساتھ ملا کر سونگھا جاوے تب بھی یہ بہت خراش کرتی ہے اور اگر اس کو خالص سونگھا جاوے تب تو فوراً دم گھٹنے لگتا ہے - یہ گیس پانی اور ایلکحال میں جذب ہو جاتی ہے لیکن پانی میں یہ جذب ہو کر قائم نہیں رہتی بلکہ علی الاتصال یہ اس محلول آبی میں سے متصاعد ہوتی رہتی ہے یعنی اُڑتی رہتی ہے +

وجہ تسمیہ - قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا آیمن نامی دیوتا جس کا ذکر ایمونائیکم (اشق) کی وجہ تسمیہ میں ہو چکا ہے - اس کا مندر لیبیا (شام) کے جس ضلع میں تھا اس ضلع کا نام اسی دیوتا کے نام پر رکھا گیا تھا یعنی اس ضلع کا نام ایمونیا تھا اور چونکہ مصنوعی نوشادر سب سے پہلے

ڈاکٹری نام | طبی نام

مسچورا ایمونائی سائی (Mistura ammoniaci) مزیج اُشق

ایمونائکم مکسچر (Ammoniacum Mixture) مخلوط اُشق

بنانے کی ترکیب - ایمونائکم کا موٹا سفوف $\frac{1}{4}$ اونس - سیرپ آف ٹولو ۱۰ فلوئیڈ ڈرام (آب مقطر $\frac{1}{2}$ ۷ فلوئیڈ اونس - پہلے اشق کو تھوڑے سے پانی کے ہمراہ بتدریج کھرل کریں پھر اس میں باقی کا آب مقطر اور شربت ملا دیں اور پھر اس کو تب تک کھرل کرتے رہیں جب تک کہ مکسچر کا رنگ دودھیا یعنی مثل دودھ کے ہو جائے پھر اس کو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۱۴.۲ سے ۲۸.۴ کیوبک سینٹی میٹر)

ایمونائکم کی فارماکالوجی یعنی اُشق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے چونکہ ایمونائکم اس مقام کے اعصاب و عروق کو خفیف طور پر تحریک دیتا ہے جس سبب سے کہ سوزشی مادوں کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے اس لئے یہ ایک ریزال وینٹ (محلل) ہے - اور جب اسکے ساتھ سیماب شامل کیا جاتا ہے تو اس کی یہ محللہ تاثیر بہت تیز ہو جاتی ہے +

نوٹ - اس کے پلاسٹر کو زیادہ عرصہ تک لگائے رکھنے سے وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑ جایا کرتے ہیں +

(اندرونی) مثل روغنی رالوں اور خوشبودار ادویہ کے اشق بھی برانکیل گلانڈز (غدد شعبی - ہوائی نالیوں کے غدودوں) کے ذریعے خارج ہوتا ہے - پس یہ ان تحریک دیتا اور ان کی رطوبت کو تعفن سے پاک کرتا ہے اس لئے یہ ایک ریموٹ سٹیمولے ٹنگ ڈس انفیک ٹنٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک و دافع تعفن - یعنی بلغم کی تعفن کو دور کر کے اسے خارج کرنے والا) ہے - بڑی خوراک میں دینے سے اس کی تاثیر لیکسے ٹو (ملین و مسہل) ہوتی ہے +

سخت ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور ٹوٹی ہوئی سطح موم کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ذرا گرم کرنے سے یہ نرم ہوجاتی ہے۔ اسکی بو ہلکی اور خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔ اس کو پانی میں حل کرنے سے ایملشن (شیرہ۔ دودھ کی مانند سفید) بن جاتا ہے ÷

شناخت ۔ ایمونائکم یعنی اُشق چونکہ گیل بے نم (انزروت۔ جاؤشیر) بینزوئن (لوبان) اور ایسافٹیڈا (حلتیت۔ انگوزہ) کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے ان سے اس کو شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کی خاص قسم کی بو وغیرہ سے اسکی شناخت ہوسکتی ہے ÷

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۲۰ فیصدی گوند۔ ۷۰ فیصدی ریزن اور ۴ فیصدی ایک وا لے ٹائل آئل ہوتا ہے ÷

افعال۔ سٹیمولنٹ ایکس پکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک) ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین تک = (۳۲ء سے ۱ء۸ گرام) ÷

یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا ایپی کےکوائی کم سِلا۔ پی لیولا سِلی کمپا زیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	ایمپلاسٹرم ایمونیائی سیائی کم ہائیڈرارجیرو	Emplastrum ammoniae Cum Hydrargyro	لصقہ الشج و زیبق
(انگریزی)	ایمونائکم اینڈ مرکری پلاسٹر	Ammoniacum and Mercury Plaster	شمع اُشق و سیماب

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونائیکم ۱۲ اونس یا ۵۶ ۵ حصہ۔ پارہ ۳ اونس یا ۱۶۴ حصہ۔ روغن زیتون ۵۶ گرین یا ۷۷ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ۸ گرین یا ۱ حصہ روغن کو گرم کرکے اس میں گندھک ڈال کر ملاویں جب وہ مل جائے تو اس کے ہمراہ پارہ کھرل کریں یہاں تک کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں پھر ایمونائکم کو پگھلا کر اس میں مخلوط کریں ÷ نوٹ ۔ اسکے ۱۵ حصوں میں ۱۲ حصہ ایمونائکم اور ۳ حصہ سیماب ہوتا ہے ÷

(Dorema ammoniacum)

بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) ایلم کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن - پرانے دستوں) میں اور بطور مقامی حابس الدم کے معدہ و انتڑیوں کے سیلان خون میں دیتے ہیں ٭

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے دستوں میں نیز دیگر قسم کے اسہال میں ایلم وہے (Alum Whey) (مَصْلُ اللَّبَنِ شَبّی یا ماءُ الْجُبن زاجی یعنی زاج یا پھٹکری سے پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی جو ایک پائنٹ دودھ میں ۲ ڈرام ایلم ملا کر اسکو بلونے سے بنتا ہے) کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ کالک (قولنج سربی) میں ۳۰ گرین کی مقدار میں چند خوراک پھٹکری کے دینے سے دست آنے لگ جاتے ہیں جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر ایلم کے سیسہ کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے سلفیٹ آف لیڈ ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جو دستوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے ٭

پھیپھڑے - ہوپنگ کف (سعال دیکی - گگر کھانسی) میں پھٹکری کے مفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے لیکن یہ بات ابھی مشتبہ ہے کہ آیا مرض مذکور میں درحقیقت اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ کہتے ہیں کہ ۱۰ گرین ایلم کا سفوف زبان پر رکھنے سے بعض وقت مرض اَیزما (دمہ) کا دورہ رک جاتا ہے ٭

(آفیشل Official)

اَیمُونائکم (AMMONIACUM) اُشق

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(یونانی) اُمونیاکون	(سنسکرت) اُوشَن جیتر
(انگریزی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(عربی) اُشج - شیح کلخ - لذاق الذہب (ہندی) کانمرز	
	(فارسی) اُشق - اُشنہ	

والے ایلم لوشن کے ساتھ کا پچ یا بواسیر کو روزانہ دھونے سے عموماً نفع ہوا کرتا ہے *

استعمالات اندرونی

منہ۔ اَلسَرے ٹِڈ گمز (قروح لثہ۔ مسوڑوں کا زخمی اور نرم ہونا) میں پھٹکری کا منجن عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور سور تھروٹ (سوزش حلق) الانگے ٹِڈ یُولا (استرخاے لہاۃ) ٹانسِلائی ٹِس (خناق مطلق۔ سوزش لوزتین) سَیلی وے شن (تلعّب۔ منہ آنا) اَنیفتھی (قلاع) اور اَلسرے ٹِو سَٹُومے ٹائی ٹِس (قروح دہن) میں ۵ سے ۱۰ گرین فی اَونس والے ایلم لوشن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے *

نوٹ۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں گلیسرین آف ایلم کا لگانا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے *
کروپ (خناق) اور ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو جذب کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر پھول کی ہوئی پھٹکری کا سفوف چھڑکتے ہیں اور مرض ہوزش نَس (خشونت الصوت۔ آواز کا بھرّانا یا گلا بیٹھ جانا) میں اور کرانک کاف (پرانی کھانسی) میں ایلم کو بذریعہ سپرے (آلہ دوا پاش) استعمال کیا کرتے ہیں *

معدہ و امعاء۔ بچوں کے امراض سینہ مثلاً کروپ (خناق) اور برنکائی ٹِس (نزلہ۔ کھانسی) میں پھٹکری ایک عمدہ مقئ دوا خیال کی جاتی ہے کیونکہ اس سے کسی قسم کا ضعف پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ ایک ڈرام پھٹکری کو شہد یا شربت میں ملا کر ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد چند بار دینے سے بچے کو قے آجاتی ہے اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے *

متواتر کھانسنے سے جو معدہ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اس کو کم کرنے کے سبب سے کہتے ہیں کہ ایلم مرض سِل اور ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں قے آنے کو روکتی ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے ۱۰ گرین ایلم دینی بعض وقت مفید ثابت ہوا کرتی ہے *

ایلم کی ایکیوٹ ٹاکسک ایکشن (یعنی) پھٹکری کی شدید زہریلی تاثیر

پھٹکری سے زہریلی یا مہلک تاثیر شاذو نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے اور جب کبھی واقع ہوتی ہے تو معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قے و دست آیا کرتے ہیں ٭

فادزہر۔ اچھی طرح سے قئیں کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں اور پھر تھوڑی تھوڑی خوراک میں سوڈیم کاربونیٹ نیمگرم پانی میں ملا کر پلائیں اس سے ایلم ڈی کمپوز (فاسد) ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے ٭

نوٹ۔ مزمن سمیت یعنی جبکہ پھٹکری سے رفتہ رفتہ زہریلی تاثیر ہوتی ہے تو بھوک مرجاتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ معدہ و انتڑیوں میں خفیف سوزش ہوتی ہے۔ وغیرہ ٭

انتباہ۔ جو لوگ گدلے پانی کو پھٹکری سے صاف کر کے پیتے رہتے ہیں وہ عموماً پھٹکری کی مزمن سمیت میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں ٭

ایلم کے تھیراپیوٹکس یعنی پھٹکری کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ چونکہ پھٹکری ارزاں ہے اور آسانی سے مل سکتی ہے اس لئے بہت سے چھوٹے چھوٹے امراض میں اس کا استعمال ہوتا ہے چنانچہ اسکے سفوف یا نیز لوشن کو چھوٹے چھوٹے زخموں اور جونکوں کے ڈنکوں (زخموں) سے خفیف جریان خون بند کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ زخم کے کمزور انگوروں کو جلا دیتی ہے اس لئے پرانے اور کمزور زخموں کو تازہ کرنے کے لئے اسے استعمال کیا کرتے ہیں۔ وی پنگ ایکزیما میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے ایلم اور بورنکیس کا ہلکا سولیوشن (ہر ایک ایک فیصدی) استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

ناک۔ مرض اوزینا (بخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) میں ۳ گرین فی اونس

سے یہ زخموں کی سطح پر ایک جھلّی سی بنا دیتی ہے۔ خونی عروق کو سکیڑتی اور جریانِ خون
کو بند کرتی ہے۔ اس لئے یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور
ہیموسٹیٹک (حابسُ الدّم) ہے ÷

پھُول کی ہوئی پھٹکری چونکہ ساخت سے پانی کو جذب کرتی ہے اس لئے
یہ خفیف کاسٹک (کاوی) ہے ÷

تاثیراتِ اندرونی

مُنہ اور حلق۔ مُنہ اور حلق پر بھی پھٹکری کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی
ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے مُنہ کا ذائقہ زمخت اور حلق خشک معلوم ہوتا ہے ÷

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے (مثلاً ۴ سے ۸ گرین کی
خوراک میں) معدہ اور انتڑیوں پر بھی اس کی ویسی ہی قابض تاثیر ہوتی ہے
جیسی کہ زخمی جلد پر چنانچہ اس سے قبض ہوجاتی ہے۔ اس کی ہیموسٹیٹک
(حابس الدّم) تاثیر بالکل مقامی ہوتی ہے کیونکہ ریموٹ ہیموریج یعنی دُور کے
جریانِ خون پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ÷

۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں دینے سے معدہ پر اس کا ڈائرکٹ ایمیٹک
(سیدھا مقئی) اثر پڑ کر قے آجاتی ہے۔ اور اس سے بھی بڑی خوراک میں دینے
سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے قے و دست آنے لگتے ہیں ÷
رودۂ مستقیم میں اس کی پچکاری کرنے سے تھریڈ وُرمز یعنی چُرنے ہلاک
ہوجاتے ہیں ÷

اخراج۔ ایلم غالباً خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ جذب ہوجاتی ہے
اور طبّی خوراکوں میں دینے سے جسمانی ساختوں پر اس کی کوئی ریموٹ تاثیر
(تاثیرِ بعیدہ) نہیں ہوتی ÷

زیادہ تر تو یہ فضلے کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور کسی قدر جلد اور گردوں
کے راستے ÷

اس دوا کی بنی بنائی قلمیں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں ٭

نوٹ - اس دوا کی بنی بنائی قلمیں انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں ٭

افعال و استعمال - بطور خفیف کاسٹک کے اس کو زیادہ تر مرض گرے نیوُ لرلڈز (رمدِ حبیبی - گکرے - روہے) میں استعمال کیا کرتے ہیں چنانچہ جب آنکھوں میں پرانے گکرے ہوں تو پلکوں کو اُلٹا کر گکروں پر اس دوا کی قلم یا بتّی کو پھیر دیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے سوزش ہوا کرتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے پہلے اگر آنکھوں میں کوکین لوشن ڈال دیا جائے تو پھر آنکھوں میں جلن نہیں ہوتی ٭

نوٹ - مذکورۂ بالا مرض میں اس دوا کو ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرنا چاہیئے ہر روز استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

لطیفہ - جب میں ایران میں تھا تو ایک دفعہ ایک ایرانی امیر نے مجھے اور ایک روسی ڈاکٹر کو علاج کے لئے بلایا - اس امیر کی آنکھوں میں گرے نیوُ لر لڈز (گکرے) تھے - جب ہم دونوں ڈاکٹروں نے اس کی آنکھوں کا ملاحظہ کر لیا تو پہلے اس نے اس روسی ڈاکٹر کی رائے پوچھی تو اس نے کہا کہ آرجنٹائی نائٹراس کا استعمال مفید ہوگا (آرجنٹائی نائٹراس یعنی سلور نائٹریٹ کو فارسی زبان میں سنگِ جہنم کہتے ہیں) اور پھر امیر مذکور نے میری رائے پوچھی تو میں نے کہا کہ لینس ڈیس وائی نس کا استعمال زیادہ مفید ہوگا - اتفاقاً امیر موصوف نے ہم سے ان دونوں دواؤں کی ماہیت دریافت کی تو وہ روسی ڈاکٹر صاحب تو خاموش رہے لیکن میں نے ان کی مختصر ماہیت اور ان کے فارسی نام بتانے کے بعد کہا کہ روسی ڈاکٹر صاحب تو جناب کی آنکھوں کے علاج کے لئے سنگ جہنم تجویز کرتے ہیں لیکن میں سنگ خدا تجویز کرتا ہوں اس پر نہایت قہقہہ اُڑا اور آخر اُنہوں نے میرے علاج کو پسند فرمایا ٭

اَیلم کی فارماکالوجی یعنی پھٹکری کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر پھٹکری کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن زخموں میں سے جو رطوبات نکلتی ہیں ان کی اَیلبیوُمن نیز ٹشوز کی اَیلبیومن کو منجمد کر دیتی ہے اور اس طرح

(۹) سوزال (Sozal) دیکھو صفحہ ۸۸۴ نمبر(۱۹)

(۱۰) سیلیوٹمن (Salumin) { یہ ایک سرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور ایسٹرنجنٹ وزیمنی ٹیشنگ مرض اوزینا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) سیمولیٹ (Cimolite) اس میں ۲۳ فیصدی ایلیومینا۔ ۶۳ فیصدی سلیکا۔ $1\frac{1}{4}$ فیصدی فیرک اوکسائیڈ اور ۱۲ فیصدی پانی ہوتا ہے +

یہ کے اولین (گل چینی) کا ایک خاص مرکب ہے جو بطور غازہ استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) فلرس ارتھ (Fuller's Earth) یہ ایک قسم کی مٹی ہے جس میں ۱۰ فیصدی ایلومینا۔ ۵۳ فیصدی سلیکا۔ $\frac{1}{2}$ فیصدی لائم۔ $1\frac{1}{4}$ میگ نے شیا $9\frac{1}{2}$ فیرک اوکسائیڈ اور ۲۴ فیصدی پانی ہوتا ہے۔ جلدی امراض میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

(۱۳) سوپ سٹون (Soapstone) یہ درحقیقت سلیکیٹ آف ایلومینیم و کریٹا گیلیکا (Creta Gallica) میگ نے شیم ہے۔ اس کو تنہا یا اس کے ہمورن زنک آکسائیڈ یا کیکے ہیں میں ملا کر بطور ڈسٹنگ پاوڈر کے بچوں کے مرض پروراٹیگو (چکہ۔ خارش۔ کھجلی) پر چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۴) لیپس میراکولوسس (Lapis Miraculosus) یعنی سنگ معجزہ
ییلو وونڈ سٹون (Yellow Wound-stone) زرد سنگ زخم

نسخہ :۔ ایلم (پھٹکری) ۱۶ حصے۔ فیرائی سلفاس (کسیس) ۲۴ حصے۔ کاپر سلفاس (نیلا تھوتھا) ۱۶ حصے۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک حصہ۔ ورڈی گرس (زنگار) ۲ حصہ۔ سب کو ملا کر اور پگھلا کر سانچوں میں ڈھال کر قلمیں یا بتیاں بنالیں۔ یہ زخم کے فاسد انگوروں وغیرہ کے جلانے کے لئے کام آتا ہے +

(۱۵) لیپس ڈی وائی نس (Lapis Divinus) یعنی سنگ الٰہی یا سنگ خدا
بلیو وونڈ سٹون (Blue Wound Stone) آسمانی سنگ زخم

بنانے کی ترکیب ۔ ایلم (پھٹکری)، کاپر سلفاس (نیلا تھوتھا) اور پوٹے سیم نائٹریٹ (قلمی شورہ) ہر ایک ایک اونس۔ ان تینوں کو ملا کر پگھلاویں اور جب وہ پگھل جائیں تو اس میں $\frac{1}{2}$ ڈرام کافور ملا کر اس کو سانچوں میں ڈھال کر لمبی لمبی گول قلمیں یا بتیاں بنالیں +

سے بکتا ہے۔ مرض ٹریکومَا (رمد جُبیبی۔ گُکرے) اور سکرافولس اُفتھلمیا (رمد خنازیری) میں لِنٹ یا صاف ململ کی گدی اس دوا میں نم کرکے ماؤف آنکھ پر رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۵) اَیلیومِی نِی اَم کلورائیڈ (Aluminium Chloride) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے اور اس میں سے ہائیڈروکلورک ایسڈ گیس کے ابخرات نکلتے ہیں۔ یہ دوا لوکوموٹر اٹیکسی (حرام مغز کی وہ بیماری جس میں مریض کی چال خراب ہوجاتی ہے یعنی وہ لڑکھڑا کر چلتا ہے) میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک دن میں تین چار بار ٭

کلورَیلم (Chloralum) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ایک ناخالص سولیوشن ہے کلورَیلم پاؤڈر {Chloralum Powder} اور یہ اس کا سفوف ہے۔ یہ دونوں دوائیں بطور ڈِس اِن فیکٹ ٹنٹ (مزیل عفونت) فروخت ہوتی ہیں ٭

(۶) اَیلیومِی نِی اَم نائٹریٹ (Aluminium Nitrate) اس کا ۴ سے ۶ گرین فی اَونس کا سولیوشن مرض پُروراٹیٹس وَلْوِی (خارش اندام نہانی) میں مفید ثابت ہوا ہے ٭

(۷) اَیلیومِی نِی اَم نیفتھال سَلفورَیٹ {Aluminium Naphthol-Sulphorate} یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو اَیلَم نول (Alumnol) پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔ اس کا ½ سے ۲ فیصدی کا سولیوشن مرض اوزینا (نخر الانف نتنی) فیرنجائیٹس (التہاب بلعوم) گونوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلان ابیض۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں مفید ہے۔ اس کو بذریعۂ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے ٭

(۸) اَیلیومِی نِی اَم اولی ایٹ (Aluminium Oleate) یہ بھی ایک سفوف ہوتا ہے جس کو اس کی ہموزن چربی میں ملاکر بطور دافع تعفن وجاذب رطوبت مرض ایکزیما (جلندار پھنسیاں) میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں ٭

اَیلیومِی نِی اَم کیسی نیٹ (Aluminium Caseinate) یہ ایک زردی مائل سفید رنگ بلا ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور قابض انتڑیوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۱) ایلم روز گارگل (Alum Rose gargle) غرغرہ شب و گل سرخ

نسخہ - گلاب کی پتی ۳ ڈرام - ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۳ فلوئڈ ڈرام - سرد آب مقطر ۱۰ فلوئڈ آونس - دو گھنٹہ تک بھگو کر ۸ اونس سیال چھان لیں - پھر اس میں پھٹکری ۲ ڈرام - شوگر ۴ ڈرام - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ ڈرام ملا کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ دوا سات برس تک خراب نہیں ہوتی - وقت استعمال اس کو ہموزن پانی میں ملا کر استعمال کریں +

(۲) گارگرسما ایلیومی نس (Gargarisma aluminis) غرغرہ زاجی

بنانے کی ترکیب - ایلم دو حصہ - ایسڈ انفیوژن آف روزیز (ترش خساندہ گل سرخ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۳) ایلیومی نی اَم ایسی ٹیٹ سولیوشن (Aluminium acetate solution) سائل زاج الخلی

یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے اور جس میں سے تیزاب سرکہ کی خفیف بو آتی ہے - اس میں ۷½ یا ۸ فیصدی ایلیومی نی اَم سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے - یہ ایک عمدہ اینٹی سیپٹک موتھ واش (دوائے مضمضہ یا مضمضہ) ہے +

نوٹ - یہ دوا آسٹریلیا - بلجیم - ڈچ - جرمنی اور روس کے فارماکوپیاز میں نیز ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے +

(۴) ایلیومی نی اَم ایسی ٹو ٹارٹریٹ (Aluminium acetate Tartrate) اسکی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ اس کے ہموزن پانی میں حل ہو جاتی ہیں - یہ ایک قوی غیر سمی دافع تعفن دوا ہے - نیز یہ اسٹرنجنٹ کاسٹک یعنی قابض کاوی ہے - اس کا ۱½ سے ۳ گرین فی آونس والا سولیوشن گارگل یا ڈوش کے لئے مفید ہوتا ہے +

ایل سول (Alsol) یہ مذکورہ بالا دوا کا ½ یا ¼ فیصدی کا سولیوشن ہے جو اس نام

افعال - اَیسٹرِنجنٹ (قابض) ایپے ٹِک (مقئ)
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) *

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام
(لاطانی) گلی سِی رائی نَم اَیلیُومی نِس (Glycerinum aluminis) گلیسرین شِبی
(انگریزی) گلیسرین آف اَیلَم (Glycerin of alum) پھٹکری والی گلیسرین

بنانے کی ترکیب - ایلم یعنی پھٹکری کا سفوف ایک اَونس - آب مقطر ۳ ڈرام - گلیسرین ۶ اونس - پھٹکری کو گلیسرین میں ملا کر کھرل کریں تاکہ پھٹکری بخوبی حل ہو جائے (اگر ضرورت ہو تو کھرل کرتے وقت اسے ذرا گرم کرلیں) پھر اسے کچھ دیر رکھکر نتھار لیں اور پھر اس میں پانی ملا دیں *

ڈاکٹری نام — طبی نام
(لاطانی) اَیلیُومِن اَیکسی کِے ٹم (Alumen Exsiccatum) شِبِ مکلّس - زاج مکلّس
(انگریزی) اَیکسی کے ٹِڈ اَیلم (Exsicated alum) پھول کی ہوئی پھٹکری

بنانے کی ترکیب - پوٹے سِیَم ایلم کو چینی کی پیالی وغیرہ میں رکھکر اس قدر آنچ دیں کہ اس میں سے پانی کے ابخرات کا نکلنا موقوف ہو جائے اور اس کا وزن ۴۵ یا ۴۶ فیصدی کم ہو جائے *

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے *

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ سرد پانی میں اور تقریباً ہموزن کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے *

کَے اَوِ لینَم (Kaolinum) یعنی گلِ چینی یا چینی مٹی جس سے کہ چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں یہ درحقیقت اَیلیُومِی نِی اَم سِلی کیٹ ہے جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے اس کا ذکر اپنے موقع پر (ک) کی ردیف میں علیحدہ کیا گیا ہے *

(Octahedral)

اسے ایک جوش دے لیں اور سرد ہونے پر اس کی بالائی جھلی یا میل وغیرہ کو کفگیر سے اُتار کر اور پھر اسے فلالین کی صافی میں چھان کر اور بوتلوں میں بھر کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ شربت بھی ضمیمہ برٹش فارماکو پیا میں داخل کر لیا گیا ہے +

(۳) ٹراکِسکائی اَیلتھی اِی (Trochisci Althaeae) **اقراصِ خطمی**

ایک قرص میں ایک گرین ریشہ خطمی ہوتی ہے +

افعال و استعمال

اس کو بطور ایمولی اینٹ و ڈی مل سینٹ (مُلطّف و مُرطّب) اور ڈائیوریٹک (مدربول) کے مُنہ اور حنجرہ کی لعابدار جھلی کی خراش و سوزش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اسکے اقراص لعابدار ہونے کے سبب سے امراض حلق میں بہت استعمال ہوتے ہیں خصوصاً لوزتین اور لہاۃ پر عمل جرّاحی کرنے کے بعد جبکہ اُن کو کاٹ ڈالا جاتا ہے تب ان اقراص کے مُنہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ معلوم ہوا کرتا ہے +

نوٹ - اس دوا کے طبی استعمالات دیکھو طبی کُتب میں +

(آفیشل Official)

اَیلُومن (ALUMEN) شبّ۔ زاجِ اَبیض

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام	ہندوستانی نام
اَیلیُومن (Alumen)	(عربی) شب۔ زاج اَبیض	(سنسکرت) سپھٹکا (ش) شبھرا	{اردو ہندی} پھٹکری
اَیلم (Alum)	(فارسی) زاک سفید۔ زمہ	(ہندی) پھٹکری (بنگالی)	فٹکری

اقسام - پھٹکری دو قسم کی ہوتی ہے ایک پوٹے سیم اَیلم (Potassium Alum) جو اَیلیُومی نی اَم سَلفیٹ کو پوٹے سیم سَلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے اور دوسری اَیمونیم ایلم (Ammonium Alum) جو اَیلیُومی نی اَم سَلفیٹ کو اَیمونیم سَلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے +

نوٹ - (۱) پھٹکری پہلے بلادِ مشرقیہ (ممالک ایشیا) میں بنائی گئی تھی اور بعد ازاں

صفات طبیعی - اس کی جڑ سلنڈریکل (استوانی یعنی بیلن کی شکل کی) یا قدرے مخروطی شکل کی ریشہ دار تین سے چھ انچ تک لمبی اور ہاتھ کی درمیانی انگلی کے برابر موٹی - گداز - لعابدار - اندر سے سفید اور بھری ہوئی ہوتی ہے - باہر سے بھی اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں گہری جھرّیاں پڑی ہوتی ہیں - اور اس پر متعدد چھوٹے چھوٹے تقریباً گول داغ ہوتے ہیں اور اندرونی چھال کے باریک آزاد ریشوں کے سبب روئیں دار معلوم ہوتی ہے - اور جب اس کو صاف نہیں کیا جاتا تو اس کی بیرونی سطح زردی مائل یا بھورے رنگ کے کارک یعنی مثل کارک کے نرم پرت سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے - اس کی بو خفیف اور خوشگوار ہوتی ہے - ذائقہ قدرے شیریں لعابدار ہ

نوٹ - اس کو استعمال کرتے وقت ذرا منقشر کر لینا چاہیئے ❖

صفات کیمیاوی - اس میں ۳۵ فیصدی میوسلیج (مادۂ لعابیہ) ۳۵ فیصدی نشاستہ پکٹین شوگر - قدرے فکسڈ آئیل اور ایک یا دو فیصدی ایلتھین یا اَیس پَیرے گن {Althein asporagin} (خطمین یا جوہر خطمی) ہوتا ہے ❖

نوٹ - اَیس پَیرے گین میں مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) حل ہو جاتا ہے لیکن یہ راسب الاحمر تازہ تیار کیا ہوا ہو - چنانچہ مرکیورک آکسائیڈ کے اسپیرے گین میں بنائے ہوئے سولیوشن کی سفلس (آتشک) میں جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں ❖

(مرکبات Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام
ڈیکاکٹم ایلتھی ای (Docactum Althaea)		مطبوخ خطمی

بنانے کی ترکیب - ریشہ خطمی ایک حصہ کو ۲۰ حصہ پانی میں ڈال کر جوش دیں جب دو تہائی پانی رہ جائے تو اُتار کر سرد کر کے چھان لیں - یہ نسخہ ضمیمہ برٹش فارما کوپیا میں مندرج ہے ❖

(۲) سِروپس ایلتھی ای (Syrupus Althaeæ) شربت خطمی

بنانے کی ترکیب - ۳ حصہ ریشہ خطمی کو ۴۰ حصہ صاف پانی میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر مل چھان لیں اور حاصل شدہ آب دوا ۳۲ اونس ہونا چاہیئے پھر اس میں ۶۴ حصہ شکر ملا کر

عمدہ مقوی ہے۔ اس میں کونین اور سنکونین دونوں کے متفقہ فوائد پائے جاتے ہیں +

نوٹ - بخاروں کے بعد کی عصبی کمزوری کے رفع کرنے کے لئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

(Not Offioial ناٹ آفیشل)

ایلتھی ای ریڈکس (ALTHAEÆ RADIX) بیخ خطمی

(N. O. Malvaceæ الفصیلۃ الخبازیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایلتھی ای ریڈکس (Althaeæ Redix)	(عربی) بیخ خطمی	(اردو) ریشہ خطمی
(انگریزی) مارش میلو روٹ (Marsh Mallow Root)	(فارسی) ریشہ خطمی	(ہندی) ریشہ خطمی

نوٹ - یہ دوا اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں داخل نہیں لیکن ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں نیز ممالک یورپ کے دیگر تمام فارماکوپیا میں داخل ہے یعنی تمام یورپ میں مستعمل ہے +

اسکا درخت جسکو نباتی اصطلاح میں ایلتھیا آفی سی نے لِس (Althaea officinalis) یعنی خطمی طبی اور اردو میں گل خیرو کہتے ہیں تمام یورپ کے نمناک مقامات میں۔ ایشیائے کوچک اور ایشیا کے شمالی و مغربی معتدل مقامات وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور دنیا کے تقریباً ہر حصہ میں بویا جاتا ہے +

تاریخ - یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے آلتیا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

تصویر شاخ خطمی و گل خطمی

نوٹ - اس دوا کا یونانی نام آلتیا مشتق ہے یونانی مصدر آلتینون سے جس کے معنی ہیں شفا بخشنا۔ چونکہ یونانی اس دوا کو نہایت شافی و کثیر المنفعت خیال کرتے تھے اس لئے انہوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام ایلتھیا درحقیقت اس کا وہی پرانا یونانی نام ہے

بنانے کی ترکیب۔ اَلسٹونیا ایک اونس۔ گرم پانی ایک پائنٹ۔ چھال کو گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۳۰ کیوبک سینٹی میٹر)

طبی نام (مجوزہ)	(۲)	ڈاکٹری نام
تعفین سپت پرن	(Tincture Alstoneæ)	ٹنکچورا اَلسٹونی
ستون کا ٹنکچر	(Tincture of Alstonia)	ٹنکچر آف اَلسٹونیا

بنانے کی ترکیب۔ ۲½ اونس چھال کو ایک پائنٹ ایلکہال (۶۰ فیصدی) میں اچھی طرح بھگو کر ٹپکا لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

اَلسٹونیا کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) اس درخت کا دودھ یا اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتے ہیں اور اگر ان میں کیڑے پڑے ہوتے ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں +

(اندرونی) یہ چھال ایسٹرنجنٹ (قابض)، ٹانک (مقوی)، اینٹی پیریاڈک (دافع بخار) اور انتھل منٹک (قاتل دیدان شکم) ہے۔ اس کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن)، ڈی سنٹری (پیچش)، کے آخری درجوں میں اور کٹارل فیورز (حمیٰ نزلی) میں بہت ہی مفید خیال کیا جاتا ہے +

ڈی ٹین یعنی جوہر ستون حیوانات ذوات الثدی (دودھ پلانے والے حیوانات) میں استعمال کیا جائے تو یہ ان کے حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتا ہے۔ اور ملیریل فیورز (نوبتی بخاروں) میں بہت مفید ثابت ہوا ہے +

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ ڈاکٹر شارپ نے ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی)، کی خاص خاص حالتوں میں اور انفلوانزا (نزلہ وبائیہ۔ حمیٰ نزلی) میں درجہ بخار کے رفع ہو جانے کے بعد اَلسٹونیا کنسٹرکٹا کی چھال کو تجربۃً استعمال کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ چھال نہایت

اس کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے جن کو نباتی اصطلاح میں اَلسٹونیا سکولے رِس (Alstonia Scholaris) اور السٹونیا کنسٹرکٹا (Alstonia Constricta) کہتے ہیں +

مقام پیدائش - اسٹونیا سکولے رِس کوہ ہمالہ کے دامن میں دریائے جمنا سے مشرق کی طرف تین ہزار فیٹ کی بلندی پر اور بنگال - برما و جنوبی ہند میں پیدا ہوتا ہے - لیکن آسٹریلیا کے نیو سوتھ ویلز اور کوئن زی لینڈ اور افریقہ کے بعض مقامات میں مذکورۂ بالا ہر دو قسم کے درخت پیدا ہوتے ہیں +

نوٹ - یہ ایک سدا بہار اور بلند درخت ہوتا ہے جس کی خشک چھال جسے ڈیٹا بارک یا السٹونیا کہتے ہیں دوا میں کام آتی ہے +

صفات طبیعی (السٹونیا سکولے رِس) اسکی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ½ سے ¼ انچ تک موٹا اور درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے جسکی ساخت اسفنجی ہوتی ہے اور بیرونی سطح کھردری و خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی +

(اَلسٹونیا کنسٹرکٹا) اس کی چھال کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو خم کھائے ہوئے یا درمیان سے خالی ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ½ ۲ چوڑا اور ½ ۱ موٹا ہوتا ہے جس کی بیرونی سطح کا رنگ بھورا زنگاری اور اندرونی سطح کی رنگت دارچینی کے رنگ کی سی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی میں دھاریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں - اس کی بو ہلکی خوشگوار ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس چھال میں کئی ایک ایلکلائیڈز (جواہر) ہوتے ہیں لیکن سب سے افضل جوہر جو اَلسٹونیا سکولے رِس یا ڈیٹا بارک میں سے نکلتا ہے اسے ڈی ٹین (Diatin یعنی جوہر ستون) اور جو السٹونیا کنسٹرکٹا سے حاصل ہوتا ہے اسے اَلسٹونین کہتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۱) اِنفیوزم اَلسٹونی	(Infusum Alstoneæ)	خسا ندہ سپت پرن
انفیوژن آف السٹونیا	(Infusion of Alstonia)	خسا ندہ ستون

ہوا کرتا ہے۔ جوان لڑکیوں کے مرض اَنی میا (قلت و رقت خون) کلوروسس (مرض اخضر) اور ایمے نوریا (بندش حیض) میں ایلوز کو فولاد کے ہمراہ ملا کر (مثلاً صبر و آہن) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

انتباہ۔ ایام حمل میں جبکہ پیڑو کے اعضا میں خراش یا اجتماع خون ہو خصوصاً ریکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں نیز مرض بواسیر میں اور جبکہ خون کثرت سے آتا ہو نیز ایام رضاعت میں یعنی جبکہ عورت اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہو تو ایلوز کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس	۱ گرین
فیرائی سلفاس	۲ گرین
اولیم سے بائنی	½ منم
اولیم روٹی	½ منم
پلوس کپنسی سائی	½ گرین

سب کی ایک گولی بنادیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں۔ مرض اَینے نوریا (حیض کا نہ آنا) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایلوا ٹینی
ایکسٹریکٹم نکس وامیکی
پلوس مرہی
فیرائی سلفاس
پلوس سیپونس
} ہر ایک نصف گرین

سب کی ایک گولی بنادیں اور رات کے کھانے سے ذرا پہلے کھالیں۔ (ڈونریل)

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اَلسٹونیا (ALSTONIA) شپت پرن

(N. O. Apocynaceæ الفصیلۃ الدفلیۃ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام
(انگریزی) السٹونیا (Alstonia)	(سنسکرت) شپت پرن
	(") وشال تک
(") ڈیٹا بارک (Dita Bark)	(ہندی) ست ون ۔ چھتی ون

ہلدی اور افیون کے ساتھ گھس کر چوٹ اور سوجن پر اس کا لیپ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ
اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ اس طرح سے اس کو استعمال
کرنے سے کہاں تک فائدہ ہوتا ہے ✤

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء - دائمی یا عادتی قبض کے رفع کرنے کے لئے ایلوا ایک نہایت
عمدہ ملین و مسہل ہے کیونکہ (۱) اس کے استعمال سے دست آ کر بعد میں قبض نہیں
ہوتی (۲) بار بار یا متواتر دینے سے اس کا عمل ضعیف نہیں ہوتا بلکہ تیز ہوتا
جاتا ہے (۳) قوت ہضم کو بجائے نقصان کے یہ فائدہ پہنچاتا ہے (۴) صفرا کی
پیدائش کو بڑھاتا ہے اور (۵) قولون کو تقویت پہنچاتا ہے ✤

ایلوز کو عموماً رُھو برب (ریوند) نکس وامیکا (کچلہ) اِپی کے کوانا (عرق الذہب)
اور کالوسنتھ (شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر بشکل گولی دیا کرتے ہیں - اسکے ساتھ کارمی نے ٹوز
(کاسر الریاح ادویہ) اور ایکسٹریکٹ بیلاڈونا (عصارۂ بیروج) یا ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس
(عصارۂ بنج) ملا دینے سے اس کی ماغص یعنی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح
ہو جاتی ہے - قلیل مقدار میں یہ بواسیر کو فائدہ کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے
دینے سے بواسیر کے مسے پھول جاتے ہیں اور خون زیادہ آنے لگتا ہے ✤

بچوں کو جب قبض کی شکایت ہو اور پاخانہ سخت آتا ہو اور ان کی انتڑیوں
خصوصاً رودۂ مستقیم میں چرنے وغیرہ ہوں اور ان کا ہاضمہ خراب ہو تو کمپونڈ ڈیکاکشن
آف ایلوز (جوشاندۂ صبر مرکب) کے دینے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات
اس کی تاثیر قابل اعتبار نہیں ہوتی - ایلوز کا انیما یعنی حقنہ بطور اینتھل من ٹک
(قاتل دیدان) استعمال کیا کرتے ہیں ✤

عورتوں کے امراض - مرض ایمے نوریا (انقطاع الطمث حیض کا
بند ہو جانا) میں اور جبکہ ایام ماہواری دیر سے آتے ہوں اور خصوصاً جبکہ انکے
ساتھ سوئے ہضم اور دائمی قبض کی بھی شکایت ہو تو ایلوہ کے دینے سے اکثر فائدہ

سب کو باہم خوب مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ٢ گرین تک +

جب جگر اور امعاء کے فعل کے سست ہونے کے سبب سے قبض رہتی ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے وہ رفع ہو جاتی ہے +

(١٤) لٹل اینٹی بلیئس پلز (Little Anti-bilious Pills) چھوٹی چھوٹی دافع غلبہ صفرا گولیاں

نسخہ :- پوڈافلین ٨ گرین - ایلوائین ٦ گرین - جلاپین ٦ گرین - کیپسی سین ٣ گرین - اپی کے کوانا کا سفوف ٣ گرین - ایکسٹریکٹ ہائیوسائیمس ٣ گرین - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ ٢ گرین گلیسرین ٹریگے کنتھ حسب ضرورت - سب کو باہم ملا کر ٦٠ گولیاں بنالیں - ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلادیں +

(١٥) پی لیولی لیکسیٹوی کمپازیٹی (Pilula Laxativæ Compositæ) حبوب ملین مرکب

نسخہ :- ایلوائین ٣ء١ گرام - سٹرکنین ٠.٠٥ گرام - ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا لیوز ٠ء٨ گرام - اپی کے کوانا کا سفوف ٠ء٤ گرام - گلیسرین ٦ء٤ گرام - سرپ حسب ضرورت - سب ادویہ کو باہم ملا کر ایک سو گولیاں بنالیں +

(١٦) پلویس ایلوز اینٹ کنیلی (Pulvis Aloes et Canellæ) سفوف صبر و قرفۃ البیضا

ہیرا پکرا (Hiera Picra)

نسخہ :- سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) سفوف ٤ حصہ - کنیلا بارک (قشر قرفۃ البیضا) سفوف ایک حصہ - دونوں کو ملالیں + خوراک ٢ سے ١٠ گرین - بطور انیٹی ملک (مدر حیض) بہت مستعمل ہے +

(١٧) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹا (Tinctura Aloes Composita) تعفین صبر مرکب -

اس میں صبر - جنطیانا - ریوند - جدوار اور زعفران پڑتا ہے اور یہ ملک جرمن میں معمول ہے +

(١٨) ٹنکچورا ایلوز اینٹ مرہی (Tinctura Aloes et Myrrhæ) تعفین صبر و مُر

اس میں صبر - مُر اور اصل السوس پڑتی ہے - یہ امریکہ میں معمول ہے +

(١٩) وائینم ایلوز (Vinum Aloes) شراب صبر - نسخہ :- سوکوٹرائن ایلوز ½ ١ اونس کارڈیمم سیڈس (دانہ ہیل) کوفت ٨ گرین - جنجر (زنجبیل) جوکوب ٨٠ گرین - شیری شراب ٢ پائنٹ (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ١٨٩٨ء)

(۹) پی لیوُلا اَپیرِی اَینٹس سٹھلائی (Pilula Aperientes Stahlii) حبوب ملین سٹاہلی

نسخہ :- ایکسٹریکٹ ایلوز ۴ گرین - ایکسٹریکٹ رَیہائی کمپازیٹس ۴ گرین - ریڈیوسڈ آئرن (فولادِ مخفف) ۲ گرین - ریڈکس ایلیتھی ای (بیخ خطمی سفوف) ۲ گرین - ایلکُھال (۶۴ فیصدی) اور سمپل سرپ دونوں حسب ضرورت - سب کو باہم ملاکر ۱۰۰ گولیاں بنالیں +

(۱۰) پی لیوُلا ایلوز کمپازیٹی (Pilula Aloes Compositæ) حبوب صبر مرکب

بئرڈ پلز (Baird's Pills) بئرڈ صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۳۰ گرین - اپی کے کواُنہا کی جڑ کا سفوف ۶ گرین - سکامنی (سقمونیا) ۳۰ گرین - گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس (سبز عصارۂ بنج) ۳۰ گرین - سرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سوحصّہ ہوجائے - سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں - (برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(۱۱) ڈاکٹر میئرس پلز (Dr. Mair's Pills) ڈاکٹر میئر صاحب کی گولیاں :-

نسخہ :- اپی کے کوانا کا سفوف ۲۵ گرین - سکامنی کا سفوف ۱۲۰ گرین ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱۲۰ گرین - ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۱۲۰ گرین - سب ادویہ کو بخوبی باہم ملاکر اس کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالیں +

(۱۲) پی لیوُلا ایلواینی کمپازیٹا (Pilula Aloini Compositæ) حب صبرین مرکب

سر اینڈریو کلارکس لیور پل {Sir Andrew Clark's Liver Pills} کلارک صاحب کی حب جگر

نسخہ :- ایلواین (صبرین) ایکسٹریکٹ نکس وامیکی (رب کچلہ) فیرائی سلفیٹس (کسیس) پلو مِرہ (سفوف مُر) پلو سیپونس (سفوف صابن سخت) ہر ایک نصف گرین - سب کو ملاکر ایک گولی بنالیں - ایسے اشخاص جن کو انیمیا وغیرہ کے سبب قبض کی شکایت رہتی ہو ان کو یہ گولی اکثر زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۱۳) پی لیوُلا ایلواینی اینٹ پوڈافلائی کمپازیٹا {Pilula Aloini et Podophylli Composita} حب صبرین و پوڈافلین

نسخہ :- ایلواین (صبرین) ۲ گرین - کیپسی سین (فلفلین) ۱ گرین - جیلاپین (جلبین) ۲ گرین - پوڈافلم رزین ۴ گرین - گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ۱ گرین - ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱ گرین -

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۲ گرین - ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ½ گرین - ایلکھالک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ⅛ گرین - سب کی ایک گولی بنائیں (معمول سینٹ تھامس ہاسپٹل لنڈن) دائمی قبض وغیرہ میں مفید ہے ❖

(۵) پی لیولا ایلوز ایٹ جلپ (Pilulal Aoes et Jalapæ) حب صبر و جلاپا

نسخہ :- ایلوز - جلپ - سوپ اور لیکورس ہر چہار مساوی الوزن - سب کو سفوف کرکے اور باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں - معمول شفاخانہائے جاپان ❖

(۶) پی لیولا ایلوز ایٹ مسٹکیس (Piluta Aloes et Mastichis) حب صبر و مصطگی

نسخہ :- صبر مصفٰے باریک سفوف کیا ہوا ۱۰۵ گرین - مصطگی باریک سفوف کی ہوئی ۶۰ گرین - ریڈ روز (گل سُرخ) کا سفوف ۵۴ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - سب کو ملاکر پوری ایک سو گولیاں بنالیں - ہر ایک گولی کا وزن تقریباً ۳ گرین ہونا چاہئے - (مطابق یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا) ❖

نوٹ - یہ گولیاں لیڈی ویبسٹرس ڈنر پلز {Lady Webster's Dinner Pills} کی قائم مقام ہیں - رفع قبض کے لئے ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا دیں ❖

(۷) نسخہ دیگر - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۶۵ گرین - مصطگی کا سفوف ۲۰ گرین - کن فکشن آف روزیز (گلقند) ۱۵ گرین یا ۱۵ فیصدی - سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ❖

(۸) پی لیولا ایلوز ڈائلیوٹا (Pilula Aloes Diluta) حب صبر مخفف

مارشل ہالز پلز (Marshal Hall's Pills) مارشل ہال صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۴ گرین کو پانی میں حل کرکے چھان لیں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رب السوس) ۴ گرین - ٹریکل (شیرہ) ۴ گرین اور ہارڈ سوپ (سخت صابن) کے باریک باریک ورق کاٹے ہوئے ۴ گرین باہم مخلوط کرکے اس کو آنچ پر اس قدر گاڑھا کرلیں کہ جس کی گولیاں بن سکیں اور پھر اس کی چار چار گرین کی گولیاں بنالیں ❖

مقدار خوراک - ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا (مطابق نسخہ مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

نوٹ۔ عام ایلوز کے جوہر کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں۔ لیکن مختلف قسم کے ایلوا کے جوہروں کے مختلف نام ہیں مثلاً باربے ڈوز ایلوز کے جوہر کو بارب ایلواین (Barb Aloin) سوکوٹرائن ایلوز کے جوہر کو سوک ایلواین (Soc Aloin) اور نٹال ایلوز کے جوہر کو نٹ ایلواین (Nat Aloin) وغیرہ کہتے ہیں *

صفات۔ باریک سوئی کی مانند قلمدار گچھے جن کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ ذائقہ مثل ایلوز کے لیکن بُو کسی قسم کی نہیں ہوتی *

انحلال۔ یہ ایک حصّہ ۱۲۰ حصّہ سرد پانی میں۔ ایک حصّہ ۸ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں اور گرم پانی میں بآسانی حل ہوتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔ اسکے ہمراہ ایلکلائن سیال ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے *

افعال۔ کیتھارٹک (مسہل) مثل ایلوز کے لیکن اس سے پیچش کم ہوتی ہے *

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک = (۳۰ء سے ۱۳ء گرام) *

ایلوز کے نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینما ایلوز (Enema Aloes) حُقنہ صبر :۔ نسخہ :۔ ایلوز ۴۰ گرین۔ کاربونیٹ آف پوٹیسیم ۱۵ گرین۔ میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس۔ سب کو باہم ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) *

(۲) نسخہ :۔ ایلوز ۷۵ء حصّہ۔ پوٹیسیم کاربونیٹ ۲۵ء حصّہ۔ گلیسرین ۱۰ حصّہ۔ میوسلیج آف سٹارچ حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰ حصّہ ہو جائے۔ (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) *

(۳) پی لیولا ایلوز اینٹ بیلاڈونی (Pilula Aloes et Belladonnæ) حبِ صبر و بیروج

نسخہ۔ ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ¼ گرین دونوں کو ملا کر ایک گولی بنالیں۔ قبض دائمی وغیرہ میں مفید ہے *

(۴) پی لیولا ایلوز اینٹ نکس وامیکی { Pilula Aloes et Nucis Vomicæ } حبِ صبر و کچلہ

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ایک اونس - اینسانی ٹیڈا کا سفوف ایک اونس - سخت صابون کا سفوف ایک اونس - کن فکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت - کل اجزا کو باہم خوب ملالیں *

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) *

ڈاکٹری نام (۳) طبی نام

پی لیولا ایلوز اینٹ مرہی (Pilula Aloes et Myrrhae) حب صبر و مر

پل آف ایلوز اینڈ مرہ (Pill of Aloes and Myrrh) مصبر اور بول کی گولی

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس - مر کا سفوف ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت - کل اجزا کو باہم مخلوط کرلیں *

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) *

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائنی (بموجب برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) مقدار خوراک ۱ سے ۶ گرین تک

(۲) ٹنکچورا ایلوز کمپاؤنڈیٹس جسے الکسیر ایڈلانگم وائٹم (Elixir Adlongam Vitam) بھی کہتے ہیں

(آفیشل Official)

ایلوائینم (ALOINUM) صبرین

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ایلوائینم (Aloinum) صبرین

(انگریزی) ایلوائن (Aloin) جوہر صبر

یہ ایک قلمدار نیوٹرل (معتدل) جوہر ہے جو صبر بربدی و صبر سقوطری سے بذریعہ بعض محللات کے حاصل کیا جاتا ہے - مختلف قسم کے ایلوا میں یہ جوہر ۱۵ سے ۳۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے *

جی متلانے والا ہوتا ہے *

صفات کیمیاوی - اس میں بھی وہی اجزا ہوتے ہیں جو کہ صبر بربدی میں ہوتے ہیں البتہ اس کا جوہر ایلوائن جس کو سوکوایلوائن کہتے ہیں اگرچہ ذرا سا مختلف ہوتا ہے لیکن اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ صبر بربدی کے جوہر کی *

شناخت - سوکوٹرائن ایلوز کو باربے ڈوز ایلوز سے تمیز کرنا - چنانچہ سوکوٹرائن ایلوز کی رنگت کم گہری اور وہ کم مکدر ہوتا ہے اور اس کا سفوف نسبتہً زیادہ شوخ سُرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی بُو ایسی ناگوار نہیں ہوتی جیسی کہ باربے ڈوز ایلوز کی ہوتی ہے *

افعال - یہ بھی مثل باربے ڈوز ایلوز کے سٹمپل پرگے ٹو (مسہل) ہے - لیکن وہ اسکی نسبت قدرے تیز ہوتا ہے *

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) *

یہ پڑتا ہے - پی لیولا ریہائی کمپازیٹس (حب ریوند مرکب) ٹنکچر ابنزوئنی کمپازیٹس (تعفین لوبان مرکب) اور ایلوائن یعنی صبرین کے مرکبات اور مندرجۂ ذیل مرکبات ہیں:-

(آفیشل مُرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز سوکوٹرائے نی (Pilula Aloes Socotrina) حب صبر سقوطری

(انگریزی) پل آف سوکوٹرائن ایلوز (Pill of Socotrine Aloes) سقوطری صبر کی گولی

بنانے کی ترکیب - سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس - ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس - آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ ڈرام - کنفکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت - سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں *

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) *

(۲)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافی ٹیڈا (Pilula Aloes et Asafetidae) حب صبر و حلتیت

(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا (Pill of Aloes and Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولی

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام) +

(آفیشل Official)

ایلوسوکوٹرائی نا (ALOE SOCOTRINA) صبر سقوطری

(N. O. Liliacea الفصیلۃ الزنبقیۃ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
ایلوسوکوٹرائی نا	(Aloes Socotrina)	صبر سقوطری
سوکوٹرائن ایلوز	(Socotrine Aloes)	"
زنزی بار ایلوز	(Zanzibar Aloes)	صبر زنجباری

نوٹ - صبر سقوطری کے درخت کو نباتی اصطلاح میں ایلو پیری آئی کہتے ہیں - یہ درخت جزیرۂ سقوطرا میں پیدا ہوتے ہیں - لیکن اسی قسم کے ایلوا کے درخت جو زنجبار میں پیدا ہوتے ہیں ان سے بھی جو ایلوا نکلتا ہے وہ بھی صبر بربری میں ہی شمار کیا جاتا ہے چنانچہ اس قسم کا ایلوا کمتر سقوطرا سے اور زیادہ تر زنجبار سے ہی بذریعہ جہازات بمبئی آتا ہے اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - تازہ صبر سقوطری رالدار زردی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس کے سیاہ یا ذرا بھورے رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں - توڑنے پر اس کی اندرونی سطح عموماً صاف اور گوند کی مانند ہوتی ہے لیکن کبھی غیر شفاف اور کھردری بھی ہوتی ہے - اگر اس کے چھوٹے چھوٹے ورق کاٹے جائیں تو وہ بالکل شفاف سرخ یا نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں اس کا سفوف سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے +

نوٹ - چونکہ صبر زنجباری کے ٹکڑے جگر کے رنگ کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو ڈاکٹری میں ہیپے ٹک ایلوز (Hepatic Aloes) یا صبر کبدی بھی کہتے ہیں +

جب اس کا باریک ورق خوردبین کے نیچے دیکھا جائے تو اس کے اندر بیشمار قلمی ذرات نظر آتے ہیں - بو اس کی تیز مگر قدرے خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ اور

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ½ اونس۔ لیکوئڈ
ایکسٹریکٹ آف لکورس ۳ فلوئڈ اونس۔ ایلکُہال (۴۵ فیصدی) حسبِ ضرورت +
ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز کو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکُہال کے ہمراہ ایک
بند برتن میں ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں تاکہ ایکسٹریکٹ
حل ہوجائے۔ بعد کو اس میں لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس شامل کرکے اسے
فلٹر کرلیں اور فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکُہال گزاریں کہ سارے سیال کا حجم
پورا ایک پائنٹ ہوجائے +
مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار
دینا ہو اور ۱½ ڈرام سے ۲ ڈرام = (۴ء۵ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) تک
جبکہ ایک بار ہی دینا ہو +

طبی نام	(۴)	ڈاکٹری نام

پی لیولا ایلوز باربے ڈنسس Pilula Aloes Barbadensis حبِ صبر بربری
پل آف باربے ڈوز ایلوز Pill of Barbados Aloes بربری مُصبر کی گولی
بنانے کی ترکیب۔ باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ کا سفوف
ایک اونس۔ آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ایک فلوئڈ ڈرام کنفکشن آف روزز
(گلقند) ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم مخلوط کرلیں +
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

طبی نام	(۵)	ڈاکٹری نام

پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی (Pilula Aloes et Ferri) حبِ صبر و آہن
پل آف ایلوز اینڈ آئرن (Pill of Aloes and Iron) مُصبر و فولاد کی گولیاں
بنانے کی ترکیب۔ ایکسی کیٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس۔ باربے ڈوز ایلوز
کا سفوف ۲ اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سینامن ۳ اونس۔ سیرپ آف گلوکوز
(شربت شیرۂ انگور) ۳ اونس بوزن یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں +

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز نصف اونس۔ مرہ۔ سیفرن۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ہر ایک ¼ اونس۔ ایکسٹریکٹ آف لیکوریس ۲ اونس کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کارڈ ے مَمز ۱۵ فلوئڈ اونس۔ باربے ڈوز ایلوز اور مرہ کو نیم کوب کرکے ان کے ساتھ پوٹے سیم کاربونیٹ اور ایکسٹریکٹ آف لکوریس ملائیں اور اس میں ایک پائنٹ آب مقطر ملاکر پانچ منٹ تک ایک بند برتن میں جوش دیں۔ پھر اس میں زعفران ملائیں اور پھر اس سیال کو سرد ہونے دیں اور جب وہ سرد ہو جائے تب اس میں ٹنکچر آف کارڈے مَمز ملاکر برتن کو خوب بند کر دیں۔ دو گھنٹہ بعد فلالین کی صافی میں اسے چھان لیں اور صافی پر اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ سارا سیال پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جائے۔ اس میں ایک فیصدی ایکسٹریکٹ آف ایلوز ہوتا ہے ؎

نوٹ۔ مذکورۂ بالا جوشاندۂ صبر مرکب کے بنانے میں اگر بجائے جامد ایکسٹریکٹ آف لیکوریس کے سیّال ایکسٹریکٹ ڈالا جائے تو صبر کا بد ذائقہ چھپ جاتا ہے ؎

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) ؎

طبی نام	(۲)	ڈاکٹری نام
عصارۂ صبر بربدی	{ Extractum Aloes Barbadensis }	(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس
رُبّ صبر بربادی	{ Extract of Barbados Aloes }	(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز

بنانے کی ترکیب۔ باربے ڈوز ایلوز نیم کوفتہ ایک پونڈ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک گیلن۔ دونوں کو خوب ملاکر ۲۴ گھنٹے تک علیحدہ پڑا رہنے دیں۔ پھر سیال حصہ کو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور ۱۴۰ درجہ فارن ہائیٹ سے کم کی حرارت پر اسے خشک کر لیں ؎

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین تک = (۰۶، سے ۲۶، گرام) ؎

طبی نام	(۳)	ڈاکٹری نام
صِبغَۃُ الصَّبِر	(Tinctura Aloes)	(لاطانی) ٹنکچورا ایلوز
تغنین صبر	(Tincture of Aloes)	(انگریزی) ٹنکچر آف ایلوز

صفات۔۔ وی۔ اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں (۲) اموڈین (۳) ریزن (۴) والے ٹائل آئل اور (۵) نہایت ہی کم گیلک ایسڈ ہوتا ہے ٭

انحلال۔ صبر بربدی۔ ایلکحال (۴۵ یا ۶۰ فیصدی) میں تو تقریباً تمام حل ہو جاتا ہے لیکن پانی میں ۷۵ فیصدی یعنی تین چوتھائی حل ہوتا ہے ٭

آمیزش۔ صبر بربدی میں کبھی صبر سقوطری کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے ٭

شناخت۔ ایلوز (صبر) کی شناخت اس کی ہیئت۔ اس کے رنگ اور خصوصاً اس کی بو سے ہوا کرتی ہے جو کہ ایک خاص قسم کی ہوتی ہے اور جو کہ صبر کو سونگھنے سے بخوبی تمیز ہو سکتی ہے ٭

چونکہ ایلوز (ایلوا) گوائکم ریزن اور جیلپ ریزن کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو ان دونوں سے شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ گوائکم ریزن (رال خشب الانبیا) کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن اس میں بو کسی قسم کی نہیں ہوتی اور جیلپ ریزن (بیخ جلابہ کی رال) کی بو میٹھی ہوتی ہے اور ذائقہ حریف یعنی تیز ہوتا ہے ٭

افعال۔ یہ ایک سمپل پرگیٹو (سادہ مسہل) ہے ٭

مقدار خوراک۔ ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ سے ۳۲ گرام) ٭

کام آتا ہے یہ پی لیولا کم یوجی ای کمپازی ٹس (حب عصارہ ریوند مرکب) پی لیولا کالو سنتھے ڈس کمپازیٹس (حب شحم حنظل مرکب) پی لیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائمس (حب شحم حنظل و بنج) اور مرکبات ایلو اینم (صبرین۔ جوہر ایلوا) اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے:۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		جلی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم	Decoctum Aloes Compositum	مطبوخ صبر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز	Compound Decoction of Aloes	جوشاندہ صبر مرکب

مُرکبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	مقدار خوراک
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس	(Extractum Aletridis)	عصارۂ گیاہ ستارہ	½ سے ۲ گرین
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس لیکوئیڈم	(Extractum Aletridis Liq)	سیال عصارہ گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ٹنکچورا ایلی ٹرائیڈس	(Tinct Aletridis)	تعفین گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ایلکسر ایلی ٹرائیڈس	(Elixir Aletridis)	اکسیر گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ایلی ٹرس کارڈیل	(Aletris Cordial)	مفرح گیاہ ستارہ	۱ ڈرام

تاثیر و استعمال

بطور ڈائیورےٹک (مُدِرّ بول) اس کو مرض ڈراپسی (استسقاء) اور کرانک ہوماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اور بطور پرگیٹو مرض کالک (قولنج) میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو بطور یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) استعمال کرتے ہیں چنانچہ ایلی ٹرس کارڈیل (مفرح گیاہ ستارہ) ساختۂ ریو کیمیکل کمپنی امریکہ۔ جس میں کہ علاوہ بیخ گیاہ ستارہ کے اور بھی کئی ایک خوشبودار دوائیں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اس کو مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈِس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) اور لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) وغیرہ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(آفیشل Official)

ایلو باربے ڈنسس (ALOE BARBADENSIS) صبر بربری

(N. O. Liliaceae الفصیلۃ الزنبقیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایلو باربے ڈنسس	(Aloe Barbadensis)	(یونانی) الوئہ مُقِر	(سنسکرت) لے لیکہ
(انگریزی) باربے۔ ڈوز ایلوز	(Barbados Aloes)	(عربی) صبر۔ صبر بربری	(٫٫) کماری سار و ذجھا
(٫٫) کیوراسے کاؤ ایلوز	(Curacao Aloes)	(فارسی) صَبر۔ چادوا	(ہندی) ایلوا

ہندوستانی نام (اردو۔ ہندی) ایلوا۔ کالا بول (بنگالی) مُصَبّر

کو ضعیف عقل کو فاسد اور حس و حرکت کو ناقص کر دیتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بطون دماغ کو بخارات کی کثرت سے بھر دیتی ہے جس سبب سے پہلے تو قوائے عقلیہ وحسیہ میں فساد یا خرابی لاحق ہوتی ہے - پھر وہ بخارات اور مرطوب فضلات منحدر ہو کر اعصاب و عضلات میں انتشار پاتے ہیں اور رعشہ و اضطراب وغیرہ آفات کا موجب بنتے ہیں اور جس طرح سے شراب کی مداومت سے دماغ میں آفت آتی ہے اسی طرح سے یہ جگر و اعصاب اور تمام قواء و افعال کو بگاڑ دیتی ہے المختصر شراب کی کثرت و مداومت نہایت مضر ہے +

موجز کے متن اور اس کی شرحوں میں بھی شراب کے مفاد و مضار پر خوب بحث کی ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ شراب کے نقصانات اسکے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں +

(نان آفیشل *Not Official*)

ایلی ٹرس (ALETRIS) حشیشۃ النجمی

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایلی ٹرس (Aletris)	(عربی) حشیشۃ النجمی	(سنسکرت) اور شولاری مول
(انگریزی) سٹار گراس (Star Grass)	(فارسی) گیاہ ستارہ	(ہندی) پیٹ پیڑا ہر جڑی
(〃) کالک روٹ (Colic Root)	(اردو) بیخ قولنج	〃 〃

یہ نبات ملک امریکہ میں پیدا ہوتی ہے - اس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ڈائیورسے ٹِک (مدر بول) یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) اور پرگے ٹو (مسہل) ہے لیکن اس کو زیادہ تر عورتوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

اور ایسے اشخاص کو مرض سل میں مبتلا ہوجانے کا بھی بہت اندیشہ ہوتا ہے - جو لوگ زیادہ
جن شراب پیتے ہیں ان کے جگر اور گردے عموماً خراب ہوجاتے ہیں +
علاج - جس طرح سے ہوسکے مے خواری کو ترک کر کے پرہیزگار بن جائیں ورنہ اس
مَئے لالہ گوں پر جان ہی نثار کرنی پڑیگی +

شرابِ مُسکر (نشہ آور) کے مُتعلق اطبّائے قدیم کی آرا کا خلاصہ

نوٹ - اصطلاح اطبا میں ہر ایک رقیق چیز کو جوش پانی یا شربت کے پی جاے
شراب کہتے ہیں یعنی شراب کا لفظ شربت کا مترادف ہے مثلاً شراب بنفشہ یعنی شربت بنفشہ
پس شراب مُسکر یعنی نشہ آور شراب کے لئے خمر یا نبیذ کا لفظ بولا جاتا ہے لیکن عرفاً
لفظ شراب کا اطلاق خمر پر ہی ہوتا ہے +

ابن عباس اپنی کتاب کامل الصناعۃ میں شراب مُسکر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ
شراب میں دو فائدے ہیں ایک تو سرور ونشاط کا اور دوسرا منفعت بدن کا چنانچہ پہلا فائدہ
یعنی سرور ونشاط دوسرے فائدے کی نسبت شراب کے ساتھ زیادہ مخصوص ہے کیونکہ یہ
شراب ہی سے حاصل ہوتا ہے اور دوسرا فائدہ یعنی منفعتِ بدن کا دوسری مفرد ومرکب
ادویہ واغذیہ سے بھی ماخوذ ہوتا ہے - شراب غم کو رفع کرتی اور سرور کو پیدا کرتی ہے -
اور اس اعتبار سے کہ اس سے غذا زیادہ کھائی جاتی اور ہضم ہوجاتی ہے پس جو شخص
اس کو باعتدال (جو نہایت مشکل ہے) ہمیشہ استعمال کرتا ہے وہ دیگر مقویات سے
مستغنی ہوجاتا ہے - اس میں یہ فائدہ بھی ہے کہ غذا کو بدن کی عمیق ساختوں میں بسرعت
نافذ ہونے میں مدد دیتی ہے - نیز حرارت غریزی کو بڑھاتی اور قوی کرتی ہے - معدہ اور جگر
کو گرم کرتی، خون اور گوشت کو بڑھاتی اور طبیعت کو اس کے خاص افعال ووظائف پر قادر
کرتی ہے - غرضیکہ اس سے ہاضمے تیز ہوجاتے اور فضلات دفع ہوکر صحت قائم رہتی اور
جسم کی رنگت نکھر آتی ہے - اس کے بیشتر فوائد بارد ویابس اور ضعیف اجسام میں جن کی
حرارت غریزی کم ہوگئی ہو محسوس ہوا کرتے ہیں لیکن اس کی کثرت اور مداومت دماغ

کرانے کے لئے ۔ ۳۰ گرین امیونیم کاربونیٹ نصف گلاس گرم پانی میں حل کرکے پلادیں اور اگر مخمور کچھ نگل نہ سکتا ہو تو سٹامک پمپ سے اس کے معدہ کو دھو چکنے کے بعد اسی پمپ کے ذریعے ۔ ۱ گرین امیونیم کاربونیٹ ایک پیالہ کافی میں حل کرکے مخمور کے معدہ میں پہنچائیں ۔ اس کی پنڈلیوں پر رائی لگائیں ۔ اس کے سر پر سرد پانی دھاریں یا اس کی ریڑھ پر بجلی لگائیں ۔ ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں اور سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں ۔ اگر جسم سرد ہو تو اطراف کو گرمی پہنچائیں ۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +

اَیلکُھالزم (Alcoholism) یعنی ہذیانُ السّکاری (یا) سمیّت شرابِ مُزمن

عرصہ کی مے خواری سے اس قسم کی سمیّتِ شراب ہو جایا کرتی ہے جس کی ابتدائی علامات تو یہ ہوتی ہیں کہ شرابی کو نیند نہیں آتی اور اس کے عضلات کانپتے ہیں اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور پھر کرانِک گیسٹرائیٹس (سوزشِ معدہ مزمن) پیری فرل یا ملٹی فرل نیورائیٹس (سوزش اعصاب محیطی یا ضعفی) سِرّوسِس آف دی لِور (جگر کا سکڑ جانا یا اس کا چربی میں بدل جانا) جس سے کہ مرض اسائی ٹیز یعنی اِستسقاء البطن ہو جایا کرتا ہے ۔ کرانِک برائیٹس ڈیزیز (سوزش گردہ مزمن) جس سے مرض اِناسارکا یعنی استسقا یا جلندھر ہو جایا کرتا ہے ۔ ڈائلی ٹے شن آف دی ہارٹ (دل کا پھیل جانا) گوٹ (نقرس) بعض عصبی امراض مثلاً ڈیلیریم ٹریمینس (ہذیان الخمر ۔ ہذیان السکاری) اَپی لپسی (صرع) پیرالے سِس (استرخاء) اِن سینی ٹی (جنون ۔ دیوانگی) وغیرہ وغیرہ سیکڑوں امراض ہیں جو مے پرستوں یا پرانے شرابیوں کو اکثر ہو جایا کرتے ہیں ۔ عموماً ایسے شرابی بہت دبلے پتلے ہوا کرتے ہیں کیونکہ تیز شرابوں کے پینے سے ان کا ہاضمہ اس قدر خراب ہو جاتا ہے کہ کوئی پرورش کنندہ غذا ان کے معدہ میں جذب نہیں ہو سکتی ۔ لیکن جو لوگ کہ بیئر (شرابِ جو) پیتے ہیں وہ عموماً موٹے ہو جایا کرتے ہیں +

پرانے شرابی بسبب کمزور ہو جانے کے شدید امراض مثلاً نیموونیا (ذات الریہ) وغیرہ کی برداشت نہیں کر سکتے یعنی ایسے شدید امراض کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہیں ہوتی ۔

دوسرے وہ باآسانی جذب ہوکر جلد پر اثر کرتی ہے +

(۳) پُرانی برانڈی یا وِھسکی یا پورٹ کو دیگر شرابوں پر اس لئے ترجیح دینی چاہئے کہ ان میں مضر اجزا کم ہوتے ہیں۔ اور شیم پین۔ سٹرانگ کلیرٹ یا بیر سے مبرز میں سوزش و درد کی شکایت کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نئی یا ادنے قسم کی برانڈی یا وِھسکی سے دردِ سر ہونے لگ جاتا ہے کیونکہ ان میں فیوزل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں۔

(۴) ایک ہی وقت میں کئی قسم کی شرابیں نہیں پلانی چاہئیں ورنہ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے +

(۵) بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور مریضوں کو اگر کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے شراب دی جائے تو انہیں زیادہ موافق آتی ہے +

(٦) دائمی استعمال کے لئے ۱½ اونس خالص اَیلکُھال کافی و وافی ہوا کرتا ہے جو روزانہ جسمِ انسان میں بطور غذا کے استعمال ہوسکتا ہے اور اندازاً ۱½ اونس خالص اَیلکُھال ۳ اونس وِھسکی یا برانڈی یا ۷ اونس شیری یا ۱۵ اونس شیم پین یا کلیرٹ یا سفید شراب کے برابر ہوتا ہے +

اَیلکُھال کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) شراب کی تاثیراتِ سمّیہ

اَیلکُھال (شراب) کو زیادہ مقدار میں پینے پلانے سے ناگہانی موت واقع ہوسکتی ہے جو یا تو معکوس طور پر حرکت قلب کے فوراً بند ہوجانے سے واقع ہوا کرتی ہے یا اس کے جذب ہونے کے تھوڑی دیر بعد مراکزِ تنفس و قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے واقع ہوا کرتی ہے +

علامات۔ مخمور کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے۔ ہونٹ نیلے ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں خون اُترا ہوا۔ پُتلیاں پھیلی ہوئی اور قائم ہوتی ہیں۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ سانس خرّاٹے سے آتی ہے۔ جلد پسینہ سے تر اور چپچپی ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ چال لڑکھڑاتی ہے۔ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ چہرے سے سادگی یا دیوانگی عیاں ہوتی ہے اور بالآخر ہذیان۔ تشنج یا بیہوشی ہوجاتی ہے +

علاج۔ مُقیّات دیکر قے کرادیں یا سٹاپک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ چنانچہ قے کرانے

(سوزاک) اور گلیٹ (قرحہ سوزاک۔ پرانا سوزاک) میں نیز برائیٹس ڈیزیز (مرض برئیت صاحب۔ بولِ زلالی وغیرہ) میں اس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض ڈاکٹروں کا یہ بھی خیال ہے کہ شراب کے استعمال سے کرانک برائیٹس ڈیزیز کا مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

جلد۔ ڈایا فورے ٹِک (معرّق) فائدے کے لئے شراب کا استعمال صرف ایک ہی مرض یعنی کٹار (زکام) میں ہوتا ہے۔ چنانچہ شروع زکام میں اگر رات کو سوتے وقت ایک وائن گلاس کسی تیز شراب کا گرم پانی میں ملا کر پلادیا جائے تو زکام رفع ہوجاتا ہے۔

نوٹ۔ لیکن یہ علاج یورپین حضرات کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے +

بخار۔ چونکہ ایلکُہال (شراب) کے استعمال سے جیسا کہ مذکور ہوا کسی قدر ڈایا فورے ٹِک (معرّق) اور اینٹی پائی رَے ٹِک (دافع حرارت) تاثیرات بھی ہوتی ہیں۔ نیز چونکہ یہ جسم میں غذائیت کا فائدہ دینے کے علاوہ آکسی ڈے شن میں تخفیف کرتی ہے اور اس طرح سے جسمانی ساختوں کے ضائع ہونے کو روکتی ہے اس لئے مختلف قسم کے بخاروں میں محرّک فائدے کے لئے اکثر شراب کا استعمال کرتے ہیں لیکن ڈاکٹروں میں اس کے استعمال کے متعلق اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض ڈاکٹر تو بخاروں میں شراب کے استعمال کو مفید خیال کرتے ہیں اور برخلاف ازیں بعض اس کو مضر سمجھتے ہیں لیکن یہ امر مسلمہ ہے کہ بخاروں میں شراب کے استعمال سے اگر مندرجہ ذیل علامات میں تخفیف ہو تو اس کا استعمال مفید ہے ورنہ غیر مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ بخار کی حالت میں شراب کے استعمال سے اگر:-

(۱) بخار میں نبض جو کہ ملائم اور سریع ہوتی ہے وہ قوی ہوجائے اور اسکی سرعت گھٹ جائے +

(۲) سانس جو کہ جلد جلد آتی ہے وہ باقاعدہ ٹھہر کر آنے لگے +

(۳) زبان جو کہ بخار کی حالت میں خشک ہوتی ہے اسکی خشکی رفع ہو کر وہ تر ہوجائے +

(۴) ہذیان میں تخفیف ہو کر مریض کو نیند آجائے +

(۵) مریض کے ہاضمہ کو مدد ملے اور

کے سبب کارڈیک ڈائلی ٹے شن (قلب کا پھیل جانا) کی شکایت ہو تو تھوڑی مقدار میں کچھ عرصہ تک باقاعدہ شراب کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے *

اگر کسی صدمہ یا خوف کے سبب یا دفعۃً جسم سے زیادہ مقدار میں خون کے نکل جانے کے سبب دل کی حرکت میں یکایک ضعف پیدا ہو جائے اور بیہوشی کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں برانڈی پلانے سے مریض کو فوراً ہوش آجاتا اور اس کی حالت سنبھل جاتی ہے *

نظامِ عصبی۔ نظامِ عصبی کی سستی وضعف کی حالت میں شراب کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے تا کہ مریض میخواری کا عادی نہ ہو جائے۔ بہت سے عصبی امراض میں تو شراب کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ انسامنیا (سہر۔ بے خوابی)، ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور نیورلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں شراب کے دینے سے عارضی طور پر فائدہ ہو جاتا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے کیونکہ اکثر حالتوں میں مریض کو شراب پینے کی عادت پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جسکے نتائج دیکھیں صفحہ ۶۴۲ پر *

اکیوٹ ایلکہالزم (ہذیان الخمر شدید) میں شراب کے استعمال کے متعلق ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے۔ چنانچہ کثرت رائے اس بات پر ہے کہ جبکہ معدہ غذا کو نہ ٹھیر اسکتا ہو تو صرف اس حالت میں تھوڑی مقدار میں شراب کا استعمال بقائے حیات کے لئے مُفید ہوتا ہے *

نوٹ۔ جب کثرتِ محنتِ دماغی یا کثرتِ تفکرات کے سبب راتوں کو نیند نہیں آتی تو ایک دو اونس وسکی (شراب) ایک گلاس پانی میں ملا کر پینے سے اکثر نیند آجایا کرتی ہے کیونکہ دماغ پر شراب کا آخری اثر ڈپریسنٹ (پستی وسستی پیدا کرنے والا) ہوتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ پھر سے چھٹتی نہیں یہ کافر مُنہ کو لگی ہوئی *

گُردے۔ چونکہ ایلکہال (شراب) کا اخراج گُردوں کے ذریعے ہوتا ہے اور یوریتھرا (مجری البول) میں اس سے خراش پیدا ہوتی ہے اس لئے گنوریا

(۳) ایسے شہری لوگ جو کثرت کاروبار کی وجہ سے سیر و تفریح نہ کر سکتے ہوں اور ان کا ہاضمہ بھی کمزور ہو ۔

(۴) ایسے اشخاص جو جسمانی مشقت کے سبب زیادہ تھک جاتے ہوں یا پیرانہ سالی کے سبب زیادہ کمزور و ناتوان ہو گئے ہوں ۔

علاوہ ازیں ایسی بدہضمی میں جس میں کہ مریض کو درد شکم کی بھی شکایت ہو اور ایام حمل کی متلی و قے میں نیز نفخ شکم میں شیمپین یا برانڈی میں سوڈا ملا کر دینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے ۔ متلی و قے کا ہونا بند ہو جاتا ہے اور نفخ شکم دور ہو جاتا ہے ۔ گیسٹرک کریمپ یعنی درد معدہ تشنجی میں برانڈی یا وہسکی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر درد موقوف ہو جاتا ہے ضعف و غشی کی حالت میں یا جبکہ ہاتھ پاؤں بالکل سرد ہو گئے ہوں تو برانڈی یا وہسکی کی صرف ایک ہی بڑی خوراک دینے سے دوران خون کو تحریک معکوسہ ہو کر وہ حالت ضعف و غشیان رفع ہو جاتی ہے ۔ اور ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں برانڈی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر مرض رک جایا کرتا ہے ۔

نوٹ ۔ ایکیوٹ ڈس پیپسیا (شدید بدہضمی) میں شراب کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے نیز کثرت شراب خوری سے بھی معدہ خراب ہو جاتا ہے چنانچہ ایسے اشخاص جو کثرت سے میخواری کرتے ہیں ان کو بالعموم سوزش معدہ کی شکایت ہوتی ہے اور ان کو صبح کے وقت ایسی قے ہوا کرتی ہے جس میں ترش و تلخ لیس دار بلغم خارج ہوتی ہے ۔

دل ۔ چونکہ ایمونیا اور ایتھر کی محرک قلب تاثیرات کی نسبت الکحال (شراب) کی محرک قلب تاثیر مستقل ہوا کرتی ہے اس لئے شاک (صدمہ) ہیمورج (سیلان یا جریان خون) فیورس (حمیات) اور دیگر امراض میں جبکہ سخت ضعف قلب کی شکایت ہوتی ہے تو اس وقت برانڈی یا وہسکی کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے ۔ اور جسم میں بدل ما یتحلل نہ ہونے

(۲) پیرالے سِس (استرخا یا فالج) میں اس کی مالش کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی پرورش ہوتی ہے یعنی ان کو غذائیت پہنچتی ہے ٭
(۳) برانکائی ٹِس (کھانسی)، نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوری (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں کونٹر اِری ٹے شن (مقابلہ سوزش یا تہیج خارجی) فائدہ کے لئے اور کرانِک رہومے ٹزم (داء المفاصل مزمن) اور مائی لیلجیا (دردِ عضلات) میں رفع درد کے لئے مالش کیا کرتے ہیں ٭

شراب کے استعمالات اندرونی

دہن۔ بطور ایک مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائن (مسکّن الم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے یہ دہن اور حلق کے کئی ایک امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ خالص برانڈی کو منہ میں رکھنے سے دردِ دنداں اور خالی کیوز ٹانشلائی ٹس (خناق) کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرکیوریل سیلی وے شن (پارہ سے منہ آنا) کرانِک سور تھروٹ (حلق کی پرانی سوزش) اور مسوڑوں کی سوزش میں نیز جبکہ ان کی ساخت نرم و اسفنجی ہوجائے تب پورٹ وائن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ٭

معدہ۔ چونکہ ایلکحال (شراب) کے استعمال سے رطوبتِ معدی زیادہ پیدا ہوتی اور حرکتِ معدی قوی ہو جاتی ہے اس لئے ہاضمہ کو تحریک و تقویت دینے کے لئے ایلکحال (شراب) کو تھوڑی مقدار میں مثلاً برانڈی ایک اونس کی مقدار میں قبل از طعام یا درمیانِ طعام پینے سے مندرجۂ ذیل قسم کے مریضوں میں اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے :-
(۱) شدید امراض کے بعد کی نقاہت میں جبکہ مریض کا ہاضمہ بھی کمزور ہو اور اس کو بھوک اچھی طرح سے نہ لگتی ہو ٭
(۲) ایسے مریضوں میں جو مزمن امراض کے سبب ضعیف و ناتوان ہوگئے ہوں ٭

اخراج ۔ جیسا کہ مذکور ہوا جسم میں زیادہ حصہ شراب کا تو کاربانک ایسڈ
میں تبدیل ہو جاتا ہے اور تقریباً ۳ فیصدی بلا تغیر یہ جسم سے خارج ہوتی ہے
جس میں سے زیادہ تر بذریعہ پھیپھڑوں کے اور اس سے کم بذریعہ گردوں کے
اور اس سے کم بذریعۂ جلد کے خارج ہوتی ہے ٭
ایلکحال کے کثرتِ استعمال سے یعنی کثرت شراب خوری سے گیسٹرائی ٹس
(سوزش معدہ) سِرّوسِس آفدی لِوَر (جگر کا سُکڑ جانا) سِرّوسِس آفدی کِڈنی
(ہزال الکلیہ) گاؤٹ (نقرس) پِیری فَرل نیورائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی)
اور ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان المرتجف ۔ ہذیان السکاری) وغیرہ کے ہو جانے کا
اندیشہ ہوتا ہے ۔ اور پرانے شرابی مرضِ سِلّ میں بآسانی مبتلا ہو جایا کرتے ہیں نیز
کثرت میخواری سے کمزور ہو جانے کے سبب ان کو شدید امراض کی بالکل برداشت
نہیں ہو سکتی اس لئے شدید امراض میں مبتلا ہو کر وہ اکثر جانبر نہیں ہو سکتے ٭

ایلکحال کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شراب کے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایلکحال یا سپرٹ والے لوشنوں کو جسم کے کسی مضروب مقام پر لگائیں تو
سپرٹ کے ابخرات کی شکل میں اُڑ جانے سے اس مقام پر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے
اور وہاں کے خونی عروق کے سکڑ جانے سے سوزش رُک جاتی اور ورم میں
تخفیف ہو جاتی ہے ۔ نیز اس ٹھنڈک کی مقامی مخدّر تاثیر سے درد میں بھی
کمی ہو جاتی ہے ۔ اسی لئے ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ دو حصہ کیمفر واٹر
(آب کافور) کے ہمراہ ملا کر اس میں یا سپرٹ لوشن میں (جو چار حصہ رَیکٹی
فائیڈ سپرٹ میں ایک حصہ پانی ملانے سے بنتا ہے) لنٹ یا کسی صاف کپڑے
کے ٹکڑے تر کر کے سپَرین یعنی موچ کھائے ہوئے جوڑوں اور دیگر مضروب
یا کچلے ہوئے مقامات پر نیز بال توڑ وغیرہ پر رکھنے سے سوزش موقوف ہو کر

معذور ہوجاتا ہے۔ حواس کے مختل ہوجانے کے بعد پھر اعصابی حرکات پر اثر پڑتا ہے چنانچہ پہلے ان نازک عضلاتی حرکات میں جو انسان سے مختص ہیں مثلاً لکھنا یا اپنے ہاتھ سے کھانا پینا وغیرہ ان میں فتور آجاتا ہے پھر چال لڑکھڑانے لگتی ہے اور بالآخر مریض سے بالکل چلا پھرا نہیں جاتا۔ بعدہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ میں فتور آنے سے بول و براز بے اختیار خطا ہوجاتے ہیں۔ پھر مرکز تنفس (جو پہلے تیز ہوگیا تھا) مفلوج ہوجانے سے سانس مشکل سے آتی ہے اور چہرہ کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے اور آخرکار قلب (جو پہلے سے تیز ہوگیا تھا) کے مفلوج ہوجانے سے موت لاحق ہوتی ہے ❖

نوٹ۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ مخمور کو سخت چوٹ لگنے سے بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوا حالانکہ اگر وہی چوٹ کسی صوفی کو لگتی تو وہ بیہوش ہوجاتا۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ نشۂ شراب کی حالت میں جیسا کہ مذکور ہوچکا ہے حرکات معکوسہ معطل ہوجاتی ہیں اس لئے چوٹ کا صدمہ دل اور تنفس پر کچھ نہیں پہنچتا ❖

جلد۔ ایلکُہال (شراب) خفیف ڈ یا فورَے ٹِک (مُعرّق) ہے اور اس کی یہ تاثیر کچھ تو جلدی خونی عروق کے پھیل جانے سے اور کچھ پسینہ کے غُدد پر اس کا مستقیماً اثر پڑنے سے ہوا کرتی ہے۔ لیکن شراب کو زیادہ مقدار میں پینے سے خونی عروق اس قدر زیادہ پھیل جاتے ہیں کہ اگر ہوا نہایت سرد ہو تو حرارت جسم کے تدریجی اخراج سے مخمور کے مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ❖

نوٹ۔ شروع میں سرد ہوا کے لگنے سے جلدی عروق ذرا سکڑ جاتی ہیں اور شرابی کو عارضی گرمی محسوس ہوا کرتی ہے لیکن بعدہ جلدی عروق کے پھیل جانے وغیرہ سے مذکورۂ بالا حالت واقع ہوجایا کرتی ہے ❖

گردے۔ ایلکُہال (شراب) کسی قدر ڈائیوریٹِک (مُدِرّ بول) بھی ہے کیونکہ اس کی تاثیر سے گردوں کے خونی عروق پھیل جاتے ہیں ❖

نوٹ۔ جِن شراب میں بہ نسبت دیگر شرابوں کے مُدِرّ بول تاثیر زیادہ ہوا کرتی ہے ❖

ہو کر عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بے ترتیب عضلاتی حرکات واقع ہوتی ہیں اور بہت بڑی خوراکوں یا زہریلی خوراکوں میں دینے سے عضلاتی حرکت بالکل موقوف ہو جاتی ہے *

نظام عصبی۔ تھوڑی مقدار میں الکحال (شراب) کا اثر نظام عصبی پر محرک ہوتا ہے۔ چنانچہ کچھ تو یہ اثر مستقیماً عصبی ذرات یا عصبی ساخت پر ہوا کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس تحریک کا باعث شرائین کا پھیلنا اور حرکات قلب کا تیز ہو جانا ہوتا ہے لیکن اگر بڑی خوراکوں میں شراب دی جائے تو یہ اثر تحریک زیادہ نمایاں ہوتا ہے اگرچہ مختصر ہوتا ہے۔ یعنی یہ تحریک کی حالت بہت جلد زائل ہو کر سستی و پستی قوے کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور جس طرح سے تحریک کا اثر بتدریج مسلسل طریق سے ہوتا ہے اسی طرح سے ڈی پریشن (پستی قوے ضعف) بھی رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں لا آف ڈسولیوشن (نظام تاثیر تدریجی) کہتے ہیں دیکھو صفحہ ۳۶۴ بالفاظ دیگر یہ تحریک اور اس کے بعد پستی قوے کا اثر دماغ کے اعلے ترین وظائف یا اعمال سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ ادنے ترین اعمال متعلقہ حیات پر ختم ہوتا ہے مثلاً بحالت تحریک تمام اعلے سے ادنے مراکز دماغی یکے بعد دیگرے متحرک ہوتے ہیں چنانچہ قوت متخیلہ یا واہمہ صاف اور فہم یا ادراک مجلّٰی ہو جاتی ہے۔ جذبات وقوے اور حواس تیز ہو جاتے ہیں۔ قوت بیانیہ بڑھ جاتی ہے اور خواہشات نفسانی عارضی طور پر مشتعل ہو جاتی ہیں اور تمام اعصاب کی مجموعی تحریک سے انسان پر ایک عجیب عالم سرور و نشاط طاری ہو جاتا ہے۔ اور جب تحریک کا درجہ ختم ہو چکتا ہے تو پھر اس کے بعد ڈی پریشن یعنی پستی قوے ضعف یا سستی کا درجہ اسی ترتیب سے واقع ہوتا ہے چنانچہ پہلے قوت ممیزہ زائل ہو جاتی ہے اس کے بعد قوت متخیلہ اور پھر قوت بیانیہ۔ مخمور کو اپنے جذبات پر بالکل قابو نہیں رہتا چنانچہ وہ بے خود ہنستے یا روتے لگتا ہے۔ بے تکی اور بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد بولنے سے بالکل

پیدا کرتی ہے اور غذا کا فائدہ بخشتی ہے چنانچہ متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اونس ایلکُہال تقریباً ۳/۴ اونس روغنِ ماہی کے برابر تغذیہ کا فائدہ دیتی ہے۔

دل و دوران خون - دورانِ خون پر ایلکہال کی تاثیرات معکوسہ ضمناً اوپر بیان کی جاچکی ہیں - اور شراب کی یہ تاثیراتِ معکوسہ اس کے خون میں جذب ہوجانے کے بعد دل اور دورانِ خون پر زیادہ نمایاں ہوتی ہیں چنانچہ دل اور عروق کے پھیلانے والے مراکز دماغی پر اس کی تاثیر پڑنے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور دل کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور باوجود شرائین کے پھیل جانے کے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل (نفس) شاد و مسرور ہوجاتا ہے عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے - ہر عضو اپنا فعل اچھی طرح سے انجام دینے لگتا ہے پیشاب اور پسینہ زیادہ خارج ہوتے ہیں - لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ شراب کے یہ سب فوائد عارضی ہوتے ہیں اور اس کا اثر زائل ہونے پر جس قدر کہ ابتدا میں تحریک ہوئی تھی اس سے زیادہ ضعف ہوجاتا ہے جو زیادہ دیر تک رہتا ہے - اس لئے یہ خیال کرلینا ایک غلطی ہے کہ شراب پی کر بغیر تکان کے آدمی زیادہ جسمانی کام کرسکتا ہے - زیادہ مقدار میں شراب کا اثر دل کو مفلوج کردیتا ہے چنانچہ بعض اوقات کثرت شراب خوری سے فوری موت واقع ہوجاتی ہے +

تنفس - ایلکُہال کی تاثیر سے پہلے تو تنفس تیز ہوجاتا ہے لیکن بعد کو وہ سُست ہوجاتا ہے +

حرارت جسم - ایلکُہال یا شراب خفیف اینٹی پائی رے ٹِک (دافع حرارت) ہے کیونکہ (۱) اس سے جلدی شرائین پھیل جاتی ہیں جس سبب سے پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے اور حرارت گھٹ جاتی ہے - (۲) جسمانی ساختوں میں آکسیڈیشن کم ہوجاتا ہے اور (۳) اس کو زیادہ مقدار میں پینے سے تمام قوے پست ہوکر حرارت جسم قدرے کم ہوجاتی ہے +

نظامِ عضلات - ایلکہال کی تاثیر سے ابتدا میں نظام عصبی میں دورانِ خون تیز

ہوجانے سے ہاضمہ ہمیشہ کے لئے خراب ہوجاتا ہے جیسا کہ عادی شراب خوروں میں عموماً دیکھا جاتا ہے *

اگر کسی تیز شراب مثلاً وِھسکی یا برانڈی کی ایک درمیانی خوراک پلائی جائے تو وہ معدہ میں پہنچتے ہی فوراً معکوس طور پر تحریک کا اثر کرتی ہے چنانچہ دل کی حرکت اور قوت بڑھ جاتی ہے۔ تمام جسم خصوصاً جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور احشاء کی قوتِ عمل بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک قوی ڈی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرّکِ منتشرہ) ہے یعنی اس کے دیتے ہی تحریک کا اثر ہوجاتا ہے *

امعاء۔ انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) پر اس کا خفیف قابض اثر ہوتا ہے *

خون۔ الکحال خون میں یا تو بلاتغیر داخل ہوجاتی ہے اور یا بشکل ایلڈی ہائیڈ کے داخل ہوتی ہے لیکن بنسبت عروق جاذبہ کے یہ بذریعہ اَوردہ جلد تر خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ خون میں جذب ہوکر پہلے تو یہ خون کے وھائٹ کارپسلز (سفید ذراتِ خون) کی حرکت کو تیز کردیتی ہے لیکن بعد کو کم کردیتی ہے اور ریڈ کارپسلز (سرخ ذرات خون) میں ایسی تبدیلی پیدا کردیتی ہے کہ آکسیجن ہیموگلوبین سے بدقت جدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح سے یہ سرخ ذرات خون کی اوکسی ڈائزنگ پاور (یعنی آکسیجن یا نسیم کو جذب کرنے کی قوت) اور ٹشوز یعنی منسوجات یا جسمانی ساختوں میں اوکسی ڈے شن (یعنی آکسیجن یا نسیم کے ملنے یا جذب ہونے) کو کم کردیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں کاربو ہائیڈریٹس (شکر و نشاستہ وغیرہ) بخوبی صرف یا ہضم نہیں ہوتے اور ٹشوز یعنی جسمی ساختوں میں چربی جمع ہوکر کے (سمنِ عام یا مٹاپا) پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر شرابی فربہ اندام ہوتے ہیں اور ان کی جلد پر خاص قسم کی چکناہٹ نظر آتی ہے *

خون کے ذریعے شراب جسمانی ساختوں میں پہنچ کر کاربانک ایسڈ اور پانی میں تبدیل ہوجاتی ہے اور مثل کاربو ہائیڈریٹس کے جسم میں محترق ہوکر قوت و حرارت

تاثیرات اندرونی

دہن ۔غیر محلول الکحال یعنی تیز شراب کا اثر منہ میں بھی ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر یعنی الکحال کی تیزی سے شروع میں منہ جلنے لگتا ہے اور اس میں گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سُن پڑ جاتا اور البیومن کے منجمد ہوجانے سے اسکی میوکس ممبرین کا رنگ تھوڑی دیر کے لئے سفید ہوجاتا ہے لیکن یہ حالت فوراً رفع ہوجاتی ہے کیونکہ رطوبت دہن سے وہ منجمد شدہ البیومن جلد حل ہوجاتی ہے اور سلائوا یعنی لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔

معدہ ۔غیر محلول الکحال یعنی تیز شراب معدے میں پہنچ کر گرمی جلن اور درد پیدا کرتی ہے لیکن اگر تھوڑی مقدار میں یا پانی ملا کر پی جائے تو معدہ پر اسکا سٹیمولنٹ (محرک) اثر ہوتا ہے چنانچہ عروق معدی کے کشادہ ہوجانے سے گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور معدہ کی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے اس لئے اشتہا بڑھ جاتی ہے اور غذا کے ہضم ہونے اور جزو بدن ہونے میں اس سے مدد ملتی ہے اور معدہ و امعاء میں اگر ریاح وغیرہ ہوں تو وہ خارج ہوجاتے ہیں لہذا الکحال گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور اعصاب معدی پر اس کا مخدر اثر پڑنے سے بعض اوقات درد معدہ بھی رفع ہوجاتا ہے۔ مشمولات معدہ کے ساتھ مل کر الکحال یعنی شراب ایلڈی ہائیڈ اور ایسی ٹک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے جن سے پیپ سین (جوہر ہاضم) کا کچھ حصہ نیز پیپ ٹونز اور پروٹیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں لیکن اس قدر نہیں کہ جن سے فعل ہضم میں فتور واقع ہو۔ البتہ زیادہ مقدار میں یا بار بار شراب پینے سے معدہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے چنانچہ اس کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) میں خراش و سوزش ہو کر بجائے اصلی رطوبت معدی پیدا ہونے کے کثیر مقدار میں کھاری بلغم پیدا ہونے لگتی ہے جس سبب سے ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور اگر شراب کا استعمال برابر جاری رکھا جائے تو آخرکار کرانک گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ مزمن) ہوجاتی ہے اور معدہ کے فالیکلز (غدد کیسیہ) کے خشک

انگور کاشت کرنے اور آب انگور یا شراب پینی سکھائی تھی اور قدیم یونانیوں کی امروسیا اور قدیم ہندیوں کی سوما درحقیقت انگوری شرابیں ہی تھیں۔ نیز انگور کو سنسکرت میں وَرَکشا کہتے ہیں اور دو قدیم ویدوں سشرت اور چرک نے وَرکشا اَرِشٹا کے نام سے ان ایام میں انگوری شراب کے بننے اور پینے کا ذکر کیا ہے +

فارماکالوجی آف اَیلکُہال یعنی شراب کی تاثیرات دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

اَیلکُہال (شراب) کے استعمال سے چونکہ بَکٹیرِیا کی پیدائش و افزائش موقوف ہو جاتی ہے اور ان کے بے حس ہو جانے سے کیفیت تخمیر مسدود ہو جاتی ہے اس لئے اَیلکہال اَینٹی سیپٹک (دافع تعفن) ہے اور اس تاثیر میں یہ گلیسرین سے اعلیٰ لیکن کلوروفام اور ایتھر سے ادنیٰ ہے +

جب جلد پر لگا کر اس کو اُڑنے دیا جائے تو یہ اس کی گرمی کو کھینچ لیتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ فوراً ابخرات میں تبدیل ہو کر حرارت کو جذب کر لیتی ہے۔ بالائی خونی عروق کو سکیڑتی ہے۔ پسینہ آنے کو روکتی ہے اور مقامی حسی اعصاب کی حس کو پست کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بطور لوکل ریفریجریٹنٹ (مقامی مُبَرِّد) وَیسکولر ایسٹرنجنٹ (قابض العروق)، اَنٹائیڈراٹک (مانع عروق یعنی پسینہ آنے کو روکنے والی) اور اَنس تھیٹک (مخدر یا بے حس کرنے والی) کے تاثیرات کرتی ہے۔ لیکن برخلاف ازیں اگر اَیلکُہال کو جلد پر لگا کر اسے اُڑنے نہ دیا جائے یا جلد پر اس کی مالش کی جائے تو یہ جلد سے پانی کو جذب کر لیتی اور اسے خشک و سرد کر دیتی ہے اور خون میں جذب ہو کر شرائین کو کشادہ کرتی اور اعصاب پر محرک اثر کرتی ہے اس لئے یہ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک)، روبی فے سی اَینٹ (محمّر۔ جلد کو سُرخ کرنے والی) اور کاؤنٹر اِرِی ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) تاثیر کرتی ہے۔ نیز یہ ٹشوز (منسوجات) کی اَیلبیومن کو منجمد کرتی ہے لیکن یہ انجماد جلد رفع ہو جاتا ہے +

نام شراب		مقدار الکحل فیصدی بروئے حجم
(۹) سپرٹس وائنائی روبرائی پورٹ	Spiritus Vini Rubri (Port) 20-30 %	۲۰ سے ۳۰ فیصدی
(۱۰) وائنم زیری کم شیری ۔ مڈیرا	Vinium Xericùm Sherry, Modeira 16-22% %	۱۶ سے ۲۲ ؍؍
(۱۱) وائنم ایلبم	Vinum Alubm (U. S. P.) 12-14	۱۱ سے ۱۴ ؍؍
(۱۲) شیمپین	Champagne 10-13 %	۱۰ سے ۱۳ ؍؍
(۱۳) وائنم آرنشیائی	Vinum Aurantii 10-12 %	۱۰ سے ۱۲ ؍؍
(۱۴) برگنڈی ۔ ہاک	Burgundy Hock 9-12 %	۹ سے ۱۲ ؍؍
(۱۵) کلیرٹ	Claret 8-12 %	۸ سے ۱۲ ؍؍
(۱۶) سڈر ۔ سائیڈر	Cider 5-9 %	۵ سے ۹ ؍؍
(۱۷) سٹرانگ ایل (یا) سٹاوٹ	Strong Ale or Stont 5-9 %	۵ سے ۹ ؍؍
(۱۸) پورٹر ۔ بیر ...	Porter, Beer 2-5 %	۲ سے ۵ ؍؍
(۱۹) کومس ۔ جنجر بیر	Koumis Ginger Beer 1-3 %	۱ سے ۳ ؍؍

تاریخ شراب ۔ نوٹ ۔ شراب چونکہ قدیم الایام میں زیادہ تر انگور سے بنائی جاتی تھی اور چونکہ انگور کو فارسی زبان میں رز کہتے ہیں اس لئے شراب کو دخت رز (انگور کی بیٹی) کہتے ہیں اور عربی میں شیرۂ انگور کو نبیذ کہتے ہیں اور اطبا کے نزدیک نبیذ خمر کا مترادف ہے اور اسی طرح سے انگریزی زبان میں وائن انگور کو کہتے ہیں جس سے کہ لفظ وائن بمعنی شراب مشتق ہے۔

رز یعنی انگور کی کاشت نہایت قدیمی ہے چنانچہ بعض تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے انگور کی کاشت کی تھی اور آپ انگور کے پینے سے ان کو سرور ہوگیا تھا ۔ یونانیوں کی قدیم روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ دیونی سس دیوتا نے (جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کہتے ہیں) تمام اقوام عالم کو

(۱۲) وانا (Vana) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس میں کیلسیم گلیسرو فاسفیٹس اور سنکونا بارک کے اَیلکلائیڈز ہوتے ہیں - اس کو بطور اینٹی پیریاڈک (دافع ارتفاع نوبتی) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور ٹانک (مقوی) کے میلیریائی بخاروں وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

نوٹ - جب کونین کی برداشت نہیں ہوتی یا وہ موافق نہیں آتی تو اس سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے +

(او-ڈی-کلون Eau-de-Cologne)

نسخہ - اولیم برگےموٹ ۲ ڈرام - اولیم لائی مونس ۱ ڈرام - اولیم نیرولی ۲۰ منم اولیم اوری گینی ۶ منم - اولیم روزمیرائینی ۲۰ منم - سپرٹس رکٹی فی کے ٹس ۲۰ اونس ایکوا فلوریز آرنشیائی (ستا تشہ) ۱ اونس سب کو ملالیں +

مختلف شرابوں میں جو خالص اَیلکحال کی مقدار (بروے حجم) ہوتی ہے وہ مندرجۂ ذیل فہرست سے بخوبی معلوم ہوسکتی ہے:-

نام شراب			مقدار ایلکحال فیصدی بروے حجم
(۱) اَیلکحال ایب سولیوٹم	(Alcohol Absolutum 99 %)		۹۹ فیصدی
(۲) اَیلکحال (یونائیٹڈ سٹیٹس فارماکوپیا)	(Alcohol U. S. P. 94 %)		۹۴ "
(۳) سپرٹس رکٹی فی کے ٹس	(Spiritus Rectificatus 90 %)		۹۰ "
(۴) اَیلکحال ڈائلیوٹم	Alcohol Dilutum (U. S. P.)	64-5 %	۶۴٫۵ "
(۵) سپرٹس فرومنٹائی (وسکی)	Spiritus Frumenti Whisky	51-59 %	۵۱ سے ۵۹ "
(۶) رم - جن سٹرانگ لکرز	Rum, Gin, Strong Liquors	51-59%	۵۱ سے ۵۹ "
(۷) سپرٹس وائنائی گیلی سائی برانڈی	Spiritus Vini Gallici (Brandy)	48-57%	۴۸ سے ۵۷ "
(۸) سپرٹس ٹے نیوئر پروف سپرٹ	Spiritus Tenuior Proof Spirit	57 %	۵۷ "

نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ - چونکہ اس میں لحم البقر پڑتا ہے اس لئے کسی ہندو مریض کو یہ شراب ہرگز نہ دینی چاہئے +

مقدار خوراک بچوں کو ایک چمچہ چائے بھر = (ایک ڈرام) - جوانوں کو ایک چمچہ میز بھر (۴ ڈرام) دن میں تین مرتبہ دیں +

(۲) بیف اینڈ آئرن وائن وِتھ کونین { Beef and Iron Wine with Quinine (Bivo } لحم البقر و شراب آہن مع کونین (بی وو) (بی او)

یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس کو کمزوری - ضعف اشتہا اور بدخوابی میں دیا کرتے ہیں اس کے فوائد و مقدار خوراک و طریق استعمال مثل شراب مذکورۂ بالا کے ہیں +

(۳) سی نو رولس ٹانک (Senoroles Tonic) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۴) سٹرنس وائن (Stearn's Wine) یہ بھی ایک مقوی شراب ہے - جس میں روغن ماہی و فولاد وغیرہ ہوتے ہیں - خنازیری کمزور مریضوں وغیرہ کو یہ زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۵) کوکا وائن (Coca Wine) شراب کوکا - یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں مفید و مستعمل ہے +

(۶) کولا وائن (Kola Wine) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۷) وائی برونا (Vibrona) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو انیمیا (فقرالدم) اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) وغیرہ امراض میں مفید و مستعمل ہے +

(۸) وِن مے رائینی (Vin Mariani) یہ بھی ایک قسم کی شراب کوکا ہے جو فرانس میں بنتی ہے اس کو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں +

(۹) وِن وِیگو رَینس (Vin Vogorans) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو کہ فرانس میں بنتی ہے - اس میں آئرن - کونین اور سٹرکنین کے علاوہ کنکشن اور ٹیراکسی کم شیری شراب میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۰) وِن رَیس ٹورَل (Vin Restoral) یہ بھی ایک قسم کی کوکا شراب ہے +

(۱۱) وِن کارنس (Vin Carnis) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

بنانے کی - شکری سیال یعنی مٹھاس والے عرق میں پوست اُترج یعنی تلخ نارنگی کا چھلکا ڈال کر اور پھر اس کا خمیر اُٹھانے سے یہ شراب بنتی ہے +

صفات - یہ ایک سنہری رنگ کی شراب ہوتی ہے - جس میں نارنگی کے چھلکے کی بُو اور ذائقہ پایا جاتا ہے - اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے - اس میں ۱۰ سے ۱۲ فیصدی تک (بروے حجم) اینتھل ہائیڈروآکسائیڈ پائی جاتی ہے +

نوٹ - یہ شراب وائنم فیرائی سٹرے ٹس (شراب فولادی) اور وائنم کوئینی (شراب کونین) کے بنانے میں کام آتی ہے +

طبی نام (مجوزہ)

وائنم زیریکم (Vinum Xericum) خمر الہسپانیہ

شیری (Sherry) شراب ہسپانیہ

نوٹ - یہ ایک قسم کی شراب ہے جو ملک ہسپانیہ کے مقام زیرکس سے بن کر آتی ہے +

صفات - یہ ایک ہلکے رنگ کا بھورا زردی مائل سیال ہے جس میں کم از کم ۱۶ فیصدی (بروے حجم) اینتھل ہائیڈروآکسائیڈ ہوتی ہے +

آمیزش - کبھی اس میں سیلی سیلک ایسڈ کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے +

نوٹ - یہ شراب وائنم اینٹی مونی اے لس (شراب اثمد) وائنم کالچی سائی (شراب سورنجان) وائنم فیرائی (شراب آہن) اور وائنم اپی کے کوانا (شراب عرق الذہب) کے بنانے میں کام آتی ہے +

(ناٹ آفیشل وائنز (شرابیں)) (Not Official Wines)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۱) بیف اینڈ آئرن وائن (بی وو)	Beef and Iron Wine (Bivo)	لحم البقر و شراب آہن (بی وو)

یہ ایک شراب ہے جس کے ایک آونس میں دو آونس لحم البقر کا عرق اور ایک گرین آہن ہوتا ہے - اس کو تنہا یا دیگر اغذیہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں - بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور اشخاص میں اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی اور طاقت آتی ہے - بطور جنرل ٹانک کے یہ ایک

واحشاء کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے +
چونکہ اس کا محصول معاف ہوتا ہے اس لئے یہ ارزاں ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفایت شعاری کو مدنظر رکھکر لینیمنٹ آئیوڈین یا ٹنکچر آئیوڈین (خارجی استعمال کے لئے) اس سے تیار کر لئے جایا کرتے ہیں جو در حقیقت اچھے نہیں ہوتے اور بعض اوقات ان کے استعمال سے مضر نتائج پیدا ہوتے ہیں +

(آفیشل Officinl)

ڈاکٹری نام — علمی نام — اردو
(لاطانی) سپرٹس وائنائی گیلی سائی (Spiritus vini Gallici) (عربی) کنیاک — برانڈی
(انگریزی) برانڈی (Brandy) (فارسی) کنیاک — ״

بنانے کی ترکیب - وائن یعنی نبیذ یا خمر کو کشید کرنے سے برانڈی حاصل ہوتی ہے +
صفات - یہ ایک ہلکے سرخ رنگ کا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے اس میں ۳۶½ فیصدی (بروے وزن) اور ۴۳½ فیصدی (بروے حجم) ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ ہوتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — علمی نام (تجویزہ)
(لاطانی) مسچیورا سپرٹس وائنائی گیلی سائی (Mistura Spiritus vini Gallici) مزیج کنیاک
(انگریزی) برانڈی مکسچر (Brandy Mixture) مکسچر برانڈی
(״) ایگ فلپ (Egg Flip) شربت شراب وبیضہ

بنانے کی ترکیب - برانڈی ۴ فلوئڈ اونس - سنیمن واٹر (عرق دارچینی) ۴ فلوئڈ اونس - ریفائنڈ شگر (صاف شکر) نصف اونس - یوکس آف ایگز (زردی بیضہ) دو عدد - انڈوں کی زردی اور شکر کو باہم خوب مخلوط کرکے اس میں برانڈی اور سنیمن واٹر ملالیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۳۰ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) وائینم آرنشیائی (Vinium Aurantii) خمر الاترج
(انگریزی) آرنج وائن (Orange wine) شراب نارنج

صفات - پروف سپرٹ ایک ایسا سیال ہے جس میں ۵۷ فیصدی (بروے حجم) یا ۴۹ فیصدی (بروے وزن) خالص ایلکُہال ہوتا ہے - اس کا وزن متناسب ۰.۹۲۰ ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب - ۵ حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ۳ حصہ آب مقطر ملانے سے پروف سپرٹ بن جاتی ہے +

قانونی تعریف - قانون آبکاری میں اس کی تعریف حسب ذیل ہے :- پروف سپرٹ وہ ہے جو ۵۱ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اپنے مساوی الحجم آب مقطر کے وزن کا ٹھیک $\frac{۱۲}{۱۳}$ حصہ ہو +

نوٹ - اس درجہ حرارت پر تو اس کا وزن متناسب ۰.۹۲۳ ہوتا ہے لیکن ۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر اس کا وزن متناسب ۰.۹۲۰ ہوتا ہے +

پس جس ایلکُہال (شراب) کا وزن متناسب ۰.۹۲۰ ہو تو اسے پروف سپرٹ (شراب امتحانی) کہتے ہیں اور جس شراب کا وزن متناسب اس سے ہلکا ہو اسے اوور پروف اور جس کا وزن متناسب اس سے بھاری ہو اسے انڈر پروف کہتے ہیں - مثلاً ۲۵ درجہ اوور پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ (بروے حجم) پانی ملایا جائے تو وہ پروف سپرٹ بن جائے - اور ۲۵ درجہ انڈر پروف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ پانی ہوتا ہے پس اس کو پروف سپرٹ بنانے کے لئے اس کے ۱۰۰ حصے میں ۵ حصے ایلکُہال ملانا پڑتا ہے +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
سپرٹس میتھی لے ٹس	(Spiritus Methylatus)	الکحال غیر خالص
میتھی لے ٹڈ سپرٹ	(Methylated Spirit)	ناخالص شراب مقطر

صفات - یہ ایک قسم کا غیر خالص ایلکُہال (شراب مقطر) ہے جس میں ۱۰ فیصدی وُڈ نفتھا (نفط چوبی) اور ¼ فیصدی پیٹرولیم (پتھر کا تیل) ہوتا ہے جس کے سبب سے یہ قابل شرب نہیں رہتی کیونکہ یہ بہت متغثی ہوتی ہے یعنی اس کے پینے سے جی متلاتا ہے +

یہ عموماً جلانے کے کام آتی ہے یا عجائب خانوں وغیرہ میں بعض حیوانی یا انسانی اعضاء

(۳) ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں کیمفر - بالسم - کیسٹر آئل - آئیوڈین - پوٹے سیم اور سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈس حل ہو جاتے ہیں *

(۴) ایلکُہال کی سپیسی فِک گریوی ٹی (وزن مخصوص) دریافت کرنے کے لئے آلہ ایلکُہالومیٹر (مقیاس الخمر) استعمال کیا جاتا ہے جس کو شراب میں ڈالنے سے خالص ایلکُہال کی مقدار جو کہ اس شراب میں موجود ہوتی ہے وہ معلوم ہو جاتی ہے *

آفیشل ڈائلیوٹِڈ ایلکُہالز (یعنی) پانی ملے ہوئے الکحول

(۱) ایلکُہال ۷۰ فیصدی (Alcohol 70 p. c.) بنانے کی ترکیب ... ۱۰۰ فلوئیڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۳۱ء۵۰ فلوئیڈ اونس آب مقطر ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۰ء۸۹۰۰ ہوتا ہے *

(۲) ایلکُہال ۶۰ فیصدی (Alcohol 60 p. c.) بنانے کی ترکیب ... ۱۰۰ فلوئیڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۵۳ء۶۵ فلوئیڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۰ء۹۱۳۵ ہوتا ہے *

(۳) ایلکُہال ۴۵ فیصدی (Alcohol 45 p. c.) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئیڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰۵ء۳۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۰ء۹۴۳۶ ہوتا ہے *

(۴) ایلکُہال ۲۰ فیصدی (Alcohol 20 p. c.) بنانے کی ترکیب .. ۱۰۰ فلوئیڈ اونس ایلکُہال (۹۰ فیصدی) ۳۵۵ء۴۸ فلوئیڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۰ء۹۷۶۰ ہوتا ہے *

نان آفیشل ڈائلیوٹِڈ ایلکُہالز

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) سپرٹس ٹے نیوئر (Spiritus Tenuior)		رُوح الخمر مُخَفّف
(انگریزی) پرُوف سپرٹ (Proof Spirit)		شراب امتحانی

شعلہ سے جل اُٹھتا ہے اور جل جانے کے بعد کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۳۴ء ہوتا ہے اور اس میں بروے وزن ۸۵ء ۶۵ لیکن بروے حجم ۹۰ فیصدی ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ ہوتا ہے +

ذیل کے تجربات سے ایلکُہال کی خوبی کا بآسانی امتحان ہو سکتا ہے :-

(۱) ایلکُہال کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے سے اسکے اُڑ جانے کے بعد کاغذ میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی بشرطیکہ ایلکُہال میں فیوزل آئل وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۲) ایلکُہال کو پانی میں ملانے سے اس میں گدلاہٹ بالکل نہیں آتی بشرطیکہ ایلکُہال میں رال یا روغن وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۳) ایلکُہال میں اگر امونیا کا سولیوشن ملادیں تو اس میں فوراً کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ ایلکُہال میں ایلڈی ہائیڈ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۴) ایلکُہال میں اگر اس کے حجم سے نصف مقدار کا پوٹے سیم ہائیڈروآکسائیڈ کا سولیوشن ملادیں تو اس کے رنگ میں فوراً سیاہی یا گہراپن نہیں آجانا بشرطیکہ ایلکُہال میں ایلڈی ہائیڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۵) ایلکُہال میں اگر سلور نائٹریٹ کا سولیوشن ملا کر اس کو ۲۴ گھنٹے تک روشنی میں رکھیں تو جو سیاہ رنگ کا تلچھٹ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر لینے کے بعد پھر اسی ایلکُہال کو دوبارہ روشنی میں رکھنے سے اس کے رنگ میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا بشرطیکہ اس میں ایمائلک ایلکُہال وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ (۱) چونکہ ایلکُہال سیاب طبع اور آتشگیر ہے اس لئے اس کو شیشوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے کسی سرد جگہ میں رکھنا چاہئے اور اس کو آگ سے بالکل دُور رکھنا چاہئے۔

(۲) چونکہ ایلکُہال اور پانی کو ملانے سے وہ حجم میں سکڑتا اور اس میں گرمی پیدا ہوتی ہے پس جب کبھی ایلکُہال اور پانی کو ملا کر استعمال کرنا ہو تو ان کو باہم ملا کر سرد ہونے پر استعمال کریں +

اور ایک فیصدی پانی ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۷۹۴ء سے ۷۹۶ء تک
ہوتا ہے اور ۱۷۳ء۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے ٭
یہ کلوروفارم اور لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس کے بنانے میں کام آتا ہے ٭

نوٹ۔ چونکہ اس میں ایک فیصدی پانی ہوتا ہے اس لئے اس کا مذکورہ بالا نام ایبسولیوٹ
ایلکہال (الکحلِ مطلق) صحیح نہیں کہا جاسکتا ٭

(آفیشل Official)

(۲)
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) روح الخمر

(لاطانی) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) (عربی) روح الخمر
(") سپرٹس وائنائی ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Vini Rectificatus) (") روح النبیذ
(انگریزی) ریکٹی فائیڈ سپرٹ (Rectified Spirit) (فارسی) شراب مکرر
(") ایلکہال (۹۰ پرسینٹ) (Alcohol 90 p. c.) (اردو) جوہر شراب (۹۰ فیصدی)

بنانے کی ترکیب۔ شکری سیّال یا میٹھے رسوں مثلاً گڑ یا شکر کا شربت یا
آب نیشکر یا آب انگور یا آبِ سیب وغیرہ میں خمیر اُٹھا کر پھر ان کا عرق کھینچ لیتے ہیں ٭

نوٹ۔ جب شکر کو پانی میں گھول کر اور اسے ایک ایسی گرم جگہ میں جہاں کی حرارت
۷۰ اور ۸۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہو رکھکر اس میں خمیر شراب ملا دیں تو اس میں
ایک تیز حرکت پیدا ہو کر جوش آنے لگتا اور کاربانک ایسڈ گیس خارج ہونے لگتی ہے اور
وہ سیّال بڑا گدلا ہو جاتا ہے لیکن آخر کار تمام تلچھٹ برتن کے پیندے میں تہ نشین
ہو جاتا ہے اور شکر شراب میں تبدیل ہو جاتی ہے ایسی شراب کو شرابِ خام کہتے ہیں
اور جب شرابِ خام کو مقطر یا کشید کرتے ہیں تو مذکورہ بالا شرابِ خالص یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ
حاصل ہوتی ہے جسکو سنسکرت میں تیکشن مَدھ اور ہندی میں تیج مَدھرا کہتے ہیں ٭

صفات۔ یہ ایک بے رنگ وشفاف سیّال ہے جس کی بُو خوشگوار اور ذائقہ
تیز ہوتا ہے۔ آگ لگانے سے یہ بآسانی بغیر دھواں دینے کے نیلے رنگ کے

(آفیشل Official)

اَیلکُہال ایتھی لیکم (Alcohol Ethylicum)

(کیمیاوی علامت $C_2H_5.OH$)

اِیتھی لِک اَیلکُہال (Ethylic Alcohol)

اِیتھَل ہائیڈروآکسائڈ (Ethyl Hydroxide)

نوٹ۔ یہ وَائنز (شرابوں) اور سپرٹس (شرابہائے مقطّر) کا معمولی اَیلکُہال ہے جو مندرجۂ ذیل اشکال میں داخل فارما کوپیا ہے ؛

آفیشل Official

اَیلکُہال اَیب سولیُوٹم (Alcohol Absolutum) الکحُول مُطلق

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیلکُہال اَیب سولیُوٹم	(Alcohol Absolutum)	اَلکحُول مُطلق	(سنسکرت) مَدِرَہ تتّو
(انگریزی) ایبسَلیُوٹ اَیلکُہال	(Absolute Alcohol)	اَلکحُال مُطلق	(ہندی) مَدھرا تَت
(") آیلکُہال	(Alcohol)	مُطلق رُوح الخمر	

نوٹ۔ انگریزی لفظ اَیلکُہال مشتق ہے عربی لفظ اَلکحُول سے جس کے معنی اصطلاح کیمیا میں ہیں نہایت مقطر یا رُوح مگر اب اس لفظ کا اطلاق مطلق روح شراب پر ہوتا ہے ؛

بنانے کی ترکیب۔ کم طاقت والے اِیتھی لِک اَیلکُہال سے کم از کم ۹ فیصدی پانی اُڑا کر پھر اسے کشید کر لیتے ہیں چنانچہ رَیکٹی فائیڈ سپرٹ (جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے) میں سے کاربونیٹ آف پوٹے سیم یا کلورائیڈ آف کیلسیم کے ذریعے کم از کم ۹ فیصدی پانی کو علیحدہ کرنے کے بعد پھر اسے کشید کرنے سے خالص اَیلکُہال حاصل ہوتا ہے ؛

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و بے بُو نہایت سیماب طبع (اُڑجانے والا) سیال ہے جو نمی کو بآسانی جذب کر لیتا ہے۔ اس میں ۹۹ فیصدی (بروے وزن) ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ

اسے فلٹر کر لیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۲ سے ۸ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ڈی مل سینٹ (ملطف) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) دوا ہے۔ اسکو زیادہ تر مرض سسٹائٹس (سوزش مثانہ) اور گونوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں ٭

نوٹ ۔ کہتے ہیں کہ اس کی تازہ جڑ میں یہ خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اسکے خشک ہونے پر وہ زائل ہوجاتے ہیں ٭

یہ تیل برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے :-

اَجْوَان اوْلیم (AJOWAN OLEUM) روغنِ نانخواہ

ڈاکٹری نام		طبی نام
اَجْوَان اولیم	(Ajowan Oleum) (لاطانی)	(فارسی) روغنِ نانخواہ
اَجْوَان آئل	(Ajowan Oil) (انگریزی)	{اردو / ہندی} اجوائن کا تیل
ٹیکوٹس آئل	(Ptychotis Oil) (〃)	(بنگالی) جوانیر تیل

نوٹ ۔ اس تیل کا ذکر کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اجوائن کا بھی مختصر بیان کر دیا جائے

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
کیرَم کاپٹی کَم	(Carum Copticum)	{عربی / فارسی} نانخواہ	(سنسکرت) یَمانی - دیپکا
اَمّی کاپٹی کَم	(Ammi Copticum)	(یونانی) اَمّی - باسلیقون کمونی	(ہندی) اجوین
کنگز کیومن	(King's Cumin)	(عربی) کمون ملوکی	(اردو) اجوائن

وجہ تسمیہ ۔ اس کے فارسی نام نانخواہ کے معنی ہیں روٹی کی طلب کرنے والی - چونکہ یہ بھوک کو بڑھاتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا اور زمانہ قدیم میں ایرانی لوگ زنیان کو جو درحقیقت نانخواہ ہی تھی تنوری روٹیوں پر لگایا کرتے تھے ۔ اس کا ہندی و اردو نام اجوائن جو دراصل اَن جوائن ہے وہ بھی گویا نانخواہ ہی کا مترادف ہے ٭

مقام پیدائش۔ یہ گھاس آسٹریلیا اور مشرقی و شمالی امریکہ کی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس گھاس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کو موسم بہار میں جمع کرتے ہیں اور اس پر سے ریشے اتار ڈالتے ہیں ÷

صفات جذر (جو بطور دوا مستعمل ہے)۔ ہلکے زرد رنگ کے ½ سے ¼ انچ لانبے ٹکڑے جن کا قطر عموماً ۱/۱۲ سے ۱/۸ انچ تک ہوتا ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی میں ایک لکیر ہوتی ہے اور وہ درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ اس میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا قدرے شیریں ہوتا ہے۔ اس میں سے گوند کی مانند ایک جوہر نکلتا ہے جسے ٹریٹی سین (Triticin) جوہر گیاہ سگ کہتے ہیں ÷

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ڈی کاکٹم آیگرو پائری	(Decoctum Agrapyri)	جوشاندہ حشیشۃ الکلب
(انگریزی) ڈیکاکشن آف ایگرو پائرم	(Decoction of Agropyrum)	جوشاندہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب۔ ایگرو پائرم یعنی کوچ گراس کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس۔ پانی ۲۰ فلوئڈ اونس۔ دوا کو پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر چھان لیں ÷

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) ÷

(۲)

ایکسٹریکٹم ایگرو پائری لیکوئڈم	{ Extractum Agropyri Liquidum }	خلاصہ حشیشۃ الکلب سیال
لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایگرو پائرم	{ Liquid Extract of Agropyrum }	سیال عصارہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب۔ ایگرو پائرم کا نمبر ۲۰ کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور پانی حسب ضرورت۔ پہلے سفوف کو تین بار کر کے ۱۰۰ اونس کھولتے ہوئے پانی میں ڈال جسٹ کریں (یعنی ذرا گرم جگہ میں عرصہ تک بھگو رکھیں) اور جو کچھ سیال کہ حاصل ہو اسکو اس قدر آنچ دے پورٹیٹ کریں (آنچ پر اڑائیں) کہ باقی ۱۵ اونس سیال رہ جائے پھر اس میں ۵ اونس ایلکحال ملا کر

اس قسم کا غاریقون بھی فرنگستان کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر اس کو دودھ میں جوش دیا جائے تو وہ دودھ مکھیوں کے لئے قاتل ہوتا ہے۔ اس قسم کے غاریقون میں سے ایک نہایت زہریلا جوہر نکلتا ہے جسے مسکیرین کہتے ہیں۔ اس قسم کے غاریقون کو بعض ملکی لوگ مثل افیون اور بھنگ کے استعمال کرتے ہیں اور بعض ڈاکٹران یورپ اس کو فالج اطراف وزبان وعضلات گردن وقطرب وغیرہ میں دیتے ہیں ❊

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اگاری کس شیرر جئن (AGARICUS CHIRURGEON) الصوفان

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اگاری کس شیرر جئن	(Agaricus Chirurgeon)	الصوفان
(انگریزی) سرجنس اگارک	(Surgeons Agaric)	غاریقون جراحی۔ غاریقون بلوطی

اس قسم کا غاریقون فرنگستان کے جنگلوں میں پرانے بلوط کے درختوں کے تنوں پر پایا جاتا ہے۔ قدیم الایام میں اس کو خاص طور پر صاف کرکے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے مگر اب اس کا استعمال بالکل متروک ہوگیا ہے ❊

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

ایگروپائرم (AGROPYRUM) حشیشۃ الکلب

(N. O. Gramenaceae) (الفصیلۃ النجیلیہ)

ڈاکٹری نام			طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایگروپائرم	(Agropyrum)	(ع)	حشیشۃ الکلب
(نباتی) ایگروپائرم ری پنس	(Agropyrum Repens)	(〃)	〃 〃
(〃) ٹریٹی کم ری پنس	(Triticum Repens)	(فارسی)	گیاہ سگ
(انگریزی) کوچ گراس	(Couch Grass)	(سنسکرت، ویدک نام)	گھنوان ترن
(〃) ڈاگ گراس	(Dog Grass)	{اردو / ہندی}	کتے گھاس

باآسانی حل ہوجاتی ہیں *

مقدار خوراک غاریقون ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء۰ سے ۲ گرام)

مقدار خوراک جوہر غاریقون ۱/۴ سے ۱½ گرین = (۰۱۶ء۰ سے ۱ء۰ گرام)

نوٹ۔ غاریقون کا سفوف کسی مربے میں ملاکر دیا کرتے ہیں اور اس کا جوہر ڈووَرس پوڈر کے ہمراہ بشکل گولی دیتے ہیں *

افعال۔ سٹرانگ پرگےٹو (قوی مسہل) سپٹپٹک (حابس الدم) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینےٹِک (مقیئ) *

تاثیر و استعمال غاریقون

یورپ میں آج کل بطور مسہل تو اس دوا کو استعمال نہیں کرتے بلکہ بہت تھوڑی خوراک میں قابض و حابس الدم فوائد کے لئے اس کو مرض تھائی سِس (سل) میں جو راتوں کو پسینہ آیا کرتا ہے اس کو روکنے کے لئے نیز کھانسی اور نفث الدم (خون تھوکنا) کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور زیادہ تر اس کے جوہر کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں چنانچہ اس کا جوہر ۱/۲ گرین فی گولی میں ڈال کر ایسی ایسی ایک ایک گولی شبانہ روز میں تین بار دینے سے مرض سل کے عرق شبینہ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ غاریقون کا عصارہ اور اس کا ٹنکچر بھی استعمال کرتے ہیں *

نوٹ۔ اطبائے یونان نے نیز ان کی متابعت میں اطبائے عرب نے غاریقون کے افعال و خواص بہت طول طویل لکھے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں *

(نان آفیشل Not Official)

غاریقون ذُباب (AGARICUS AMANITA) اگاری کس اَمے نیٹا

طبی نام	ڈاکٹری نام
غاریقون ذُباب	(لاطانی) اگاری کس اَمے نیٹا (Agaricus Amanita)
غاریقون مگس	(انگریزی) فلائی اگارِک (Fly Agaric)

یعنی یہ کہ غاریقون از قسم فِطر (سماروغ ۔ کھمبی) ہے ۔ اور ابن ماسویہ نے جو لکھا ہے کہ غاریقون نر و مادہ ہوتا ہے اور مختلف رنگ (سفید ۔ زرد ۔ سُرخ ۔ سیاہ) کا ہوتا ہے یہ بھی صحیح ہے چنانچہ غاریقون طبی یا غاریقون سفید جو آجکل بعض ممالک یورپ میں دوائً مستعمل ہے وہ دراصل مادہ غاریقون ہی ہے ؀

نوٹ ۔ مُشروم جنہیں عربی میں فطریات فارسی میں سماروغ سنسکرت میں ورشاجا اور ہندی و اُردو میں کھمبیں کہتے ہیں سیکڑوں قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے بعض غذا میں کام آتی ہیں اور بعض دوا میں اور بعض سخت زہریلی ہوتی ہیں خصوصاً وہ جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں ؀

اکثر قسم کی فطریات یعنی کھمبیں تو زمین پر ہی اُگتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں وہ اس کثرت سے پیدا ہوتی ہیں کہ ان کی کثرت پیدائش کی مثالیں دی جاتی ہیں لیکن بعض قسم کی فطریات پُرانے درخت کی جڑوں وغیرہ پر اُگتی ہیں چنانچہ غاریقون طبّی بھی اسی قسم کی فطریات میں سے ہے ۔ نصف صدی قبل ازیں یورپ میں تین قسم کا غاریقون (۱) غاریقون ابیض (۲) غاریقون مگس اور (۳) غاریقون جراحی مستعمل تھا لیکن اب ان میں سے صرف پہلی قسم کا بعض ممالک یورپ میں مستعمل ہے ؀

(۱) اگاری کس ایلبس یعنی غاریقون سفید

مقام پیدائش ۔ جیسا کہ مذکور ہوا یہ ایک قسم کی فِطر (کھمبی) ہے جو جنوبی اور وسطی یورپ میں پُرانے صنوبر کے درختوں پر (جن میں سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے) پیدا ہوتی ہے ؀

صفات ۔ اس کے غیر منتظم شکل کے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر بیرونی چھلکا نہیں ہوتا ۔ اُن کا رنگ سفید ہوتا ہے اور وہ ہلکے کسی قدر ریشہ دار اور اسفنجی ساخت کے ہوتے ہیں ۔ بو نہایت خفیف ۔ ذائقہ ابتدا میں شیریں بعد کو ترش اور تلخ ؀

صفات کیمیاوی ۔ غاریقون ابیض میں سے ایک جوہر نکلتا ہے جسے انگریزی میں اگاری سین (Agaricin) (غاریقین) یا اگارک ایسڈ (جوہر غاریقون) کہتے ہیں ۔ اس جوہر کی نہایت چھوٹی چھوٹی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں تو کم لیکن گرم پانی میں

(بجلی) لگائیں اور مریض کو گرم رکھیں ٭

(Not Official ناٹ آفیشل)

اگاری کس البس (AGARICUS ALBUS) غاریقون ابیض

(N. O. Polyporaceae) (اَلْفَصِیلَۃُ الفِطریہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اگاری کس البس	(Agaricus Albus)	(یونانی) اگاریکون (عربی) غاریقون ابیض
(نباتی) پالی پورس آفی سی نے لیس	(Polyporus Officinalis)	(عربی) غاریقون طبی
(انگریزی) وھائٹ اگارک	(White Agaric)	(فارسی) غاریقون سفید
(") پرجنگ اگارک	(Purging Agaric)	(") غاریقون مسہل
(") لارچ اگارک	(Larch Agaric)	(") غاریقون صنوبر

نوٹ - یہ دوا برٹش فارماکوپیا میں تو داخل نہیں لیکن فرانس - اٹلی اور سپین کے فارماکوپیاز میں داخل ہے - اور چونکہ یونانی اطبا اس کو ہندوستان میں بہت استعمال کرتے ہیں اس لئے میں نے اس کو یہاں پر لکھنا مناسب سمجھا ٭

وجہ تسمیہ - بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی جس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کا یونانی نام اگاریکون مشتق ہے اگاریا سے جو ایک علاقہ ہے سرماشیا میں - چونکہ یہ دوا اس علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی کے نام سے موسوم ہوئی ٭

اس کا عربی نام غاریقون جو دراصل اغاریقون تھا معرب ہے اس کے یونانی نام اگاریکون کا - اغاریقون کا ہمزہ حذف کرنے سے غاریقون رہ گیا ٭

ماہیت - غاریقون کی ماہیت کے متعلق متقدمین و متأخرین اطبا میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ بعض کا قول ہے کہ غاریقون بعض پرانے اور بوسیدہ درختوں مثل درخت انجیر و گولر کی بوسیدہ جڑ ہے جو ان کے جوف میں سے نکلتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ وہ درخت غار کی جڑ ہے وغیرہ لیکن بعض نے مثلاً حکیم محمد بن احمد نے اس کی ماہیت بالکل صحیح لکھی ہے

نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کرکے سرد جگہ میں رکھنا چاہئے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۸۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ۹۰ فیصدی والے الکحل میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

یہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے - اس کی ۵ بوند رومال پر ڈال کر دن میں پانچ سات مرتبہ سونگھنے سے پرانی کھانسی اور دمہ میں دقتِ تنفس کو فائدہ ہوتا ہے لیکن بجائے رومال پر ڈال کر سونگھنے کے اگر اس کی ۱۵ یا ۲۰ بوندیں ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنگھائی جائیں تو زیادہ مفید ہوتی ہیں +

نوٹ - چھوٹے چھوٹے گلاس کیپ شیولز (غلاف شیشہ) جن میں پانچ پانچ بوند ایتھل آئیوڈائیڈ بھرا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتے ہیں - پس وقت ضرورت ایک کیپشیل رومال میں توڑ کر اسے سونگھ سکتے ہیں +

سامنوفارم (Somnoform) یہ ایک مرکب دوا ہے جس میں کہتے ہیں کہ ۶۰ فیصدی ایتھل کلورائیڈ - ۳۵ فیصدی میتھل کلورائیڈ اور ۵ فیصدی ایتھل برومائیڈ ہوتا ہے - یہ بھی گلاس کیپ شولز اور گلاس ٹیوب میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے +

افعال و استعمال - یہ بھی ایک مخدر دوا ہے - ڈین ٹسٹری (دنداں سازی) میں اسکو سنگھا کر بیہوشی پیدا کیا کرتے ہیں +

خطرناک علامات کا علاج - اگر ایتھر یا ایتھل کلورائیڈ یا سامنوفارم کے سنگھانے سے خطرناک علامات پیدا ہوں تو حسب ذیل ہدایات پر عمل کریں (۱) جہاں مریض موجود ہے وہاں کی ہوا بالکل صاف ہو (۲) مریض کے کپڑے خصوصاً گلو اور سینہ پر کے کپڑے بالکل ڈھیلے ہوں (۳) اگر دقتِ تنفس ہو تو فوراً مصنوعی تنفس جاری کرائیں (۴) کمزور امونیا کے ابخرات نتھنوں کے قریب لے جائیں - (۵) مقام قلب پر گرم فلالین رکھیں اور سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ آہستہ آہستہ چھاتی پر ماریں - مصنوعی تنفس کم از کم ایک گھنٹہ تک جاری رکھنا چاہئے نیز فیراڈزم

نوٹ - چونکہ یہ ایک نہایت سیماب طبع اور آتشگیر سیال ہے اس لئے اس کو شیشہ کی نلیوں میں ڈال کر اور ان کے مُنہ کو ہَرمیٹِکلی سیل کر کے یعنی خاص طریق سے بند کر کے رکھنا چاہئے - اور اسے شعلۂ آتش کے قریب ہرگز نہیں کھولنا چاہئے ✤

چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں جلد کو بے حس کرنے کے لئے اس کے ابخرات استعمال کئے جاتے ہیں - چنانچہ جس شیشے کی نلی میں یہ دوا بند ہوتی ہے اس نلکی کی ٹوپی کو دور کرنے کے بعد صرف ہاتھ کی گرمی سے اس نلکی میں سے اس دوا کے ابخرات اُڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور تقریباً ۸ انچ کے فاصلے سے یہ مقام ماؤف کی جلد پر اثر کر کے اس کو بالکل بے حس کر دیتے ہیں - لیکن اس کے استعمال سے پہلے جلد کو صابن اور ایتھر سے دھو کر اسے خوب صاف کر لینا چاہئے ✤

نوٹ - نوزائیدہ اور ننھے بچوں (مثلاً پانچ روز کے بچّہ سے لے کر ۶ ماہ تک کے بچہ کو) کو دس پندرہ منٹ تک بیہوش کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے - چنانچہ اس کو سیلولائیڈ کے اِن ہیلر میں ڈال کر سُنگھاتے ہیں - چند روز یا چند ہفتوں کی عمر کے بچّوں کو تین کیوبک سینٹی میٹر اور ۶ ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچّوں کو پانچ کیوبک سینٹی میٹر دوا سُنگھانی کافی ہوتی ہے ✤

ایتھل کلورائیڈ کو دنداں سازی میں استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس میں نائیٹرک آکسائیڈ کا استعمال کافی ہوتا ہے - اور شراب خواروں کو یہ دوا نہ سُنگھانی چاہئے اور نہ پلانی چاہئے ✤

(نان آفیشل Not Official)

ایتھل آئیوڈائیڈم (ETHYL IODIDUM)

(لاطانی) ایتھل آئیوڈائیڈم (Ethyl Iodidum)

(انگریزی) ایتھل آئیوڈائیڈ (Ethyl Iodide)

صفات - یہ ایک بے رنگ سیماب طبع وزنی سیال ہے جس سے ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے اور جس کا ذائقہ تیز ہوتا ہے ✤

چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی میں اور بالخصوص دانتوں کی دستکاریوں میں نیز عمل ولادۃ یعنی دایہ گری میں استعمال کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ خارجی طور پر کسی حصّہ جسم کو بے حس کرنے کے لئے اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاش) استعمال کرتے ہیں ✦

انتباہ ۔ یہ بھی مثل ایتھر کے سنگھائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر دوا ہے۔ ایسی دستکاریوں میں جن میں کہ زیادہ وقت لگتا ہو یا ایسے مریضوں میں جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں اس دوا کا استعمال ممنوع ہے ✦

اگر اس دوا کو ہوا کے ساتھ ملا کر سنگھایا جاوے یا زیادہ عرصہ تک سنگھایا جاوے تو اس سے خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں ✦

ایتھی لین برومائیڈ (Ethylene Bromide.) یہ بھی ایک بیرنگ وزنی قدرے بابِ طبع سیّال ہے جو کہ مرض ایزما (دمہ) اور مرض اپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں ایک سے دو بوند کی مقدار میں ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دینے سے کہتے ہیں کہ مفید ہوتا ہے ✦

نوٹ ۔ اس کے پانچ پانچ منم والے کیپسولز بھی بکا کرتے ہیں ✦

(نان آفیشل Not Official)

ایتھل کلورائیڈم (ÆTHYL CHLORIDUM)

(لاطانی) ایتھل کلورائیڈم (Ethyl chloridum)

(انگریزی) ایتھل کلورائیڈ (Ethyl chloride)

(") ہائیڈرو کلورک ایتھر (Hydrochloric Ether)

بنانے کی ترکیب ۔ خالص ایتھل الکحل پر ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے ✦

صفات ۔ یہ ایک بیرنگ ایتھری آتشگیر سیّال ہے جس سے خاص قسم کی ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن جلندار ✦

یہ اکثر کانچ کی شیشیوں میں جن پر سپرنگ دار ٹوپی لگی ہوتی ہے فروخت ہوتا ہے ✦

ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں *

(نات آفیشل Not Official)

ایتھل برومائیڈم (ÆTHYL BROMIDUM)

(کیمیاوی علامت C_2H_5Br,)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایتھل برومائیڈم (Ethyl Bromidum)

(انگریزی) ایتھل برومائیڈ (Ethyl Bromide)

(") ہائیڈروبرومک ایتھر (Hydrobromic Ether)

بنانے کی ترکیب - الکحال - برومین اور فاسفورس کو باہم ملاکر کشید کرنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے *

صفات - یہ ایک بے رنگ نہایت ہی طیار یعنی اڑجانے والا وزنی سیال ہوتا ہے جس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے *

نوٹ - اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی گہری عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئیے اگر اس کو روشنی اور ہوا سے محفوظ رکھا جاوے تو اس کے اجزاء متفرق نہیں ہوتے یعنی یہ خراب نہیں ہوجاتا *

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے *

مقدار انہیلیشن یعنی استنشاق ½۱ سے ½۳ ڈرام تک *

تاثیر و استعمال

یہ بھی ایک لوکل اور جنرل اینس تھیٹک (مقامی اور عمومی مخدر) دوا ہے جو کہ کلوروفارم کی نسبت سریع التاثیر ہے اور جس کو کبھی کبھی کلوروفارم کے ساتھ ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں *

(آفیشل Official)

ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس {ÆTHERIS NITROSI SPIRITUS} روح الایثیر النترویس

ڈاکٹری نام　　　　　　　　　　　　　　　　طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس (Ætheris Nitrousi Spiritus) روح الایثیر النترویس

(انگریزی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر (Spirit of Nitrous Ether) روح ایتھر نترسی

(؍) سوئیٹ سپرٹ آف نائٹر (Sweet Spirit of Nitre) شیریں روح شورہ

بنانے کی ترکیب - نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ایلکحال (۹۰ فیصدی) - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) اور کاپر (تانبا) کو باہم ملاکر ۱۷۰ اور ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرنے سے جو کچھ کہ حاصل ہو اس کے ساتھ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے - علاوہ ایلکحال کے اس میں ایتھل نائٹریٹ - ایلڈی ہائیڈ - ایسی ٹک ایتھر اور ایسی ٹک ایسڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں ✣

صفات - یہ ایک شفاف خفیف زردی مائل سیال ہوتا ہے - جو حرارت دینے سے جل اٹھتا ہے - اس کا ذائقہ خاص قسم کا (شیریں اور سرد) ہوتا ہے اور اس سے سیب کی بُو کی مانند تیز بُو آتی ہے - کیفیت اس کی خفیف تیزابی یعنی ترش اور اس کا وزن متناسبہ ۸۳۸ ء سے ۸۴۲ ء تک ہوتا ہے ✣

طاقت - اس میں ۱ء ۷۵ سے ۲ء ۵ فیصدی (بوزن) ایتھل نائٹریٹ ہونا چاہئیے

آمیزش - ایسی ٹک ایسڈ کی زیادتی اور ایتھل نائٹریٹ کی کمی ✣

نقیضات - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - آئرن سلفیٹ - اینٹی پائرین - سیلی سلیٹ - ٹینک ایسڈ - گیلک ایسڈ - ٹنکچر آف گوائکم اور ایملشنز ✣

افعال - ڈایا فوریٹک (معرق) ڈائیوریٹک (مدر بول) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ✣

دانت اکھاڑنے سے اسے بالکل درد معلوم نہیں ہوگا - یہ حالت ۲۰ سے ۴۰ سیکنڈ تک قائم رہتی ہے اور اس کے بعد مریض ایک دو گہرے سانس لیتا ہے - اس کے چہرے کی نیلاہٹ دُور ہوجاتی ہے اور دو تین منٹ میں وہ ہوش میں آجاتا ہے ⁂

دل و دوران خون - دل پر اس گیس کا کچھ اثر نہیں ہوتا - خون کا دباؤ جو بڑھ جاتا ہے اور نبض جو سست ہوجاتی ہے وہ صرف اَیس فکسیا (اختناق) کے سبب سے ہوتی ہے ⁂

تنفّس - اس گیس سے دم گھُٹنے کی جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ مرکز تنفس پر ڈی پریسینٹ (مُضعِف) اثر پڑنے کے سبب سے ہوتی ہیں اور اس کے سُنگھانے کے بعد بول میں جو شکر خارج ہونے لگ پڑتی ہے وہ اَیس فکسیا کی وجہ سے ہوتی ہے ⁂

استعمال غازِ مضحکہ

چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمالِ جرّاحی - دستکاریاں) کرنے کے لئے اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سُنگھایا کرتے ہیں ⁂

جیسا کہ مذکور ہوا اس گیس کو مضبوط فولادی نلکوں میں سیال حالت میں بھر رکھتے ہیں - ہر ایک نلکے کے اوپر ایک ٹیپ (صنبور - نلی) لگی ہوتی ہے جس کو دوا سُنگھانے والا اپنے پاؤں سے کھول سکتا اور بند کر سکتا ہے - نلکے کو کھولنے پر یہ عرق اس سے نکلتے ہی اُڑنا شروع ہوجاتا ہے اور ایک ربڑ کی تھیلی میں جمع ہوتا جاتا ہے اور اس میں سے یہ گیس ربڑ کی ایک ٹوپی میں جاتی ہے جو مریض کے مُنہ پر چڑھا دی جاتی ہے اور اس میں ایسا انتظام ہوتا ہے کہ ربڑ کی تھیلی میں سے اس ٹوپی میں جو نالی آتی ہے اس پر ایک کواڑ لگا ہوا ہوتا ہے - پس جب مریض سانس لیتا ہے تو یہ کواڑ کھل جاتا ہے اور گیس ٹوپی میں آجاتی ہے لیکن جب وہ سانس چھوڑتا ہے تو وہ کواڑ بند ہوجاتا ہے اور مُنہ کی ہوا باہر نکل جاتی ہے ⁂

اور اس کے خواص کے معلوم کرنے سے ہوتا ہے۔ اس غاز (بخارات) کو سنہ ۱۸۰۰ع میں ڈاکٹر سر ہمفری ڈے وی صاحب نے دریافت کیا تھا۔ سر ہمفری نے اس غاز کے صرف خواص مضحکہ کو ہی معلوم نہ کیا تھا بلکہ اس نے اس کی تاثیر مخدرہ کو بھی معلوم کر لیا تھا ٭

بنانے کی ترکیب۔ امونیم نائیٹریٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دینے سے یہ گیس حاصل ہوتی ہے ٭

صفات۔ یہ گیس بے رنگ و بے بُو ہوتی ہے۔ اس کو مضبوط فولادی نلکوں میں ۳۰ گنا ہوا کے زور سے بند کر کے فروخت کرتے ہیں ٭

تاثیراتِ غازِ مضحکہ

جسم سے باہر یہ گیس کُمبسّچن (اشتعال و احتراق) کو قائم رکھتی ہے یعنی جلتی ہوئی چیز اس گیس سے بجھنے نہیں پاتی۔ لیکن زندہ ساخت میں یہ گیس اوکسیجن کا کام نہیں دیتی اور اگر اس کو اوکسیجن کی بجائے سُنگھایا جائے تو ایس فکسیا (اختناق۔ دم گھٹنا) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس گیس کو ہمیشہ سُنگھا کر استعمال کیا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سُنگھانے سے کم تکلیف ہوا کرتی ہے ٭

نظام عصبی۔ اس گیس کو سونگھنے کے چند لحہ بعد ہی مریض کی سماعت اور اور بصارت میں فتور آجاتا ہے۔ اس کے حواس زائل ہونے لگتے ہیں اور اس کو بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے جس سبب سے اس گیس کا نام لافنگ گیس یعنی غازِ مضحکہ رکھا گیا۔ اُس کی حرکات و گفتار میں بے ترتیبی آجاتی ہے۔ دقّتِ تنفّس محسوس ہوتی ہے۔ اور آدھے منٹ کے اندر اندر اس کے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے اور دیگر علاماتِ اختناق (دم بند ہونا) نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ سانس رُک رُک کر اور خراٹے سے آنے لگتا ہے۔ عضلات متشنج ہو کر سخت ہو جاتے ہیں اور آخرکار حرکاتِ تنفّس بے ترتیب ہو کر بند ہو جاتی ہیں۔ اب اگر وہ آلہ جس کے ذریعے یہ گیس سُنگھائی جا رہی ہے مریض کے چہرہ پر سے ہٹا لیا جائے تو اس کے پپوٹے بالکل بے حس معلوم ہونگے اور آنکھوں کی پُتلیاں پھیلی ہوئی نظر آئینگی۔ اور اس پر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی کرنے سے مثلاً

کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور اَنٹیٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں بیہوشی رفع کرنے کے لئے اس کو اکثر دیا کرتے ہیں ÷

۳۰ بوند اَنیسی ٹک ایتھر کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر اس کے ابخرات سونگھنے سے لیرنجئل اِرّی ٹے شن (خراش حنجرہ) کم ہو جاتی ہے ÷

(ناٹ آفیشل Not Official)

نائٹرس آکسائیڈ گاس (NITROUS OXIDE GAS) غازِ مُضحِکہ

(کیمیاوی علامت N_2O.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
نائٹرس آکسائیڈ گاس	(Nitrous Oxide Gas)	غازِ مُضحِکہ
لافنگ گیس	(Laughing Gas)	ہنسانے والی گیس

نوٹ۔ اگرچہ ترتیب حروف تہجی کے لحاظ سے اس گیس کے ذکر کرنے کا یہ مقام نہیں لیکن چونکہ ایتھر کے ضمن میں اس کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے یہاں پر اس کا بھی بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے ÷

تاریخ۔ زمانہ قدیم میں خدر یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے ہشیش (Haschish) (حشیش قنب ہندی۔ بھنگ) ماندراگورا (Mandragora) (اللفاح۔ یبروج)۔ اوپیم (افیون) ہائیوسائی مس (بنج) ہیملاک (شوکران) وغیرہ کو استعمال کرنے کے علاوہ داروے بیہوشی کے کئی ایک ایسے صدری مرکبات بھی تھے کہ جن کو پلانے سے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہو جایا کرتی تھی اور بلا احساس کسی قسم کی تکلیف کے اس پر عمل جراحی کر دیا کرتے تھے۔ چنانچہ آیورویدک (ہندی طب) میں سموہنی (داروے بیہوشی) اور سنجیونی (داروے ہوش آور) دو قدیم ادویہ کا ذکر ہے چنانچہ ایک کو بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اور دوسری کو بیہوشی دُور کرنے کے لئے دیا کرتے تھے ÷

لیکن جدید مخدرات یا بیہوش کنندہ ادویہ کا آغاز لافنگ گیس (غازِ مُضحِکہ) کی ایجاد

(آفیشل Official)

ایتھر ایسی ٹک (ÆTHER ACETICUS) ایثیر خلیک

(کیمیاوی علامت $CH_3COO(C_2H_5)$)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) ایتھر ایسی ٹک (Ether Acetic) (عربی) ایثیر خلیک

(انگریزی) ایسی ٹک ایتھر (Acetic Ether) (فارسی) ایثر سرکئی

بنانے کی ترکیب - ایتھی لک ایلکحال، سلفیورک ایسڈ اور خشک شدہ سوڈیم ایسی ٹیٹ کو باہم ملا کر کشید کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اسکے ساتھ خشک پٹاسیم کاربونیٹ ملا کر تین روز تک ڈائی جسٹ کریں (۹۰ سے ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں بھگو رکھیں) پھر اس سیال کے اس حصّہ کو جو کہ ۱۶۵ سے ۱۷۲ درجہ فارن ہائٹ کے مابین کھولنے لگے اسے کشید کر کے علیحدہ کر لیں ✤

صفات - یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی بُو خوشگوار ہوتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۰۰ء سے ۹۰۵ء تک ہوتا ہے ✤

انحلال - یہ ایک حصّہ دس حصّہ پانی میں حل ہوجاتا ہے نیز ایلکحال (۹۰ فیصدی والے) کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ✤

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۱ سے ۲ء۵ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ بار بار دینا ہو۔ اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک بار ہی دینا ہو ✤

نوٹ - یہ لائیکوار ایپی سپیٹیکس (سیال آبلہ انگیز) میں کنتھیری ڈین (ذراریحین) کو حل کرنے کے لئے کام آتا ہے ✤

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر ایک بڑی حد تک سپرٹس ایتھرس کمپاؤنڈس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ اور بُو زیادہ خوشگوار ہوتے ہیں۔ یہ سٹیمولنٹ (محرک)

مجربات

(۱) نسخہ

سپرٹ ایتھرس ۳۰ منم
سپرٹ امونیا ایرومیٹکس ۳۰ منم
سیروپس زنجی بیرس ۱ ڈرام
ایکوا اینی تھائی تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
یہ مرض ہسٹیریا (باؤگولہ) سنکوپی (غشی)
اور ٹمپے نائیٹس (نفخ شکم) میں مفید ہے *

(۲) نسخہ

سپرٹ ایتھرس کمپازیٹس ۳۰ منم
ایمونیائی کاربوناس ۳ گرین
سپرٹ آرموریشی کمپازیٹس ۱ ڈرام
انفیوژن کیشکارلی تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
کرانک برانکائیٹس (پرانی کھانسی) میں
مفید ہے *

(۳) نسخہ

سپرٹ ایتھرس ۲ ڈرام
لائیکور مارفینی ہائیڈرکلوریکس ۳۰ منم
ایکوا مینتھی پپ تا ۱½ اونس

ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً
پلا دیں۔
یہ سپازموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں
مفید ہے *

(۴) نسخہ

سپرٹ ایتھرس کمپازیٹس ۳۰ منم
ٹنکچرا ویلیریانی ۲ ڈرام
ٹنکچرا کسٹوریائی ۴ ڈرام
ایکوا فینی کولائی ۶ اونس

اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (چار ڈرام)
ہر چھٹے گھنٹے دیں۔
مرض ہسٹیریا (باؤگولہ) میں مفید ہے *

کو بذریعہ کلے وَرس اِن ہے لَر (آلۂ استنشاق) سنگھاتے ہیں۔ اگرچہ اس طریق سے ایتھر سنگھانے سے مریض جلد بیہوش تو ہو جاتا ہے لیکن چونکہ اس آلہ میں بار بار وہی ہوا سونگھنی پڑتی ہے جو کہ مریض کے پھیپھڑوں سے خارج ہوتی رہتی ہے اس واسطے آلۂ مذکور کے استعمال سے مریض کا ذرا دم گھٹنے لگتا ہے *

نوٹ۔ اکثر اوقات ایتھر سنگھانے سے پہلے نائٹرس اوکسائڈ گیس سنگھاتے ہیں اور جب مریض کا ہاتھ پاؤں مارنا بند ہو جاتا ہے تب اسے ایتھر سنگھانا شروع کرتے ہیں پس شروع ہی سے ایتھر سنگھانے کی نسبت یہ طریق بہتر ہے *

اگر بیہوشی دیر تک جاری رکھنی ہو تو اے۔سی۔ای مکسچر (ایلکحال ایبسولیوٹ ۱ حصہ۔ کلوروفارم دو حصہ۔ ایتھر ۳ حصہ) یا ای سی مکسچر (ایتھر ۲ حصہ۔ کلوروفارم ۱ حصہ) سنگھاتے رہنا چاہیئے *

ڈاکٹر بکس ٹون اس بات کی سفارش کرتے ہیں کہ نازک مزاج اشخاص یا مئے خواروں میں جب خالص ایتھر کے سنگھانے سے وقت تنفس وغیرہ شکایات کے پیدا ہونے کا احتمال ہو تو ایتھر کے ساتھ آکسیجن ملا کر دینا چاہیئے۔ لیکن ڈاکٹر ہیوٹ اور بلوم فیلڈ صاحبان کے حال کے تجربات سے جو مفید نتائج منتج ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ تین حصہ ایتھر کو دو حصہ کلوروفارم (بہ حجم) کے ساتھ ملا کر بذریعہ طریق مفتوح سنگھانا دیگر تمام طریقوں سے محفوظ تر ہے *

انتباہ (۱) دہن کے ایسے اعمال جراحی میں جن میں کہ مصنوعی روشنی یا کاٹری (گرم لوہا جس سے داغ دیتے ہیں) کے استعمال کی ضرورت ہو ایتھر کو ہرگز نہیں سنگھانا چاہیئے *

(۲) ایتھر کی بُو چونکہ ناگوار اور تُند ہوتی ہے اور اس کی خراش سے کھانسی ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے بچوں کو ایتھر نہیں سنگھانا چاہیئے *

(۳) مذکورۂ بالا وجوہ کے سبب لیرنگس (حنجرہ) اور ٹریکیا کے عمل جراحی میں بھی ایتھر کا استعمال مناسب نہیں *

نوٹ۔ کاڈ لورز آئل (روغنِ جگر ماہی) میں ایتھر کو ملا کر دینے سے وہ خوش ذائقہ اور زود ہضم بن جاتا ہے *

دل اور پھیپھڑے۔ ایتھر ایک نہایت ہی عمدہ کارڈیک ٹانک (مقوی قلب) اور رسپائری ریپٹری سٹیمولنٹ (محرک تنفس) دوا ہے۔ چنانچہ سنکوپی (غشی)۔ پیلپی ٹیشن (خفقان۔ دل دھڑکنا) یا کارڈی ایک فیلیور (ضعف قلب) میں ایتھر کو ۱۰ سے ۲۰ بوند کی خوراک میں پلانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس لئے اس کو بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے *

اس کو پوری طبی خوراک میں دینے سے مرض انجائینا (وجع الفواد۔ درد دل) سپازموڈک برانکائیٹس (سُرفہ تشنجی) اور سپازموڈک ایزما (ضیق النفس۔ دمہ تشنجی) میں درد اور بے چینی رفع ہوجاتے ہیں۔ کبھی کبھی مرض ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری۔ ہذیان خمری) میں اریٹیبلیٹی یعنی خراش کو روکنے کے لئے اور دل کو تقویت دینے کے لئے ایتھر کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے *

نظام عصبی۔ اس کی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) تاثیر کے سبب اس کو کبھی کبھی ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) کی علامات منذرہ میں بھی دیا کرتے ہیں *

جنرل اینستھیشیا (خدر عمومی۔ کامل بیہوشی)۔ کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خالص ایتھر سُنگھانا چاہئے۔ ایتھر کے سُنگھانے کے طریق اور اس کے متعلق ضروری احتیاطیں تقریباً وہی ہیں جو کہ کلوروفارم کو سُنگھاتے وقت کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ایتھر کے سُنگھانے کے دو طریق ہیں ایک اوپن میتھڈ (طریق مفتوح) اور وہ اس طرح سے ہے کہ ایتھر میں اسپنج بھگو کر اسے رومال یا تولیہ کے ذریعے سے استعمال کرتے ہیں لیکن اس طریق سے ایک تو ایتھر زیادہ صرف ہوتا ہے اور دوسرے مریض زیادہ دیر میں بیہوش ہوتا ہے *

دوسرا طریق کلوزڈ میتھڈ (طریق مغلوق) کہلاتا ہے اور وہ اس طرح سے ہے کہ خالص ایتھر

نوٹ - ایتھر اور کلوروفارم کی تاثیرات میں جو بعض خاص خاص اختلافات ہیں وہ مندرجہ ذیل تحریر بالمقابل سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں :-

ایتھر

(۱) ایتھر کو زیادہ خالص دینا پڑتا ہے مثلاً ۳۰ فیصدی ہوا کے ساتھ ۷۰ فیصدی ایتھر کے ابخرات ہونے چاہئیں۔ اس لئے ایتھر کا سونگھنا مشکل معلوم ہوتا ہے +

(۲) ایتھر آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ سے بہت بچانا چاہئے +

(۳) ایتھر کی بو نامرغوب ہوتی ہے +

(۴) ایتھر بیہوشی پیدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا پڑتا ہے چنانچہ ڈاکٹر وٹلا نے ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۱½ پونڈ ایتھر استعمال کیا +

(۵) ایتھر سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک رہتا ہے اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے

(۶) ایتھر سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ زیادہ دیر تک رہتی ہے +

(۷) ایتھر سے حرارت جسم بہت گھٹ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ہیئر صاحب فرماتے ہیں کہ ایک معمولی مریض جراحی کی جس کو کہ ایتھر سنگھا کر بیہوش کیا گیا تھا ۴ء۹۴ درجہ فارن ہائیٹ حرارت جسم کم ہو گئی تھی +

(۸) ایتھر سے بہ نسبت معدہ کے ہوا کی نالی میں زیادہ خراش ہوتی ہے اس لئے اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو وہ بڑھ جاتی ہے +

(۹) ایتھر سے چونکہ دماغ میں مراکز قلب و تنفس و مرکز محرک عروق جلد مفلوج نہیں ہو جاتے اس لئے ایتھر ایک بے خطر مخدر دوا ہے +

(۱۰) ایتھر سے عوارضات شُش مثلاً کھانسی و نیمونیا وغیرہ ہو جاتے ہیں +

(۱۱) ایتھر چونکہ جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اسکی بو آتی رہتی ہے +

(۱۲) ایتھر کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کو جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال کم ہوتا ہے +

کلوروفارم

(۱) کلوروفارم کو خالص نہیں دینا پڑتا بلکہ اس کو بہت محلول کر کے دینا پڑتا ہے مثلاً ۹۵ سے ۹۷ فیصدی ہوا کے ساتھ ۳ سے ۵ فیصدی کلوروفارم کے ابخرات +

(۲) کلوروفارم آتش گیر نہیں یعنی یہ آگ سے جل نہیں اٹھتا +

(۳) کلوروفارم کی بو نامرغوب نہیں ہوتی +

(۴) کلوروفارم بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تھوڑی ہی مقدار سنگھانا کافی ہوتا ہے چنانچہ ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۳ ڈرام سے ایک اونس تک کافی ہوتا ہے +

(۵) کلوروفارم سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک نہیں رہتا اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں نہیں مارتا +

(۶) کلوروفارم سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری ہوتی ہے اور درجہ بیہوشی بھی مکمل ہوتا ہے +

(۷) کلوروفارم سے حرارت جسم میں خفیف سی کمی آتی ہے +

(۸) کلوروفارم سے ہوا کی نالی میں تو زیادہ خراش نہیں ہوتی۔ لیکن معدہ میں زیادہ خراش ہوتی ہے +

(۹) کلوروفارم سے چونکہ مراکز تنفس و محرک عروق جلد مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کلوروفارم ایک ایسی بے خطر مخدر دوا نہیں +

(۱۰) کلوروفارم سے کسی قسم کے عوارضات شُش پیدا نہیں ہوتے +

(۱۱) کلوروفارم چونکہ جسم سے جلد خارج ہو جاتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اس کی بو نہیں آتی +

(۱۲) کلوروفارم کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوتے ایسے مریضوں کے جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مرجانے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے +

تاثیراتِ اندرونی

دہن - منہ میں اس سے ایک خاص قسم کا نامرغوب اور جلندار ذائقہ پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی معکوس تحریک سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے *

معدہ و امعاء - یہ بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور معدہ کے خونی عروق و اعصاب اور عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچاکر رطوبتِ معدی کے ازدیاد اور ریح کے اخراج کا باعث ہوتا ہے - اس لئے ایتھر گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرّک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الرّیاح) ہے - معکوس طور پر یہ امعاء و قلب اور پھیپھڑوں پر محرّک تاثیر کرتا ہے - نیز یہ اِنٹسٹائنل اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج امعا) ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ جگر اور لبلبہ کے فعل کو بھی تحریک دیتا ہے *

دل اور پھیپھڑے - دل اور شُش پر یہ دونوں طرح سے یعنی مستقیم اور معکوس طور سے محرّک اثر کرتا ہے چنانچہ دل کی حرکت و قوّت اور خون کے دباؤ میں زیادتی ہوجاتی ہے اور حرکاتِ نبض و تنفس بڑھ جاتی ہیں اس لئے یہ ایک عمدہ کارڈی ایک سٹیمولنٹ (محرّک قلب) ہے *

نظامِ عصبی - مثل کلوروفارم کے ایتھر کا اثر نظامِ عصبی پر جنرل اَنس تھے ٹِک (مخدّر عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والا) پڑتا ہے اس لئے اعمالِ جراحی میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خاص کر انگلستان میں اب اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے سونگھنے سے قوائے دماغی معطل ہوکر مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے اور حرکاتِ معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہیں - آنکھوں کی پتلیاں پہلے تو کسی قدر سکڑی ہوئی لیکن بعد کو کسی قدر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں - میڈلری سینٹرس (مراکزِ نخاعی) پر برعکس کلوروفارم کے ایتھر کا اثر کسی قدر محرّک ہوتا ہے لیکن اگر بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو مرکزِ تنفس کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے - نظامِ عصبی پر ایتھر اس ترتیب سے اثر کرتا ہے کہ اوّل تو دماغ پر اس کا اثر ہوتا ہے - دوم حسّی مراکزِ نخاعی پر - سوم حرکتی مراکزِ نخاعی پر - چہارم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حسّی مراکز پر - پنجم میڈلا یعنی نخاع مستطیل کے حرکتی مراکز پر *

دیتی ہو۔ اور ۷۰ سے ۹۰ پونڈ تک = (۴۲ سے ۷۰ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک بار رہی دبتی ہو ٭

(ناٹ آفیشل مُرکّبات (Not Official Preparations

ایتھر مَیتھی لے ٹَس (Æther Methylatus) اس کو میتھی لے ٹڈ الکحال سے بناتے ہیں اسکا وزن متناسبہ ۷۱۷ء ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر لوکل اَنس تھیٹیر یا (مقامی تخدیر) کے لئے بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس کو سُنگھاتے بھی ہیں ٭

(لاطانی) سپیرٹس ایتھرس میوری ایٹی کس { Spiritus Ætheris Muriaticus }

(انگریزی) سے لس ڈُلکِس (Salis Dulcis)

(؍؍) کلٹنس فیبری فیوج سپرٹ (Clutton's Febrifuge Spirit)

یہ بھی ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے۔ جس کا وزن متناسبہ ۰۸۷ء ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت قدیمی مرکب ہے جس کو تاہنوز بعض ڈاکٹر بخار اور زکام میں استعمال کرتے ہیں ٭

ایتھر کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

نوٹ۔ ایتھر کی تاثیر کلوروفارم کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے ٭

تاثیراتِ بیرونی

نہایت ہی سیماب طبع ہونے کے سبب ایتھر جلد پر ڈالتے ہی فوراً ابخرات میں تبدیل ہو جاتا ہے اور جس حصۂ جسم پر ڈالا جاوے وہاں کے حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو بالکل مفلوج و بے حس کر دیتا ہے۔ اور وہاں کی جلد نہایت سرد اور سخت ہو جاتی اور عروق شعریہ کے سکڑ جانے سے اس کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ ایک لوکل ریفرجریٹ (مقامی مُبرّد) اور اَنس تھیٹک (مُخدّر) ہے۔ اور اگر مقامی برودت یا سردی کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جاوے تو وہ مقام بیجان ہو سکتا ہے۔ لیکن مثل کلوروفارم یا الکحال کے ایتھر کی جلد پر مالش کی جاوے یا اسے اس طرح سے استعمال کیا جاوے کہ وہ اُڑنے نہ پاوے تو بجاے اسکے کہ وہ اس مقام کو بے حس کر دے وہ اس جگہ کو سرخ کر دیتا اور وہاں پر آبلہ ڈال دیتا ہے ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوّزہ)
(لاطانی) سپرٹس ایتھیرس (Spiritus Ætheris)	رُوحُ الایثیر
(انگریزی) سپرٹ آف ایتھر (Spirit of Ether)	رُوح ایتھر

بنانے کی ترکیب - ایتھر ایک حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) ۲ حصہ۔ دونوں کو ملالیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۰۶ء سے ۸۱۱ء تک ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم تک = (۲ء۱ سے ۴ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ اور ۶۰ سے ۹۰ منم تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک ہی بار دینی ہو۔ **نوٹ** - یہ ٹنکچر لوبی لٹل ایتھریل میں پڑتی ہے +

(لاطانی) سپرٹس ایتھیرس کمپازیٹس {Spiritus Ætheris Compositus}	رُوح الایثیر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر {Compound Spirit of Ether}	روح ایتھر مرکّب
(〃) ہاف مینس اے نوڈائن (Hoffman's Anodyne)	مخدّر ہافمین صاحب

بنانے کی ترکیب - ایتھر ½۵ فلوئیڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) ۸۷ فلوئیڈ اونس۔ سلفیورک ایسڈ ۳۶ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر ½۱ فلوئیڈ اونس۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت۔ پہلے سلفیورک ایسڈ کو ۴۰ فلوئیڈ اونس ایلکحال کے ساتھ ملاکر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو آہستہ آہستہ ڈسٹل کریں یعنی کشید کریں اور جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو ٹیپی ریسے ٹر میں رکھکر نیچے کے سیال کا حصہ علیحدہ کرلیں اور اوپر کے حصہ سیال کے ہمراہ آب مقطر اور اس قدر سوڈیم بائی کاربونیٹ ملادیں کہ اس کی کیفیت نیوٹرل (متعادل) ہوجاے اور پھر جس قدر کہ ایتھرئل سیال علیحدہ ہو اس کے ہمراہ ۳۸ فلوئیڈ اونس ایلکحال اور ایتھر ملاکر اس کو فلٹر کرلیں یعنی چھان لیں - اس کا وزن متناسبہ ۸۰۸ء سے ۸۱۲ء تک ہونا چاہئے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ بوند تک = (۶ء سے ۶ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار

کاغذ میں ذراسی بُو باقی رہا کرتی ہے ✤

(۲) اگر پانچ کیوبک سینٹی میٹر ایتھر کو ابخرات میں تبدیل کیا جاوے تو ان کی تاثیر سے لٹمس پیپر (نیلے رنگ کا کاغذ) سُرخ نہیں ہونا چاہئے بشرطیکہ ایتھر میں سلفیورک ایسڈ یا سلفیورس ایسڈ یا ایسیٹک ایسڈ کی آمیزش نہ ہو ✤

(۳) ایتھر کے ہمراہ کاسٹک پوٹاش کو نصف گھنٹہ تک ملاکر رکھنے سے کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہئے بشرطیکہ ایتھر میں ایلڈی ہائیڈ اور وی نائل ایلکُہال کی آمیزش نہ ہو

(۴) اگر ایتھر اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن کو باہم ملاکر کامل ایک گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں تو کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہئے بشرطیکہ ایتھر میں پراوکسائیڈ آف ہائیڈروجن کی آمیزش نہ ہو ✤

نوٹ - ایتھر کو ہمیشہ سیاہ رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اندھیرے میں رکھنا چاہئے کیونکہ روشنی اور ہوا کی تاثیر سے اسکے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں ✤

افعال - ڈِی فیوزی بل سٹیمولینٹ (فوری محرک) لوکل اَنس تھےٹِک (مقامی مخدر) اور جنرل اِنس تھےٹِک (عمومی مخدّر) ✤

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم تک جب بار بار دینا ہو اور ۴۰ سے ۶۰ منم تک جب کہ صرف ایک ہی بار دینا ہو ✤

نوٹ - کلوڈین فلیکسائل ٹنکچر لوبی لِی آل ایتھریَل اور مندرجہ ذیل مرکبات میں ایتھر پڑتا ہے:

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
ایتھر پیوری فی کےٹس	(Ether Purificatus)	ایتھیر مُصفّی - ایتھیر نقی
پیوری فائیڈ ایتھر	(Purified Ether)	صاف کیا ہوا ایتھر

بنانے کی ترکیب - بذریعہ آب مقطّر ایتھر میں سے ایتھی لِک ایلکُہال کو خارج کرکے پھر اس کو کیلسیم کلورائیڈ اور تازہ چونہ کے ہمراہ کشید کرتے ہیں - اس کا وزن متناسبہ ۰.۷۲۰ ہوتا ہے اور یہ ۹۴.۱ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر کشید نہیں ہوتا ✤

نوٹ - یونانی زبان میں ایتھر کے معنی ہیں آسمان یا ہوائے لطیف یعنی ہمارے کرۂ ہوائی سے اُوپر کی ہوا - لیکن بعد کے حکمائے یونان نے اس کلمہ کا اطلاق فرضی روح پر کیا ہے جو کہ انکے اعتقاد کے بموجب تمام عالم کی حیات کا موجب ہے لیکن متقدمین و متأخرین اہل کیمیا اس اصطلاح (ایتھر) کا اطلاق ایک ایسے سیال پر کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی طیار یعنی اُڑجانیوالا اور قابل اشتعال یعنی آتشگیر ہے اور جو کہ ایلکوہال (شراب مکرر) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو ملا کر کشید کرنے سے بنتا ہے *

بنانے کی ترکیب - ایتھی لک ایلکوہال اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے ایتھر تیار کیا جاتا ہے *

صفات - یہ ایک بے رنگ ہلکا سیماب طبع یعنی اڑجانے والا سیال ہے جس کا ذائقہ تیز اور بُو بھی خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے - یہ بآسانی جل اُٹھتا ہے اور اس کا شعلہ سفید رنگ کا ہوتا ہے - ۱۰۵ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۵ ۷۳ ء ۰ ہوتا ہے *

نوٹ - خاص ایتھر میں ۹۲ فیصدی (بروئے حجم) ایتھی لک آکسائیڈ اور ۸ فیصدی ایتھی لک ایلکوہال ہونا چاہیئے *

انحلال - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) - کلوروفارم اور سیماب طبع روغنات میں ایتھر بآسانی حل ہو جاتا ہے *

آمیزش یا کھوٹ - پانی - ایلکوہال - آئل آف وائن اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ *

شناخت - یہ کلوروفارم کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کی خاص قسم کی تیز بُو اور آگ سے اس کا فوراً جل اُٹھنا اس کی خاص تشخیصی علامات ہیں *

خالص ایتھر کی شناخت - مندرجۂ ذیل تجربات سے یہ بات بآسانی معلوم ہو سکتی ہے کہ ایتھر خالص ہے یا ناخالص؟

(۱) ایتھر کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے کے بعد جب وہ بالکل اُڑجائے تو اس کاغذ میں کسی قسم کی بُو باقی نہیں رہنی چاہیئے لیکن اگر ایتھر میں فیوسل آئل یا اسکے مرکبات کی آمیزش ہو تو اس

نوٹ - یہ بوٹی تین قسم کی ہوتی ہے اور یورپ و ایشیا کے مختلف ممالک میں پیدا ہوتی ہے مگر غالباً ہندوستان میں یہ پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکٹر واٹ صاحب اور ڈاکٹر ڈیموک صاحب کی مطوّل کتب ادویہ ہندیہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے ؎

صفات نباتی - یہ جھاڑی تقریباً ۱۰ انچ بلند ہوتی ہے - اس کی پتیاں چمکیلی سبز رنگ کی ہوتی ہیں جو باریک باریک ریشوں میں منقسم ہوتی ہیں - اسکے پھول سنہری سُرخ رنگ کے ہوتے ہیں ؎

صفات کیمیاوی - اس میں گلیکو سائیڈ قسم کا ایک جوہر بنام اڈونائی ڈین اور ایک دوسرا جوہر بنام اڈونیٹ پائے جاتے ہیں - اڈونائی ڈین پانی اور ایلکحال میں حل ہو جاتا ہے ؎

مقدار خوراک - اس کا سفوف ۲ سے ۵ گرین تک - اور اسی نسبت سے اس کا خسانده یا ٹنکچر یا سیال عصارہ بھی استعمال کر سکتے ہیں - اس کے جوہر اڈونائی ڈین کی خوراک ۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک ہے اور اس کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں ؎

نوٹ - یورپ کے ممالک اطالیہ - روسیہ اور ہسپانیہ وغیرہ میں یہ دوا آفیشل ہے ؎

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوّی قلب) مثل ڈیجی ٹےلس کے لیکن یہ اس کی طرح کیومولیٹو (مُتجمّع یعنی جسم میں جمع ہو کر زہریلی علامات پیدا کرنے والی دوا) نہیں - مائیٹرل ری گرجی ٹے ٹشن (نقصفر تاجی) اور اے آرٹک ری گرجی ٹے ٹشن (نقصفر آورطی) وغیرہ امراض قلب میں اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے ؎

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَیڈرِی نےلین (ADRENALIN) دیکھو سُوپرارِینل گلینڈ {Suprarenal-Gland}

(Official آفیشل)

اِیتھر (ÆTHER) اِیثر

(کیمیاوی علامت $(C_2H_5)_2O$.)

ڈاکٹری نام			طبی نام (مجوزہ)
اِیتھر	(Ether)	(معرب)	اِیثِیر - اِیثر
سَلفیوُرک اِیتھر	(Sulphuric Ether)	(عربی)	اِیثیرا لکبریتی
ایتھی لک اِیتھر	(Ethylic Ether)	(فارسی)	اِیثر گوگردی
اِیتھل آکسائیڈ	(Ethyl Oxide)	(اردو)	اِیتھر

تاثیر و استعمال اڑوسہ

بیرونی - اڑوسہ کے پتوں میں اِن سیکٹی سائڈ (کرم کش) خواص پائے جاتے ہیں اور اسی واسطے جب چاء اور دیگر فصلوں پر کیڑا لگ جاتا ہے تو ان کو ہلاک کرنے کے لئے ان پتوں کا استعمال نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر واٹ صاحب کی رائے ہے کہ پینے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اگر اس میں برگ بانسہ ڈال دئے جائیں تو وہ جرمی سائیڈ (قاتل جرثیم) تاثیر کرتے ہیں ٭

اندرونی - بانسہ کے پتے اور اس کی جڑ دونوں سٹیمولنٹ ایکس پکٹو رینٹ (منفث بالتحریک - مخرج بلغم بالتحریک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں اسی لئے زیادہ تر اس کی جڑ کو بجائے سینیگا (بولیغالی) پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ - ڈاکٹر دت نے اپنی ہندو میٹریا میڈیکا میں اس کے بہت سے مرکبات کا ذکر کیا ہے جو شارنگ دھر اور بھاؤ پرکاش سے لئے گئے ہیں - بقول ان کے ہندوستان میں یہ ایک کہاوت ہے کہ جب تک بانسہ موجود ہے تب تک کسی مریض سل کو مایوس نہیں ہونا چاہئے - چنانچہ ہندوستان کے دیسی اطبا اس دوا کو تھائی سس (سل) میں نہایت مفید خیال کرتے ہیں ٭

اڑوسہ کی جڑ کا جوشاندہ بچوں کی پرٹسس (سعال دیکی - کوکر کھانسی) اور خفیف بخاروں میں اکثر مفید ہوتا ہے اور چونکہ اس کے پتوں میں کسی قدر امونیا بھی ہوتا ہے اس لئے انکے حقہ بنا کر پلانے سے مرض دمہ کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ٭

(Not Official ناٹ آفیشل)

اڈونس (ADONIS) اڈونی

(N. O. Ranunculaceae) (الفصیلۃ الشقیقیہ)

(لاطانی) اڈونس ورنے لس (Adonis Vernalis) ڈاکٹری نام (اردو) اڈونی بوٹی طبی نام (مجوزہ)

(انگریزی) اڈونس (Adonis) اڈونی

جانے کے بُو آتی ہے اور ان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - ان میں (۱) ایلکلائیڈ قلمدار جوہر جسے وَیسی سِین (اروسین یا بانسین) کہتے ہیں (۲) اڈھاٹوڈک ایسڈ (جوہر اڈوسہ) اور (۳) امونیا پایا جاتا ہے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایڈھاٹوڈی لیکوئیڈم	Extractum Adhatodae Liquidum	خلاصہ اروسہ سیّال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ایڈھاٹوڈا	Liqnid Extract of Adhatada	سیّال عصارہ بانسہ

بنانے کی ترکیب - خشک پتّوں کا سفوف ۲۰ اونس - ایلکہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت - پتوں کے سفوف کو ایلکُہال میں بھگو کر پھر اس کو پرکولیٹ کرلیں یعنی ٹپکالیں اور پھر اسے آگ پر رکھکر اُڑا کر غلیظ کرلیں +

نوٹ - تیار شدہ دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱ء۲ سے ۴ء۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) سَکَس ایڈھاٹوڈی (Succus Adhatodae) **عصیر اروسہ**

(انگریزی) جُوس آف ایڈھاٹوڈا (Jucie of Adhatodae) **بانسہ کا نچوڑ**

بنانے کی ترکیب - اڈوسہ کے سبز پتّوں کو کوٹ کر اور ان کا پانی نچوڑ کر اس کو صافی پر ڈال کر چھان لیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۴ء۵ سے ۱۵ء۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا ایڈھاٹوڈی (Tinctura Adhatodae) **تنقیع اروسہ**

(انگریزی) ٹنکچر آف ایڈھاٹوڈا (Tincture of Adhatodae) **بانسہ کا ٹنکچر**

بنانے کی ترکیب - خشک پتوں کا سفوف ۲½ اونس - ایلکُہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے - سفوف کو ایلکُہال میں بھگو کر پرکولیٹ کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۲ء۵ سے ۴ء۵ کیوبک سینٹی میٹر)

صفات۔ یہ تقریباً سفید یا خفیف زردی مائل سفید رنگ کا ایک روغنی مادہ ہوتا ہے جو گرم کرنے سے پانی اور چربی میں تبدیل ہوجاتا ہے*

لینولین۔ انگوائنیٹم کونائی آئی (مرہم قونیون - مرہم شوکران) اور انگوائنیٹم ہیمے میلیڈیا کے بنانے میں کام آتی ہے*

تاثیر و استعمال

وُول فیٹ (ریشم کی چربی) جلد پر مالش کرنے سے چونکہ بہ نسبت معمولی چربی کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہے اس لئے ایسی ادویہ کو جو جلد کے راستے خون میں جذب ہوکر اپنی تاثیرات کرسکیں اس چربی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے یہ بعض مرہموں کے بنانے میں کام آتی ہے۔ یہ متعفن نہیں ہوتی اور اپنے وزن سے نصف حصہ پانی کو جذب کرلیتی ہے۔ اور جب اس کے ہمراہ اس کے وزن کا نصف حصہ سافٹ پیرافین ملادیں تو پھر یہ مراہم میں استعمال کرنے کے لئے بہتر ہوجاتی ہے*

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے):-

اَے ڈھاٹوڈا (ADHATODA) اَڑُوسہ

(N. O. Acanthaceae) (الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام۔ ویدک	ہندوستانی نام
(انگریزی) اے ڈھاٹوڈا	(Adhatoda)	(ہندی) اڑوسہ	(ہندی) (اردو) بانسہ اروسہ
(نباتی) اے ڈھاٹوڈا ویسیکا	(Adhatoda Vasica)	(سنسکرت) (") واسک اٹرش	(") پیا بانسہ (بنگالی) باکس (گجراتی) اڈلسو

نوٹ۔ یہ اے ڈھاٹوڈا ویسیکا (درخت اروسہ) کے تازہ یا خشک پتے ہوتے ہیں جو دوا میں کام آتے ہیں*

صفات طبیعی۔ تازہ پتے ۵ سے ۸ انچ تک لمبے اور ۱½ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ ان کے کنارے سالم اور یہ چکنے ہوتے ہیں۔ خشک پتوں کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ ان میں سے شل

(آفیشل Official)

اے ڈیپس لے نی (ADEPS LANAE) شحم الصّوف

ڈاکٹری نام　　طبی نام　　ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نِی (Adeps Lanae) (عربی) شحم الصّوف (سنسکرت) اُورن وَسا

(انگریزی) وُوْل فیٹ (Woolfat) (فارسی) پیہ پشم (اردو) اُون کی چربی

بنانے کی ترکیب۔ بھیڑ کی پشم کو پہلے سرد پانی سے دھوتے ہیں اور پھر اس کو حرارت پہنچا کر دباتے ہیں تو اس میں سے کثیف چربی حاصل ہوتی ہے۔ جس کو پگھلا کر اور اس میں کھار ملا کر دھوتے ہیں تاکہ فیٹی ایسڈس (حموضاتِ شحمی) دُور ہو جائیں بعد کو اسے کسی تیزاب سے دھو کر صاف کر لیتے ہیں +

صفات۔ یہ نیم شفاف خفیف زرد رنگ کی ایک لیسدار شے ہوتی ہے جس میں سے بھیڑ کی پشم کی نہایت خفیف بُو آتی ہے۔ یہ ۱۰۴ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور جلانے سے اس کا شعلہ بڑا دھوئیں دار ہوتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی کولیسٹرین پائی جاتی ہے۔ کیفیت اس کی خفیف ترش ہوتی ہے +

انحلال۔ کلوروفارم اور ایتھر میں تو یہ بخوبی حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ذرا کم حل ہوتی ہے اور پانی میں بالکل حل نہیں ہوتی۔ لیکن اگر پانی میں اس کو خوب زور سے ملایا جائے تو یہ اپنے ہموزن مقدار پانی کو جذب کر لیتی ہے +

آفیشل مُرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام　　طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نِی ہائیڈروسس (Adeps Lanae Hydrosus) شحم الصّوف مائی

(انگریزی) ہائیڈرس وُوْل فیٹ (Hydrous Woolfat) پشم کی پانی والی چربی

(؍؍) لینولین (Lanoline) لینولین

بنانے کی ترکیب۔ ۳ فلوئیڈ اونس پانی کو ۷ اونس وُوْل فیٹ (پشم کی چربی) کے ہمراہ ایک گرم کھرل وغیرہ میں باہم رگڑنے سے لینولین بن جاتی ہے +

(۷) آئنٹمنٹ آف ریزن (مرہم رال) (۸) آئنٹمنٹ آف ویراٹرین (مرہم خربقین) +

(آفیشل مرکّب (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اے ڈیپس بنزوئے ٹس (Adeps Benzoatus) شحم الخنزیر لوبانی

(انگریزی) بنزوئے ٹڈ لارڈ (Benzoated Lard) سؤر کی لوباندار چربی

بنانے کی ترکیب - سؤر کی چربی ایک پونڈ - بنزوئین (لوبان) کا سفوف ۲۱۰ گرین - چربی کو واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر دو گھنٹے تک حرارت دیکر پگھلائیں پھر اس میں لوبان کا سفوف خوب مخلوط کردیں اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے ہلا کر چھان لیں +

یہ چربی مندرجۂ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے :-(۱) آئنٹمنٹ آف بیلاڈونا (مرہم بیبروج) (۲) آئنٹمنٹ آف کنتھیریڈیز (ذراریح تیلنی مکھی کی مرہم) (۳) آئنٹمنٹ آف کرائی سار وبین (۴) آئنٹمنٹ آف گالس (مرہم مازو) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکیورک آیوڈائیڈ (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیورک اولی ایٹ (۷) آئنٹمنٹ آف مرکیورس کلورائیڈ (۸) آئنٹمنٹ آف پٹاسیم آیوڈائیڈ (۹) آئنٹمنٹ آف سٹیفیوسے سیگری (مرہم مویزج) (۱۰) آئنٹمنٹ آف سلفر (مرہم گوگرد) (۱۱) آئنٹمنٹ آف سلفر آیوڈائیڈ (۱۲) آئنٹمنٹ آف زنک (مرہم جست - مرہم رصاص) +

(لاطانی) اے ڈیپس انڈوریٹس (Adep Induratus) شحم الخنزیر مصلّب

(انگریزی) انڈوریٹڈ لارڈ (Indurated Lard) سؤر کی سخت کی ہوئی چربی

بنانے کی ترکیب - سؤر کی معمولی چربی کو دبا کر اس میں سے تھوڑا سا روغن نکال دیتے ہیں - تو باقی سخت چربی رہ جاتی ہے - چونکہ گرم ممالک میں سؤر کی معمولی چربی شدت گرمی سے نرم ہوجاتی ہے اس لئے وہاں پر اس قسم کی سخت کی ہوئی چربی کو مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

اِے ڈِیپس (ADEPS) شحم الخنزیر

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈِیپس (Adeps) (عربی) شحم الخنزیر (سنسکرت) شوکر وسا
(انگریزی) لارڈ (Lard) (فارسی) پیہ خوک {ہندی / اردو} سؤر کی چربی

یہ سُس سکروفا (خنزیر) کی صاف کی ہوئی چربی ہے +

صاف کرنے کی ترکیب - سؤر کے پیٹ کے اندر کی چربی کو جھلّی وغیرہ سے صاف کر کے چند گھنٹہ تک ہوا میں لٹکا دیں پھر اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر خوب کوٹیں اور ایک برتن میں بھر کر گرم پانی میں رکھیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ سے ذرا کم درجہ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لیں +

صفات - یہ سفید رنگ کا ایک ثقیل اور روغنی مرکب ہوتا ہے جو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ کیفیت اس کی نیوٹرل (مُتعادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتی ہے۔ اس میں سے بدبو یا چراند بالکل نہیں آتی اور یہ ایتھر میں بالکل حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - اس میں نشاستہ یا کھانے کا معمولی نمک ملا دیا کرتے ہیں +

اجزائے ترکیبی - اس میں ۶۰ فیصدی اوَلی این کے علاوہ سٹیئرین اور پالمےٹین پائے جاتے ہیں +

نوٹ - یہ چربی اَیمپلاسٹرم کنتھیریڈیز (تیلنی مکھی کا بلستر) پی لیولا فاسفورائی (حبّ فاسفورس) میں پڑنے کے علاوہ مندرجۂ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے:-
(۱) آئنٹمنٹ آف ایکونائیٹین (مرہم بیشین) (۲) آئنٹمنٹ آف ایٹروپین (مرہم یبروجین) (۳) آئنٹمنٹ آف کوکین (مرہم کوکین) (۴) آئنٹمنٹ آف آئیوڈین (مرہم آئیوڈین) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیورک نائٹریٹ

مجربات

(۱) نسخہ

ٹنکچر ا ایکونائی ٹائی ... ۱ منم
ٹنکچرا ڈیجی ٹےلس .... ۲ منم
ٹنکچرا بیلاڈونی .... ۲ منم
انفیوژن جنشیانی کمپازیٹا تا ۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں نروس پیلپی ٹے ٹیشن (عصبی اختلاج قلب) میں مفید ہے *

(۲) نسخہ

ٹنکچرا ایکونائی ٹائی ..... ۲ منم
سپرٹس کلوروفارمائی .... ۵ منم
سیلی سین .... ۱ گرین
ایکوا کیمفوری تا ½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دوسرے گھنٹے دیں تا چار خوراک - آرڈی نری کوئڈ (معمولی زکام) کے شروع میں اسے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے *

(۳) نسخہ

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی ۱ اونس
کلوروفارمم بیلاڈونی ۱ اونس
لنی مینٹم کیمفوری ۱ "

یہ مالش کی دوا ہے - اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر مقام درد پر خوب مالش کریں عصبی دردوں اور دردِ مفاصل کے لئے مفید ہے *

(۴) نسخہ

ٹنکچرا ایکونائی ٹائی ۱ منم
لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس ۲ ڈرام
سوڈیائی سٹریٹس ۲ گرین
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس ۱۰ منم
ایکوا آرنشیائی فلوریز تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں ایکیوٹ ٹانسیلائیٹس (شدید خناق مطلق - ورم لوزتین) میں مفید ہے *

(آفیشل Official)

ایکٹیا ریسی موزا (Actaea Racemosa)

دیکھو سیمی سی فیوگی رہائی زوما (Cimicefuga Rhizoma)

زرد چیچی ہو جاتی ہے یا کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سارے جسم پر جھنجھناہٹ اور
سنسناہٹ محسوس ہوتی بلکہ چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ نبض قصیر
بطی اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں یعنی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے پتلیاں
پھیل جاتی ہیں۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اس لئے
ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں اور اعضاء بوجھل معلوم ہوتے ہیں۔ قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں اور
کبھی مارے ضعف کے مریض کو غش پڑ جاتا ہے اور بعض اوقات تشنج ہوتا ہے۔
اور آخرکار عموماً تو دم بند ہو کر لیکن کبھی سینکوپی (غشی) کے سبب سے موت واقع ہوتی ہے۔

علاج یا فادزہر۔ فوراً سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدے کو بخوبی
دھو ڈالیں یا ایپومارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے ہو جائے اور پھر پہلے ایتھر
کی اور اس کے بعد ایلکہال اور ڈیجی ٹےلس کی جلدی پچکاری کریں یا ٹنکچر ڈیجی ٹےلس
بمقدار ۲۰ بوند ایک اونس پانی میں ملا کر پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو دس پندرہ منٹ
کے بعد ایسی ایک خوراک دوا اور پلا دیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی
یا وھسکی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ پلا دیں۔ جسم کو گرم کرنے کے لئے رانوں
اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری
کرائیں۔ تقویت قلب کے لئے سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں +

نوٹ۔ جدید ڈاکٹری تحقیقات سے ڈیجی ٹےلین (جوہر ڈیجی ٹےلس) سٹرکنین
(جوہر کچلہ) اور ایٹروپین (جوہر بیلاڈونا) اس کی زہر کے تریاق ثابت ہوتے ہیں۔
لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کمافیطوس کو اور اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر
کو اور ہندی اطباء نے نربسی یعنی جدوار کو اس کی زہر کا تریاق لکھا ہے +

کی زیادہ برداشت ہوتی ہے +

(۲) زخمی سطح جلد پر ایکونائٹ یا اس کی مرہم یا مالش وغیرہ کو ہرگز نہ لگائیں ورنہ اس کے جذب ہو جانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۳) جب کان وغیرہ کے درد کو رفع کرنے کے لئے مرہم بیشین وغیرہ کو کنپٹی پر ملنا ہو تو احتیاط رکھیں کہ وہ آنکھ میں نہ پڑ جائے +

(۴) اندرونی طور پر ایکونائٹ کو دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پہلے ٹنکچر ایکونائٹ چند مرتبہ بمقدار ایک ایک بوند ہر پندرہ پندرہ یا تیس تیس منٹ کے بعد دیں۔ اور جب ایسی چار پانچ خوراکوں کے دینے سے نبض کمزور چلنے لگے تو پھر حسب حالت مریض ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد دینی چاہئے +

(۵) جب ایکونائٹ کو بشکل ٹنکچر براہ دہن دیا جاتا ہے تو ۱۵ منٹ میں اس کی تاثیر ہونی شروع ہو جاتی ہے اور اس کی ایک خوراک ۳ گھنٹے کے عرصہ میں جسم سے بالکل خارج ہو جاتی ہے اس لئے اس کو ہر تیسرے گھنٹے دینا چاہئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی ایکونائٹ کے نتائج سمیہ

نوٹ۔ ایکونائٹ (بیش) بجائے ہارس ریڈیش (فجل البری یا ترب دشتی یا جنگلی مولی) یا کبھی بجائے نربسی کے غلطی سے استعمال کیا جائے۔ اور یا اس کو یا اسکے جوہر کو بطور دوا بڑی خوراک میں کھا لیا جائے یا اسے خودکشی کی نیت سے کھا لیا جائے۔ اور یا اس کی مالش یا مرہم کو زیادہ استعمال کیا جائے یا اسے چھلی ہوئی جلد یا زخم پر لگا دیا جائے تو اس سے زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جب ایکونائٹ یا اس کے جوہر وغیرہ کو زہریلی مقدار میں کھا لیا جاتا ہے تو مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔

علامات زہر۔ ایکونائٹ کو زہریلی مقدار میں کھا جانے کے چند منٹ بعد ہی عموماً تین چار منٹ بعد منہ اور مری میں سخت جھنجھناہٹ اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور بعد کو منہ سن ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں بھی سخت جلن محسوس ہوتی ہے اور قئیں آتی ہیں۔ جلد سرد اور

(التہاب التامور۔ سوزش غلاف دل) اری سپلس (حمرہ۔ سرخباد) ایکیوٹ
ریہیومے ٹزم (داء المفاصل شدید۔ وجع مفاصل شدید) گاؤٹ (نقرس) گونوریا
(سیلان مجری۔ سوزاک) اوٹائی ٹس (التہاب الاذن الباطنہ۔ اندرونی کان کی سوزش)
ٹانسلائی ٹس (التہاب اللوزۃ۔ خناق) اور سور تھروٹ (التہاب الحلق۔ سوزش حلق)
وغیرہ کے لئے ہی محدود ہے۔ سوزشی امراض میں اگر اس دوا کا استعمال شروع مرض
میں کیا جائے تو درد اور بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا امراض میں
سے کئی ایک امراض میں اس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے
مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ کو ایک ایک بوند کی مقدار میں قدرے پانی میں ملا کر نصف نصف
گھنٹہ بعد تب تک دینے سے جب تک کہ مریض کو پسینہ آ کر بخار اور دیگر علامات
میں کمی نہ ہو جائے اکثر بہت فائدہ ہوا کرتا ہے +

انتباہ۔ کانٹی نیوڈ فیورس (حمیات مستمرہ۔ میعادی یا مسلسل بخاروں) مثلاً ٹائی فس
(محرقہ ہذیانی) ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) اور نو ریلی ٹنٹ (خفیف قسم کے تپ لازم)
میں نیز جبکہ قلب ضعیف ہو گیا ہو ایکونائٹ کو ہرگز نہیں دینا چاہئے +

جب عصبی فتور کے سبب یا قلب کے موٹا اور ضخیم ہو جانے سے یا اینورزم
(انورسما) کے باعث دل دھڑکتا ہو تو ایکونائٹ کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے
عورتوں میں جب سردی وغیرہ کے سبب ماہواری ایام بند ہو جاتے ہیں تو ایکونائٹ
کے دینے سے وہ پھر جاری ہو جاتے ہیں۔ جب ایام حمل میں قئیں آتی ہیں تو بعض
ڈاکٹر اس کو بطور مسکن معدہ استعمال کرتے ہیں۔ ابتدائے سوزاک میں اس کو دینے سے
سوزش اور درد میں کمی ہو جاتی ہے +

نوٹ۔ عصبی دردوں میں ایکونائٹ کو اندرونی طور پر دینے سے اس قدر فائدہ
نہیں ہوتا جس قدر کہ اس کے بیرونی استعمال سے ہوتا ہے +

انتباہ۔ (۱) بوڑھے اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو ضعف قلب یا امراض تنفس سے
بیمار ہوں ایکونائٹ نہیں دینا چاہئے۔ بچوں اور دموی مزاج کے اشخاص کو اس دوا

حرکتی اعصاب اور تنفس پر غالباً کیوُرارا کی طرح اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے*

ایکونائٹ (بیش) کے تھیرا پیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

ایکونائٹ کو اینوڈائن (مسکن الالم) اور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہونے کے سبب سے ہر قسم کے درد خصوصاً عصبی دردوں مثلاً فیشیل نیوُرلجیا (وجع الوجہ۔ چہرے کا عصبی درد) سُوپرا آربیٹل نیوُرلجیا (عصابہ۔ دردابرو) شیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں اور مسکولر ریہوُمے ٹزم (عضلاتی درد) اور مفاصل کے سوزشی امراض میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ خارجی استعمال کے لئے لینیمنٹ آف ایکونائٹ (تمریخ بیش) یا ایکونائٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیشین) یا لینی مینٹم ایکونائٹائی کمپازیٹم (تمریخ بیشین مرکب) یا کلوروفارمم ایکونائٹائی عمدہ مرکبات ہیں۔ لیکن مرہم بیشین قیمتی ہونے کے سبب بہت کم استعمال ہوتی ہے*

طریق استعمال۔ اگر مرہم کا استعمال کرنا ہو تو ذراسی مرہم (دانہ لوبیا کے برابر) لیکر انگلی کے سرے سے اس کو مقامِ درد پر ملتے رہیں جب تک کہ وہ مقام سن ہوجائے اور اگر لینیمنٹ کو لگانا ہو تو کیمل ہیئر برش (قلم موے اشتر) کے ذریعے سے لگا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن لینی مینٹم ایکونائٹائی کمپازیٹم اور کلوروفارمم ایکونائٹائی دونوں خارجی استعمال کے لئے نہایت عمدہ اور مفید مرکبات ہیں*

استعمالاتِ اندرونی

ایکونائٹ آج کل بخاروں میں اس قدر زیادہ استعمال نہیں ہوتا جس قدر کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ ہر قسم کے بخار میں قلب کے فعل کو ضعیف کرنا فی زمانہ مناسب خیال نہیں کیا جاتا۔ اس لئے آج کل اس کا استعمال زیادہ تر انفلامے ٹری فیورز (حمیات التہابی۔ سوزشی بخار) مثلاً نیموُنیا (التہاب ریُوی۔ ذات الریہ) پلیوُری سی (ذات الجنب) پیری ٹونائی ٹس (التہاب باریطون) پیری کارڈائی ٹس

ربڑ کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کو عصبی دردوں میں مقام درد پر لگایا کرتے ہیں*

(آفیشل Official)

اَیکونائی ٹِنا (ACONITINA) اَقونی طین ۔ جوہرِ اقونیطون

(کیمیاوی علامت $C_{33}H_{45}NO_{12}$)

ڈاکٹری نام (طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَیکونائی ٹِنا (Aconitina) (عربی) اقونی طین - جوہرِ اقونیطون

(انگریزی) اَیکونائی ٹین (Aconitine) (فارسی) بیشین - جوہرِ بیش

صفات۔ اس کی بیرنگ شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جو ۲۷۲ سے ۲۷۴ درجہ فارن ہائیٹ پر پگھل جاتی ہیں۔ ان کو زبان پر رکھنے سے سنناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ قدرے ایسی ٹِک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور پوٹے سیم پرمینگنیٹ ملا دیا جائے تو ایک سرخ رنگ کا دانہ دار مرکب تہ نشین ہو جاتا ہے*

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) اَنگوئینٹم اَیکونائی ٹینی (Unguentum Acontinae) مرہم اقونی طین

(انگریزی) اَیکونائی ٹین آئنٹمنٹ (Acontine Ointment) مرہم بیشین

بنانے کی ترکیب۔ اَیکونائی ٹین ۱۰ گرین۔ اولی اِک ایسڈ ۸۰ گرین۔ لارڈ ۴۱۰ گرین۔ اَیکونائی ٹین کو اولی اِک ایسڈ میں بذریعہ حرارت حل کر کے اس میں لارڈ (چربی) کو ملا لیں*

طاقت۔ اس کے ۵۰ حصے میں ایک حصہ ایکونائی ٹین ہوتی ہے*

افعال۔ یہ بھی مثل لِنی مَنٹ کے مخدر و مُسکّن ہے لیکن چونکہ یہ بڑی قیمتی دوا ہے اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے*

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

اولی اے ٹ اَیکونائی ٹینی (Oleatum Aconitinae) اقونی طین الزیتات

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوّزہ)

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی (Chloroformum Aconiti) کلوروفارم بیشی

بنانے کی ترکیب ۔ ایکونائٹ کی جڑ ۲۰ اونس ۔ سٹرانگ ایمونیا سولیوشن ½ ۱ اونس پانی ۲۰ اونس ۔ کلوروفارم حسب ضرورت ۔ پہلے جڑ کو ۴ گھنٹے تک ایمونیا اور پانی میں بھگو رکھیں پھر اس کو خشک کرکے سفوف کرلیں اور پھر اس سفوف کو ۲۰ اونس کلوروفارم کے ساتھ ایک پرکولیٹر (مصفاۃ ۔ صافی) میں ڈال کر آہستہ آہستہ ۳۰ اونس ٹپکالیں **نوٹ** ۔ جب ۲۰ اونس کلوروفارم پرکولیٹر میں ختم ہوچکے تو اور اس قدر کلوروفارم اس میں ڈالیں کہ ٹپکا ہوا سارا سیال پورا ۳۰ اونس ہوجائے +

افعال و استعمال ۔ یہ ایک نہایت قوی سیڈے ٹو (مسکن الم) ہے اور اس کو نیورلجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں +

(۲)

لنی منٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم { Linementum Aconiti Compositum } تمرّخ بیش مرکب

اے ۔ بی ۔ سی ۔ لنیمنٹ (A. B. C. Liniment) تمرّخ بیش و یبروج و کلوروفارم

نوٹ ۔ اے ایکونائٹ کا ۔ بی بیلاڈونا کی اور سی (بہ تلفظ کاف) کلوروفارم کی علامت ہے +

بنانے کی ترکیب ۔ ایکونائٹ لنیمنٹ ۔ بیلاڈونا لنیمنٹ اور کلوروفارم لنیمنٹ ۔ تینوں ہموزن ملالیں ۔ **نوٹ** ۔ چونکہ لنیمنٹ کلوروفارم میں آرو آئل ہوتا ہے جو دوسرے لنیمنٹ میں حل نہیں ہوتا اس لئے بعض ڈاکٹر مذکورۂ بالا نسخہ میں بجائے لنیمنٹ کلوروفارم کے خالص کلوروفارم نصف حصہ ڈالتے ہیں اور برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ میں بھی نسخہ مذکورہ کی یہی صورت اختیار کی گئی ہے +

(۳)

پیسٹلز آف ایکونائٹ (Pastills of Aconite) یعنی اقراص بیش ۔ ہر ایک قرص میں ½ سے ایک بوند ٹنکچر ایکونائٹ ہوتا ہے ۔ ڈاکٹر کو چاہئے کہ نسخہ لکھتے وقت قرص کی طاقت لکھدے +

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی (Emplastrum Aconiti) مشمع بیش — اور

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بیلاڈونی { Emplastrum Aconiti- et Belladonnae } مشمع بیش بیروجی

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	لنی مینٹم ایکونائی ٹائی	(Linimentum Aconiti)	تمریخ بیش
(انگریزی)	لینیمنٹ آف ایکونائٹ	(Liniment of Aconite)	مالش بیش

بنانے کی ترکیب۔ ایکونائٹ کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ کافور ایک اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی والا) حسب ضرورت ✦

پہلے سفوف کو ۲۰ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں ڈال کر اسے تین روز تک بند برتن میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔ پھر اس کو پرکولیٹ کریں یعنی ٹپکالیں اور جس ظرف میں کہ وہ سیال جمع ہو اس میں کافور ڈال دیں۔ جب پہلا تمام ایلکحال ٹپک چکے تو اس میں اور ایلکحال ملا کر تب تک ٹپکاتے رہیں جب تک کہ وہ ٹپکا ہوا سیال پورا ۳۰ اونس ہو جاوے ✦

طاقت۔ اس کے ۱/۴ ا حصہ میں ایک حصہ ایکونائٹ ہوتا ہے ✦

افعال۔ اس کو بطور اینوڈائن (مخدر) اور سیڈیٹو (مسکن) عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں ✦

(۲)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (تجویزہ)
(لاطانی)	ٹنکچورا ایکونائی ٹائی	(Tinctura Aconiti)	صبغۂ بیش
(انگریزی)	ٹنکچر آف ایکونائٹ	(Tincture of Aconite)	تعفین بیش

بنانے کی ترکیب۔ ایکونائٹ کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی والا) حسب ضرورت۔ سفوف کو چار فلوئیڈ ڈرام ایلکحال میں بھگو کر بذریعہ پرکولے شن (ترشیح) ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ✦

طاقت۔ ۲۰ حصہ میں ایک حصہ ایکونائٹ ✦

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ بوند ایک دفعہ اور اگر دن رات میں کئی بار دینا ہو تو ۲ سے ۵ بوند کی خوراک میں دینا چاہئے ✦

العلم علمان علم الابدان و علم الادیان

مخزن الادویہ ڈاکٹری
(یا)
میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں برٹش فارماکوپیا سنہ ۱۹۰۰ء اور ضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۸ء
اور ایکسٹرا فارماکوپیا سنہ ۱۹۱۰ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے
علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان ہے

مؤلفہ
"خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"
مصنف و مؤلف مخزن حکمت۔ تاریخ طب۔ تاریخ الاطباء و لغات الادویہ وغیرہ
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمٰی برطانیہ مقام سیستان۔
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران
و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور وغیرہ

(طبع اول)
(سنہ ۱۹۱۲ء)
(فسٹ اڈیشن)
قیمت فی حصہ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)
قیمت مکمل کتاب یعنی ہر چہار حصہ مع ضمیمہ علاج الامراض مبلغ دس روپیہ (عہ)
... لاہور میں باہتمام جناب مینجر صاحب طبع ہوئی

ہندیوں کو بھی زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے لیکن عربوں کو یونانیوں سے اور ایرانیوں کو غالباً ہندیوں سے اس دوا کا علم حاصل ہوا +

مقام پیدائش - بیش یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے خصوصاً یورپ میں کوہ ایلپس اور ایشیا میں کوہ ہمالہ پر چنانچہ کوہ ہمالہ پر کمایوں سے کاشمیر تک اور سکم سے گڑھوال تک مختلف مقامات پر اس کی پیدائش ہوتی ہے اور نیپال میں جو ایکونائٹ پیدا ہوتا ہے اور جسے لاطانی میں ایکونائٹم فیروکس کہتے ہیں وہ بہت زہریلا ہوتا ہے علاوہ ازیں یہ چین و جاپان وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے +

بیش کو اس کے ارغوانی خوش رنگ پھولوں کی زیبائش کے سبب باغوں میں بھی بکثرت لگایا کرتے تھے مگر اب بہت کم لگاتے ہیں کیونکہ اس کے خوش رنگ زہریلے پھولوں کو توڑنے اور مسلنے سے کئی گلرو اس باغ دُنیا سے باغ فردوس کو چل دیئے - لیکن ایکونائٹ نے پے لس (بیش شلغمی) کو ملک برطانیہ میں اب بھی کاشت کرتے ہیں کیونکہ اسی کی جڑ ڈاکٹری میں بطور دوا استعمال کی جاتی ہے چنانچہ اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

ایکونائی ٹائی ریڈکس (ACONITI RADIX) جذرِ اقونیطون

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکونائی ٹائی ریڈکس	(Aconiti Radix)	جذرِ اقونیطون
(انگریزی) ایکونائٹ روٹ	(Aconite Root)	بیخ بیش

ملک برطانیہ میں موسم خزاں میں کاشت کئے ہوئے ایکونائٹم نے پے لس کی جڑوں کو اکٹھا کرکے خشک کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - ہر ایک جڑ جو شکل میں گاؤ دُم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی

ایٹروپین
ایری کولین ہائیڈرو برومائیڈ
ای فیڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ
بیلاڈونا (بیبروج)
ڈسے ٹیورین (داتورین)
ڈیو باسے بین سلفاس
سٹرے مونی ام سلفاس
سکوپولا

کوکین
کوکین ہائیڈرو کلورائیڈم
ہڈری اے سین
ہڈرین
ہائیوسائمس (بنج)
ہائیوسائی مینی سلفاس (بنجین)
ہائیوسائی مینی ہائیڈرو برومائیڈم
ہائیوسینی ہائیڈرو برومائیڈم

ہائیوسینی ہائیڈرو کلورائیڈم
ہوم ایٹروپین
ہوم ایٹروپی نی سے لی سیلاس
ہوم ایٹروپی نی ہائیڈرو کلورائیڈم
ہوم ایٹروپی نی ہائیڈرو برومائیڈم
یوفتھیلمین۔ سے لی سی لیٹ
یوفتھیلمین ہائیڈرو کلورائیڈ

(۵۸) نارکاٹکس (Narcotics) مُخدّرات
دیکھو ہپ ناٹکس (Hypnotics) منوّمات
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۸}

(۵۹) نیوٹری ٹیوز (Nutritives) مُغذیات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ} تعداد ۱۸

ایکے سی ای گمائی (صمغ عربی)
اولیم آلیوی (روغن زیتون)
اولیم ماریوی (روغن ماہی)
ایگڈلا ڈلسِس (بادام شیریں)
پرونم (آلوے بخاری)
ڈی کاکٹم ہسٹرے ریا

سوسے ٹوز (کئی قسم کے)
سیکے رم ڈی پیوری فی کے ٹم (شکر مصفّٰی)
سیکے لیکٹس (شکر لبنی)
سی وم (شہد۔ عسل)
فائی کس (انجیر)
کارنس۔ ایکسٹریکٹ

کیرے گین
کیلسی آئی گلیسرو فاسفیٹس
مسچیوراسپرٹس ائی نائی گیلی سائی
میل ڈی پیورے ٹم (شہد مصفّٰی)
مے نا (شیرخشت)
ہارڈی ام

(۶۰) ویسوڈائی لے ٹرس Vasodilators مُمدّدات العروق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

ایری تھرل ٹے ٹرائی نائٹریٹ
اسے مائل نائی ٹرائیٹ
ٹرائی نائی ٹرائین

سوڈیائی نائٹرس
مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ

(۶۱) ورمی سائیڈس (Vermicides) قاتل دیدان
اور ورمی فیوجز (Vermifuges) مخرج دیدان
دیکھو اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) طارد الدیدان
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴}

آفیشل (Official)

ایکونائٹ (ACONITE) اقونیطون۔ بیش

(الفصیلۃ الشقیقیہ ۔ N. O. Ranunculaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایکونائٹم (Aconitum)	(یونانی) اکونی تون۔ اقونیطون	(سنسکرت) وِش
(نباتی) ایکونائٹم نیپیلس Aconitum Napellus	(عربی) بیش (ف) بیش	(") کال کوٹ
(انگریزی) ایکونائٹ (Aconite)	(عربی) خانق الذئب خانق النمر	(") رکت شرنگک
(") وولفس بین (Wolf's Bane)	(فارسی) بیش شلغی۔ بیش ارغوانی	(ہندی) بچھناگ۔ بکھ
(") مانکس ہڈ (Monk's Hood)	(فارسی) کلاہ راہب۔ تاج الملوک	(") شرنگھیا وش سینگھیا

(ہندوستانی نام) (اردو) بچھناگ (بنگالی) کاٹ بیش (پنجابی) میٹھا تیلیا۔ میٹھا دودھیا۔ میٹھا زہر

وجہ تسمیہ۔ اس کا یونانی نام اکونی تون (جس کا معرب اقونی طون ہے) مشتق ہے لفظ اکونہ سے جسکے معنی ہیں تختہ سنگ چونکہ یہ نہایت اونچے اونچے پہاڑوں پر اُگتی ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا لاطانی نام ایکونائٹم اور اس کا انگریزی نام ایکونائٹ اسکے مذکورہ بالا یونانی نام سے مشتق ہیں اور چونکہ اسکے غنچہ یا پھول

(۱) تصویر شاخ بیش (۱)

(۲) گل بیش (۲)

← پھول کا یہ حصہ مثل کلاہ راہب ہے

بولڈو	سوڈیائی بنزوآس	کالوسِنتھ (حنظل)
پوڈافی لین	سے لی سی لیٹس	گلائی کوکولاس
جے لے پا (بیخ جلاپہ)	فائی ٹولیکیین	ہائیڈریس ٹس (زریں گیاہ)
رہی ام (ریوند)	فیل بووائی نم-پیوری فی کے ٹم (صفرائے الثور)	یوآئی مس
سنا لیفیٹس	کالچی کم (سورنجان شیریں)	یونے ٹرول

(۵۲) کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۰}

لیکسے ٹو (ملینات) :-

(ا) اے پی ری اینٹ (یا)

اپی کے کوانیا	پوٹے سی آئی سلفاس	فائی کس (تین-انجیر)
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	ٹے رنکیٹیکم (رسن الاسد)	فیل بووائی نم (بیل کا پت)
اولیم ایمگڈلی (روغن بادام)	ٹے مارنڈس (تمر ہندی)	کیس کارا سیگریڈا
اولیم ری سائی نائی (روغن بیدانجیر)	رہے منس	کے سی ای پلپا (املتاس)
اولیم لائی نائی (روغن کتان)	سکس مورائی (عصیر توت)	لائیکوار میگنی سی آئی سٹرے ٹس
اے پوکوڈائی نی ہائیڈروکلورائیڈم	سلفر (گندھک)	لیک ٹیؤکا
ایسا فیٹڈا (حلتیت-ہینگ)	سوڈا ٹارٹریٹا	میگ نی سی آئی کاربوناس
بیپ ٹی سین	سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفرویسنس	میگنیشیا (مغنیسا)
بیلاڈونا (بیبروج)	سوڈیائی فاسفاس	میل ڈی پیورے ٹم (شہد مصفی)
پرونم (آلوے بخارا)	سوڈیائی سلفاس	مے نا (شیرخشت)
پلوس گلیسرائی زی کمپازی ٹس	سوڈیائی سلفووِیناس	نکس وامیکا (قاتل الکلب-کچلا)
پوٹے سی آئی ٹارٹراس	سے پوڈیورس (سخت صابن)	یوآئی بین

(ب) پرگے ٹوز (Purgatives) مسہلات :-

آئرس (ایرسا-بیخ بنفشہ)	پوڈافی لین	کانوے لیرین
آئریڈین (جوہر ایرسا)	جگ لینس	کے میلا (کمالا)
ایسڈ کیتھارٹک (مسہلین)	رہی ام (ریوند)	لیپ ٹینڈرین
ایلوز باربے ڈینسس (صبر بربری)	سوڈیائی سلفاس	میگنی سی آئی سلفاس
ایلوز-سوکوٹرائی نی (صبر سقوطری)	سوڈیائی کلورائیڈم (نوشادر)	میگنے نیز سلفاس
اے لوئین (صبرین-جوہر صبر)	سینا (سنائے مکی)	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
بیپ ٹی سین	فائی ٹولیکا	ہے لی بورس نائیگر
پرجے ٹین (مسہلین)	کالچی کم (سورنجان)	

(توبا-داد) وغیرہ پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ فلے ڈولینٹ ڈس پیپشیا (سوء ہضم نفخی) میں اس کو
بمقدار ۵ گرین غذا کے دو گھنٹے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین تک = (۶۵ء سے ۴ گرام) +

تاثیر و استعمال سلفیورس ایسڈ

بیرونی۔ چونکہ سلفیورس ایسڈ قوی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے اس لئے
اکثر متعدی امراض یعنی چھوت دار امراض کی چھوت سے مکان کو پاک وصاف
کرنے کے لئے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں چنانچہ جس کمرے میں گندھک
سلگانی ہو اس کے تمام دروازوں اور دریچوں کو بند کر دینا چاہیئے اور جو سوراخ
وغیرہ ہوں ان پر کاغذ چپکا دینا چاہیئے اور گندھک کو ایک دو انگیٹھیوں میں
سلگا کر اور اسے کمرے کے اندر رکھکر فوراً باہر نکل آنا چاہیئے +
نوٹ (۱) کمرے کے اندر گندھک جلا کر اس کے دروازوں کو ۶ یا ۷ گھنٹوں تک
بند رکھنا چاہیئے اور پھر اس کے سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینی چاہئیں تاکہ
کمرے میں تازہ ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہو (۲) فی ہزار مکعب فٹ ہوا کو پاک صاف
کرنے کے لئے دو پونڈ گندھک جلانی چاہیئے (۳) کمرے میں گندھک جلانے
سے پہلے اس کمرے کے فرش کو پانی سے تر کر دینا چاہیئے تاکہ گندھک کے
انجرات اس پر بخوبی تاثیر کر سکیں کیونکہ خشک فرش پر ان کی پوری تاثیر نہیں ہوتی۔
(۴) دھاتی ظروف یا اشیاء اوّل تو کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ وہ
گندھک کے انجرات سے سیاہ ہو جایا کرتے ہیں اور جو وہیں رہنے دینے ہوں
تو ان پر کوئی تیل وغیرہ مل دینا چاہیئے۔ (۵) رنگین پردے یا کپڑے وغیرہ کمرے
سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ گندھک کے انجرات سے ان پر داغ پڑ جاتے
ہیں۔ لیکن جو کپڑے کثیف یا چھوت دار ہوں اور انہیں گندھک کے انجرات
سے پاک کرنا ہو تو انہیں کمرے میں کسی رسّی وغیرہ پر ڈال کر پھیلا دینا چاہیئے +

(۴۷) فیبری فیوجز (Febrifugea) دافعات بخار {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴}

مضاد الحمٰے

دیکھو اینٹی پائی ریٹکس (Antipyretics) مضاد الحمٰے

(۴۸) کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الریاح {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸} تعداد ۳۲

اپی کے کوائنا	ایتھر ایسی ٹِکس (ایثر خلی)	کارڈے موممم (ایل بوا - الائچی)
اولیم اینی تھائی (روغن شبت)	ایسا فیٹڈا (حلتیت - ہینگ)	کوٹو
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)	بولڈو	کوری اینڈر (کشنیز)
اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل الجبل)	پائی پر (فلفل)	کلوروفارمم
اولیم کے روی (روغن کراویہ)	پائی منٹو (فلفل حلو)	کیسکرلا (قشر العنبر)
اولیم کے ری اَفی لائی (روغن قرنفل)	جونی پر (عرعر)	کیمفر (کافور)
اولیم لائی مونِس (روغن لیموں)	زنجی بر (زنجبیل - سونٹھ)	مائی ریس ٹیکا (جوز الطیب)
اولیم لے وِنڈیولی (روغن خزامی)	سمبل (سنبل)	مره (مرح)
اولیم منتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)	سنے مومم (دارچینی - قرفہ)	مینتھول (جوہر نعناع)
اولیم منتھی ورڈیس (روغن نعناع سبز)	فی نی کیولم (بادیان)	مینتھول وے لی ری لے نیٹ
ایتھر (ایثر)	کاربولگنائی (زغال کوئلہ لکڑی کا)	وے لی ری اَن (سنبل الطیب)

(۴۹) کاسٹکس (Caustics) کاوی - جلانے والی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۱} تعداد ۲۸

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	ایلیومی نی ام ایسی ٹو ٹارٹریٹ	کیوپر آئی سلفاس (طوطیا)
ایسڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)	پوٹے سا کاسٹیکا (القلی کاوی)	کیوپر آئی نائٹراس
ایسڈم ایسی ٹی کم - گلے شی ایلی	پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس
ایسڈم پائرو گے لِی کم	زنسائی - کلورائیڈم	لائیکوار فیرائی پر نائٹریٹس
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کوتار)	زنسائی نائٹراس	لائیکوار ہائیڈرارجیرائی - نائٹریٹس ایسڈس
ایسڈم کرومی کم	فارم ایلڈی ہائیڈ	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)	کری اوزوٹم	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم فلےوم
ایسڈم ہائیڈروکلوری کم (تیزاب نمک)	کیلکس (جیر - چونہ)	ہائیڈرارجیرائی آئیوڈم - روبرم
اے لیومن اکسیکےٹم (پھول کی جھوٹی پھٹکری)	کیوپر آئی ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (داد شکنہ)
	کیوپر آئی سب ایسی ٹاس	

علاج یا فادِ زہر

ان تیزابوں کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ جہاں جہاں سے حلق اور معدہ جلے ہوئے ہوتے ہیں وہاں سے سٹامک ٹیوب کے لگنے یا قے کی حرکت سے سخت جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے تیزابی اثر کو دُور کرنے کے لئے مندرجۂ ذیل اَیلکلیز (القلی یا کھاری) ادویہ میں سے کسی ایک کو بطور فاد استعمال کریں (١) سفیدی چونہ بمقدار تین چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (٢) چاک یعنی کھریا مٹی چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (٣) دیوار کا پلاسٹر کھرچ کر بمقدار پانچ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (٤) پوٹے سیم کاربونیٹ ½ سے ایک اونس تک ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (٥) سوڈیم کاربونیٹ بمقدار چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملا کر یا (٦) ولایتی یا دیسی صابن دو چار تولہ ایک یا ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے فوراً پلادیں اور اسکے بعد ان میں سے کسی ایک کا استعمال کریں (١) چار پانچ انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں پھینٹ کر یا (٢) آلو آئل (روغن زیتون) پانچ اونس ایک پائنٹ پانی میں پھینٹ کر یا (٣) اراروٹ یا میدہ بمقدار ایک یا دو اونس ایک گلاس پانی میں گھول کر پلادیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں تو بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ مریض کی طاقت بحال رکھنے کے لئے بذریعہ حقنہ غذائی اس کی پرورش کرتے رہیں چنانچہ بَروویلکم کمپنی کی دودھ یا گوشت کی خاص ترکیب سے بنائی ہوئی سپازِی ٹریز (شیاف) مبرز میں رکھنے سے وہ جذب ہو کر غذا کا کام دیتی ہیں ❊

سپرٹس امونی ای فیٹیڈس (روح امونیا مرکب)	کولا	گوارانا
سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کیلسی آئی ہائپو فاسفس	مشک (مشک)
فاسفرس (جوہر استخوان)	کیسٹوری اَم (کستوری)	نکسوامیکا (کچلہ)
کافی (قہوہ)	کینابس انڈیکا (بھنگ)	ویلیری آن (سنبل الطیب)
کوکا (لوز امریکی)	کینتھیرس (تیلنی مکھی)	ہائیڈریسٹس (زرین گیاہ)

(۴۵) سوپاری فکس (Soporifics) مُنوّمات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۷}

دیکھو ہپ ناٹکس (Hypnotics) دیکھو منوّمات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

سیڈے ٹوز (Sedatives) مُسکّنات

(۴۶) سیڈے ٹوز (مسکنات تنفس) :—

(ا) ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز

اوپیم (افیون)	پرونی - ورجی نی آئینی	کونائم (شوکران)
اولیم ٹیری بن تھینی (روغن تارپین)	جلیسی می اَم (یاسمین زرد)	کونائین (جوہر شوکران)
ایتھر (ایتھر)	ڈاٹیورین	کونائینی ہائیڈروبرومائیڈم
ایتھر ایسی ٹی کس	سٹرے مونی اَم (داتورہ)	کونائینی ہائیڈروکلورائیڈم
ایتھل آئیوڈائیڈم	بروینس - پرونی - ورجی نی آئینی	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم	کلورل	لیکٹیوکے ری ام (افیون کاہو)
ایکوالاروسے رے سائی	کلوروفارم	مارفین اور اسکے سالٹس۔
ایمائیل نائٹرس	کوڈائین - کوڈین	ہائیوسائمس (بنج)
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم	کوڈینی سے لی سی لیٹ	ہیروئین
بیلاڈونا (بیبروج)	کوڈینی فاسفاس	ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ
پے روئین	کوڈینی ہائیڈروکلورائیڈم	

(ب) کارڈی اک سیڈے ٹوز (مسکّنات قلب) :—

اپی کے کوانہا	ایمائیل نائٹرس	سوڈیائی نائٹرس
ارگوٹا (شیلم)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم	کلورل
اوپیم (افیون)	بیلاڈونا (بیبروج)	کونائم (شوکران)
اے پوکائی نم (بھنگ امریکہ)	ڈیجی ٹیلس	نائٹروگلیسرین
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	ویرے ٹرم وریڈی (خربق اخضر)
ایکوالاروسے رے سائی (عرق غار الارزی)	سٹرے مونی ام (داتورہ)	ہائیوسائمس (بنج)
ایکونائی ٹم (بیش)	سِلا (اسقیل - پیاز دشتی)	

ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک)، نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ)، فاسفورک ایسڈ (تیزاب جوہر استخوان) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کی تاثیرات علی العموم:

تاثیرات بیرونی

ان تمام خالص تیزابوں کا جلد پر قوی اِریٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) اثر ہوتا ہے۔ ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس (محلول معدنی تیزاب) چونکہ ایلبیومن کو منجمد کر دیتے ہیں۔ نیز ان کے مقامی اثر سے شرائین اور منسوجات سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کو بعض اوقات بطور مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سٹپٹک (حابس الدم) کے استعمال کرتے ہیں۔ ان کو زیادہ پانی میں ملا کر خارجی طور پر بخاروں میں ان سے جسم کو پچارا کرتے ہیں جس سے بخار میں تخفیف ہو جاتی اور جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ جب کثرت سے پسینہ آتا ہے تو ان کے مقامی استعمال سے وہ بھی رُک جاتا ہے۔ تمام معدنی تیزاب دافع تعفن ہوتے ہیں *

تاثیراتِ اندرونی

مُنہ معدہ و امعاء۔ چونکہ ان کے استعمال سے کھاری لعابِ دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ پیاس کو بجھاتے ہیں۔ معدے میں یہ تمام تیزاب فری الکلی (آزاد کھار) کے ساتھ مل کر نیوٹرل سالٹس یعنی معتدل نمکیات (جو نہ کھاری ہوتے ہیں نہ تُرش) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور غالباً اسی صورت میں خون کے اندر جذب ہو جاتے ہیں *

ان محلول تیزابوں کو اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کا اخراج رُک جاتا ہے۔ اور جب ان کو غذا کے ساتھ یا اس کے بعد دیا جاتا ہے تو جگر۔ پنکریاس اور انتڑیوں کے غدد کی کھاری رطوبت زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے *

نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ) ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور کولے گاگ (مُدِرّ الصفرا) ہیں۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کا اثر جیسا کہ مذکور ہوا انتڑیوں پر قابض ہوتا ہے *

(۳۸) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacients) محمّرات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter Irritants) مہیّجاتِ خارجیہ

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۲} تعداد ۲۴

(۳۹) رِیفری جرینٹس (Refrigerants) مفرّحات و مُبرّدات

آرنشیائی ٹنکس (عرق نارنج)
ایکسی ٹل (سکنجبین)
امپیریل ڈرنک (شربت شاہی)
ایسیٹم (خل-سرکہ)
ایسڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)
ایسڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)
ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)
ایسڈم سلفیوریکم-ڈائی لیوٹم
ایسڈم فاسفاریکم-ڈائی لیوٹم
ایسڈم نائٹریکم-ڈائیلیوٹم (تیزاب شورہ محلول)
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم (تیزاب نمک محلول)
ایکوا (پانی)
پرونم (آلو بخارا)
پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسڈا
پوٹےسی آئی سٹراس
پوٹےسی آئی کلوراس
پوٹےسی آئی نائٹراس (شورہ)
ٹےمارنڈس (تمر ہندی-املی)
سپرٹس ایتھرس میدی-اے ٹی کس
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
لائیکوار ایمونی آئی ایسی ٹےٹس
لائیکوار میگنیشی سی آئی سٹریٹس
لائی مونس سکس
(نیز دیکھو) اینٹی پائی ریٹکس ڈایافوریٹکس

(۴۰) سائلے گاگس (Sialagogues) مُدِرّاتُ اللّعاب

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۰} تعداد ۲۹

آرمورےشیا (جنگلی مولی)
آرنشی آم (نارنج)
آئیوڈائیڈس
ای کےکوانہا
ایتھر (ایتھر)
کونیڈ سالٹس
ایسڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)
ایسڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)
ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)
ایسیٹم (سرکہ)
الکوہل (شراب مکرّر)
ایمےٹکس-خاصکر (ای کے کوانہا و اینٹی منی)
پائی پر (فلفل سیاہ)
پائی ریتھرم (عاقر قرحا)
پائی لوکارپین
پائی لوکارپی نی سیلی سیلاس
پائی لوکارپی نی نائٹراس
پائی لوکارپی نی ہائیڈروکلورائیڈم
ٹےبےکم (تمباکو)
ٹےمارنڈس (تمر ہندی)
ڈائلیوٹ ایسڈس (محلول تیزاب)
جے بورینڈائی
ریہی ام (ریوند)
زنجی بر (زنجبیل-سونٹھ)
سٹس لائی مونس (عرق لیموں)
سنےپس (خردل-رائی)
فائی ساسٹگما
میزی ری ام (مازریون)
ہائیڈرارجیرم اور اسکے سالٹس یعنی سیماب اور اسکے نمکیات

(۴۱) سٹپٹکس (Styptics) حابساتُ الدم-قابضات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۸} تعداد ۴۵

ایڈرےنےلین
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
ارگوٹا (شیلم-گندم دیوانہ)
ارگوٹی نین (شیلمین)
اوپیم (افیون)
اولیم ٹےری بن تھینی (روغن تارپین)
ایسڈ ٹےنک (جوہر مازو وغیرہ)
ایسڈ سلفیورک-ڈائلیوٹ (تیزاب گندھک محلول)
ایسی ٹم (خل-سرکہ)
ایلبیومن (زلال بیض)
ایلیومی نی ام اوبی ایٹ
بنزوئین (لوبان)
پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص قلعی)
پلوس سکونی
جاٹھنوسال
زنسائی ایسی ٹاس
زنسائی سلفاس
سپرٹس ٹرپینٹی نی کے ٹس
سٹپ ٹول
سٹپ ٹی سین
سوپرارینل ایکسٹریکٹ
سوپرارینل گلینڈ
سے لی پائرین
فیرائی ایٹ ایلومینائی سلفاس

خالص اور محلول سلفیورک ایسڈ کی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) خالص سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو چونکہ پانی کے ساتھ نہایت کشش ہوتی ہے یعنی اس میں پانی کو جذب کرنے کا نہایت میلان ہوتا ہے اس لئے جسم کے جس حصہ پر یہ لگتا ہے اس کو جلا کر سیاہ کر دیتا ہے۔ لہذا یہ ایک نہایت قوی کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) تیزاب ہے۔ چنانچہ اس میں ہموزن کوئلے کا سفوف ملا کر اس کو کینسر (سرطان) کے جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ✤

(اندرونی) ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) کو بطور ٹانک ریفریجرینٹ کے استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ ایسڈس کے استعمال سے لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے جس سبب سے منہ تر ہو کر پیاس میں کمی آجاتی ہے اس لئے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو مرض کالرا (ہیضہ) اور ہیموریج (جریان خون) میں پیاس بجھانے کے لئے دیا کرتے ہیں اور چونکہ یہ قوی گیسٹرو انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (معدے اور انتڑیوں پر نہایت قابض تاثیر کرنے والا) ہے اس لئے اس کو ڈائریا (اسہال) کالرا (ہیضہ) اور گیسٹرو انٹسٹائنل ہیموریج (جریان خون معدی یا معوی) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

نوٹ۔ ایسڈس کو جب غذا سے قبل یا غذا کے ساتھ دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کم پیدا ہوتی ہے اور جب ان کو غذا کے تھوڑی دیر بعد دیا جاتا ہے تو رطوبت معدی کی پیدائش بڑھ جاتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۷۴) ✤

سلفیورک ایسڈ گردوں اور امعاء کے راستے بشکل سلفیٹ خارج ہوتا ہے چونکہ یہ لیڈ یعنی سیسہ کو جسم میں جذب نہیں ہونے دیتا اس لئے جو لوگ سیسہ کے کارخانوں وغیرہ میں کام کرتے ہیں وہ سیسہ کی زہر سے محفوظ رہنے کے لئے بطور حفظ ماتقدم سلفیورک ایسڈ سے بنایا ہوا لیمونیڈ بکثرت استعمال کرتے ہیں ✤

زنک سلفیٹ کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ مرض سل کے پسینے کو روکتا ہے ✤

ایسڈ فارمک
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ کیمفورک
ایکونائٹم (بیش)
اے گیوُرین
ایلکوہال (شراب مکرر)
ایمونی آئی بنزوآس
ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)
بورکس (بورق)
بولڈو
بیلاڈونا (بیبروج)
بیوکیو (بکو)
ٹنکس لیکوئیڈا (صیغہ سائلہ)
پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈ
پوٹے سی آئی ایسی ٹاس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈا
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی نائٹراس
پیریرا - پیرے را
پیرز ایلڈی ہائیڈ

تھی او بروین
تھی او سین
ٹرِ ٹی کم
ڈائیوری ٹین
ڈاکا مارا - ڈیکے مارا
ڈیجی ٹیلس
ڈیمی آنا - ڈامیانا
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سپرٹس زنکٹی فی کے ٹش
سٹرانشی آئی لیکٹاس
سکوپے ری اَم
سکوئل
سوڈیائی ایسی ٹاس
سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی فاسفاس
سوڈیائی ٹارٹرے ٹی
سے لی سی لیٹس
سے نی گا
کاوا کاوا
کالچی کم
کانو فائی لین
کان ڈیلیریا

کوپائے با
کوپائے با رِزین
کیفی این (قہوین)
کیفی اینی - سوڈی او بنزوآس
کیفی اینی - سوڈی او - سے لی سیلاس
کمبوجیا (عصارہ ریوند)
کینتھیرس (ذراریح - تیلنی مکھی)
کیوبب (کباب چینی)
لائیکوار ایمونی ای ایسی ٹے ٹش
لوبی لی آ (تیا کوے دشتی)
لی تھی آئی سٹراس
لی تھی آئی کاربوناس
میگنیشیا (مغنیسا)
مینگنی سی آئی کاربوناس
نائی ٹرائیٹس
ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم
ہائیوسائمس
ہیل می ٹول
ہے می ڈیزمائی زیڈکس
یوآنی مین
یوارسائی
یوریا
یوری ٹین

(۴۳) ڈس ان فیک ٹینٹس (Disinfectants) مُزیلات تعفّن {دیکھو صفحہ ۳۸۸} {ان کا طریق فعل / تعداد ۴۲}

آئیوڈائی ٹرائی بروما ئیڈم
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم
آئیوڈم
آئیوڈوفارم
آئیوڈول
اولیم پائی نائی (روغن سرو)
ایسڈم پائیروگےلیکم
ایسڈم سلفیوروزم

ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم کروشکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
برومم
بنزونیفٹال
پوٹے سی آئی بائی کروماس
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
پیرا فارمک ایلڈی ہائیڈ

تھائی مول (جنگلی پودینہ)
ٹیری بی نم
چائنوسال
زنسائی کلورائیڈم
سالیوڈول
سوڈیائی پرمینگے ناس
سے لول
سے لی سی ٹول

(آفیشل Official)

اَیسِیڈم سَلفیُورِیکم { ACIDUM SULPHURICUM } حامِض الکبرِیتی

(کیمیاوی علامت (H_2SO_4)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ہندوستانی نام

(لاطانی) اَیسِیڈم سَلفیُورِیکم Acidum Sulphuricum (عربی) حامِض الکبریتی (اُردو) گندھک کا تیزاب
سَلفیُورِک اَیسِڈ (Sulphuric Acid) (فارسی) تیزاب گوگرد جوہر گوگرد (") تیزاب گندھک

نوٹ ـ اور کئی ایک طبی ایجادات کی طرح اس تیزاب کی ایجاد کا فخر بھی اطبائے اسلام کو ہی ہے چنانچہ بقول ڈاکٹر میکفی صاحب مصنف " رونیٹس آف میڈیسن " سب سے پہلے حکیم رازی نے کیمیاوی طریق سے سَلفیُورِک اَیسِڈ (تیزاب گوگرد) بنایا تھا +
حکیم ابوبکر محمدؐ بن زکریا الرازی خراسان صوبۂ ایران کے شہر رَے کے رہنے والے تھے اور وہاں پر وہ ایک نہایت عالیشان شاہی شفاخانہ کے حکیم باشی تھے اور بعدازاں بغداد میں بھی وہ ویسی ہی ممتاز خدمت پر مامور رہے ۔ انہوں نے ۹۲۳ء یا ۹۳۲ء میں انتقال فرمایا +

بنانے کی ترکیب ـ گندھک کو جلانے سے جو سَلفیورَس این ہائیڈرائڈ کہ پیدا ہوتی ہے اس میں پانی کے اجزات اور نائٹرس اوکسائڈ گیس کے شامل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے ۔ اس میں ۹۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سَلفیٹ ہوتا ہے +

صفات ـ یہ بے رنگ ـ دیکھنے میں تیل کی مانند نہایت قوی اور کَرَوسو (کاوی ـ جلا دینے والا) تیزاب ہوتا ہے ـ جس میں پانی ملانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے ـ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۸۴۳ ہوتا ہے +

آمیزش ـ کبھی اس میں نائٹرک اَیسِڈ (تیزاب شورہ) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (لوہا) آرسنک (سنکھیا) وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے +

نقیضات ـ اَیلکلیز اور ان کے کاربونیٹس ـ کیلسیم اور لیڈ سالٹس +

افعال ـ یہ نہایت قوی کَروسو (کاوی ـ جلا دینے والا) ہے +

نوٹ ـ یہ کئی ایک معدنی تیزابوں اور ایتھر وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے +

فیرائی پر کلورائیڈم	فیرائی کے کوڈ لائی لاس	کیمیکل فوڈ
فیرائی ہیپٹوناس	فیرائی ٹیکٹاس	گلیسرو فاسفیٹس
فیرائی ریڈیکٹم	فیرائی ہائپو فاسفس	لائیکوار فیرائی۔ ایسی ٹے ٹس
فیرائی سلفاس	فیرم ٹارٹریٹم	لائیکوار فیرائی پر نائیٹریٹس
فیرائی فاسفاس	فیری پائرین	ہیموگلوبین اور اسکے مرکبات
فیرائی کاربوناس۔ سیکے رے ٹس	کاڈ لور آئل (روغن ماہی)	
فیرائی کلوراکسی ڈم	کارنی فیرین	

(۲۹) سٹومے کِکس ٹانکس (Stomachics Tonics) مقویات معدہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷}
انٹس ٹائی نل ٹانکس (Intestinal Tonics) مقویات امعاء تعداد ۴۵

ازمو رے شیا (ترب وشتی)	پینکری ایٹک این زائمز	کریمیریا
اورنشیائی کارٹکس (پوست نارنج)	ٹے رکیسی کم (بن الاسد)	کنیمیریا
آرٹک سین۔ اورٹک سین	جنشیانا (جنطیانا)	کواشیا (خشب المر)
اوٹیم سین۔ ٹے نیٹ	چی رٹیٹہ (چرائتہ)	کونی نی سلفاس
آرٹک سین۔ ہائیڈ روکلورائیڈ	ڈیکاکٹم (یلوزکیپازی ٹم (جوشاندہ مرکب))	کونی نی ہائیڈ روکلورائیڈم
ایسڈ سلفیورک ڈائی لیوٹ	سارسا پاریلا (عشبہ مغربی)	کیپسی کم (فلفل سرخ)
ایسڈ فاسفارک ڈائی لیوٹ	سنکرکینین (جوہر کچلہ)	کینسرلا
ایسڈ ہائیڈ روکلورک ڈائی لیوٹ	سرپن ٹے ریا (مارچوبہ)	کے لمبا (رعی الحمام)
اگنے شیا (پاپیتہ)	سنکونا (برک)	گوارانا
آلیوز (صبر)	سنکونی ڈین	لائی مونس کارٹکس (پوست لیموں)
اینتھی مس (گل بابونہ)	سنکونی ڈینی سے لی سیلاس	لیو پیوڈی نم (حشیشۃ الدینار)
بیوکیو (بکو)	سنکونین	منیزی ری آن (ماذریون)
پائی پر (فلفل سیاہ)	سے نے پس (خردل۔ سرشف)	نکسوامیکا (حب الغراب۔ کچلہ)
پیپ ٹونائزڈ فوڈز	سوڈیائی کلورائیڈم	ہائیڈرس ٹس (گیاہ زرین)
پیپ سین	کاوا کاوا	یوارسائی (عنب الذئب)

(۳۰) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) مقویات قلب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۲} تعداد ۲۷

آکسی سپارٹی این	ٹو ٹیوبری ین	سٹروفینتھس
آکسی سپارٹی این سلفیٹ	ڈیجی ٹاکسین	سِلا
آکسی سپارٹی این ہائیڈ روکلورائیڈ	ڈیجی ٹوڈین	سوپرا رینل گلینڈ
اے ڈونائی نم	ڈیجی ٹیلس	فیرم سالٹس
ایڈرینالین کلورائیڈ	ڈیجی ٹے لی این	کان ویلیریا
ایری تھرافلی ام	ڈیجی ٹے لین	کیفی این سوڈی۔ او۔ بنزوآس
ایری تھروٹے لی این	ڈیجی ٹین	کیفی این سوڈی۔ او۔ سے لی سیلاس
ایری تھروٹے لی این ہائیڈ روکلورائیڈ	سپارٹی این	نکسوامیکا
ایسڈم آرسی نی اوزم	سنکرکینین	وے رے ٹرم وری ڈی

سیلول کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملشیو سیلول (Emelsio Salol) یعنی مستحلب سیلول

نسخہ :- سیلول ۴۰ گرین - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۴ فلوئیڈ ڈرام - پاؤڈرڈ گم ایکیشیا (صمغ عربی سفوف) ۱۲۰ گرین - سرپ ۲ فلوئیڈ ڈرام - پیپرمنٹ واٹر تا ۲ فلوئیڈ اونس ✣

(۲) کلوڈیم سیلول (Collodium Salol) سیلول ۴ حصّہ - ایتھر ۴ حصّہ - کلوڈین ۳۰ حصّہ - اکیوٹ ریہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) کے اورام پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ✣

(۳) سیلول کم کیمفر (Salol-cum Camphor) سیلول ۳ حصّہ - کیمفر ۲ حصّہ - دونوں کو رگڑ کر ملالیں - یہ ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک سیال بن جاتا ہے جس کو کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) پر لگانے سے اور جب کان کے درمیانی حصّے میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس کو صاف کر کے اس میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✣

(۴) انگوائینٹم سیلول کم کوکین (Ung . Salol-cum Cocain) سیلول ۲ حصّہ - کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱ حصّہ - پٹرولیم سیریٹ ۱۶ حصّہ - ان کو باہم ملالیں - اس کو برنس (جلے ہوئے مقام) پر لگانے سے سوزش فوراً رفع ہو جاتی ہے ✣

(۵) سیلول ٹرائی برومائیڈ (Salol Tribromide) (سکوکارڈول (Cardol) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے - جو ایک بے خطر ہپناٹک (منوّم) دوا ہے - مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ گرین تک ✣

سیلول کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) طلق یعنی ابرک ۴ حصّہ اور سیلول ایک حصّہ ملا کر بطور اینٹی سپٹک پاؤڈر (سفوف دافع تعفن) زخموں پر چھڑکتے ہیں ✣

(اندرونی) چونکہ اس کا اثر انتڑیوں اور آلات بول پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پڑتا ہے اس لئے زیادہ تر اس کو امعاء و آلات بول کے امراض میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً مثانہ کے اعمال جراحی میں ✣

گلائی کوسیل	تھیکٹونیفتھال	ہائیڈرار جیرائی پرکلورائیڈم (دارشکنہ)
گلیسرٹینم	لے ٹی گے لول	ہائیڈرار جیرائی سب سالیا ئائیڈم
گلیبوٹول	مائی کروسائیڈین	ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
گوائے کول	مرکیورے رین	ہائیڈرار جیرائی ٹیلی بیلاس
گوائے کول سالٹس	مینتھول ٹیلی بیلاس	ہائیڈرار جیرائی نیوکلی ای ناس
لائیکوار ایلیومی نی آئی-ایسی ٹیٹس	میٹاکے رلین	ہائیڈرار جیرول
لائیکوار ایلیومی نی آئی-کلورائی ڈائی	مینتھوسول	ہائیڈرونیف تھال
لائیکوار سوڈی کلوری نے ٹی	مینتھول یئین تھال (جوہر نعناع)	یوڈی جے ول
لائیکوار ہائیڈرار جیرائی نائٹریٹس ایسڈس	نیف تھال	یوروفین
لائیکوار ہائیڈروجی نی آئی پر آکسائیڈائی	نیف تھال کیمفر	یوکلپ ٹول
لائی سال - لائی سول	نیف تھے لین	یوگے لول
لائی سوفارم	نیوکلی وین	یوگیو فارم
لنشٹرین	نیوکلی وین ۔ سالٹس	پیسٹ
	ہائیڈرار جیرائی ایٹ پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈائی	

(۲۲) اینٹی لی تھکس (Antilithics) مانعاتِ تکونِ حصاۃ {دیکھو صفحہ ۳۳۹ ان کا طریق فعل} تعداد ۲۵

ایسڈ- فاسفارک ڈائیلیوٹ	سوڈیائی بائیکاربوناس	(۴) والز (۵) وکی (۶) ول ڈوجن
ایسڈ نائٹرک ڈائیلیوٹ	سوڈیائی بنزوآس	(۷) ہنیا ڈی جونز
پالی پرے رین	سوڈیائی سٹروٹارٹراس افرفیسینس	میگنی سی آئی کاربوناس
پوٹےسی آئی - ایسی ٹاس	سوڈیم پوٹےسی ام ٹارٹریٹ (سوڈا ٹارٹریٹا)	میگنیشیا
پوٹےسی آئی - بائیکاربوناس	سے پوڈیورس	یوروٹروپین
پوڈافی لین	سے لاش پے گے نوز	یورول
پی لیولا ہائیڈرار جیرائی (حبِ سیاب)	لائیکوار میگنی سی آئی کاربونیٹس	یوریا
ڈائیورے ٹیکس (مدرات)	لی تھی ام سالٹس	یوری سین
سٹنٹے مین	منرل واٹرز (یعنی) منرل یعنی چشموں کا پانی	
	(۱) سیلٹرز (۲) فریڈرکشال (۳) کارلسباد	

(۲۳) اینٹ ایسڈس (Antacids) دافعاتِ ترشی {دیکھو صفحہ ۲۷۵ ان کا طریق فعل} تعداد ۲۱

ایمونیا (امونیا)	ٹروکیسکس بسموتھائی	کریٹا پرے پے ریٹا	لی تھی آئی سٹراس
ایمونی آئی کاربوناس	سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس	کیلسی آئی کاربوناس	لی تھی آئی کاربوناس
پوٹےسی آئی بائیکاربوناس	سوڈیائی بائیکاربوناس	کیلسی آئی ہائیڈراس	میگنیسی آئی کاربوناس
پوٹےسی آئی ٹارٹراس	سوڈیائی فاسفاس	لائیکوار پوٹاسی	میگنیشیا (مغنیسیا)
پوٹےسی آئی سٹراس	سے پوڈیورس	لائیکوار کیلسس	
پوٹےسی آئی کاربوناس		لائیکوار کیلسس سیکرے ٹس	

ہوجاتا ہے (۵) جب سوڈیم سیلی سلیٹ کو کونین یا سٹرک ایسڈ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو مکسچر گدلا ہوجاتا ہے اور اس میں دُرد تہ نشین ہوجاتا ہے +

انتباہ -(۱) دوا میں ہمیشہ صرف قدرتی سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں۔ مصنوعی ایسڈ اور اسکے مرکبات استعمال نہیں کرنے چاہئیں +

(۲) بچوں۔ بوڑھوں۔ اور کمزور اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو دل یا گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں سیلی سلک ایسڈ اور اسکے مرکبات احتیاط سے دینے چاہئیں +

(۳) سیلی سلک ایسڈ یا اس کے مرکّبات کے دوران استعمال میں اگر مریض کے سر میں درد ہونے لگے یا اسکو اونچا سنائی دینے لگے اور کان بجنے لگیں تو دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہئے +

مجرّبات

(۱) نسخہ :-

ایسڈم سیلی سیلیکم .	گرین	۱۵
زنفسائی آکسائیڈ آف زنکی	ڈرام	۲
پلمبس ایماپلاتی ...	ڈرام	۲
پیرافینم مول	ڈرام	۴

ان کو باہم مخلوط کرکے اس میں سے حسب ضرورت لے کر مقام مرض پر لیپ کر دیں۔ مرض ایکزیما میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ :-

پلو. ایسڈ. سیلی سیلک .	گرین	۳۰
ایسڈ کاربالک . ..	ڈرام	½
چائینو سال	گرین	۱۰
ایڈپس پرپنی ریتی	اونس	۱

مرہم بنائیں۔ یہ رنگ ورم (قوبا۔ داد) کے لئے مفید ہے +

(۳) نسخہ :-

سوڈیائی سیلی سیلیٹس	گرین	۲۰
ایکسٹریکٹم گلاسیرائزی لیکوئڈ	منم	۲۰
ٹنکچورا آرنیشیائی	منم	۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ایکیوٹ ریہیومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوٹ نزلی (درد گلو) میں دیتے ہیں +

(۴) نسخہ :-

سوڈیائی سیلی سیلاس	گرین	۷
پٹاسیم بائیکارب .	گرین	۱۰
سپرٹس امونیا ایرومیٹک	منم	۲۰
ٹنکچورا نائیوسائی مائی	منم	۲۰
سیرپ آیکیشیا	ڈرام	۱
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ ایکیوٹ ریہیومے ٹزم (وجع مفاصل شدید) میں مفید ہے

(۵) نسخہ

انیسا پرین	ڈرام	۱
فنے سے ٹین	ڈرام	۱
کونینی سیلی سلیٹس	گرین	۲۰
کوڈینی سلفے ٹس .	گرین	۳

سب کی ۲۰ پڑیہ بنائیں اور ایک ایک پڑیہ دن میں چار بار دیں تیانیکا (عرق النساء) میں مفید ہے +

(۶) نسخہ

ایسڈ سیلی سیلک	گرین	۴۰
ایکسٹریکٹم کینے بس انڈی سی	گرین	۵
کلوڈیم فلیک زائل تا	ایک اونس	

ان سب کو ملا کر۔ اس میں سے قدرے آنٹ یا ٹھیک پر لگائیں چند روز میں رفع ہوجائینگے +

(۱۹) اینٹی پی ری آڈکس (Antiperiodics) دافع امراض نوبتی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۹} تعداد ۱۱

ایسیڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
بربیرس (دار ہلد)
بے بی رین سلفاس (جوہر دار ہلد)
پکروراہائی زا
سنکونا (برک)
سنکونا ڈین سے لی سی لیٹ
سیلی سین
فیرائی آرسی نے ٹس انجکشن
کسٹیپے ریلا
کونین سالٹس
نارکوٹین

(۲۰) اینٹی سپیزموڈکس (Antisposmodies) دافعات تشنج {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۸} تعداد ۵۷

آئی سو بیوٹل نائی ٹرائٹ
ارجنٹائی آکسائیڈم
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
اوپیم (افیون)
اولیم۔جونی پرائی (روغن عرعر)
اولیم روٹی (روغن سداب)
اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)
اولیم منتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)
ایتھر (ایثر)
ایتھرایسی ٹی کس (ایثر خلی)
ایتھل آئیوڈائیڈم
ایتھر نی ٹی سی لی ری لے ناس
ایسافیٹیڈا (حلتیت)
ایسیڈ ہائیڈروسیانک ڈائی لیوٹ
اے مائل۔نائٹریس
اے مائل۔وے لی ری لے ناس
امونی اکم (اُشق)
امونی آئی کاربوناس (داموینا)
اینٹی مونی ام ٹارٹے ریٹم (زنگ کھے)
بروما ئیڈس
بیلاڈونا (بیبرج)
بی لیولا انیلوز ایٹ ابسافیٹڈی
ٹے بے کم (تمباکو)
ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی ٹی
ٹے ری بن تھینا
زنسائی۔آکسائیڈم
زنسائی۔سلفاس (توتیا سفید)
زنسائی۔وے لی ری اے ناس
سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس
سپرٹس ایمونی فیٹیڈس
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سمبل (سمبل)
سوڈیائی نائٹریس
سی ری آئی آکسے لاس
سی می سی فیوگا
سینٹونین (جوہر افسنتین)
فائی سائسٹگما
فائی سائسٹگمینی سلفاس
فائی سائسٹگمینی سے لی سی لاس
کلورل ہائیڈراس
کلوروفارم
کونائم (شوکران)
کے ری آفی لم (قرنفل)
کے لینڈیولا
کیمفورا (کافور)
کیمفورا مانوبرومے ٹا
کینابس انڈیکا
گرنڈیلیا
گیلبے نم (بیروزہ)
لائیکوار۔ایتھل نائٹریس
لائیکوار ایمونیا
لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
لوبی لی آ (تمباکوے وحشی)
ماسکس
وے لی ری اینا (بالچھڑ)
وے لی ری اے نیٹس
یوفوربیا پلیولیفرا

(۲۱) انٹی سیپٹکس (Antiseptics) دافعات تعفن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۷} تعداد ۱۵۲

آرتھوفارم
آئیوڈائی ٹرائی بروما ئیڈم
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم
آئیوڈو پائرین
آئیوڈم
آئیوڈوفارم
آئیوڈو فارمین
آئیوڈول
آئیوڈولین
آئی زال
ارجنٹول
ارجنٹی رین

دیتے رہیں ورنہ مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

ریہیومے ٹک ہائی پَیرِپائی رَیکسیا (وجع مفاصل کا شدید بخار جبکہ بخار کی حرارت ۱۰۶ درجہ فارن ہائیٹ یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے) میں سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ٭

نوٹ - اس مہلک مرض میں مریض کو سرد پانی سے غسل دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ اور کسی علاج سے نہیں ہوتا ٭

کرانِک ریہیومے ٹائڈ آرتھرائی ٹِس (التہاب مفاصل مزمن) گونوریل ریہیومے ٹزم (داء المفاصل سوزاکی) اور گاؤٹ (نقرس) میں ان کے مفید ہونے پر ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے چنانچہ امراض مذکور میں بعض تو انہیں مفید بتاتے ہیں اور بعض غیر مفید ٭

نوٹ - جن حالات میں سوڈیم سیلی سلیٹ کا دینا ممنوع ہو ان میں سیلی سین کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے

بطور اینٹی پائی رے ٹِک (دافع بخار) سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین کو ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) ریمی ٹنٹ فیور (حمّٰے منقترہ - لازمی بخار) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمّٰی منقطعہ نوبتی بخار) اور انفلامے ٹری فیور (سوزشی بخار) میں دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے - بلکہ بعض پرانے ملیریائی بخاروں میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین سے بہ نسبت کونین اور آرسنک (سنکھیا) کے بہتر فائدہ ہوتا ہے ایکیوٹ ٹانسلائی ٹِس (التہاب توزتین شدید) میں سوڈیم سیلی سلیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بمقدار تین تین گرین ایک ایک گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ ایکونائٹ (بیش) یا گوائے کم (خشب الانبیا) کے استعمال سے بھی نہیں ہوتا ٭

بطور ہیپے ٹِک سٹیمولنٹ (محرک کبد) سیلی سلک ایسڈ کے تمام مرکبات ٹارپڈ لیور (سستی فعل کبد یعنی جب جگر سست ہو جاتا ہے اور اپنا فعل بخوبی

(۱۵) اَیمےنےگاگس (Emmenagogues) مدرات طمث۔ مدرات حیض {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۵} تعداد ۲۲

اَئرن سالٹس (نمکیات آہن)
اَرگوٹا (شیلم۔ گندم دیوانہ)
اَپے اول (جوہر کرفس مقدونی)
اَیلکوحال (شراب مقطر)
اَیلوز (صبر۔ ایلوا)
بورکیس (بورق۔ سہاگہ)
پرگےٹوز (مسہلات)
پِلیولا ایلوز ایٹ مِرہی (حب صبر و مر)

پوٹےسی آئی پرمینگے ناس
ڈیکاکٹم ایلوز کمپا زیٹم (جوشاندہ صبر مرکب)
روٹا (سذاب)
سےبینا (ابہل)
سیمی سی فیوگا
فیرم ریڈیکٹم (آہن مخفف)
کالوفائی لین
کونین (کنہ کنہ)

کے لینڈیولا
کینتھیریس (ذراریح۔ تیلنی مکھی)
مینگنے نی سی آئی آکسائیڈم پے پے رے ٹم }
نروائین ٹانکس (مقویات اعصاب)
ہائیڈریس ٹِس ہائیڈروکلورائیڈم
ہی مے ٹی نکس (مقویات خون)

(۱۶) این اَیفروڈی زی ایکس (Anaphrodisiacs) قاطعات باہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۳} تعداد ۱۵

اَیلکلیز (کھاری ادویہ)
ایمونی آئی برومائیڈم (نوشادر)
بیلاڈونا (بیبروج)
پوٹےسی آئی۔ آئیوڈائیڈم
پوٹےسی آئی۔ برومائیڈم

ٹے بےکم (تمباکو)
ڈی پرے سینٹس (مضعفات)
ڈیجی ٹیلس
سٹرےمونی آم (داتورہ)
سوڈیائی آئیوڈائیڈم

سوڈیائی برومائیڈم
کونائم (شوکران)
کیمفر (کافور)
لیوپیولی نم (جوہر کشوث۔ جوہر امربیل)
ہپ ناٹکس (منومات)

(۱۷) اَنل گے سکس (Analgesics) یا اَینوڈائنس (Anodynes) مخدرات یا مسکنات الم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۹} تعداد ۵۷

آرتھوفارم
اوپیم (افیون)
اولیئم کیجوپٹائی (روغن کاجوپٹی)
اولیئم کیری اوفی لائی (روغن قرنفل)
اَیب رسٹال
اے پولائی سٹین
ایتھل کلورائیڈم
ایٹروپین (بیبروجین)
اَیریسٹوکین
اَیسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)
اَیسی ٹےٹی لائیڈم
اَیسی ٹیلین
اَیکونائی ٹم (بیش)

اَیکونی ٹین (بیشین)
ایمائل نائٹریس
اینٹی پائرین
اینٹی ٹاکسین
اینٹی سپسین
اینٹی کامنیا
برُوسین
برومائیڈس
بیلاڈونا (بیبروج)
بیوٹل کلورل ہائیڈراس
پلوس اپی کے کوانہ کمپا زیٹس }
پے پے ورز
ٹالی پائرین

جلیسی می ام
ڈائیونین
سپرٹس ایتھرس
سکوپولا
سے لوفین
سے لوکونین
سے لی پائرین
سیمی سی فیوگا
فے نے سے ٹین
فینائیل مین۔ فے نل جین
کری اوزوٹم
کلورل ہائیڈراس
کلوروفارم
کوڈائین (جوہر افیون مقئی)

کوکین فینیلاس
کونائم (شوکران)
کونائن (جوہر شوکران)
کیفین (قہوین)
کیمفر (کافور)
کینابس انڈیکا (بھنگ)
لیکٹو فے نین
لیوپیولس (کشوث۔ امربیل)
مارفین (جوہر افیون مخدر)
میتھی لین بلیو
ویرے ٹرین (خربقین)
ہائیوسائی مس (بنج)
یوفورین
یوکونین

سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ سے ہی مذکورۂ بالا علامات سمیت پیدا ہوا کرتی ہیں اور قدرتی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ سے ایسی سمی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں ٭

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

فنِ جراحی میں سیلی سلک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کا لوشن۔ اس کی مرہم۔ اس کی لینٹ اور کاٹن عام طور پر مستعمل ہیں۔ زخم پر اسکے لگانے سے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے اپیتھیلی اوماز (سرطانِ بشری) اور شینکرس (آتشکی زخم) پر اگر خالص سیلی سلک ایسڈ ہر روز چھڑکا یا دھوڑا جاوے تو وہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں ٭

سیلی سلک کلوڈین یا گلیسرین آف سیلی سلک ایسڈ مرض لیوپس (الذئب)، کارنز (اٹن۔ ٹھیک) اور ٹائی لوسس (تحجر الجفن۔ پپوٹوں کے کناروں کا سخت ہو جانا) پر لگانے کے لئے یا مسّوں کو جلانے کے لئے عمدہ مرکبات ہیں۔ ایکنی بثورات لبنیہ۔ کیل۔ مہاسے) پر سیلی سلک ایسڈ کا گرم تیز سولیوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک اونس سادہ مرہم میں نصف ڈرام سیلی سلک ایسڈ اور نصف ڈرام کاربالک ایسڈ ملاکر اگر اس مرہم کو رنگ ورم (قوبا۔ داد) پر لگا دیں تو اس سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ٭

مرض سل میں جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے جب بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو پلوس سیلی سلیکس کم ٹلکو (سفوف سیلی سلک ایسڈ وطلق) کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلدی امراض خاص کر ایکزیما (جلندار پھنسیاں) انٹرٹرائیگو (سحج۔ تسلخ) اور ارٹی کے ریا (شری۔ پتی) کی کھجلی میں اس کا مرہم (۶ حصہ میں ایک حصہ) اور اس کا سولیوشن ۱ سے ۴ فیصدی والا اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں ٭

(۷) اَیپی سپیسٹکس (Epispastics) مُنفِطات ۔ آبلہ انگیز
دیکھو کاؤنٹر اِری ٹینٹس (Counter Irritants) مُہیّجاتِ خارجیہ
{ان کا طریقِ فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۸) ایرومےٹکس (Aromatics) عطور ۔ خوشبودار ادویہ
دیکھو کارمی نےٹوز (Carminatives) کاسر الرّیاح ۔ مفرق ریاح
{ان کا طریقِ فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸}

(۹) اَیس ٹرن جینٹس (Astringents) قابضات ۔ حابسات
{ان کا طریقِ فعل دیکھو صفحہ ۲۷۶ تا ۲۷۵} تعداد ۵۷

آرجنٹائی آکسائیڈم (آکسید الفضہ)
آرجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
آرجنٹی مین
آرگوٹا (شیلم ۔ گندم دیوانہ)
اِسپ گولا (اسپغول)
او لیئم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)
ایسڈ ٹینک (جوہر عفص)
ایسڈ گیلک (جوہر مازو)
ایسی ٹم (خل ۔ سرکہ)
ایلیومی نی امر سالفش
بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ قشیشا)
بوریکس (بورق ۔ تنکار)
پلمبائی آکسائیڈم (اکسید الرصاص)
پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی)

کاربوناس (سفیدہ)
ٹین آیلبین
ٹے نو فارم
ٹے نوکول
ٹے نون
ٹے نے جین
ڈائلیوٹ ایسٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ محلول)
ڈائلیوٹ منرل ایسڈس معدنی تیزاب
زنسائی آکسائیڈم (جوہر جست پھول کی ہوئی)
زنسائی ایسی ٹاس
زنسائی سلفاس (توتیا سفید)
زنسائی سلفوکاربولاس
زنسائی کاربوناس

زنسائی کلورائیڈم
سنکونا (ترک)
سینےموم (دارچینی)
فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس
فیرائی سلفاس (کسیس)
فیلکس ماس (سرخس مذکر)
کاربالک ایسڈ (تیزاب کولتار)
کائنو (قاطر الدم ۔ ہیرادوکھی)
کری اوزوٹم
کریٹا پریپیریٹا (صاف کی ہوئی چاک)
کیسکیریا
کن فیکشیو بیلی (بیلگری کا مربّا)
کوٹو
ٹیکیٹ کیچو (کات ۔ کتھ)
کیڈمی آئی سلفاس

کیلسی آئی ۔ کاربوناس
ہائیڈراس پرسیپی ٹےٹس
کیلےمین
کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
گالا ۔ گال (مازو)
گرینےٹائی کارٹیکس (پوست انار)
گماّئی یوکلپٹائی (صمغ یوکالپٹس)
گوارانا
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹےٹس
لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی
لائیکوار فیرائی پرنائیٹرےٹس
ہےٹی کو
ہائیڈرٹس (دگیاہ نیبی)
ہی مے ٹاکسی لم (بقم ۔ پتنگ)
ہپےمے ٹیلس

(۱۰) اَیس کے راٹکس (Ascharotics) کاوِی ۔ جلا دینے والی
دیکھو کاس ٹکس (Caustics) کاوی ۔ داغ دینے والی
{ان کا طریقِ فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۱۱) ایفروڈِی زِی ایکس (Aphrodisiacs) مقویاتِ باہ
{ان کا طریقِ فعل دیکھو صفحہ ۳۸۱} تعداد ۱۲

ایلکحال (الکوحل ۔ شراب کہنہ)
بیلاڈونا ۔ بلاڈونا (سیرنج)
ٹانکس
سنکھیا ۔ فیرائی پرکلورائیڈ

ڈیمی آنا ۔ ڈامیانا
سٹرکنین (جوہر کچلہ)
فاسفرس ۔ فاسفورس
کافی (قہوہ)

کیلسی آئی ہائپوفاسفس
کیمفر (کافور)
کن تھیری ڈیز (ذراریح ۔ تیلنی مکھی)

یوہمبین ۔ یوہم بین

بنزوایٹ کے ہوتی ہے ٭

نظام عصبی ۔ نظام عصبی پر جو کچھ ان کی تاثیر پڑتی ہے وہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی لیکن جو سلسلۂ علامات کہ ان سے پیدا ہوتا ہے وہ ٹنکونزم (تمیت برک یا کنہ کنہ) کے مشابہ ہوتا ہے اور سیلی سیلزم (سیلی سیلک ایسڈ سے سمیت) کے تحت میں آگے اس کا بیان کیا جاتا ہے ٭

گردے ۔ سیلی سلک ایسڈ پیشاب میں تو بشکل سیلی سل یورک ایسڈ اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے خارج ہوتا ہے لیکن پیشاب کے اندر جو فاسفورک ایسڈ موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ ملنے سے وہ پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے ٭

اس کو کھلانے کے بعد اگرچہ ۱۰ سے ۳۰ منٹ کے اندر اندر یہ قارورہ میں نمودار ہوجاتا ہے لیکن اس کا اخراج آہستہ آہستہ بہت دیر تک ہوتا رہتا ہے ۔ کبھی کبھی سیلی سلک ایسڈ سے گردوں میں سوزش ہوکر پیشاب میں خون اور ایلبیومن آنے لگ جاتے ہیں ٭

اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یوریا اور یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور کبھی کبھی اس کے استعمال سے قارورہ کا رنگ سبزی مائل ہوجاتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں تھوڑی مقدار میں انڈی کین یا پائرو کیٹے کین موجود ہوتے ہیں ٭

اس کے استعمال سے قارورہ اینٹی سیپٹک ہوجاتا ہے اور اسکی ایسڈیٹی (حموضت ۔ ترشی) بڑھ جاتی ہے ۔ مجاری بول پر بھی اس کی خفیف محرک اور دافع تعفن تاثیر پڑتی ہے ٭

ایسے مریضوں کے قارورہ میں جو سیلی سلک ایسڈ کا استعمال کررہے ہوں اگر ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کا ایک قطرہ ملا دیا جائے تو اس قارورہ کا رنگ ارغوانی ہوجاتا ہے ٭

نوٹ ۔ چونکہ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں آج کل اسپائی رین کا کثرت سے استعمال

باب پنجم

چونکہ اس کتاب کے آیندہ باب میں ادویہ کے بیان کی ترتیب انگریزی ابجدی ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے اس لئے اکثر ادویہ کو باعتبار ان کے افعال کے مندرجۂ ذیل فہرستوں میں درج کر دیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو ایک ہی قسم کی بہت سی دوائیں یکجا معلوم ہو جائیں ✤

اگرچہ باب ششم میں تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری وطبی مرادف نام بالمقابل تحریر ہیں اور باب اول میں (از صفحہ ۳۸ تا ۱۴۶) تمام فارماکوپیائی مرکبات کے ڈاکٹری وطبی مترادف نام جداول میں بھی لکھے جا چکے ہیں تاہم ان فہرستوں میں بھی اکثر مفردات کے ڈاکٹری ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے مترادف طبی نام لکھ دئے ہیں ✤

(۱) آل ٹرے ٹوز (Alteratives) مُعدّلات — ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۵۲ — تعداد ۳۹

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)
آئیوڈین (جوہر ایرسا)
آئیوڈین اور آئیوڈائیڈس
انجکشیو فیرائی آرسی نیٹس
آئیسیڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
امونی ام کلورائیڈم (نوشادر)
اینٹی مونی آئی آکسائیڈم
اینٹی مونی آئی ٹارٹریٹم (نمک قے)
اینٹی مونی آئی سلفیوریٹم (اثمد سیاہ)
پی لیولا ہائیڈرارجیرائی (حب سیماب)
پوٹےسی آئم سالٹس

پوڈافی لین
ٹے ریکسی کم (سن الاسد)
ڈلکے مارا
سارساپریلا (عشبہ مغربی)
سلفائیڈس
سلفر پریسی پی ٹے ٹم (گوگرد مصفّے)
سلفر سبلائی مے ٹم (گوگرد مصعد)
سوڈیائی آرسی نے ٹس
سوڈیائی ٹیکوڈائی لاس
سے سے فراس

فاشفرس - فاسفورس
فائی ٹو لیکبین
کوکا (لوز امریکی)
کے فین (قہوین)
کیلسی آئی سلفائیڈم
کیلسی آئی کلورائیڈم
کیلسی آئی ہائپو فاسفس
گوائیکم (خشب الحیات)
لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈرو کلوریکس (عرق سنکھیا نمکین)

لائیکوار آرسینی کیلیس (عرق سنکھیا)
لیپ ٹنڈرین
میزی ری ام (ماذریون)
ہائپو فاسفائیٹس
ہائیڈرارجیرائی آئیوڈائیڈم روبرم (سیماب مرکب آئیوڈین)
ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (سلیمانی - دار شکنہ)
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
ہائیڈرارجیرائی کم کریٹا
ہیمی ڈزمس انڈی کس (اننت مول)

نوٹ ۔ سیلی سین امعاء میں پہنچ کر پہلے کچھ تو سیلی جی نین میں اور کچھ گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اور سیلی جی نین پھر سیلی سل یورک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے ۔

خون ۔ سیلی سلک ایسڈ خون میں بشکل سوڈیم سیلی سلیٹ داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ بہر کیف یہ اسی صورت میں خون میں پایا جاتا ہے ۔ اگرچہ بعض محققین کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ موجود رہتا ہے لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں ۔ اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے جیسا کہ بنز صاحب فرماتے ہیں کہ سوڈیم سیلی سلیٹ کاربن کے ساتھ مل کر پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ صاحب موصوف کا یہ بھی خیال ہے کہ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل) میں سیلی سلیٹس جو خاص طور پر مفید ہوتے ہیں وہ خون میں مذکورہ بالا طریق پر ہی تبدیل ہو کر اصل سبب مرض کو دور کرتے ہیں ۔

الغرض حقیقت یہ ہے کہ سیلی سلک ایسڈ کا کچھ حصہ تو خون میں جذب ہو کر سیلی سلیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور کچھ حصہ گلائی کو کول سے مل کر سیلی سل یورک ایسڈ کی شکل میں براہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے ۔

نوٹ ۔ یہ کیمیاوی تبدیلی اسی طرح سے واقع ہوتی ہے جس طرح سے کہ بن زوئک ایسڈ گلائی کو کول کے ساتھ مل کر ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔

دل اور خونی عروق ۔ سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کہتے ہیں کہ مضعف قلب ہیں اور خون کے دباؤ کو کم کرتے ہیں ۔ لیکن سیلی سین ایسی تاثیر نہیں کرتی جب تک کہ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں نہ دیا جائے ۔ اور پھر یہ کہ قدرتی سیلی سلک ایسڈ کا دل پر ایسا مضعف اثر نہیں ہوتا جیسا کہ مصنوعی ایسڈ کا ہوتا ہے کیونکہ اس میں آرتھوکری زوٹک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے جو کہ قوی کارڈی ایک ڈی پریسنٹ (مضعف قلب) ہے ۔ اور اگر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ بھی خالص ہو تو وہ بھی چنداں مضعف قلب نہیں ہوتا ۔ چنانچہ

ڈاکٹری اصطلاح — بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح — بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	صفحہ
سٹپٹک	Styptic	حابس الدم، قاطع نزیف	سیلان خون کو بند کرنیوالی دوا	۳۲۸
سٹرنیوٹے ٹری	Sternutatory	معطس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
سٹوماکک	Stomachic	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹوماکک ٹانک	Stomachic Tonic	مقوی معدہ	معدہ کو قوت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹیمولینٹ	Stimulant	محرک، منعش	تحریک دینے والی یا جوش پیدا کرنے والی دوا	
سمپل پرگے ٹو	Simple Purgative	مسہل خفیف، خفیف جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
سیڈے ٹو	Sedative	مسکن	تسکین دینے والی دوا	
سوپوری فک	Soporific	منوم، مخدر	نیند لانے والی دوا	۳۶۷
سے لائن پرگے ٹو	Saline Purgative	مسہل نمکین	دست لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
سیری برل سٹیمولینٹ	Cerebral Stimulant	محرک دماغ	دماغ کو تحریک دینے والی دوا	۳۶۵
سیری برل ڈی پریسنٹ	Cerebral Depressant	مضعف دماغ	دماغ کو ضعیف یا سست کرنے والی دوا	۳۶۶
سیوڈاری فک	Sudorific	معرق شدید	کثرت سے پسینہ لانے والی دوا	۳۴۳
فیبری فیوج	Febrifuge	مخفف الحمیٰ، دافع بخار	بخار کو کم یا دور کرنیوالی دوا	۳۵۴
کارمی نے ٹو	Carminative	کاسر الریاح، مخرج ریاح	ریاح کو پیٹ سے خارج کرنیوالی دوا	۲۷۸
کارڈی ایک ٹانک	Cardiac Tonic	مقوی قلب	دل کو طاقت دینے والی دوا	۳۲۲
کارڈی ایک ڈی پریسنٹ	Cardiac Depressant	مضعف قلب	دل کو کمزور کرنے والی دوا	۳۲۳
کارڈی ایک سٹیمولینٹ	Cardiac Stimulant	محرک قلب	دل کو تحریک دینے والی دوا	۳۲۲
کاونٹر اری ٹینٹ	Counter Irritant	مناقض تہیج، مقابل کنندہ سوزش	جلد پر سوزش پیدا کر کے اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنیوالی دوا	۳۳۲
کولے گاگ	Cholagogue	مدر صفرا	صفرا کے ادرار کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۹۹
کولے گاگ پرگے ٹو	Cholagogue Purgative	مسہل صفرا	صفرا کو دستوں میں خارج کرنیوالی دوا	۲۸۹
کے لوری کری سنٹ	Caloricrescent	زائد الحرارت	جسم کی حرارت کو بڑھانیوالی دوا	۳۵۵
کیتھارٹک	Cathartic	مسہل شدید، تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
گیسٹرک ایسٹرنجنٹ	Gastric Astringent	قابض معدہ	عروق معدہ کو منقبض کر کے رطوبت کی کو کم کرنے والی دوا	۲۷۴
گیسٹرک سٹیمولینٹ	Gastric Stimulant	محرک معدہ	حرکات معدہ کو تیز کرنیوالی اور رطوبت معدی کو بڑھانیوالی دوا	۲۷۷
گیسٹرک سیڈے ٹو	Gastric Sedative	مسکن معدہ	رطوبت معدی کو کم کر کے معدہ کو تسکین اثر کرنے والی دوا	۲۷۴
کاسٹک	Caustic	کاوی	جلا دینے والی دوا	۳۳۱

ماہیت - یہ ایک قلمی گلیکوسائیڈ (نباتی جوہر) ہے جو کہ مختلف قسم کے سیلکس (صفصاف یا خلاف یا بید) اور پاپولس (توز یا چنار) کے درختوں کی چھال سے حاصل ہوتا ہے ✣

صفات - اس کی بے رنگ چمکتی ہوئی ریشم کی مانند ملائم قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ✣

انحلال - ایک حصہ سیلی سین ۲۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۶۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر میں یہ حل نہیں ہوتا ✣

تجربہ - اس کے ساتھ گندھک کا تیزاب ملا دیں تو سرخ رنگ پیدا ہوتا ہے اور اگر اس کو تھوڑی سی پوٹے سیم بائی کرومیٹ اور چند قطرات سلفیورک ایسڈ اور پانی کے ساتھ ملا کر حرارت دی جائے تو سیلی سیلک ایلڈی ہائیڈ پیدا ہوجاتا ہے جس سے بیڈ وسوئیٹ کی بو آتی ہے ✣

افعال - سیلی سین کے افعال مثل سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہوتے ہیں ✣

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۱ د سے ۳ ر ۱ گرام) ✣

نوٹ - اس کو کیچٹس میں یا گولیوں میں یا مکسچر کی شکل میں دینا چاہئے ✣

ناٹ آفیشل مشتقات (Not Official Preparations) اور دیگر متحدہ مرکبات

(۱) سیلی جی نین (Saligenin) اس کو سیلی سیلک ایلکحال بھی کہتے ہیں۔ اسکے بیرنگ پتی نما چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوٹ (نقرس) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین ✣

(۲) سیلکس نائیگرا (Salix Nigra) یعنی بید سیاہ - یہ خواہش جماع اور رحم کو تسکین دیتا ہے۔ اس کو اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) کے درد میں۔ سپرمیٹوریا (جریان و احتلام) اور نمفومینیا (جنون شہوت زنانہ) میں مفید خیال کیا جاتا ہے اس کی چھال۔ جڑ اور شگوفوں کا سیال عصارہ ½ سے ۱ ڈرام کی مقدار میں شبانہ روز میں تین بار دیتے ہیں ✣

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	تفصیل کیلئے دیکھو صفحہ
اینٹی ایمے ٹِک	Antiemetic	دافع قے۔ مانع قے	قے آنے کو روکنے والی دوا	۲۸۳
اینٹی ایکس پک ٹو رینٹ	Antiexpectorant	مقلل اخراج بلغم	اخراج بلغم کو کم کرنے والی دوا	۳۱۱
اینٹی پائی رے ٹِک	Antipyretic	مضاد الحمیٰ۔ دافع بخار	بخار کی حرارت کو کم کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی پیرا سی ٹِک	Antiparasitic	قاتل جراثیم تسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	۳۸۸
اینٹی پیری آڈِک	Antiperiodic	مضاد الامراض المتقطعہ	نوبتی امراض کو دور کرنیوالی دوا	۳۸۹
اینٹی ڈوٹ	Antidote	تریاق السم۔ فادزہر	زہر کو بے ضرر بنا دینے والی دوا	
اینٹی زائی موٹِک	Antizymotic	مانع بلا اختیار	کیفیت تخمیر کو روکنے والی دوا	
اینٹی سپازموڈِک	Antispasmodic	دافع تشنج	تشنج یا اینٹھن کو دور کرنیوالی دوا	۲۰۸
اینٹی سائلے گاگ	Antisialagogue	مانع افراز لعاب	لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سائلِک	Antisialic	مانع افراز لعاب	تھوک کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سِپٹِک	Antisiptic	مزیل عفونت	تعفن یا سڑاند کو دور کرنیوالی دوا	۳۸۷
اینٹی فلوجس ٹِک	Antiphlogestic	مضاد الالتہاب۔ دافع سوزش	التہاب یا سوزش کو دور کرنیوالی دوا	
اینٹی فیبرائل	Antifebrile	مضاد الحمیٰ۔ دافع بخار	بخار کو دور کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی کولے گاگ	Anticholagogue	مقلل ادرار صفرا	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۲۹۸
اینٹی گے لیکٹے گاگ	Antigalactagogue	مقلل افراز اللبن	دودھ کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۳۸۶
اینٹی لی تھِک	Antilithic	مفتت حصاۃ	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۳۳۹
اینٹی ہائیڈراٹِک	Antihydrotic	مقلل افراز عرق۔ مانع عرق	عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنیوالی دوا	۳۴۵
اینوڈائن	Anodyne	مسکن الالم۔ دافع درد	درد کو تسکین دینے والی دوا	۳۶۹
اِے ویکیو اینٹ	Evacuant	مفرغ۔ مُکَمّن	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
بیلی اری لتھان ٹرپ ٹِک	Biliary Lithontriptic	مفتت محلل حصاۃ صفراویہ	صفراوی پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۲۹۸
پرگے ٹِو	Purgative	مسہل۔ جلاب	اسہال یا دست لانیوالی دوا	۲۸۵
پرگے ٹِو ڈراس ٹِک	Purgative Drastic	مسہل شدید۔ تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
پرگے ٹِو سے لائن	Purgative Saline	مسہل نمکین۔ نمکین جلاب	رقیق اسہال لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
پرگے ٹِو سمپل	Purgative Simple	مسہل خفیف۔ ہلکا جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
پرگے ٹِو ہائیڈرے گاگ	Purgative Hydragogue	مسہل مقلل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالی دوا	۲۸۷

سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو مرض اوزینا (بخر الانف۔ ناک کی بدبو) اور امراض بلعوم میں استعمال کرتے ہیں ٭

(۱۶) سیل اَیسی ٹول (Salacetol) اس کو سَیلی اَیسی ٹول بھی کہتے ہیں۔ یہ سیلی سیلک ایسڈ اور اَیسی ٹول کا ایک مرکب ہے۔ اس کو بطور انٹسٹائنَل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ۳۰ سے ۴۵ گرین تک کی خوراک میں ایک اونس کیسٹر آئل میں ملا کر صبح قبل از غذا دیتے ہیں ٭

(۱۷) سَیلی سل اماَئیڈ (Salicylamide) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک بے خطر اور قوی اَنَل گے سِک (مُسکّن الالم درد کو تسکین دینے والی) دوا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک = (۱۳ء سے ۴۵ء گرام)

(۱۸) اَیگے تھین (Agathin) اس کی سفید یا سفید مائل بہ سبزی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ یہ بھی اَنَل گے سِک (مُسکّن الالم) اور اینٹی روماٹک (دافع مفاصل) ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک دن میں تین بار۔ نوٹ۔ تین چار روز کے بعد اس کی خوراک کم کردینی چاہیئے ٭

(۱۹) ڈائی تھی اون (Dithion) یہ ایک سفید زردی مائل یا ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ رہیومے ٹزم (التہاب مفاصل۔ وجع مفاصل) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی مُضر اثر بھی نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۳ گرین دن میں تین بار ٭

(۲۰) سَیلی فارمین (Saliformin) اس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو گاؤٹ (نقرس) سِسٹائے ٹِس (التہاب مثانہ) گریے وَل (حصاۃ مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین روزانہ۔ پانی میں ملا کر ٭

(۲۱) سَیلوفِن (Salophen)۔ اس کی سفیدی مائل بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ اس پر گیسٹرک جُوس (رطوبت معدی) کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن پنکریاس کی رطوبت اس کے اجزاء کو متفرق کردیتی ہے۔ شدید روماٹزم میں بہ نسبت سَیلی سیلک ایسڈ کے اس کا اثر جلدی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین + اس کو کیچٹس میں دینا چاہیئے ٭

سیلی سیلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ

(*Not Official Preparations*)

(۱) ایفروینسنٹ سوڈیم سیلی سیلیٹ {Effervescent Sodium Salicylate} یعنی جوش دار سوڈیم سیلی سلیٹ - طاقت - اس کے ایک ڈرام میں ۲ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہوتا ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام تک = (۴ سے ۸ گرام) *

(۲) امونیائی سیلی سلاس (Ammonii Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین *

(۳) کیلسیائی سیلی سلاس (Calcii Salicylas) جس کو ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۲ سے ۲۰ گرین تک *

(۴) پوٹاسیائی سیلی سلاس (Potassii Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک

(۵) کونینی سیلی سلاس (*Quinine Salicylas*) اس کو ریمی ٹنٹ فیور (حمی متغیرہ - غب لازم) روماٹزم (التہاب مفاصل) نیورلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۲ گرین تک *

(۶) سٹرونشیائی سیلی سلاس (Strontii Salicylas) اس کو لیتھی میا (خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی - سوء ہضم نقرسی) اور کرانک گوٹ (مزمن نقرس) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) *

(۷) فیرائی سیلی سلاس (Ferri Salicylas) یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے - مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام)

(۸) کلوڈیم سیلی سلاس (Collodium Salicylas) نسخہ: - سیلی سیلک ایسڈ ۳۰ حصہ - ایکسٹرکٹ آف انڈین ہمپ ۵ حصہ - فلیک سائل کلوڈین ۲۰۴ حصہ - ان کو باہم ملالیں - اس دوا کو سخت یا ملائم کارنز (اٹن - گٹے) پر لگانے سے وہ بلا درد تحلیل ہو جاتے ہیں

(۹) مے سوٹان (Mesotan) یہ ایک روغنی مرکب ہے - مرض رہومے ٹزم (داء المفاصل وجع مفاصل) میں بطور آئل آف ونٹر گرین وغیرہ کے تنہا اس کی یا اس میں ہموزن

کرنے والی یا انہیں ہلاک کرنے والی دوائیں کہتے ہیں جن کا ذکر کر صفحہ ۲۹۴ پر ہو چکا ہے +
اس قسم کی ادویہ کو لحاظ ان کے افعال کے پھر مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں:-
(۱) وہ ادویہ جو کہ ٹی نیا اور اسکے مختلف اقسام (وہ نباتی جراثیم جن کا تعلق کہ جلدی امراض سے ہوتا ہے) کو ہلاک کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:-

مرکری اور اسکے مرکبات — پائرو گیلک ایسڈ — سلفیورس ایسڈ — کروٹن آئل
ٹنکچر آئیوڈین — بورک ایسڈ — فارمے لین — کن تھیرائیڈیز
گلیسرین آف کاربالک ایسڈ — سیلی سلک ایسڈ — تھائی مول — کرائی سارو بین

نوٹ - لفظ ٹی نیا کے لغوی معنی ہیں کرم لیکن ڈاکٹری اصطلاح میں اس سے مراد ہے رنگ ورم یعنی قوبا یا داد اور نیز وس یعنی سعفہ یا گنج کیونکہ ایسے جلدی امراض کی مختلف اقسام کا باعث خوردبینی نباتی جراثیم یا نہایت چھوٹے چھوٹے نباتی سیلز یا کرم ہوتے ہیں۔ مرض ٹی نیا کے چند مختلف اقسام کے نام حسب ذیل ہیں:- ٹی نیا ڈی کل ونیس (داء الثعلب بال چر) - ٹی نیا سائی کوسس (داء الحیہ - بال چر داڑھی میں) - ٹی نیا فیوو سا (سعفہ - قراع - شہدیہ - گنج) - ٹی نیا انگی نم (جذام الظفر - ناخن کا موٹا و بھر بھرا ہو جانا) - ٹی نیا سرسی نیٹا یا رنگ ورم (قوبا - داد) ٹی نیا ایپس ٹیا یا سے بوریا (حزاز - بفا - روسی) وغیرہ

(۲) وہ ادویہ جو کہ مرض سکیبیز یا - اچ یعنی جرب یا تر خارش کے جراثیم کو ہلاک کرکے مرض مذکور کو دور کرتی ہیں:- سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد - گندھک کی مرہم) - سلفر فیومی گے شن (بخور گوگرد - گندھک کی دھونی) سٹوریکس (میعہ) بالسم آف پیرو (بلسان پیرو) سنڈل وڈ آئل (روغن صندل) وغیرہ +

(۳) وہ ادویہ جو کہ مختلف قسم کی پیڈی کیولائی یا لائس یعنی جوؤں کو ہلاک کرتی ہیں:- ہلکی مراہم سیابی مثلاً انگوانٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی - انگوانٹم سٹے فی سیگری - انگوانٹم کاکولس انڈیکس (مرہم کاک ماری) +

(ج) اینٹی پیری آڈکس (Antipereodics) یعنی مضاد الامراض المنقطعہ یا نوبتی امراض کو دور کرنے والی دوائیں:- ایسی دوائیں امراض منقطعہ یعنی نوبتی

اسی کو استعمال کراتے ہیں۔ نیز اس کو بسمتھ اور لے ٹیم کے ہمراہ ملا کر بھی دیا کرتے ہیں ؎

نوٹ ۔ بعض طبی لوشنز مثلاً کوکین لوشن اور بورک لوشن وغیرہ میں دیر تک پڑے رہنے سے چونکہ پھپھوندی لگ جایا کرتی ہے اس لئے اگر ان میں فی ہزار ($\frac{1}{1000}$) ایک حصہ سیلی سِیلک ایسڈ ملا دیا جاوے تو وہ خراب نہیں ہوتے لیکن آنکھوں میں ڈالنے سے وہ ذرا لگتے ہیں ؎

(آفیشل مرکب Official Preparations)

طبی نام (مجوزہ) — ڈاکٹری نام

(لاطانی) انگوانیٹم ایسڈائی سیلی سِلی سائی {Unguentum Acidi Salicylicii} مرہم سیلی سِیلک ایسڈ

(انگریزی) سیلی سِیلک ایسڈ آئنٹمنٹ (Salicylic Acid Ointment)

بنانے کی ترکیب ۔ سیلی سِیلک ایسڈ ۱۰ گرین ۔ سفید پیرافین آئنٹمنٹ ۴۹۰ گرین دونوں کو باہم ملالیں ۔ اس کے ۵۰ حصہ میں ایک حصہ سیلی سِیلک ایسڈ ہوتا ہے ۔ یہ لوکل اینٹی سپٹک ہے ؎

(آفیشل Official)

سوڈیائی سیلی سِلاس (SODII SALICYLAS)

(کیمیاوی علامت $(C_6H_4OH.COONa)_2H_2O$)

سوڈیائی سیلی سِلاس (Sodii Salicylas) (لاطانی)

سوڈیم سیلی سلیٹ (Sodium Salicylate) (انگریزی)

بنانے کی ترکیب ۔ سیلی سِیلک ایسڈ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے ملانے سے یہ بنایا جاتا ہے ؎

(Antiseptics)

یوگے لول (Eugallol) یہ ایک بھورے زردی مائل رنگ کا شربتی سیال ہے جو پائروگیلول سے بنتا ہے۔ اس کو بھی مرض سورائے سس پر لگاتے ہیں ٭

لینی گیلول (Lenigallol) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پائروگیلول سے بنتا ہے۔ یہ نہ تو زہریلا ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے جلد پر خراش ہوتی ہے۔ اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا مرہم سب ایکیوٹ یا کرانک ایکزیما (جلندار پھنسیاں جو اکثر بچوں کے کانوں اور چہرے وغیرہ پر نکلا کرتی ہیں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

سیلی گیلول (Saligallol) یہ بھی پائروگیلول اور سیلی سیلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں ٭

(آفیشل (Official

ایسیڈم سیلی سیلیکم {ACIDUM SALICYLICUM} حامض سیلی سیلیک

(کیمیاوی علامت (C6. H4. OH.COOH

طبی نام (مجوزہ)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایسیڈم سیلی سیلیکم (Acidum Salicylicum) حامض سیلی سیلیک

(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ (Salicylic Acid) تیزاب سیلی سیلیک

اقسام۔ یہ تیزاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی جو کہ قدرتی سیلی سیلیٹس سے جو آئل آف ونٹر گرین اور سویٹ برچ میں پائی جاتی ہیں حاصل ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ ونٹر گرین جسے عربی میں حشیشۃ البنتول یا خضرۃ الشتا کہتے ہیں وہ حی العالم یا سدابہار کی قسم کی ایک نبات ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے ٭

دوسرے مصنوعی۔ جو سوڈیم کاربولیٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر حرارت دینے سے اور اس پر سے کاربانک ان ہائیڈرائیڈ گزارنے سے بنایا جاتا ہے ٭

انتباہ۔ مصنوعی سیلی سیلک ایسڈ اکثر کری سول کے مرکبات کی موجودگی کے سبب غیر خالص ہوتا ہے اور اس کا اثر مضعف قلب ہوتا ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے

اَیمینیگاگس (مُدِرّاتِ طمث یعنی حیض کو جاری کرنے والی ادویہ) کے تاثیر کرتی ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو کہ اِدرارِ حیض کو بڑھاتی یا بحال کرتی ہیں - انہیں اصطلاح میں اَیمینیگاگس (Emmenagogues) یعنی مُدِرّاتِ طمث یا مُدِرّاتِ حیض یا حیض کو جاری کرنے والی دوائیں کہتے ہیں - یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(۱) ڈائریکٹ اور (۲) ان ڈائریکٹ - چنانچہ :-

(ا) ڈائریکٹ اَیمینیگاگس (Direct Emmenagogues) یعنی مدرات حیض مستقیمہ ایسی ادویہ رحم غیر حامل کو خفیف تحریک دیکر ادرار حیض کو زیادہ کرتی ہیں - انکے نام حسب ذیل ہیں :-

اَیک بالکس   اَیسا فےٹیڈا (ہینگ)   گوائیکم (خشب الانبیا)   اَیپی اول یعنی (جوہر کرفس)   کین تھیریڈیز (تیلنی مکھی)   مرہ (مرح - بول)   (کم مقدار میں)

(ب) ان ڈائریکٹ اَیمینیگاگس (Indirect Emmenagogues) یعنی مدرات حیض غیر مستقیمہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) کیفیتِ خون یا حالتِ خون کو بہتر بنا کر جیسا کہ آئرن (آہن) مینگنیز (مٹی سیاہ) اور کاڈ لیور آئل (روغنِ جگر ماہی) +

(۲) نظام عصبی کی کیفیت کو بہتر بنا کر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

(۳) رحم کی کیفیتِ دموی کو بڑھا کر یعنی اس میں خون کو تیز کر کے جیسا کہ ہاٹ ہپ باتھ (گرم غسل نصفی) ہاٹ مسٹرڈ باتھ (گرم غسلِ خردلی - آبزن خردلی) رائی کی پلٹس اور رانوں و اعضائے تناسل پر جونکیں لگوانا +

(۴) اعضائے مُتّصلہ کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر رحم کو تحریک دیکر جیسا کہ ایلوئے ٹک پرنگیٹوز یعنی مسہلات صبریہ یا ایسے مسہلات جن میں کہ ایلوا ہوتا ہے +

(۵) اگر خون میں کسی قسم کی سمیت ہو تو اس کو دور کر کے جیسا کہ کونین وائزن میلیریا کی سمیت کو دور کر کے اور خون کی حالت کو بہتر بنا کر مُدِرِّ حیض تاثیر کرتی ہے اور مرض سل میں کاڈ لیور آئل جسم کو تقویت دیکر یہ تاثیر کرتا ہے +

استعمال - اَیمینوریا (احتباس الطمث - انقطاع الطمث - بندشِ حیض یا حیض کا بند ہوجانا)

سولیوشن کے ملنے سے دُور ہوجاتے ہیں۔ نسخہ :۔ سوڈیم بنزوایٹ ایک حصّہ۔
بورک ایسڈ ایک حصّہ۔ پانی ایک سو حصّہ ✤

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم پائروگیلی کم {ACIDUM PYROGALLICUM} حامض پیروگیلیک

(کیمیاوی علامت (C6 H3 (OH3)

طبّی نام (مجوزہ)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایسیڈم پائروگیلیکم (Acidum Pyrogallicum) پائروگیلک تیزاب

(انگریزی) پائروگیلک ایسڈ (Pyrogallic Acid)

(") پائروگیلول (Pyrogallol)

بنانے کی ترکیب۔ گیلک ایسڈ (تیزاب مازو) کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے وہ پیروگیلک ایسڈ اور کاربانک میں متفرق ہوجاتا ہے ✤

صفات۔ اس تیزاب کے ہلکے سفید رنگ کے قلمدار گچھے ہوتے ہیں۔ تیز روشنی سے یہ رنگین ہوجاتا ہے خصوصاً اس کا سولیوشن۔ اس لئے اس کو روشنی سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے ✤

انحلال۔ ایک حصّہ ۲½ حصّہ پانی میں نیز ایلکُحال۔ ایتھر اور چربی میں یہ حل ہوجاتا ہے ✤

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابسُ الدّم۔ قاطع النّزیف) ✤

مقدار خوراک۔ ½ سے ½ ۱ گرین تک ✤

نوٹ۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۵ اگرین سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ سخت زہر کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ✤

تاثیر و استعمال

اس تیزاب کو زیادہ تر فوٹو گرافی (فنِ عکاسی) میں نیز نائٹریٹ آف سلور کے ساتھ خضابوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض ڈاکٹر اس کو بیرونی طور پر مرض سوراۓسس

استعمال - فنک شنل اِم پوٹین سی رضعفِ باہ عملی یعنی ایسا ضعف باہ یا نامردی یا سستی جو کہ اعضائے تناسل یا ان کے متعلقہ اعصاب و مرکزِ تناسلی کے نقص وجود کے سبب سے نہ ہو بلکہ ان کے صرف وظائف یا اعمال کے نقص کی وجہ سے ہو) میں دونوں قسم کی ادویہ یعنی مقویات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ مقویات باہ مستقیمہ میں سے سٹرکنین (جوہر کچلہ) فاسفورس (جوہر استخوان) اور ڈامیانا معتبر اور مفید ادویہ ہیں *

نوٹ - کین تھیر یڈیز (ذراریح تیلنی مکھی) کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے *

(ب) وہ ادویہ جو کہ خواہش یا قوت جماع کو گھٹاتی ہیں انہیں اصطلاح میں این ایفروڈی زی ایک (Anaphrodisiacs) یعنی قاطعات باہ یا قاطع باہ یا مضعف باہ کہتے ہیں - یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ (۲) ان ڈائریکٹ *

(۱) ڈائریکٹ این ایفروڈی زی ایک (Direct Anapnrodusiacs) یعنی مضعفات باہ مستقیمہ یا براہِ راست قوتِ باہ کو ضعیف کرنے والی دوائیں اس طرح سے تاثیر کرتی ہیں :-

(ا) اعضائے تناسل کے اعصاب کی قابلیتِ تہیج یا تیزی کو کم کر کے جیسا کہ برف کے مقامی استعمال یا سرد غسل اور برومائیڈس کے استعمال سے *

(ب) مرکز تناسلی کی تیزی کو گھٹا کر یعنی اسے ضعیف کر کے جیسا کہ برومائیڈس - آئیوڈائیڈس - کونائم (شوکران) اوپیم (افیون) ہائیوسائمس (بنج - اجوائن خراسانی) - بلاڈونا (بیبروج) اور سٹرے مونیم (داتورہ) بڑی خوراکوں میں دینے سے *

(ج) اعضائے تناسل یا نخاع کے کمر والے حصہ کا دوران خون کم کر کے جیسا کہ ارگٹ (رشیلم) اور ڈیجی ٹے لس سے *

(د) اُن جنسی اثرات کو سست کر کے جو کہ اعضائے تناسل کے اعصاب یا عصبی مرکز تناسلی کو تحریک دیتے ہیں جیسا کہ آیلکلیز یعنی کھاری دوائیں (اگر تحریک ترش پیشاب کے سبب سے واقع ہوئی ہو) *

(۲) ان ڈائریکٹ این ایفروڈی زی ایکس (Indirect Anaphrodisiacs) یعنی قاطعات باہ غیر مستقیمہ - ایسے اسباب اخلاق یا قانون صحت کی وضع کے ہوتے ہیں

(جب مزاج میں فاسفیٹس کا غلبہ ہو) میں بطور ڈائیوریٹک (مدربول) اس کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے ÷

نوٹ - خالص فاسفورس (جس کا ذکر علیحدہ اپنے موقع پر کیا گیا ہے) کی تاثیرات کو اس کے تیزاب سے منسوب کرنا غلطی ہے ÷

مجرّبات

ایسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم	.... منم	۱۰
ٹنکچر الائی مونس	.. منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل	تا ڈرام	۴

ایسی ایک ایک خوراک دو ایک گلاس بھر پانی میں ملا کر جب پیاس لگے تو پی لیں - مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کی پیاس میں مفید ہے ÷

(Not Official نانٹ آفیشل)

ایسیڈم پکریکم {ACIDUM-PICRICUM} حامض پکریک

(کیمیاوی علامت $C_6H_2(NO_2)_3OH$.)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم پکریکم	(Acidum Picricum)	حامض پکریک
(انگریزی) پکرک ایسیڈ	(Picric Acid)	تیزابِ پکرک
(") کاربے زوٹک ایسیڈ	(Carbazotic Acid)	
(") ٹرائی نائٹروفینول	(Trinitrophenol)	

بنانے کی ترکیب - گرم تیزاب شورہ پر فینول کو ٹپکانے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے ÷

صفات - اس کی زرد رنگ کی چمکدار سوزنی (سوئی کی مانند) قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ ترش اور تلخ

نوٹ - چونکہ پکرک ایسیڈ اور اس کے مرکبات بھک سے اُڑ جاتے ہیں اور بعض لوگ ان سے

میٹھا پانی بقدار ایک ایک ڈرام نصف نصف گھنٹہ بعد کئی بار پلائیں اور بعد ازاں ایک اونس کیسٹر آئل پلاویں۔ دودھ بھی بار بار پلاتے رہیں +

نوٹ۔ ایسے مسموم کی پرورش بعض اوقات بذریعہ حقنہ غذائی کی جایا کرتی ہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ			(۲) نسخہ	
کوکینی	گرین	۱۰	ربنی مینٹم ایکونائی ٹائی	اونس ۱
ایٹروپینی	گرین	۵	ربنی مینٹم بیلاڈونی	اونس ۱
ایکونائٹینی	گرین	۵	ایسیڈم اولی ایکی	اونس ½
ایسیڈ اولی ایکی	ڈرام	۱		
ایڈی پم	تا اونس	۱		

(۱) سب کو ملاکر مرہم بناویں۔ اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ لیکر مقام درد پر ملیں۔ یہ نیوریلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۲) تینوں کو باہم ملاکر لینیمنٹ (تمریخ۔ دوائے مالش) بنائیں اور اس میں سے قدرے لیکر مقام درد پر مالش کریں۔ نیوریلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے +

(آفیشل Official.)

ایسیڈم فاسفوریکم کنسن ٹریٹم {ACIDUM-PHOSPHORICUM-CONCENTRATUM} حامض فاسفوریک

(کیمیاوی علامت H_3PO_4)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم کنسن ٹریٹم	Acidum-Phosphoricum Concentratum	حامض فاسفوریک
(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ فاسفورک ایسڈ	Concentrated-Phosphoric Acid	ہڈیوں کے جوہر کا کڑا تیزاب

بنانے کی ترکیب۔ فاسفورس (جوہر استخوان) کو کھلی ہوا میں جلانے کے بعد جو کچھ کہ بچے اس کو تیزاب شورہ اور پانی میں حل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے۔

(ا) وہ ادویہ جو کہ لینس کی اکامو ڈیشن (بینش کا دور و نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لئے مطابق ہونا) کو نقصان پہنچاتی ہیں :- پتلی کو سکیڑنے اور پھیلانے والی دونوں قسم کی دوائیں ایسی تاثیر کرتی ہیں ٭

(۲) وہ ادویہ جو کہ انٹرا آکولر ٹین شن یعنی آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی تناؤ پر تاثیر کرتی ہیں :- ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ ٹین شن یعنی آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہیں حسب ذیل ہیں :- ایٹروپین ہائیوسائین اور ڈاٹیوریں بڑی خوراکوں میں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ ٹین شن یعنی آنکھ کے تناؤ کو گھٹاتی ہیں حسب ذیل ہیں :- کوکین- فائی سا سٹگمین اور ہائیوسین ٭

(ھ) وہ ادویہ جو کہ قوّتِ بصارت پر تاثیر کرتی ہیں :-

سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے استعمال سے آنکھ کا فیلڈ آف وژن (میدانِ بصارت) خصوصاً نیلے رنگ کے لئے زیادہ ہوجاتا ہے اور سنٹین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) کے کھانے سے کبھی تمام اشیاء پہلے بنفشئی رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر زرد رنگ کی ٭

(و) وہ ادویہ جو کہ ذہنی احساس بصارت پیدا کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے ایسے مناظر دکھائی دینے لگتے ہیں کہ جن کا خارج میں وجود نہیں ہوتا۔ چنانچہ کینیبس انڈیکا (قنب ہندی یا بھنگ) بعض اشخاص میں دل خوش کن اور ہنسانے والے ذہنی تصوّرات یا مناظر پیدا کرتی ہے۔ شراب زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقدار میں پینے سے مکروہ ذہنی نظائر (ڈی لیریم ٹریمینس یعنی ہذیان السکاری) کا باعث ہوتی ہے۔ سوڈیم سیلی سیلیٹ بھی زہریلی مقدار میں دینے سے ایسی ہی تاثیر کرتی ہے۔ کونین۔ ٹوبے کو (تمباکو) اور لیڈ یعنی سیسہ کا کثرت استعمال بصارت کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ چنانچہ کونین اور تمباکو کے کثرت استعمال سے ایمبلی اوپیا (ذہابِ بصر کمنہ۔ دھند غبار) کی شکایت ہوجاتی ہے ٭

(ز) وہ ادویہ جو کہ آکولر مسلز یعنی عضلاتِ چشم پر اثر کرتی ہیں :-

اولی اینٹس آف لیڈ - مرکری اور زنک اور انگوا ینٹم اینٹر وبینی (مرہم سبزوجین) انگوا ینٹم ایکونائی ٹی بی (مرہم بیشین) انگوا ینٹم ویری ٹرائی بی (مرہم خربقین) مرکیورک اولی ایٹ (زیتیات زیبقی) +

افعال واستعمال

چربی اور تیل کی نسبت اولی اک ایسڈ چونکہ جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے یا بہ الفاظ دیگر یہ بذریعہ مسامات جلد میں بآسانی جذب ہو جاتا ہے اس لئے بعض مراہم کے بنانے میں یہ مستعمل ہے خصوصاً ایسے مراہم کے لئے جن میں مٹیلک آکسائیڈس اور ایلکلائیڈس ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈم اوکسیلیکم ACIDUM-OXALICUM حامض اوکسالک

(کیمیاوی علامت $H_2C_2O_4, 2H_2O$)

ہندوستانی نام	طبی نام	ڈاکٹری نام
(اردو) چوکا کاست	جوہر حماض	(لاطانی) ایسیڈم اوکسیلیکم (Acidum Oxalicum)
(ہندی) امرولہ کاست	جوہر ترشہ	(انگریزی) اوکسیلک ایسڈ (Oxalic Acid)

نوٹ - نباتی تیزابوں میں سے یہ ایک نہایت قوی تیزاب ہے جو خاص کر حماض یعنی ترشہ یا چوکا میں جسے ڈاکٹری میں رومیکس ایسی ٹوزا کہتے ہیں نیز ٹوماٹوز ٹماٹر یا بادنجان فرنگی) وغیرہ میں بشکل ایسڈ اوکسیلک آف پوٹے سیم پایا جاتا ہے - لیکن اس کو کیمیاوی طریق سے بھی تیار کر لیتے ہیں چنانچہ شکر یا نشاستہ یا برادۂ چوب پر تیزاب شورہ کے خاص عمل سے اس کو بناتے ہیں +

انتباہ - چونکہ حماض (جسے فارسی میں ترشہ اور اردو میں چوکا کہتے ہیں) میں یہ تیزاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے - اس لئے اس نبات کا بطور تغذیہ زیادہ استعمال کرنا بعض حالتوں میں خوفناک عوارض پیدا کر دینے کا باعث ہوتا ہے - اسی لئے چوکا

ایسی دوائیں دو طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرکے۔ جس سبب سے کہ آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشے مفلوج ہوجاتے ہیں اور پتلی کشادہ ہوجاتی ہے۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایٹروپین	یوفتھیلمائن	گیل سے مین	ایمائل نائٹریٹ
ہوم ایٹروپین	ڈاٹیورین	مسکرین	ہائیڈروسیانک ایسڈ
ہائیوسائمین	کونائن	ایکونائٹ	ـ:ـ

(۲) سروائیکل سمپے تھے ٹک عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں۔ جیسے کوکین ۔

(۳) سمپے تھے ٹک سینٹر یعنی عصبی مرکز کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں :- تمام اَنس تھے ٹکس یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ اپنی تاثیر کے اخیر درجہ میں پتلی کو کشادہ کرتی ہیں ۔

نوٹ۔ ان میں سے کئی ایک جیسے کہ اَیٹروپین۔ ڈاٹیورین۔ ہائیوسائمین مقامی تاثیر بھی کرتی ہیں نیز براہ دہن دینے سے بھی اثر کرتی ہیں ۔

(ب) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہیں :- ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مائی اوٹکس (Myotics) یا پیوپل کن ٹریکٹرس (Pupil-contractors) یعنی مُنقبِضَاتُ الحَدَقہ یا پتلی کو سکیڑنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ ایسی ادویہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ پائلوکارپین اور نیکوٹین (؟)

(۲) آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشوں کو تحریک دیکر جیسا کہ فائی سائسٹگمین ۔

(۳) پتلی کو سکیڑنے والے عصبی مرکز کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ اوپیم اور تمام جنرل اَنس تھے ٹکس اپنی تاثیر کے ابتدائی درجہ میں پتلی کو سکیڑتی ہیں ۔

نوٹ۔ ان میں سے بعض ادویہ مثلاً فائی سائسٹگمین مقامی طور پر لگانے سے بھی پتلی کو سکیڑتی

ان فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) میں جبکہ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہو تو دیا کرتے ہیں ٭

سفلس (مرض آتشک) میں جبکہ مریض کو پارہ موافق نہیں آتا تو بعض اوقات نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن) میں خواہ وہ سیماب کے سبب سے ہو یا دیگر اسباب سے اس محلول تیزاب کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ٭

مجربات

(۱) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	منم	۱۰
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم	منم	۳۰
ڈیکاکشن سنکونی	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار قبل از غذا دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی۔ ایک قسم کی ریگ بولی) میں مفید ہے ٭

(۳) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل۔	منم	۱۰
لائیکو ارسٹر کینینی	منم	۳
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۵
سرپس زنجبرس	منم	۳۰
ایکوا	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی) میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	منم	۸
ٹنکچورا کارڈیمم کمپاؤزیٹا	منم	۳۰
وائینم پپسینی	منم	۳۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض ڈس پپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے ٭

(۴) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈرو کلوریکم ڈل	منم	۸
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم	منم	۳۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ یہ ہیپٹک ٹانک (مقوی جگر) ہے ٭

(آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitricum Dilutum} حمض النتریک مخفف
(انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid Dilute) تیزابِ شورہ محلول

بنانے کی ترکیب۔ نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس اور ۶ ڈرام یا ۲۴۰۰ گرین آب مقطر حسب ضرورت۔ ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں نائٹرک ایسڈ ڈالیں اور اس کے ساتھ اس قدر آبِ مقطر ملا دیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱ء۱۰۱ ہونا چاہئے اور اس میں ۱۷ء۴۴ فیصدی ہائیڈروجن نائٹریٹ ہوتی ہے ۔

طاقت ۔ اسکے ۵ بوند میں ایک بوند خالص تیزاب ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم تک = {c.c. 1·20 = ·30 ۔ ۱ء۲۰ = ۳۰ء کیوبک سینٹی میٹر}

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitro-hydro-chloricum-Dilutum} تیزاب شورہ و نمک محلول
انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ {Diluted Nitro hydrochloric Acid} پانی ملا ہوا تیزاب شورہ و نمک

بنانے کی ترکیب۔ نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ آونس ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۴ فلوئڈ آونس ۔ آبِ مقطر ۲۵ فلوئڈ آونس ۔ پہلے اِن دونوں تیزابوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن بوتل کا مُنہ ذرا کھلا رہنے دیں ۔ پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ہلاتے جائیں جب سارا پانی مل جائے تو بوتل کا مُنہ بند کرکے یا اسے کسی اور بوتل میں ڈال کر اس کا مُنہ بند کرکے اسے ۱۴ روز تک رکھا رہنے دیں ۔ پھر اس کو استعمال کر سکتے ہیں ۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱ء۰۷ ہوتا ہے ۔ اور اس میں علاوہ پانی کے کسی قدر کلورین ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۔ نائٹرک اور نائٹرس ایسڈس بھی پائے جاتے ہیں ۔

طاقت ۔ اسکے ۱۶ بوند میں ۱½ بوند خالص تیزاب شورہ اور ۲ بوند خالص تیزاب نمک

(سوزش قولون) کرانک ڈِی سنٹری (زحیر مزمن) وغیرہ میں نیز بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں نہایت مفید ہے

تاکہ اس سے کسی قسم کی مضرت کا اندیشہ نہ رہے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کا سور ڈ ملک یعنی ترش دودھ یا چھاچھ کو درست کرنے میں بعض خاص احتیاطوں کو مدنظر رکھا جائے۔

چنانچہ جس دودھ کو ترش کرنا ہو پہلے اس کو سٹیری لائز (بذریعہ حرارت پاک کرنا) کرلینا چاہیئے تاکہ اس میں اگر کوئی مفسد مادہ یا جراثیم وغیرہ ہوں تو وہ زائل و ہلاک ہوجائیں۔ پھر ایسے پاک وصاف دودھ میں لیک ٹک اینیڈ بیسی لائی (جراثیم تیزاب شیر) کا کوئی نہایت معتبر مرکب ملانا چاہیئے مثلاً ٹرائی لیک ٹین ٹے بلیٹس (Trilactin Tablets) یعنی ٹرائی لیک ٹین کے اقراص یا لیکوئڈ ٹرائی لیک ٹین (Liquid Trilactin) یعنی ٹرائی لیک ٹین سیال یا فرمن لیکٹلی (Fermen Lactly) وغیرہ ملادیں۔ پھر جس برتن میں دودھ ہو اس کو ڈھک کر کسی گرم جگہ میں رکھ دیں۔

نوٹ ۔ ایسے دودھ کو گرم رکھنے کے لئے تھرموس فلاسک (Thermos Flask) یا ایک خاص قسم کا آلہ جس میں ایک ظرف کے نیچے چراغ لگا ہوا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے لے کر استعمال کرسکتے ہیں۔

اس طرح سے وہ ضامن لگا ہوا دودھ بطریق مذکورۂ بالا ۶ سے ۱۰ گھنٹے تک گرم رکھنے سے ترش ہوکر قابل استعمال ہوجاتا ہے۔ پس اس ترش دودھ میں سے بمقدار ایک سے تین پائنٹ تک (۱۰ سے ۳۰ چھٹانک) شبانہ روز میں پلانا چاہیئے۔ اس کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں بالائی وشکر وغیرہ بھی ملاسکتے ہیں۔

نوٹ ۔ رُخبین جو شام و خراسان وغیرہ میں قدیم الایام سے مستعمل ہے اس کے بنانے کی ترکیب بھی تقریباً ایسی ہی ہے۔ لیکن صفائی کا اس میں ایسا خیال نہیں رکھا جاتا جیسا کہ مذکورۂ بالا طریق میں مذکور ہوا۔

نارکاٹکس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے تو نیند بھی آجاتی ہے اور درد میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ تنفس اور دورانِ خون پر نہایت مُضعف اثر کرتے ہیں یعنی تنفس اور دورانِ خون کو ضعیف کر دیتے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم (افیون)	سٹرے مونیم (دھتورہ)	کلورل ہائیڈریٹ
بلاڈونا (بیبروج)	کینےبس انڈیکا (قنب بھنگ)	جنرل اَنس تھے ٹکس
ہائیوسائمس (بنج)	ایلکُہال (شراب)	ہاپس (حشیشۃ الدینار)

(۳) جنرل اَینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مُسکّناتِ الم عمومی یا اَینل گے سِکس (Analgesics) یا مُنفقِدات الاحساس

اس قسم کی ادویہ اعصاب یا عصبی مراکز کی قابلیت تہیج یا تیزی کو دبا کر درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں۔ ایسی دوائیں حسّی اثرات کو دماغ تک پہنچنے سے روکتی ہیں چنانچہ وہ حِسّی اثرات کو یا تو ان کے جائے آغاز پر یا دورانِ ارسال ہیں اور یا اس مقام پر کہ جہاں وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں روک دیتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم	بیوٹل کلورل	کینےبس انڈیکا	فینےزون (اینٹی پائرین)
مارفین	کونائم	گیل سیمی اَم	فے نے سے ٹین
بلاڈونا	ہائیوسائمس	کلورل	اَیسٹ اَینی لائیڈ
اَیٹروپین	سٹرے مونیم	جنرل اَنس تھے ٹکس (کم مقدار میں)	(اَینٹی فبرین)

نوٹ - ان میں سے افیون کی تاثیر نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ حِسّی اثرات کو مذکورۂ بالا تمام مقامات پر روک کر درد کو موقوف کر دیتی ہے۔ بلاڈونا حِسّی اعصاب کی تیزی کو دبا کر ایسی تاثیر کرتا ہے اور کلورل ہائیڈریٹ۔ بیوٹل کلورل۔ اور گیل سیمی اَم وغیرہ مراکزِ دماغی کی تیزی کو کم کر کے ایسی تاثیر پیدا کرتی ہیں +

استعمال مسکّناتِ اَلم - جب شدّتِ درد سے بے چینی ہو اور نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں ڈائریکٹ جنرل اَینوڈائنس یعنی براہِ راست درد کو تسکین دینے والی ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے چنانچہ افیون یا اس کے جوہر مارفین کا کسی نہ کسی طریق سے استعمال کرنا نہایت مُفید ہوتا ہے۔ خصوصاً

(آفیشل Official)

اَیسیڈم لیک ٹیکم {ACIDUM LACTICUM} حامض اللّبنیک

(کیمیاوی علامت $HC_3H_5O_3$)

ڈاکٹری نام	جدید طبی نام	قدیم طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیسیڈم لیک ٹیکم (Acidum Lacticum)	حمض اللبنی	(زرخبین)	دودھ کا تیزاب
(انگریزی) لیک ٹک ایسڈ (Lactic Acid)	تیزاب شیر	(مصل ترف)	تیزاب دودھ کا

نوٹ - اگرچہ کئی سال ہوئے کہ فرنگستان کے ڈاکٹر شیل صاحب نے پھٹے ہوئے ترش دودھ سے اس تیزاب کو نکالا لیکن غیر مصفی لیک ٹک ایسڈ کا قدیم اطباے عرب وعجم نے بھی ذکر کیا ہے اور ایران وترکستان وغیرہ میں وہ قدیم الایام سے متداول ہے۔ چنانچہ زرخبین مصل۔ ترف اور قراقروط کے ناموں سے متقدمین اطباء نے اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں عمدۃ المحتاج۔ پزشکی نامہ محیط اعظم ومخزن الادویہ وغیرہ +

بنانے کی ترکیب - لیکٹوز میں خاص طور پر خمیر اٹھانے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے چنانچہ ترش دودھ۔ پرانا پنیر۔ شکر انگور۔ کھریا مٹی اور پانی کو ملا کر خمیر اٹھائیں تو اس میں خمیر اٹھنے کے بعد لیک ٹیٹ آف کیلیسیم بن جاتا ہے پھر اس میں ڈائلیوٹیڈ سلفیورک ایسڈ ملانے سے لیک ٹک ایسڈ حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۲۱ ہوتا ہے اور اس میں ۷۵ فیصدی ہائیڈروجن لیک ٹیٹ ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی۔ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

آمیزش - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) شکر۔ لیڈ (سیسہ) وغیرہ +

افعال - ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر کاذب جھلی پیدا ہو کر دقت تنفس پیدا کرتی ہے۔ اس پر اس تیزاب کے لگانے سے وہ تحلیل ہو جاتی ہے +

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں ❖
(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مخدّرات یا بے حس کرنے والی دوائیں ❖
(۳) جنرل اینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مسکّناتِ الم عمومی یا درد کو تسکین دینے والی دوائیں ❖
(۴) جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مخدّرات کُلی یا مُفقِدات الاحساس عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں ❖

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مفصّل بیان کیا جاتا ہے چنانچہ:-

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں
یا سوپوری فکس (Soporifics) خواب آور ادویہ " " " "
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کے دینے سے نیند آتی ہے ❖

نوٹ - طبعی نیند کی حالت میں دماغی عروق یعنی شرائین اور اَوردہ سُکڑ جاتی ہیں اور دماغ میں انیمیا یعنی خون کی کمی ہوجاتی ہے - لہذا نیند لانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک تو دماغ کی چستی کو گھٹایا جاوے اور دوسرے اس کے دورانِ خون کو کم کیا جاوے - پس یہ صورت اسبابِ مستقیمہ وغیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جا سکتی ہے - چنانچہ :-

(الف) ڈائرکٹ ہپناٹکس (Direct Hypnotics) یعنی منوّماتِ مستقیمہ - ایسی دوائیں نروٹشیلز یعنی ساختِ دماغ پر براہ راست یا بذریعہ دورانِ خون اثر کرکے دماغی اعمالِ متغیرہ یا دماغ کی چستی کو کم کرکے نیند لاتی ہیں - فہرست ان کی حسب ذیل ہے :-

کلورل ہائیڈریٹ	ہائیوسین	جنرل انس تھے ٹک	سوم نال
سلفو نال	ہاپس	کلورے لوز	ویرونال
بروما ئیڈس	پیرلیڈی ہائیڈ	ٹرائیو نال	یورال
نارکاٹکس	کلورل امائیڈ	ٹیٹرونال	یورے تھین
ہائیوسائمس	کینیبس انڈیکا	ہیڈونال	کلوری ٹون

(ب) اِن ڈائرکٹ ہپناٹکس (Indirect Hypnotics) یعنی منوّمات غیر مستقیمہ ایسی دوائیں یا اسباب دورانِ خون کو تیز کرکے دماغ میں سے خون کو کسی اور جگہ لے جاتے ہیں پس

ہوجاتی ہے۔ تنفس نہایت سست گہرا اور کھینچ کر آتا ہے اور منہ میں جھاگ بھر آتی ہے
جلد ٹھنڈی اور چپ چپی ہوجاتی ہے۔ اور آخرکار موت واقع ہوتی ہے ۔

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات):۔ جسم میں سے ہائیڈروسیانک ایسڈ کی
بو آتی ہے۔ جلد کی رنگت نیلی پڑجاتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں اندر کو مڑی ہوئیں
یعنی مٹھیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ منہ میں دانتی لگی ہوئی ہوتی ہے یعنی دونوں
جبڑے زور سے بند ہوئے ہوتے ہیں۔ منہ پر جھاگ موجود ہوتی ہے۔ آنکھوں
کے ڈھیلے قائم (یعنی متحرک نہیں) اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان کی پتلیاں
پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ تمام جسم کے خون کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اور معدے میں
کسی قدر اجتماع خون پایا جاتا ہے ۔

اینٹی ڈوٹس (تریاق السم یا فادزہر):۔ چونکہ یہ ایک نہایت ہی سخت
زہر ہے اس لئے اس کا علاج اگر فوراً ہی کیا جائے تو مسموم کی زندگی کی امید ہوسکتی
ہے ورنہ موت یقینی ہوتی ہے پس اگر زہر کھاتے ہی مریض کے علاج کا موقع ملے
تو اسے فوراً کھلی ہوا میں لے جاکر اس کے معدہ کو سٹامک پمپ سے فوراً دھو ڈالیں
یا کوئی مقئی دوا دیکر فوراً قے کرادیں۔ پھر ایک یا دو گز کے فاصلے سے اسکے
سر اور ریڑھ پر سرد پانی دھارتے رہیں یا ان پر باری باری سے سرد اور
گرم پانی ڈالتے رہیں۔ مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ تیز محرکات مثل ایتھر
یا سپل وائن یا براندی وغیرہ دیں یا سٹرکنین و ایٹروپین کی جلدی
پچکاری کریں۔ آکسیجن اور امونیا سنگھائیں اور بجلی کا استعمال کریں اور یہ فادزہر پلائیں

نسخہ فادزہر:۔ فیرائی سلفاس ۱۵ گرین اور ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ۲۰ بوند کو
دو اونس پانی میں حل کرکے اس میں ایک یا دو ڈرام میگنیشیم کاربونیٹ (جس کو
پہلے ہی سے پانی ملاکر مثل شیرہ کے بنا رکھا ہو) ملاکر مسموم کو فوراً پلادیں اور
اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پھر ایسی ایک ایک خوراک دوا
دو تین بار پلائیں ۔

یا قانونِ تاثیر الادویہ بتدریج :- اس قانون کو سب سے پہلے جیکسن نے بیان کیا تھا
علم افعال الادویہ میں اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا مراکز عصبی پر اُن کی
ترتیب نمو کے برعکس تاثیر کرنا یعنی دوران حیات میں عصبی مراکز جس ترتیب سے کہ بڑھتے ہیں
اس ترتیب کے برخلاف دوا کا ان پر اثر کرنا۔ چنانچہ وہ اعلےٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے
دماغی جو کہ دیگر مراکز سے پیچھے نمو پاتے یعنی بڑھتے ہیں وہ پہلے متاثر ہوتے ہیں یعنی ان پر دوا کی
تاثیر پہلے ہوتی ہے انکے بعد دیگر مراکز یا قوا پر اور بالآخر ادنےٰ مراکز یا افعال پر +

اس قانون کی بہترین مثال شراب کی تاثیر ہے چنانچہ آلکحل یعنی شراب بتدریج پہلے
اعلےٰ ترین مراکز دماغی کو مفلوج کرتی ہے اور پھر دیگر مراکز کو یعنی شراب کی تاثیر سے پہلے عقل و
فہم میں فتور آتا ہے اس کے بعد نقل و حرکت کی قوت زائل ہوجاتی ہے اور بالآخر
حرکاتِ قلب و تنفس ضعیف ہوجاتی ہیں جن کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے +

(ب) "دِی لا آف پرائمری سٹیمولے شن اینڈ سب سی کوینٹ ڈی پریشن"
(The law of primary stimulation and subsequent depression) (یعنی)
"قانونِ تحریکِ ابتدائی و ضعف مابعد" +

اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا تھوڑی مقدار میں محرک اثر کرنا لیکن زیادہ
مقدار میں مضعف اثر کرنا یعنی ایسی دوا کہ اگر اس کو تھوڑی مقدار میں دیں تو وہ دماغ
پر محرک اثر کرتی ہے لیکن اگر اسے زیادہ مقدار میں دیں تو وہ بجائے محرک اثر کرنے کے مضعف
اثر کرتی ہے مثلاً کلوروفارم کے سنگھانے سے پہلے تو مراکز دماغی کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے
مریض ہاتھ پاؤں مارنے لگ جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد جب کلوروفارم زیادہ سنگھا دیا جاتا
ہے تو قوائے دماغی پر مضعف اثر پڑتا ہے اور حس و حرکت زائل ہوجاتی ہے +

نوٹ - ایسی دوائیں جو پہلے تو قوائے دماغی کو چست کرتی ہیں اور بعدہ سست کرتی ہیں یعنی
جن کا ابتدائی اثر محرک ہوتا ہے اور مابعد کا مضعف ان میں سے اکثر ادویہ کی آخری تاثیر منوم ہوتی ہے +

(د) وہ ادویہ جو کہ افعالِ دماغ پر تاثیر کرتی ہیں :-
(ا) سیریبرل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) یعنی محرکات دماغ :-

عضلات میں کسی قسم کا تشنج پیدا نہ ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عضلات یا اعصاب پر اس دوا
کا کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ صرف نخاع پر ہی اس کا اثر ہوتا ہے ۔ ان تجربات کی تصدیق مزید
اس طرح سے ہوسکتی ہے کہ (۱) اگر اس دوا کو ایسی شرائین میں داخل کیا جائے کہ جن کے ذریعے
سے وہ نخاع تک جلد پہنچ جائے تو اس سے تشنج بھی جلد ہونے لگتا ہے یا (۲) اگر نخاع کو ضائع
کردیا جائے تو تشنج کا ہونا بھی موقوف ہوجاتا ہے یا (۳) اگر نخاع کو بتدریج ضائع کیا جائے
تو تشنج بھی بتدریج موقوف ہوتا جاتا ہے یعنی اگر ایک آہنی سولاخ کے ذریعے نخاع کو اوپر سے
نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ضائع کیا جائے تو جو جو حصۂ نخاع ضائع ہوتا جاتا ہے انکے متعلقہ
مقامات کا تشنج بھی موقوف ہوتا جاتا ہے ٭

(۱) سپائنل سٹیمولینٹس (Spinal Stimulants) یعنی محرکاتِ نخاع ۔ ایسی ادویہ
کو کہتے ہیں جو کہ سپائنل کارڈ کے ایکس ٹیری ارکارڈوا کے فعل کو چست کرتی ہیں یعنی اس کی
اریٹی بیلی ٹی یا تہیج کو تیز کرتی ہیں اور تشنج پیدا کرتی ہیں ۔ انکے نام حسب ذیل ہیں :-

سٹرکنین ، تھے بے این ، کلوروفارم ، ارگٹ

بروسین ، ایمونیا ، رایتھر ، اوپیم

نوٹ ۔ ان میں سے سٹرکنین نہایت قوی الاثر ہے جو تھوڑی اور متوسط خوراکوں میں
دینے سے ری فلیکس ایکسا ئیٹی بلی ٹی یعنی تہیج منعکس کو تیز کردیتی ہے اور بڑی خوراکوں
میں دینے سے مثل ٹیٹے نس یعنی کزاز کے سخت تشنج پیدا کرتی ہے ۔ افیون پہلے تو محرک
اثر کرتی ہے اور پھر مضعف ٭

استعمال ۔ نخاع کو تحریک دینے کے لئے سوائے سٹرکنین کے باقی ادویہ کو بہت کم استعمال کیا
جاتا ہے البتہ سٹرکنین کو لوکل یا جنرل یعنی مقامی یا عمومی موٹر پیرےلیسس یعنی فالج
میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے ۔ لیکن اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے
جبکہ سوزشی درجۂ مرض گزر چکا ہو ٭

(۲) سپائنل ڈی پریسینٹس (Spinal Depressants) یعنی مضعفاتِ نخاع ۔
ایسی ادویہ سپائنل کارڈ کے ایکس ٹیری ارکارڈوا کے فعل کو سست کرتی ہیں یعنی اسکی

نوٹ - یورارا جنوبی امریکہ کی زہر پیکان ہے چنانچہ وہاں کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اس زہر میں بجھاتے ہیں - اور ایسے زہریلے تیرخوردہ جانور پھر جانبر نہیں ہو سکتے +

(ا) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں مفلوج کرتی ہیں - حسب ذیل ہیں :-

انسٹوبنیا	کونائم	میتھل بروسین	یورارا
ریائل نائٹریٹ	ہائیوسائمس	میتھل سٹکونین	گیل وے نزم
ایٹروپین	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل	میتھل مارفین	یعنی طاقت برقی
کیمفر	لوبے لین	میتھل کوڈین	یا کہربائی
کوکین	اسے پوبین	میتھل نکوٹین	

استعمال - ان میں سے بلاڈونا یا ایٹروپین - کونائم اور کوکین اس مطلب کے لئے یعنی حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو مفلوج کرنے کے لئے دواءً استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ فشر آف دی ریکٹم (شقاق مقعد) اور ائسٹرس آف دی ریکٹم (قروح مقعد) میں مقعد کو بند کرنے والے عضلہ کے اعتقال یعنی اسکی تشنجی کھنچاوٹ کو مغلوب کرنے کے لئے مذکورۂ بالا ادویہ بشکل شیاف استعمال کی جاتی ہیں +

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو بھی سست کرتی ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں تحریک دیتی ہیں :-

ایکونائٹ	نکوٹین	سٹرکنین	الیکٹریسٹی
پائی لوکارپین	پائی ریڈین	(خفیف)	فیرے ڈِک

(ج) وہ ادویہ جو کہ نرو ٹرنکس یعنی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - اعصاب کے تنے بہ نسبت انکی اختتامی شاخوں کے ادویہ کی تاثیر سے کم متاثر ہوتے ہیں +

(ا) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں اور شاخوں پر اثر کرتی ہیں :-

لیڈ (رصاص - سیسہ) مرکری (سیماب - پارہ) آرسنک (سنکھیا) اور ایلکحال (شراب مکرر) کا استعمال اگر عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اعصاب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور پیری فرل نیورائی ٹِس (اعصاب کے اختتامی سروں کی سوزش) کے سبب مریض چلنے پھرنے سے بالکل

(آفیشل Official)

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائلیوٹم ACIDUM-HYDROCYANICUM DILUTUM

(کیمیاوی علامت .HCN)

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ {Diluted-Hydrocyanic Acid}

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروجن سائی نائیڈ {Diluted-Hydrogen Cyanide}

(انگریزی) پرسک ایسڈ (Prussic Acid)

بنانے کی ترکیب - فیروسائی نائیڈ آف پوٹے سیم اور ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو باہم ملانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ اسکے ۱۰۰ گرین یا ۱۱۰ بوندیں نائٹریٹ آف سلور کے ملانے سے جو سائی نائیڈ آف سلور کہ تہ نشین ہو اسے خشک کرکے تولیں تو اس کا وزن پورا دس گرین ہو۔

نوٹ - اگر اس کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طرح سے تیار کرسکتے ہیں:- **نسخہ** - سلور سائی نائیڈ ۶ حصہ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۵ حصہ - آب مقطر ۴۵ حصہ - ان کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر چھان لیں - یہ دو فیصدی کی طاقت کا مذکورۂ بالا تیزاب بن جاتا ہے۔

انتباہ - یہ تیزاب طبعی طور پر روزی سیا یعنی فصیلہ وردیہ کی بعض نباتات میں پایا جاتا ہے چنانچہ بٹر آمنڈز (بادام تلخ) پرونس ورجی آنی کا رٹکس (قراصیا یعنی آلوبالو کی چھال اور اس کے بیج) اور حب المحلب میں پایا جاتا ہے۔

تاریخ - سب سے پہلے اس کو سخیل کیمیا دان نے سنہ ۱۷۸۲ء میں دریافت کیا تھا جو اس کے متعلق نئی تحقیقات کرتے کرتے ناگہانی طور پر ہلاک ہوگیا۔

صفات - یہ ایک بے رنگ اُڑ جانے والا سیال ہے جس سے تلخ باداموں کی سی بو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰.۹۹۷ ہوتا ہے۔

(ا) لوکل اینوڈائنس (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکّنات الم :-

نوٹ - اس قسم کی ادویہ صرف اسی وقت اثر کرتی ہیں جبکہ درد موجود ہو ٭

ایسی دوائیں یا تو حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرکے درد کو تسکین دیتی ہیں یا عصبی مرکز نیز اعصاب کے اختتامی سروں کو سست کرکے درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اکونائٹ (بیش)	ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ	سٹرے مونیم (داتورہ)
بیلاڈونا (بیبروج)	کری اوزوٹ	ہائیوسائمس (بنج)
ویریٹرین (خربقین)	ایلکحال (شراب)	ایروماٹک آئلز (روغنات عطری)
کاربالک ایسڈ	ایتھر (ایثر)	زنک آکسائیڈ
کلورل	کلوروفارم	سوڈیم بائی کارب
مینتھال (جوہر نعناع)	اوپیم (افیون)	

استعمال - بہت سے قسم کے عصبی دردوں میں اکونائٹ - بیلاڈونا - کلورل وکیمفر مینتھال ایتھر اور ایلکحال کے سپرے اور ایروماٹک والے ٹائل آئلز کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے - مارفین کی جلدی پچکاری وغیرہ کرنے سے ہر قسم کے درد کو آرام آجاتا ہے - اور ایسے لوشنز جن میں کہ کاربالک ایسڈ یا ڈائیلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ یا سوڈیم بائی کارب پڑا ہوا ہو ان کے استعمال سے پروراٹس (حکہ - خارش) کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(ب) لوکل انس تھیٹکس (Local Anaesthetics) یعنی مخدّرات یا مقامی مفقدات الاحساس

ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس مقام کی حس کو زائل کر دیتی ہیں یعنی وہ اس جگہ کو بے حس کر دیتی ہیں - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کاربالک ایسڈ - یوکین - کوکین جبکہ اس کی جلدی پچکاری کی جاے - ایتھر - ایتھل کلورائیڈ - میتھل کلورائیڈ بذریعہ سپرے اور خارجی سردی ٭

(۲) وہ ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں :-

اس جماعت میں تمام لوکل ویس کیولر سٹیمولینٹس (محرّکات عروق مقامی) ادویہ جن کا

(۴) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈرو کلورائیڈم (۵) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فارٹس (۶) لائیکوار ہڑنشائی کلورائیڈم (۷) پوڈافی لم ریزن اور کئی ایک دیگر کلورائیڈس ✤

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم {Acidum-Hydrochloricum-Dilutum} حامض الملح المخفف

ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ {Diluted-Hydrochloric Acid} تیزاب نمک محلول

بنانے کی ترکیب۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس یا ۳۰۳۶ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک پائنٹ ہوجائے ✤

تیزاب کو ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہوجائے ✤

طاقت۔ اس میں ۱۰٫۵۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن کلورائیڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱٫۰۵۲ ہوتا ہے ✤

مقدارخوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم تک پانی میں ملاکر = {30 سے 1·20 c. c. / ۰٫۳۰ سے ۱٫۲۰ کیوبک سینٹی میٹر}

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے:۔ ایکسٹریکٹم ارگوٹی۔ انجکشیو ایپومارفینی ہائپوڈرمیکا۔ لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم ✤

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ تیزاب گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اصلی تیزاب ہے اس لئے جب معدہ میں ایسڈ کی مقدار کی کمی کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو خصوصاً کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا بھاری ہوجانا یا جی کا متلانا یا قے کا آجانا جس میں کہ غیر منہضم غذا نکلا کرتی ہے تو ایسی صورتوں میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کو بعد از غذا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو یعنی جبکہ مریض کو ترش ڈکاریں آتی ہوں تو ایسی حالت میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کو قبل از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ✤

(۵) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی اِکسائی ٹے بلِ ٹی یعنی قابلیت تہیج کو زیادہ کرتی ہیں:- فائی ساسٹگمین ٭

(۶) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیتِ فعل کو زیادہ کرتی ہیں:- کےفین یعنی اور برومین ٭

فصل یازدہم (۱)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر نروس سسٹم (نظام عصبی) پر ہوتا ہے

نوٹ- نظام عصبی سے مراد ہے دماغ و نخاع - حسّی و حرکتی اعصاب اور بہت سی گینگلیا یعنی عصبی عقود ٭

سیریبرم (دماغ - بڑا دماغ) کی کن وو لیوشنس یعنی تلفیفات یا لپیٹوں میں تمام اعلٰے حسّی و حرکتی مراکز یعنی مراکز حواس باطنہ و قوائے عقلیہ واقع ہیں اور سیریبلم (دمیغ - چھوٹا دماغ)، میڈلا (راس النخاع) کارڈ (نخاع) اور گینگلیاں (عصبی عقود) میں مراکزِ معکوسہ اور دیگر ایسے مراکز واقع ہیں جن میں کہ ذاتی تحرک کی قابلیت ہوتی ہے۔ یہ تمام مراکز تحریکات یا اثرات کی مساوات کے لئے بذریعہ عصبی ریشوں کے آپس میں ملے رہتے ہیں اور اس طرح سے باہم مل کر یہ سینٹرل نروس سسٹم یعنی نظام عصبی مرکزی بناتے ہیں۔ اور گینگلیانک سسٹم (نظام عقودی) اگرچہ نظام عصبی مرکزی سے ملا ہوا ہے لیکن وہ اپنے فعل میں آٹومےٹِک ہے یعنی اس میں ذاتی تحرک کی قدرت ہے اور اسے سِم پےتھےٹِک سسٹم یعنی نظام مشترک بالحس یا نظام ہمدردی بھی کہتے ہیں ٭

اعلٰے مراکزِ دماغی میں صرف بیرونی تحریکات و تاثیرات سے ہی متحرک و متاثر ہو کر مختلف افعال و اعمال کے انجام دینے کی قابلیت نہیں ہوتی بلکہ ان میں اختیاری طور پر یعنی خود بخود حرکات یا اثرات پیدا کرنے کی ذاتی یا خلقی قابلیت بھی ہوتی ہے اس لئے ان مراکز کا فعل دونوں قسم کا یعنی اختیاری بھی ہوتا ہے اور منعکس بھی لیکن عالمانِ علم الحیات کے نزدیک ان کا یہ فعلِ منعکس یا فعل معکوسہ نہایت اہمیت رکھتا ہے ٭

وغیرہ) کے نروائن سیڈے ٹو (مسکنِ اعصاب) وغیرہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ ویسا معتبر نہیں ہوتا۔ البتہ اس کے استعمال سے مثل برومائیڈس کے نہ توجسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں اور نہ ہی اس سے اس قدر ضعف عائد ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کو کنجسٹو ہیڈ ایک (صداعِ احتقانی یعنی وہ دردِ سر جو عروق شعریہ دماغی میں اجتماعِ خون کے سبب ہوا کرتا ہے) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو سنکو نزم (مسموم کونین) کو روکنے کے لئے دیتے ہیں خصوصاً جبکہ اُسے زیادہ مقدار میں دینا ہو۔ چنانچہ کونین کو اس میں حل کر کے دینے سے کونین کی سمیت سے جو کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں سنائی دیا کرتی ہیں وغیرہ وہ پیدا نہیں ہوتیں نیز مارفین کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ اس کی مابعد کی تاثیر کو روکتا ہے*

نوٹ۔ ہر ایک گرین کونین کے لئے ۲ بوند تیزاب مذکور کی ڈالنی چاہئیں*

جب بڑی خوراکوں میں اس تیزاب کو دینا ہو تو اسے زیادہ پانی یا شربت میں ملا کر دینا چاہئے*

مجربات

(۱) نسخہ

ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈل	منم ۳۰
کونینی سلفے ٹس	گرین ۱
سیروپ آرنشیائی	منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دو دن میں تین بار پیش از غذا دیں۔ نروس ایگزاسچن (عصبی کمزوری) میں مفید ہے*

(۲) نسخہ

ایسیڈ ہائیڈرو برومک ڈل	منم ۳۰
ٹنکچورا کوئینی	منم ۳۰
میگ نے سیائی سلفے ٹس	گرین ۲۰
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم ۵
سیروپ زنجی بیریس	منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے*

استعمال۔ اینٹی پائی رےٹکس کو زیادہ تر بخار میں حرارت کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں آ
ایسی ادویہ جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً اینٹی منی ،ایل کے کو انیا ،ائٹرس
ایتھر، ایلکحال اور ادویم وغیرہ پہلے بطور اینٹی پائی رےٹکس کے بہت استعمال ہوا کرتی تھیں
لیکن اب بہت کم استعمال ہوتی ہیں اور وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی
ہیں مثلاً اینٹی پائرین اور اینٹی فیبرین کو بوجہ خطرناک ہونے کے (کیونکہ وہ زیادہ ضعف
ہوتی ہیں) کم استعمال کرتے ہیں۔ البتہ قنین کو زیادہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے
ضعف کا کم اندیشہ ہوتا ہے لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین کی نسبت اسکی تاثیر کمزور ہوتی ہے اور قنین
اور سیلی سلک ایسڈ کو خاص کر نوبتی بخاروں اور رہیومٹک فیور میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ۔ وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں چونکہ وہ خون میں بآسانی
جذب ہو جاتی ہیں اور سریع الاثر و قوی الاثر ہوتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کے استعمال کو ان ادویہ
پر ترجیح دی جاتی ہے جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں کیونکہ ایک تو انکی تاثیر
ہمیشہ یقینی نہیں ہوتی اور دوسرے یہ کہ جسم سے اخراج حرارت کو زیادہ کرنے پر یہ احتمال ہوتا ہے
کہ مبادا طبیعت جسم میں حرارت کی پیدائش کو بڑھا دے جس صورت میں کہ بجائے فائدہ کے
نقصان متصور ہے۔ لیکن بخار کے علاج میں اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ اکثر امراض میں بخار
کا ہونا لازمی اور غالباً مفید ہوتا ہے اور اس کا دُور ہونا بعض اوقات مرض کے اصلی اسباب
میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے پس ایسی صورت میں اینٹی پائی رےٹکس کا زیادہ استعمال
مریض کو سوائے کمزور کر دینے کے اور کچھ نہیں ہوتا البتہ شدت حرارت کو کم کرنا نہایت
ضروری ہوتا ہے چنانچہ آج کل اس فائدہ کے لئے کولڈ سپنج یعنی سرد پانی سے جسم کو سپنج
کرنا یا کولڈ ویٹ پیک (سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا) وغیرہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے
اور اینٹی پائی رےٹکس ادویہ کو بھی اس غرض کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ نہیں +

(ب) کے لوری کریسینٹس (Caloricrescents) یعنی زائدۃ الحرارۃ۔
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حرارت جسم کو زیادہ کرتی ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں
ایک لوکل یعنی مقامی مثلاً تکمیدات۔ پلٹسیں اور ادویہ محمرہ اور دوسرے جنرل یعنی

ساتھ مل کر ایک صاف سولیوشن بنا دیتا ہے۔ اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کی (بمقدار ۹ سے ۱۲ کیوبک سینٹی میٹر) مرض سیریبرو سپائنل مینینجائے ٹس (التہاب اغشیۂ دماغ و نخاع) میں۔ حرام مغز کے اندر جلدی پچکاری کرتے ہیں ٭

(۱۰) سول وی اول (Solveol) یہ بھی کری سول کا ایک مرکب ہے جو کاسٹک نہیں ہوتا۔ اس کو اعمالِ جراحی میں استعمال کرتے ہیں ٭

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَیسیڈم فارمیکم (ACIDUM FORMICUM) حامضِ الفارمیک

(کیمیاوی علامت (H_2CO_2))

صفات ۔ یہ ایک صاف بے رنگ متصعد سیال ہے جس میں خراش کنندہ بُو ہوتی ہے اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے ۔ یہ پانی میں بخوبی بِل جاتا ہے ٭

افعال و استعمال ۔ یہ ایک قوی محرک عضلات ہے۔ چنانچہ یہ تکان کو دُور کرتا ہے اور کام کرنے کی استعداد کو خاص طور پر بڑھاتا ہے۔ اپنی مقوی تاثیرات میں یہ کولا۔ کوکا اور کیفین کے بالکل مشابہ ہے ۔ اس میں مُدِرّ تاثیر بھی ہے لیکن نہ اس قدر کہ جس قدر بِچھی اوبرَ و بین میں ہوتی ہے ۔ تھوڑی مقداریں دینے سے یہ اشتہا اور عام قوت تغذیہ کو بڑھاتا ہے ٭

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۵ بوند تک سوڈا واٹر وغیرہ میں ملا کر دیں ٭

نوٹ ۔ مرض کوریا (رعشہ) میں بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(Official آفیشل)

اَیسیڈم گیلیکم {ACIDUM GALLICUM} حامض عفصیک ۔

چونکہ یہ عفص یعنی مازو کا تیزاب (مازوکاست) ہے اس لئے اس کا ذکر گالا یعنی مازو کے بیان میں کیا گیا ہے۔ پس اسے دیکھیں ٭

اس قسم کی ادویہ میں سے بعض نہایت ضروری ادویہ حسب ذیل ہیں:۔ مرکری (سیماب) آئیوڈین۔ آرسنک (سنکھیا) گولڈ (سونا) کالچیکم (سورنجان) وغیرہ +

فصل نہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر باڈی ہیٹ یعنی حرارت جسمانی پر ہوتا ہے

نوٹ:۔ جسم انسان میں حرارت کی پیدائش اور اس کے اخراج کا ایک ایسا مناسب سلسلہ جاری ہے کہ جس کی وجہ سے حرارت جسم ہمیشہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے۔ اسی حرارت بدنی کو طبی اصطلاح میں حرارت غریزی کہتے ہیں۔ جسم میں یہ حرارت عضلات وغیرہ کے افعال سے پیدا ہوتی رہتی ہے اور بذریعہ جلد و تنفس جسم سے خارج ہوتی رہتی ہیں +

(۱) جسم میں حرارت کا پیدا ہونا (۲) جسم سے حرارت کا خارج ہونا اور (۳) پیدائش و اخراج حرارت میں طبعی اعتدال کا قائم رکھنا۔ یہ تینوں باتیں نظام عصبی کے تابع ہیں چنانچہ سنٹرل نروس سسٹم کا وہ حصہ جو کہ حرارت کی پیدائش پر حکمران ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں تھرموجنے سس (مولد حرارت) اور وہ حصہ جو کہ حرارت کے جسم سے خارج ہونے پر مسلط ہے اسے تھرمولائی سس (مخرج حرارۃ) اور وہ جو کہ پیدائش و اخراج حرارت کو یکساں رکھتا ہے اسے تھرموٹیک سس (معدل حرارۃ) کہتے ہیں +

ان میں سے تھرموجنے سس تو دماغ میں کارپس سٹرائیٹم (جسم مخطط) میں واقع ہے تھرمولائی سس میڈلا میں واقع ہے اور تھرموٹیکسس شاید کارٹیکل پورشن میں +

جسم کے ہر حصہ سے بذریعہ اعصاب ان مراکز کو تحریک پہنچتی رہتی ہے اور دماغ و نخاع کے توسط سے وہ دوران خون اور دیگر جسمانی افعال کو حسب ضرورت چست یا سست کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جب جسم میں گرمی زیادہ ہوتی ہے تو طبعی طور پر اس کی اصلاح اس طرح سے ہو جاتی ہے کہ جلد کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے۔ دوران خون اور حرکت تنفس تیز ہو جاتی ہے پس کچھ ان اسباب سے اور کچھ دیگر اعضاء کے افعال میں کمی آنے سے خون کی

انحلال - ایک حصہ ۸۰ حصہ پانی میں - نیز ایلکحال - ایتھر - کلوروفارم - گلیسرین اور آلیو آئل میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ✤

افعال واستعمال - ڈس انفیکٹنٹ (دافع عفونت) اور اینٹی سپٹک (مزیل تعفن)۔ بطور ان ہیلیشن (نخلخہ) اس کو مرض ہوپنگ کف (شعال دیکی - کالی کھانسی) اور دیگر امراض تنفس میں استعمال کرتے ہیں ✤

نوٹ - چونکہ یہ کاربالک ایسڈ کی نسبت پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال چنداں مناسب نہیں ✤

(مرکبات Preparations)

طبی نام (مجوزہ)

ڈاکٹری نام

(۱) لائیکوار کری سولس کمپازیٹس {Liquor Cresolis-Compositus} سیال کری سولی مرکب

بنانے کی ترکیب - کریسول ۵۰ حصہ - لنسیڈ آئل ۳۵ حصہ - پوٹیسیم ہائیڈرواوکسائیڈ ۸ حصہ - ایلکحال ۴ حصہ - واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰ حصہ ہوجائے ✤

نوٹ - تمام اجزاء تول کر ڈالیں ناپ کر نہ ڈالیں ✤

افعال - کاربالک ایسڈ کی نسبت یہ قوی جرم سائیڈ (قاتل جراثیم) بیان کیا جاتا ہے ✤

(۲) لائیکوار کری سولی سیپونیٹس {Liquor Cresoli-Saponatus} سیال کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب - کروڈ (خام) کریسول ایک حصہ - سیپوکیلینس ایک حصہ - دونوں گرم کرکے ملالیں - یہ ایک بھورا زردی مائل سیال بن جاتا ہے ✤

نوٹ - ملک ڈچ کے فارماکوپیا میں اس مرکب کا نسخہ بھی بعینہ ایسا ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ۲ فیصدی پانی بھی ملا دیا جاتا ہے اور اسی مرکب کا دوسرا نام لائی سول ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے ✤

(۳) سولیوشو کریسولی سیپونیٹس {Solutio Cresoli-Saponatut} سائل کری سولی صابونی

بنانے کی ترکیب - کریسول ۵۰ حصہ - لنسیڈ آئل ۱۸ حصہ - پوٹیسیم ہائیڈرواوکسائیڈ ۴ حصہ - ایلکحال ۲ حصہ - گلیسرین ۶ حصہ - آب مقطر اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا

جو کہ مختلف آب و ہوا یا مختلف غسول یعنی سرد و گرم غسل وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں *

(۶) ٹروفک سینٹرز (غذائی عصبی مراکز) کے تغیرات *

(۷) اثرات ادویہ سے تغیرات *

(ا) وہ ادویہ جو کہ میٹا بولک ایکٹوی ٹی یعنی قوتِ مغیرہ کو بڑھاتی ہیں:-

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں میٹا بولک سٹیمولینٹس (Metabolic Stimulants) یعنی محرکاتِ قوتِ مغیرہ یا ٹانکس (Tonics) یعنی مقویات کہتے ہیں۔ جو کہ دو قسم کے ہوتے ہیں:

(۱) **لوکل میٹا بولک سٹیمولینٹس** (محرکاتِ قوتِ مغیرہ مقامی)۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عملِ تغذیہ کو تحریک دیتی ہیں مثلاً اگر کسی حصۂ جسم کی جلد کے بال گرے ہوتے ہوں تو اس جگہ کے عملِ تغذیہ کو تحریک دیکر وہاں پر بال پیدا کر دینا یا کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن۔ پرانا گنٹھیا) میں جو عضلات کہ ماؤف ہو جاتے ہیں انکی سختی و ورم وغیرہ کو دور کرنا وغیرہ اس قسم کی دوائیں مندرجۂ ذیل طریق میں عمل کرتی ہیں:-

(۱) اس مقام کے عروق کو پھیلا کر تاکہ وہاں کی ساخت میں پرورشی اجزاء زیادہ جذب ہوں *

(۲) محاصل تغذیہ کو جلد جلد منتقل کر کے تاکہ عمل تغذیہ تیزی سے جاری رہے *

(۳) ٹشوز یعنی منسوجات کی قابلیت مادۂ حیات کو بڑھا کر *

چنانچہ تمام مقامی محرکاتِ عروق شریعہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) بطور محرکاتِ قوتِ مغیرہ مقامی کے تاثیر کرتے ہیں *

نوٹ۔ لوکل میٹا بولک سٹیمولینٹس (محرکات قوتِ مغیرہ مقامی) جبکہ سوزشی یا دیگر اورام کو تحلیل کرتے ہیں تو انہیں اصطلاح میں ری زال وینٹس (Resolvants) یعنی محللات کہتے ہیں *

(۲) **جنرل میٹا بولک سٹیمولینٹس** (محرکات قوتِ مغیرہ عمومی) یا جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ آلاتِ ہضم کے افعال کو تقویت پہنچا کر نیز حالتِ خون کو بہتر بنا کر جسم کی قوت اور اس کے وزن میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں۔ اس لئے ٹانکس یعنی مقویات سے ہماری مراد ایسی ادویہ یا اسباب ہوتے ہیں جو کہ تمام جسم یا کسی حصۂ جسم کی قوت و توانائی کو بڑھاتے ہیں۔ پس اگر وہ اشتہا اور ہضم کو ترقی دیں تو

شکر وغیرہ ڈال کر یا لیمنیڈ بخاروں میں رفع تشنگی کے لئے پلاتے ہیں۔ جب منہ خشک ہوتا ہو تو لیموں کے چوسنے سے اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

لیمنیڈ یا سوڈا واٹر وغیرہ میں نیز جرعہ جوشدار میں چونکہ کاربانک ایسڈ ہوتا ہے جس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے پس جی متلانے یا قے آنے میں یا درد معدہ میں ان کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹرک ایسڈ کے نمکیات مثلاً پوٹے سیم سٹریٹ وغیرہ سے چونکہ قارورہ کھاری ہوجاتا ہے اس لئے اس فائدہ کے لئے بھی اس کو اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جب یورک ایسڈ (حمض بولی) پیشاب میں تہ نشین ہوکر ریگ یا کنکر کی صورت اختیار کرتا ہو تو پوٹے سیم سٹریٹ کے دینے سے وہ جذب یا تحلیل ہوجاتی ہے۔ بشرطیکہ اس کو ۴۰ سے ۶۰ گرین تک چار اونس پانی میں حل کرکے چار چار گھنٹہ بعد دیا جائے۔ کیونکہ پھر قارورہ اس قدر کھاری ہوجاتا ہے کہ اگر یورک ایسڈ کی کنکری موجود ہو تو وہ حل ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر اس مقدار سے زیادہ استعمال کیا جائے تو پھر بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ تب اس سے ایک غیر محلل مرکب (بائی یوریٹ) پیدا ہوکر کنکر کی سطح پر جم جاتا ہے ٭

نوٹ۔ چونکہ رات کے وقت قارورہ میں حموضت یعنی ترشی کا زیادہ اخراج ہوا کرتا ہے اس لئے اگر ۴۰ یا ۶۰ گرین پوٹے سیم سٹریٹ کو ایک بھرے ہوئے پانی کے گلاس میں ڈال کر رات کو دیا جائے تو اکثر مریضوں کو وہ زیادہ مفید پڑتا ہے ٭

انتباہ۔ چونکہ پوٹے سیم کے مرکبات کی ڈی پرنیسینٹ (مضعف) تاثیر ہوا کرتی ہے اس لئے ایسے مریضوں کو جنہیں قلب کی کوئی بیماری ہو ان مرکبات کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے ٭

مرض سکروی (سکربوت یا شلاق) اور سکروی رکٹس (کساح شلاقی یعنی مرض سکربوت کے سبب سے ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا) میں عرق لیموں اور جوہر لیموں ایک خاص دوا ہے یعنی لیمن جوس مرض سکروی کا شافی اور مانع ہے۔ چنانچہ جب سے جہازوں پر لیمن جوس بکثرت استعمال ہونے لگا ہے مرض سکروی (جو عموماً اہل جہاز کو ہوجایا

(۱۵) کیراٹوسس پامے رس (کلائی کے اندر کی طرف کے عضلات کا سخت ہو جانا) آرسنک +

(۱۶) پگ مینٹے ٹیشن (جلد پر داغ پڑ جانا)۔ آرسنک۔ نائٹریٹ آف سلور۔ پکرک ایسڈ +

(۱۷) ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) آرسنک +

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر بالوں پر ہوتا ہے :-

نوٹ۔ بال جلد کی پیداوار ہیں۔ ہر ایک بال کی جڑ حقیقی جلد کے نشیب میں رہتی ہے۔ جہاں خون کے باریک عروق سے ان کی پرورش ہوتی رہتی ہے۔ ان کا بڑھاؤ جلد کی غذائیت اور اس کی عصبی قوت پر منحصر ہوتا ہے +

(ا) وہ ادویہ جو کہ بالوں کو بڑھاتی ہیں :- ایسے اسباب جو کہ بالوں کی جڑوں میں زیادہ خون پہنچا کر ان کی پرورش کو ترقی دیتے ہیں خصوصاً ایسی جی ایٹ لوکل ویس کیولر سٹیمولینٹس (مقامی محرکات عروق سریعہ) وہ بالوں کی افزائش کو ترقی دیتے ہیں یعنی بال کو بڑھاتے ہیں۔ مثلاً لینی منٹ آف ایمونیا۔ لینی منٹ آف کیمفر۔ ایمونی ایٹڈ کیمفر۔ ٹرپن ٹائن وغیرہ۔ لوشنز یا ہیئر واشز یعنی بال دھونے کے عرقیات جن میں کہ ٹنکچر آف کین تھریڈیز۔ سپرٹ آف روزمری۔ ٹنکچر آف کیپسی کم۔ ایمونیا۔ پائلوکارپین وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں۔ آئیوڈین۔ مرکیوریل آئنٹ مینٹس (مراہم سیماب) اور آئل آف کیڈ اور ونٹرگرین +

استعمال۔ جب شدید بخاروں یا دیگر شدید امراض کے بعد کمزوری کے سبب بال گرتے ہوں تو بال دھونے والے محرک عرقیات مذکورۂ بالا کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے لیکن جب معمولی علاج سے فائدہ نہ ہو یا جب بال زیادہ گرتے ہوں تو بار بار بلسٹر لگانا یا پرنائٹریٹ آف مرکری کا تیز سولیوشن بذریعۂ برش ہلکا سا لگا دینا ضروری ہوتا ہے +

جب آتشک کے سبب سے سر۔ داڑھی یا ابرو کے بال گر گئے ہوں تو مرہم سیماب کا استعمال کرنا اور مزاج کی اصلاح کرنا چاہئے +

(۲) ڈے پی لے ٹریز یعنی مزیلاتُ الشعر یا حلاق یا بال اڑانے کے پوڈر۔ ان کا ذکر صفحہ ۱۶۳ پر ہو چکا ہے جسے دیکھیں +

ایلکُہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - لیمن جوس ۲۵ فلوئیڈ اَونس - صاف شکر ۳۸ اَونس +

چھلکوں کو ۱½ فلوئیڈ اَونس ایلکہال میں ۷ روز تک بھگو کر نچوڑنے اور فلٹر کرنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں اور اس قدر ایلکُہال ملائیں کہ وہ دو اَونس ہو جائے بعدہ عرق لیموں میں شکر کا قوام کر کے سرد ہونے پر اس میں مذکورۂ بالا ایلکہالی سیال ملا دیں - اس تیار شدہ شربت کا وزن ۴ پونڈ اور ایک اونس ہونا چاہیئے

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام +

نوٹ - چونکہ اَیسِیڈم ٹارٹاریکم بھی افعال و خواص میں سٹرک اَیسِڈ کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کا بیان بھی اسی جگہ کر دیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

اَیسِیڈَم ٹارٹاریکم {ACIDUM-TARTARICUM} حمض الطّرطیری

(کیمیاوی علامت $C_4H_6O_6$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	اُردو نام (مجوّزہ)
(لاطانی) اَیسِیڈم ٹارٹاریکم	Acidum-Tartaricum	ملح الطّرطیر	انگور کا ست
(انگریزی) ٹارٹارک اَیسِڈ	Tartaric Acid	طرطیر الخمر	اِملی کا ست

بنانے کی ترکیب - انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اسے انگریزی میں ٹارٹار - عربی میں طرطیر اور فارسی میں درد شراب کہتے ہیں - اس سے پوٹے سیم ٹارٹریٹ بنائی جاتی ہے اور پھر پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ٹارٹارک اَیسِڈ بنتا ہے +

نوٹ - چونکہ یہ اَیسِڈ تمر ہندی (اِملی) اور کھٹے توت میں بھی ہوتا ہے اس لئے کبھی ان سے بھی اس کو حاصل کر لیا کرتے تھے مگر اب عام طور پر یورپ میں ان کو پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ہی بناتے ہیں +

صفات - اس کی بھی بے رنگ شبیہ بالمعیّن قلمیں ہوتی ہیں جو سٹرک اَیسِڈ کی

خارج ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- آئیوڈین - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - ٹارٹارک ایسڈ
بنزوئک ایسڈ بشکل ہائی پیوریک ایسڈ اور سکسی نک ایسڈ ٭

(ب) ایمولی اینٹس {Emollients Protectives} یعنی مرخیات و مرطبات یا پروٹیکٹیوز یا محافظات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو کسی عضو پر لگانے سے وہ اس کو ملائم یا ڈھیلا رکھتی
ہیں چنانچہ وہ کھنچنے والے ٹشوز کو ڈھیلا کرکے اور عروق دموی کو کشادہ کرکے
اعصاب متعلقہ کے تناؤ اور دباؤ کو دور کرتی ہیں - اور وہاں کی جلد کو چکنا کرکے وہ
اس کو شق ہونے سے اور خراش سے محفوظ رکھتی ہیں انکی فہرست حسب ذیل ہے :-
ملائم روغنی و چربیلی ادویہ - گلیسرین - ویزے لین - لینولین - گرم پلٹس اور گرم پانی وغیرہ

(ج) وہ ادویہ جو کہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی بلغمی جھلی) کو خراش سے محفوظ رکھتی ہیں

انہیں اصطلاح میں ڈی مل سینٹس (Demulcents) یعنی ملطفات و مرطبات کہتے ہیں
اور وہ حسب ذیل ہیں :- لنسیڈ (کتان - السی) سفیدی بیضہ یعنی انڈے کی سفیدی
اسپغول - ہنی (شہد) اور سٹارچ یعنی نشاستہ وغیرہ ٭

(د) وہ ادویہ جو کہ کیپلریز (عروق شعریہ) اور آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اثر کرتی ہیں - (دیکھو صفحہ ۳۳۰) ٭

(ھ) وہ ادویہ جو کہ جلد پر پھنسیاں وغیرہ پیدا کر دیتی ہیں :-

ایسی دوائیں خون میں جذب ہو کر جب براہ پسینہ خارج ہوتی ہیں تو جلد کو خراش پہنچاتی
اور اس پر مختلف قسم کی پھنسیاں پیدا کر دیتی ہیں - ایسی ادویہ کی نیز ان پھنسیوں
وغیرہ کی ایک فہرست جو کہ کوئن میڈیکل ڈکشنری سے لی گئی ہے ذیل میں درج کی جاتی
ہے چنانچہ پہلے پھنسیوں وغیرہ کا ڈاکٹری نام لکھا ہے اور پھر ان ادویہ کے نام لکھے
ہیں کہ جن کے دوران استعمال میں جسم پر اس قسم کی پھنسیاں نکل آتی ہیں :-
(۱) ڈی فیوز اری تھیما (جلد پر سرخ سرخ دودڑے - چٹاخ یا دھبے پڑ جاتے ہیں)
آرسنک (سنکھیا) اینٹی پائرین - بلاڈونا (بیبروج) - بنزوئیٹ آف سوڈیم - بورک ایسڈ -

انحلال۔ ۴ حصہ سٹرک ایسڈ ۳ حصہ سرد پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں ۱۰ حصہ ۱۵ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا +

نقیضات۔ پوٹے سیم ٹارٹریٹس۔ ایلکلائن کاربونیٹس ایسی ٹیٹس اور سلفائیڈس +

آمیزش یا کھوٹ۔ اس میں کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) ٹارٹرک ایسڈ اور دھاتی اشیا کی آمیزش کردیا کرتے ہیں +

یہ پڑتا ہے۔ سکس لائی مونس (عصیر لیموں۔ لیموں کا رس) بنانے میں ½، اگرین سٹرک ایسڈ نصف اونس پانی میں۔ سروپس لائی مونس (شربت لیموں سکنجبین لیمونی) نیز یہ سوڈیائی فاسفاس ایفروسینٹ۔ سوڈیائی سلفاس ایفروسینٹ۔ سوڈیائی سلفاس ایفروسینٹ۔ میگ نے شیائی سلفاس ایفروسینٹ۔ لیتھیائی سٹراس ایفروسینٹ۔ لائکوار ایمونی سٹریٹس میں بھی پڑتا ہے +

مقدار متعادل		
۲۰ گرین سٹرک ایسڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا	ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) بنادیتا ہے	۳۰ گرین پٹاسیم بائی کاربونیٹ ۲۴ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۷ گرین امونیم کاربونیٹ ۱۴ گرین میگ نے شیم کاربونیٹ

افعال۔ ریفرجرینٹ (مبرد و مرطب) اینٹی سکار بیوٹک (دافع سکربوت۔ دافع شقاق)

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ گرین تک پانی میں حل کرکے = {·32 سے 1·30 / ۳۲· سے ۱·۳۰} Gramme گرام

بہتر معلوم ہوتا ہے کہ عرق لیموں کا بھی اسی جگہ ذکر کردیا جاوے :-

(Official آفیشل)

سکس لائی مونس (SUCCUS LIMONIS) عصیر لیمونی

(N. O. Rutaceae الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ہندوستانی نام

(لاطانی) سکس لائی مونس (Succus Limonis) (عربی) عصیر لیمونی (اردو) لیموں کا رس۔ لیموں کا عرق (انگریزی) لیمن جوس (Lemon Juice) (فارسی) آب لیموں (ہندی) نمبو کا ارک (عرق)

Anhidrotics
Antihydrotics

فارماکالوجی یعنی کرومک ایسڈ کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

خالص کرومک ایسڈ نہایت قوی کاسٹک ہے۔ اور چونکہ اس کی ترکیب سے آکسیجن گیس بآسانی علیحدہ ہوجاتی ہے اور یہ ادنےٰ درجہ کے جراثیم کو ہلاک کر دیتا ہے اس لئے یہ نہایت عمدہ ڈس انفیکٹنٹ (دافع تعفن) اور ڈی اوڈورنیٹ (دافعِ بدبو) ہے ٭

تھیراپیوٹکس یعنی استعمالاتِ دوائیہ

لائکوار ایسڈائی کرومے سائی کو بطور کاسٹک (کاوی) کے وارٹس (مسّے) کانڈی لومے ٹا (آتشکی چھٹے) ریوپس (الذئب۔ ایک خبیث زخم) سسٹک گائٹر (کیسہ دار گھیگھا) اور دیگر سسٹک ٹیومرز (کیسہ دار رسولیاں) وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لگانے میں نہایت احتیاط رکھنی چاہیئے چنانچہ اس کو پائنٹڈ گلاس راڈ (نوکدار بلوری قلم) سے لگانا چاہیئے۔ اور مقام ماؤف کے اردگرد کی ساخت کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر یا مرہم لگا دینی چاہیئے اور لنٹ کا ایک ٹکڑا پانی میں بھگو کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے تاکہ اگر تیزاب ذرا زیادہ لگ جائے تو اسے لنٹ سے فوراً جذب کر لیا جائے ٭

ایک اونس پانی میں ۱۰ گرین کرومک ایسڈ والا لوشن زبان کے زخموں کے واسطے خصوصاً سفلائیڈس (آتشکی زخموں) کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے لیکن ریے نیوُلا (داء الضفدع۔ تندوا) اور لنگوئل ایپی تھیلی اوما (زبان کا سرطانِ بشری) کے جلانے کے لئے تیز لوشن کی ضرورت پڑتی ہے جس کو لگانے کے چند منٹ بعد ایلومی نیم ایسی ٹیٹ کے سولیوشن سے دھو ڈالنا چاہیئے ٭

السرے ٹڈ گمز (قروحِ لثّہ) اور فول سورز (بدبودار زخموں) کو دھونے کے لئے

شاخوں کو جو کہ اُن غدودوں میں واقع ہیں نیز ان غدودوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز (خلیات ۔ کریات) کو تحریک دینے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ شرائین جلد کے کشادہ ہو جانے سے مقامی حرارت اور مقدار خون زیادہ ہو جاتی ہے پس یہ بھی اُن غدود کے فعل کی تحریک کا ایک باعث ہوتا ہے یعنی اس سبب سے بھی پسینہ زیادہ پیدا ہوتا ہے پس ایسی صورت میں کسی دوا کے طریق فعل کی نسبت ٹھیک ٹھیک دریافت کرنا ایک مشکل بات ہے۔ تاہم تجربات سے اس قدر محقق ہوا ہے کہ بعض ادویہ تو پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر تاثیر کرتی ہیں اور بعض پسینہ پیدا کرنے والے غدد یعنی گلٹیوں پر۔ چنانچہ اگر کسی مُعرق دوا کو دینے کے بعد نخاع کو نکال دیا جائے اور اعصاب متعلقہ کو قطع کر دیا جائے اور پھر اس کا اثر قائم رہے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے ✤

(ا) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی مقدار کو زیادہ کرتی ہیں :-

نوٹ ۔ پسینہ پیدا کرنے والی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ معمولی طور پر پسینہ لاتی ہیں یعنی اس قدر زیادہ پسینہ نہیں لاتیں کہ وہ ابخرات بن کر اُڑ نہ سکے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں ڈایا فورے ٹکس (Diaphoretics) اور طبی اصطلاح میں مُعرقات کہتے ہیں اور دوسری وہ جو کہ کثرت سے پسینہ لاتی ہیں ایسی ادویہ کو سیوڈاری فکس (Sudorifics) یعنی معرقات شدید کہتے ہیں ✤

مُعرقات کو باعتبار ان کے طریق تاثیر کے مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز کو براہ راست تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں اور یہ تاثیر مندرجۂ ذیل تین طریق سے ہوتی ہے :-

(۱) ایسے اسباب سے جو کہ خون کی وینا سی ٹی یعنی وریدی کیفیت کو بڑھاتے ہیں جیسے کہ نارکاٹکس یعنی مخدرات چنانچہ اوپیم ۔ کلورل ۔ کلوروفارم اور ایلکحال بڑی خوراکوں میں دینے سے ایسی تاثیر کرتے ہیں ✤

(۲) ایسے اسباب سے جو کہ خون کے ٹمپریچر یعنی اس کے درجۂ حرارت کو بڑھاتے ہیں اور (۳) مندرجہ ذیل ادویہ کے اثر سے :-

(۲) میگ نے سیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملاکر یا

(۳) سیکے رسے ٹڈ سولیوشن آف لائم ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملاکر ٭

اگر معدہ کا دھونا ممکن نہ ہو تو فوراً ایپو مارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے آکر معدہ صاف ہو جائے اور پھر میگنے سیم سلفیٹ ایک اونس یا سوڈیم سلفیٹ نصف اونس کو آٹھ اونس پانی میں ملاکر فوراً پلادیں ٭

نوٹ - چونکہ سوڈیم سلفیٹ وغیرہ کاربالک ایسڈ کے ساتھ مل کر سلفو کاربولیٹ مرکبات بنادیتے ہیں جو کہ زہریلے نہیں ہوتے اس لئے میگنے سیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ اسکے نہایت عمدہ فاد زہر ہیں ٭

اگر مریض کو قے کرانے یا دوا پلانے کا موقع گزر چکا ہو تو پھر سوڈیم سلفیٹ کو جلدی پچکاری کے ذریعے زیر جلد یا پیری ٹونی اَم میں پہنچانا چاہیئے ٭

معدہ کو صاف کر چکنے کے بعد روغنِ بادام یا روغن زیتون یا روغن کتان بقدر ایک یا دو چھٹانک ایک گلاس بھر گرم پانی میں ملاکر پلادیں - یا پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلادیں - یا دودھ جس قدر مریض پی سکے پلادیں ٭

ضعف کی حالت میں محرکات مثل برانڈی یا سپرٹ وائٹ وغیرہ دیں یا ایتھر و سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں - رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں ٭

نوٹ - کبھی ڈریسنگ کے ذریعے کاربالک ایسڈ آہستہ آہستہ جذب ہو کر خفیف زہر کی علامات پیدا کر دیتا ہے چنانچہ مریض کے سر میں درد ہوتا ہے - بھوک مر جاتی ہے - نیند نہیں آتی - بخار ہو جاتا ہے اور خصوصاً پیشاب سبز سیاہی مائل یا دھوئیں کے رنگ کا آنے لگتا ہے ٭

انتباہ - سبز یا دھوئیں کے رنگ کا پیشاب آنا پہلی علامت منذرہ ہوا کرتی ہے لیکن مشتبہ مریضوں میں پیشاب کا امتحان کر کے معلوم کر لینا چاہیئے کہ اس میں معمولی سلفیٹ موجود ہیں یا نہیں ؟

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈائی کاربالی سالی ...	ایک حصہ
ٹنکچرا آیوڈائی	ایک حصہ
ٹیلوس بورسے سیس	۲ حصہ
ایکوا کیمفوری	تا ۱۰۰ حصہ

یہ ایک سٹیمولینٹ اینٹی سپٹک لوشن (محرک دافع تعفن سیال) ہے جس کو بطور غرغرہ بعض امراض حلق میں اور بذریعہ پچکاری بعض امراض الف و امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں ٭

(۲) نسخہ

مارفینی ایسی ٹے ٹس	گرین ۸
ایسڈ - ہائیڈرو سیانک ڈل ...	ڈرام ۱
گلیسرین	ڈرام ۴
لوشیو کاربالک (۲½ فیصدی) تا	اونس ۸

سب کو ملاکر لوشن بنائیں - اور اس میں صاف کپڑے کا ٹکڑا یا روئی تر کر کے مقام خارش پر لگائیں مرض پرورائٹس (خارش فرجی (سوزش لبہائے اندام نہانی) میں مفید ہے ٭

(۷) تمام نائٹرائٹ مرکبات ۔ایسٹ اینٹی لائیڈ ۔پوٹے سیم کلوریٹ ۔پائروگیلک ایسڈ۔ اور کبھی بڑی خوراکوں میں آرسنک اور منرل ایسڈس قارورہ کو سرخ سیاہی مائل کر دیتے ہیں ۔کیونکہ ان ادویہ کے استعمال سے خون کے بعض سرخ کارپسکلز شکستہ ہو کر پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اور اسے سیاہی مائل کر دیتے ہیں +

(۸) کین تھیریڈیز ۔ ملابرس ۔ٹرپن ٹائن اور سیلی سلک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے +

(۹) فاسفورس کو زیادہ مقداریں دینے سے بول میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور لیوسین اور ٹائروسین مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں +

(۱۰) ٹرپن ٹائن کے استعمال سے قارورہ میں سے بنفشہ کی سی بو آنے لگتی ہے اور کباب چینی و کوپائیبا کے استعمال سے قارورہ میں ان کی خاص بُو بس جاتی ہے +

(۱۱) کین تھیریڈیز ۔سٹرکنین اور ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے قارورہ میں البیومن آنے لگ جاتی ہے +

(۱۲) کئی ایک سمیات سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے خصوصاً فلوریڈزین اور فلورے ٹین سے +

(۱۳) کاربانک آکسائیڈ سے مسموم اشخاص کا قارورہ عرصہ تک میٹھا رہتا ہے +

(۱۴) لیڈ یعنی سیسہ کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے گردوں میں مزمن قسم کی سوزش ہو جاتی ہے +

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) پر ہوتا ہے۔

بول کے نقائص کی اصلاح کرنے سے یعنی اگر بول زیادہ ترش ہو تو الکلیز یعنی کھاری ادویہ وغیرہ اس کی ترشی کو رفع کر کے اور اگر وہ متعفن ہو تو دافع تعفن بول ادویہ سے اس کی اصلاح کر کے اگرچہ خراش مثانہ کو دور کر کے اس پر مسکن اثر ڈالا جا سکتا ہے لیکن یوری نری سیڈیٹوز (مسکنات بول) مثلاً اوپیم (افیون) ۔ ہائیوسائمس (بنج ۔ اجوائن خراسانی) ۔ بلاڈونا (بیبروج) سٹرےمونیم (داتورہ) ۔

(سرطانِ رحم) میں مُفید ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے رحم میں کھجلی اور خراش ہونے لگ جاتی ہے ٭

استعمالِ اندرونی

روئی کا ایک پھوہا خالص کاربالک ایسڈ (جو پگھلا ہوا ہو) میں تر کرکے کیرے اَس ٹوتھ (بوسیدہ دانت) کے سوراخ میں رکھکر اس کے اُوپر ذراسی اور خشک روئی رکھ دیں تو دانت کا درد فوراً رفع ہوجاتا ہے ٭

نوٹ ۔ خالص کاربالک ایسڈ ایک حصّہ۔ کیمفر کلوروڈین ۳ حصّہ کو باہم ملاکر اوس میں ذراسی روئی تر کرکے رکھنے سے بھی دانت کے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ٭

اَلسرے ٹوسٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) اور اُلیفتھس سٹومے ٹائی ٹس (قلاع) خالی کیولرٹاں سے لائی ٹس (سوزشِ لوزہ) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ کے سولیوشن (۱۵ یا ۲۰ بوند ایک اونس پانی میں ملاکر) سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ لگانے سے درد میں کسی قدر تخفیف ہوجاتی ہے مگر غالباً اصل مرض کو چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ ہے اَیزِما (ربُوالنقشی۔ دمۂ کاہی) میں کاربالک ایسڈ کا مرکب بنام پگ مینٹم اینٹی سپٹیک (طلاے دافع تعفّن) نتھنوں اور حلق میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

بعض ڈاکٹر کاربالک ایسڈ کو میلیریائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ٭

بطور انٹسٹائنل ڈس انفکیٹنٹ (دافع تعفّنِ امعاء) کاربالک ایسڈ ٹائیفائڈ فیوَر (تپ محرقہ اسہالی) سلفنگ ڈی سینٹری (زحیر متعفّن) ایکیوٹ اور کرانک ڈائریا (شدید یا مزمن اسہال) میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن تاہنوز اس قسم کے علاج سے کوئی عمدہ نتائج مترتب نہیں ہوئے ٭

طریقِ استعمال ۔ کاربالک ایسڈ کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے چنانچہ

(۳) یُوری نری لی تھان ٹرپٹکس {Urinary Lithontriptics} "r" یعنی مانعات تکوّنِ حصات
یا یوری نری اَینٹی لی تھکس {Urinary Antilithics} یا مُفتّتِ حصات یعنی
پتھری پیدا ہونے کو روکنے والی دوائیں یا پتھری کو توڑنے والی دوائیں :-
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیشاب کے ثقیل اجزاء کو آلاتِ بول ہیں تہ نشین
ہونے سے باز رکھتی ہیں اور اگر کوئی سنگریزہ یعنی کنکری وغیرہ بن گئی ہو تو اس کو
تحلیل کرتی ہیں *

نوٹ - جب قارورہ زیادہ ترش ہوتا ہے تو اس میں سے یُورک اَیسڈ یا کیلسیم آکسی لیٹ
علیٰحدہ ہو کر ریگ کی صورت میں تہ نشین ہو جاتا ہے جس سے کنکری یا پتھری بن جاتی ہے
ایسی صورت میں آیکلیز یعنی کھاری ادویہ کے دینے سے یا پائپرے زین کے دینے
سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یورک اَیسڈ کا تہ نشین ہونا موقوف ہو جاتا ہے وغیرہ۔
لیکن جب قارورہ ڈی کم پوز یعنی فاسد ہو کر کھاری ہو جاوے تو اس میں سے فاسفیٹ کی
قلمیں تہ نشین ہو جاتی ہیں ایسی صورت میں قارورہ کو ترش کیا جاتا اور اسکی تعفن کو دُور کیا
جاتا ہے چنانچہ بنزوئک اَیسڈ یا بنزوئیٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے *
مرض گاؤٹ یعنی نقرس میں پوٹے سیم اور لے تھیم کے نمکیات کے استعمال سے یورک اَیسڈ
(جو باعث مرض ہوتا ہے) قابل تحلّل یوریٹس میں یعنی پوٹے سیم یُوریٹ اور لے تھیم یُوریٹ
میں تبدیل ہو جاتا ہے نیز ان سے خون اور بُول کی ترش کیفیت کھاری ہو جاتی ہے *
مذکورہ بالا ادویہ کے دوران استعمال میں زیادہ پانی پینا ان کے فعل کا معاون ہوتا ہے *

(۴) وہ دوائیں جو کہ قارورہ کو متعفّن نہیں ہونے دیتیں :-
قارورہ میں ڈی کم پوزیشن یعنی تعفّن یا سڑانڈ دو طرح سے پیدا ہوا کرتی ہے۔
(۱) یُورتھرا یعنی مجری بول میں سٹرکچر (تضیق، تنگی یا رکاوٹ جو کہ سوزاک کہنہ میں
عموماً ہو جایا کرتی ہے) کے سبب یا سنگریزہ کے پھنس جانے سے پیشاب مثانہ میں
بند ہو کر متعفّن ہو جاتا ہے۔ (۲) گردہ کی پلوس (حوض) میں یا مثانہ میں سوزش
پیدا ہونے سے اور اس کی پیپ کے پیشاب میں مل جانے سے وہ متعفّن ہو جاتا

میں بحالت صحت جو سلفیٹس پائے جاتے ہیں وہ اس تیزاب کی زہر میں بالکل
غائب ہوجاتے ہیں لیکن ایسی حالت میں قاذورہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا*

اخراج - جسم سے کاربالک ایسڈ کا اخراج لعاب دہن - پسینہ تنفس -
پیشاب اور فضلہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کچھ حصہ اس کا جسم میں غائب ہوجاتا ہے
جو غالباً کاربونیٹس اور اوگزی لیٹس میں تبدیل ہوجاتا ہے *

کاربالک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

ازالہ تعفن و بدبو کے لئے کاربالک ایسڈ یا فیناٹل کو چوبچوں - نالیوں -
پاخانہ کے برتنوں - اگالدانوں - مریضوں کے کمروں وغیرہ میں ڈالتے اور چھڑکتے
ہیں - اور سمیت آمیز کیڑوں وغیرہ کو ڈس انفیکٹ (پاک وصاف) کرنے کے لئے
بھی یہ کام آتا ہے - ۲½ فیصدی والے کاربالک لوشن میں ایک چادر بھگو کر
مریض کے کمرے کے دروازے پر لٹکانے سے کمرے کی ہوا عفونت سے پاک و
صاف ہوجاتی ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ اس سے کسی متعدی یا مسری مرض کے
جراثیم بھی ہلاک ہوسکتے ہیں یا نہیں *

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) اس کو فن
جراحی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ کاربالک لوشنز (۲۰ حصہ میں ایک حصہ
یا ۴۰ حصہ میں ایک حصہ کی طاقت کا) جراح کے ہاتھوں - اوزاروں - اسفنج - اور
مریض کے مقام آپریشن کو دھونے کے لئے روزمرہ استعمال ہوتے ہیں *

اِن ڈولنٹ سورز (کمزور زخموں) کو تحریک دینے کے لئے تاکہ ان میں تندرست
انگور پیدا ہوکر زخم مندمل ہوجائے - نیز گینگری نش السرز (متعفن یا سڑنے والے زخموں)
سے عفونت یا بدبو کو روکنے کے لئے اور ایکسو بے رینٹ گرینیولے شن (زخم کے زائد
یا فاسد انگوروں) کو ضائع کرنے کے لئے خالص کاربالک ایسڈ کا لگانا نہایت مفید

استعمال۔ ڈائی یورے ٹکس یعنی مدراتِ بول ادویہ کا استعمال جسم میں سے پانی یا
ثقیل اجزاء کو خارج کرنے کے لئے کیا جاتا ہے پس انہیں مندرجہ ذیل حالات میں دیتے ہیں۔

(۱) امراض قلب وشش میں جبکہ پیشاب کی مقدار کم ہوجاے یا انا سارکا یعنی استسقاء
کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ ایسے امراض میں دل کے پھیل جانے کے سبب خون کا شریانی دباؤ کم
ہوجاتا ہے۔ اور وریدی خون کے اجتماع سے پیشاب کی مقدار میں کمی آجاتی ہے اور دوران
خون کی وقت کے سبب بول کے ثقیل اجزاء کم مقدار میں اخراج پاتے ہیں۔ اور بول میں
ایلبیومن (زلال) بھی کم وبیش مقدار میں پایا جاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں دل کو قوت
پہنچانے سے وریدی اجتماع خون رفع ہوجاتا ہے اور ادرار بول زیادہ ہونے لگتا ہے۔

(۲) امراض گردہ میں۔ اس غرض سے کہ خون میں جو زہریلے مواد یا فضلات دورہ کرتے
ہیں وہ براہِ پیشاب خون میں سے جلد خارج ہوجائیں۔ نیز ایسے امراض میں جن میں کہ آبدار جھلی
کے جوفوں میں آب خون جمع ہوگیا ہو اور مقامی تدابیر یا علاج مثلاً دستکاری وغیرہ سے اس کا
اخراج نامناسب سمجھا جاے جیسے بعض حالاتِ پلیوری سی (ذات الجنب) میں جبکہ پلیورا
یعنی غلاف شش کے جوف میں آب خون جمع ہوجاتا ہے یا ایسائے ٹیز یعنی مرض استسقاء میں۔

(۳) ایسے حالات میں جبکہ ثقیل اجزاے بول کے گردہ یا مثانہ میں تہ نشین ہوکر ریگ
یا سنگ گردہ یا مثانہ کے پیدا کردینے کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ فتور ہضم یا خرابی خون کے سبب
جب ایسے امراض کے لاحق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو مدراتِ بول ادویہ کا استعمال
اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ بول کے ثقیل اجزاء گردہ یا مثانہ میں تہ نشین نہ ہونے پائیں
بلکہ پیشاب کے رقیق ہونے سے وہ اس کے ساتھ اخراج پاتے رہیں۔
اگر بول کی کیفیت ترش ہو تو پھر سیلائن ڈایورے ٹکس زیادہ مفید ہوتے ہیں۔

نوٹ۔ شدید امراض گردہ میں جبکہ گردے اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتے تو ان کو
تحریک پہنچانے سے اور زیادہ نقصان ہوتا ہے پس ایسی حالت میں بجاے مدراتِ بول
دینے کے بذریعۂ تیز مسہلات ومعرقات کے فضلات بدن کو خارج کرنا چاہئے اور گردوں کو
حتے الامکان آرام دینا چاہئے۔ لیکن مزمن امراض میں ہلکے مدراتِ بول مثلاً ڈیجی ٹے لس

تو وہ اِرِی ٹنٹ (مُہیّج وخراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتا ہے چنانچہ شدید سوزش محسوس ہوکر چند لمحوں میں مقام ماؤف کی ساخت بلا آبلہ پڑنے کے مردار ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ لوکل اِرِی ٹنٹ (مقامی مُہیّج - سوزش کنندہ) - اِنس تھِٹِک (مُخدّر - بے حِس کرنے والا) اور کاسٹک (کاوی - داغ دینے والا) ہے۔

نوٹ - جہاں پر یہ تیزاب لگایا جاتا ہے وہ جگہ چند منٹ میں سفید ہوجاتی ہے اور اگر تیزاب کو ہٹا دیا جائے تو پھر وہ جگہ سُرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر دیر تک تیزاب لگایا جائے تو وہ مقام مردار ہوجاتا ہے ۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - خالص کاربالک ایسڈ معدہ اور انتڑیوں پر قوی اِرِی ٹنٹ (مُہیّج یا سوزش کنندہ) اثر کرتا ہے اور زہر قاتل ہے۔ لیکن اگر اس کا سولیوشن کم مقدار میں دیا جائے تو وہ معدہ میں پہنچ کر سلفو کاربولیٹ کی صورت میں بدل جاتا ہے ۔

نوٹ - یہ معدہ میں پہنچ کر اس قدر ڈائلیوٹ (محلول) ہوجاتا ہے کہ اسکی اینٹی زائی موٹِک (مانع اختمار) تاثیر زائل ہوجاتی ہے۔ البتہ اس کو اگر بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں دیا جائے تو یہ تاثیر قائم رہتی ہے ۔

خون و دوران خون - جلد - زخموں - میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سانس اور معدہ کے ذریعے کاربالک ایسڈ بہت جلد خون میں جذب ہوجاتا ہے اور غالباً ایلکلائن کاربونیٹ کی شکل میں یہ خون میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے پہلے وَیزو موٹر سینٹر (مرکز محرّک لِلأوعیہ) میں تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ مفلوج ہوجاتا ہے اس لئے پہلے تو خون کا دباؤ اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے لیکن بعد ازاں ان میں کمی آجاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقدار میں دینے سے دل کی حرکت کمزور ہوجاتی ہے ۔

تنفّس - تھوڑی خوراک میں دینے سے تو اس کا تنفّس پر کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے پہلے تو رِسپائریٹری سینٹر (مرکز تنفّس) کو تیز

ڈائیوریٹکس یعنی مدرات بول

- خون کا شریانی دباؤ بڑھاتی ہیں
  - تاثیر عمومی یا عام اثر سے
    - فعل قلب کے تیز ہو جانے کے سبب سے — ڈیجی ٹے لس، ایلکحال
    - تمام جسم کے عروق کے سکڑ جانے کی وجہ سے اور اُن عروق کے سکڑ جانے کے سبب سے جو کہ امعاء میں ہیں ...... — ڈیجی ٹے لس، ارسی بقرو فیلی ام، سٹروفین تھس، سکوٹل، کان وے لیریا، سٹر کنین کے فین
  - گردہ پر مقامی اثر سے
    - اُن عروق کو سکیڑتی ہیں جو کہ گردوں سے خون کو باہر لے جاتی ہیں تاکہ خون کا دباؤ بڑھ جائے -
      - ویسو موٹر سنٹرز یعنی مراکز محرک عروق پر تاثیر کرکے ...... — تمام مذکورۂ بالا ادویہ
      - خود گردے کی عصبی ساخت یا اسکی عروق پر تاثیر کرکے ...... — بروم - ٹرپن ٹائن - جونی پر - کوپائبا - کین تھیرائیڈیز
    - اُن عروق کو پھیلاتی ہیں جو کہ گردوں میں خون لاتی ہیں
      - ویسو موٹر نروز یعنی محرک عروق اعصاب کو یا غیر اختیاری عضلاتی ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں - یا ویسو ڈائی لے ٹنگ نروز یعنی عروق کے پھیلانے والی اعصاب کو تیز کرتی ہیں ...... — نائٹرائیٹس، ایلکحال، یوریا
- گردوں کے سیکریٹنگ سیلز یا اعصاب پر اثر کرتی ہیں ......
  - پانی کے اخراج کو بڑھاتی ہیں — یوریا - کے فین - کیلومل
  - ٹھوس اجزا کے اخراج کو بڑھاتی ہیں — لائیکوار پوٹے سی - پوٹے سیم ایسی ٹاس وغیرہ اور دیگر سے لاٹ یعنی نمکین مدرات بول

اری پیپلس (سرخبادہ) پر لگانے سے بہت مفید ثابت ہوئی ہے - اور اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی والا گلیسرین میں بنایا ہوا سولیوشن حنجرہ اور گلے کے تقرحات سلیہ میں لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے

(۱۷) ٹرائی کلوروفینول (Tri-chloro phenol) یہ بھی ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے جس سے ٹار کی سی تیز بو آتی ہے - یہ بھی دافع تعفن و دافع بدبو ہوتا ہے اور کاربالک ایسڈ کی نسبت پچیس گنا تیز ہوتا ہے ٭

(۱۸) سلفوکاربالک ایسڈ {Sulpho-carbolic Acid} تیزاب گندھک و کولٹار ۔ اسے سپٹول (Aseptol)

گرم کاربالک ایسڈ پر سلفیورک ایسڈ کے ڈالنے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے۔ اس کا قوام مثل شربت کے ہوتا ہے اور یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ یہ افعال میں سیلی سلک ایسڈ و کاربالک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شکم کے اعمال جراحی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیشاب میں جب صفرا یا ایلبیومن موجود ہو تو اس کے ذریعے اس کا امتحان کیا کرتے ہیں ٭

(۱۹) سوزال (Sozal) یہ ایک زرد رنگ کا (سرخی مائل بھورا) قابل انحلال مرکب ہے جو دافع تعفن فائدے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۲۰) مسچورا ایسڈائی کاربالے سائی (Mistura Acidi Carbolici) مزیج حمض الفینیک کاربالک ایسڈ مکسچر (Carbolic Acid Mixture)

نسخہ - خالص کاربالک ایسڈ ۱۲ بوند ٹنکچر آف آیوڈین ۱۶ بوند ٹنکچر آف آرنج ۹۰ بوند - سرپ ۳ ڈرام - صاف پانی ۸ اونس تک ٭

خوراک بمقدار ایک اونس ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں - اسے ٹائیفائڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں دیا کرتے ہیں ٭

(۲۱) وے پر ایسڈائی کاربالے سائی {Vapor Acidi-Carbolici} بخار تیزاب کولٹار

نسخہ - خالص کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین - صاف پانی ایک ڈرام - دونوں کو ملالیں - اس میں سے ۲۰ بوند لیکر اور اسے ایک پائنٹ پانی میں (جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہیٹ ہو

نوٹ - فلائی اِنگ بلسٹرز اس طریق سے لگائے جاتے ہیں کہ پہلے ایک بلسٹر لگاتے ہیں اور اس کو صرف اس وقت تک لگا رہنے دیتے ہیں کہ وہ مقام سُرخ ہو جائے تب اسے اُتار دیتے ہیں اور اس سے ذرا فاصلے پر اسی طرح سے اور چند بلسٹر لگاتے ہیں ✦

(۳) سنگ گردہ یا سنگ مرارہ کے گزرتے وقت جو سخت درد ہوتا ہے اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا نیوُرَلجیا یعنی عصبی درد مثلاً سائیٹیکا (عرق النساء) اور فیشل نیورلجیا (درد چہرہ - درد ابرو) وغیرہ میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کو زائل کرنے کے لئے ✦

(۴) مرکزی اعصاب کی خراش کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں ✦

(۵) مرکزی نظام عصبی کو تحریک دینے کے لئے جیسا کہ سنکوپی یعنی غشی میں یا مخدر زہروں اور کئی ایک شدید اور سوزشی بخاروں کی انتہا رجک کنڈیشن (حالت سُباتی - غنودگی) میں ✦

(۶) عضلاتی خراش کو تسکین دینے کے لئے جیسا کہ لمبے گو (درد کمر) وغیرہ میں رائی کا لگانا ✦

(۷) اصل مقام مرض سے کسی دوسری جگہ مرض کا امالہ کرنے کے لئے جیسا کہ مرض نقرس میں جبکہ اس کا حملہ اندرونی اعضاء پر ہوتا ہے تو پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ یا پاؤں پر مسٹرڈ پلاسٹر (رائی کا پلستر) لگانا ✦

جب کونٹرا اِری ٹینٹس اس طرح سے عمل کرتے ہیں تو ان کو ری وَل سوز یعنی مُحوِّلات یا ڈیری وے ٹوز یعنی مُبعدات کہتے ہیں ✦

(۲) وہ دوائیں جو شرائین اختتامی اور عروقِ شعریہ کو سکیڑتی ہیں یعنی انکے منافذ کو تنگ کرتی ہیں۔ تمام مقامی قابضات عروق ایسا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۳۲۸) ✦

فصلِ ششم

ایسی اَدویہ کے بیان میں جن کا اثر یوُرِی نَری آرگنس یعنی آلات بول پر ہوتا ہے

(۱) وہ دوائیں جو کڈنیز یعنی گُردوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - گُردے المضاعف یعنی دو چند کا کرتے ہیں - وہ ایک تو جسم میں پانی کی

(۷) اینٹی سپٹک کاربالک ڈریسنگ {Antiseptic-Carbolic Dressing}

کاربالک وول (Carbolic wool) یعنی کاربالک والی روئی

کاربالک لنٹ (Carbolic Lint) یعنی کاربالک والی لنٹ

کاربالک ٹو (Carbolic Tow) یعنی کاربالک والی سن

ان میں ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کاربالک ایسڈ جذب کیا ہوا ہوتا ہے *

کاربالک گاز (Carbolic Gauze) یعنی کاربالک والی ململ

جسکو لسٹرز گاز (Listers Gauze) بھی کہتے ہیں :- فینول ۱ حصہ -

ریزن ۴ حصہ - پیرافین ۴ حصہ میں اس سے دوچند وزن کی گاز کو تر کرکے خشک کر لیتے ہیں *

کاربالک لگیچرز (Carbolic Ligatures) یعنی کاربالک والی تخ یا تانت

اس میں ۱۶ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے *

(۸) کاربالک سوپ (Carbolic Soap) صابن کاربالک - اس میں ۱۰ سے ۲۰ فیصدی

تک کاربالک ایسڈ ہوتا ہے - بعض جلدی امراض میں اس سے غسل کراتے ہیں *

(۹) پی لیولا ایسڈائی کاربالے سائی {Pilula Acidi-Carbolici} حب کاربالک ایسڈ

نسخہ - کاربالک ایسڈ ۶۰ گرین - ہارڈ پیرافین ۱۲ گرین - وہیٹن فلور (آرد گندم) ۵۴ گرین

گلیسرین ۳ گرین - سب کو ملا کر اس کی ۶۰ گولیاں بنائیں *

(۱۰) پگ مینٹم اینٹی سپٹیکم {Pigmentum-Antisepticum} طلاء دافع تعفن

گلیسرین آف کاربالک ایسڈ ایک اونس - کوئینی ہائڈرو کلورائیڈ ۳۰ گرین - ہے فیور

(بخار کاہی) میں اس کو نتھنوں اور حلق میں لگاتے ہیں *

(۱۱) کاربولائزڈ سمیلنگ سالٹس {Carbolised-Smelling Salts} لخلخۂ فینول

کاربالک ایسڈ ۲۴ جزو - ایمونیا کارب ۱۶ جزو - لائکوار امونیا فارٹس ۴۴ جزو - آئل آف لونڈر

½ ۱ جزو - کمفر ۳ جزو - پائن ساڈسٹ (برادۂ صنوبر) حسب ضرورت - مرض کوراٹزا (زکام و

نزلہ) انفلوئنزا (زکام وبائی) اور ہے فیور (بخار کاہی) میں اس لخلخہ کو سنگھاتے ہیں *

(۱۲) فینول کیمفر (Phenol Campher) یعنی کافور و فینول - کاربالک ایسڈ ۱ حصہ

میں خون کی آخری تقسیم ہوتی ہے۔ لہذا عالمانِ علم افعال الادویہ کے نزدیک وہ ان عروق شعریہ
نہایت اہم ہے کیونکہ عروق شعریہ کے منافذ کا تغیر خون کے دباؤ کی کمی بیشی کا باعث ہوتا ہے۔
عروق شعریہ کے خصوصاً جلد کی عروق شعریہ کے کسی محدود رقبہ پر تاثیر ڈالنا ممکن ہے جیسا کہ
تحریر ذیل سے ظاہر ہے :-

(۱) وہ دوائیں جو جلد کی آرٹری اولز یعنی شرائینِ اختتامی اور کیپلریز یعنی
عروق شعریہ کو مقامی طور پر کشادہ کرتی ہیں۔ اس سرخی کے تحت میں بہت سی مفید ادویہ
کا جنہیں عام طور پر اِرِی ٹیننٹس کہتے ہیں ذکر کیا جائیگا۔ اس قسم کی ادویہ جس حصۂ جسم پر
لگائی جاتی ہیں وہ اس حصۂ جسم کی عروق شعریہ کو تحریک دیتی ہیں چنانچہ انکے اس درجۂ
تحریک سے جو کہ وہ پیدا کرتی ہیں انکو مندرجۂ ذیل جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacients) یعنی مُحَمِّرات یا سُرخ کنندۂ جلد
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے جلد سُرخ ہو جاتی ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر
سے وہاں کی عروق شعریہ کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جلد سُرخ ہو جاتی ہے۔

تمام مقامی محرکات عروق سعریہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) یہ اثر رکھتی ہیں۔

(ب) ویسی کینٹس (Vesecants) یعنی مُنَفِّطات یا آبلہ انگیز ادویہ
ایپس پیس ٹکس (Epespastics) یعنی مُنَفِّطات یا آبلہ انگیز ادویہ
ایسی ادویہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو وہ وہاں پر بلسٹر یا آبلہ پیدا کر دیتی ہیں مثلاً
کینتھیریڈیز (ذراریح۔ تیلنی مکھی) وغیرہ۔

(ج) پس چیو لینٹس (Pustulants) یعنی مُبَثِّرات یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا کرنیوالی ادویہ
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے بثورات یا چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں مثلاً
کروٹن آئل (روغن حب الملوک یا جمال گوٹہ) اور ٹارٹار ایمے ٹک آئنٹ منٹ (مرہم نمک قے)

(د) کاسٹکس (Caustics) یعنی کاوی یا جلانے والی یا داغدار کرنے والی ادویہ
یا ایس کے راٹکس (Escharotics) " " " " " "
ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس کی قوتِ حیات کو زائل کر دیتی ہیں یعنی

(۲) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائینم اَیسِیڈائی کاربولیسائی (Glycerinum Acidi-Carbolici) گلیسرین حمض الفینک

(انگریزی) گلیسرین آف فے نول (Glycerin of Phenol) گلیسرین فینول

بنانے کی ترکیب - فینول ایک اونس گلیسرین اس قدر کہ جس سے ساری دوا حجم میں ۵ فلوئیڈ اونس ہو جائے - فینول اور گلیسرین کو ایک شیشے وغیرہ کے کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں تاکہ فینول گلیسرین میں بخوبی حل ہو جائے *

(۳) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سپازی ٹوریا اَیسڈائی کاربالے سائی {Suppositoria-Acidi Carbolici} شیاف حمض الفینک

(انگریزی) فے نول سپازی ٹرِیز {Phenol-Suppositories} شیاف فینول

بنانے کی ترکیب - فینول ۱۲ گرین - وھائٹ وَیکس (سفید موم) ۴۴ گرین - آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت (یا تقریباً ۱۴۴ گرین) - آئل آف تھیوبروما اور موم کو پگھلا کر اس میں فینول کو شامل کریں اور پھر سانچے میں ڈال کر ۱۲ شیاف بنائیں *

طاقت - ہر ایک شیاف میں ایک گرین فینول ہوتا ہے *

(۴) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ٹروکِس کس اَیسڈائی کاربولے سائی {Trochiscus Acidi-Carbolici} قرص حمض الفینک

(انگریزی) فینول لازنج (Phenol Lozenge) قرص فینول

ٹولو بے سِس سے (جس میں کہ ٹنکچر ٹولو پڑتا ہے) یہ اقراص بنائے جاتے ہیں *

طاقت - ہر ایک قرص میں ایک گرین فینول ہوتا ہے *

خوراک - ۱ سے ۳ اقراص تک *

(۵) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انگوئینٹم اَیسڈائی کاربولے سائی {Unguentum-Acidi Carbolici} مرہم حمض الفینک

(انگریزی) فینول آئنٹمنٹ (Carbolic Ointment) مرہم فینول

بنانے کی ترکیب - فینول ایک جزو گلیسرین (بوزن) ۳ جزو - وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ

ایلبیومن عروق کو دبا کر سکیڑتی ہے ۞

(ا) وہ ادویہ یا تدابیر جو کہ عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں :-

کولڈ (برودت یا سردی) خواہ کسی طور پر پیدا کی جائے یعنی برف لگا کر یا ایتھر۔ ایتھل کلورائیڈ اور کلوروفارم وغیرہ کی تبخیر سے

ایلم (پھٹکری)

لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ)

سلور سالٹس کے ڈائلیوٹ سولیوشن

سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ

ایسٹ اینی لائیڈ

فے نے زون

ہے مے ٹے لس

یہ ۷ دوائیں خفیف طور پر سکیڑتی ہیں :-

آئرن

کیلسیم

کیڈمی ام

سٹرون شیم

بجلی

کوبالٹ

نیگ نے سیم

نوٹ۔ ان میں سے۔ کولڈ (سردی) ایلم۔ لیڈ سالٹس۔ ڈائلیوٹڈ سلور نائٹریٹ۔ سلفیورک ایسڈ۔ فیرک کلورائیڈ اور فیرس سلفیٹ اس فائدہ کے لئے دوامًا استعمال کی جاتی ہیں ۞

(ب) وہ ادویہ جو حوالی عروق کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہیں :-

ایلم
سالٹس آف سلور
سالٹس آف لیڈ
سالٹس آف بسمتھ

سالٹس آف زنک
سالٹس آف کاپر
پر سالٹس آف آئرن
ٹے نک ایسڈ اور

وہ تمام ادویہ جن میں کہ یہ ایسڈ موجود ہو مثلاً کاٹیکو۔ کیٹی کیو کرے میریا

ہی مے ٹاکسی لم
گالس
ہیپے مے لس
وغیرہ

(۳) ریموٹ لوکل ایسٹرنجینٹس یعنی مقامی قابضات بعیدہ یا ریموٹ ہیموسٹیٹکس یعنی قاطع نزیف بالواسطہ

ایسی ادویہ ہیں جو کہ دوران خون میں داخل ہونے کے بعد آرٹری اولز (شرائین انتہائی) پر اپنا مقامی اثر کر کے انہیں سکیڑتی ہیں مثلاً ارگٹ۔ کے فین (تاثیرات ابتدائیہ)۔ فائی سا سٹگمین اور ڈیجی ٹے لس ۞

استعمال۔ سٹپ ٹکس یا لوکل ہیموسٹےٹکس یعنی مقامی حابسات الدم یا جریان خون کو بند کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کی جاتی ہیں :-

(۱) خارجی یا بیرونی جریان خون کو بند کرنے کے لئے ۞

(آفیشل Official)

ایسیڈم کاربالیکم {ACIDUM-CARBOLICUM} حمض الفینیک

(کیمیاوی علامت C_6H_5OH)

ڈاکٹری نام		طبی نام (جدید)
(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکم	Acdium-Carbarbolicum	(عربی) حمض الفینیک
(انگریزی) کاربالک ایسڈ	Carbolic Acid	(") حامض کاربولیک
(") فینال یا فے نول	(Phenol)	(فارسی) فی نول
(") فے نِک ایسڈ	(Phenic Acid)	(اُردو) تیزاب کولتار
(") فینائل ہائیڈریٹ	(Phenyl Hydrate)	(ہندی) کھار کولتار
(") فینائل ایلکوہال	(Phenyl Alcohol)	

بنانے کی ترکیب - یہ تیزاب روغن کولتار سے بذریعۂ فریکشنل ڈسٹی لے شن (تقطیر جزئی) اور پیوری فی کیشن (تصفیہ وتنقیہ) کے حاصل ہوتا ہے - یعنی روغن کولتار سے اس کو خاص طور پر کشید کرکے صاف کر لیتے ہیں ٭

صفات - بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں (جو باہم ملی ہوئی ہوتی ہیں) جو بآسانی پگھل جاتی ہیں اور جن سے ٹار کی قسم کی بو آتی ہے - ذائقہ قدرے شیریں اور خراشدار - ہوا میں کھلا رکھنے سے اکثر اس کا رنگ کسی قدر سرخی مائل ہو جاتا ہے جو کہ کھوٹ کی علامت ہے - ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ پر یہ پگھل جاتا ہے اور اس وقت اس کا وزنِ مخصوص ۱،۰۶۰ سے ۱،۰۶۶ تک ہوتا ہے - اور ۳۵۹،۶ درجہ فارن ہائٹ پر یہ کھولنے لگتا ہے - فے نول نیلے رنگ کے لٹمس پیپر کو سرخ نہیں کرتا - لیکن البیومن کو منجمد کر دیتا ہے ٭

انحلال - کاربالک ایسڈ ایک حصہ تیس یا چالیس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے - لیکن ایلکوہال - ایتھر - کلوروفارم - گلیسرین - فکسڈ یا والے ٹائل آئل - لائیکوار پٹاسی اور لائیکوار سوڈیائی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ٭

لیکن ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ دورانِ خون کو مصنوعی طور پر جاری رکھا جاے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاے تو اس بات کا ثابت کرنا مشکل ہوتا ہے کہ جو خون کہ بہہ رہا ہے اس کی مقدار میں کمی بیشی حرکت قلب میں فرق آجانے کے سبب سے نہیں ہوئی ہے۔ اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آیا دوا کا اثر مقامی طور پر ہوا ہے یا ویسو موٹر سینٹر کی طرف سے ظہور میں آیا ہے یہ ضروری ہے کہ تجربہ کرنے سے قبل یا تو حرام مغز کو نکال دیا جاے اور یا اس مقام کے کل اعصاب کو قطع کر دیا جاے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاے تو یہ کہنا مشکل ہوتا ہے کہ آیا دوا کا اثر براہِ راست ہوا ہے یا منعکس طور پر ÷

جب اس بات کو دریافت کرنا ہو کہ دوا کا عروق کے اندرونی طبقات پر کیا اثر پڑتا ہے تو اس دوا کے محلول کو کسی رگ میں داخل کر دیتے ہیں ÷

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق۔ شرائین) پر ہوتا ہے :-

یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(ا) اِرِی ٹی ایٹ لوکل وَیسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکاتِ عروق سریعۃ

یہ ایسی ادویہ ہوتی ہیں جو کہ مقامی طور پر لگانے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو فوراً کشادہ کرتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکحال	کاربالک ایسڈ	ایتھر	مائیے برس
ایپوتیا (سولیوشن)	کلورین	ہارس ریڈش	سینیگا
اینٹی منی ٹارٹریٹڈ	کرائی سارو بین	آئیوڈین	سلور نائٹریٹ (تیز سولیوشن)
آرسینی اس ایسڈ	کاپر سلفیٹ (تیز سولیوشن)	اپی کے کوائنا	حرارت مثل تکمید یا پلٹس
کیمفر	کری اوزوٹ	مرکیورک نائٹریٹ	والے ٹائل آئلز مثلاً تارپین اور ایسی ادویہ جن میں ایسے روغن موجود ہوں مثلاً رائی وغیرہ۔
کین تھیری ڈیز	کروٹن آئل	منرل ایسڈس (تیز)	زنک کلورائیڈ (تیز سولیوشن)
کیپ سی کم	کلوروفارم	مسٹرڈ	

نوٹ۔ ایلکحال۔ ایتھر اور کلوروفارم صرف اسی حالت میں ایسی مقامی تاثیر کرتے ہیں جبکہ

پیٹراے سس (بہق ۔ چھیپ) خواہ جسم پر ہوں یا چندیا پر مرض انگزیما
(جلندار پھنسیاں) خواہ کانوں پر ہوں یا چندیا پر اور کرٹیکڈ نپلز (چوچی کی پھٹی ہوئی
بھٹنی) پر بورک ایسڈ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ ۵ اگرین فی اونس کی طاقت
کا بورک لوشن اندام نہانی اور مقعد کی خارش کو رفع کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے ٭
جب پاؤں کے تلووں سے بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو ان پر بورک ایسڈ چھڑکنے
سے یا بوریکس کے گرم سیچوریٹڈ سولیوشن میں جرابیں ترکر کے سکھا کر ان کے پہننے
سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭
بورک آئنٹمنٹ یا لنٹر نہ آئنٹمنٹ یا بورو گلیسرائیڈ وغیرہ کو پھوڑے پھنسیوں ۔ خارش
اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں ٭

استعمال اندرونی

مرکیوریل سیلی ویشن (پارہ کھانے سے منہ آنا) اور افتھس سورس (قروح دہن)
میں بوریکس کے غرغرے کراتے ہیں ۔ ہورس نیس (خشونت الصوت ۔ بھرائی ہوئی آواز)
میں قرص بورقی منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (برووبلکم کمپنی کے بوریکس
ٹے بلیٹس جن میں پوٹے سیم کلوریٹ اور کوکین بھی ملی ہوئی ہوتی ہے زیادہ مفید ہوتے ہیں)
السرے ٹڈ گمز (زخمی مسوڑھوں) پر ٹنکچر مرہ بورقی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور یہ نسخہ :۔ یعنی
گلیسرین تنکاری ایک ڈرام ٹنکچر مرہ ۱۰ بوند اور صاف پانی ایک اونس عام طور پر مصمصہ اور مضمضہ کیلئے مستعمل ہے ۔
فرمن ٹے ٹوڈس ڈسپپسیا (سوء ہضم اختماری) میں بوریکس سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن
ڈائریا (اسہال) اور ڈسنٹری (زحیر) میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے ٭
سسٹائے ٹس (سوزش مثانہ) میں بورک ایسڈ کو ۱۰ یا ۱۵ اگرین کی خوراک میں دودھ وغیرہ
میں ملا کر دینے سے پیشاب کی تعفن اور اس میں پیپ یا رسوب کا آنا موقوف ہو جاتا ہے چنانچہ
اسکی تین چار خوراکوں کے دینے سے ہی پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے ٭
کبھی کبھی بورک ایسڈ دردزہ کو تیز کرنے کیلئے یا پلے سینٹا (مشیمہ ۔ پھول یا آنول) کو خارج کرنے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے
طریق استعمال ۔ اسکو شکل سولیوشن یعنی پانی میں حل کر کے دینا چاہئے اس میں سیرپ آف آرنج پیل ملانے سے اسکے

غالباً اس مرکز کو تحریک دیتی ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے ویگس اعصاب کو کاٹ دینے کے بعد نبض کی رفتار اور بھی تیز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں حسب ذیل ہیں:-

ایٹروپیا　پکروٹاکسین　ڈیفی نین　کیفی این

(د) وہ دوائیں جو کارڈی ایک گینگلیا (عصبی عقود قلبی) پر تاثیر کرتی ہیں

جو دوائیں خاص کر ویگل گینگلیا پر تاثیر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

نیکوٹین　کونائن　لوبیلیا　گیل سیمی ام

ان کے استعمال سے نبض پہلے تو سست ہو جاتی ہے لیکن بعد کو بے قاعدہ - تیز اور کمزور ہو جاتی ہے +

فصل پنجم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق دموی) پر ہوتا ہے

نوٹ - شرائین لچکدار عصبی و عضلاتی نالیاں ہیں جن کا قطر یا منفذ مختلف اثرات سے ہمیشہ بدلتا رہتا ہے - یہ اثرات وے سو موٹر سینٹر (مرکز محرک بلاوعیہ - عروق کو تحریک دینے والے عصبی مرکز) سے جو کہ میڈولا میں واقع ہے نیز دیگر ایسے مراکز سے جو کہ حرام مغز میں واقع ہیں بذریعہ وے سو کنسٹرکٹر (عاصر العروق - شرائین کو سکیڑنے والے) اور وے سو ڈائی لیٹر (ممدد العروق - شرائین کو پھیلانے والے) اعصاب کے عروق کی طرف منتقل ہوتے ہیں - یعنی تمام عروق دو قسم کے اعصاب کے تابع ہیں ایک ایسے اعصاب جو عروق کو سکیڑتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو تنگ کرتے ہیں اور دوسرے ایسے اعصاب جو کہ ان کو پھیلاتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو کشادہ کرتے ہیں +

دوران خون کے جاری رہنے کے لئے شرائین میں یکساں تناوٹ نہایت ضروری ہے جو دو طرح سے قائم رہتی ہے ایک تو یہ کہ دل شرائین میں خون مناسب مقدار میں پہنچاتا رہے

وہ رطوباتِ معدہ و پنکریاس (لبلبہ) کے فعل ہضم کو نہیں روکتے بلکہ اس کو کسی قدر تیز کرتے ہیں۔ مگر زیادہ مقدار میں دینے سے وہ معدہ اور امعاء میں خراش پیدا کرتے ہیں۔

بول۔ بورک ایسڈ بہت جلد قاورہ میں خارج ہو جاتا ہے اور اس سے پیشاب میں پانی اور یوریا (حمضِ بولی) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو دینے سے پیشاب کی ترشی بڑھ جاتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ پیشاب کی ترشی کو کم کرتا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے استعمال سے اکثر متعفن کھاری پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے +

نوٹ۔ بورک ایسڈ لعابِ دہن۔ پسینہ اور فضلہ کے راستے بھی جسم سے خارج ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ بوریکس اور بورک ایسڈ دونوں کی نظام عصبی پر سیڈیٹو (مُسکّن) تاثیر ہوتی ہے +

اعضائے تناسل۔ چونکہ بوریکس (بُورَق) اور ارحیض اور اعتقال رحمی یعنی رحم کے سکڑنے کو زیادہ کرتا ہے۔ اس لئے یہ ایمنے گاگ (مدرحیض) اور ایک بالک (مُسقطِ جنین) ہے +

بورزم (سمّیت بورق یعنی بُورَق یا تنکار سے زہر)۔ جب بورک ایسڈ یا بوریکس کو بڑی مقدار میں زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاتا ہے یا اس کو بڑی خوراکوں میں کھلایا جاتا ہے تو یہ جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ مسموم پر سستی چھا جاتی ہے۔ اس کی جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ دست لگ جاتے ہیں۔ بھوک مر جاتی ہے۔ جلد پر چھلکے دار پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے یعنی بول زلالی آنے لگتا ہے وغیرہ +

نوٹ۔ چونکہ یورپ میں بعض اشیائے خوردنی مثل دودھ۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں (تاکہ وہ خراب نہ ہو جائیں) ذرا سا بورک ایسڈ یا بوریکس ملا دیتے ہیں۔ اس پر وہاں کئی بار تحقیقات ہوئی ہے کہ آیا اشیائے خوردنی میں بورک ایسڈ کی خفیف ملاوٹ مُضرِ صحت تو نہیں؟ پس بعض محققین نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نہایت تھوڑی مقدار میں بوریکس یا بورک ایسڈ

(Cardiac Depressants)

بنانے کی ترکیب - بورکیس ۲ حصّہ - گلیسرین (بوزن) ایک حصّہ - شہد مُصفّٰی (بوزن) ۱۶ حصّہ - تینوں کو باہم مخلوط کرلیں ◆

استعمال - اس کو بھی مثل گلیسرین آف بورئکیس کے مرض اَیفتھی (قلاع) تھرش آفدی ٹنگ (تشقق اللسان - زبان کا پھٹنا) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ◆

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۱) (لاطانی) گارگارزما بورےسس {Gargarisma Boracis} غرغرۂ تنکاری

(۱) بورکیس ۴ حصّہ - آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصّہ ہوجائے ◆

یا (۲) بورکیس ۱۰ گرین - گلیسرین ۳۰ بوند - آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک اونس ہوجائے

(۲) (لاطانی) لائکوار بورےسس (Lipuor Boracis) سیّال تنکاری

(انگریزی) تھامسنس فلوئڈ {Thompson's-Fluid} سیّال تھامسن صاحب

بنانے کی ترکیب - بورئکیس ۱ حصّہ - گلیسرین ۲ حصہ - صاف پانی ۲ حصّہ - تینوں کو ملالیں ◆

نوٹ - وقت استعمال اس میں سے نصف اونس چار اونس گرم پانی میں ملالیں ◆

(۳) ڈوبلس سولیوشن (Dobell's Solution) سیّال ڈوبل صاحب

بنانے کی ترکیب - سوڈیم بورئیٹ ۱۵ حصّہ - سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ حصّہ - کاربالک ایسڈ ۳ حصّہ - گلیسرین ۳۵ حصّہ - صاف پانی حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیّال پورا ایک ہزار حصّہ ہوجائے ◆

(۴) لوشیو بورےسس (Lotio Boracis) غسول تنکاری

(۱) بورکیس ۱ حصّہ - گلاب ۲۴ حصّہ - دونوں کو ملالیں ◆

یا (۲) بورکیس ۱ جزو - گلیسرین ۱ جزو - گلاب ۱۶ جزو - تینوں کو ملالیں ◆

بطور کازمیٹک (غازہ یا حسن افزا) اس کو منہ پر ملتے ہیں ◆

(۵) سیلرس اینٹی سپٹک (Seiler's antiseptic) سیلر صاحب کا دافع تعفن سیّال

نسخہ - سوڈیم بائیکاربونیٹ ۸ ڈرام - بورکیس ۸ ڈرام - سوڈیم بنزوئیٹ ۲۰ گرین - سوڈیم سیلی سلیٹ ۲۰ گرین

یا ایک نالی کے ذریعے دوا کو قلب کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس بات کا دریافت کرنا نہایت مشکل ہے کہ آیا کسی دوا کا اثر صرف عضلات قلب پر ہوتا ہے یا اُن عصبی ریشوں پر جو کہ اس کے عضلات میں واقع ہیں *

چونکہ دل کی نوک میں عصبی ریشے نسبتہً نہایت ہی کم ہوتے ہیں اس لئے اگر دل کی نوک کو کاٹ کر علیحدہ کر لیا جاے اور اس پر کسی دوا کے لگانے سے حرکت پیدا ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اس دوا کی تاثیر قلب کے صرف عضلاتی ریشوں پر ہی ہوتی ہے *

(۱) عضلاتِ قلب کو تحریک پہنچانے سے یا تو حرکتِ قلب یعنی رفتارِ قلب تیز ہو جاتی ہے یا اس کی قوتِ انقباض بڑھ جاتی ہے یعنی دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے اور یا حرکت و قوت دونوں بڑھ جاتی ہیں *

(۲) وَیگس نَرْو (عصبِ حشّش و معدہ) کی ان باریک شاخوں کو جو دل میں جاتی ہیں تحریک دینے سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے دل کی حرکت و قوّت دونوں میں کمی آجاتی ہے *

(۳) ایکسیلیرے ٹر فائبرز یعنی حرکاتِ قلب کے تیز کرنے والے عصبی ریشوں کو تحریک دینے سے دل کی حرکت و قوت تیز ہو جاتی ہے *

مذکورۂ بالا تینوں صورتوں میں جو اثرات کہ عضلاتی یا اعصابی ریشوں کو مفلوج کرنے سے پیدا کئے جاتے ہیں وہ اثراتِ تحریک کے بالکل برعکس ہوتے ہیں *

اس امر میں کہ آیا وَیگس نَرْو کے اختتامی سروں کو تحریک دینے سے حرکت و قوتِ قلب کمزور ہو گئی ہے یا یہ کہ سِم پے تھے ٹک نَرْو کے انتہائی سروں کی سُستی سے یہ نتیجہ پیدا ہوا ہے؟ اس طرح سے تمیز کی جاتی ہے کہ اس دوا کے قلب پر مقامی استعمال سے قبل اور بعد ان دونوں اعصاب کو تحریک دینے سے جو اثرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان سے نتیجہ اخذ کر لیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ یہ ثابت ہو چکا ہو کہ عضلات قلب پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن درحقیقت یہ کل تجربات بہت مشکل اور دقیق ہوتے ہیں۔ لہٰذا جس طریق سے ایسی ادویہ اعمال یا وظائفِ قلب پر اپنی تاثیر کرتی ہیں اسکے بموجب ان کو ترتیب دینا بہتر ہے بہ نسبت اُسکے کہ جس طرح سے عضلات یا اعصابِ قلب پر وہ اپنا اثر کرتی ہیں *

(آفیشل Official)

بورکیس (BORAX) بورق

(کیمیاوی علامت $Na_2 B_4 O_7 10B_2 O$.)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
بورکیس	(Borax)	(عربی) بورق	(سنسکرت) سوبھاگیہ ٹنکن
بورکیس	(Borax)	(فارسی) بورہ	(ر) دھاتو دراوک
سوڈیم بائی بوریٹ	(Sedium Biborate)	(ر) تنکار	(ہندی) سہاگہ کھار

تحقیق اسمی - اس کا لاطانی یا انگریزی نام بورکیس درحقیقت اس کے عربی نام بورق سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ میں فرق آگیا ہے اور اس کا عربی نام بورق معرب ہے اسکے فارسی نام بورہ کا جسے عام طور پر بورۂ ارمنی کہتے ہیں *
اس کے فارسی نام تنکار کو بعض انگریزی کتب میں لاطانی نام سے تنکال لکھا ہے *

نوٹ - اطبائے متقدمین نے بھی بورق دو قسم کا مانا ہے ایک معدنی دوسرے مصنوعی اور معدنی کی اُنہوں نے مندرجہ ذیل پانچ قسمیں لکھی ہیں :- بورۂ ارمنی - نطرون بورق الخبازین - بورق الصناعۃ - بورق زبدی *

انتباہ - نطرون جس کو اطبائے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے - لیکن چونکہ انہیں علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ تھی اس لئے اس اشتباہ کے لئے انہیں معذور سمجھنا چاہیئے *

بورکیس یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے - چنانچہ تبت اور نیپال سے یہ ہندوستان میں بکثرت آتا ہے اور یا بورک ایسڈ و یا کیلسیم بوریٹ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ کو ملا کر جوش دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے چنانچہ متقدمین کا بورق الصناعۃ (سہاگہ مصنوعی) اسی طرح سے بنایا جاتا تھا *

نوٹ - لفظ وُول کے معنی اگرچہ صوف یا پشم کے ہیں لیکن یہاں پر اس سے مراد بہت صاف دُھنکی ہوئی روئی ہے - چنانچہ نہایت صاف دُھنکی ہوئی ملائم روئی کی باریک تہوں کو لِنٹ کی طرح بورک لوشن میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں - اس میں بھی ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک بورک ایسڈ جذب ہونا چاہیئے +

بورک گاز - بورک لنٹ اور بورک وُول یہ تینوں بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ (دافع تعفن مرہم پٹی) وُونڈز یعنی جراحات اور السرز یعنی قروح پر استعمال کی جاتی ہیں +

(۶) بورک لوشن (Boric Lotion) غسول بورقی

بورک لوشن عموماً ۲ فیصدی یا ۴ فیصدی کا اور کبھی ۵ فیصدی کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۷) بورک پیسٹل (Boric Pastil) قرص بورقی

ایک قرص میں ۲ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۸) بورک پیسری (Boric Pessary) فرزجۂ بورقی

ہر ایک فرزجہ میں (جو آئل آف تھیوبروما یا جیلے ٹی نس ماس سے بناتے ہیں) ۱۰ سے ۲۰ گرین تک بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۹) بورک سپازیٹری (Boric Suppository) شیاف بورقی

ہر ایک شیاف میں ۳ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۱۰) برے نل کین (Branalcane) یہ بوروگلیسرین اور ری سارسین کا گلابی رنگ کا ایک مرکب ہے جو بطور اینٹی سپٹک ڈفتھیریا (خناق وبائی) گلو - ناک اور جلدی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۱) بوروگلیسرائیڈ (Boro-glyceride) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جو سخت لیکن قابل ذوبان ہوتی ہے اور پانی میں حل ہو جاتی ہے - ۹۲ حصہ گلیسرین کو ۶۲ حصہ بورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر آنچ دینے سے یہ دوا بنتی ہے +

یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے +

(۱۲) بورومینتھےلین (Boro-Menthyline) یہ ایک قوی لیکن غیر سمی دافع تعفن

کاڈ لور آئل بھی جسم کو غذائیت پہنچاتا ہے اور سوئے مزاج دموی کو دُور کرتا ہے۔ ایسا ہی تازی ہوا۔ دھوپ۔ مقوی و لطیف غذا۔ سیر و تفریح وغیرہ چونکہ ہاضمہ کو تقویت دیتی ہیں پس اس طرح سے وہ بطور مقویاتِ خون غیر مستقیم تاثیر کرتی ہیں ✤

(ج) وہ دوائیں جو عموماً ریڈ بلڈ کارپسکلز پر ہی تاثیر کرتی ہیں:۔

بعض ادویہ مثلاً آرسینی اس ایسڈ۔ فاسفورس۔ آئیوڈین۔ سلفر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ ہائڈروسیانک ایسڈ مُہلک خوراکوں میں دینے سے آکسی ہیموگلوبین کو کم کرتی ہیں یعنی ہیموگلوبین میں جو آکسیجن ملی ہوئی ہے اس کو خارج کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ ہیموگلوبین کی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو کمزور کر دیتی ہیں ✤

ایلکلائن میٹلز یعنی کھاری دھاتوں کے سٹریٹس۔ ایسی ٹیٹس اور ٹارٹریٹس جب خون میں جلتے ہیں تو سُرخ دانہائے خون کی آکسیجن کو لیکر وہ کاربونیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتے ہیں ✤

ایلکحال اور کونین آکسیجن کے اِتّصال کو ہیموگلوبین کے ساتھ نہایت مُستحکم کر دیتی ہیں یعنی آکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو ایسا مضبوط کر دیتی ہیں کہ ہیموگلوبین سے آکسیجن کا جُدا ہونا محال ہو جاتا ہے ✤

کاربانک ایسڈ۔ کونین اور مارفین سُرخ دانہائے خون کے حجم کو گھٹاتی ہیں۔ برخلاف ازیں آکسیجن و ہائڈروسیانک ایسڈ ان کے حجم کو بڑھاتی ہیں ✤

مرکری یعنی سیماب کے مرکبات تھوڑی مقدار میں دینے سے سرخ دانہائے خون کی تعداد کو زیادہ کرتے ہیں ✤

نائٹرائٹ آف ایمائل۔ سوڈیم نائٹرئیٹ۔ نائٹرس ایتھر۔ فے نے زون اینٹی فی برین۔ لائڈ۔ اور فے نے سے ٹین پوری خوراکوں میں دینے سے ہیموگلوبین کے ایک حصہ کو مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل کر دیتی ہیں یعنی ہیموگلوبین۔ ہی مے ٹین (رنگتِ خون) اور ایلبیومن میں متفرق ہو جاتی ہے جس سبب سے خون کی رنگت سیاہ پڑ جاتی ہے ✤

پائروگیلک ایسڈ اور پوٹے سیم کلوریٹ سرخ دانہائے خون کو ضائع کر دیتی ہیں ✤

شناخت۔ بورک ایسڈ کو چٹکی میں لیکر مسلنے سے جو چکناپن محسوس ہوتا ہے وہی اس کی خاص شناختی علامت ہے ٭

نقیضات۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ٭

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈایوریٹک (مدر بول) ٭

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۵ گرین = {·32 سے 1 / ۳۲ء سے 1} Gramme گرام

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائینم ایسیڈائی بوری سائی {Glycerinum-Acidi Borici} گلیسرین حمض البوری

(انگریزی) گلیسرین آف بورک ایسڈ {Glycerin of-Boric acid} گلیسرین جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف ۶ اونس۔ گلیسرین حسب ضرورت۔ پہلے نو اونس گلیسرین کو ایک تلے ہوئے چینی کے پیالے یا رکابی میں ڈال کر ۳۰۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا بورک ایسڈ ملا کر اس کو برابر ہلاتے جائیں۔ جب بورک ایسڈ پورے طور پر حل ہو جاوے تو برتن کو آنچ پر سے ہٹا کر اس میں اور اس قدر گلیسرین ملا دیں کہ سارے مرکب کا وزن پورا ۲۰ اونس ہو جائے

افعال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اور بوروگلیسرائڈ کا بدل ہے ٭

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انگوانیٹم ایسیڈائی بوری سائی {Unguentum acidi-Borici} مرہم حمض البوری

(انگریزی) بورک آئنٹ منٹ Boric Ointment مرہم جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف ایک اونس۔ وائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۹ اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں۔ بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو پھوڑے پھنسی اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ٭

ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم یعنی ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون کا منتقل کرنا) اور وینی سیکشن (فصد۔ بذریعۂ فصد خون نکالنا) سے بھی مستقیماً پلازما پر اثر پڑتا ہے یعنی اس کے اجزا میں فرق آجاتا ہے ❖

استعمال۔ ایلکلائن سالٹس یعنی کھاری نمکیات کا استعمال زیادہ تر رہومے ٹزم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی اے سس (ریگ بول) میں کیا جاتا ہے لیکن رہومے ٹزم اور گوٹ کے علاج میں آجکل سیلی سلیٹس زیادہ مروّج ہیں ❖

لیتھی اے سس یعنی ریگ بول میں پوٹے سیم سٹریٹ کا استعمال عام طور پر اس واسطے کیا جاتا ہے کہ اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ) میں پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اس غرض سے دی جاتی ہے کہ وہ لیڈ کے ساتھ مل کر اور آئیوڈائیڈ آف لیڈ بن کر فوراً پلازما میں حل ہوجاتی ہے اور گردوں کی راہ سے پیشاب میں خارج ہوجاتی ہے ❖

پرگے ٹوز (مسہلات خصوصاً نمکین) ڈائیورے ٹکس (مدرات بول) اور ڈایا فورے ٹکس (معرقات) کے استعمال سے ہر قسم کے استسقائی ورم یعنی ورم رخو یا اڈیما جسے ڈاکٹری میں اڈیما کہتے ہیں کے تحلیل ہونے میں اور تراوش یافتہ سیرم کے جذب ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان ادویہ کی تاثیر سے پلازما میں سے بہت سا پانی خارج ہوجاتا ہے اس لئے وہ سیرم یا آب خون جو کہ عروق میں سے تراوش پاکر سے لیولر ٹشو (خانہ دار ساخت جسم) میں یا جسم کے کسی جوف میں جمع ہوگیا ہوتا ہے وہ خارج شدہ آب خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پھر پلازما میں داخل ہوجاتا ہے ❖

اسی اصول پر مرض یوریمیا (داء البولینا۔ سمیت بول) میں ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ مرض مذکور میں پیشاب کے زہریلے اجزا خون میں جمع ہو کر مریض کی جان کو معرض خطر میں ڈال دیتے ہیں لیکن ایسی ادویہ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ❖

آرسنک یعنی سنکھیا کے چند مجرب نسخجات

(۱) لائیکوار آرسینی کے لیس — منم ۴
سوڈیائی بائیکارب — گرین ۸
سپرٹ کلوروفارمائی — منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے سے پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔
کرانک ایگزیما (خلۂ مزمن) میں مفید ہے +

---

(۲) لائیکوار آرسینی کیلس — منم ۳
پوٹے سیائی سٹریٹس — گرین ۱۵
وائینم کالچی سائی — منم ۵
ٹنکچر سیمی سی فیوگی — منم ۸
سرپ آرنشیائی — ڈرام ½
ایکوا اوینٹی پیٹا تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔
روے ٹائیڈ آرتھرائیٹس میں مفید ہے +

---

(۳) لائیکوار ڈونووینی — منم ۱۰
لائیکوار ہائیڈرا جرائی پرکلورائیڈائی — منم ۳۰
سپرٹ کلوروفارمائی — منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں۔ سفلس یعنی آتشک میں مفید ہے +

---

(۴) ایسڈائی آرسینی اوزی — گرین $\frac{1}{40}$
فیرائی ریڈکٹائی — گرین ۲
کونائینی سلفیٹس — گرین ۱
ایکسٹریکٹم جنشیانی — حسب ضرورت
سب کی ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں + کرانک ملیریا میں مفید ہے +

---

(۵) ایسڈائی آرسینی اوزی — گرین $\frac{1}{44}$
ایلواینی — گرین ½
سٹرکنینی — گرین $\frac{1}{44}$
پی لیولا فیرائی — گرین ۴
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں۔
ٹانک و اینٹی پیریاڈک ہے +

فصل سوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ یعنی خون پر ہوتا ہے

نوٹ - خون کا بڑا فعل یہ ہے کہ وہ جسم کے پرورش کرنے والے مادوں اور آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتا ہے اور فضلات جسم کو بذریعہ مختلف اعضا جسم سے خارج کرتا ہے +

خون کا جو سیال حصہ ہے اُسے انگریزی میں پلازما کہتے ہیں چنانچہ اسی کی وساطت سے جسم کی پرورش کرنے والی اشیاء مثلاً اَلبیومن (زلال) سالٹس (نمکیات) اور پانی وغیرہ تمام جسمانی ساختوں یا اعضائے جسم تک پہنچتی ہیں اور اسی کے ذریعے سے فضلاتِ جسم مثل یوریا۔ یورک ایسڈ اور کاربانک ایسڈ جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ اس سیال کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے +

وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید ذرات خون) مثل پلازما کے جسم کی پرورش کرتے ہیں لیکن ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ ذرات خون) آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتے ہیں۔ پس اگر خون میں کسی قسم کا تغیر آجائے تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوت حیات پر اس کا سیدھا اثر پڑتا ہے +

(ا) وہ دوائیں جو پلازما (سائل دموی۔ سیال حصۂ خون) پر اثر کرتی ہیں

نوٹ - تمام اغذیہ و ادویہ بالآخر جذب ہو کر خون میں پہنچتی ہیں اور پلازما کی کیفیت میں تھوڑے عرصہ کے لئے تغیر پیدا کر دیتی ہیں چنانچہ مسہلات مدرات و معرقات سے پلازما کی کیفیت میں فرق آجاتا ہے۔ نیز اس کی مقدار کی کمی بیشی سے یعنی بذریعہ فصد جسم سے خون نکالنے پر اور بذریعہ نقل الدم جسم میں خون داخل کرنے پر بھی پلازما کی کیفیت میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جیسا کہ بتلایا جا چکا ہے پلازما کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور جو دوائیں

آنے لگتی ہیں اور لگاتار جاری رہتی ہیں۔ حلق میں جلن محسوس ہوتی اور شدت کی پیاس لگتی ہے پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ نبض سست چلنے لگتی ہے۔ نہایت بے چینی ہوتی ہے۔ جسم سرد پڑجاتا ہے اور آخر سخت ضعف ہوکر یا بیہوشی کی حالت میں مریض راہیٔ ملک بقا ہوجاتا ہے۔ مدت ہلاکت کبھی ۲۰ منٹ لیکن عموماً ایک روز اور شاذ و نادر دس روز تک ہوا کرتی ہے ✤

نوٹ - شدید زہر سنکھیا کی علامات اکثر اوقات مرض ہیضہ کی علامات کے بالکل مشابہ ہوا کرتی ہیں ✤

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات)۔ سنکھیا کھاکر مرے ہوئے شخص کی نعش کو اگر چیر کر دیکھا جائے تو اس کے معدہ اور چھوٹی انتڑیوں میں سخت سوزش کے آثار پائے جاتے ہیں اور ان میں کہیں کہیں خون کے دھبے یا زخم بھی دکھائی دیتے ہیں ✤

اگر اتفاقاً مسموم موت سے بچ کر چند سال تک زندہ بھی رہے پھر بھی اسکے مرنے پر اگر اسکے جگر یا گردوں یا دل کا امتحان کیا جائے تو ان کی ساخت چربی میں بدلی ہوئی پائی جاتی ہے ✤

نوٹ - اگر سنکھیا منہ کے راستے نہ بھی دی جائے بلکہ وہ کسی سرطان وغیرہ پر زیادہ مقدار میں لگانے سے جسم میں جذب ہوکر زہر کی علامات پیدا کر دے تب بھی معدہ میں سخت سوزش پائی جاتی ہے۔ جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سنکھیا خون سے معدہ میں خارج ہوتی ہے ✤

فادزہر - سٹامک سائفن سے معدہ کو باحتیاط دھوڈالیں یا مقیئات کا استعمال کریں چنانچہ اپومارفینی ہائڈروکلورائیڈائی کی جلدی پچکاری کریں اور جب قئیں آنکر معدہ بالکل خالی ہوجائے تو پھر مندرجۂ ذیل فادزہروں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں :-

(۱) لائکوار فیرائی پرکلورائیڈ ½ ۱ فلوئیڈ اونس کو دو اونس پانی میں ملادیں اور سوڈیم کاربونیٹ ½ اونس کو علیحدہ دو اونس پانی میں حل کریں پھر ان دونوں دواؤں کو باہم ملاکر اس میں سے نصف اونس کی خوراک میں ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ کے بعد دیں ✤

یہ دوا سنکھیا کے ساتھ مل کر اس کو ایک ناقابل تحلیل مرکب میں بدل دیتی ہے جو بذریعہ مسہل کے بالکل خارج کی جاسکتی ہے

نوٹ - مذکورہ بالا فادزہر کی چار خوراکیں چار پانچ گرین (دو اڑھائی رتی) سنکھیا کو ناقابل تحلیل بے ضرر بنادیتی ہیں ✤

یا (۲) ٹنکچر سٹیل ۴ ڈرام میں اسی قدر پانی ملاکر اور اس میں سوڈیم کاربونیٹ یا امونیم کاربونیٹ

سوڈیم کلورائیڈ (نمک شیشہ۔ نمک لاہوری) مُنہ میں رکھ کر چوسنے سے*

(و) اینٹی ایکس پیکٹو رینٹس (Anti-Expectorants) یعنی مقلّلات اخراج بلغم

یا وہ دوائیں جو اخراج بلغم کو کم کرتی ہیں۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ بلغم کے آبی جزو کو کم کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ بلغم کو خشک کر دیتی ہیں جیسا کہ ایسڈس (حموضات) آئرن (آہن) ایٹروپین (بیبروج) اور اوپیم (افیون)* استعمال ایکس پیک ٹورینٹس (منفثات۔ دافعات بلغم)۔ اگرچہ ان کے استعمال کے متعلق تمام ضروری امور کا بالتفصیل بیان کیا جا چکا ہے لیکن یہاں پر ایک اور مفصّل نوٹ لکھ دیا جاتا ہے جس کو امراضِ تنفّس کے علاج میں ضرور مدِ نظر رکھنا چاہئیے:۔

نوٹ۔ چونکہ آلاتِ تنفّس کے امراض کے اسباب بہت مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان کے علاج کے متعلق کوئی عام اصول قائم نہیں ہو سکتا اور چونکہ اعضائے تنفّس پر تاثیر کرنے والی ادویہ کا طرزِ عمل بھی بہت پیچیدہ ہے اس لئے معالج کو علاماتِ مرض کے بموجب علاج کرنا پڑتا ہے۔ پس:۔

(۱) آلاتِ تنفّس کے امراض میں ڈِس پنیا (دقّتِ تنفّس) کھانسی اور بلغم اکثر زیادہ تکلیف دیا کرتی ہیں لیکن ان کا معقول علاج یہ ہے کہ اصل سببِ مرض کو معلوم کرکے اسے رفع کیا جائے*

(۲) چونکہ دقّتِ تنفّس خون میں آکسیجن کی کمی کے سبب یا مرکزِ تنفّس اور عصبِ ششی کی شاخوں کو خراش پہنچنے کے سبب واقع ہوتی ہے جس کی اصلاح کسی حد تک حرکتِ تنفّس کے تیز ہو جانے اور کھانسی آنے سے خود بخود ہو جاتی ہے لیکن اگر قوّتِ تنفّس کو تیز کرنے کی ضرورت ہو تو محرکات کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ مگر ایسی حالت میں سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ادویہ کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے کیونکہ ان سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگتا ہے*

(۳) اگر مرض ایکیوٹ یعنی حاد ہو اور مریض زیادہ کمزور نہ ہو تو سیڈےٹو (مسکن) ادویہ اکثر مفید ہوتی ہیں لیکن اگر مریض زیادہ کمزور ہو یا اس کا قلب کمزور ہو تو پھر سٹیمولینٹ

یہ مفید ہوتی ہے۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں ذرا دیر تک استعمال کرنے سے اس کا فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے *

نوٹ ۔ بہ نسبت دیگر امراضِ جلد کے اُن جلدی امراض میں جن میں کہ جلد کا بالائی طبق مبتلائے مرض ہوتا ہے سنکھیا کا استعمال زیادہ مفید پایا جاتا ہے *

سنکھیا کے استعمال کے متعلّق چند ضروری ہدایات

(۱) ایکیوٹ سکن ڈیزیزیز (حاد یا شدید امراضِ جلد) میں یعنی جبکہ جلد میں سوزش ہو اس وقت سنکھیا ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیئے *

(۲) سنکھیا کو ہمیشہ غذا کے فوراً بعد دینا چاہیئے اور ابتدا میں اسے کم مقدار میں دینا چاہیئے یا اس کے ہلکے مرکبات دینے چاہئیں مثلاً آرسینی اس ایسڈ ۱/۵۰ سے ۱/۲۴ گرین کی مقدار میں یا عرق سنکھیا ۳ یا ۴ بوند کی خوراک سے شروع کرنا چاہیئے *

لیکن جب معدہ پر سنکھیا کی مقامی تاثیر مطلوب ہو تو اس کو بجائے غذا کے بعد دینے کے غذا سے پہلے دینا چاہیئے *

(۳) آرسی نائیٹس (Arsenites) یعنی مرکبات آرسینی اس ایسڈ بہ نسبت آرسینی ایٹس (Arseniates) یعنی مرکبات آرسنک ایسڈ کے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں *

(۴) چونکہ سنکھیا اُن زہریلی ادویات میں سے ہے جو کہ جسم میں آہستہ آہستہ جمع ہو کر یکبارگی زہر کی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس لئے اس کے دوران استعمال میں ہر دس پندرہ روز کے بعد دو تین روز کا وقفہ کرا دینا چاہیئے *

(۵) سنکھیا کو کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرانے سے (خصوصاً طبی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے) کرانک پائزننگ (مزمن سمیت) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ جی متلاتا کبھی قے آجاتی ہے اور کبھی پیٹ میں مروڑ ہو کر ہر روز ایک دو دست آجاتے ہیں اور

فائدہ ہوجاتا ہے ٭

سٹرے مونیم (داتورہ) کا سگرٹ پینا یا نائٹر پیپر (کاغذ شور) کا دھواں لینا وغیرہ صرف عارضی طور پر مفید ہوتا ہے ٭

انتباہ۔ اگر ڈِس پِنیا (عُسرِ تنفس۔ دم کھنچ کر آنا) بسبب ڈِس پِپسیا (سوءِ ہضم) گوٹ (نقرس) یا کانسٹی پے شن (قبض) کے ہو تو اصل سبب مرض کو رفع کرنا چاہیئے ٭

(و) وہ دوائیں جو برانکائی کے دوران خون پر اثر کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ جنرل سرکولے شن یعنی عام دورانِ خون کو تحریک دیتی ہیں مثلاً ایمونیا۔ ایلکحال۔ ایتھر۔ سٹرکنین وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی تیز کرتی ہیں۔ اور برخلاف اِن وہ تمام ادویہ جو کہ قلب و دوران خون کو سست کرتی ہیں مثلاً ایکونائٹ۔ اینٹی منی۔ اپی کے کوانہا۔ آئیوڈائیڈس اور ایلکلیز وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی سست کرتی ہیں ٭

(ھ) ایکس پیکٹورینٹس (Expectorants) یعنی مُنفّثات یا مخرجات بلغم

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اخراج بلغم میں آسانی پیدا کرتی ہیں یعنی جن سے کہ بلغم بآسانی خارج ہوجاتا ہے ٭ بلحاظ انکے طریق فعل کے انکو مندرجۂ ذیل آٹھ قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(۱) اینٹی فلوجسٹک ایکس پیکٹورینٹس {Antiphlogistic-Expectorants} یعنی مُنفّثات دافع سوزش

ڈی پریسنٹ ایکس پیکٹورینٹس {Depressant-Expectorants} مُنفّثات مضعفہ

ایسی دوائیں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی) کی سوزش کو رفع کرکے رطوبت کی تراوش کو یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے ناسی اینٹس (مُغثیات۔ غثیان پیدا کرنے والی ادویہ) اور ایمے ٹکس (مقیات) کم مقدار میں مثلاً اپی کے کوانہا۔ اینٹی منی۔ ایپو مارفین۔ لوبے لیا۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ٭

(۲) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹس (Stimulant Expectorants) یعنی مُنفّثات محرکہ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ جسم سے خارج ہوتے وقت برانکائی کے غدد کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں جیسا کہ (د-۳۰-۱ صفحہ ۲۸۱) پر تحریر کی گئیں۔ اور دوسرے وہ ادویہ

میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے *

نظام عصبی - مرض کوریا (رعشہ) کے لئے سنکھیا خصوصیت سے مفید ہے۔ اس مرض کو جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے اس قدر اور کسی دوا سے شاید ہی ہوتا ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ اس مرض میں سنکھیا پوری طبی خوراک میں دی جائے۔ کیونکہ تھوڑی خوراک میں دینے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) کو ۵ بوند کی خوراک سے شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۱۵ بوند کی خوراک تک دن میں تین بار دیں۔ اور کبھی کبھی اس کو شروع سے ہی ۱۰ یا ۱۵ بوند کی خوراک میں دینے سے مرض مذکور کو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے *

بعض ڈاکٹروں نے چند ایسے مریضان رعشہ کا بھی ذکر کیا ہے کہ جن کو ۱/۴ ۱ گرین سنکھیا شبانہ روز میں دی گئی لیکن پھر بھی کوئی زہر کی علامت پیدا نہیں ہوئی *

نوٹ - اگر سنکھیا کو بہت مدت تک برابر استعمال کیا جائے تو پیری فرل نیورائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی) ہو جاتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں کہ ہاتھ پاؤں کے ایکسٹنسر مسلز (عضلات ممدہ) مفلوج ہو جاتے ہیں۔ چال لڑکھڑانی ہو جاتی ہے اعضا میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ جلد سکڑ جاتی اور اس کی رنگت بھوری ہو جاتی ہے اور ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) پیدا ہو جاتی ہیں *

ڈاکٹر گوورز مرض لوکوموٹر اٹیکسی (رفتار کا غیر منتظم ہو جانا) میں سنکھیا کی بہت تعریف کرتا ہے *

بہت سے تشنجی امراض مثلاً پرٹسس (سعال تشنجی) اور انجائنا (وجع الفواد۔ درد دل) اور سپازموڈک ایسما (ضیق النفس) وغیرہ میں یہ خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے *

گردے - ڈاکٹر مرے صاحب ڈایابیٹیز مَیلیٹس (ذیابیطس شکری) میں سنکھیا کے استعمال کی بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں۔ وہ پہلے مریض کو چند روز تک کوڈین (جوہر افیون) کا استعمال کراکے اس کے پیشاب میں شکر کی مقدار کم کرکے پھر اس کو لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) بمقدار ۱۰ بوند دن میں تین بار

(د) وہ دوائیں جو برانکائی اور لنگز یعنی پھیپھڑوں پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں وہ ایک تو اِریٹینٹ اِن ہیلے شنز (خراش کنندہ تخلخات) ہیں جن کا ذکر ہو چکا ہے اور دوسرے اِپی کاک اور اینٹی منی اندرونی طور پر دینے سے *

(۲) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو سُست یا ضعیف کرتی ہیں وہ مُضعِف مرکز تنفس ہیں جن کا ذکر بھی ہو چکا ہے *

(۳) وہ دوائیں جن کا اثر برانکیل گلانڈس (دو بڑی ہوائی نالیوں کے غدد) پر ہوتا ہے

(ا) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں :-

ایلکلیز (یعنی کھاری دوائیں)	سکوِل (اسقیل)	ٹیری بین	بالسم آف پیرو
خصوصاً ایمونیا کارب	اِپی کے کوانہا	ٹرپن ٹائن	بالسم آف ٹولو
آئیوڈین	بینزوئن	والے ٹائل آئلز	کوپائبا
گوِلا یا	اینٹی منی سالٹس	ایسافٹیڈا	اونی آن (پیاز)
ایپو مارفین	کیمفر (کافور)	ٹوبیکو (تمباکو)	گارلک (لہسن)
سنیگا	جے بورینڈائی	سلفر (گندھک)	ارجی نیا

(ب) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو کم کرتی ہیں :-

ایسِڈس (حموضات) بلاڈونا (بیربوج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسائمس (بنج) *

(ج) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو ڈس اِن فیکٹ کرتی یعنی اس کی عفونت کو دُور کرتی ہیں :- تمام اینٹی سیپٹک اِن ہیلے شنز (تخلخات دافع تعفن) جن کا ذکر ہو چکا ہے۔ نیز کوپائبا۔ کیوبیبز (کبابہ) ایمونیاکم (اُشق) والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) اور اولیو رِزنز (رالدار روغنات) اندرونی طور پر دینے سے *

(د) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو چست کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں اور جو (د) نمبر (۱) میں بیان ہو چکی ہیں *

(ھ) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو سُست کرتی ہیں یعنی اسے ڈھیلا کرتی ہیں

پیدا کر دینے کا اندیشہ ہوتا ہے اور دوم یہ کہ اگر مرض بہت سی جگہ میں پھیلا ہوا ہو تو صرف ایک محدود جگہ پر ہی اس کو لگانا چاہئے ٭

شمالی آئرلینڈ میں جو لوگ خصوصیت سے سرطان کا علاج کرتے ہیں انکی ادویہ کا جزو اعظم سنکھیا ہی ہوتا ہے ان میں سے بعض ناتجربہ کار معالجوں سے اگرچہ کئی ایک مریض عدم آباد پہنچ جاتے ہیں لیکن تجربہ کار معالج اکثر نہایت کامیابی سے علاج کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور کارنز (اٹن) پر لائکوار آرسینی کیلس لگانے سے وہ دُور ہو جاتے ہیں بشرطیکہ دوا لگانے سے قبل سخت جلد کو چھیل دیا یا کھرچ دیا جائے ٭

نوٹ - ہندوستان میں بھی بعض لوگ مرض بواسیر کا خاص طور پر علاج کرتے ہیں جو بواسیر کے مسّوں پر چند روز تک دوا لگاتے ہیں تو مسّے جھڑ جاتے ہیں - ایسی ادویہ کا جزو اعظم بھی ہڑتال یا سنکھیا ہی ہوتا ہے ٭

استعمال اندرونی

ایلی مینٹری کینال (القناۃ الہضمہ - غذا کی نالی) - بوسیدہ دانت میں کوئی مصالح وغیرہ بھرنے سے قبل دانت کی پلپ کو سنکھیا کی پیسٹ سے جلا دیا کرتے ہیں۔ نہایت تھوڑی مقدار میں چونکہ سنکھیا عمدہ محرک و مقوی معدہ ہے۔ اس سے ہاضمہ درست ہو جاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے - پس اِرّی ٹے ٹِو ڈِس پپسیا یعنی اس قسم کی بدہضمی میں کہ جس سے پیٹ میں درد رہتا ہو اور کھانا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں مروڑ ہو کر دست یا قے آجاتی ہو اس میں نیز گیسٹریلجیا (درد معدہ) السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ - مذکورہ بالا امراض یا حالات میں اس کو نہایت تھوڑی مقدار میں قبل از غذا دینا بہتر ہوتا ہے - لیکن دیگر امراض مثلاً کنکرم اورِس (آکلۃ الفم) اور نیبگ ننٹ سور تھروٹ (ذبحہ خبیثہ - حلق کے قروح خبیثہ) وغیرہ میں اس کو بعد از غذا ہی دینا چاہئے ٭

ہارٹ اینڈ لنگز (دل اور پھیپھڑے) - انجائنا پکٹورس (وجع الفواد - درد دل) میں اور دل کو کمزور کر دینے والے بخاروں یا دیگر امراض میں سنکھیا نہایت تھوڑی خوراک

ہمیشہ مرکز تک پہنچاتی رہتی ہیں اور حرکاتِ تنفس کو متواتر سست کرتی رہتی ہیں۔
پھر عضلات برانکائی (شعبتا القصبۃ الریہ) میں ویگس نرو کی حرکتی شاخیں پھیلی ہوئی
ہیں جو کہ مدام بہت سے حسی اثرات سے متأثر ہوتی رہتی ہیں اور ایسے اثرات خود ہوائی
نالیوں کے درمیان بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ ویگس کے علاوہ اور اعصاب بھی ہیں جو کہ
حرکاتِ تنفس پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس (۱) اگر کسی دوا کو کرائیڈ آرٹری (شریان سباتی
گردن کی رگ) میں بذریعۂ پچکاری داخل کرنے کے بعد اس کا اثر تنفس پر فوراً ہو اور
(۲) اگر ویگس اعصاب کو قطع کر دینے کے بعد اس دوا کا جو اثر کہ تنفس پر ہوا تھا اس
میں کوئی تغیر واقع نہ ہو تو اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اس دوا کا اثر مرکزِ تنفس پر
ہوا ہے۔

(۱) مندرجۂ ذیل دوائیں ریسپائری سنٹر (مرکزِ تنفس) کو براہِ راست تیز کرتی ہیں:-

سٹرکنین (جوہر کچلہ) — سٹرے مونیم (داتورہ) — ڈجی ٹے لس
اٹیروپین (جوہر بیروج) — ہائیوسائی مس (بنج) — امونیا
اپومارفین (جوہر افیون مُقئی) — ایمی ٹین (جوہر اپی کاک مُقئی)

نوٹ۔ ان میں سے امونیا، سٹرکنین اور اٹیروپین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے۔

(۲) مندرجۂ ذیل دوائیں ریسپائری سنٹر (مرکزِ تنفس) کو براہِ راست سست کرتی ہیں:

اوپیم (افیون) — فائی سا سٹگمین (جوہر لوبیا کالابار) — ایلکوہال (روح خمر)*
کوڈائین (ایک جوہر افیون) — ورجی نی ان پرون (آلوے وِرجیانی) — ایتھر (ایتھر)*
کونائم (شوکران) — ہیروان — کلوروفارم (دارو بیہوشی)*
ایکوناٹٹ (بیش) — ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ — کونین (کنہ کنہ)*
ویریٹرین (خربقین) — کلورل — کے فین (قہوین)*
گیل سی مین (یاسمی نین۔ جوہر یاسمین) — اینٹی منی سالٹس (نمکیاتِ اثمد)* — اپی کے کوانہا (عرق الذہب)*
سےپونین (صابونین۔ جوہر صابونیہ)

نوٹ۔ ان میں سے آخری سات دوائیں جن پر یہ نشان (*) ہے مرکزِ تنفس کو سست کرنے

رِسپائی رےشن (تنفس) اگرچہ بخوبی معلوم نہیں کہ فعل تنفس پر سنکھیا کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن جو لوگ سنکھیا کو عادتی طور پر کھاتے ہیں (مثلاً ملک شام کے بعض دہقان اور ہندوستان کے بعض مقامات کے خاص خاص لوگ خصوصاً سپیرے وغیرہ) ان کے رنگ روپ میں صفائی آجاتی ہے اور طاقت جسمانی اور اشتہا بڑھ جاتی ہے ❖

نوٹ - بعض اشخاص تو سنکھیا کھانے کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں کہ وہ روزانہ بلا تکلف آٹھ دس گرین سنکھیا کھا جاتے ہیں اور ان کو کچھ نقصان نہیں ہوتا جس کی یہ خاص وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کے خون میں کسی قسم کی اینٹی ٹاکسین (دافع سمیت) قوت پیدا ہوجاتی ہے ❖

نَروَس سِسٹم (نظام عصبی) نہایت تھوڑی خوراک میں تو سنکھیا نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں یہ اعصاب کی حِس اور اُن کے مرکزوں کی قابلیت تحریک کو کم کردیتی ہے اور نخاع کے خاکی مادہ میں پائی جاتی ہے۔ لیکن قوت حرکت کے اعصاب اور عضلات اس سے دیر میں متاثر ہوا کرتے ہیں ❖

نوٹ - کبھی مدت تک سنکھیا کے استعمال کرنے سے اعصاب میں سوزش ہوکر عضلات مفلوج اور متورم ہوجاتے ہیں ❖

جلد - جلد کی پرورش پر سنکھیا کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد کی قوت اور جلد کے نیچے کی چربی بڑھ جاتی ہے۔ چونکہ سنکھیا کا اخراج کسی قدر پسینے کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے جلد پر خارش ہونے لگتی ہے۔ اس پر دَدوڑے پھنسیاں یا آبلے وغیرہ نکل آتے ہیں - اور جلد کی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے جو کبھی گہری بھوری مائل بہ سرخی ہوتی ہے اور بعض اوقات اس میں خاص قسم کی چمک آجاتی ہے ❖

ہڈی - مثل فاسفورس کے سنکھیا بھی ہڈی کی ساخت کو مضبوط کرتی ہے ❖

مائکرو آرگنزم (اجرام خوردبینی - یعنی وہ چھوٹے چھوٹے اجرام جو ذرہ بین سے دکھائی دیتے ہیں) کئی ایک امراض کے جراثیم (مثل ملیریا یا سل وغیرہ) کے

مُعطِّسات یا چھینک لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:۔ ٹوبے کو (تمباکو بشکل نسوار) کیپسی کم (سرخ مرچ) بلیک پے پر (سیاہ مرچ) جنجر (سونٹھ) اور اپی کے کوائنا۔ کوِلّایا۔ سنیگا۔ وھائٹ ہیلبے بور (سفید کٹکی) بشکل سفوف ٭

استعمال مُعطِّسات۔ چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال بعض اوقات (۱) راہِ تنفس میں اگر کوئی غیر جنس اٹک گئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے (۲) دردِ سر کو رفع کرنے کے لئے اور (۳) ہچکی کو بند کرنے کے لئے کیا جاتا ہے ٭

انتباہ۔ مندرجۂ ذیل حالات یا امراض میں معطِّسات کا استعمال منع ہے: جبکہ شش یا دماغ سے خون آنے کا احتمال ہو۔ ہرنیا (فتق) پرولیپس آف دی یوٹرس (نتوء الرحم) پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج مقعد) اور بلڈ ویسلز کے اینٹھی روما میں جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادّہ کے پیدا ہو جانے سے وہ پھٹ جانے کی طرف مائل ہوں ٭

(۲) وہ دوائیں جو ناک کی میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کر کے اس پر مسکن تاثیر کرتی ہیں ان کو اصطلاح میں نیزل سیڈیٹوز (مسکناتِ انف) کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی وہ جو کہ مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں مثلاً بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقشیشا) تنہا یا مارفین و کوکین وغیرہ کے ہمراہ۔ اور دوسرے جنرل یعنی عمومی مثلاً پلوس اپی کے کوائنا کمپاؤنڈیٹا اور ایکونائٹ (بیش) وغیرہ ٭

استعمال۔ معمولی زکام تو ایسی ادویہ کے استعمال سے اکثر رفع ہو جاتا ہے لیکن زکام متعدی مثلاً انفلوائنزا (زکام وبائی) ہے فیور (زکام کاہی) وغیرہ کے علاج میں اینٹی سپٹک نیزل ڈوش (سکوبِ انفی دافع تعفن) سپرے اور نشوق یا غرغرہ کی ضرورت ہوتی ہے ٭

(۳) نیزل ایسٹرنجنٹس (قابضاتِ انف)۔ ایسی ادویہ جب مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں تو وہ اپس ٹیکسس (رُعاف۔ نکسیر) اور ناک کی میوکس ممبرین سے زیادہ رطوبت آنے کو روکتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

آرسنک کی فارماکالوجی (یعنی) سنکھیا کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر اگر سنکھیا لگائی جائے تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن اگر چھلی ہوئی جلد یا زخم پر اس کو لگایا جائے تو یہ قوی اِرّی ٹنٹ (سوزش و خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) اثر کرتی ہے بشرطیکہ بہت تیز لگائی جائے اور اگر تھوڑی لگائی جائے تو جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کرتی ہے ❊

تاثیراتِ اندرونی

اَلی مینٹری کینال (قناۃ الهضمیہ - غذا کی نالی) اس کو نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۶ گرین) میں دینے سے معدہ کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور اس میں گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے پس اس طرح سے سنکھیا بھوک اور قوتِ ہضم کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ مقامی گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرّک معدہ) اور سٹومے کِک (مقوّی معدہ) ہے - لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش اور سوزش ہوتی ہے ❊

نوٹ - سنکھیا جب جلدی پچکاری کے ذریعے بھی استعمال کی جاتی ہے تب بھی وہ معدے میں خارج ہو کر سخت سوزش پیدا کرتی ہے ❊

خون - سنکھیا خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور خاص کر بالی نیوکلی ار کارپسکلز (خون کے وہ ذرات یا دانے جن میں اجزائے مرکزی بکثرت ہوتے ہیں) میں پائی جاتی ہے تندرستی میں تو سنکھیا کا خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرض اینیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) میں اس کے استعمال سے ریڈ کارپسکلز (سرخ ذراتِ خون) کی تعداد اور ہیموگلوبین (سرخی خون) کی مقدار بڑھ جاتی ہے ❊

دل و دورانِ خون - نہایت ہی تھوڑی خوراک میں (مثلاً نصف سے ایک بوند عرقِ سنکھیا) یہ دل کو قوت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے

پر فوری اثر پڑتا ہے اور نہ صرف حرکاتِ تنفس ہی تیز ہوجاتی ہیں بلکہ مراکزِ قلب وعروق پر بھی اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرکات قلب سُست اور شریانی مزاحمت چُست ہوجاتی ہے - اور اگر دورانِ خون اور آلات تنفس و دیگر اعضا کے حسّی اعصاب کے اعمال سُست یا ضعیف ہوجائیں تو بھی عمل تنفس میں فتور آجاتا ہے - لہٰذا جب عمل تنفس میں کسی قسم کا فتور یا خلل واقع ہو تو ہمارا مُدّعا یہ ہونا چاہئے کہ اصل سبب فتور کو دُور کیا جائے یعنی اگر خارجی ہوا ناقص ہو تو اس کی اصلاح کی جائے - اگر مرکز تنفس سُست ہو تو اس میں تحریک پیدا کی جائے وغیرہ - اس لئے وہ ادویہ جو آلات تنفس پر اثر کرتی ہیں ان کی ترتیب حسب ذیل ہوسکتی ہے :-

(ا) وہ ادویہ جو ہوا کے ساتھ سونگھی جاتی ہیں - یعنی وہ دوائیں جو اُس ہوا میں تغیّر پیدا کر دیتی ہیں جو کہ سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے :-

نوٹ - کلوروفارم اور ایتھر تو ہوا کے ساتھ ملا کر بے حسی یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے سُنگھائے جاتے ہیں لیکن اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جن کو اسی طرح سنگھانے سے خاص خاص اثرات ہوتے ہیں - چنانچہ :-

(اَلف) **سٹیمولینٹ اِن ہیلے شنس** (تَخلخاتِ محرّکہ) ایسی ادویہ کے سُنگھانے سے ہوائی نالیوں کے عروق پھیل جاتے ہیں - ان کی عضلاتی طاقت بڑھ جاتی اور انکی رطوبت کی تراوش زیادہ ہوجاتی ہے - ایسے تخلخات یا استنشاقات کے نام مع ان کی مقدار کے حسب ذیل ہیں :- کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین - کیجوپٹ آئل (کایاپٹی کا تیل) ۲۰ بوند - فرُوول آئل (ایک قسم کا روغنِ صنوبر) ۵ بوند - کری اوزوٹ ۲۰ بوند - رکیوبیبز (کبابہ) ½ اونس اور ٹنکچر بینزوئن کمپونڈ (صبغۂ لوبان مرکب) ½ اونس ½

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے جو دوا سُنگھانی ہو اس کی معینہ مقدار لیکر اس کو ایسے ایک پائنٹ پانی میں ملائیں جس کی حرارت ۱۴۵ درجہ فارن ہائٹ ہو - لیکن فرُوول آئل کو پہلے ½ ۲ گرین میگ نے شیا لیوس اور ایک ڈرام پانی کے ساتھ رگڑ لیں اور پھر اس میں نصف پائنٹ گرم اور نصف پائنٹ سرد پانی ملادیں - اس قسم کی ادویہ کو پرانی کھانسی میں سُنگھانا مفید ہوتا ہے

مناسبت سے اس مرض کا یونانی نام لیوکس بمعنی بھیڑیا ہے - چونکہ یونانی زبان کا کاف لاطانی زبان میں پ سے بدل جاتا ہے اس واسطے لاطانی میں اس کا نام لیوپس ہے اور عربی میں الذِّئب (بھیڑیا) ٭

ڈاکٹری نام (۹)

(انگریزی) سوڈیم کاکوڈی لیٹ (Sodium Cacodylate)

یہ سوڈا اور کاکوڈائیلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس میں سنکھیا کی بھی ایک بڑی مقدار ملی ہوئی ہوتی ہے - اس دوا میں یہ خوبی ہے کہ اس کے ذریعے سنکھیا بلا اندیشۂ ضرر بہت بڑی خوراکوں میں دیا جا سکتا ہے کیونکہ سنکھیا اس میں ایسا مخلوط ہوتا ہے کہ وہ جسم انسان میں اس سے علیحدہ ہو کر اور جذب ہو کر سمیّ تاثیر نہیں کر سکتا ٭

فرانسیسی ڈاکٹروں نے حال ہی میں اس دوا کے تجربات کر کے اس کو مرض اینیمیا (فقر الدم - کمزوری خون) جو مختلف اسباب کے سبب سے ہو - تھائی سِس (سل) رینیورس تھی نیا (ضعفِ عصبی) ڈایاپی ٹیز میلے ٹَس (ذیابیطس شکری) میں مفید بتایا ہے ٭

نوٹ - اس کو پِرلز (موتی نما گولیوں کی شکل میں) یا ہائپوڈرمی کلی (جلدی پچکاری کے ذریعے) استعمال کرنا چاہیئے ٭

مقدار خوراک ۱/۱۲ سے ۱/۶ گرین تک ٭

نوٹ - اس کے مزید حالات سوڈیم کاکوڈی لیٹ (سوڈیم کے بیان) میں دیکھیں ٭

ڈاکٹری نام (۱۰)

(انگریزی) ڈائی سوڈیم میتھی لارسی نیٹ (Di-sodium Methylarsenate) جس کو اَرہی نال (Arrhinal) بھی کہتے ہیں - یہ بھی کاکوڈائل ایسڈ کا ایک نیا مرکب ہے - جس کو ٹوبرکلوسِس (تقرحات سلیہ) ایگیو (موسمی بخار - تپ لرز) سلیپنگ سک نیس (مرض النوم) وغیرہ میں استعمال کیا گیا ہے ٭

مقدار خوراک ۲/۵ سے ۳ گرین تک **نوٹ** - مزید حالات دیکھو سوڈیم کے بیان میں ٭

ڈائریا (اسہال)، ڈِی سنٹری (زحیر۔ پیچش)، انٹیرک فیور (محرقہ اسہالی) میں یہ مفید
پایا گیا ہے۔ مرض کلوروسِس (مرضِ اخضر۔ سبز انیمیا) اور فنکشنل انیمیا (فقر الدم فعلی)
میں اس کو ۱/۳۰ سے ۱/۲۵ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا مفید ہوتا ہے ✣

(۳)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کوناٹینی آرسی ناس (Quininæ Arsenas) سم الفار مرکب بہ کونین
(انگریزی) کونین آرسی نیٹ (Quininæ Arsenate) کونین ملا ہوا سنکھیا

صفات و انحلال۔ اس کی سفید رنگ کی چھوٹی چھوٹی باریک قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی
میں حل نہیں ہوتیں ✣

طاقت۔ اس میں تقریباً ۲۰ فیصدی آرسنک اور ۶۴ء۴ فیصدی کونین ہوتی ہے ✣

تاثیر و استعمال۔ بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) یہ پرانے میلیریائی بخاروں میں
نہایت مفید پائی گئی ہے ✣

(۴)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(انگریزی) آرسینی کل سگریٹس { Arsenical Cigarettes. } سنکھیا والے سگرٹ

طاقت۔ ہر ایک سگرٹ میں ۱/۳۰ گرین سوڈیائی آرسیناس ہوتا ہے ✣

استعمال۔ مرض دمہ وغیرہ میں اس کو پلایا کرتے ہیں۔ مریض کو تین چار بار زور سے
اس کا دھواں پینا چاہئے ✣

(۵)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائکوار۔ آری ایٹ۔ آرسینائی۔ برومائیڈی { Liquor Auri-et Arsenii Bromidi } عرق طلا مرکب بہ سم الفار برومینی

نسخہ۔ آرسینی اس ایسڈ ۲ء۵ گرام۔ ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ۲ء۳ گرام۔ برومین واٹر
حسب ضرورت۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰
کیوبک سینٹی میٹر ہو جائے ✣

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم (بوند)

استعمال۔ اس کو سفلس (آتشک) اور نیوریس تھینیا (اعصابی کمزوری) میں دیتے ہیں ✣

ڈائریٹیکٹ کولے گاگس ادویہ کی فہرست حسبِ ذیل ہے :-

یُو آنے مین	روبرب	ایمونیم کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ
پوڈافی لم	ایلوز	مرکیورک کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹرو ہائڈرو کلورک ایسڈ
آئی ری ڈین	کالچی کم	سوڈیم سیلی سلیٹ	ڈائلیوٹ آرسینی اس ایسڈ
اپی کے کوانہا	کالوسنتھ	سوڈیم سلفیٹ	
جیلپ	ہائیڈراس ٹس	سوڈیم بینزوئیٹ	
سکیمونی	بیپ ٹی سین	سوڈیم فاسفیٹ	

نوٹ - ان میں سے سوڈیم سیلی سلیٹ صفرا کو زیادہ رقیق کرتا ہے - اور پوڈافی لم اور آئی ری ڈین اس کے ثقیل اجزا کی مقدار کو بڑھاتے ہیں ÷

(ب) وہ ادویہ جو - ڈیو اوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) کے زیرین حصہ یا جےجونم (امعاء صائم) کے بالائی حصہ کی حرکتِ دودیہ کو تیز کر کے پیدا شدہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں یعنی رودوں کے اُن حصوں میں جو صفرا کہ جمع ہوتا ہے قبل ازیں کہ وہ دوبارہ جذب ہوجاے یہ ادویہ اُس کو خارج کر دیتی ہیں - مگر یہ یاد رہے کہ یہ جگر سے صفرا کے اخراج کو زیادہ نہیں کرتیں - ان ادویہ کو ان ڈائریکیٹ کولے گاگس کہتے ہیں - ان میں سے بعض دواوُں کی خاصیت اینٹی سپٹک بھی ہوتی ہے ÷

مرکیوری ایلز اور بہت سے کے تھارٹکس (مسہلات شدید) ان ڈائریکیٹ کولے گاگس ہیں

استعمال - تمام کولے گاگس یعنی مدراتِ صفرا ادویہ مسہلہ تاثیر رکھتی ہیں (دیکھو صفحہ ۲۶۱) کیونکہ صفرا امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے ÷

امراض جگر شلاً بیلی اس نیس (قلتِ صفرا) جانڈس (یرقان) ہے پے ٹک ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم کبدی) میں کولے گاگس (مدرات صفرا) نہایت مفید ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ ڈائریکیٹ اور ان ڈائریکیٹ دونوں قسم کی ادویہ کو ملا کر دیا جاتا ہے ÷

نوٹ - مرغن یا چکنی اغذیہ شلاً قورما - پلاؤ - بریانی - متنجن یا حلوا پوری وغیرہ زیادہ کھانا - کثرت سے قہوہ - چاے یا شراب نوشی کرنا - گرم ممالک میں بود و باش کرنا -

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

لائکوار سوڈیائی آرسی نے ٹِس {Liquor. Sodii Arsenatis} عرق سوڈا مرکب بہ سم الفار

بنانے کی ترکیب۔ سوڈی آئی آرسی ناس (۳۰۰ درجہ کی حرارت پر خشک کیا ہوا) ½ ۸۷ گرین یا ایک حصہ کو۔ آب مقطر چار فلوئیڈ اونس یا ۹۹ حصہ میں ملا کر حل کریں۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے ٭

طاقت۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین ٭

نوٹ۔ لائکوار آرسینی کیلس کی نسبت اس کی طاقت نصف ہوتی ہے لیکن پئرسن سلیوشن (Pearson's Solution) کی طاقت ۶۰۰ میں ۱ ہوتی ہے ٭

افعال و استعمال۔ یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ہے۔ جلدی امراض کے کمزور مریضوں کے لئے اور خصوصاً مرض اکزیما (نملہ) میں یہ نہایت مفید ہے ٭

نوٹ۔ اس سے معدے میں خراش کم پیدا ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۲ سے ۸ منم تک = {۱۲ء سے ۵ء کیوبک سینٹی میٹر — c. c. 0·12 سے 0·5}

آرسنک کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations of Acidum Arsenosum} اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرسینائی بروما ئیڈم {Arsenii Bromidum} سم الفار مرکب بہ برومین

(انگریزی) بروما ئیڈ آف آرسی نیم {Bromide of Arsenium} سنکھیا میں برومین ملی ہوئی

صفات و انحلال۔ زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں جو پانی میں حل ہو جاتی ہیں ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین = {۰۰۱ء سے ۰۰۵ء گرام — Gramme 0·001 — 0·005}

استعمال۔ یہ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور اپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے ٭

ڈاکٹری نام (آفیشل Official) طبی نام

آرسینائی آئیوڈائیڈم (ARSENII IODIDUM) سمّ الفار آئیوڈینی

آرسینی اَس آئیوڈائیڈ (Arsenious Iodide) شک مرکب بہ آئیوڈین

بنانے کی ترکیب - آرسنک (سنکھیا) اور آئیوڈین کو باہم ملانے سے یہ مرکب بنتا ہے۔

صفات - اس کی نارنجی رنگ کی چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں *

انحلال - یہ ایک حصہ گیارہ حصہ پانی یا چالیس حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے *

افعال - ٹانک (مقوی) آلٹرے ٹو (معدل و مبدل) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) *

مقدار خوراک $\frac{1}{۲}$ سے $\frac{1}{۵}$ گرین تک = { Grain 0·013 — 0·0084 / گرام ۰۱۳ء۰ سے ۰۰۳۴ء۰ }

نوٹ - ایک خوراک میں اس کو $\frac{1}{۱۲}$ گرین سے اور شبانہ روز میں $\frac{1}{۴}$ گرین سے زیادہ نہ دیں *

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

لائیکوار آرسینائی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈائی عرقِ سم الفار مرکب سیماب آئیوڈین

(Liquor Arsenii-et Hydrargyri Iodidi)

ڈونووَنس سولیوشن (donovan's Solution) ڈونووَن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب - آرسی نَس آئیوڈائیڈ $\frac{1}{۲}$ ۸ گرین - ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری $\frac{1}{۲}$ ۸ گرین آب مقطر حسب ضرورت - پہلے چار اونس آب مقطر میں دونوں دواؤں کو ڈال کر کھرل کر کے فلٹر کریں اور پھر فلٹر پر اس قدر آب مقطر ڈالیں جس سے کہ کل سیّال پورا ایک پائنٹ ہو جائے *

صفات و شناخت - ہلکے زرد رنگ کا ایک صاف سیّال جس کا ذائقہ دھاتی ہوتا ہے اور وزن متناسبہ ۱۶۰۱۶ ہے *

ہے جیسی کہ معدہ میں جھٹکے ساتھ ہی دست آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات دست وقے
ایسے اچانک شروع ہوجاتے ہیں کہ ان علامات کا علاماتِ ہیضہ سے دھوکا ہوسکتا ہے۔
لیکن یہ دست وقے اکثر خون آمیز ہوتے ہیں۔ اور جنرل پراس ٹریشن یعنی عام
ضعف القوی۔ نبض کا سست چلنا اور کولیپس یا انحطاط کلی یعنی ہاتھ پاؤں کا
سرد ہوجانا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں اگر ایسی زہر کھانے کے بعد مریض چند روز
تک زندہ رہے تو پیری ٹونائی ٹِس (سوزشِ باریطون) گیسٹرک السرس (قروحِ معدہ)
انٹس ٹائنل السرس (قروحِ امعاء) یا سٹرکچر آف دی ایسافیگس (انطباقِ مری)
کی شکایت ہوجایا کرتی ہے اور اگر وہ زہر کھانے کے بعد جلد ہی مرجائے تو اس کی
نعش کو چیر کر دیکھنے پر معدہ وامعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی)
سرخ اور متورم نظر آتی ہے اور اس کے نیچے خون کے داغ دکھائی دیتے ہیں ٭

نوٹ۔ بعض خاص خراشدار زہروں مثلاً فاسفورس وغیرہ سے ابتدائی علاماتِ سمیہ کے
موقوف ہونے پر ثانوی علاماتِ سمیہ کا ظہور ہوتا ہے یعنی وہ دوبارہ علامات سمیہ پیدا کرتی ہیں ٭

(۴) **انٹس ٹائنل اینٹی سیپٹکس** (Intestinal Antiseptics) یعنی دافعاتِ تعفنِ امعاء
مشمولاتِ امعاء میں خمیر اٹھنے یا تعفن کے پیدا ہونے کو روکنے کے لئے یا ان میں
موادِ متعفنہ کے جذب ہونے کو روکنے کے لئے کبھی کبھی اینٹی سیپٹک (دافعِ تعفن)
ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ٭

چنانچہ تمام گیسٹرک اینٹی سیپٹکس (دافعاتِ تعفنِ معدہ) جن کا ذکر صفحہ ۲۷۵
پر ہوچکا ہے نیز لیکٹک ایسڈ اور کیلومل اس مطلب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ٭

نوٹ۔ یہ امر تاہنوز مشتبہ ہے کہ آیا مشمولاتِ امعاء کو (جبکہ وہ جسم میں ہوتے ہیں)
ڈس انفیکٹ کرنا ممکن ہے بھی یا نہیں؟ اور اگر یہ ممکن ہو تو آیا یہ مفید بھی ہے یا
نہیں؟ کیونکہ امعاء کے اندر جو مائیکرو آرگےنزم (اجرام خوردبینی۔ جراثیم) موجود
ہوتے ہیں۔ وہ معمولی حالات میں امعاء کے فعل ہضم کے ممد و معاون ہوتے ہیں لیکن
تاہم ایسی ادویہ کے استعمال کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس میں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے ٭

جب اس کو تیز آنچ دی جاے تو یہ اُڑ جاتا ہے اور اُڑتے وقت اس سے لسن کی سی بُو آتی ہے*

انحلال - ایک حصہ سفید سنکھیا ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۲۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ۶ حصہ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں - ایک حصہ ۵۰۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۱۱ حصہ لائکوار پٹاسی اور ایک حصہ ۴۰ حصہ سیچورےٹڈ سولیوشن آف سوڈیم کاربونیٹ میں حل ہوجاتا ہے*

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) میگنیشیا - لائم واٹر (چونہ کا پانی) اور نباتی قابضات*

افعال - آلٹرےٹو (مُعدِّل) ٹانک (مُقوّی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا)*

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{15}$ گرین تک = {Gramme 0·004 0·001 / ۰۰۱ سے ۰۰۴ گرام}

طریقِ استعمال - (۱) سنکھیا کو عرق یا قرص یا گولی کی شکل میں دینا چاہیے* (۲) اگر اس کی عمدہ گولیاں بنانی ہوں تو اس کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ہمراہ پیس کر پھر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ملا کر گولیاں بنائیں (۳) لائیکوار آرسینی کےلس کے ساتھ جب نسخے میں لائیکوار سٹرکینینی بھی لکھنا ہو تو اس بات کو یاد رکھیں کہ ایسی صورت میں لائیکوار آرسینی کےلس ہائیڈروکلوری کس (عرق سنکھیا ترش) لکھیں اور ایلکلائن لائیکوار آرسینی کیلس یعنی کھاری عرق سنکھیا نہیں لکھنا چاہیے*

نوٹ - سنکھیا کی تاثیر و استعمال اس کے نتائج دوائیہ و سمیہ اور اسکے استعمالات دوائیہ اسکے تمام مرکبات کے بعد آخر میں صفحہ ۴۵۶ پر یکجا مفصل بیان کئے گئے ہیں جنہیں ضرور بغور ملاحظہ کریں*

ڈاکٹری نام	(آفیشل مرکبات Official Preparations) (۱)	طبی نام
لائیکوار آرسینی کےلس	(Liquor Arsenicalis.)	محلولِ سم الفار
لائیکوار پٹاسی آرسی نائیٹس	Liquor Potassae-Arsenitis	عرق سم الفار
فولرس سولیوشن	(Fowler's Solution.)	عرق فولر صاحب

یا اہل اکسیر بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی کہتے ہیں چنانچہ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں تنکت اور سم الفار کے بیان میں بقول اہل کیمیا اس کو زرنیخ ابیض (سفید ہڑتال) لکھا ہے اور مصری کتب طبیہ میں بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی لکھا ہے۔

ماہیت سنکھیا - متقدمین اطبا کو درحقیقت خالص سنکھیا کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ بعض نے اس کو عمدہ پارہ اور ردی گندھک کا ایک مرکب لکھا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ وہ چاندی یا سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعض کا قول ہے کہ سنکھیا ہڑتال کی کان سے نکلتا ہے وغیرہ۔

خالص سنکھیا دراصل ایک عنصر یا جسم مفرد ہے جس کو یوروپ کے محققین اہل کیمیا نے سنہ ۱۶۳۳ء میں دریافت کیا۔ یہ خالص دھات تو نہایت ہی کم ملتی ہے لیکن دیگر دھاتوں مثل لوہا۔ گندھک۔ سرمہ سیاہ۔ کوبالٹ اور بسمتھ وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جن سے کہ اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔

صفات طبیعی - آرسنک (زرنیخ یا خالص سنکھیا) فولاد کی شکل کی یعنی سرمئی رنگ کی ایک چمکدار دھات ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہو جاتی ہے اور تیز آنچ دینے سے وہ بغیر پگھلنے کے اڑ جاتی ہے اور اس وقت اس سے لہسن کی سی تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۵٫۷ اور مقدار اتصال ۵٫۴۷ ہے۔

نوٹ - یہ خالص دھات بطور دوا استعمال نہیں کی جاتی لیکن آکسیجن کے ساتھ مل کر بشکل آرسینی اس آکسائڈ مستعمل ہے۔

تاریخ استعمال - سب سے پہلے جس شخص نے آرسنک (سنکھیا) کے مرکبات کو بطور دوا استعمال کیا وہ حکیم دیسقوریدوس یونانی تھا جس نے سنہ ۵۰ء میں مفردات طب میں ایک نہایت مطول کتاب لکھی تھی جس کا ترجمہ یورپ کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے اور غالباً حکیم موفق الدین بغدادی نے اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا تھا جو اب نایاب ہے۔ اس نے ارس نیکون کے نام سے زرنیخ اصفر (جس کو لاطانی میں آرسینی کم فلے وم کہتے ہیں) اور ساندراک کے نام سے زرنیخ احمر یعنی منفل (جس کو لاطانی میں آرسینی کم روبرم کہتے ہیں) کا ذکر کیا ہے۔ جس کو وہ بعض امراض جلدی و معوی میں استعمال کیا کرتا تھا۔ ایسا ہی حکیم جالینوس اور اس کے تابعین تا زمان حکمائے اسلام ہڑتال ورقی اور منفل کو داخلی و خارجی طور پر استعمال کرتے رہے۔ سولھویں صدی عیسوی میں یورپ کے اطباء

ڈال کر اس میں کسی قدر نیمگرم پانی ملائیں۔ اور مریض کو اسے چائے کی طرح آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں ٭

کولے گاگ پرگے ٹوز (Cholagogue Purgatives) یعنی مُسہلاتِ صَفرا

ایسے مسہلات یا تو جگر کو تحریک دیکر اور صفرا کی سیکری ئشن یعنی تراوش کو بڑھا کر اور یا ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے اپنی مسہلہ تاثیر کرتے ہیں اور اس طرح سے جو صفرا کہ پیدا ہوتا ہے اس کو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے۔ پس صفرا کی آمیزش سے دستوں کی رنگت گہری زرد یا سبزی مائل ہوجاتی ہے۔ ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :۔

کیلومل (رسکپور) — پوڈافی لم — روبرب (ریوند)

بلیوپل (حبِ سیماب) — یونائےمس — بعض ڈراس ٹِک پرگے ٹوز

گرے پوڈر (سفوفِ اشہب) — ایلوز (ایلوہ) — یعنی مسہلاتِ شدید

اَنی مےٹا (Enemata) یا اَینیما (Enema) یعنی حُقنہ یا دستور یا پچکاری

تعریف۔ کسی سیّال دوا کو بذریعہ پچکاری رودۂ مستقیم میں داخل کرنے کو انگریزی میں اَنیما اور عربی میں حُقنہ کہتے ہیں ٭

نوٹ۔ جب امعاء میں سوزش یا رکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے مسہل دینا نامناسب خیال کیا جاتا ہے یا جبکہ مریض جلاب کی دوا کو ہضم نہیں کرسکتا تو ایسے حالات میں دست لانے کے لئے اکثر حُقنہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ صفحہ ۱۶۴ پر حقنہ کرنے کی ترکیب اور اس کے مختلف اقسام کا مفصّل بیان کیا جاچکا ہے۔ جسے ملاحظہ کریں ٭

استعمال مسہلات۔ مُسہلات کو مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں :۔

(۱) خون میں سے سیرم یعنی آبِ خون کو خارج کرنے کے لئے۔ جیسا کہ مرضِ ڈراپسی (استسقاء) میں عموماً اسی غرض سے مسہلات دئے جاتے ہیں ٭

نوٹ۔ اسہال سے نہ صرف آبِ خون ہی خارج ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ دیگر فضلات مثل یوریا یورک ایسڈ وغیرہ بھی اخراج پاتے ہیں ٭

(۲) اِدرار و اِخراج صفرا کے لئے :۔ چنانچہ صفرا کے اخراج سے جگر کے فعل کو تحریک

(تیلنی مکھی) کے استعمال سے نقصان کا احتمال ہو وہاں پر اس کو استعمال کر سکتے ہیں
لیکن اس کے لگانے سے درد بہت ہوا کرتا ہے اور اگر یہ احتیاط سے نہ لگایا جائے
تو اس سے خراب قسم کا زخم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ تیزاب مندرجۂ ذیل مرکبات میں پڑتا
ہے :- ایسی ٹم کن تھیرے ڈیز (خلّ الذراریح یا تیلنی مکھی کا سرکہ)۔ لینی منٹم ٹیری
بن تھینی ایسی ٹیکم (سرکہ دار مالش تارپین) اور لائیکوار فیرائی ایسی ٹیٹس (سرکہ دار سیال آہنی)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسی ٹم (Acetum)	(عربی) خلّ	(سنسکرت) بشپاڈھو
(انگریزی) وینےگر (Vinegar)	(فارسی / اردو) سرکہ	(ہندی) سرکہ

بنانے کی ترکیب - انگور - کھجور - تاڑی - گڑ - شکر - انجیر - جو - گندم - چاول وغیرہ اشیاء سے
جن میں کہ شکر یا نشاستہ موجود ہوتا ہے ان کا رس لیکر یا ان کو پانی میں بھگو کر بذریعۂ اختمار خلّی کر بنایا
جاتا ہے۔ جن جراثیم کی تاثیر سے سرکہ کا خمیر اُٹھتا ہے یا سرکہ بنتا ہے انہیں انگریزی میں "مائیکو ڈرما ایسی ٹی"
اور عربی میں اُمّ الخلّ کہتے ہیں +

نوٹ - وائن یعنی ہلکی شراب کو بمقابلہ ہوا ایسی جگہ میں جہاں کی حرارت ۶۸ سے ۸۰ درجہ
فارن ہائٹ تک ہو کھلا رکھنے سے وہ سرکہ میں تبدیل ہو جاتی ہے +

صفات سرکہ - زرد سرخی مائل یا بھورے رنگ کا ایک سیال ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی
ہوتی ہے اور ذائقہ تیز لیکن ڈسٹلڈ وینےگر یعنی مقطر سرکہ صاف وشفاف ہوتا ہے۔ سرکہ کا وزن
متناسبہ ۱.۰۱۷ ہوتا ہے اور اس میں ۴ء۵ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے +
ہندوستان میں عام طور پر آب نیشکر یعنی گنے کے رس یا گڑ یا تاڑی وغیرہ سے سرکہ بنایا
جاتا ہے اور کہیں کہیں کشمش یعنی خشک انگور سے بھی سرکہ بناتے ہیں لیکن ایران وغیرہ ممالک
میں جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں وہاں شراب و سرکہ اکثر انگوروں سے ہی بنتے ہیں۔ یورپ
میں یا تو ہلکی شرابوں کو سرکہ میں تبدیل کر لیتے ہیں یا غلیظ تیزاب سرکہ کو دیگر ادویہ میں ملا کر خوشبودار سرکہ بنا لیتے ہیں +

مقدار خوراک سرکہ - ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام تک = { ۳۶ = ۲۸.۴ کیوبک سینٹی میٹر } { 36 = 28.4 c.c. }

(ج) ڈراس ٹِک پرگے ٹوز (Drastic Purgatives) یعنی مسہلات شدید یا تیز مسہلات

مسہلات شدید یا تیز مسہلات کے تھارٹکس (Cat hortics)

ایسے مسہلات کی تاثیر سے امعاء کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے اور ان کی رطوبت بھی بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے مسہلات کے دینے سے بڑے بڑے پتلے دست آتے ہیں جن میں میوکس یعنی بلغم یا آؤں بھی ملی ہوئی ہوتی ہے اور پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے۔ ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں شدت سے درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ آؤں اور دست بکثرت آتے ہیں جو بعض اوقات خون آمیز ہوتے ہیں۔ ایسے تیز مسہلات کی اصلاح کے لئے ان میں ہائیوسائے مس یا بیلاڈونا یا انڈین ہیمپ اور اینٹی ڈمیٹکس شامل کر دینے چاہئیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

کالوسنتھ (شحم حنظل) — گیمبوج (عصارہ ریوند) — کروٹن آئل (روغن حب الملوک)
جَیلَپ (بیخ جلابہ) — کالاڈانا (حب النیل۔ کالا دانہ) — ایلاٹیریم (قثاء الحمار۔ جنگلی کھیرا)
پوڈا فی لم — ٹرپیتھ (ترُبد) — سکامنی (سقمونیا)

ان میں سے بعض ادویہ مثلاً جَیلَپ۔ ایلاٹیریم اور سکامنی وغیرہ چونکہ پانی کی مانند پتلے دست لاتی ہیں اس لئے ان کو ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز (Hydragogue Purgatives) یعنی مُسہلات مُقلّلِ آبِ خون یا آبِ خون کو کم کرنے والے مسہلات بھی کہتے ہیں۔

استعمال۔ ایسے مسہلات کا استعمال سخت قبض کی حالت میں یا امراضِ قلب و گردہ میں مثلاً اَسائٹیز (استسقاء) میں جسم سے پانی خارج کرنے کے لئے کیا کرتے ہیں۔

(د) سے لائن پرگے ٹوز (Saline Purgatives) یعنی مُسہلاتِ نمکین:-

نمکین مُسہلات امعاء کی رطوبت کو زیادہ پیدا کرتے ہیں اور پھر اس پیدا شدہ رطوبت کو جذب نہیں ہونے دیتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رطوبت امعاء میں جمع ہوتی جاتی ہے جس سے امعاء تن جاتی ہیں اور پھر ان کی پیری سٹیل ٹک حرکت (حرکت دودیہ) تیز ہو جاتی ہے اور بلا درد پانی کی مانند رقیق اسہال آنے لگ جاتے ہیں۔ امعاء کی رطوبت تب تک رسنی رہتی ہے جب تک کہ وہ دیا ہوا نمک مُسہل اس میں ۵ یا ۶ فیصدی کی مقدار میں حل ہو جاوے۔ گویا رودوں میں کا عرق اس دوا کا پانچ یا چھ فیصدی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ لہٰذا

تاثیر و استعمال

(بیرونی) خالص تیزاب سرکہ بٹی ٹیریا (جراثیم سعفہ یا گنج و قوبا) وغیرہ کے ہلاک کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ اس کو کارنز (اَٹن۔ گٹے) اور وارٹس (مَسّوں) پر بھی لگاتے ہیں *

تیزاب سرکہ محلول (پانی ملا ہوا) مثل سرکہ کے خارجی طور پر ریفریجرینٹ (مُبرّد) ہے اس لئے بطور کولنگ لوشن (سیال مُبرّد۔ ٹھنڈک پہنچانے والا عرق) اس کو مرض سیریبرل کنجسچن (دماغ میں اجتماع خون و سرسام کاذب) سپرینس (وثاءۃ۔ موچ کھائے مقامات) بروئیسس (کچلے ہوئے مقامات) وغیرہ پر لگاتے ہیں *

(اندرونی)۔ پانی ملا ہوا تیزاب سرکہ پلانے سے چونکہ لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ پیاس کو بجھاتا ہے۔ پس جب مُنہ اور حلق بہت خشک ہو تو (ایک اونس پانی میں ۱۵ بوند تیزاب سرکہ محلول ملا کر) اس کے غرغرے کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے چونکہ خون کے سرخ دانوں کی تعداد گھٹنے لگ جاتی ہے اس لئے اس کو مرض اُبے سی ٹی (سِمَن مُفرط۔ مُٹاپا) میں نہیں دینا چاہئے۔ بطور ریفریجرینٹ (مُبرّد۔ مُرطّب) اِس کو فیورس (حُمیّات۔ بخاروں) کالرا (ہیضہ) ڈایابیٹیز (ذیابیطس) برائیٹس ڈیزیز (مرض برئیٹ صاحب۔ سوزشِ کلیہ) وغیرہ میں دیتے ہیں *

سکنجبین کو پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے تفریح و تبرید ہوتی ہے *

نوٹ۔ تیزاب سرکہ محلول اندرونی طور پر دیا جائے تو وہ پیشاب میں بطور کاربونیٹ کے خارج ہوتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ بلا تبدیل ہونے کے ہی پیشاب میں خارج ہو جاتا ہے *

فادزہر۔ تیزاب سرکہ کی سمیت یا زہر کے بھی وہی تریاقات ہیں جو کہ معدنی تیزابوں مثلاً تیزاب گوگرد یا تیزاب شورہ وغیرہ کے ہیں۔ پس انہیں دیکھیں *

تیز ہو لیکن قوتِ دافعہ سُست ہو تو اجابت سخت ہوگی اور برخلاف ازیں اگر ان کی قوتِ جاذبہ سُست ہو اور قوتِ دافعہ تیز ہو تو اجابت نرم ہوگی ﴿

امعاء کے عضلاتی طبق میں ویگس اور سپلینک نِک اعصاب کی شاخیں آتی ہیں چنانچہ ویگس عصب کی شاخیں تو امعاء کی پیری سٹال سِس یعنی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتی ہیں لیکن سپلینک نِک کی شاخیں ان کی اس حرکت کو روکتی ہیں۔ اور اگرچہ ان اعصاب کا تعلق دماغ اور حرام مغز سے ہے لیکن امعاء کے عضلاتی طبق میں مستقل طور پر چند گنگلیا (عصبی عقود) بھی ہوتی ہیں۔ جن کے سبب سے امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں۔ یعنی اگر مذکورۂ بالا دیگر عصبی تعلقات کو بالکل قطع بھی کر دیا جائے تب بھی امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں ﴿

امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہوتی ہیں :- (۱) پرگے ٹوز (مُسہلات) (۲) اِن ٹس ٹائنَل اَیسٹرِنجینٹس (قابضاتِ امعاء) (۳) گیسٹرو اِن ٹس ٹائنَل اِرّی ٹینٹس (مُنبّہاتِ معدہ و امعاء) اور (۴) اَینٹی سیپ ٹکس (دافعاتِ تعفن) ﴿

(۱) وہ ادویہ جو امعاء کی پیری سٹال ٹِک موشنز (حرکاتِ دودیہ) کو تیز کرتی اور انکی رطوبت کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں :-

ایسی ادویہ باعثِ تفریغِ امعاء ہوا کرتی ہیں یعنی وہ امعاء کو خالی کر دیتی ہیں۔ اور ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں پرگے ٹوز (Purgatives) یعنی مُسہلات۔ اَپیری اَینٹس (Aperients) یعنی مُلیّنات یا اِوے کیو اینٹس (Evacuants) یعنی مُفرّغات کہتے ہیں۔ جنہیں باعتبار اُن کے طریقِ فعل اور درجۂ فعل کے مندرجہ ذیل پانچ جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

(ا) لیکسے ٹوز (Laxatives) یعنی مُلیّنات۔ ایسی ادویہ امعاء کے عضلاتی طبق کو کسی قدر تحریک پہنچا کر ان کی حرکتِ دودیہ کو ذرا تیز کر دیتی ہیں جس کے سبب سے اجابت ملائم ہوتی ہے۔ انکی فہرست حسبِ ذیل ہے:-

مثلاً :- *

فروٹس (میوہ جات)

ٹریکل (شیرہ)

ہنی (شہد)

گرین ویجیٹے بلز (سبز ترکاریاں و ساگ)

بران بریڈ (چوکردار آٹے کی روٹی) *

فِگز (تین - انجیر)

ٹیمرنڈس (تمر ہندی - اِملی)

پرونز (آلوے بخاری - آلوچہ)

سٹیوڈ ایپلز (دم پخت اُبلے ہوئے سیب)

مے نا (شیر خشت)

کے شیا (خیار شنبر - املتاس)

سلفر (گوگرد - گندھک)

میگنیشیا (مغنیسا)

کیسٹر آئل (روغن بید انجیر کم مقدار میں)

آمنڈ آئل (روغن بادام)

آلو آئل (روغن زیتون)

(۹) سیل فیبرین (Salefebrin) جسے سیلی سل اینی لائڈ (Salicylanilide) بھی کہتے ہیں۔ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ یہ مثل سیلی سلک ایسڈ کے تاثیر کرتا ہے۔ یہ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور میگرین (شقیقہ) میں مفید ہے۔ خوراک ۵ گرین +

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم [ACIDIUM ACETICUM] حامض الخلی

کیمیاوی علامت (CH3. COOH.)

ڈاکٹری نام | طبی نام | ویدک نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم (Acidum Aceticum) (عربی) حامض الخلی (سنسکرت) سیدھو کشار (انگریزی) ایسی ٹک ایسڈ (Acetic Acid) (فارسی) تیزاب سرکہ (ہندی) سرکہ کا تیجاب

بنانے کی ترکیب۔ یہ تیزاب لکڑی سے بذریعۂ ڈس ٹرکٹو ڈس ٹلے شن کے یعنی لکڑی کو بند برتن میں تیز حرارت دیکر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسے بعد میں صاف کرلیتے ہیں۔ یا ایتھی لِک ایلکوہال کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ یہ ایک شفاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی تیز بو آتی ہے۔ اس میں ۳۳ فیصدی ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱۰۴۴ ہوتا ہے +

آمیزش (کھوٹ) کبھی اس میں تانبا۔ سیسہ۔ سنکھیا تیزاب گوگرد۔ تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک یا فاربک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوا کرتی ہے +

شناخت۔ سرکہ کی خاص تیز بو اس کی شناخت کی کافی علامت ہے +

نقیضات۔ ایمونیا (گیس نوشادر) لائم (چونہ) فکسڈ ایلکلیز اور کاربونیٹ +

افعال۔ یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک و منبہ) اِرّی ٹیٹنٹ (خراش کنندہ) کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) نیکن پیرا سٹے سائیڈ (جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والا) ریفریجریٹنٹ (مبرد۔ مرطب) اور سائلے گاگ (مدر لعاب۔

ہموزن ہوتے ہیں - مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = { ۳۲ء سے ۳۰ء۱ گرام / ·82 سے 1·30 Gramme }

استعمال - اس کو مرض وڈس مے نوریا (عسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) میں دیتے ہیں ۔

(۲) پلوس ایسٹ انی لائڈائی کمپازیٹس (Pulvis Acetanilidi Compositus)

اینٹی کامنیا (Antikamnia) یہ اینٹی فیبرین کا ایک مرکب سفوف ہے جو کہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے - نوٹ - اینٹی کامنیا جو کہ امریکہ کی ایک مشہور دوا ہے کہتے ہیں کہ وہ درحقیقت اینٹی فیبرین کا مذکورۂ بالا مرکب سفوف ہی ہے جس میں ۷ حصّہ اینٹی فیبرین ایک حصّہ کیفین اور ۲ حصّہ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ہوتا ہے ۔

استعمال - اینٹی کامنیا کو بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اینوڈائن (مخدّر) اور انل گیسک (مسکن الم) کے فیورس (حمیات) نیورلجیا (عصبی درد) ہیڈیک (دردِ سر) اور روماٹزم (وجع مفاصل گٹھیا) وغیرہ میں دیتے ہیں ۔

(۳) اینٹی نروین (Antinervin) (یا) سیلی برومیلڈ (Salbromalid) } اس میں سیلی سلک ایسڈ - اینٹی فیبرین اور پٹاسیم برومائڈ ملی ہوئی ہوتی ہیں ۔

استعمال - نیورلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں یہ مفید ہے ۔

(۴) اینٹی سیپ سین (Antisepsin) (یا) مونوبروم ایسٹ انی لائڈ (Monobrom-Acetonilide) } اس کی سفید نکیلی بے ذائقہ باریک باریک قلمیں ہوتی ہیں - اس میں بھی اینٹی فیبرین ملی ہوئی ہوتی ہے ۔

استعمال - یہ دوا فیشیل نیورلجیا (درد چہرہ) - نیورائٹس (سوزش عصب) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے - خوراک ۱ سے ۸ گرین تک ۔ نوٹ - اس دوا کو بھی اینٹی فیبرین کی طرح زیادہ مقدار میں دینے سے جسم نیلا پڑ جاتا ہے - وغیرہ (دیکھو فینازونم میں اینٹی فیبرین کے نتائج سمیّہ وغیرہ) ۔

(۵) ہپنون (Hypnone) یہ ایک بے رنگ سیال دوا ہے جو ½ ۱ سے ۵ بوند تک کی خوراک میں گوند کے لعاب یا شربت وغیرہ میں ملا کر منوّم فائدے کے لئے دی جاتی ہے لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ہوتا اور اس کے استعمال میں احتیاط بھی ضروری ہے ۔

(۶) میریٹین (Maretin) یہ بھی ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس میں اینٹی فیبرین ہوتی

اَینگھال میں ملا کر سات روز تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس کو چھان لیں ۔

مقدار خوراک - ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = { 3·6 سے 14·2 c. c. / ۳۶۴ سے ۱۴۶۲ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

اِس بوٹی کا تازہ رَس شِل اپی کے کوُاناکے عمدہ ایمیٹک (مُقیٔی) سٹیمُولَنٹ ایکس پیکٹورَینٹ (مخرج بلغم بالتحریک) اور ٹینکسے ٹو (مُلیِّن) ہوتا ہے ۔ بچوں کے لئے یہ ایک بے خطر و زود اثر قے لانے والی دوا ہے ۔ چنانچہ شیر خوار بچے کو اس کے تازہ رس کا ایک چائے کا چمچہ بھر دینے سے خوب کھُل کر قے آجاتی ہے ۔ نیز بچوں کی بَرانکائی ٹِس (سُعال ۔ کھانسی) اور کُروُپ (ذَبحہ ۔ خُناق) میں بھی یہ دوا مفید ہے ۔ اس کے سبز پتّوں کو باریک کوٹ کر اور ان کی سُپازیٹری (شیاف) بنا کر مقعد میں رکھیں تو قبض رفع ہو جاتی ہے ۔ اس کی جڑ کو پانی میں گھِل کر دینے سے صفراوی دست آتے ہیں ۔

نوٹ - یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا خشک بوٹی میں بھی مذکورۂ بالا خواص و فوائد ہوتے ہیں یا نہیں ؟

(آفیشل Official)

اَیسٹ اَنی لائیڈم (ACETANILIDUM) مُضَادُ الحُمّیٰ

(کیمیاوی علامت $(CH_3 \cdot CO\ NH\ C_6\ H_5)$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام
(لاطانی) اَیسٹ اَنی لیڈ (Acetanilide)	(عربی) مُضَادُ الحُمّیٰ	(سنسکرت) جُوَرہری
(انگریزی) اینٹی فیبرِین (Antifebrin)	(〃) اَنتی فبرِین	(〃) جُوَر ناشک
(〃) فینائل اَیسٹ اَمائیڈ (Phenyl-acetamide)	(فارسی) دافع بخار	(〃) جُوَراری

نوٹ - لفظ اَینٹی فیبرِین مرکب ہے دو کلمات سے ایک اَینٹی بمعنی مُضاد اور دوسرے فیبرِین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اَینٹی فیبرین کے معنے ہوئے دافع بخار ۔

تاریخ - ملک جرمنی کے ڈاکٹر چرہرڈ صاحب نے ۱۸۵۳ء میں کیمیاوی ترکیب سے اس دوا کو بنایا اور اس کا نام اَیسٹ اَنی لیڈ رکھا لیکن بعد کو ڈاکٹر کاہن وغیرہ نے اس کے مزید خواص و فوائد تحقیق کر کے اس کا نام اَینٹی فیبرِین (دافع بخار) رکھ دیا جو عام طور پر مشہور ہو گیا ۔ ۱۸۹۰ء میں یہ دوا برٹش فارماکوپیا

ایرومےٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً — کیمفر (کافور) — ویلیریَن (بالچھڑ)
ایرومےٹک بٹرس (خوشبودار تلخ ادویہ) عموماً — ایسافیٹیڈا (ہینگ) — سپرٹس (ارواح ادویہ)
ایمونیاکم (اُشق) — پن جینٹس (چرپری ادویہ) — والےٹائل آئلز (روغنات فرار)

نوٹ- ان ادویہ میں سے ایرومےٹکس اور سپرٹس ادویہ سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہیں +

(د) ایمےٹکس (Emetics) یعنی مُقیّات یا قے لانے والی دوائیں :-

نوٹ- قے کا ہونا ایک نہایت پیچیدہ فعل ہے جس میں عضلاتِ شکم وسینہ۔ فیرنکس (بلعوم) ایسافیگس (مری) اور معدہ اور ان کے سفنکٹر مسلز (عضلاتِ عاصرہ) سب شریک ہوتے ہیں۔ یہ پیچیدہ و معکوسہ فعل ایک خاص عصبی مرکز کے تابع ہے جو کہ میڈلا اوبلانگیٹا (نخاعِ مستطیل۔ راس النخاع) میں واقع ہے۔ اس مرکز کو مختلف طریقوں سے تحریک ہوتی ہے چنانچہ بعض اشخاص کو مکروہ تصورات یا نظارے سے یعنی مکروہ اشیاء کے صرف دیکھنے یا بدبودار اشیاء کے صرف سونگھنے سے ہی قے آجاتی ہے اور کبھی خود طبیعت مضر غذا کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے۔ نیز فیرنکس (بلعوم)۔ ایسافیگس (مری) سٹامک (معدہ) انٹس ٹائنز (امعاء) لور (جگر) کڈنیز (گردے) پیری ٹونیم (باریطون) یوٹرس (رحم) اور ہارٹ (قلب) کے حِسّی اعصاب کو خراش پہنچنے سے بھی اکثر قے آجاتی ہے +

فعل کے لحاظ سے ایمےٹکس (مُقیّات) دو قسم کی ہوتی ہیں (١) لوکل یا گیسٹرک ایمےٹکس (مُقیّات مقامی یا مُقیّات معدی) (٢) ریموٹ یا سنٹرل ایمےٹکس (مُقیّاتِ بعیدہ یا مُقیّات مرکزی) پس ان کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(١) لوکل ایمےٹکس یا گیسٹرک ایمےٹکس { Local Emetics or Gastric Emetics } یعنی مقیاتِ مقامی یا مقیاتِ معدی (یا) ڈائریکٹ ایمےٹکس (Direct Emetics) مُقیّات مستقیمہ

ایسی ادویہ کا جب تک اعصاب معدی پر مقامی اثر رہتا ہے تب تک قے آتی رہتی ہے لیکن جوں ہی کہ وہ معدہ سے خارج ہو جاتی ہیں یا دوران خون میں داخل ہو جاتی ہیں قے کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور ان کے استعمال کے بعد کسی قسم کا ضعف وغیرہ لاحق نہیں ہوتا۔ ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

ملاکر رگڑلیں اور کام میں لائیں +

(۶) فِکسڈ آئل (روغن قائم یعنی جو روغن اُڑنے والا نہ ہو) کا ایملشن بنانے کے لئے ایک اور طریق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ گوند کا لعاب ملانے کی بجاے روغن کے وزن کا نصف گوند کا سفوف لیکر ان دونوں کو باہم ملاکر رگڑیں پھر اس میں روغن کا ہموزن پانی یکبارگی ملاکر تب تک رگڑیں جب تک کہ ایملشن بن جاے ۔ بعد کو اس میں نسخہ کی دیگر سیّال ادویہ رفتہ رفتہ ملادیں ۔ اس طریق سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے +

(۷) رَیزِن آف کوپائبا کو گوند کے سفوف اور پانی کے ہمراہ باہم ملانے سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے ۔ چنانچہ رَیزِن (رال) کو پہلے ایک گرم کھرل میں پگھلا لیتے ہیں پھر اس میں گوند کا سفوف ملاکر مذکورۂ بالا طریق سے اس میں پانی ملادیتے ہیں +

نوٹ ۔ غیر محلّل سفوفوں کو مخلوط کرنے کے لئے اگرچہ لعاب صمغ عربی استعمال کیا جاتا ہے لیکن بعض ایسے سفوفات مثلاً بِسمتھ سالٹس (املاح مرقشیشا) وغیرہ کے لئے اسکی بجاے لعاب کتیرا بہتر ہوتا ہے ۔ لعاب صمغ عربی سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں چونکہ وہ جلد سخت ہوجاتی ہیں اس لئے اب اس کی بجاے ڈِس پَین سِنگ سِرَپ (Dispensing syrup) (شربت دوا سازی) جسے دیکھو گلیسرین کے بیان میں ۔ گلیوکوز (Glucose) (شیرۂ انگور) سِرَپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) ۔ ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور پانی ملا ہوا) یا گلیسرین آف ٹریگیکنتھ استعمال کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہند و نوآبادیہا میں درج ہے)

اَیکالیفا (ACALYPHA) کپّی

(N. O. Euphorbiaceæ الفصیلۃ الفربیونیہ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام	ہندوستانی نام
(نباتی) اَیکالیفا اِنڈیکا (Acalypha Indica)	سنسکرت، آرتِ مَنجری (بنگالی) مُکتا جَھری	
(انگریزی) اَیکالیفا (Acalypha)	(ہندی) کپّی	(گجراتی) دادرُو (مرہٹی) کوکلی مکھو کھلی

مقامِ پیدائش ۔ ہندوستان کے گرم مقامات خصوصاً علاقہ مدراس میں باغات و سیراب اور

اس لئے ان کا بیان امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ میں کیا جائیگا +

(۴) وہ ادویہ جن کا اثر معدہ کے اعصاب و عضلات پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ دوائیں جو رطوبتِ معدی کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں اور حرکاتِ معدہ کو تیز کرتی ہیں (نہ اُن خاص حرکات کو جو کہ قے لاتی ہیں) وہ گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) یعنی محرکاتِ معدہ یا سٹومے کِک ٹانکس (Stomachic Tonics) یعنی مقویاتِ معدہ کہلاتی ہیں۔ جیسے منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ایتھر۔ والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری۔ روغنات لطیف) وغیرہ +

استعمال۔ سٹومے کِک ٹانکس (مقویاتِ معدہ) کو اَے ٹونِک ڈِس پَپسیا (ضعفِ ہاضم۔ جو کمزوری معدہ سے ہو) میں دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک وشورہ محلول) کو نکس وامیکا (کچلہ) اور کلمبا (ساق الحمام) وغیرہ کے ساتھ ملا کر +

نوٹ۔ مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جب معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہوتی ہے تو حرکاتِ معدہ بھی تیز ہوجاتی ہیں اس لئے اس کی تیزابی کیفیت کو زیادہ کرنے سے ہم اس کی حرکات کو بھی تیز یا قوی کر سکتے ہیں۔ گویا محرکاتِ معدہ یا مقویاتِ معدہ ادویہ کا اثر معدہ کی حرکات کو تیز کرنا اور قوت ہضم کو قوی کرنا ہوتا ہے۔ پس کرانک ڈِس پَپسیا (سوئے ہاضم مزمن پرانی بدہضمی) میں جبکہ عضلاتِ معدی کو تقویت پہنچانا مطلوب ہو تو سٹومے کِک ادویہ کے ساتھ کسی منرل ایسڈ (معدنی تیزاب) اور نکس وامیکا (کچلہ) کو ملا کر دینا اکثر مفید ہوتا ہے کیونکہ نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین عضلات معدی کو خاص طور پر طاقت دیتے ہیں +

(ب) وہ دوائیں جو معدہ کے اعصاب وعضلات پر مُضعف و مُسکّن اثر کرتی ہیں :-

نوٹ۔ تاثیر کے لحاظ سے ایسی دوائیں یا تو ڈائریکٹ یا مقامی ہوتی ہیں اور یا ان ڈائریکٹ یا ریموٹ +

(۱) ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈے ٹِوز (Direct Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ مستقیمہ لوکل گیسٹرک سیڈے ٹِوز (Local Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ مقامی اس قسم کی ادویہ اپنی مقامی تاثیر سے معدہ کی عصبی شاخوں کی خراش کو رفع کرتی ہیں یعنی معدہ پہ

نقیضات ۔ سَلفیوُرک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بورَیکس (بورق ۔ سہاگہ) سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ (سفیدہ) پرسالٹس آف آئرن (نمکیاتِ آہن) ۔ **نوٹ** ۔ آخری تینوں دواؤں میں سے اگر کوئی ایک گوند کے لعاب میں ملادیں تو وہ جیلاٹنس (مثل فالودہ) ہوجاتا ہے ✦ ۔

افعال ۔ ایمولی اینٹ ۔ ڈی مُل سینٹ (مُلطِّف) ✦

(آفیشل مرکب (Official Preparations

طبی نام	ڈاکٹری نام
لعاب صمغ عربی	(لاطانی) میوُسی لیگو اکے شی (Mucilago Acaciæ
ببول کے گوند کا لعاب	(انگریزی) میوُسیلج آف گم اکے شیا [Mucilago of-Gum Acacia]

بنانے کی ترکیب ۔ صمغ عربی عمدہ صاف دھویا ہوا ۴ حصہ ۔ صاف پانی ۶ حصہ گوند کو پانی میں بخوبی حل کرلیں اور اگر ضرورت ہو تو ململ کے کپڑے میں چھان لیں ✦

مقدار خوراک ۔ ۱ سے ۴ ڈرام = { 3·6 سے 14·2 c. c. / ۳۰۶ سے ۱۴۰۲ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ ۔ لعاب صمغ عربی اگر سرد پانی سے بنایا جائے اور ایک چھوٹی سی بوتل میں لبالب بھر کر ٹھنڈی جگہ میں رکھا جائے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا لیکن اگر گرم پانی سے بنایا جائے یا گرم جگہ میں رکھا جائے تو وہ جلد ترش اور ناقص ہوکر قابل استعمال نہیں رہتا اور دوائیں ایسے خراب لعاب کے استعمال کرنے سے مریض کو دست و قے آنے لگتے ہیں ✦

تاثیر واستعمال

بطور ایمولی اینٹ (مُلطِّف) اس کو اِرّی ٹے بُل کف (خراشدار کھانسی) ۔ سور تھروٹ (سوزش حلق) معدہ و انتڑیوں اور ہوا کی نالیوں کی میوُکس ممبرین (غشائے مخاطی) کی سوزش میں نیز بطور ڈی مُل سینٹ (مُلطِّف) خراشدار زہروں میں دیتے ہیں ✦

مُنہ میں ذرا سا گوند رکھ کر اس کا لعاب چوسنے سے خراشدار کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے ✦ بطور ڈی مُل سینٹ جب اسے دینا ہو تو ایک حصہ میوُسیلج (لعاب صمغ عربی) ایک حصہ شربت اور ۲۰ حصہ صاف پانی ملا کر دیں ✦

کمی رہ جاتی ہے تو اس کمی کو یہ دوا کے طور پر دیا ہوا ایسڈ پورا کر دیتا ہے *

(۲) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو کم کرتی ہیں :- ایلکلیز (کھاری) ادویہ مثلاً کاربونیٹ آف سوڈیم وغیرہ کے دینے سے معدہ کی تیزابی کیفیت کم ہوجاتی ہے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری میں اینٹ ایسڈ (Antacid) یعنی دافعِ ترشی کہتے ہیں *

نوٹ - یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ڈائریکٹ اینٹ ایسڈ جیسے ایلکلیز اور دوسرے ریموٹ اینٹ ایسڈ جیسے سوڈا اور پوٹیش کے ایسی ٹیٹ - سٹریٹ اور ٹارٹریٹ یعنی سوڈیم ایسی ٹیٹ یا سوڈیم سٹریٹ یا سوڈیم ٹارٹریٹ وغیرہ جو کہ خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں *

جب سوء ہضمی کے سبب ترش ڈکاریں آتی ہوں یا مادۂ قے کا امتحان کرنے سے اسکی کیفیت ترش پائی جائے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ معدہ میں ایسڈٹی یعنی ترشی کی زیادتی ہے پس ایسی صورت میں کھاری ادویہ کو بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے *

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک فرمینٹس (خمیراتِ معدی) کی کمی کو پورا کرتی ہیں :- بعض شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں یا ضعیف العمری میں پیپ سین (جوہرِ ہاضم) معدہ میں کم پیدا ہوتی ہے اس لئے ہاضمہ ضعیف ہوجاتا ہے پس ایسی صورت میں پیپ سین دوا (جو عموماً بھیڑ یا سؤر کے معدہ سے نکالی جاتی ہے) اور پے پین (جوہرِ پپیتا) تنہا یا ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے *

(۴) وہ دوائیں جو مشمولاتِ معدہ میں خمیر اور تعفّن پیدا ہونے کو روکتی ہیں :- اس مطلب کے لئے اینٹی سیپٹکس (دافعاتِ تعفّن) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ ان سے عارضی فائدہ ہی ہوا کرتا ہے۔ ایسی ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینا مضر ہوتا ہے۔ انکی فہرست حسبِ ذیل ہے:-

کاربالک ایسڈ	یوکے لپ ٹس	آئیوڈوفارم	سوڈیم ہائپوسلفائٹ
بورک ایسڈ	چارکول	سیلول	سوڈیم سلفوکاربولیٹ
سیلی سلک ایسڈ	کاربن ڈرائی	نیپ تھول	سلفیورس اینہی ڈرائیڈ
بسمتھ سیلی سلیٹ	کری اوزوٹ	تھائی مول	سیلین

صفاتِ طبیعی - بھورے رنگ کی چھال جس کی اندرونی سطح سُرخی مائل ہوتی ہے۔ ذائقہ کسیلا +
صفاتِ کیمیاوی - اس میں ۲۰ فیصدی ٹے نن (Tannin) ایک نہایت قابض جوہر ہوتا ہے جو کہ مازو وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے +
نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیاتِ آہن) اور آئلز (روغنات) وغیرہ +
نوٹ - جس کسی نباتی دوا میں ٹے نن جوہر موجود ہوتا ہے وہ آہن یا اس کے کسی مرکب کے ساتھ مل کر سیاہ ہو جاتی ہے +
افعال - اَسٹرنجنٹ (قابض)

مرکب (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ڈِی کاکٹم اکے شِی کارٹِکس	Decoction of- Acacia Bark	(عربی) مَطبوخ قشر الاَقاقیا
(انگریزی) ڈیکاکشن آف اکیشیا بارک	Decoctum- Acaciæ Corticis.	(فارسی) جوشاندہ پوست مغیلاں

بنانے کی ترکیب - ۱¼ اَونس ببول کی چھال کو ۲۴ اَونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +
مقدارِ خوراک - ½ سے ۲ اَونس تک = {c c.56. 6 سے 14.2 / ۵۶.۸ سے ۱۴.۲ کیوبک سینٹی میٹر}

تاثیر و استعمال

بطور اَسٹرنجنٹ (قابض) گنوریا (سوزاک) اور لیوکوریا (سیلانِ اَبیض مہبلی۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ میں ببول کی چھال کے جوشاندہ کی پچکاری کیا کرتے ہیں اور بعض امراضِ حلق میں اس کے غرغرے کراتے ہیں اور مرضِ ڈائریا (اسہال) میں اس کو پلاتے بھی ہیں +
نوٹ - حکیم جالینوس یونانی نے بھی ببول کی چھال یا اس کی باریک جڑوں کے مطبوخ کو سیلانِ اَبیض مہبلی یعنی اندام نہانی سے سفید پانی آنا (لیوکوریا) میں مفید لکھا ہے +

(د) وہ دوائیں جن کا اثر معدہ پر ہوتا ہے :-

نوٹ - ہضم غذا کے لئے معدہ عضو رئیس ہے اور ہضم کامل کے لئے مندرجۂ ذیل باتیں لازمی ہیں :- یعنی (۱) غذا کا اچھی طرح سے چبانا (۲) گیسٹرک جُوس یعنی رطوبت معدی کا ٹھیک طور پر پیدا ہونا (۳) حرکات معدی کا درست ہونا اور (۴) منہضم غذا کا ٹھیک طور پر جذب ہونا + پس اب یہ بتلانا مقصود ہے کہ مذکورۂ بالا طبیعی اعمال پر ادویہ کا کیا کچھ اثر ہوتا ہے ؟ اور ان دواؤں کا ذکر تو ابھی کیا جا چکا ہے جو کہ اعضائے مَضغ اور افرازِ لُعاب پر تاثیر کرتی ہیں +

گیسٹرک جُوس یعنی رطوبتِ معدی کا جزوِ اعظم پیپ سِین (جوہرِ ہاضم) ہے اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ جو پیپ سِین کی کیفیت کو تیزاب کرتا ہے وہ اس کے فعل کا معاون ہے - نیز وہ مشمولاتِ معدی پر کسی قدر اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اثر کرتا ہے علاوہ ازیں رطوبتِ معدی میں قدرے میوکس (بلغم) اور چند نمکیات بھی پائے جاتے ہیں +

وہ دوائیں جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں ان کو اصطلاح میں سٹومے کِکس (Stomachics) یعنی مقوّیاتِ معدہ کہتے ہیں + ایسی ادویہ دو طرح سے اثر کرتی ہیں (۱) اعصابِ دہن کو تحریک دیکر معدہ کو تحریک معکوس پہنچاتی ہیں (۲) اور پھر معدہ میں پہنچ کر اس کی عصبی شاخوں کو تحریک دیتی اور عروق دموی کو پھیلاتی ہیں - چنانچہ تمام ایرومے ٹِک (خوشبودار) بِٹر (تلخ) پَن جَینٹ (حرّیف چرپری) اور سپرٹ دار ادویہ یہی تاثیر رکھتی ہیں پس اس لحاظ سے مقوّیات معدہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہیں :-

(۱) ایرومے ٹِک سٹومے کِکس (Aromatic Stomachics) یعنی مقوّیاتِ معدہ خوشبو

(۲) بِٹر سٹومے کِکس (Bitter Stomachics) یعنی مقوّیاتِ معدہ تلخ

(۳) پَن جَینٹ سٹومے کِکس (Pungent Stomachics) یعنی مقوّیات معدہ حرّیف

(۴) سپِرِٹوئس سٹومے کِکس (Spirituous Stomachics) یعنی مقوّیات معدہ سپرٹ دار

استعمال - سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) ڈِس پِپسیا (سوءِ ہضم - بد ہضمی) میں نیز کئی ایک

جس کا جزوِ جاذبہ اَیب سِنتھول (Absinthol) کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک قلمدار جوہر جسے اَیب سِنتھین (Absinthiu) کہتے ہیں اور ½ فیصدی ایک تلخ رال اور ۵ فیصدی ایک سبز رال +

اِنحلال ۔ اس کا جوہر ایب سِنتھین پانی میں تو کم لیکن خالص اَیلکھال ۔ اَیتھر اور کلوروفارم میں فوراً حل ہو جاتا ہے +

نقیصنات ۔ آئرن سلفاس (ہیراکسیس)، زِنک سَلفاس (توتیا سفید)، پلمبائی ایسیٹاس (مرداسنگ) اور آرجنٹائی نائٹراس (سنگِ جہنم ۔ حجر القمر) +

مُرکّبات مع خوراک

نام مرکب	مقدار خوراک	نام مُرکّب	مقدار خوراک
(۱) پِلوس اَیب سِن تھیائی.	۲۰ سے ۳۰ گرین	(۵) اِنفیوزم اَیب سنتھیائی	۱ سے ۲ اونس
(۲) ایکوا " "	½ سے ۱ اونس	(۶) اولیم " "	۱ سے ۵ منم
(۳) ایکسٹریکٹم " "	۵ سے ۱۵ گرین	(۷) ٹنکچورا " "	½ سے ۲ ڈرام
(۴) ایکسٹریکٹم ایب سِن تھیائی لیکوئڈم	۱۵ سے ۴۵ منم	(۸) ٹنکچورا ایب سنتھیائی کمپازیٹا	۱ سے ۴ ڈرام

اگرچہ یورپ کے بعض ممالک میں اس دوا کے مذکورۂ بالا مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کا ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جو ایک حصہ وُرم وُڈ اور ۱۰ حصہ اَیلکھال ۶۰ فیصدی سے بنایا جاتا ہے ۔ نیز افسنتین کی ایک خاص قسم کی شراب جسے اَیب سِن تھی (Absinthe) کہتے ہیں بطور سیریبرل سٹیمولنٹ (محرّکِ دماغ) ملک فرانس میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے لیکن اس کے کثرتِ استعمال سے مرض اَیب سِن تھی اِزم (سمّیتِ افسنتین) ہو جایا کرتا ہے جس کی علامات حسبِ ذیل ہوتی ہیں :۔ مریض کو سخت گرمی معلوم ہوتی ہے ۔ اس کا دل دھڑکتا ہے ۔ نبض تیز چلتی ہے اور سانس جلد جلد آتا ہے وغیرہ +

افعال ۔ بِٹر ٹانک (تلخ مقوّی) اَیرومیٹک سٹومیکک (خوشبودار مقوی معدہ) فیبری فیوج (دافع بخار) اَینتھل مِن ٹِک (مخرجِ کرمِ امعاء) سیریبرل سٹیمولنٹ (محرّکِ دماغ)، اَیمے نے گاگ (مدِرّ حیض) +

استعمالِ افسنتین

بطور مقوّی معدہ اس کو اِٹونِک ڈِس پِپسیا (ضعفِ معدہ) فلے ٹولنٹ ڈِس پِپسیا (سوءِ ہضم نفخی)

(Antisialics)

(Antisialagogues)

فارماکالوجی یعنی تاثیرات کا مفصل بیان ہے اور اسکے بعد اسکے تھیرا پیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے۔ فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال ادویہ کا بیان نہایت آسان طریق میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اس کے ساتھ ہی بریکٹ میں اس کی مترادف طبی اصطلاح (عربی فارسی یا اُردو) لکھ دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اُردو خواں ڈاکٹروں و حکیموں وغیرہ کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی (تاثیرات سمیہ) کا بیان مع ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھدئے ہیں جو کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے تجربہ کئے ہوئے ہیں ۔

نوٹ ۔ تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مختلف ناموں کی مطابقت میں صحت کا نہایت خیال رکھا گیا ہے اور بعض نئی ادویہ کے لئے جو عربی فارسی یا اُردو میں نئے نام تجویز کئے گئے ہیں یا بعض ڈاکٹری اصطلاحات کے لئے جو نئی طبی اصطلاحات (عربی فارسی یا اُردو) میں وضع کی گئی ہیں وہ سب فیلالوجی یعنی علم اللغۃ کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً اینٹی فیبرین جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی یعنی مُضاد یا دافع اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس یعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے مُضاد الحمیٰ یا دافع بخار لہذا یہی اس کے عربی فارسی و اُردو نام مقرر کر دئے گئے۔ اور جس طرح کہ لاطانی نام پائپر (کالی مرچ) سے اس دوا کے جوہر کا نام پائپیرین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے اس کے عربی نام فلفل سے اس کے جوہر کا نام فلفلین بنالیا ہے اور جس طرح سے کرکانی سے کیفین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے قہوہ سے قہوین بنالیا ہے ۔

مَیں نے کئی سال کے وسیع مُطالعہ اور نہایت محنت کے بعد جو یہ طبی اور ملکی خدمت انجام دی ہے خدا کرے کہ یہ مقبول خاص و عام ہو اور میرے ہم پیشہ بھائی اور برادران وطن اس سے فائدہ اُٹھا کر میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں ۔

جیلانی

جو لوگ کھانا کھانے کے بعد کلّی کرکے اپنے منہ کو بخوبی صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی ریخوں میں ذرّاتِ غذا رہ کر متعفن ہو جاتے ہیں جس سبب سے ان کے منہ سے بُو آنے لگتی ہے۔ پس ایسے اشخاص کے لئے سنونات دافع تعفن کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے۔

(ب) ایسٹرنجنٹ ڈینٹی فرائسز (سنوناتِ قابضہ) ایسے سنونات میں کیٹیچو کتھ (کتھا) بیٹل نٹ (چھالیا) کائنو (ہیرادوکھی) ایلم (پھٹکڑی) مرہ (مر) اور رٹھانی (راتانیا) وغیرہ قابض ادویہ ہوتی ہیں۔ جب مسوڑے پھول جاتے ہیں اور ان سے خون آنے لگتا ہے تو اس قسم کے سنوناتِ قابضہ سے فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ایلم اگر عرصہ تک استعمال کی جائے تو اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ فولاد کو عرصہ تک استعمال کرنے سے دانت سیاہ ہو جاتے ہیں۔ معدنی ایسڈ کے زیادہ استعمال سے بھی دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

(ج) ایلکے لائن ڈینٹی فرائسز (سنوناتِ القلی۔ کھاری منجن) ایسے سنونات میں چاک۔ سوڈا یا میگنیشیا وغیرہ کھاری ادویہ ہوتی ہیں۔ انکے استعمال سے ترشی کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(۲) لوکل اینوڈائنس (مسکّناتِ مقامی)۔ جب کسی بوسیدہ دانت وغیرہ میں درد ہونے لگتا ہے تو اس قسم کی مسکّناتِ مقامی ادویہ مثلاً اوپیم (افیون) کوکین۔ سٹرانگ کاربالک ایسڈ۔ کری اوزوٹ۔ مینتھال۔ کلورل وکیمفر وغیرہ کے استعمال سے درد کو آرام آجاتا ہے چنانچہ بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کرکے اور مذکورہ بالا ادویہ میں سے کسی ایک میں ذراسی روئی کی پھریری کو تر کرکے اس سوراخ میں بھر دیں۔ لیکن جب کاربالک ایسڈ یا کری اوزوٹ وغیرہ کسی کاسٹک دوا میں روئی کی پھریری تر کرکے دانت کے سوراخ میں بھریں تو پھر اس کے اوپر اور ذراسی خشک روئی یا مصطگی کو کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں ذراسی روئی تر کرکے بھر دینی چاہئے تاکہ ایسڈ بہہ کر مسوڑوں اور زبان وغیرہ کو نقصان نہ پہنچائے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر سیلی وری گلانڈس (غدد لعابیہ) پر ہوتا ہے
وہ دوائیں جو افراز لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے تھوک زیادہ

سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

میٹریا میڈیکا

مُفردات و مُرکّبات

تمہید

اِس کتاب میں تین قسم کی دوائیں درج کی گئی ہیں (۱) آفیشل یا مُستند یعنی وہ ادویہ جو کہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہیں (۲) ناٹ آفیشل یا غیر مستند یعنی وہ اُدویہ جو کہ برٹش فرماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن ممالکِ یورپ و امریکہ کے فارماکوپیاز میں درج ہیں (۳) اضافی یا ضمنی یعنی وہ دوائیں جو کہ اِنڈین اور کالونیل ایڈنڈم (ضمیمہ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان و نوآبادیہا) میں درج ہیں +

نوٹ - تمام آفیشل دوائیں اور ان کے آفیشل مُرکّبات معمولی خط میں (جیساکہ مرقومۂ بالا ۵ سطور کا خط ہے) تحریر کی گئی ہیں لیکن آفیشل ادویہ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور تمام ناٹ آفیشل اور اضافی دوائیں ذرا باریک خط میں (جیساکہ اس نوٹ کا خط ہے) لکھی گئی ہیں تاکہ صرف خط کے فرق سے ہی ناظرین کو فوراً معلوم ہوجائے کہ دوا آفیشل ہے یا ناٹ آفیشل یا اضافی +

ترتیب ادویہ - اِس کتاب میں تمام ادویہ ان کے لیٹن یعنی لاطانی ناموں کی ابجدی ترتیب

(۳) پرائمری ایکشن (Primary Action) یعنی تاثیر اولیٰ یا ابتدائی اثر :-
کسی دوا کا وہ اثر ہے جو کہ اس دوا کے جسم میں پہنچنے پر ہی پیدا ہوجاتا ہے قبل ازیں کہ اس دوا کی ماہیت میں کسی قسم کا فرق آئے یعنی اسکے اجزاء میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔ مثلاً ٹارٹارایمیٹک (طرطیر المقی) کا ایمیٹک ایکشن یا ایلکہال کا سٹیمولینٹ ایکشن وغیرہ *

(۴) سیکنڈری ایکشن (Secondary Action) یعنی تاثیر ثانوی :-
کسی دوا کے جسم میں پہنچ کر متفرق ہوجانے سے جو دیگر مرکبات بن جاتے ہیں اور ان سے جو تاثیر کہ پیدا ہوتی ہے اسے اس دوا کی تاثیر ثانوی کہتے ہیں۔ مثلاً رُوبرب (ریوند) کا جسم کے اندر پہنچ کر کرائی سوفینک ایسڈ میں تبدیل ہوجانا جس سبب سے کہ مرض سورائے سِس (صدفیہ۔چنبل) میں روبرب کے دینے سے اس مرض کو آرام ہوجاتا ہے *

ادویہ کی ترتیب بلحاظ ان کے افعال و استعمال کے

فصل اوّل

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ڈائی جسچن آرگنز یعنی آلاتِ ہضم پر ہوتا ہے

(الف) وہ ادویہ جن کا اثر زبان پر ہوتا ہے :-

وہ ادویہ جن کے حسّی اعصاب پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) ایسی دوائیں جو زبان کے حسّی اعصاب پر تاثیر کرتی ہیں :- لنگوال (عصب زبان) اور وہ ادویہ جو کہ گلاسو فے رنجی ال (عصب زبان وحنجرہ)، کارڈا ٹمپے نائی (عصب وجہی کی وہ شاخ جو کان کے ڈھول میں داخل ہوکر سب منگزلری گلینڈز میں جاتی ہے) کی حسّی شاخوں پر اثر کرتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

(۱) ایسڈس یعنی حامضات مثلاً نباتی ومعدنی تیزاب۔ لیموں۔ تمرہندی (املی)، سرکہ، سکنجبین وغیرہ *

(ب) ایرومے ٹکس یعنی خوشبودار ادویہ۔ مثلاً اینس (انیسون)، فے نل (رازیان)، ڈل (سوئے)

(۶۲) وَیسی کینٹس (Vesicants) مُنفِّطات {ان کا طریق فعل}
دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter Irritants) مُہیّجات خارجیہ {دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۶۳) ہِپ ناٹکس (Hypnotics) مُنوِّمات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۲} تعداد ۵۱

اوپیم (افیون)
اے پومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (جوہر افیون)
اےسی ٹوفے نون
اَیسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈائیلیوٹم
اَیمونی آئی برومائیڈم
اَیمی لین ہائیڈریٹ
اَینٹی پیئیرین
برومیورال
بولڈو
پوٹےسی آئی برومائیڈم
پَپے وَر (خشخاش)
پَپے وَیرین (خشخشین)
پیئروڈین
پیئرتیلڈی ہائیڈ
ٹرائیونال
ٹیٹرونال
ڈائیونین

ڈورمی اوّل
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سلفونال
سومنال
کلورل اےمائیڈ
کلورل ہائیڈراس
کلوروبرومائیڈ
کلورے ٹون
کلورے لوز
کوڈائی این
کونائم (شوکران)
کیمفر (کافور)
کیمفورامونوبرومےٹا
کینابس انڈیکا (قنب ہندی بھنگ)
کینابی نون (جوہر بھنگ)
کینابی نی ٹےناس
لی تھی آئی برومائیڈم

لیکٹوفےنین
لیوپیولس (کشوث - امرلتہ)
مارفین (جوہر افیون)
مینتھی لال
مےٹیلڈی ہائیڈ
نارسی این
نیورونال
ویرونال
ہائیوسائمس (بنج)
ہائیوسین (بنجین)
ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈم
ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ہپ نال
ہپ نون
ہیڈونال
ہیروئین
ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ

(۶۴) ہِی موسٹےٹکس (Haemostatics) حابسات الدّم {ان کا طریق فعل}
دیکھو سٹپ ٹکس (Styptics) حابسات الدّم {دیکھو صفحہ ۳۲۸}

(۶۵) ہِی مےٹی نکس (Haematinics) مُقوّیات خون {ان کا طریق فعل}
دیکھو ٹانکس - بلڈ (Tonic Bloods) مُقوّیات خون {دیکھو صفحہ ۳۱۶}

کہ بے سس اور اینیڈس کس طرح سے ادویہ کے افعال پر مؤثر ہوتے ہیں:-

مختلف اینیڈس

سوڈیم ہائیڈریٹ (کاسٹک کاوی)
سوڈیم بائی کاربونیٹ (اینٹی ایسڈ - دافع ترشی)
سوڈیم سلفیٹ (پرگیٹو - مسہل)
سوڈیم بینزوئیٹ (اینٹی لی تھک - دافع ریگ)
سوڈیم سیلی سلیٹ (اینٹی پائی ریٹک - دافع حرارت)
سوڈیم سائی نائیڈ (یہ سخت زہر ہے)

مختلف بے سس

سوڈیم کلورائیڈ (نیوٹرل ان ایکشن - معتدل الفعل)
پوٹے شیم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
زنک کلورائیڈ (کاسٹک - کاوی - اکال)
بیریم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سلور کلورائیڈ (ان ارٹ - عدیم الفعل - بے ضرر)
مرکیورک کلورائیڈ کروسو - اکال اینٹی سپٹک)

بعض نمکیات جن کی بے سس مختلف ہیں لیکن اینیڈس ایک ہی ہیں ان کے فعل میں مشابہت پائی جاتی ہے جیسا کہ مختلف دھاتوں کے آئیوڈائیڈس اور برومائیڈس کا اثر تقریباً یکساں ہوتا ہے *

(۱) بہت سی دوائیں اس قسم کی ہیں کہ خواہ ان کو کسی صورت میں دیا جائے وہ جسم میں پہنچ کر اپنی وہی تاثیر کرتی ہیں کہ جو ان سے مخصوص ہوتی ہیں۔ مثلاً تمام مرکبات سیمابی سیلی وے کشن (تلعّب - کثرت لعاب دہن) پیدا کرتے ہیں *

(۲) کسی دوا کی تاثیر زیادہ تر اس کی قوت جذب یا کشش سے مخصوص و معین ہوتی ہے جو کہ اس کو بعض خاص قسم کے ٹشوز (منسوجات - جسمانی ساختوں) سے ہوتی ہے یا اس کی اس قوت فعل سے جو کہ اس کو بعض خاص خاص اعضاء یا ٹشوز پر ہوتی ہے چنانچہ فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ میں تقریباً ہر ایک دوا کا یہ منتخب فعل دیکھا جاتا ہے جیسا کہ ایمائل نائٹرئیٹ اور نائٹروگلیسرین خونی عروق کو پھیلاتی ہیں اور ارگٹ انہیں سکیڑتی ہے۔ ایسا ہی اینٹروپین - ہائیوسائےمین اور کوکین آنکھوں کی پتلیوں کو پھیلاتی ہیں اور فائی سائسٹگمین - پائلوکارپین اور مارفین انہیں سکیڑتی ہیں *

علاوہ اس خاص قوت کشش کے بعض دیگر اسباب سے بھی ادویہ کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً جسمانی رطوبات میں ان کے مختلف مقدار میں حل ہونے سے یا جسم میں انکے جذب ہونے یا اس سے خارج ہونے کی مختلف حیثیت سے - وغیرہ

(ج) ڈراس ٹِک پرگے ٹِوز (Drastic Purgatives) مسہلات شدید

(د) ہائیڈرے گاگ پرگے ٹِوز (Hydragogue Purgatives) مسہلات مُقلل آبِ خون

اولیم کروٹونس (روغن جمالگوٹہ)	جیلے پا (بیخ جلابہ)	لوبی لی آ (تمباکوے وحشی)
اے پوکائی نم (بھنگ امریکی)	سکے مونی اَم (سقمونیا۔محمودہ)	میگنی سی آئی سلفاس
ای لے ٹرائی نم (جوہر قثاء الحمار)	سوڈیائی سلفاس	ویرے ٹرین (خربقین)
ای لے ٹِی ری ام (قثاء الحمار جنگلی کھیرا)	کالاوانہ (حب النیل)	ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
برائی اونیا	کالوسِنتِھس (شحم حنظل)	ہائیڈرارجیرائی کم کریٹیا
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈس	کیمبوجیا (عصارہ ریوند)	ہے لی بورس نائیگر (سیاہ کٹکی)

(۵۳) مِنرل وَاٹرس (Mineral Waters) قدرتی چشموں کے پانی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

برٹن سٹارٹ	سڈلِٹز	کس سِن جِن
پُلنا	فریڈرِک شال	ہُنیاڈی جے نوز
رائل ہنگے ری ان بٹر واٹر	کارلسباد	ہوم بُرگ

(۵۴) گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) مدرّاتِ لبن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۶}

پوٹے سی آئی کلوراس	ٹانِکس	جے بورَینڈائی

(۵۵) لیکسے ٹِوز (Laxatives) ملینات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

دیکھو کے تھارٹِکس (Cathartics) مُسہلات

(۵۶) مائی آٹِکس (Myotics) منقبضاتُ الحَدقہ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۷)

اوپیم (افیون)	جے بورَینڈائی	فائی سا سٹگمینی سے لی سیلاس
ایسرِین	فائی سا سٹگمین	مارفین (جوہر افیون)
پائی لوکارپین	فائی سا سٹگمینی سلفاس	

(۵۷) میڈری آٹِکس (Mydriatics) ممدّوات الحدقہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۶} تعداد ۲۶

ایٹروپین (بیبروجین)	ایٹروپین سے لی سی لیٹ	ایٹروپین میتھل بروما ئیڈ

یعنی جوہر فرد عنصری یا ذرۂ عنصری بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادّہ کا ایک نہایت خُرد ترین جُزو (جُزوِ لا یتجزیٰ) ہوتا ہے جو دیگر جواہر مفردہ یا ذرّات کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے یا ایک مرکب یا ایک مرکّب یا مادّی جسم میں سے دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے ✦

(۲) مالی کیوُل (Molecule) ذرّہ۔ دقیقہ۔ جس کو بعض اوقات مالی کیوُلر اَٹم (Molecular Atom) جوہر مادّی بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادّہ کی ایسی نہایت چھوٹی سے چھوٹی مقدار ہوتی ہے جو کہ قائم بالذّات یا بذات خود قائم رہ سکتی ہے۔ اور جس میں کہ اُس مادّہ کی تمام صفات موجود ہوتی ہیں ✦

مالی کیوُل (ذرّہ) درحقیقت چند اَیٹمز (جواہر مفردہ) کا مجموعہ ہوتا ہے ✦

(۳) رَیڈیکل (Radicle) یعنی اصل۔ خلقی یا طبیعی مادّہ ✦

(۴) ہر ایک عنصر یا مفرد کا وزن متناسبہ مخصوص ہوتا ہے یعنی مختلف عناصر یا مفردات کے اوزان متناسبہ مختلف ہوتے ہیں مثلاً اگر پارہ اور گندھک کو ابخرات میں تبدیل کر کے اور پھر ان کو مساوی الحجم لے کر تولیں تو ان دونوں میں وہی نسبت پائی جاتی ہے جو نسبت کہ ۲۰۰ کو ۳۲ سے ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کے اَیٹمز یعنی جواہر مفردہ میں بھی یہی نسبت ہوگی۔ بلکہ یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اکثر مفردات کے جواہر مفردہ کا جو وزن متناسبہ ہوتا ہے وہی وزن یا اس کا مضروب ان کے باہم مل کر مختلف مرکبات کے بنانے کا وزن اتّصالی ہوتا ہے۔ مثلاً جیسا کہ مذکور ہوا مساوی الحجم ذرّاتِ سیماب و گوگرد میں وہی فرق ہے جو کہ ۲۰۰ اور ۳۲ کے درمیان ہے۔ پس معلوم ہوا کہ انکے جواہر مفردہ کا وزنِ اتّصالی بھی یہی ہے۔ چنانچہ وہ دونوں اسی تناسب سے ملتے ہیں تو شنگرف بن جاتا ہے یعنی شنگرف کی ترکیب میں ۲۰۰ حصّہ پارہ ہوتا ہے اور ۳۲ حصّہ گندھک ہوتی ہے ✦

کسی ایک ہی جسم کے اَیٹمز (جواہر مفردہ) جسامت و شکل میں یکساں ہوتے ہیں لیکن مختلف اجسام میں ان کا وزن مختلف ہوتا ہے۔ اور وہ اجسام بلحاظ انہی اوزانِ مخصوصہ کے خاص خاص تناسب سے باہم ملتے یا مرکب ہوا کرتے ہیں۔ پس اَیٹمز یعنی جواہر مفردہ کے اس قسم کے اتّصال کو ہی انگریزی میں اَیٹومِک وَیٹ یعنی وزنِ اتّصالی کہتے ہیں۔ اور مالی کیوُلز کے اتّصال کو مالی کیوُلر ویٹ کہتے ہیں

ادویہ کی فارماکالوجی کے دریافت کرنے میں جن امورات مفیدہ کو مدّنظر رکھنا چاہیئے

(۵۰) کاؤنٹر اِری ٹیٹنٹس (Counter-irritants) مہیجات خارجیہ {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۳۲}

(ا) رُبِی فیسی اینٹس (مبنثرات) :-

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	اولیم کروٹونِس (روغن حب السلاطین)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (طرطیر المقی)

(ب) روبی فےسی اینٹس (محمّرات) :-

آرموریشیا (جنگلی مولی) آئیوڈم اولیم ٹربی بن تھی نی (روغن تارپین) اولیم روٹی (روغن سداب) اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل) اولیم سکسینی (روغن کہربا) اولیم کےجوپٹائی (روغن کایاپٹی) کیپڈی نم اولیم لائی موننس (روغن لیموں)	ایتھر (ایثر) ایسڈم اسی ٹکم (تیزاب سرکہ) ایلکوہال (شراب مکرر) ایمونائکم (اشق) ایمپلاسٹرم پائی سِس ایمپلاسٹرم کےلی فیشی اینٹس ایمپلاسٹرم کینتھیریڈیز ایمپلاسٹرم مینتھول تھائی مول (جوہر ثومس)	لائیکوار آئیوڈائی فارٹس لائیکوار ایمونی ای لینیمنٹم سنے پس لینیمنٹم کلوروفارمائی لینیمنٹم کیپ سی سائی لینیمنٹم کیمفوری ایمونی ایٹا مےزی ری ام (مازریون)

(ج) وِیسی کینٹس (یا) اےپی سپیس ٹکس (منفّطات - آبلہ انگیز) :-

انگوائینٹم مےزی ری آئی مرہم مازریون اولیم رُوٹی (روغن سداب) اولیم سنےپس (روغن خردل)	ایسڈم اےسی ٹکم گلےشی ایلی ایمپلاسٹرم کینتھیریڈیز (لصوقِ ذراریح) کینتھیریڈین (جوہر تیلنی مکھی) لائیکوار اےپی سپیس ٹکس (سیال منفط)	لائیکوار ایمونی ای فارٹس لِنی منٹم سنےپس (مالش خردل) یوفوربی اَم (فربیوں)

(۵۱) کولےگاگس (Cholagogues) مُدِرّات الصفرا {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۲۹۹}

(ا) اِن ڈائرکیٹ کولےگاگس (مدرّات صفرا غیر مستقیمہ) :-

بہت سے کیتھارٹکس (مسہلات)	مرکیوری (سیماب) خاص کر	مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور)

(ب) ڈائرکیٹ کولےگاگس (مدرات صفرا مستقیمہ) :-

آئرِیڈین (جوہر ایرسا) اِپی کے کوانہا ایسڈم نائٹریکم ڈائیلیوٹم	ایسڈم نائٹروہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم ایلوز (صبر - ایلوا)	ایمونی آئی فاسفاس ایمونی آئی کلورائیڈم اینٹی مونی ام سلفیوریٹم

(۵) کسی خاص جماعت کی کئی ایک دوائوں کی مقدار خوراک کو مناسب طور پر ٹھیک کرنے
سے اگرچہ ان ادویہ کے فعل کے طریق مختلف ہوں۔ تاہم ان کی اس ترکیب سے ایک عمدہ
اور مفید دوا بن جاتی ہے۔ مثلاً پوٹے شیم بروما ئیڈ اور مارفین کو باہم ملا کر دینے سے منوّم
تاثیر زیادہ ہو جاتی ہے بجائے اس کے کہ ان کو علیٰحدہ علیٰحدہ دیا جائے۔ ایسا ہی جیلپ کو
کریم آف ٹارٹار کے ساتھ ملانے سے ایک عمدہ مسہل بن جاتا ہے *

(۶) ایسی ادویہ کے باہم ملانے سے جو کیمیاوی طور پر باہم متناقض ہو۔ ہم بعض اوقات
اس مرکب سے جو ان کی ترکیب سے بن جاتا ہے۔ عمدہ نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ
پوٹے شیم یا سوڈیم کاربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے کاربانک ایسڈ گیس
جو خارج ہوتی ہے اس کے استعمال کا فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ وغیرہ *

(۷) جو دوائیں کہ کسی ایک دوا کے حل ہونے میں یا اس کے جسم میں جذب ہونے میں
ممد ہوں اس کے ساتھ ان میں سے کسی ایک کے باہم ملانے سے بھی عمدہ دوا تیار ہو جاتی
ہے۔ چنانچہ سیلی سلک ایسڈ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے ساتھ ذرا سا
بورٹیکس یا ایلکلائن کاربونیٹس یا ہائیڈریٹس وغیرہ ملا دئے جائیں تو وہ پانی میں بالکل حل
ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر بیلاڈونا کو چربی۔ گلیسرین۔ تیل یا کلوروفارم کے ساتھ ملایا جائے
تو اس کے ایلکلائیڈس بذریعہ جلد بہت آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں *

(۸) بعض ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کے ساتھ بعض دیگر ادویہ کا ملانا ضروری ہوتا
ہے جیسا کہ سکائی (عصیرات) اور ریکیوئڈ ایکسٹریکٹس میں ان کو محفوظ رکھنے کے لئے
ایلکوہال ملایا جاتا ہے وغیرہ *

(۹) جب کسی نہایت تھوڑی قوی الفعل دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہوتا ہے تو
اس میں کسی بے اثر سفوف وغیرہ کو ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سٹرکنین یا ایٹروپین
یا آرسنک کو تقسیم کرنے کے لئے انہیں ملک شوگر یا کسی اور بے ضرر سفوف کے ساتھ
ملانا پڑتا ہے *

(ج) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مسکناتِ معدہ):-

آئیس (برف)
اَپی کے کو آنا
آرجنٹائی آکسائیڈم
آرجنٹائی نائٹراس (بلوراتِ نقرہ)
اوپیم (افیون)
ایسڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
ایسڈم فاسفاریکم ڈائی لیوٹم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائی لیوٹم

ایمونی آئی بروما ئیڈم
بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ قشیشا)
بیلاڈونا (بیبروج)
پوٹے سی آئی بائی کاربوناس
پے پے وَر
زنسائی آکسائیڈم
سوڈیائی بروما ئیڈم
سی ری آئی آکسے لاس
کاربانک ایسڈ گیس

کری اوزوٹم
کلورل
کلوروفارم
کوکینی فے نی لاس
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم
کیلسی آئی ہائیڈراس
لائیکوار کیلیس (آب آہک)
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (تھوڑی خوراک میں)
ہائیوسائمس (بنج)

(د) لوکل سیڈے ٹوز (مسکنات مقامی):-

اوپیم (افیون)
ایٹروپین (بیبروجین)
ایسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)
ایسڈم۔ ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم

بورکس (بورق۔ سہاگہ)
بیلاڈونا (بیبروج)
پلمبائی ایسی ٹاس
پلمبائی کاربوناس
کری اوزوٹم

کلورل
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس ڈائیلیوٹس
مارفین (جوہر افیون)
نیز دیکھو اَنس تھے ٹکس
ایڈ ڈائینز۔

(ہ) نروائن سیڈے ٹوز (مسکناتِ اعصاب):-

ایسڈم ہائیڈروبرومے کم ڈائیلیوٹم
ایکوالاروسے رسے سائی (عرق فلالکرزی)
ایمائل وے لی ری ایناس
ایمونی آئی بروما ئیڈم
ایمونی آئی۔ وے لی ری ایناس
اینٹی پیئرین
اینٹی مونی اَم ٹارٹرے ٹم
پریرا۔ بیرے را
پوٹے سی آئی برومائیڈم
ٹرائیونال
جیلسی می اَم (یاسمین زرد)

زنسائی برومائیڈم
سوڈیائی برومائیڈم
سے لکس نائگرا
فائی سائیگما
فے نے زونم
فے نے سے ٹین
کلورے لوز
کیمفر (کافور)
کیمفورا۔ مانو بروے ٹا
گے لو برومول
لائیکوار میگنی سی آئی برومائیڈم

لی تھی آئی برومائیڈم
لیکٹیوکا
لیوپیولس (کشوث۔ دینار)
لیوپیولین (جوہر کشوث)
مینتھول وے لی ری اے نیٹ
نکولی برومائیڈم
نیورونال
وائی برنم
ویرونال
ویرے ٹرم وریڈی (خربقِ اخضر)

فیرک سالٹس (نمکیات آہن) فیری پائریٹن کاربیوٹین بسٹریٹ کاربیوٹین ہائیڈروکلورائیڈ کائینو (ہیرادوکھی) کری اوزوٹ کلوڈیم	کریمیریا کوڑکس (زعفران) کونی ئی ایٹ فیرائی کلورائیڈم کونی ئی ہائیڈروکلورائیڈم کے ٹی کیو (کتھ) کیلسی آئی کلورائیڈم کیوپرائی سلفاس (طوطیا)	کیوپرآئی سلفوکاربولاس گالز (عفص - مازو) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی مے ٹی کو ہائیڈرسٹس (گیاہ زریں) ہی مے ٹاکسی لم (بقم - پتنگ) سہیٹے مے مَیلیس

(۴۲) سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatorys) مُعَطِّسات ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲

اِپی کے کواننا پاؤڈر	سے ٹبے کم سُنفَ (نسوار تمباکو)	وَیرے ٹرم وَریڈی پاؤڈر (سفوف کٹکی سبز)

(۴۳) سٹومے کِکس (Stomachics) مقویات معدہ
دیکھو کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسر الرّیاح
اور گیسٹرک ٹانکس (Gastric Tonics) مقویات معدہ
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷}

(۴۴) سٹیمولینٹس (Stimulants) محرکات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ)

(ا) سَرکیولےٹری یعنی محرکاتِ دورانِ خون :-

ایتھر (ایثر) ایتھر ایسیٹی کَس (ایثر خلی) ایلکوہل (شرابِ مکرر) ڈیجی ٹیلس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس امونی ایرومے ٹی کس سٹرکنین (جوہر کچلہ) سمبل (سمبل)	کان وے لیریا کیمفر (کافور)

(ب) سیریبرل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) محرکات دماغ :-

ایب سنتھی اَم (افسنتین)	کافی اور بروبین	کیفین (قہوین)

(ج) گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) محرکات معدہ :-
دیکھو کارمی نے ٹوز - و - گیسٹرک ٹانکس (سٹومے کِکس)

(د) لوکل سٹیمولینٹس (Local Stimulants) محرکات مقامی :-

پوٹے سی آئی کلورائیڈم	نیز دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس

(ھ) نروائن سٹیمولینٹس (Nervine Stimulants) محرکات اعصاب :-

ارگوٹا (شیلم) ایتھر (ایثر) ایسافیٹیڈا (حلتیت)	ایسیڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا) امونی آئی فاسفاس امونی آئی کاربوناس	امونی آئی کلورائیڈم (نوشادر) بیلاڈونا (بیبروج) سپرٹس امونیائی ایرومے ٹی کس (روح امونیا خوشبودار)

ٹے بل آف اِن کمپٹی بیلی ٹیز یعنی جدولِ نقیضات

یہ ادویہ	متناقض ہیں ان ادویہ کے ساتھ
ایسڈس	ایلکلیز۔ ایلکلائن سولیوشنز۔ میٹلک آکسائیڈس ✦
ایسڈ آرسنک ..	فیرک ہائیڈریٹ۔ میگ نے شیا۔ لائم واٹر ✦
ایسڈ سیلی سلک	آئرن کمپونڈز۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ لائم واٹر ✦
ایسڈ ٹے نک	ایلکلیز۔ کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس۔ لائم واٹر۔ کلورین واٹر ✦ ایلبیومن۔ جیلے ٹین ✦
سلور ...	کیلومل۔ سلفر۔ ٹے نین ✦
پرکلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیم اینڈ مرکری کمپونڈز۔ پوٹیسیم برومائیڈ اور ایلکہال ✦
سب کلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیا۔ میٹلک سالٹس۔ کلورل۔ سٹارچ ✦
بسمتھ	ایکے شیا۔ ایسڈ ہائیڈروکلورک۔ ایسڈ سلفیورک اور سلفیٹس۔ ایمونیم کلورائیڈ۔ ایمونیم کاربونیٹ۔ لائم واٹر۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور ٹے نین ✦
آئیوڈین	پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ سالٹس۔ کاربونیٹس۔ ٹے نین اور بورکس ✦
لیڈ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ ایمونیم کلورائیڈ۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ فیرک کلورائیڈ۔ فیرک آئیوڈائیڈ۔ سلفر ✦
پوٹے سیم کلوریٹ	منرل ایسڈس۔ کیلومل۔ آرگینک سب سٹینسس۔ سلفر ✦
پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ایلکلائڈس۔ آئرن۔ لیڈ اینڈ مرکری سالٹس۔ پوٹے سیم کلوریٹ۔ سلور نائٹریٹ۔ کلورین واٹر ✦
پوٹے سیم پرمینگنیٹ	ایمونیا۔ سالٹس۔ ایلکہال۔ گلیسرین۔ ایسنشل آئلز۔ آرگینک سب سٹینسس ✦
سوڈیم بائیکاربونیٹ	ایسڈس۔ ایسڈ سالٹس۔ ٹے نک ایسڈ۔ ایلکلائڈس۔ میٹلک سالٹس ✦
سوڈیم برومائیڈ	منرل ایسڈس۔ کلورین واٹر۔ مرکری کمپونڈز ✦
کلورل	ایسڈس، ایسی ٹک۔ ہائیڈروکلورک۔ ہائیڈروسیانک۔ سلفیورک۔ ٹارٹرک اور ان کے سالٹس۔ ایلکلیز۔ کاربونیٹس۔ آئیوڈین۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ پوٹے سیم برومائیڈ۔ سلفر ✦

سے لے مین	کلورسے کم	لائیکوار ایلیومی نی آئی کلورائیڈائی
فارم ایلڈی ہائیڈ	کلوریین	لائیکوار سوڈی ای کلوری نے ٹی
فیرائی سلفاس	کیلسی آئی پرمینگنے ناس	لائیکوار کیلیسس کلوری نے ٹی
کاربل لائی سوفارم	کیلکس کلوری نے ٹا	نیپ تھال
کانڈیز فلوئیڈ	سگے لوفارمین	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈائی
کوی اوزودٹم	لائی سوفارم	ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈائی

(۳۵) ڈی اوڈورینٹس (Deodorants) دافعات بدبو {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۳۲

آئیوڈم	پلمبائی نائٹراس	کاربولگنائی
آئیوڈوفارم	پوٹےسی آئی پرمینگنے ناس	کلورین اور اسکے آکسائیڈس
آئیوڈوفارموجین	پیرافارم ایلڈی ہائیڈ	کیلسی آئی پرمینگنے ناس
آئیوڈوفارمین	تھائی مول	کیلکس (آہک چونہ)
آئیوڈول	ٹرائی کلوروفینال	لوری ٹین
آئیوڈولین	چائینوسال	ڈسوفین
اویلم یوکلپٹائی	ڈائی آئیوڈوفارم	نیپ تھےلین
ایسڈم سلفیوروزم	پرپیارسی نول	وائیوفارم
ایسڈم کرومی کم	زنسائی کلورائیڈم	ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈم
ایسڈم نائٹریکم	فارم ایلڈی ہائیڈ	یوروفین
ایسڈم بروميکم	فیرائی سلفاس	

(۳۶) ڈیپی لے ٹریز (Depilatorys) مزیلات الشعر (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

آکیس ریز	بیری آئی سلفائیڈم	کیلکس سلفیوریٹا (جیر چونہ)

(۳۷) ڈیسی کینٹس (Desiccants) مجففات منشفات تعداد ۱۲ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

بسموتھائی سب نائٹراس	ٹیلک (طلق - ابرک)	کیلسی آئی کاربوناس پریسی پی ٹیٹس
پلمبائی ایسی ٹاس	زنسائی آکسائیڈم (پھول کی ہوئی جست)	کیلسی آئی ہائیڈراس
پلمبائی کاربوناس	زنسائی کاربوناس	کیلیمین
پلوس ایسڈائی بوریسائی	کریٹاپرپیریٹا (صاف کی ہوئی چاک)	میگنیشی آئی کاربوناس

(۳۸) ڈی مل سینٹس (Demulcents) ملطفات مرطبات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۴} تعداد ۲۲

اسپغولا (اسپغول)	ٹریگی کم ری ٹینس	ایکرم پیوری فی کے ٹم (شکر مصفیٰ)	گلیسرینم بوریسس
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	ٹریگے کینتھا (کتیرا)	سی ٹیم (شحم - دہن)	گم اکیشیا (صمغ عربی)
اولیم امیگڈلی (روغن بادام)	جیلےٹین (گلام - سریش)	فائی کس (تین - انجیر)	لائی نم (تخم کتان)
آلتھی آ (خطمی)	سائی ڈونی ام	کیرےگن	میل ڈی پیوری فی کے ٹم (شہد مصفیٰ)
اسے ماءلم (نشاستہ)	سائی نوگلاسم	گلیسرہائی زا (اصل السوس)	ہارڈی ام (شعیر - جو)
پروٹم (آلوبخارا)	سٹرے ریٹا (حزاز ، زرندی)		

رکھتے ہوں مثلاً چارکول (کوئلہ)۔ سلفر (گندھک)۔ آئیوڈین۔ کاربالک ایسڈ۔ گلیسرین۔ ٹرپن ٹائن (تارپین) اور عموماً آرگینک مرکبات۔ کیونکہ ایسی متناقض ادویہ کے باہم ملانے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑجانے والے مرکبات پیدا ہوجاتے ہیں جن کا بھی کچھ ذکر آگے کردیا جاتا ہے ❊

(۵) کوئینن سیلی سلیٹس یا اَیسی ٹیٹس کے ساتھ متناقض ہے لیکن ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کے ہمراہ بلا ایسڈ ملانے کے دی جاسکتی ہے ❊

(۶) آئل آف ونٹر گرین۔ فیرک سالٹس کے ساتھ ملانے سے گہرا بنفشی رنگ دیتا ہے ❊

(۷) کیلومل کو ہائیڈروسیانک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے سائنائیڈ آف مرکری بن جاتا ہے جو کہ ایک سخت زہر ہے۔ لیکن کیلومل سوڈیم کلورائیڈ یا ہائیڈروجن کلورائیڈ کے ساتھ متناقض نہیں ❊

(۸) سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی۔ اینٹی پائرین اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے ❊

(۹) الکتھیال۔ سٹرانگ ایسڈز اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے ❊

(۱۰) سرکہ یا وہ شربت کہ جن میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) پڑا ہوا ہو اگر انکو کاربونیٹس کے ساتھ ملایا جائے تو کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوجاتی ہے ❊

(۱۱) سلفیٹ آف سٹرکنین کو اگر پوٹے سیم برومائیڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ منفرق ہوکر سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے ❊

(۱۲) لائیکوار سٹرکنینی کو۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹکس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ❊

(۱۳) مارفین ایسی ٹیٹ کو سوڈیم یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ❊

(۱۴) کلورل اور الکلی کو باہم ملانے سے کلوروفارم پیدا ہوجاتی ہے ❊

(۱۵) لائم واٹر۔ مرکیوریَل سالٹس کے ساتھ ملانے سے آکسائیڈ آف مرکری بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے ❊

(۳۱) نروائن ٹانکس (Nervine Tonics) مقویات اعصاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ} تعداد ۲۳

- ارجنٹائی۔ آکسائیڈم
- ارجنٹائی نائٹراس
- ایسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)
- ڈیمی آنا۔ ڈامیانا
- زنسائی آکسائیڈم
- زنسائی ایسی ٹاس
- زنسائی سلفاس (توتیا سفید)
- زنسائی وےلی ری اے ناس
- سٹرکنین (جوہر کچلہ)
- سمبل (سمبل)
- سنکونا (ترنک)
- سوڈیائی ہائپوفاسفس
- فاسفرس۔ فاسفورس
- فیرم سالٹس (نمکیات آہن)
- کاڈلور آئل (روغن ماہی)
- کوکا (لوز امریکی)
- کونین (کنہ کنہ)
- کیلسی آئی ہائپوفاسفس
- کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
- گلیسرو فاسفیٹس
- گوارانا
- لےسی تھین
- نکسوامیکا (کچلہ)

(۳۲) ڈایافورےٹکس (Diaphoretics) مُعرّقات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۴۳) تعداد ۵۰

- آرموریےشیا (ترب دشتی)
- اوپیم (افیون)
- اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)
- ایتھر (ایتھر)
- ایسڈم سےلی سی لی کم
- ایکونائی ٹم (شوکران)
- ایلکوہال (شراب مکرر)
- امونی آئی فاسفاس
- امونی آئی کاربوناس
- امونی آئی کلورائیڈم
- اینٹی مونی ام سلفیورےٹم
- بیوکیو (بکو)
- پائی لوکارپین
- پائی لوکارپین سےلی سی لیٹ
- پائی لوکارپین نائٹریٹ
- پائی لوکارپین ہائیڈرو کلورائیڈ
- پلویس اپی کیکوانہا کمپازی ٹس
- پلویس۔ اینٹی مونی اے لس
- پوٹےسی آئی ایسی ٹاس
- پوٹےسی آئی سٹراس
- پوٹےسی آئی نائٹراس
- ٹنکچیورا گوائےسائی امونی ایٹا
- ٹےری بنتھینی۔ اولیم (روغن تارپین)
- جےبورینڈائی
- چائنوسال
- سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
- سپرٹس ریکٹی فی کےٹس
- سپرٹس کیجوپٹائی (روح کایاپٹی)
- سپرٹس کیمفر (روح کافور)
- سرپن ٹری (عرق الحیہ)
- سلفر (گندھک)
- سلفر پرےسی پی ٹےٹس
- سوڈیائی سےلی سی لاس
- سےسےفراس
- سےلی بین
- سےنی گا (بولیغالی)
- کلوروفارم
- کےلینڈیولا
- کیمفر (کافور)
- گرنڈیلیا
- لائیکوار امونیا
- لائیکوار امونیا ایسی ٹےٹس
- لائیکوار امونیا سٹرےٹس
- لوبی لی آ (تمباکوےدشتی)
- مارفین (جوہر افیون مخدر)
- میزی ری اَم (مازریون)
- وائی نم اپی کیکوانہی
- وائی نم اینٹی مونی آئلی
- وائی نم کالچی سائی
- یوپےٹوری ام

(۳۳) ڈائی یورےٹکس (Diuretics) مدرّاتِ بول (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۴۳) تعداد ۵۵

- آرموریشیا (فجل البری)
- آربیوٹین (جوہر ابیرسا)
- اولیم ٹےری بنتھینی (روغن تارپین)
- اولیم جونی پرائی (روغن عرعر)
- اےپوکائی نم
- ایسڈ بنزوائک

اگرچہ ان کی رنگت بدل جائے (۲) غیر متجانس - جن کے باہم ملنے سے جو کیمیاوی تغیر
پیدا ہو وہ بیّن اور نمایاں ہو مثلاً گیس یا ابخرات کا پیدا ہونا یا کسی جزو کا تہ نشین ہو جانا وغیرہ
غیر متجانس کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) ارادی یا قصدی مثلاً سیڈلٹز پوڈر یا
بلیک واش وغیرہ (۲) اجتنابی یا قابل اجتناب جن میں کہ دو متناقض دواؤں کے باہم
ملانے سے قطعی اجتناب کرنا چاہئے مثلاً کاربونیٹس کو فری ایسڈز کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا
چاہئے لیکن جب تک کہ علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ ہو تب تک کیمیاوی نقیضات کا
جاننا یا ان کو یاد رکھنا بہت مشکل بات ہے تاہم میں اس مضمون کے آخر میں نقیضات کی
ایک فہرست تحریر کر دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا ہر ایک طالب علم کے لئے نہایت ضروری ہے۔

(۲) **طبیعی نقیضات** - ان کو ڈاکٹری میں فارماسیوٹیکل نقیضات بھی کہتے ہیں
ایسی دوائیں جو ایک دوسرے کے ساتھ مل نہ سکیں یا کسی ایسے سیال کے ہمراہ ملا کر
دی جائیں کہ وہ اس میں بخوبی حل نہ ہو سکیں وہ طبیعی نقیضات کہلاتی ہیں - ایسے نقیضات کے
باہم ملانے سے کوئی کیمیاوی تغیر پیدا نہیں ہوتا مگر ان کے سولیوشن شفاف نہیں بنتے بلکہ
گدلے رہتے ہیں - جیسا کہ روغنات یا بعض غیر محلل سفوفات پانی میں حل نہیں ہوتے - یا جیسا
کہ ایکسٹریکٹ آف میل فرن یا رزنس اور ان کے مرکبات کو پانی میں ملانے سے مکسچر مکدر ہو جاتا
ہے - یا اگر ایسڈ اور کونین کے مکسچر میں اصلاح ذائقہ کے لئے گلائسرائیزا (ملیٹھی) ملائی جاتی
ہے تو ایسڈ کی وجہ سے ملیٹھی کا جوہر گلائسرہائزین تہ نشین ہو جاتا ہے - یا کلورل کو اگر
کسی اَیلکلی کے سولیوشن میں ملائیں تو تمام کلورل عرق کی سطح پر آجاتا ہے یعنی تیرنے لگتا ہے
وغیرہ - پس ایسی صورت میں یعنی جب کسی غیر محلل دوا کو بشکل مکسچر دینا ہو تو وزنی سفوفات کو
میوسلیج (لعاب) کے ہمراہ مخلوط کر کے دینا چاہئے اور روغنات و رزنس وغیرہ کو بشکل ایملشن دینا چاہئے

(۳) **فزیولاجیکل نقیضات** - ان نقیضات سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں جن کے
فارماکولاجیکل افعال یا اثرات باہم متضاد ہوں یعنی ایسی دوائیں جن کی تاثیر ایک دوسرے
کے برعکس ہو مثلاً مسہلات و قابضات وغیرہ - ایسی متضاد الافعال ادویہ کو ملا کر نہیں دینا چاہئے +

نوٹ - ادویہ کے متضاد اثرات غالباً ان کے خون یا جسمانی ساختوں میں پہنچنے پر ظاہر ہوا کرتے ہیں

(۲۴) اَین ہائی ڈراٹکس (Anhidrotics) مانعاتِ عرق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵} تعداد ۲۳

ارگٹ (شیلم - گندم دیوانہ)	اے گیرے سِین (جوہر غاریقون)	سکوپولا
ایٹروپین (ببیروجین)	اے گیریکس (غاریقون)	فیرائی سلفاس (کسیس)
ایسڈ ایسیٹک (تیزاب سرکہ)	بیلاڈونا (ببیروج)	کوڈاین
ایسڈ ٹے نِک (تیزاب مازو)	پکروٹاکسین	کونین (کنہ کنہ)
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ	ٹونکاکٹم بی مے ٹاکسی لائی	گو اسے گول کیمفوریٹ
ایسڈ سے لی سی لِک	زِنسائی آکسائیڈم	سیچیورا فیرائی کمپاؤزیٹا
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	ہائیو سائمس (بنج)
ایسڈ کیمفورک (جوہر کافور)	سٹرے مونی اَم (داتورہ)	

(۲۵) پرگے ٹوز (Purgatives) مُسہلات
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات
ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵

(۲۶) پس چیولینٹس (Pustulants) مُبثرات
دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter-irritants) مہیجات خارجیہ
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۲۷) پیراسی ٹی سائڈس (Parasiticides) قاتل جراثیم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۲۴

انگوائینٹم سٹافی زیگرس (مرہم مبہ)	پائی ریتھرم روزی ام	سوز و آئیوڈول
انگوائینٹم ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم	پکروٹاکسین	کرائی سے روبی نم
انگوائنٹم ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس	پگ منٹم آئیوڈین	کواسیا (خشب المر)
ایسڈ پائروگے لِک	پوٹاسا سلفیوریٹا	کیوپرائی اولیاس
ایسڈ سلفیوروزم	تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)	مرکیوری اَل مرکبات
ایسڈ سے لی سی لِک	ٹے بے کم (تمباکو)	نیفتھےلین
ایسڈ کاربالک	سٹے فی سے گریا	ہائیڈرارجیرائی اولیاس
اینتھراروبین	سلفر (گندھک)	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم

(۲۸) ٹانکس (Tonics) مقویات
بلڈ ٹانکس (Blood Tonics) مقویات خون
{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۱} تعداد ۳۶

ایسڈم آرسی نی اوزم (سم الفار)	پوٹے سی آئی پر مینگے ناس	فیرائی آئیوڈائیڈم
ایسڈم فاسفاری کو ڈائیلیوٹم (تیزاب گوگرد محلول)	سوڈیائی کے کوڈائی لاس	فیرائی ایٹ امونیائی سٹراس
	سیرپ ایسٹنز	فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس
ایسڈم نیوکلی اِس نی کم اور اسکے سالٹس	سیرپ ہائپو فاسفیٹ کمپونڈ	فیرائی ایلبیومی ناس
ایلیو فیرین	فیراٹین	فیرائی ایلچی ناس
پیلیولا فیرائی (حب آہن)	فیرائی آرسیناس (آہن کب سنکھیا)	فیرائی بروما ئیڈم

ارگوٹین
اک تھو فارم
اویم سنے مومائی
اویم یوکلپٹائی
ایرسٹول - ارسٹول
ایسڈ بینے یک (جوہر دارچینی)
ایسڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)
ایسڈم بوریکم (تیزاب بورق)
ایسڈم پائیرو گے لی کم
ایسڈم سلفوکاربالیکم
ایسڈم سلفیوروزم
ایسڈم سے لی سیلی کم
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم کرومیکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم (تیزاب نمک)
اسے سیٹپ سین
ایکٹال
ایلیومی نی آئی اولیاس
ایلیومی نی آئی لے سی ٹو ٹارٹراس
ایلیومی نی آئی سلفاس
ایلیومی نی آئی نائٹراس
اے مائی لوفارم
ایمونی آئی بنزوآس
اینٹی بیپ ٹین
این ٹیمو سین
اسے بی ٹول
اسے ٹی ٹین
بالسے موم پے رووی لے نم (بلسان پیرو)
بالسے موم ٹالیو ٹے نم (بلسان طلو)
بسموتھائی آکسی کلورائیڈم
بسموتھائی اولیاس
بسموتھائی بنزوآس

بسموتھائی بیٹا نیف تھولاس
بسموتھائی سب گے لاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی شکونی ڈینی آئیوڈائیڈم
بسموتھائی سی ری آئی نیلی سیلاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی فاسفاس
بسموتھائی فی نول
بسمون
بنزو نیف تھال
بنزوئل پرآکسائیڈ
بنزوئین
بوروگلیسرائیڈ
بورنیکس (بورق)
بیٹل (فوفل)
پروٹارگول
پوٹاسا سلفیوریٹا
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹرامے ٹول
ٹرائی برومو ریسارسین
ٹرائی بروموفینول
ٹرک ری سال
چائنو سال
ڈائی آئیوڈو فارم
ڈیکسٹرو فارم
ریسارسین
ری سارسی نول
زائی موسائیڈ
زنسائی سلفس
زنسائی سلفوکاربولاس
زنسائی کلورائیڈم
سٹرانسٹی آئی سے لی سی لاس

رسٹنٹے بین
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی سلفس
سوڈیائی سلفوکاربولاس
سوڈیائی نیلی سیلاس
سوڈیائی فلیورائیڈم
سوڈیائی کلورائیڈم
تیل ایلم ٹرتھ
سے پڑول
سے لوکونین
سے لی گے نول
سے لول
سے نوفارم
فارم ایلڈی ہائیڈ
فارمی سین ... فلیورو فارم
فیلبوائی ٹم پیوری فی کیٹم
کاربو لگنائی (کوئلہ)
کاربونس بائی سلفائیڈم
کری اوزوٹم
کوپائے با
کلوروفارمم
کولرگول
کونین سلفاس
کونین ہائیڈروکلورائیڈ
کے ری آفی لم
کیلکس کلوری نے ٹا
کیمفر (کافور)
کیمفر تھائی مول
کیمفر ریسارسین
کیمفر نیلی سی لیٹ
کیمفر فینول
کیوپرائی اولیاس
کیوپرائی سلفوکاربولاس

مثلاً سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں لیکن جب یہ منظور ہو کہ رطوبتِ معدہ ذرا تیز ہو جائے تو انہیں قبل از غذا دیتے ہیں +

(۳) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مُسکّنات معدہ) مثل ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ۔ بسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقشیشا) وغیرہ کو خلوے معدہ میں دینا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے +

(۴) پیپ سین (جوہر ہاضم) پے پین (جوہر پپیتا) ٹاکا ڈایاسٹیس اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ کو غذا کے ساتھ یا بعد از غذا فوراً دینا چاہئے +

(۵) پینکریٹین (جوہر لبلبہ) یا دیگر پینکری ایٹک فرمینٹس کو دو گھنٹہ بعد از غذا سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ دینا چاہئے کیونکہ وہ ڈیو ڈینم (ہضم معائے اثنا عشری) کو مدد دیتے ہیں +

(۶) کاڈلیور آئل (روغن ماہی) اور اس کے مرکبات کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہئے کیونکہ انہیں قبل از غذا دینے سے بھوک مر جاتی ہے +

(۷) آئرن (آہن) کے تمام مرکبات کو (خصوصاً جو کہ قابض ہوں) بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

(۸) تمام سٹومے کِکس (مقوّیاتِ معدہ) اور بٹر ٹانکس (تلخ مقوّیات) جیسے کہ کواشیا (خشب المر) کلمبا (ساق الحمام) اور چرائیتا (چرائتا) $\frac{1}{4}$ تا $\frac{1}{2}$ گھنٹہ قبل از غذا دئے جاتے ہیں +

(۹) آرسنک (سم الفار سنکھیا) ہمیشہ بعد از غذا دیا جاتا ہے لیکن شاذ و نادر قبل از غذا بھی دیا جاتا ہے جبکہ معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے +

(۱۰) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ہمیشہ بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

(۱۱) کیسٹر آئل کو علے الصباح خلوے معدہ میں دینا چاہئے +

(۱۲) ایسی کیتھارٹک پلز (حبوب مسہلہ) جن میں کہ ایلوز (صبر) پڑا ہو انہیں رات کو بعد از غذا دینا چاہئے کیونکہ ان کا فعل تقریباً ۱۲ گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے +

(۱۳) ایمے نے گاگ (مُدِرّاتِ حیض) کو حیض آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل استعمال کرنا چاہئے +

(۱۴) تمام ڈایا فورے ٹکس (مُعرِّقات) اس وقت بہتر عمل کرتے ہیں جبکہ مریض کو گرم رکھا جاتا ہے اور ڈایورے ٹکس (مُدِرّات) اُس وقت جبکہ مریض کو سرد رکھا جاتا ہے +

(۱۶) اَینِٹ ہَلمن ٹِکس (Anthelmintics) طارد الدیدان ورمی سائیڈز (Vermicides) قاتل دیدان {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴}

(الف) اَیسکیریڈیز (یا) تھریڈ وَرمز یعنی دود الخل (یا) چرنے

اَیرےکا (فوفل - چھالیا)	ایری کولین ہائیڈرو برومائیڈ (جوہر فوفل)
اَیسڈ کاربالک (تیزاب کولتار)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)

اور مندرجہ ذیل ادویہ کا انیما یا حقنہ :-

اَنیما - اولیم - آلیوی (حقنہ روغن زیتون)	انیما - اولیم یوکلپٹس (حقنہ روغن یوکالپٹس)	انیما - فیرائی پرکلورائیڈ
انیما - اولیم ٹیری بنتھی (حقنہ روغن تارپین)	انیما اَیسی ٹائی (حقنہ سرکہ)	انیما - فیرائی سلفے ٹس (حقنہ کسیس)
انیما - اولیم - ریسائی نائی (حقنہ روغن بید انجیر)	انیما - سوڈیم کلورائیڈ (حقنہ نمک)	انیما - کواشیا (حقنہ خشب المر)

(ب) ٹیپ وَرمز یعنی حَبّ القَرَع یا کدو دانہ :-

اولیم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)	ایکسٹرکٹم فی لی سِس لیکوئڈم (عصارہ سرخس مذکر)	کسّو (عشبہ حبشیہ)
اولیم یوکلپٹس (روغن یوکے لپٹس)	ایمبیلیا رائبیز (بابے بڑنگ)	کے میلا (کمالا - کمیلا)
اَیسڈ ایمبے لی کم (جوہر بابئے بڑنگ)	ایمونی آئی اَیمبی لاس	گرےنے ٹائی کارٹیکس (پوست انار)

(ج) راؤنڈ وَرمز :-

اَیرےکا (فوفل - چھالیہ)	سین ٹونی نم (جوہر افسنتین خراسانی)

(۱۷) وَرمی فیوجز (Vermifuges) قاتل الدیدان - کرم کُش {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴} تعداد ۹

اولیم ریسائی نائی (رنڈی کا تیل)	تھائی مول کاربونیٹ (جوہر ثوس)	کیلومل (رسکپور)
اَیرےکا (فوفل - چھالیا)	جیلے پا (بیخ جلاپہ)	کے میلا (کمالا)
بیوٹیا (پلاس پاپڑہ)	سکے مونی ام (سقمونیا - محمودہ)	گیمبوجیا (عصارہ ریوند)

(۱۸) اَینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مضاد الحمّٰی - دافع بخار {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴} تعداد ۴۲

آئیوڈو پائرین	ایکونائی ٹم (بیش)	پوٹے سی آئی سٹراس	سے لی سین
اَیب ریسٹول	ایمونول	پرنیبا ریسین	فے نوسال
اے پولائی سین	ایمونول برومائیڈ	سپرٹس ایتھرس نیوری لے ٹی کس	فے نے زونم
اے رسٹوکین	ایمونی آئی بنزوآس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	فے نے سے ٹین
اے سٹیبرول	اینٹی - پائرین کیمفوریٹ	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	فینل جبین
ایس پی رین	اینٹی ٹاکسین	سٹروفین	کونین
آیسیڈنس	اینٹی تھیبرین	سوڈیائی سلفوکاربولاس	کیمفر سیلی سی لیٹ
ایسڈ انیسک (جوہر انیسون)	اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم (ٹرک قے)	سوڈیائی سے لی سی لاس	لیکٹوفے نین
ایسڈ سیلی سی لک	برومو پائرین	سے لوفین	تائیڈریس ٹین
اسے سی ٹو پائرین	پائی پیرین	سے لوکونین	یوکونین
اَیسی ٹے نی لائیڈم		سے لول	

لیکن ہندوستان میں ڈاکٹری نسخجات عموماً اس صورت میں لکھے جاتے ہیں:-

(بخط انگریزی) For Shaikh Ibrahim			برائے شیخ ابراہیم (بخط اردو)	
℞				
Sodii Bicarb.	Gr.	XV	سوڈیائی بائیکارب	۱۵ گرین
Tr. Zingiberis	M	XX	ٹنکچر زنجی بریس	۲۰ منم
Tr. Calun hae	M	XX	ٹنکچر کلمبی	۲۰ منم
Spt. Chloroform	M	X	سپرٹس کلوروفارمائی	۱۰ منم
Aq Caryoph.	ad	℥ $\frac{1}{1}$	ایکوا کیرو فلائی	تا ۱ اونس
M. ft. Mist. Send such 6 doses			ان ادویہ کو ملا کر مکسچر بناؤ۔ ایسی خوراکیں ۶ بھیجو	
Sig. ¼th Part to be taken three times a day.			اس دوا کا چھٹا حصہ دن میں تین بار پلائیں۔	
G JÌLANI. 10th January 1912.			غلام جیلانی	$10\frac{1}{12}$

دوا حتی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہو

ہر ایک نسخہ سے یہ مدعا ہوتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس سے مریض کو جلد شفا حاصل ہو اس لئے نسخہ میں ہمیشہ ایسی ادویہ شامل کرنی چاہئیں جو حصول مدعا کے لئے مناسب ہوں اور ان کے استعمال سے مریض کو کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو ✣

چونکہ مریض کی طبیعت خوش رنگ اور خوش ذائقہ دوا کو زیادہ رغبت سے قبول کرتی ہے لہذا نسخہ میں اس بات کو مدنظر رکھنا انسب ہے کہ جو دوا بنے وہ خوش نما اور خوش ذائقہ ہو لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب ہمیشہ خوبصورت گولیاں یا اقراص وغیرہ ہی تجویز کیا کرے البتہ ایسی دوائیں جو پانی میں حل ہونے والی نہ ہوں یا جو نہایت بد ذائقہ ہوں یا جن کی مقدار خوراک نہایت کم ہو یا جن کا اثر دیر میں یا صرف انتڑیوں پر ہی پیدا کرنا منظور ہو اُن کو حبوب یا سفوف کی شکل میں ہی دینا بہتر ہوتا ہے ورنہ اکثر دوائیں بصورت مکسچر ہی دی جاتی ہیں۔ مکسچر بھی حتی الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہونا چاہیئے ✣

موسم گرما میں ایسے مکسچر جن میں کہ شربت پڑا ہوا ہو جلد خراب ہو جاتے ہیں لیکن بجائے شربت اگر ان میں گلیسرین اور کوئی خوشبودار عرق ملا دیا جاے تو وہ جلد خراب نہیں ہوتے ✣

(۱۲) ایکس پیکٹ ورینٹس (Expectorants) منفثات مخرجات بلغم {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۰۹} تعداد [illegible]

آئیوڈائیڈس	ایمونیا کاربوناس	سیمی سی فیوگا
اپی کے کوانہا (عرق الذہب)	ایمونی آئی کلورائیڈم	سے نیگا (بولیغالی)
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)	ایمی ٹین ہائیڈروبرومائیڈ	فائی سا ٹگما
اولیم پائی نائی (روغن سرو)	ایمی ٹین ہائیڈروکلورائیڈ	کری اوزوٹم
اولیم ٹیریبن تھی نی (تارپین)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (نمک قے)	کوپائیبا (بلسان کوبائی)
اے پومارفین ہائیڈروکلورائیڈ (جوہر افیون)	بالسےموئم پےرووی اے نم (بلسان پیرو)	کیمفر (کافور)
ایتھر (ایتھر)	بالسےموم ٹالیوٹےنم (بلسان طلو)	کوئیلایا
اسافیٹیڈا (حلتیت - ہینگ)	بنزوئین - بن زوئین (لوبان)	کیوبب (کبابہ)
ایسیڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)	پکس لیکوئیڈا (القطران)	گلیسرائی زا (اصل السوس)
ایسیڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)	ٹرپین ہائیڈریٹ	گوائے کول اور اسکے سالٹس
آلکلیز (القلی - کھار ادویہ)	ٹیری بین	گیل بے نم (قنا وشق - بہروزہ)
ایمونیکم (اشق)	سائی زیکس پےپاریٹا (میدہ مصفا)	لارے سس کارٹیکس (قشر غار)
ایمونیا - اے مونیا	سلا (اسقیل - پیاز دشتی)	لوبے لیا (تمباکوے کوہی)
ایمونی آئی بنزوآس	سلفر (گوگرد - گندھک)	مرہ (مر)

(۱۳) ایمولی اینٹس (Emollients) مرخیات - مرطبات {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۴۷} تعداد ۱۵

اولیم - آلیوی (روغن زیتون)	سائی ڈونی ام	کلوڈی ام
اولیم - ایمگڈلی (روغن بادام)	سی ٹےسی ام (منی القیطس)	گلیسری نم - اے مائی لائی
ایڈیپس (شحم - چربی)	سیرا - ایلبا (سفید موم)	گلیسری نم - بورےسس
ایڈیپس سلے نی (شحم پشم)	سیرا - فلاوا (زرد موم)	گلیسری نم - ڈائی لیوٹم
پیرافی نم مولی	سی وم (شحم - دہن)	لائی نم کنٹیوژم (کتان کوفتہ)

(۱۴) ایمے ٹکس (Emetics) مقیات - قے آور {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۲۷۹} تعداد ۲۴

اپی کے کوانہا (عرق الذہب)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (نمک قے)	کے فےلین
اے پومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم	اینٹی مونی ام سلفیورےٹم	کے فےلین - ہائیڈروکلورائیڈ
آلیم (شب - پھٹکری)	بیپ ٹی سین	فالی ٹونیکا
ایمونی آئی کاربوناس	ٹےبےکم (تمباکو)	کےلوٹروپس (عشر - مدار - آکھ)
ایمی ٹین (مقیئین)	زنسائی - ایسی ٹاس	ریکیو پرائی سلفاس (طوطیا - نیلا تھوتھا)
ایمی ٹین ہائیڈروبرومائیڈ	زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	ٹےپڈیا - یا ریوک وارم واٹر (آب نیم گرم)
ایمی ٹین - ہائیڈروکلورائیڈ	سینےپس نگریس (خردل سفوف)	ویرےٹرین (خربقین)
اینتھی مس نوبلس (گل بابونہ)	سوڈیائی کلورائیڈم (نمک طعام)	ویرےٹرم وری ڈی (خربق - گنگی)

نسخہ نویسی

پریسکرپشن یا نسخہ اُس پرچہ کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ڈاکٹر یا حکیم دوا لکھ کر مریض کو دیتا ہے۔ جس نسخہ میں صرف ایک بےسس یعنی اصل دوا اور ایک بدرقہ ہو اسے انگریزی میں سمپل پریسکرپشن (نسخہ مفرد یا بسیط) کہتے ہیں اور جس میں دیگر مُمِد و مُصلح ادویہ بھی پڑی ہوں اسے کمپلیکس پریسکرپشن (نسخہ مرکّب یا مخلط) کہتے ہیں +

نسخہ میں صرف چند ایک ضروری دوائیں لکھنی چاہئیں۔ ضرورت سے زیادہ دواؤں کا لکھنا جس سے کہ نسخہ خواہ مخواہ لمبا بن جائے سخت عیب ہے +

ترکیب کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے عموماً مندرجۂ ذیل چار اجزاء ہوتے ہیں :-

(۱) بےسس (جزوِ اعظم۔ اصل یا عمودِ نسخہ) یعنی وہ دوا جس کا اثر خاص طور پر پیدا کرنا مطلوب ہو +

(۲) ایڈجیووینٹ (مُمِد۔ مُساعدِ فعل یا معاون) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل یا اثر کی مددگار ہو +

(۳) کوریجینٹ (مُصلح۔ اصلاح کنندہ) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل کی اصلاح کرنے والی ہو +

(۴) وہی کل (بدرقہ۔ پیش دارو۔ رہبر) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کی رہبر ہو یا اُسکو خوش رنگ و خوش ذائقہ بنا دے +

نوٹ۔ اس ترکیب نسخہ سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر ایک نسخہ کے لئے یہ چاروں اجزاء لازمی ہیں کیونکہ بعض ادویہ کے لئے ممد یا مُصلح اجزاء کی بالکل ضرورت ہی نہیں ہوتی +

تحریر کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے پانچ حصص ہوتے ہیں :-

(۱) سُوپر سکرپشن (سرِنسخہ) اس حصۂ نسخہ کے لئے انگریزی میں Re کی علامت لکھی جاتی ہے جو مخفف ہے لاطانی لفظ ریسی پی او (Recipio) کی جسکے معنی ہیں لے تو +

(۲) اِن سکرپشن (اصل نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں ادویہ کے نام مع خوراک لکھے جاتے ہیں +

(۳) سب سکرپشن (زیر نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں دوا ساز کو دوا بنانے کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے +

(۴) سگ نیچر (ترکیب استعمال) اس حصۂ نسخہ میں بیمار یا تیماردار کے لئے استعمال دوا کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے +

(۵) نسخہ نویس ڈاکٹر کا نام یا دستخط دائیں طرف اور مریض کا نام اور اسکے نیچے تاریخ بائیں طرف لکھی جاتی ہے +

نوٹ۔ لیکن ہندوستان میں اکثر ڈاکٹر مریض کا نام نسخہ کے اوپر لکھ دیا کرتے ہیں +

(۲) اِرّھائنز (Errhines) مُعَطِّسات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲}
دیکھو سٹرنیوٹے ٹوریز (Sternutatorys)

(۳) اِک بالکس (Echolies) مُجاہِض مُسقِطاتِ جنین {انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۴} تعداد ۹

ارگوٹا (شیلم ۔ گندم دیوانہ)	روٹا (سداب)	کارنیوٹی بی سٹراس
بورٹیکس (بورق ۔ سہاگہ)	سے بی نا (ابہل)	کونین (دکنہ کنہ)
ڈراس ٹک برگے ٹوز	سیمی سی رفیوگا	ہائیڈرسٹینی ہائیڈروکلورائیڈم

(۴) انس تھے ٹکس (Anaesthetics) مُخَدِّرات، مُفقدات الاحساس {انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۰}
جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) مخدرات کلی تعداد ۱۲

ایتھر (ایتھر)	اے ۔ سی ۔ ای مکسچر (ایتھر	کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	میتھی لین
ایتھر میتھی لے ٹش	ایلکہال ۔ کلوروفارم)	کلوروفارم	نائیٹرس آکسائیڈ گیس
ایتھل ۔ آئیوڈائیڈم	پنٹال	کلوری تھو فارم	
ایتھل برومائیڈم	سیٹمنو فارم	کے لین	

(۵) لوکل انس تھے ٹکس (Local Anaesthetics) مخدراتِ مقامی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۹} تعداد ۳۰

آرتھوفارم	ایکوائین	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہالوکین ہائیڈروکلورائیڈ
آرتھو فارم نیو	ایلی پین	کوکینی فینی لاس	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم
آئیوڈوفارم	انس تھے سین (مخدرین)	کے لین	(۱)
آئیس (برف)	انس تھل	گوائے کل	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم
ایتھر (سپرے)	تھائی مول (جوہر ثومس)	گوائے کول	(ب)
ایتھر میتھی لے ٹش	ٹروپاکوکین	مینتھی لال	یوگیو فارم
ایتھر سے تھی لی کس	سب کیوٹین	مینتھل کلورائیڈم	یوریم ہین
ایتھل برومائیڈم	سٹووے این	مین تھول	
ایتھل کلورائیڈم	فینال کیمفر (فینول کافور)	نرووو ۔ سائیڈرین	
ایروحے ٹک بلز (روغنہائے عطری)	کلورے ٹون	نرووے نین	
ایسڈ کاربالک (تیزاب کوئلتار)	کورائل	نووو کین	

(۶) اے پی ری اینٹس (Aperients) مُلَیِّنات، مُفرغات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات

(ا) کسی دوا کا جسم میں جلد جذب ہوجانا اور آہستہ خارج ہونا۔ بعض ادویہ مثلاً لیڈ (رصاص۔ سیسہ) اور مرکری (سیماب۔ پارہ) ایسی دوائیں ہیں جو کہ جسم میں جذب تو بآسانی ہوجاتی ہیں لیکن جسم سے ان کا اخراج دیر میں ہوتا ہے کیونکہ یہ دونوں دوائیں براہ گردہ مشکل سے خارج ہوتی ہیں +

(ب) کسی دوا کے اخراج کا یک بیک بند ہوجانا :۔ بعض اوقات جسم سے کسی دوا کا اخراج اچانک بند ہوجاتا ہے اور وہ جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کردیتی ہے مثلاً ڈجی ٹے لس اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) جب جسم میں ایک خاص حد تک پہنچ جاتی ہیں تو ان کی تاثیر سے گردوں کے عروق سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کا اخراج بند ہوجاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یکایک زہریلی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں +

(ج) بعض اوقات انتڑیوں کی رطوبت وغیرہ میں کچھ ایسی تبدیلی ہوجاتی ہے کہ جس کے سبب سے بعض ایسی دوائیں جو کہ کم حل ہونے والی ہوتی ہیں وہ فوراً حل ہوکر جذب ہوجاتی ہیں +

نوٹ ۔ ایسی ادویہ جو کہ جسم میں جمع ہوکر یکایک زہریلی علامات پیدا کردیتی ہوں ان کو ہمیشہ تھوڑی خوراک میں دینا چاہئے نیز ان کے دوران استعمال میں تھوڑا تھوڑا وقفہ کردینا چاہئے مثلاً آرسنک کو ہفتہ عشرہ استعمال کراکے دو تین روز کا وقفہ کرادیں اور پھر اسے جاری کرادیں +

ڈوزز یا مقدارِ خوراکِ ادویہ کی ترتیبِ مجموعی

اگرچہ باب اوّل میں تمام فارما کوپیائی مرکبات کی خوراکیں تحریر کی جاچکی ہیں اور آئندہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کی مقدار خوراک لکھی جائیگی لیکن یہاں تمام فارما کوپیائی مرکبات کے ڈوزز یعنی ان کی خوراکیں یکجا ایک ایسی ترتیب مجموعی سے تحریر کردی جاتی ہیں کہ ان کو یاد رکھنے سے نسخہ نویسی میں بہت مدد مل سکتی ہے :۔

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مرادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	نمبر صفحہ
گے لیکٹے گاگ	Galactagogue	مُدِرّ اللبن - مدر شیر	دودھ کی پیدائش کو بڑھانیوالی دوا	٣٨٦
لیگ سے ٹو	Laxative	مُلیّن	لازم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	٢٨٥
لیتھان ٹرپ ٹک	Lithontriptic	مفتت حصاۃ۔ محلل حصاۃ	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	٣٣٩
مائی آٹک	Myotic	منقبض الحدقہ	آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے والی دوا	٣٤٧
مڈری آٹک	Mydriatic	ممدد الحدقہ	آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی دوا	٣٤٧
میٹابولک سٹیمولینٹ	Metabolic Smtuulant	محرک قوت مغیرہ۔ مقوی	قوت مغیرہ کو بڑھانیوالی دوا	٣٥١
میٹابولک ڈپریسنٹ	Melabolic Depressant	مضعف قوت مغیرہ	قوت مغیرہ کو ضعیف کرنیوالی دوا	٣٥٢
نارکاٹک	Narcotic	مخدر۔ مسکر۔ منشی	تخدیر، سکر یا نشہ پیدا کرنیوالی دوا	٣٦٨
نروائن ٹانک	Nervine Tonic	مقوی اعصاب	اعصاب یا پٹھوں کو قوت دینے والی دوا	
نیزل ایسٹرنجنٹ	Nasel Astringent	قابض انف	ناک سے رطوبت وغیرہ آنے کو روکنے والی دوا	٣٠٣
نیزل سیڈے ٹو	Nasel Sedative	مسکن انف	ناک کی خراش کو رفع کرکے تسکین کرنے والی دوا	٣٠٣
نیوٹری ٹو	Nutritive	مغذی۔ مغذ۔ مقیت	جسم کو قوت یا غذا دینے والی یعنی پرورش کرنے والی دوا	
ورمی سائیڈ	Vermicide	قاتل الدود۔ قاتل دیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والی دوا	٢٩٤
ورمی فیوج	Vermifuge	طارد الدود۔ مخرج دیدان	پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنیوالی دوا	٢٩٤
ویسی کینٹ	Vesicant	منفط۔ آبلہ انگیز	آبلہ یا پھپھولا ڈالنے والی دوا	٣٣١
ہائیڈرے گاگ	Hydragogue	مقلل آب خون	آب خون کو کم کرنے والی دوا	
ہائیڈرے گاگ پرگیٹو	Hydragogue Purgative	مسہل مقلل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالا جلاب	٢٨٧
ہپناٹک	Hypnotic	منوم۔ خواب آور	نیند لانے والی دوا	٣٦٧
ہیپے ٹک سٹیمولینٹ	Hepatic Stimulant	محرک کبد۔ محرک جگر	جگر کو تحریک دینے والی دوا	٢٩٩
ہیپے ٹک ڈپریسنٹ	Hepatic Depressant	مضعف کبد	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	٢٩٨
ہیموسٹے ٹک	Haemostatic	قاطع نزیف۔ حابس الدم	جریان خون کو بند کرنیوالی دوا	٣٢٨
ہی مے ٹک	Haematic	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا یعنی	٣١٦
ہی مے ٹی نک	Haematinic	مقوی خون	سرخی خون یعنی سرخ دانہ خون کی مقدار و تعداد کو بڑھانے والی دوا	
یوٹے رائن سیڈے ٹو	Uterine Sedative	مسکن رحم	رحم کو تسکین دینے والی دوا	٣٨٦

جو لوگ افیون یا سنکھیا کھانے کے یا شراب یا بھنگ پینے کے عادی ہو جاتے ہیں وہ اتنی بڑی بڑی خوراکوں میں ان دواؤں کو کھا جاتے ہیں کہ دوسرا شخص انہیں اتنی مقدار میں کھانے سے یقیناً ہلاک ہو جائے ؛

(۷) درجۂ جذب و اخراج دوا - کوئی دوا جسم میں جس قدر جلد جلد جذب ہوتی ہے یا جسم سے جس قدر آہستہ خارج ہوتی ہے اسی قدر اس کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ مارفین کو جب بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو وہ فوراً جذب ہو کر اپنی تاثیر پیدا کرتی ہے لیکن اگر اس کو براہ دہن یا انیمز استعمال کیا جاتا ہے تو وہ دیر سے جذب ہوتا ہے اور دیر میں اثر کرتی ہے لہذا جب اس طریق سے کوئی دوا دی جائے کہ وہ جسم میں جلد جذب ہو جائے تو اسکی مقدار ہمیشہ کم ہونی چاہئے ؛

(۸) اعتقاد مریض - بعض اوقات مریض کے خیالات یا اعتقاد کے اثر سے دوا کے فعل میں کمی بیشی ہو جاتی ہے مثلاً اگر مریض کو یقین دلایا جائے کہ اس منوم دوا کے کھلانے سے اس کو ضرور نیند آجائیگی تو اکثر تھوڑی سی افیون یا مارفیا کھلانے سے اس کو ضرور نیند آجاتی ہے بشرطیکہ یقین کامل یا قوت خیال قوی ہو ؛

(۹) خلوئے معدہ - خالی معدہ میں دوا کی تاثیر بہت جلد اور تیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بھرے پیٹ میں دیا جائے - مثلاً نہار منہ یا خالی پیٹ جس قدر شراب پینے سے ایک شخص کو نشہ یا نشہ ہو سکتا ہے اگر اسی قدر شراب وہ قبل از غذا یا بعد از غذا پئے تو وہ اسے عموماً ہضم ہو جاتی ہے ؛

(۱۰) نسل - بعض نسل کے آدمی جو ایک خاص قسم کی ادویہ کے استعمال کے عادی ہوتے ہیں وہ ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں کھا سکتے ہیں بہ نسبت ایسی نسل کے لوگوں کے کہ جنہوں نے کبھی ان ادویہ کو استعمال نہ کیا ہو مثلاً نوبتی بخار کو روکنے کے لئے ایک ہندوستانی مریض کو دس پندرہ گرین کونین دینی کافی ہوتی ہے لیکن ایک یورپین مریض کو تیس چالیس گرین کونین کے کھلانے کی ضرورت ہوتی ہے ؛

(۱۱) امراض - بعض امراض میں بعض دواؤں کی بہت زیادہ برداشت ہو جاتی ہے ایسا ہی مریضان آتشک کو پارہ کی زیادہ برداشت ہوتی ہے برخلاف ازیں برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) میں مریض کو ان دونوں دواؤں کی بہت کم برداشت ہوتی ہے ؛

(۱۲) آب و ہوا - آب و ہوا کا بھی بعض ادویہ پر یقینی اثر ہوتا ہے مثلاً موسم گرما کی نسبت جاڑے کی موسم میں شراب زیادہ پی جا سکتی ہے ؛

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	نمبر صفحہ
پس چیچولینٹ	Pustulant	مُبثِّر - مُبَثِّر	بثورات یا جلد پر پھنسیاں پیدا کرنے والی دوا	۳۳۱
پیراسٹی سائیڈ	Parasiticide	قاتل جراثیم متسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنے والی دوا	۳۸۸
ٹانک	Tonic	مقوی	قوت جسم کو بحال کرنے یا بڑھانے والی دوا	۳۵۱
ٹانک بلڈ	Tonic Blood	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا	۳۱۶
ٹانک جنرل	Tonic General	مقوی عامہ	تمام جسم کو قوت دینے والی دوا	۳۵۱
ٹانک گیسٹرک	Tonic Gastric	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
ڈایافوریٹک	Diaphoretic	مُعرِّق	عرق یعنی پسینہ لانے والی دوا	۳۴۳
ڈائیوریٹک	Diuretic	مُدِرّ بول	پیشاب لانے والی دوا	۳۳۴
ڈائیوریٹک ریفرجرینٹ	Diuretic Refrigerant	مدر بول مبرد	سیال حصہ خون کو بڑھا کر پیشاب لانے والی دوا	۳۳۶
ڈائیوریٹک سٹیمولینٹ	Diuretic Stimulant	مدر بول محرک	گردوں کو تحریک دیکر پیشاب لانے والی دوا	۳۳۶
ڈائیوریٹک ہائیڈراگاگ	Diuretic Hydragogue	مدر بول شدید	کثرت سے پیشاب لانے والی دوا	۳۳۶
ڈراسٹک	Drastic	شدید الفعل قوی الاثر	تیز اثر کرنے والی دوا	
ڈراسٹک پرگیٹو	Drastic Purgative	مسہل شدید	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
ڈس انفیکٹینٹ	Disinfectant	مزیل عفونت - مطہر	عفونت کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
ڈی اوڈورنٹ	Deodorant	مطہر - دافع بدبو	بدبو کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
ڈیپی لے ٹری	Depilatory	مزیل الشعر - نورہ	بال مونڈنے یا اڑانے والی دوا	
ڈیمل سینٹ	Demulcent	ملطف - مرطب	غشائے مخاطی کو ملائم و محفوظ رکھنے والی دوا	۳۴۷
ڈیسی کیٹ	Desiccant	مجفف - منشف - ناشف	خشک کرنے والی دوا	
ڈیوڈی نل سٹیمولینٹ	Duodenal Stimulant	محرک اثنا عشریہ	بارہ انگشتی آنت کو تحریک دینے والی دوا	۲۸۳
روبی فیسی اینٹ	Rubefacient	محمر - سرخ کنندۂ جلد	جلد کو سرخ کر دینے والی دوا	۳۳۱
ری زال وینٹ	Resolvant	محلل	ورم یا سوزش یا مادہ کو تحلیل کرنے والی دوا	۳۵۱
ریفریجرینٹ	Refrigerant	مفرح - مبرد	فرحت یا ٹھنڈک پہنچانے والی دوا	۲۷۲
سائیلے گاگ	Sialagogue	مدر لعاب - مولد تف	لعاب دہن یا تھوک کو زیادہ کرنے والی دوا	۲۷۰
سپائنل سٹیمولینٹ	Spinal Stimulant	محرک نخاع	نخاع یا حرام مغز کو تحریک دینے والی دوا	۳۶۳
سپائنل ڈی پریسینٹ	Spinal Depressant	مضعف نخاع	نخاع یا حرام مغز کو سست کرنے والی دوا	۳۶۳

عمر	گرین		منم (بوند)	
۴ سال سے ۶ سال تک کی عمر والے کے لئے	۱۵	یا	۱۵	ہوگی
۶ سال سے ۱۰ سال ״ ״ ״ ״	۲۰	یا	۲۰	״
۱۰ سال سے ۱۳ سال ״ ״ ״ ״	۲۵	یا	۲۵	״
۱۳ سال سے ۱۶ سال ״ ״ ״ ״	۳۰	״	۳۰	״
۱۶ سال سے ۱۸ سال ״ ״ ״ ״	۴۰	״	۴۰	״
۱۸ سال سے ۲۰ سال ״ ״ ״ ״	۵۰	״	۵۰	״
۲۱ سال سے ۶۰ سال ״ ״ ״ ״	۶۰	״	۶۰	״

ایک سال سے لیکر بارہ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے دوا کی خوراک معین کرنے کا ایک سہل طریق یہ بھی ہے کہ اگر بچے کی عمر کو اس کی عمر جمع بارہ پر تقسیم کردیں تو حاصل تقسیم دوا کی خوراک معینہ ہوگی مثلاً ایک دو برس کے بچے کے لئے کسی دوا کی خوراک معین کرنی ہے تو وہ اس قاعدہ سے اس طرح معین ہوسکتی ہے $\frac{2}{12+2} = \frac{1}{7}$ یعنی جوان آدمی کی خوراک کا ساتواں حصہ۔

نوٹ۔ مذکورۂ بالا جدول میں ۲ سال کی عمر کے بچے کے لئے جوان آدمی کی خوراک کا $\frac{5}{60} = \frac{1}{12}$ یعنی بارھواں حصہ ہے اور اس طریق سے $\frac{1}{7}$ یعنی ساتواں حصہ اس لئے اس طریق سے جو مقدار دوا معین کی جاے اس کو اور بڑھانا نہیں چاہئے۔

مگر کئی دوائیں اس قاعدہ سے مستثنےٰ بھی ہیں خاص کر وہ ادویہ جن کی بچوں کو خاص طور پر زیادہ برداشت ہوتی ہے مثلاً کیلومل۔ بیلاڈونا۔ ہائیوسائی مس اور سنکھیا وغیرہ۔ یا وہ دوائیں جن کی بہت تھوڑی مقدار بھی بچوں کے لئے خطرناک یا مہلک ہوتی ہے جیسے افیون۔

مُلیّن و مُسہل ادویہ کی مقدار خوراک بچوں کیلئے نسبتۃً قدرے زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر منشی ادویہ کی مقدار ہمیشہ نسبتۃً کم ہونی چاہئے۔

۶۰ برس سے زیادہ عمر کے اشخاص کے لئے دوا کی خوراک اس کی پوری خوراک سے ذرا کم ہونی چاہئے کیونکہ بڑھاپے میں طبیعت ضعیف ہوجاتی ہے۔

مقعد کی راہ سے جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی معینہ مقدار سے کسی قدر زیادہ ہونی چاہئے لیکن جب کوئی دوا بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی مقدار معینہ کی نسبت کسی قدر کم اور بعض اوقات نصف کردیا کرتے ہیں۔

ڈاکٹری اصطلاح — بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح — بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
ان ٹس ٹائنل آسٹرنجنٹ	Intestinal Astringent	قابض معدی قابض امعاء	انتڑیوں میں قابض تاثیر کرنیوالی دوا	۲۹۰
ان ٹس ٹائنل اینٹی سپٹک	Intestinal Antiseptic	دافع تعفن امعاء	انتڑیوں کے تعفن کو دور کرنیوالی دوا	۲۹۳
انس تھے ٹک	Anaesthetic	مخدر، مفقد الاحساس	بے حس یا سُن کر دینے والی دوا	۳۷۰
انل گے سِک	Analgesic	مسکن الالم	درد کو تسکین دینے والی دوا	۳۶۹
ان ہلے شن	Inhalation	استنشاق۔ لخلخہ	سونگھنے کی دوا	۳۰۱
ان ہلے شن اری ٹینٹ	Inhalation Irritant	لخلخہ مہیج	خراش کرنے والا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپٹک	Inhalation Antiseptic	لخلخہ دافع تعفن	بلغم کی تعفن کو دور کرنیوالا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپازموڈک	Inhalation Antispasmodic	لخلخہ دافع تشنج	ہوائی نالیوں کے تشنج کو دور کرنیوالا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن سٹیمولینٹ	Inhalation Stimulant	لخلخہ محرک	ہوائی نالیوں کے عضلات میں تحریک پیدا کرنیوالا لخلخہ	۳۰۱
ان ہلے شن سیڈے ٹو	Inhalation Sedative	لخلخہ مسکن	ہوائی نالیوں کی تسکین اثر کرنیوالا لخلخہ	۳۰۱
اے پیری اینٹ	Aperient	ملین	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
ایپی سپیس ٹک	Epispastic	منفط۔ آبلہ انگیز	جلد پر آبلہ ڈالنے والی دوا	۳۳۱
ایرو مے ٹک	Aromatic	عطری۔ معطر	خوشبودار دوا	۲۷۸
ایس ٹرن جنٹ	Astringent	قابض	قبض کرنے والی دوا	۲۷۲/۲۵
ایس کے راٹک	Ascharotic	کاوی۔ کاچ	جلانیوالی یا داغدار کرنیوالی دوا	۳۳۱
ایفروڈی زی ایک	Aphrodisiac	مقوی باہ	خواہش و قوت جماع کو بڑھانیوالی دوا	۳۸۱
ایک بالک	Ecbolic	مسقط جنین مجہض	حمل کو گرا دینے والی دوا	۳۸۴
ایکس پیک ٹوریٹنٹ	Expectorant	منفث۔ مخرج بلغم	ہوائی نالیوں سے بلغم وغیرہ کو خارج کرنیوالی دوا	۳۰۹
ایمولی اینٹ	Emollient	مرخی، مرطب، ملین	سطح عضو کو نرم و چرب کرنیوالی دوا	۳۴۷
ایمے ٹک	Emetic	مقئ	قے لانیوالی دوا	۲۷۹
ایمے نے گاگ	Emmenagogue	مدر الطمث۔ مدر حیض	حیض کو جاری کرنیوالی دوا	۳۸۵
این ایفروڈی زی ایک	Anaphrodisiac	قاطع باہ، مضعف باہ	خواہش و قوت جماع کو کم کرنیوالی دوا	۳۸۳
اینتھل من ٹک	Anthelmintic	طارد الدیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنیوالی یا خارج کرنیوالی	۲۹۴
اینٹ ایلکلائن	Antalkaline	معدل قلی قلوی	کھاری پن کو دور کرنیوالی دوا	
اینٹ ایسڈ	Antacid	معدل الحموضۃ۔ بالغ	دافع ترشی یا کھاری دوا	۲۷۵

امراض یا وہ بیماریاں جوکہ باری سے آتی ہیں ان کو دُور کرتی ہیں - یہ دوائیں اغلباً ان مخاص مائکرو آرگے نزمز (اجرام خوردبینی) کو جو کہ نوبتی امراض کا باعث ہوتے ہیں ہلاک کر کے ایسے امراض کو دور کرتی ہیں کیونکہ جب سبب دُور ہو جائے تو مسبب خود دُور ہو جاتا ہے - جیسا کہ میلیریل پیرا سائٹس (جراثیم میلیریا) اسے گیو یعنی تپ لرز یا جاڑے کا بخار پیدا کرتے ہیں تو کونین کے اثر سے وہ جراثیم ہلاک ہو کر بخار کا آنا موقوف ہو جاتا ہے -

ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

کونین ۔ سیلی سین ۔ رسوت ۔ دار چینی ٹنکچر
یوکونین ۔ سیلی سیلیٹس ۔ یوکالپٹس ۔ کرچی سین
سنکونین ۔ نیم بارک ۔ آئیوڈین ۔ ڈائی ڈین
آرسنک ۔ نیپتھیلین ۔ انسٹوٹیا ۔ بربرین
اینٹیس ۔ میتھیلین بلیو ۔ پائی پیرین ۔ وغیرہ -

ان میں سے کونین سالٹس یعنی نمکیات کونین مثلاً کونین سلفاس کونین ہائیڈرو کلوراس وغیرہ یوکونین (کونین بے ذائقہ) اور آرسنک (سنکھیا) نہایت مفید ہیں ٭

استعمال - مذکورہ بالا ادویہ میں سے بہت سی دوائیں نوبتی بخاروں اور نوبتی عصبی دردوں مثلاً میگرین یا شقیقہ وغیرہ میں دی جاتی ہیں ٭

حاملہ عورتوں کے میلیریل فیورس یعنی نوبتی بخاروں میں بربرین (جوہر دارہلد) نہایت مفید ثابت ہوتی ہے - اور بچوں کے پرانے میلیریائی بخاروں میں جبکہ جگر میں بھی فتور ہوتا ہے تو رسوت کے استعمال سے نہایت نفع ہوتا ہے ٭

نوٹ - دارہلد جس کو فارسی میں دار چوبہ اور اُردو میں آنبا ہلدی کہتے ہیں اس کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں "بربرس ایشیاٹیکا" کہتے ہیں چنانچہ اس درخت کی لکڑی کو دارہلد یا دار چوبہ اسکے عصارہ کو رسوت اور اسکے پھلوں کو زرشک یا امبر باریس کہتے ہیں ٭

حکیم محمد حسین صاحب مصنف مخزن الادویہ نے تو دارہلد کے بیان میں اس قدر لکھا ہے کہ رسوت اس درخت کی لکڑی کا عصارہ ہے لیکن حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم نے یہ بات نہیں لکھی مگر بلغمی بخاروں میں دارہلد کا مفید ہونا دونوں نے لکھا ہے - اسی دارہلد یا بربرس میں سے

(ب) حنجرہ (لیرنکس) میں اِن ہیلے شنز (استنشاقات) اِن سفلے شنز (نفوخات) اور پِگ مینٹس (اَطلیہ) کا استعمال کیا جاتا ہے

(ج) شش یعنی پھیپھڑے (لنگز) اس راستہ سے ابخرات ادویہ بہت جلد نظام بدنی یعنی جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں - چنانچہ کلوروفارم سنگھانے سے جو بے ہوشی و بے حسی پیدا ہوجاتی ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس راستہ سے دوا بشکلِ ابخرات کس قدر جلد جذب ہوجاتی ہے ٭

(۳) جلد (سکن) جلد کے ذریعے مندرجہ ذیل طریق سے ادویہ جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہیں :-

(ا) دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دینے سے - اس طریق سے دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دیتے ہیں اس کو رگڑتے یا ملتے نہیں جیسا کہ پلاسٹر - پیسٹ - پولٹس - فومن ٹے شن آئنٹ منٹ وغیرہ لگائی جاتی ہیں ٭

(ب) دوا کی صحیح جلد پر مالش کرنے سے - جیسا کہ لینی منٹ وغیرہ کی مالش کی جاتی ہے یا مرض سکرافولا (خنازیر) میں کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) کی جسم یا پیٹ پر مالش کی جاتی ہے ٭

(ج) برقی طاقت سے دوا کا جسم کے اندر پہنچانا - اس طریق سے برقی رو کے ذریعے صحیح جلد کے درمیان سے براہ مسامات دوا جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہے - چنانچہ آلہ برقی کے مثبت (+) الیکٹروڈ کی گدی کو سیال دوا میں نم کرکے کسی حصۂ جسم کی جلد پر رکھتے ہیں اور اسکے منفی (-) الیکٹروڈ کو اس سے ذرا فاصلے پر رکھتے ہیں اور پھر برقی رو کو جسم میں داخل کرتے ہیں چنانچہ اسکے ساتھ ہی براہ مسامات دوا بھی جسم میں جذب ہوجاتی ہے ٭

(د) جلد کے بالائی پرت کو اتار کر اس پر دوا چھڑکنے سے :- چنانچہ بلاٹنگ پیپر (جاذب کاغذ) یا کسی دیگر مسامدار چیز کو سٹرانگ سولیوشن آف امونیا میں نم کرکے اس کو جلد پر رکھکر فوراً اس پر ایک واچ گلاس (جیب گھڑی کا شیشہ) یا آملڈ سلک (روغنی ریشمی کپڑا) کا ایک ٹکڑا رکھکر ڈھانپ دیتے ہیں - چند منٹ بعد وہاں پر ایک آبلہ پڑجاتا ہے جس کو کتر ڈالنے سے جلد کا زیریں طبق نمایاں ہوجاتا ہے جس پر نہایت باریک کی ہوئی دوا کو چھڑک دیتے ہیں - چنانچہ مرض شیاٹیکا (عرق النساء) یا اووے رائیٹس (سوزش خصیۃ الرحم) میں

باب سوم

دوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق وغیرہ

مختلف آفیشل اور نن آفیشل ادویہ کے مرکبات کا کافی علم حاصل کرنے کے بعد اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ کن کن راستوں سے ادویہ جسم کے اندر پہنچ کر خون میں داخل ہوتی ہیں اور یہ کہ تمام جسم یا کسی خاص حصۂ جسم پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ کوئی دوا جس شکل اور جس ترکیب سے دی جاتی ہے اس سے اس کی تاثیر میں بہت کچھ فرق پڑجاتا ہے مثلاً جب ایک دوا کو بشکل گولی دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہت دیر میں ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بشکل مکسچر دیا جائے۔ ایسا ہی جب کسی دوا کو بذریعہ جلدی پچکاری جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ دہن یا برز کے دینے کے یا بذریعہ مالش استعمال کرنے کے اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے ✣

مندرجۂ ذیل وہ مختلف راستے ہیں جن کی راہ سے ادویہ جسم میں داخل ہوتی ہیں:۔

(ا) راہِ ہضمِ غذا۔ ادویہ کو جسم کے اندر پہنچانے کے لئے یہ ایک نہایت ہی ضروری اور عام طور پر ایک منتخب راستہ ہے چنانچہ:۔

(ا) دہن۔ اکثر دوائیں جو براہ دہن دی جاتی ہیں وہ معدہ اور امعاء میں پہنچ کر بذریعہ عروق اور لنفیٹکس (عروقِ جاذبہ) جذب ہو کر خون میں داخل ہوتی ہیں لیکن بعض ادویہ مثلاً غرغرے۔ منہ میں لگانے کی دوائیں مثلاً آئرن گلیسرین۔ اقراص وسنون وغیرہ مقامی فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ✣

(ب) بلعوم (فیرنکس) میں بھی بعض قسم کی دوائیں لگائی جاتی ہیں یا پھونکی یا چھڑکی جاتی ہیں اور اقراص یا اقراص ملائم کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے بھی بلعوم تک انکی مقامی تاثیر پہنچتی ہے ✣

(ج) معدہ و امعاء۔ ادویہ کو جذب کرنے کے لئے معدہ عضو رئیس ہے اور اس کے بعد امعاء ہیں۔ کسی دوا کا معدہ میں جذب ہونا اُس دوا کے حل ہونے اور اسکے کھلانے کے طریق

میں اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنا چاہئے ۔ چنانچہ اگر اچانک سردی لگ جانے سے حیض کا
آنا بند ہو جائے تو مریضہ کو ناف بھر گرم پانی میں بٹھلانے اور ایکونائٹ (بیش) کے دینے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے ۔ اور اگر اس مرض کا سبب انیمیا (نقر الدم ۔ کمزوری خون) ہو تو آئرن (آہن) کے مرکبات
کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے ۔ اگر حیض دیر سے آئے یا بند ہو تو پرمینگنیٹ ۔ ایلوز (ایلوا) ۔
مرہ (مرج) کے مناسب استعمال سے وہ درست ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات قوی مدرات حیض ادویہ
مثلاً ارگٹ یا سئے دِن وغیرہ کا استعمال ضروری ہوتا ہے ۔

(۳) وہ ادویہ جو کہ یوٹرائن کان ٹریکشن یعنی انقباض رحمی یا رحم کے سکڑنے کو
کم کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں یوٹرائن سیڈیٹوس (Uterine Sedatives) یا
یوٹرائن ڈی پریسنٹس (Uterine Depressants) یعنی مضعفات رحم کہتے ہیں
جیسے اوپیم (افیون) وائی برنم پرونی فولیم ۔ کینے بس انڈیکا ۔ کلورل ۔ بروما ئیڈس ۔
ٹارٹر یٹڈ اینٹی منی ۔

(۵) وہ ادویہ جو کہ میمری گلانڈس یعنی پستانوں پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں
گیلیکٹاگاگس (Galactagogues) یعنی مدرات لبن یا دودھ کو زیادہ کرنے والی ادویہ کہتے ہیں
جیسے بجنے بورنیڈائی ۔ آئل آف ڈِل (روغن شبت) آئل آف انیس (روغن انیسون)
چھاتی پر ارنڈ کے پتوں کا باندھنا اور ایلکوہال (شراب) لیکن شراب کی تاثیر بہت کمزور ہوتی ہے ۔

نوٹ ۔ ہندوستان میں ارنڈ کے پتوں کی پستان پر مقامی تاثیر دودھ کو کم کرنے والی مانی جاتی
ہے جیسا کہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب "فارماکوگرافیا انڈیکا" میں تحریر کرتے ہیں اور
صاحب محیط اعظم ان کو بقول یونانیان محلل اورام پستان لکھتے ہیں لیکن یورپ والے دودھ
کی پیدائش کو زیادہ کرنے کے لئے انہیں پستان پر باندھتے ہیں ۔ مشرق و مغرب میں اس کی
متضاد تاثیرات پر تعجب ہے ۔

(۲) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتی یا موقوف کرتی ہیں ۔ انہیں اصطلاح
میں اینٹی گیلیکٹاگاگس (Antigalactagogues) یعنی مقلل افراز لبن یا دودھ کی پیدائش

بے سس یا شحمی بدرقہ کو کھرل کے پیندے اور اس کی دیواروں پر یکساں پھیلا دیں اور پھر اس میں ٹنکچر یا سپرٹ کو رفتہ رفتہ ڈال کر گھوٹتے جائیں *

خاص خاص اَدویہ کی مَراہم بنانا

(۱) برٹش فارما کوپیا کی کارباِلک ایسڈ کی مرہم اگر بنانی ہو تو سیال کاربالک ایسڈ کو سرد بے سس میں ملانے سے اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔ جس طریق سے پہلے یہ مرہم تیار کی جاتی تھی اس میں یہ نقص تھا کہ اس کو کچھ عرصہ رکھنے سے اس میں کاربالک ایسڈ کی قلمیں جم جاتی تھیں لیکن اب فینول کو گلیسرین میں حل کرکے ملانے سے یہ نقص واقع نہیں ہوتا *

(۲) کرائی سَاروبی نَم کی مرہم بنانے میں جب اس کو بذریعۂ حرارت حل کیا جاتا ہے تو سرد ہونے پر پھر اس کی قلمیں جم جاتی ہیں جیسا کہ برٹش فارما کوپیا کی اس مرہم میں ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ بجائے لارڈ (سؤر کی چربی) میں حل ہونے کے کیسٹر آئل میں زیادہ حل ہوتی ہے اس لئے اگر ان دونوں کو ملاکر اس میں اس کو حل کیا جائے تو اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے *

(۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی (دار شکنہ) کبھی بشکل مرہم استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے اس کو گلیسرین میں بخوبی حل کر لینا چاہئے (۲ بوند گلیسرین ایک گرین کے لئے) پھر اس کو بے سس میں ملانا چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ اس کے نہایت باریک ذرات جلد پر سخت خراش پیدا کر دیں *

اور جب پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملاکر اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے ان دونوں کو پیس لینا چاہئے اور پھر بے سس میں ملانا چاہئے *

(۴) آئیوڈین کو پہلے پیس لینا چاہئے اور پھر اس میں چند قطرات ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملاکر اسکے ہموزن بے سس میں اس کو ملاکر رگڑنا چاہئے اور پھر باقی کے بے سس میں ملانا چاہئے *

(۵) گلیسرین آیکسٹریکٹس کے ساتھ بخوبی ملائی جا سکتی ہے چنانچہ ایکسٹریکٹس کو پہلے ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا تیز گرم پانی ملاکر نرم کرلیں اور پھر اس میں رفتہ رفتہ گلیسرین ملا لیں *

(۶) آئیوڈوفارم کی مرہم بھی سرد طریق سے ہی بنانی چاہئے۔ آئیوڈوفارم کی مرہم کو جب دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو آئیوڈین کی تبخیر کے سبب اس کی رنگت بدل جاتی ہے اور تب اس سے لنٹ یا

جیسا کہ مگدر یا موگریاں ہلانا یا ڈنڑ پیلنا - غریبانہ غذا اور ساگ پات کھانا مقویات و محرکات کا استعمال نہ کرنا - گرم کپڑے نہ پہننا - گرم گُدگُدے بچھونے پر نہ سونا عرصہ تک مجامعت نہ کرنا عشقیہ راگ نہ سُننا قبض کا رہنا اور پیشاب سے مثانہ کا تنا رہنا وغیرہ *

استعمال - جب خواہشِ جماع غیر طبیعی طور پر زیادہ ہو تو ایسی صورت میں قاطعات باہ مستقیمہ و غیر مستقیمہ یعنی خواہش جماع کو کم کرنے والی ادویہ یا اسباب کا استعمال کرنا چاہئے لیکن حتی الامکان تحریکِ شہوت کے سبب کو دریافت کرکے دُور کرنا چاہئے - بہرکیف بڑی خوراکوں میں برومائیڈس کا استعمال مرض سٹیریاسس (جنونِ شہوتِ مردانہ) اور نمفومےنیا (جنونِ شہوتِ زنانہ) میں نہایت مفید ہوتا ہے *

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ یوٹرس یعنی رحم پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ مشمولاتِ رحم کے اخراج کا باعث ہوتی ہیں یعنی جو کہ جنین وغیرہ کو رحم سے خارج کردیتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں ایک بالکس (Ecbolics) اور طب میں مجاہیض (واحد مجہض) اور مسقطات یعنی حمل کو ساقط کرنے والی یا پیٹ میں سے بچہ کو گرا دینے والی ادویہ یا آکسی ٹاکِکس (Oxytoocics) یعنی معجلاتِ ولادۃ یعنی جلدی بچہ پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں چنانچہ ایسی دوائیں رحم کے غیر مخطط یا بلا دھاری دار عضلاتی ریشوں کو مستقیماً یا غیر مستقیماً طور پر سکیڑ کر تاثیر کرتی ہیں *

مندرجۂ ذیل ادویہ ڈائرنکٹ ایک بالکس یعنی مجاہیض مستقیمہ یا براہ راست حمل کو گرا دینے والی ہیں :

اَرگٹ (شیلم) — رو (سُداب) — ڈریس ٹِک پرگے ٹوس — سوبرارینل ایکسٹریکٹ
کونین (کنہ کنہ) — ہائیڈریس ٹِس (بیخ زرین گیاہ) — یعنی مسہلات شدید — کاٹن رُوٹ بارک یعنی
سے وِن (اَبہل) — بورَکس (بورق) — غیر مستقیماً — کپاس کی جڑ کی چھال

نوٹ - ان دواؤں میں سے اَرگٹ (شیلم) نہایت قوی الاثر ہے - کونین کی تاثیر غیر محقق یعنی مشکوک ہے - یہ عموماً دردِزہ کو بڑھاتی اور شدید کرتی ہے لیکن بڑی مقدار میں کونین کھلانے سے حمل کے ساقط ہو جانے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے *

تمام ڈائرنکٹ ایک بالکس (مجاہیض مستقیمہ) تھوڑی مقدار میں دینے سے بطور

ان کو ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے تک ہوا میں رکھیں اور پھر ان کو ڈرائینگ چیمبر (خشک کرنے والے کمرے) میں لے جائیں *

اقراص ساز آلہ سے اقراص کاٹ کر دکھائے گئے ہیں

(۴) اقراص پر مہر یا نشان لگانا:- جبکہ اقراص ابھی ملائم ہوں تو اُن پر حروف یا نشان لگا دئے جاتے ہیں جن سے کہ ان کے اجزائے مرکبہ معلوم ہو سکتے ہیں *

(۵) اقراص کو رکھنا اور دینا - اقراص کو سٹاپرڈ والی خشک بوتلوں میں ڈال کر خشک جگہ پر رکھنا چاہیئے کیونکہ نمی سے وہ آپس میں جُڑ جاتے ہیں *

اقراص کو ہمیشہ کھلے مُنہ کی سٹاپرڈ والی شیشیوں میں ڈال کر دینا چاہیئے *

آئنٹ منٹس یعنی مراہم کا بنانا

(۱) مراہم کا بنانا ہمیشہ کوئی آسان بات نہیں ہوتی۔ خاص ترکیب اور احتیاط سے ہی عمدہ مرہم بن سکتی ہے مراہم بنانے میں مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں:-

(ا) اگر مرہم کی دوائے مؤثر جامد یا سفوف ہو مثلاً کالومل (ماذو) مرکیورک آئیوڈائیڈ یا سلفر (گندھک) وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے خوب باریک سفوف کر لینا چاہیئے تاکہ مرہم میں کسی قسم کی کرکراہٹ نہ رہے *

(ب) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی حل ہونے والا یا پھول ہونے والا نمک ہو مثلاً پوٹے سیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم آئیوڈائیڈ وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اس میں قدرے پانی ملا کر اسکی پتلی سی لئی بنا لینی چاہیئے

(ج) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی سخت ایکسٹریکٹ یا بالسم یا ریزن ہو تو اس کو بھی بے سس میں ملانے سے قبل جس طرح سے مناسب ہو پانی۔ روغن گلیسرین یا رکیٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر لینا چاہیئے *

(د) اور اگر یہ ایک سیال ایکسٹریکٹ ہو جیسا کہ بیلاڈونا آئنٹ منٹ میں پڑتا ہے تو اس کو آنچ پر اُڑا کر اس کا قوام جیسا کہ مطلوب ہو غلیظ کر لینا چاہیئے *

(ہ) اور اگر یہ جزو مؤثر کوئی الکلائیڈ ہو مثلاً اکونائٹ (بیشین) اٹیٹروپین (بیبر وجین)

یا غیر مستقیم طور پر اثر کرنے والی ؛

حقیقی عصبی مرکز تناسلی نخاع کے کمر والے حصہ میں واقع ہے جس کو مختلف جنسی اثرات سے جو کہ مختلف طریقوں سے اس تک پہنچتے ہیں طبعی طور پر تحریک دی جاسکتی ہے گویا اعضائے تناسل کو کئی طور پر تحریک پہنچ سکتی ہے جیسا کہ آنکھ ۔ناک ۔کان ۔پستان ۔مقعد ۔مثانہ ۔غدۂ قدامیّہ ۔اور عام سطح جسم اور دماغ سے یعنی دیدار ۔بوس وکنار ۔لذت جماع ۔مساس اور تصوراتِ شہوانیہ وغیرہ سے ؛

لیکن ادویہ بھی اس مرکز تناسلی کو مندرجۂ ذیل طریقوں سے تحریک پہنچا سکتی ہیں :-

(۱) ڈائریکٹ ایفروڈی زی ایکس (Direct Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ مستقیمہ

(ا) اعضائے تناسل میں جانے والے یا ان میں سے گزرنے والے اعصاب کی یا مرکز تناسلی کی قابلیتِ تہیج کو بڑھا کر یعنی ان کو تحریک دیکر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ڈامیانا اور غالباً فاسفورس ؛

(ب) دماغ کو تحریک پہنچا کر اور منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک دیکر جیسا کہ اوپیم (افیون) کینے بس انڈیکا (بھنگ) کیمفر (کافور) اور ایلکحال (شراب) کم مقدار میں ؛

(ج) آلات بول و اعضائے تناسل اور ان کی متصلہ ساختوں کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک پہنچا کر جیسا کہ کنتھیر یڈیز (ذراریح تیلنی مکھی) بلاٹا اوری اینٹ ایلس ۔حموصنت بول ۔نائٹریٹ اور کلوریٹ آف پوٹیش ؛

(۲) اِن ڈائریکٹ ایفروڈی زی ایکس (Indirect Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ غیر مستقیمہ

ایسی ادویہ وغیرہ سوء مزاج کو دور کرکے اور عام تندرستی کو فائدہ پہنچا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں جیسا کہ ڈائے بی ٹیز (ذیابیطس) ایلبیومی نوریا (بول زلالی) گوٹ (نقرس) اور کرانک مُلیریل فیور (پرانے ملیریائی بخار) وغیرہ امراض کو دور کرنے سے قوتِ رجولیت کو فائدہ ہوتا ہے ۔چنانچہ آئرن (آہن) جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) آلٹرے ٹوس (معدلات و مبدلات) جینئی رش ڈائٹ (عمدہ مقوی غذا) خصوصاً گوشت وغیرہ عام صحت بدنی کو فائدہ پہنچا کر غیر مستقیم طور پر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں ؛

گیل سیمین (یاسمی زین - جوہر یاسمین زرد) آنکھ کے عضلات خاص کر لیوے ٹرپیلی بری (رافع الجفن - بالائی پپوٹے کو اٹھانے والا عضلہ) اور زیکٹس ایکس ٹرنس (آنکھ کے ڈھیلے کو باہر کی طرف کو گھمانے والا عضلہ) کو مفلوج کرتی ہے۔ کونائن (جوہر شوکران) سے مرض ٹوسس (استرخائے جفن علوی - اوپر کے پپوٹے کا ڈھیلا ہو جانا) ہو جاتا ہے اور کوکین کے استعمال کے بعد آنکھ کسی قدر باہر کو ابھر آتی ہے *

فصل سیزدہم (۱۳)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کان کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی بلغمی جھلی) پر ہوتا ہے

(ا) نوٹ - ایسی ادویہ کو ان چار جماعتوں یعنی (۱) لوکل اینوڈائنس (مسکنات مقامی)۔ (۲) لوکل اینسٹرنجنٹس (قابضات مقامی)۔ (۳) لوکل اینٹی سیپٹکس (دافعات تعفن مقامی) اور (۴) لوکل اِمولی اینٹس (ملطفات مقامی) میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

کان کے ایسے درد کو جو کہ کان کے میوکس ممبرین (اندرونی بلغمی جھلی) کے کٹارل انفلامیشن یعنی سوزش نزلی کے سبب سے ہو رفع کرنے کے لئے افیون - مارفین - بلاڈونا - ایٹروپین - کلورل اور کیمفر - گرم بورک ایسڈ لوشن اور کوکین محلول بروغن گرم وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مرض اوٹوریا (سیلان اذنی - کان بہنا) میں ایسے لوشنوں کی کان میں پچکاری کرنے سے جن میں کہ بورک ایسڈ یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا زنک سلفیٹ وغیرہ پڑا ہوا ہو اور بورک و آئیوڈوفارم کے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر نفوخ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات دیگر اینٹی سیپٹک پچکاریوں کی نسبت گلیسرین آف ٹینک ایسڈ کے استعمال سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ کان کی یبوست یا خشکی میں گلیسرین یا بادام روغن وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے *

(ب) وہ ادویہ جو کہ کان کی میل پر تاثیر کرتی ہیں:- بعض اوقات کانوں میں میل جمع ہو کر نہایت تکلیف دیتی ہے۔ پس ایسی حالت میں صرف گرم پانی سے

وغیرہ نہ لگا ہوا ہو ورنہ شربت میں پھپھوندی وغیرہ لگ کر اس کے خراب ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

(۴) ایسے شربت کہ جن میں نباتی سیال ادویہ پڑی ہوئی ہوں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا کے اکثر شربتوں میں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اگر ان کو اچھی طرح سے صاف کرکے رکھا جائے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتے اور جن شربتوں کو کچھ عرصہ رکھنے سے ان کے خراب ہوجانے کا احتمال ہو ان کے بنانے میں سٹینڈرڈ یعنی معینہ طاقت کے کن سن ٹریٹڈ لائیکوار استعمال کرنے چاہئیں ٭

(۵) سروپس فیرائی آئیوڈائیڈائی کو بنانے میں اُسے جوش دینے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کہ کچھ حصہ شکر کا گلیوکوز میں تبدیل ہوجائے تاکہ فیرس آئیوڈائیڈ اپنی اصل حالت میں نہ آجائے لیکن دواسازوں سے ایسا عموماً ہوتا نہیں اس لئے اب عام طور پر لائیکوار فیرائی آئیوڈائیڈائی سے شربت بنایا جاتا ہے جو صاف وشفاف رہتا ہے اور اگر اس میں ذرا سا ہائپوفاسفورس ایسڈ ملا دیا جائے تو اس میں آکسی ڈے شن نہیں ہونے پاتی اس لئے وہ مکدر نہیں ہوتا اور صاف رہتا ہے ٭

(۶) سروپس فیرائی فاسفے ٹس کچھ عرصہ رکھا رہنے سے مکدر یا سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔ لیکن وقت ضرورت فاسفورک ایسڈ میں آئرن کا کن سن ٹریٹڈ سولیوشن بناکر اس میں سمپل سرپ کے ملانے سے یہ شربت بنایا جاسکتا ہے ٭

(۷) ایسٹنس سرپ بھی عرصہ تک پڑا رہنے سے مکدر یا سیاہی مائل ہوجاتا ہے لیکن وقت ضرورت ۷ حصہ سرپ میں جس میں کہ دیگر اجزاء بھی ملائے ہوتے ہوں ایک حصہ لائیکوار فیرائی فاسفے ٹس کے ملانے سے عمدہ صاف شربت تیار ہوجاتا ہے ٭

ٹنکچرز یعنی تعفینات بنانا

ٹنکچرز کے بنانے میں تین باتیں ضروری ہوتی ہیں یعنی (۱) سالوینٹ یا محلل (۲) پراسس یا ترکیب اور (۳) ان گریڈی اینٹ یا اجزاء :-

(۱) سالوینٹ یعنی محلل۔ نئے برٹش فارماکوپیا میں ٹنکچرز کے بنانے میں ریکٹی فائڈ اور پروف سپرٹس کے استعمال کو ترک کردیا گیا ہے اور ان کی بجائے مختلف طاقت کے ایلکوہال کا

ہے اور جب دوران خون میں داخل کی جائے تب بھی پتلی کو سکیڑتی ہے ٭

استعمال مِڈرِی اے ٹکس ۔ یعنی پتلی کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا استعمال مندرجۂ ذیل صورتوں میں کیا جاتا ہے :۔

(۱) مرض آئی رائی ٹِس (اَوَرَاطس ۔ سوزشِ عِنَبیہ) میں آئرس کو پردۂ قرنیہ کے ساتھ مُلتصق ہونے سے یعنی چِمٹنے سے روکنے کے لئے ٭

(۲) مرض پرولیپ سس آفدِی آئرِس یعنی موز سَرَج کو روکنے کے لئے یا اگر یہ بیماری بالکل نئی ہو تو اس کو رفع کرنے کے لئے ٭

نوٹ ۔ جب پردۂ قرنیہ میں زخم کے سبب سوراخ ہو جاتا ہے تو اس سوراخ میں سے پردۂ عِنَبیہ بقدر سرمور باہر نکل آتا ہے اسی کو مور سَرَج کہتے ہیں ٭

(۳) آنکھ کا امتحان کرتے وقت پتلی کو کشادہ کرنے کے لئے ٭

چنانچہ مذکورۂ بالا مطالب کے لئے اَیٹرو پین اور ہوم اَیٹرو پین کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ٭

استعمال مائی او ٹکس یعنی پتلی کو سکیڑنے والی ادویہ (خصوصاً ایسے رین) کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :۔

(۱) پتلی پھیلانے والی ادویہ مثلاً اَیٹرو پین وغیرہ کی تاثیر کو دور کرنے کے لئے ٭

(۲) زیادہ روشنی کو پتلی میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے ۔ کیونکہ آنکھ کے دردناک امراض میں جب زیادہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو درد اور چمک میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے ٭

(۳) مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ کا تناؤ کم کرنے کے لئے ٭

(د) وہ ادویہ جو کہ سِلی اَرِی مَسل (عضلۂ ہُدبیہ) پر اثر کرتی ہیں :۔

نوٹ ۔ سِلی اَرِی مَسَل جس کا تعلق کہ تیسرے عصب سے ہے وہ لَینس یعنی رطوبتِ جُلَیدِیہ یا رطوبتِ بلوریہ کو دور و نزدیک کی اشیاء کے دیکھنے کے لئے مطابق یا درست کرتا ہے ۔ کیونکہ آنکھ جب کسی چیز کی طرف نہیں دیکھتی تو اس حالتِ راحت میں لَینس چپٹا ہوتا ہے لیکن جب نزدیک کی چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے تو سِلی اَرِی مَسَل کے مُدوّر ریشوں کے سکڑنے سے لَینس بھینچ کر زیادہ مُحدّب ہو جاتا ہے ٭

(Pupil-dilators)

(Mydreatics)

فصل دوازدہم (۱۲)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کہ آئی یعنی آنکھ پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ ادویہ جو کہ کنجنکٹائی وا (ملتحمہ) پر اثر کرتی ہیں۔ ان ادویہ کو بلحاظ ان کی مقامی تاثیر کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر منقسم کیا جاتا ہے :-

(۱) ایسٹرنجنٹس یعنی قابضات :- ایلم ۔ لیڈ ایسی ٹیٹ ۔ زنک سلفیٹ ۔ زنک کلورائیڈ ۔ کروسوبلی میٹ ۔ ٹے نین ۔ سلور نائٹریٹ ۔

(۲) سیڈے ٹوز یعنی مسکنات :- کوکین ۔ ایٹروپین ۔ اوپیم ۔ بلاڈونا ۔ ایسے رین ۔

(۳) آنس تھے ٹکس یعنی مخدرات :-

(۴) اینٹی سیپ ٹکس یعنی دافعات تعفن :- بورک ایسڈ ۔ بوروگلیسرائیڈ ۔ کروسوبلی میٹ ۔ کاربالک ایسڈ ۔ پوٹے سیم پرمینگنیٹ ۔ کونین ۔

(۵) اری ٹینٹس یعنی مہیجات یا خراش کنندہ :- آئیوڈین ۔ کیلومل ۔ یلو مرکیورک آکسائیڈ ۔ سلور نائٹریٹ ۔ کاپر سلفیٹ ۔ جیکوریٹی سیڈس (تخم گھونگچی) ۔

استعمال ۔ امراض چشم کے علاج میں خصوصاً آئی آپریشنز یعنی کحالی یا آنکھوں کے اعمال جراحی میں کوکین کو رفع درد اور مقامی تخدیر کے لئے بہت استعمال کیا جاتا ہے ۔ کنجنکٹوائی ٹس (رمد ۔ آنکھ دکھنا) میں آنکھوں کو دھونے کے لئے بورک لوشن کا استعمال کیا جاتا ہے اور رفع سوزش کے لئے آنکھوں میں ٹپکانے والی قابض سیال ادویہ کا جن میں کہ زنک سلفیٹ ۔ ایلم ۔ سلور نائٹریٹ یا ٹے نک ایسڈ وغیرہ ہوتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے لیکن ایلم اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ غیر مقبول ہیں کیونکہ ایلم سے تو قرنیہ کے مادۂ اتصالیہ کے حل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اگر قرنیہ میں زخم ہو تو لیڈ ایسی ٹیٹ غیر محلل لیڈ ایلبیومی نیٹ میں بدل کر سطح قرنیہ پر جمع ہو جاتا ہے ۔

فلیکٹینیولر کنجنکٹوائی ٹس یعنی رمد بثری میں کیلومل کو آنکھ میں چھڑکنے سے

وہ مقام ماؤف پر نہیں چپک سکیگا۔ ڈاکٹر اور دواساز دونوں کو چاہئے کہ وہ مریض کو بلسٹر کے
استعمال کے متعلق اچھی طرح سے سمجھا دیں ٭

پلاسٹرز (یعنی) لزوقات (یا) پلستر

نوٹ۔ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بہت سے بنے بنائے پلاسٹرز جو بکتے ہیں وہ مشین کے
ذریعے بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایسے ایک پلاسٹر کو ڈس پینس کرنا اس میں سے مطلوبہ پیمانہ کا صرف
ایک ٹکڑا کاٹ کر دیدینا ہوتا ہے۔ اور جب کوئی خاص پلاسٹر مطلوب ہوتا ہے تو ڈس پینسر کو وہ
بنا کر دینا پڑتا ہے۔ پلاسٹر کو پھیلانا ایک ہنرمندی کا کام ہے ٭

(۱) پلاسٹر کو پھیلانا۔ پلاسٹر بھی مثل بلسٹر کے بنایا جاتا ہے صرف اس کو پھیلانے
کا طریق مختلف ہے۔ پلاسٹرز عموماً بھیڑ کے سفید چمڑے پر اور کبھی ایڈھی سیو پلاسٹر پر بھی
پھیلائے جاتے ہیں۔ جس طرح سے کہ بلسٹر کی شکل ایک کاغذ میں کاٹی جاتی ہے اسی طرح سے پلاسٹر
کی شکل بھی کاٹی جاتی ہے چنانچہ پلاسٹر مطلوبہ سے ذرا بڑا چمڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو
سب طرف سے خوب کھینچ کر تانتے ہیں پھر اس چمڑے کی کھردری سطح کو اوپر کی طرف کرکے اسے
کاغذ کی ایک موٹی سی گدی پر رکھکر خفیف گرم کئے ہوئے پلاسٹر آئرن کو اس پر پھراتے ہیں
تاکہ اگر اس میں کوئی شکن وغیرہ پڑا ہو تو وہ ہموار ہو جاوے۔ پھر اس کاغذ کے کاٹے ہوئے
پیمانہ کو پانی سے ذرا تر کرکے اس چمڑے کی کھردری سطح پر رکھکر دباتے ہیں اور پلاسٹر اور
اس کے پھیلانے کی دیگر ضروری چیزوں کو تیار رکھتے ہیں اور پھر ان دو طریقوں میں سے
کسی ایک طریق سے پلاسٹر کو پھیلاتے ہیں :-

(۱) پلاسٹر کی باریک باریک قاشیں کاٹ کر ان کو ایک چھوٹے سے اینیملڈ پین میں
جس میں کہ منہ اور دستہ بنا ہوا ہوتا ہے ڈال کر اس کو گیس کے شعلہ یا آگ پر گرم کرلیتے ہیں
(اس کو متواتر ہلاتے جاتے ہیں اور جوش نہیں کھانے دیتے) جوں ہی کہ یہ پلاسٹر مثل بالائی
کے نرم ہوجاتا ہے تو اس کو چمڑے کی اس نشان دار سطح پر بائیں طرف کو ڈال دیتے ہیں اور
پھر ایک لانبی چھری سے یا پلاسٹر آئرن سے اس کو اس سطح پر جلدی جلدی پھیلا دیتے ہیں

(۵) ایسے سائٹس (نمکیات) جو کہ ایک دوسرے کو ڈی کمپوز کر دیتے ہوں انہیں خشک حالت میں آہستہ آہستہ رگڑ کر ملانا چاہیئے مثلاً پوٹے سیم نائٹریٹ کو سوڈیم سلفیٹ کے ساتھ یا سوڈیم سیلی سلیٹ کو پوٹے سیم نائٹریٹ کے ساتھ وغیرہ *

(۶) آکسی ڈائز ہونے والی ادویہ کو جدا جدا پیسنا چاہیئے اور پھر انہیں دیگر محفوظ اجزا کے ساتھ ایک کاغذ پر ڈال کر بذریعہ ایک استخوانی چھری کے آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے (دیکھو بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات) *

(۷) نمی کو جذب کرنے والی سفوف ادویہ کو کاغذی پیکٹ یا پُڑیہ میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ ان کو خشک کر کے کھلے منہ کی شیشیوں یا پتھر کی بوتلوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے *

نوٹ۔ اگر ان بجھے خشک چونے کی ایک پوٹلی باندھ کر اس کو بوتل کے ڈاٹ کے ساتھ ایک ڈورے سے باندھ کر آویزاں رکھا جائے تو نمی کو جذب کرنے والا سفوف خشک رہ سکتا ہے کیونکہ جو ہوا کی نمی سفوف میں جذب ہونی ہوتی ہے وہ اس چونے میں جذب ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ سکوئلز اور ایمونائیکم سفوف یعنی اسقیل اور نوشادر سفوف اسی طرح سے خشک رکھے جا سکتے ہیں *

(۸) کرسٹے لائن سائٹس (قلمدار نمکیات) مثل پوٹے سیم برومائیڈ۔ نباتی جڑیں مثل اپی کے کوانہا کی جڑ۔ برگ مثل ڈجی ٹے لس لیوز اور بارکس یعنی چھال مثلاً سنکونا بارک وغیرہ کو ملانے سے قبل نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیئے *

(۹) سفوفات کو تقسیم کرنے میں کبھی اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ ہر ایک سفوف کو تول کر اس کی پڑیہ بنانی چاہیئے۔ بہت سے طالب علم اسی غلطی سے امتحان میں ناکامیاب ہو جاتے ہیں *

(۱۰) سفوفات میں سیال ادویہ بہت ہی کم استعمال کی جاتی ہیں لیکن اگر کبھی استعمال کی جائیں تو ان کو جذب کرنے کے لئے فوسل ارتھ استعمال کرنی چاہیئے چنانچہ ایک بوند کے لئے ایک گرین فوسل ارتھ کافی ہوتی ہے *

مارفین کی جلدی پچکاری کرنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ؛

یوری نری کالک یعنی دردِ گردہ میں بلاڈونا کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بہت نفع ہوتا ہے اور جب یہ مطلوب ہو کہ درد کو بالکل جلد آرام ہوجائے تو ایسی صورت میں جنرل اَنس تھے ٹکس (مخدراتِ کلی) کا استعمال کرنا چاہئے جیسا کہ وقتِ ولادۃ یعنی سخت دردِ زہ اور سخت دردِ جگر اور دردِ گردہ وغیرہ میں فے نے زون گیل سیمی اَم اور بیوٹل کلورل وغیرہ عصبی دردوں میں زیادہ مفید ہوتی ہیں ؛

(۴) جنرل اَنس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مخدراتِ کلی یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں :-

یہ دوائیں ہوش وحواس اور فعل ارادی کو ایسا باطل کردیتی ہیں کہ پھر کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہوتا یعنی جنرل اَنس تھے ٹک ادویہ کے استعمال سے انسان پر کامل بیہوشی طاری ہوجاتی ہے درد اور تکلیف کا احساس بالکل موقوف ہوجاتا ہے اور حرکاتِ معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں ۔ یہ دوائیں قوانین متذکرہ صفحہ ۳۶۴ یعنی "قانون انحلال" و "قانونِ تحریکِ ابتدائیہ وضعفِ مابعد" کی عمدہ مثالیں ہیں چنانچہ ان کے استنشاق یعنی سنگھانے سے اوّل قوتِ متخیلہ تیز ہوجاتی ہے اور پھر دماغ کے موٹر سینٹرز (مراکز محرّک) کو تحریک ہوتی ہے اور پھر مریض اِنتشارِ خیالات اور مختلف مراکز کی غیر معمولی اور بے قاعدہ تحریک کے سبب بیہودہ باتیں بکنے لگتا اور ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد قوائے دماغی میں آثارِ ضعف نمایاں ہوجاتے ہیں ۔ حواس زائل ہوجاتے ہیں اور اعلےٰ مراکزِ دماغی کو اور زیادہ تحریک ہوتی ہے جس سبب سے دل دھڑکنے لگتا ہے حرکاتِ تنفس تیز ہوجاتی ہیں ۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن چند منٹ بعد یہ علامات بھی مفقود ہوجاتی ہیں اور مریض بالکل بیہوش ہوجاتا ہے ۔ تمام جسم کی حس زائل ہوجاتی ہے ۔ عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہیں اور کسی قسم کی تحریک سے وہ متحرک نہیں ہوتے ۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں حرکاتِ نبض وتنفس کم ہوجاتی ہیں ، وغیرہ ۔ اکثر سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جراحی ایسی حالت میں ہی کئے جاتے ہیں ؛

لیکن اگر جنرل اَنس تھے ٹکس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جائے تو پھر خطرناک علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ غیر ارادی عضلات کے مفلوج ہوجانے سے بول وبراز اکثر خطا ہوجاتے

پیٹ پر گرم پلٹس لگانے سے یا گرم پاشویہ کرنے سے یا گرم دودھ وغیرہ پینے سے یا گرم و تر چادر میں مریض کو لپیٹنے سے ان ڈائریٹک طور پر نیند لائی جا سکتی ہے ٭

ڈیجی ٹیلس ایک نہایت عمدہ ان ڈائریٹک ہپناٹک دوا ہے چنانچہ یہ دماغ میں جانے والی شرائین کے سکڑنے کی قوت کو بڑھا کر اور اس طرح سے دماغ میں خون کی مقدار کو کم کرکے اپنی تاثیر کرتی ہے ٭

استعمال مُنوّمات۔ مرض انسامنیا یعنی سہر یا بے خوابی کے علاج میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دریافت کرکے اسے رفع کرنا چاہئے اور علاج میں پہلے معمولی تدابیر کو کام میں لانا چاہئے چنانچہ کمرۂ خواب کا پاکیزہ و ہوادار ہونا اور اس میں کسی قسم کی بُو و شور و غل کا نہ ہونا اور اس کا کسی قدر تاریک ہونا یا سوتے وقت گرم پانی سے پاشویہ کرنا یا نیم گرم پانی سے جسم کو سپنج کرنا یا مُٹھی چاپی کرانا یا قصہ کہانی سُننا یا دل میں سو تک گننا یا آنکھوں کے ڈھیلوں کو اُوپر کی طرف پھرا کر کچھ عرصہ ویسے ہی رکھنا یا سر پر تر کپڑا رکھنا یا گرم پانی کی بوتل پیروں تلے رکھنا یہ سب نیند لانے کے لئے مفید تدابیر ہیں لیکن اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو خواب آور ادویہ کا نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ مریض منوّم دوا کا بہت جلد عادی ہو جاتا ہے اور ایسی دوا کی زیادہ مقدار سے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے۔ منوّم ادویہ کے استعمال میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِّنظر رکھنا چاہئے :۔

مُنوّمات مستقیمہ و غیر مستقیمہ کو ملا کر دینے سے ان کا بہتر اثر ہوتا ہے یعنی جلد نیند آتی ہے کلورل ہائیڈریٹ۔ سلفونال اور برومائڈس کے استعمال سے تقریباً صحت کی سی نیند آتی ہے چنانچہ اگر دماغی محنت یا کثرتِ تفکرات و ترددات کے سبب نیند نہ آتی ہو تو برومائڈس کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔ لیکن درد کی حالت میں افیون یا اس کا جوہر مارفین زیادہ فائدہ دیتا ہے ضعف کی حالت میں سوتے وقت تھوڑی سی شراب پینے سے بہت نفع ہوتا ہے لیکن ایسا نہ ہو کہ مریض کو اس کی عادت ہو جائے اور پھر اس کا ترک کرنا دشوار ہو جائے بقول ؎

چھٹتی نہیں یہ کافر مُنہ سے لگی ہوئی ٭

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مُخدِّرات یا بے حس کرنے والی ادویہ :۔ چونکہ ایسی ادویہ اپنی تاثیر مُخدِّرہ سے انسان کے خارجی محسوسات کے تعلقات کو کسی قدر کم کر دیتی ہیں اس لئے ان میں (۱) مُنوّماتِ مستقیمہ (۲) مُسکّناتِ الم عمومی اور (۳) مُخدِّرات کلی۔ یہ سب شامل ہیں ٭

خود بخود بند ہو جاتے ہیں +

(ب) جیلے ٹین کوٹنگ کے لئے ٹب لیٹ پل کوٹنگ کا آلہ جس کی کہ یہ تصویر دی گئی ہے بھی ایک عمدہ آلہ ہے۔ اس میں پلیٹ الف میں سوئیاں لگی ہوئی ہیں اور پلیٹ ب میں گولیوں کے لئے سوراخ بنے ہوتے ہیں چنانچہ گولیوں کو ان سوراخوں میں بھر کر پلیٹ الف کو

ج
ا
ب
ٹب لیٹ پل کوٹنگ اَپرے ٹس

جو اس پر رکھتے ہیں تو وہ سب گولیاں سوئیوں کے سروں پر چڑھ جاتی ہیں تب پاٹ ج میں جس میں کہ جیلے ٹین سولیوشن ہوتا ہے انہیں ڈبو کر پھر پلیٹ الف کو ذرا متحرک کرتے ہیں اور جب جیلے ٹین کا غلاف ذرا خشک ہو جاتا ہے تو گولیوں کو سوئیوں پر سے اُتار لیتے ہیں +

(۵) پرل کوٹنگ (مرواریدی یا موتیا غلاف چڑھانا) آج کل مقبول عام ہے۔ اس قسم کا غلاف چڑھانے کے لئے گولیاں بالکل خشک ہونی چاہئیں چنانچہ انہیں ایک سَلفیورک ایسڈ ڈرائی اَر میں رکھنے سے وہ بآسانی خشک ہو جاتی ہیں اور اگر ان میں نمی کو جذب کرنے والی کوئی دوا پڑی ہوئی ہو تو پہلے انہیں وارنش کر لینا چاہئے۔ عموماً دو قسم کے سولیوشن استعمال کئے جاتے ہیں :- (ا) میوسلج ایک ڈرام۔ سرپ ایک ڈرام اور پانی تا ایک اَونس + اور (ب) سرپ ½ ڈرام۔ ٹریگیکنتھ ۸ گرین اور پانی تا ایک اَونس + ایک گلوب (کروی یا گولے کی مانند ڈبیہ دیکھو تصویر صفحہ ۲۱۱) میں گولیاں ڈال کر ان پر مذکورۂ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کے چند قطرات ڈال کر پھر اس گلوب کو گھمائیں تا کہ سب گولیاں اور گلوب کی اندرونی سطح نم ہو جائے۔ پھر نہایت باریک پسی ہوئی فرینچ چاک (فرانسیسی کھریا مٹی جس میں ۳ فیصدی میگ نے شیا لیوس بھی ملا دینا چاہئے) تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد ان گولیوں پر چھڑکتے جائیں اور گلوب کو حرکت دیکر انہیں گھماتے رہیں یہاں تک کہ تمام گولیوں پر یکساں کوٹنگ ہو جائے یعنی غلاف چڑھ جائے۔ پھر ان گولیوں کو ایک دوسرے نہایت صاف گلوب میں ڈال کر جلدی جلدی گھمائیں یہاں تک کہ وہ پالش

ایسی دوائیں قوائے دماغی کو تحریک دیتی ہیں یعنی افعال دماغی کو تیز کرتی ہیں ÷
نوٹ ۔ اگر وہ تحریک ایسی بے ترتیب ہوجائے کہ جس سے خیالات میں فتور برپا ہو اور ہذیان ہونے لگے تو ایسی ادویہ کو ڈی لیری اینٹس (Delriiants) یعنی حاذِر یا ہذیان پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں اور اگر ان سے تفریح و تسکین پیدا ہو تو انہیں ایک زیلے ریٹس (Exhilarant) یعنی مفرّحات کہتے ہیں ۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکحال (شراب)	سٹرے مونیم (داتورہ)	ٹوبے کو (تمباکو)	کونین
کلوروفارم	ہائیوسائمس (بنج)	ٹی (چاے)	سیلی سلک ایسڈ
ایتھر	کینے بس انڈیکا (بھنگ)	کافی (قہوہ)	سین ٹونین
نائٹرس اوکسائیڈ	اوپیم (افیون)	کوکا (لوز امریکی)	لیوپیولس یعنی
بلاڈونا (یبروج)	کیمفر (کافور)	گوارنا	(حشیشۃ الدینار)

ان میں سے بلاڈونا ۔ ہائیوسائمس ۔ سٹرے مونیم اور کینا بس انڈیکا ایسی دوائیں ہیں کہ جن کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہذیان پیدا ہوجاتا ہے ÷
استعمال ۔ مذکورہ بالا ادویہ میں سے بعض دوائیں مثلاً تمباکو چاے ۔ قہوہ ۔ کوکو ۔ بھنگ ۔ گانجا ۔ افیون اور شراب خفیف دماغی تحریک کے فائدہ کے لئے اکثر عادۃً استعمال کی جاتی ہیں ÷
حالتِ غشی میں قوی محرکات شلاً ایلکحال ۔ ایتھر ۔ کلوروفارم اور محرکات قلب نہایت مفید ہوتی ہیں ۔ چونکہ غشی کی حالت میں تنفس قلب اور دورانِ خون کے مراکز بھی سست ہوجاتے ہیں پس ایسی صورت میں بقاے حیات کے لئے محرکات کا استعمال لازمی ہوتا ہے ÷
نوٹ ۔ مریض کو آرام سے لٹانا ۔ تازہ ہوا یا معطر اشیاء کا سنگھانا نیز اسکے چہرے وغیرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا اور مختلف مقاماتِ جسم پر مسٹرڈ یعنی رائی وغیرہ کا لگانا ان ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے ۔ یعنی ایسا کرنے سے ان ادویہ کے فعل کو مدد ملتی ہے ÷
(ب) سیریبرل ڈی پریسینٹس (Cerebial Depressants) یعنی مضعفات دماغ ۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے دماغی دورانِ خون سست ہوجاتا ہے اور قوائے دماغی ضعیف ہوجاتے ہیں یعنی افعال دماغ میں ضعف لاحق ہوجاتا ہے ۔ ایسی ادویہ کو مندرجۂ ذیل چار جماعتوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے :-

ایک ٹوبی ٹی یا سُرعت کو کم کرتی ہیں اور یہ یا تو براہِ راست اثر کرتی ہیں یا منحرف طور پر

(ا) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکات معکوسہ کو سُست کرتی ہیں :-

کلورل ہائیڈریٹ *	اینو مارفین *	ایمائل نائٹریٹ	لیتھی ام
برومائڈس	ویریٹرین *	سوڈیم نائٹریٹ	سلور
فائی ساسٹگمین	ایمےٹین	کیمفر *	آرسنک *
کلوروفارم *	ایکوہال *	مرکری	زنک
ایتھر *	ارگٹ	اینٹی منی	کاربالک ایسڈ *
کیناس انڈیکا *	گیل سیمی ام	سوڈیم	ٹرپن ٹائن
اوپیم *	سپونین	پوٹے شیم	کالچیکم ۔ کا وارلوٹ

نوٹ ۔ جن ادویہ پر یہ نشان (*) ہے وہ پہلے تو خفیف سی تحریک پیدا کرتی ہیں اور پھر مُضعف اثر کرتی ہیں ٭

استعمال ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔ برومائڈس ۔ فائی ساسٹگمین ۔ کیلیے باربین ۔ اوپیم کیناس انڈیکا اور کلوروفارم یا ایتھر (بذریعہ اِن ہیلے شن یعنی استنشاق) کن وَل شنس یعنی تشنجی امراض مثل ٹے ٹے نس (کزاز ۔ چاندنی) میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں

(ب) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ کو پیچیدہ طور پر سُست کرتی ہیں :-
ایسی ادویہ نخاع کے دوران خون کو بند کرکے اپنی تاثیر کرتی ہیں اور یہ حسب ذیل ہیں:- ایکونائٹ ڈیجی ٹے لس اور کونین بڑی خوراکوں میں نہایت قوی تاثیر کرتی ہیں ٭

(ھ) وہ ادویہ جن کا اثر سیری برم یعنی دماغ پر ہوتا ہے :-

جیساکہ مذکور ہوا نخاع کی نسبت دماغ کی ساخت بہت پیچیدہ ہے اس لئے دماغ پر کسی دوا کی تاثیر کا معلوم کرنا زیادہ مشکل ہے ۔ اگرچہ افعال دماغ پر جلدی سے تاثیر پیدا کی جاسکتی ہے لیکن ادویہ کے فعل کو کسی خاص مقام دماغ سے مخصوص نہیں کیا جاسکتا تاہم ادویہ کا دماغ پر تاثیر کرنا ان دو قوانین کلی کے تابع ہے :-

(ا) دی لا آف ڈِسولیوشن (The law of dissolution) یعنی قانونِ انحلال

معذور ہوجاتا ہے اور حِسّی اعصاب کے انتہائی سروں اور ان کی شاخوں میں اور حرکتی اعصاب
کے ریشوں میں فیٹی ڈی جنریشن یعنی شحمی ابتری پیدا ہو کر وہ ابتدا میں تو جھنجھناہٹ اور درد
کا باعث ہوتی ہے لیکن بالآخر جسم سُن ہوجاتا ہے حرکت اور کسی حد تک حِس بھی زائل ہوجاتی
ہے اور عضلات بالکل مفلوج ہوجاتے ہیں *

(۲) وہ ادویہ جو کہ حِسّی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

اس قسم کی تاثیر کے لحاظ سے افیون ایک نہایت قوی الاثر دوا ہے ۔ چنانچہ یہ حِسّی اثرات
کی نقل و حرکت یا ایصال کو اعصاب کے اختتامی سروں تک یا انکے تنوں تک یا دماغ تک
موقوف یا مسدود کر سکتی ہے جیسا کہ آگے نارکاٹکس یعنی مخدرات کے بیان میں مذکور ہوگا *

(۵) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع یا حرام مغز پر ہوتا ہے :-

نوٹ ۔ دماغ کی طرح نخاع بھی باریک عصبی ریشوں اور عقود سے مرکب ہے ۔ یہ عصبی ریشے جن کو
وائٹ میٹر یعنی مادۂ ابیض کہتے ہیں مختلف ٹریکٹس یعنی مقالات میں منقسم ہیں اور ان کا فعل یہ ہے
کہ یہ حِسّی تحریکات کو جسم سے دماغ تک پہنچاتے ہیں اور حرکتی تحریکات کو دماغ سے عضلات وغیرہ تک لے جاتے ہیں
کارڈ کی گینگلیا یعنی نخاعی عقود ہلالی شکل کے دو ٹکڑوں میں سینٹرل کینال (قناۃ وسطیہ ۔
درمیانی نال) کے گرد واقع ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حرکاتِ معکوسہ کو انجام دیتے ہیں انکے
علاوہ مختلف حصص نخاع میں چند اور مراکز پائے جاتے ہیں جن کے متعلق خاص خاص کام ہیں لیکن دقتِ
تجربات کے سبب ہمیں سوائے ان ادویہ کے جن کی تاثیر کہ سپائنل کارڈ کے اینٹیریئر کارنوا
پر ہوتی ہے اور کچھ معلوم نہیں ہے ۔ یعنی نخاع کے حِسّی و حرکتی ریشوں پر ادویہ کی جو تاثیرات
کہ ہوتی ہیں ان کے متعلق تا ہنوز ہماری معلومات بہت کم ہیں *

سپائنل کارڈ کے اینٹیریئر کارنوا پر کسی دوا کی تاثیر معلوم کرنے کے لئے یہ آسان طریق ہے
کہ اگر وہ دوا سپائنل سٹیمولینٹ یعنی محرکِ نخاع ہے تو اسکے دینے کے بعد خفیف پیری فرل یا محیطی
تحریک سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاع کا تعلق دماغ سے قطع کر دینے پر بھی ایسی تحریک کا نتیجہ
تشنج ہی ہو تو پھر ظاہر ہے کہ اس دوا کا اثر دماغ کے ذریعے نہیں ہوتا ۔ ایسا ہی اگر دوا کو عروق
میں داخل کرنے سے قبل شرائینِ نخاع کو باندھ دیا جائے اور اس صورت میں دوا کے دینے کے بعد

(۲۱) گیلک ایسڈ اور ٹے نِک ایسڈ کی گولیاں گلیسرین سے عمدہ بن سکتی ہیں
چنانچہ فی ۴ گرین ایسڈ میں ½ منم گلیسرین ملانی کافی ہوتی ہے *
(۲۲) ہائیڈرارجیرم کم کریٹا میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی
عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن کھرل میں اس کو بہت زور سے نہیں رگڑنا چاہئے کیونکہ
سیماب کے علیحدہ ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے *
(۲۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم (دارشکنہ) کو ملک شوگر (دودھ کی شکر)
کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اور اس میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ملاکر اس کی گولیاں
بنائی جاسکتی ہیں *
(۲۴) ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی (رسکپور) کی گولیاں مے نا (شیرخشت)
کے ساتھ بنائی جاسکتی ہیں *
(۲۵) مینتھال (جوہر نعناع) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اسی طریق سے بنائیں
جیسے کاربالک ایسڈ کی اور اگر ملاتے وقت وہ سیال ہوجائے تو اس میں نوبل ارتھ ملالیں *
(۲۶) پیپ سین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین۔ شربت اور پانی تینوں
ہموزن ملاکر اور پھر اس مرکب کو حسب ضرورت پیپ سین میں ملاکر اس کی گولیاں بنا سکتے
ہیں یا فی ۵ گرین پیپ سین میں ایک بوند ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ملانے سے
بھی اس کی گولیاں بنانے کے قابل بتی بنائی جاسکتی ہے *
(۲۷) فاسفورس کی گولیاں مندرجہ ذیل تین طریقوں سے بنائی جاتی ہیں :-
(ا) پہلے فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کرلیتے ہیں اور جب وہ حل ہورہی ہو
تو اس میں دو تین بوندیں کلوروفارم کی ملادیتے ہیں جس سے اس کے سولیوشن کے چاروں طرف
غلیظ ابخرات پیدا ہوکر اس کو جل جانے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اب اس میں ذرا سی سفوف کی ہوئی
ریکورس (ملیٹھی) ملادیتے ہیں اور پھر قدرے پراکٹرز پیسٹ کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں *
(ب) تیز گرم کی ہوئی بھیڑ کی چربی یا آئل آف تھیوبروما کو ایک کھلے منہ کی ربڑ کے ڈاٹ والی شیشی
میں ڈال کر اور اس میں فاسفورس کو ڈال کر اسے پگھلا لیتے ہیں اور پھر اس شیشی کو اس قدر ہلاتے ہیں

ذکر کر ہو چکا ہے شامل ہیں۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے مقامی دورانِ خون تیز ہو کر
وہاں کے اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے سوزش اور
اور درد محسوس ہونے لگتا ہے ٭

استعمال - رائی لگانے۔ بجلی لگانے۔ زیادہ گرمی یا سردی کے استعمال سے اور
مقامی محرکات عروق کے استعمال سے قلب اور پھیپھڑوں کو معکوس طور پر تحریک دیکر
مریضانِ بیہوشی کو ہوش میں لایا جا سکتا ہے جیسا کہ غشی یا زہر افیون میں ایسی ادویہ
کے استعمال سے مریض کو ہوش میں لاتے ہیں ٭

نوٹ ۔ غشی یا بیہوشی میں ایسی ادویہ کو جسم پر لگانے سے جو فائدہ ہوتا ہے اس کی وجہ
یہ ہوتی ہے کہ دوا کے استعمال سے اگرچہ خراش تو جسم کو پہنچائی جاتی ہے لیکن درحقیقت
درد وغیرہ دماغ کو محسوس ہوا کرتا ہے اور اس کے تمام حصص باہم تعلق رکھنے کے سبب سے
بیدار ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسی تحریک کا اثر اُن مراکز پر بھی ہوتا ہے جو کہ میڈلا
اور کارڈ یعنی راس النخاع اور نخاع میں واقع ہیں پس ان کی تحریک سے افعال معکوسہ ظاہر
ہوتے ہیں اور عضلات و احشاء کو تحریک ہونے کے علاوہ حرکاتِ تنفس و حرکاتِ قلب
تیز اور قوی ہو جاتی ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ موٹر نرووز یعنی حرکتی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر اثر کرتی ہیں:-
اس جماعت کی ادویہ کی تاثیر کو سمجھنے کے لئے کیورارا کی بہترین مثال ہے جو کہ حرکتی
اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرتی ہے اس دوا کے دینے
سے عضلات ایسے مفلوج ہو جاتے ہیں کہ حرکتی اعصاب کو تحریک پہنچانے سے
ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن عضلات کی ذاتی قوت برقرار رہتی ہے چنانچہ عضلاتی ریشوں
کو تحریک پہنچانے سے وہ سکڑنے لگتے ہیں اور اگر دوا دینے سے قبل ایک عضلہ کی
متعلقہ شرائین کو باندھ دیا جائے تو اس عضلہ اور اس کے حرکتی اعصاب کے سوا باقی
کے تمام عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر مقامی
ہے اور صرف حرکتی اعصاب کے اختتامی طبقات کو مفلوج کرنے کا ہے ٭

(۶) پٹیشنیم سالٹس (نمکیاتِ مرقیشا) کی پَرَاکٹرز پیسٹ یا مے نا (شیرخشت)
کے ساتھ عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؂
(۷) پُوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی عمدہ گولیاں بنانے کے لئے اس میں اکیکے شیا
پوڈر (سفوف صمغ عربی) ٹریگے کنتھ (کتیرا) اور شربت تینوں مساوی ملا کر ملائیں ؂
(۸) کیلسیم سلفائیڈ کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے ½ گرین فی گولی کے حساب
سے اس کے ساتھ ملک شوگر ملا کر رگڑیں اور پھر ٹریگے کنتھ سفوف اور گلیسرین ملا کر
اس کی ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں ؂
(۹) کیلومل (رسکپور) میں مے نا (شیرخشت) کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں
(۱۰) کیمفر (کافور) کی جب گولیاں بنانی ہوں تو پہلے اس میں چند قطرات خالص الکحال
ملا کر اس کو سفوف کریں اور جب الکحال اڑجائے تو پھر پَرَاکٹرز پیسٹ ملا کر اسکی گولیاں بنالیں
بعض دواساز صابن اور تیل ملا کر بھی اس کی گولیاں بنا لیا کرتے ہیں ؂
(۱۱) کیمفر مونو برومے ٹا کو پہلے پلوِس ٹریگے کنتھ کمپا زیٹا کے ساتھ ملا کر پیسیں
اور پھر اس میں پَرَاکٹرز پیسٹ ملا کر گولیاں بنالیں ؂
(۱۲) کاربالک ایسڈ (کرسٹے لائزڈ یعنی قلمدار) کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں
آرد گندم۔ صابن سفوف اور ملیٹھی کا سفوف ملانے سے یا خطمی سفوف میں قدرے پَرَاکٹرز پیسٹ
ڈال کر اس کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؂
(۱۳) فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس کی گولیاں اس میں قدرے پروف سپرٹ
اور رکٹیفائیڈ سپرٹ کے ملانے سے بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن سپرٹ ملا کر اس کی جلد گولیاں بنالیں
ورنہ اسکی لُبدی بُھربُھری ہوجاتی ہے۔ ریزن آئنٹ منٹ سے بھی اسکی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ؂
(۱۴) کوڈین میں اس کے وزن کا نصف لیکورس پوڈرڈ (ملیٹھی سفوف کی ہوئی) اور گلیسرین
آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ؂
(۱۵) کوپائبا میں اگر کاربونیٹ آف میگنے شیا ملا کر اسکی لُبدی بنائی جائے تو وہ اس قدر
سخت ہوجاتی ہے کہ اسکی گولیاں معدہ وامعاء میں حل نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر گوند سے اس کا ایملشن بنا کر

یہ عصبی مادہ ایک قسم کا پروٹو پلازم یعنی جاندار مادہ ہے جس میں یہ خصوصیت ہے کہ جب وہ بعض تحریکات وتاثیرات سے متحرک ومتاثر ہوتا ہے تو اس میں قوۃ پیدا ہوتی ہے پس اگر کوئی اثر اس کی معمولی قوت کو بڑھائے یا اس میں تحریک پیدا کرے تو اسے مقوی یا محرک اثر کہتے ہیں برخلاف ازیں اگر وہ اسے گھٹائے یا اس میں ضعف پیدا کرے تو اسے مضعف اثر کہتے ہیں ؛

کل نظام عصبی اگرچہ ایک ہی ساخت کا ہے لیکن جیسا کہ مذکور ہوا وہ مختلف مراکز پر مشتمل ہے جن کا تعلق کہ مختلف اعضائے جسم سے ہے پس جب کسی حصۂ جسم کو خراش پہنچتی ہے تو حسی اعصاب کے ذریعے اس کا اثر مرکز پر ہوتا ہے اور اسکے یعنی مرکز کے پروٹو پلازم میں تغیر پیدا ہو کر قوت نمایاں ہوتی ہے پھر وہ قوت یا تو بذریعۂ حرکتی اعصاب کے عضلات یا احشاء یا عروق کی طرف راجع ہوتی ہے یا اس مرکز میں ہی جمع رہتی ہے اور صرف وقت ضرورت نمایاں ہوتی ہے ۔ اسی عمل کو اصطلاح میں ری فلیکس ایکشن (Reflex Action) یعنی فعل معکوس یا فعل منعکس کہتے ہیں ۔ نظام عصبی کے صرف بعض افعال پر ہی ادویہ کا اثر ہوتا ہے اور جن مختلف طریق سے وہ اثر کرتی ہیں ان کے لحاظ سے انہیں حسب ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(الف) وہ ادویہ جن کا اثر حسی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر ہوتا ہے

نوٹ ۔ یہاں پر حسی اعصاب سے عام حسی اعصاب مراد ہیں اعصاب حواس خمسہ ظاہری مراد نہیں ۔ ٹیکٹائل سینسبیلٹی یعنی احساس لمسی پر کسی دوا کی تاثیر اس طرح سے دریافت کیجاتی ہے کہ اس دوا کو مقام درد پر لگا کر دیکھتے ہیں کہ آیا اس سے درد میں کمی ہوئی ہے یا زیادتی ؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ سینسری نرو ز یعنی حسی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو سست کرتی ہیں

نوٹ ۔ ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل اینوڈائنز (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکن الم یا درد کو تسکین دینے والی اور دوسر لوکل انل گے زِک (Local Analgasics) یا لوکل انس تھے ٹیکس (Local Anaesthetics) یعنی مقامی مخدر یا مفقد الاحساس یا مقامی حس کو زائل کرنے والی یا سن کرنے والی ؛

کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے ٭

(۱۸) پراکٹرز پیسٹ جس میں کہ پلوس ٹریگے کنتھ (سفوف کتیرا) ایک ڈرام گلیسرین ۳ ڈرام اور پانی ۱½ ڈرام پڑتا ہے اور جو رکھنے سے خراب نہیں ہوتا۔ گولیاں بنانے کے لئے عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۱۹) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) پرت دار مرکبات کی گولیاں بنانے میں استعمال کی جاتی ہے ٭

(۲۰) سوپ پوڈر (سفوف صابن) ویجیٹیبل پوڈرز (نباتی سفوفات) ایکسٹریکٹس (خلاصات) اور گم ریزنس (رالدار گوندوں) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ یہ نہ تو سخت ہوتا ہے اور نہ بھربھرا ہوتا ہے لیکن ایسی گولیوں کی لبدیوں میں جن میں کہ ایسڈز (حموضات) ایسڈ سالٹس (نمکیات حمضی) میٹالک سالٹس (نمکیات معدنی) یا ٹینک ایسڈ والی ادویہ پڑی ہوں ان میں سوپ پوڈر نہیں ڈالنا چاہئے ٭

(۲۱) شربت تنہا تو بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن پوڈرڈ ایلتھیا (خطمی مسفوف) میں ملا کر یہ ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ٭

(۲۲) سپرٹ (روح الخمر۔ شراب مکرر) رالدار ادویہ کو ملائم کرتی ہے لیکن اس کو ملا کر جلد گولیاں بنا لینی چاہئیں ورنہ لبدی بھربھری ہو جاتی ہے ٭

(۲۳) بھتر یا کنتھ :- پلوس ٹریگے کنتھ ایک ڈرام اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام کو گرم ٹریکل (شیرہ) ۲ اونس میں جلدی سے ملا لیں۔ جن ادویہ کی گولیاں بنانی مشکل ہوں مثلاً فاسفیٹ آف آئرن یا ریڈیوسڈ آئرن وغیرہ انکے لئے یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۲۴) ٹنکچر آف جن شن اور ٹریکل (تعفین جنطیانا و شیرہ) ہر دو مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے جو کونین کی گولیاں بنانے کے لئے اچھا ہوتا ہے ٭

(۲۵) ٹریگے کنتھ پوڈر (سفوف کتیرا) خصوصاً اس کا مرکب سفوف اگر ملائم لبدی میں ذرا سا ملا دیا جائے تو وہ اسے جامد اور لچکدار بنا دیتا ہے ٭

(۲۶) واٹر (پانی) گولیاں بنانے میں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔

عموی جیسے بلاڈونا۔ کے فین۔ کوکین اور پکروٹاکسین زہریلی مقدار میں ❊
بعض حیوانی سمیات مثلاً ٹیوبر کیولین یا شیل فش حرارت جسم کو بڑھادیتی ہیں
لیکن ان کا طریق عمل تاہنوز دریافت نہیں ہوا اور نہ ہی یہ دوائیں مستعمل ہیں ❊
تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں ہوئی کہ جس کا اثر تھرموٹیکسس (معدل الحرارۃ)
مرکز پر پڑتا ہو ❊

فصل دہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر مسکیولر سسٹم (نظام عضلاتی) پر ہوتا ہے

عضلات پر ادویہ کی تاثیر دریافت کرنے کے لئے اکثر تجربات کئے گئے ہیں اور ایسی ادویہ کو بلحاظ انکے طرز عمل کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر تقسیم کیا جاتا ہے :۔

(۱) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل یا عمل کو تو کم کرتی ہیں لیکن انکی اِرّی ٹے بلی ٹی یعنی قابلیت تہیج یا تاثر پر کچھ اثر نہیں ڈالتیں یعنی اسے بدستور قائم رہنے دیتی ہیں:۔ اَپیو مارفین۔ ڈیلفینن۔ سے پونین۔ کاپر۔ زنک۔ کیڈمیم اور زیادہ مقدار میں دینے سے اینٹی منی۔ آرسنک۔ پلاٹینم اور آئرن ❊

(۲) وہ ادویہ جو عضلات کی قابلیت فعل و تہیج دونوں کو کم کرتی ہیں:۔ پوٹے سیم۔ لی تھیم۔ امونیم۔ کونین۔ ایلکُہال۔ کلورل اور کلوروفارم ❊

(۳) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل کو کم کرتی ہیں اور ان کی قابلیت تہیج کو بے قاعدہ کرتی ہیں :۔ لیڈ۔ ایسے ٹین اور کوکین ❊

(۴) وہ ادویہ جو کہ عضلات کے سکڑنے کی طاقت میں کچھ ایسا تغیر پیدا کردیتی ہیں کہ اگر ان کے استعمال کے بعد مسکیولر کَرْو (عضلاتی تقوّس) کی تصویر اتاری جائے تو وہ حالت صحت سے بدلی ہوئی ہوگی :۔ وَیریٹرین۔ ڈیجی ٹے لس۔ سکوِل۔ سالٹس آف بیریم۔ سٹرونشیم اور کیلسیم ❊

ایکسی پی اینٹس یعنی بدرقات

تعریف - ایکسی پی اینٹ (بدرقہ) ایک جامد یا سیال مادہ ہوتا ہے جو گولیوں کے اجزاء کو باہم ملاکر لبدی بنانے کے کام آتا ہے۔ مندرجۂ ذیل اشیاء مختلف قسم کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ مستعمل ہیں:-

(۱) **ایکیشیا** (صمغ عربی - ببول کا گوند) مسفوف گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ نہیں اگرچہ اس مطلب کے لئے یہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس سے بنائی ہوئی گولیاں خشک ہونے پر نہایت سخت ہوجاتی ہیں ٭

(۲) **بریڈ کرمب** (ڈبل روٹی کا گودا) گولیاں بنانے کے لئے اب بہت کم استعمال ہوتا ہے٭ جب نسخہ میں لکھا ہو کہ میکا پینس (روٹی کا ٹکڑا) سے گولیاں باندھو تو اسکی بجائے گیہوں کا آٹا قدرے پانی میں ملاکر کام میں لائیں ٭

(۳) **کیلسیم فاسفیٹ** نہایت تھوڑی مقدار میں چکنی ادویہ یا ایسنشل آئلز کے ساتھ ملانے سے انہیں گولیاں بنانے کے قابل بنا دیتا ہے - یہ ایک عمدہ ڈیسی کینٹ (ناشف - جاذب) ہے ٭

(۴) **کیسٹر آئل** (روغن بیدانجیر - رنڈی کا تیل) باصابن یا بلاصابن کیمفر یعنی کافور کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۵) **کن فیکشن آف روزیز** (گلقند) کو اب گولیاں بنانے میں استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے گولیوں کا حجم بڑا ہوجاتا ہے ٭

(۶) **کمپونڈ ڈی کاکشن آف ایلوز** (مرکب جوشاندۂ صبر) نہایت تھوڑی مقدار میں ایسی ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے جن میں کہ ایلوز یا گم ریزنس پڑے ہوتے ہوں ایک عمدہ بدرقہ ہے - لیکن کاربونیٹ آف پوٹے سیم کی نقیض ادویہ کے ساتھ اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے ٭

(۷) **ایکسٹریکٹ آف مالٹ** (خلاصۂ منقوعِ شعیر) عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ٭

حدّت کم ہو جاتی ہے - برخلاف ازیں سردی کے وقت جلد کے عروق سُکڑ جاتے ہیں اور حرکت تنفس و دورانِ خون کے سُست ہو جانے کے سبب جسم سے حرارت کا اخراج کم ہو جاتا ہے *

ایسی ادویہ بہت کم ہیں کہ جو تندرستی کی حالت میں دینے سے جسم کی حرارت کو کم کر دیں البتہ چند ایسی دوائیں ضرور ہیں کہ جو اگر بہت بڑی مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دی جائیں تو کینبس (انحطاط کلی - سخت ضعف) پیدا کر کے حرارت جسم کو کم کر دیتی ہیں - البتہ بحالت مرض جبکہ حرارتِ جسم کم و بیش ہو تو ایسی دوائیں بہت قوی اثر کرتی ہیں *

(ا) اینٹی پائی ریٹکس (Antipyretics) یعنی مُضادُ الحُمّیٰ (دافع حرارت شدیدہ) یا فیبری فیوجز (Febrifuges) یا دافعِ بخار

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پائی ریکسیا یعنی بخار کی حالت میں حرارت جسم کو کم کرتی ہیں اور ایسی دوائیں مندرجۂ ذیل طریق میں اپنا عمل کرتی ہیں :-

(۱) مذکورۂ بالا عصبی مراکز پر تاثیر ڈال کر حرارتِ جسم کی پیدائش کو کم کرتی ہیں: جیسے فینازون (اینٹی پائرین) فے نے سے ٹین ایسیٹ اینی لائیڈ (اینٹی فیبرین) کونین سیلی سین سیلی سلک ایسڈ

نوٹ - ان میں سے پہلی تین دوائیں غالباً کارپس سٹرائیٹم پر تاثیر ڈال کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں لیکن باقی کی نسبت معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے اثر کرتی ہیں غالباً وہ خون کے دباؤ اور جسمانی تغیرات کو سُست کر کے حرارت کی پیدائش کو کم کرتی ہیں *

(۲) عروق جلد کو کشادہ کر کے اخراجِ حرارت کو زیادہ کرتی ہیں :- مثلاً ایلکحال - اینٹی منی - ایکونائٹ - اوپیم اور گرم غسل *

(۳) زیادہ پسینہ لا کر حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں (دیکھو معرقات کا بیان) *

(۴) حرارت کو جذب کر کے - چنانچہ سرد پانی یا برفاب یا سرد شربتوں وغیرہ کا پینا سرد پانی سے غسل دینا یا سرد سپنج کرنا یا سرد پانی دھارنا یا سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا وغیرہ یہ سب ایسے اسباب ہیں کہ جن سے کسی حصّہ جسم یا تمام جسم کی حرارت کم کی جا سکتی ہے *

(۵) اگر کوئی خاص زہر باعث ازدیادِ حرارت یعنی موجب بخار ہو تو اس زہر کو باطل یا زائل کر دینے سے - جیسا کہ کونین اور آرسنک میلیریا کی سمّیت کو زائل کر کے میلیریائی یا موسمی بخار وغیرہ کی حرارت کو کم کرتی

انہیں گیسٹرک ٹانکس یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں اور اگر وہ ہیموگلوبین کو اور ریڈ بلڈ کارپسکلز
(سرخ دانہائے خون) کو بڑھائیں تو انہیں ہی مے ٹِک ٹانکس یا بلڈ ٹانکس یعنی مقویات
خون کہتے ہیں اور اگر وہ عصبی اعمال یا وظائف ناقصہ کی اصلاح کرکے انہیں طبیعی حالت پر لادیں
تو انہیں نروائن ٹانکس یعنی مقویاتِ اعصاب کہتے ہیں۔ وقس علیٰ ہذا *

ادویہ اس عمل تغیّر کے دوران میں سیلز کے ساتھ سُست طور پر مخلوط ہوجاتی ہیں اور بعض
ایسے فضلات بناتی ہیں جو کہ جسم سے خارج کردئے جاتے ہیں۔ اور اس طرح سے جب وہ کسی عضو
میں سے گزرتی ہیں تو وہ اس کی قوت کو متغیر کر دیتی ہیں *

مندرجۂ ذیل ادویہ جنرل ٹانکس ہیں :-

آئرن (آہن)	کیلسیم کلورائیڈ	کے فین (قہوین)	تھائیرائیڈ
مرکری (سیماب)	کیلسیم ہائپوفاسفاس	گوائیکم (خشب الانبیا)	واٹر یعنی
آرسنک (سنکھیا)	سوڈیائی ہائپوفاسفاس	سارسا (عشبۂ مغربی)	پانی
فاسفورس	سلفیورے ٹڈ لائم	ہیمی ڈس مس (اننت مول)	
اینٹی منی (اثمد)	کوکا	مے زے رے اون (مازریون)	

(ب) وہ ادویہ جو کہ میٹابولک ایکٹیوی ٹی (قوتِ مغیّرہ) کو کم کرتی ہیں :-

ایسی ادویہ کو میٹابولک ڈی پریسینٹس (Metabolic Depressants) یعنی مضعفاتِ
قوتِ مغیّرہ کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں یا تو خود جلدی سے آکسی ڈائز ہوجاتی ہیں یا آکسی ہیموگلوبین
کو ایک ایسا مضبوط مرکب بنا دیتی ہے کہ وہ اپنی آکسیجن کو بآسانی علیحدہ نہیں کرسکتی ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :

کونین ، اسیٹ انی لائیڈ ، گلیسرین ، وغیرہ
فے نے زون ، سیلی سین ، ری سارسین

(ج) آلٹرے ٹورز (Alteratives) یعنی معدّلات یا مُنوّعات یا مُبدّلات یا مغیّرات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو میں بلا کسی قسم کے ظاہری تغیر پیدا
کرنے کے ازالۂ مرض کردیتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرض کی کیفیات کو بدلتی ضرور ہیں لیکن ان کے
طریق عمل کی بابت تاہنوز کوئی یقینی بات نہیں کہی جاسکتی غالباً وہ غذائی مراکزِ عصبی پر
اپنا اثر کرکے قوتِ مغیّرہ کو تقویت دیتی ہیں *

یا ڈائی لیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب شورہ و نمک محلول) میں حل نہیں کرنا چاہئے
جب تک کہ ایسا کرنے کی ہدایت نہ ہو +

(د) جب کونین کو بارک یعنی سنکو بارک یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملانے کو لکھا ہو جن میں
ٹینٹ آف کونین کرٹےنک ایسڈ موجود ہو تو ایسی ادویہ کے ساتھ کونین کے ملنے سے
بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے جس کو فلٹر نہیں کرنا چاہئے یعنی اُسے چھاننا نہیں چاہئے +

(ہ) اگر نسخہ میں کونین کو حل کرنے کے لئے کوئی تیزاب نہ لکھا ہو تو دواساز کو خود بخود
اسے کسی تیزاب میں حل نہیں کرنا چاہئے۔ ایسی صورت میں کونین کو چینی کے کھرل میں ذراسی
میوسلیج کے ساتھ رگڑ کر اس میں پانی ملا دیں یا بدرقہ کے ساتھ کونین کو بوتل میں ڈال کر خوب
ہلائیں لیکن ان میں سے پہلی ترکیب بہتر ہے +

(و) کونین سالٹس (نمکیات کونین) ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ مثلاً کاربونیٹس۔
بائی کاربونیٹس۔ ہائیڈریٹس۔ سپرٹس ایمونی ایرومیٹکس وغیرہ کے ساتھ باہم نقیض
ہوتے ہیں۔ پس اگر انہیں کسی ایسی دوا کے ساتھ ملانا پڑے تو ان کو مکسچر میں ملانے سے
پہلے کسی لعاب وغیرہ میں ملا لینا چاہئے +

(ز) ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین کو جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو وہ کچھ تہ نشین
ہوجاتا ہے لیکن اس میں اگر ذراسی میوسلیج (ایک اونس میں ½ ڈرام) ملا لی جائے تو پھر
ایسا نہیں ہوتا +

(ح) جب کلورین مکسچر میں کونین ملائی جاتی ہے تو زرد رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے +

(ط) مرکیورک کلورائیڈ کو کونین کے ساتھ ملانے سے ایک قسم کے زہریلے رسوبات
تہ نشین ہوتے ہیں جو ہائیڈروکلورک ایسڈ سے حل ہوسکتے ہیں۔ گلیسرین اور گوند بھی
ایسے کیمیاوی تغیر کو باز رکھتا ہے +

(ی) لائیکوار آرسینی کے لس کے ساتھ کونین کے ملانے سے بھی زہریلے رسوبات
تہ نشین ہوتے ہیں لیکن اگر اس میں قدرے گلیسرین اور میوسلیج ملا دی جائیں تو پھر
کسی حد تک ایسے کیمیاوی تغیرات رک جاتے ہیں +

برومائیڈس - ٹار - کلورل ایمائیڈ - کلورل ہائیڈریٹ - کرائی سارو بینم - کوپائبا -
سیلی سلک ایسڈ - سٹرے مونیم ✦

(۲) سکارلے ٹینی فارم اری تھیما (جلد پر قرمزی رنگ کے داغ پڑجاتے ہیں)۔ بلاڈونا
کلورل ہائیڈریٹ - کوپائبا - آئیوڈوفارم - کونین - سٹرکنین - بروماسیڈ آف زنک ✦

(۳) پاپیولر اری تھیما (جلد پر سرخ سرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں)۔ آرسنک - اینٹی پائرین -
برومائیڈس - کلورل ہائیڈریٹ - کیوبنبز - مارفین - کونین - ٹیری بین - ٹرپن ٹائن ✦

(۴) ارٹی کے ریا (شری - پتی - چھپاکی)۔ اینٹی پائرین - آرسنک - برومائیڈس -
کوپائبا - آئیوڈائیڈس - مارفین - کونین - سیلی سلک ایسڈ - سیلول سین ٹونین - ریزن ✦

(۵) ویسی کلز (چھوٹے چھوٹے آبلے) کینابس انڈیکا - کلورل ہائیڈریٹ - کاڈ لیور آئل
کوپائبا - آئیوڈائیڈس - مارفین - سیلی سلک ایسڈ - کونین - ٹرپن ٹائن ✦

(۶) بلی (پھپھولے) برومائیڈس - کینابس انڈیکا - کلورل ہائیڈریٹ - کوپائبا -
آئیوڈائیڈس - مارفین - کونین - فاسفورک ایسڈ ✦

(۷) پسچیولز (بثورات) آرسنک - برومائیڈس (مختلف قسم کی) کلورل ہائیڈریٹ -
آئیوڈائیڈس (متفرق قسم کی) سیلی سلک ایسڈ - اینٹی منی ✦

(۸) پرپیورا (قرمزی رنگ کے چٹاخ) کلورل ہائیڈریٹ - کلوروفارم سنگھانا آئیوڈائیڈس
کونین - سیلی سلک ایسڈ ✦

(۹) پٹرائے سس روبرا (نخالیہ) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم ✦

(۱۰) سورائے سس (صدفیہ)۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم - بورکیس ✦

(۱۱) ایکزیما (نملہ - جلندار پھنسیاں) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم - برومائیڈس -
کرائی سارو بینم - آئیوڈوفارم ✦

(۱۲) گینگرین (غانغرایا) آرسنک - ارگٹ - آئیوڈائیڈس - کونین ✦

(۱۳) پرسس ٹینٹ ڈس کیومے شن (تقشر - جلد پر سے بھوسی جھڑنا) کونین ✦

(۱۴) رفیوز نکلز (دمامیل) آرسنک - برومائیڈس - کونین ✦

(۱۳) کوپائبا بالسم (بلسان کوبائی) میں اس کے وزن کی تہائی ملک شوگر (دودھ کی شکر) اور اس کا ہم وزن گم اکیکیشیا (ببول کا گوند) سفوف ملاکر رگڑنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے ❊

کوپائبا میں لائیکوار پوٹےسی ملانے سے بھی ایملشن بن جاتا ہے

(۱۴) ایتھر کو کبھی گرم سیال میں نہیں ملانا چاہئے اور اسے مکسچر میں سب سے آخر ڈالنا چاہئے ❊

(۱۵) فیرائی سلفاس سے سولیوشن (محلول) میں فیرک ہائیڈروآکسائیڈ پیدا ہوکر اس سولیوشن کا رنگ جلد زنگاری ہوجاتا ہے ❊

(۱۶) گلیسرین کو شیرینی کے لئے مکسچرز میں ملایا کرتے ہیں خصوصاً ایسے مکسچرز میں جن میں کہ پرکلورائیڈ آف آئرن ہو۔ نیز ٹینکچر اسے ٹک اور پیپ ٹک فرمینٹس (خمیرات) کو تحلیل کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ ٹنکچر کاٹنو میں گلیسرین ملانے سے یہ اس کو شل فالودہ کے جمنے نہیں دیتی اور یہ مکسچر میں کیمیاوی تغیرات اور ترسیب یعنی تہ نشین ہونے کو بھی روکتی ہے ❊

(۱۷) آئیوڈین پانی میں بہت ہی کم حل ہوتی ہے لیکن اگر اس کے وزن کی تین چوتھائی پوٹےسی ام آئیوڈائیڈ اس میں ملادی جائے تو پھر اس کا سولیوشن آسانی سے بن جاتا ہے۔ ایسا ہی امونیا کے سالٹس (نمکیات) بھی اسکے ساتھ ملنے سے امونیم آئیوڈائیڈ بن کر اس کو زیادہ قابل انحلال بناتے ہیں ❊

بعض ایسنشل آئلز جیسے آئل آف پےپرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف فینل (روغن بادیان) آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہوجاتے ہیں ❊

سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین کو سولیوشن آف امونیا یا امونیا اسےٹڈ کیمفر رلی منٹ میں ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے جو ایک نہایت ہی خطرناک ایکس پلوسو (منفجر۔ بھک سے اڑ جانے والا مرکب) بن جاتا ہے ❊

(۱۸) مارفین سالٹس (نمکیات مارفین) کو بذریعہ حرارت حل نہیں کرنا چاہئے

گھٹاتے ہیں وہ منعکس طور پر پسینہ آنے کو کم کرتے ہیں۔ اس طرح سے کمزور کر دینے والے امراض ہیں جو سرد پسینہ آتا ہے وہ ایٹونیا۔ ایلکُھال۔ سٹرکینین۔ آئرن۔ تازہ ہوا اور عمدہ مقوی غذا کے استعمال سے روکا جا سکتا ہے +

(ب) ہیٹکر ہیٹنگ نرو یعنی اعصاب مفرزہ کی تیزی یا ان کے فعل کو سست کرنے سے:۔ چنانچہ افیون کو اپی کے کوانہا کے ساتھ خاص ترکیب سے ملا کر مثلاً بشکل ڈووَرس پوڈر دینے سے یا سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ دینے سے مرض تھائی سس یعنی سل میں جو رات کے وقت کثرت سے پسینہ آتا ہے وہ رک جاتا ہے +

(ج) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کے فعل کو سست کرنے سے:۔ ایٹروپین۔ ایکسٹرکیٹ آف بیلاڈونا۔ سٹرے مونیم اور ہائیوسائمین اس طرح سے نہایت قوی اثر کرتی ہیں۔ نیز وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو سکیڑتے ہیں مثلاً سردی کا مقامی استعمال یا سائلات قابضہ یعنی ایسے لوشنز جن میں کہ سلفیورک ایسڈ یا ٹینک ایسڈ پڑا ہو ان سے بھی پسینہ آنا رک جاتا ہے +

(د) حسی اعصاب کی تیزی کو کم کرنے سے:۔ چنانچہ سردی کا مقامی استعمال۔ سرد ہوا۔ اور پنکھا کرنا وغیرہ سے پسینہ آنا رک جاتا ہے +

(ھ) ایسی پسینہ روکنے والی دوائیں جن کا طریق عمل تا ہنوز معلوم نہیں ہوا وہ حسب ذیل ہیں:۔ ایسڈس۔ کونین۔ پکروٹاکسین۔ نکس وامیکا۔ زنک آکسائیڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور مسکرین +

استعمال۔ پسینہ روکنے والی ادویہ کا استعمال یا تو تمام جسم پر کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسے کہ مرض تھائی سس یعنی سل میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یا ضعف کی حالت میں سرد پسینہ آنے کو بند کرنے کے لئے۔ یا مقامی طور پر کسی خاص حصۂ جسم کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے جیسا کہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے کثرت سے پسینہ آنے یا بدبودار پسینہ آنے کو روکنے کے لئے +

(۳) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی ترکیب میں تغیر پیدا کرتی ہیں:۔ چند ادویہ ایسی ہیں کہ جب ان کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تو وہ پسینہ کے ہمراہ جسم سے

ڈورس پوڈر   اپی کے کوانا   ایمونیم ایسی ٹیٹ   نیکوٹین
کیمفر   ایمونیم سٹریٹ   انٹیمنی

(ب) وہ ادویہ جو کہ اعصاب کے اختتامی سروں کو جو کہ پسینہ لانے والی گلٹیوں میں ختم ہوتے ہیں تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں :-
پائلو کارپین - مسکرین - نیکوٹین - مقامی حرارت اور الکحال ٭

نوٹ - مقامی حرارت سے جلدی عروق پھیل کر افراز عرق یعنی پسینہ آنے میں مدد ملتی ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز پر اثر کر کے پسینہ لاتی ہیں ٭

نوٹ - یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا فلاں دوا گلانڈ سیلز پر اثر کرتی ہے یا کہ اعصاب کے محیطی دائرہ پر - غالباً ایمونیم ایسی ٹیٹ اور ایمونیم سٹریٹ گلٹیوں کی ساخت یعنی انکے سیلز کو تحریک دیتی ہیں اور پسینہ کے ہمراہ خارج ہوجاتی ہیں ٭

(د) وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں - مقامی حرارت کے ذریعے ویسو موٹر اعصاب کو تحریک دینے سے با آسانی پسینہ آجاتا ہے - جیسا کہ ہاٹ فومن ٹے ٹشن (گرم تمکید یا ٹکور) سے - پولٹس - آب گرم کے غسل یا ٹرکش باتھ یعنی حمام کرنے سے ٭

(ھ) پانی یا مرقّقات کے پینے سے خون کے دباؤ کو بڑھا کر ٭

(و) حِسّی اثرات سے پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو منعکس طور پر تحریک دیکر - یعنی اُن اثرات سے جو کہ متلی اوویہ - گرم مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اشربہ کے کھانے پینے سے پیدا ہوتے ہیں ٭

(ز) وہ ڈایا فورے ٹکس یعنی معرقات جن کا کہ طریق عمل تا ہنوز دریافت نہیں ہوا حسب ذیل ہیں :-
پوٹے شیم ایسی ٹیٹ - پوٹے شیم سٹریٹ - آرنیکا - ایکونائٹ - کا لچیکم - کیوبِبز - سیلی سین - سرپن ٹیری - لوبیلیا اور سنیگا ٭

نوٹ - یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہت سے معرقات ایک سے زیادہ طریق میں اپنا اثر کرتے ہیں - چنانچہ الکحال نہ صرف پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو ہی تحریک دیتا ہے

(۱۰) کیمیکل ری ایکشن (کیمیاوی تغیرات) اگر کسی مکسچر میں بعض ادویہ کے باہم فعل انفعال سے کیمیاوی تغیرات کا احتمال ہو تو ایسی ادویہ کو پہلے علیحدہ علیحدہ پانی وغیرہ میں خوب حل کر لینا چاہیئے اور پھر انہیں مکسچر میں ملانا چاہیئے۔ چونکہ میوسیلج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) تہ نشین ہونے والی ادویہ کو مکسچر میں یکساں معلق رکھتا ہے اس لئے یا تو وہ کیمیاوی نقائص کو روک دیتا یا انہیں کسی حد تک کم کر دیتا ہے ۔

(۱۱) کف یا جھاگ - بعض اوقات مکسچر کو ملانے سے اس پر اس قدر جھاگ آجاتی ہے (خصوصاً جبکہ مکسچر میں نباتی سولیوشنز ہوں) کہ شیشی میں ساری دوا کا ڈالنا یا اس پر کاگ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں الکحال کے چند قطرات ملا دینے سے وہ جھاگ وغیرہ دور ہو جاتی ہے ۔

(۱۲) نہ حل ہونے والے سفوف - مثلاً سفوف ریوند یا چاک وغیرہ کو پہلے ایک کھرل میں ذرا سا پانی ملا کر مثل لئی کے بنا لینا چاہیئے اور پھر بتدریج کے ساتھ اس کو مکسچر میں ملا دینا چاہیئے ۔

(۱۳) قشور ادویہ یا ذرات ادویہ جو کسی مکسچر میں نمایاں ہوں انہیں چھان کر نکال نہیں ڈالنا چاہیئے بلکہ انہیں مکسچر میں معلق کر دینا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی غیر جنس کے ذرات صاف سولیوشن کے اوپر تیرتے ہوئے دکھائی دیں تو فنل یعنی قیف کے منہ میں ذرا نم کی ہوئی روئی یا سن رکھکر اور اس میں سے اس سولیوشن کو چھان کر صاف کر لینا چاہیئے جن مکسچرز میں تہ نشین ہونے والی ادویہ ہوں ان پر "شیک دی باٹل" یعنی "بوتل کو ہلاؤ" کا لیبل لگا دینا چاہیئے ۔

(۱۴) میوسلیج یعنی لعاب مثلاً میوسلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگیکنتھ (لعاب کتیرا) وغیرہ ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنے چاہئیں خصوصاً ہندوستان اور گرم ممالک اور موسم گرما میں لیکن موسم سردی میں یا سرد ممالک میں انہیں کچھ عرصہ محفوظ رکھکر بھی استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ عمدہ بنے ہوئے لعاب کو کسی صاف شیشی میں لبالب بھر کر اور اس پر ٹھیک کا رگ لگا کر اسے سیل یعنی مہر کر کے رکھنے سے وہ کچھ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ۔

پرائرا - بکّو - یُوؤا اُرسائی - کوچ گراس - بسم پیلاس اور ہاگر وفلا وغیرہ ادویہ
براہِ راست مثانہ اور پیشاب کی نالی کی خراش کو رفع کر کے مسکّن تاثیر کرتی ہیں اسی
لئے سوزشِ مثانہ اور سوزاک میں ان کا استعمال مفید ہوتا ہے اور جب انکے ہمراہ حسب
ضرورت ایلکلیز یا اینٹی سپٹک ادویہ شامل کردی جاتی ہیں تو ان کے فعل کی اور اصلاح
ہو جاتی ہے ٭

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے افیون اور بنج کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے ٭

فصل ہفتم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کیوٹے نی اس سسٹم (نظام جلدی) یعنی جلد پر پڑتا ہے

نوٹ - جلد قوّتِ لامسہ کا خاص آلہ ہے اور اس کا بڑا فعل پسینہ پیدا کرنا ہے اگرچہ یہ چند اور بھی
خاص افعال انجام دیتی ہے مثلاً ترتیب و تنظیم حرارتِ جسم و تنفّس و جذب اور سیبم یعنی
ایک چکنی رطوبت کی پیدائش یا تراوش - مگر عالمان علم الادویہ کے نزدیک پرسپائی ریشن
یعنی عَرَق یا پسینہ چھوڑنا اس کا ایک نہایت اہم فعل ہے - کیونکہ پسینہ کے ذریعے نہ صرف
حرارت جسمانی کم کی جاسکتی ہے بلکہ بعض حالات میں گُردوں کے فعل کی امداد کی جاسکتی
ہے اور خون سے فضلات کو خارج کیا جاسکتا ہے ٭

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سوئیٹ گلانڈس یعنی پسینہ کی گلٹیوں پر ہوتا ہے

نوٹ - پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیاں تمام جلد میں بکثرت ہیں خصوصاً ایسی جگہ کی جلد میں
جہاں پر کہ بال نہیں ہوتے مثلاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں - پسینہ بھی
مثل پیشاب کے ایک فضلہ ہے جس کا انتظام سیکریٹنگ نرووز کے تابع ہے جن کے
مراکز میڈلا اور نخاع میں واقع ہے اور بذریعہ اعصاب ان کا مذکورۂ بالا غُدد پسینہ سے تعلق
ہے چنانچہ پسینہ نہ صرف ان مراکز کو تحریک دینے سے پیدا ہوتا ہے بلکہ اُن اعصاب اور انکی

(۶) کن سن ٹرے ٹیڈ ان فیوژنس (منقوعات غلیظ) تازہ تیار کردہ خساندوں کا فائدہ نہیں دے سکتے تاہم وہ فیلڈ ہاسپٹل (میدان جنگ کے شفاخانوں) میں استعمال کرنے کے لیے بہت عمدہ ہیں۔

نوٹ۔ ڈجی ٹےلِس کا کن سن ٹرے ٹیڈ ان فیوژن بالکل نکما ہوتا ہے ۔

ایمل شنز (مستحلبات) اور مکسچرز (مزائج)

ایمل شن جیسا کہ بتایا جا چکا ہے مثل شیر یا شیرہ کے ایک سیال مرکب ہوتا ہے۔ جو رالدار یا روغنی اجزاء کے پانی میں معلق ہونے کے سبب مثل دودھ کے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ فکسڈ آئلز (روغنات قائم - روغنات غلیظ) اور لزج یعنی لیسدار ادویہ کو چینی کے کھرل میں باہم ملانے سے عمدہ ایمل شن (شیرہ) بن سکتا ہے۔ اور والے ٹائل آئلز (اڑ جانے والے روغن)۔ ایلکلائن ایمل شنز اور کم لیسدار ادویہ کا ایمل شن بوتلوں میں ہی بنایا جا سکتا ہے۔

(۱) کسی مکسچر کے بنانے میں سب سے پہلی بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ اس میں ایسی دوائیں نہ ڈالی جائیں جو کہ باہم نقیض ہوں۔ لیکن اگر ڈاکٹر یعنی نسخہ نویس نے عمداً ایسی دوائیں لکھی ہوں تو پھر وہ ضرور ڈال دینی چاہئیں ۔

(۲) دوا سازی میں ہمیشہ آب مقطر استعمال کرنا چاہئے جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ہدایت ہے۔ کیونکہ نل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی مکسچر میں کچھ تبدیلی پیدا کر دیا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر کارڈے مم کمپونڈ میں نل کا پانی ملانے سے اس کا رنگ تیز قرمزی ہو جاتا ہے اور جب اس میں آب مقطر ملائیں تو اس کا رنگ سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کمپونڈ ٹنکچر آف لے وینڈر میں آب مقطر ملانے سے صاف مکسچر بنتا ہے لیکن اگر اس میں نل کا پانی ملائیں تو وہ گدلا ہو جاتا ہے۔ لائیکوار آرسنی کے لس نل کے پانی کے ساتھ کیلسیم کاربونیٹ کو تہ نشین کر دیتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کو جب نل کے پانی میں حل کیا جاتا ہے تو اس میں کچھ غیر منحل اجزاء (مرکیورک سالٹ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس مکسچر میں فیرم ٹارٹریٹ ہو اگر اس میں نل کا پانی ڈال دیا جائے تو وہ مکسچر گدلا ہو جاتا ہے لیکن آب مقطر سے وہ صاف بنتا ہے ۔

(۳) مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترتیب۔ نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں

ہے ۔ ایسی صورت میں ڈائریٹک یا ریموٹ اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ ۔ سیلی سلک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ ۔ یووا رسائی (عنب الدب) کیوبیز (کبابہ) ۔ کوپائبا ۔ صنڈل آئل (روغن صندل) یوروٹروپین اور چند والے ٹائل آئلز کے استعمال سے قارورہ کی تعفن دور ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے *

(۵) وہ ادویہ جو بول کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں :- ایسی ادویہ تین طریق سے قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۱) بلا تغیر پیشاب میں خارج ہو جانے سے یعنی جس صورت میں کہ ان کو دیا تھا اسی صورت میں بذریعہ پیشاب خارج ہو جانے سے وہ قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۲) جسم کے اندر ان کے فاسد یا متفرق ہو جانے کے سبب جو نئے مواد کہ پیدا ہوتے ہیں ان کے اخراج سے قارورہ میں تبدیلی آجاتی ہے اور (۳) موادِ فاسدہ مثلاً پیپ یا خون کے قارورہ میں مل جانے سے وہ متغیر ہو جاتا ہے *

ایسی ادویہ تو بہت ہیں مگر ان میں سے چند خاص خاص کا ذیل میں مختصر بیان کیا جاتا ہے :

(۱) سیلائن ڈائیورے ٹکس یعنی کھاری مدراتِ بول کے استعمال سے ثقیل اجزائے بول کا اخراج زیادہ ہوتا ہے *

(۲) سینٹونین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اس کا رنگ سبزی مائل زرد یا خالص زرد ہو جاتا ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو اس کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے *

(۳) کاربالک ایسڈ ۔ کری اوزوٹ ۔ نیفتھلین اور ٹار کے دیگر مرکبات قارورہ کو گہرا بھورا مائل بہ سبزی کر دیتے ہیں *

(۴) پکرک ایسڈ کی تاثیر سے قارورہ تیز زرد رنگ کا ہو جاتا ہے اور میتھل وائیولیٹ اس کے رنگ کو گہرا نیلا بنا دیتا ہے *

(۵) رُوبرب ۔ سنا اور کرائی سا روبین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اسکی رنگت بھوری ہو جاتی ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو وہ سرخ ارغوانی رنگ کا ہو جاتا ہے *

(۶) لاگ ووڈ [illegible] کے استعمال سے کھاری قارورہ کا رنگ بنفشی ہو جاتا ہے *

(ا) عمدہ کیمفر واٹر بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فلوَرز آف کیمفر (گل کافور) کو شیشہ کے موٹے سفوف کے ساتھ ملاکر ململ کی ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر یا ایک پوٹلی باندھکر اسے ایک ڈورے کے ساتھ بوتل کے پانی میں آویزاں کردیں اور اس ڈورے کو بوتل کے منہ پر رکھکر اوپر سے کارگ لگادیں۔ دن بھر میں بوتل کو دو تین بار ہلاکر کافور کی پوٹلی کو اوپر نیچے کرنے سے عمدہ آب کافور تیار ہوجاتا ہے +

(ب) ½ ۲ ڈرام سپرٹ آف کیمفر کو ۴۰ اونس پانی میں حل کرنے سے بھی فوراً آب کافور بن جاتا ہے +

(۲) کلوروفارم واٹر۔ کلوروفارم کو فلٹر کئے ہوئے صاف پانی میں ڈال کر خوب ہلانے سے آب کلوروفارم بن جاتا ہے +

(۳) منٹ واٹرز (عرقیات نعناع) اس طرح سے عمدہ بنائے جاتے ہیں کہ پہلے اولیم مینتھی کو تیز گرم پانی میں ملاکر پھر اس کو بھبکے میں ڈال کر عرق کشید کریں +

لیکن اولیم اینی سائی (روغن انیسون)۔ اولیم اینی تھائی (روغن شبت) اولیم کیری (روغن کراویہ)۔ اولیم سنے موائی (روغن دارچینی)۔ اولیم فینی کیولائی (روغن بادیان)۔ اولیم مینتھی پائپر یٹی (روغن نعناع فلفلی) اولیم مینتھی ویری ڈس (روغن نعناع سبز) اور اولیم پائی مینٹو (روغن فلفل حلو) سے اس طریق سے بھی عرقیات تیار کئے جاتے ہیں کہ جس روغن کا عرق بنانا ہو اس میں اس کے وزن کا دوچند کیلیسم فاسفیٹ ملاکر رگڑیں اور پھر اس میں اس کے حجم کا پانسو گنا آب مقطر ملاکر اس کو فلٹر کرلیں +

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں فارماکوپیا کے مستند طریق مذکورۂ بالا کی بجائے اس طریق سے بھی عرق بناکر استعمال کرسکتے ہیں چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت ہے کہ ہندوستان وغیرہ گرم ممالک میں ادویۂ مذکورہ کے روغنات سے دونوں طریق سے عرقیات بناسکتے ہیں یعنی کشید کرکے یا بطریق مذکورہ پانی میں ملاکر +

ڈال کر تولنا چاہئے ٭

(۳) **ملائم یا چپکنے والی دوائیں** - ایسی دوائیں جو پلڑے پر چپک جانے والی ہوں مثلاً ملائم ایکسٹریکٹ یا کنفیکشن (معجون) یا مرہم وغیرہ - انہیں ایک کاغذ پر رکھ کر تولنا چاہئے لیکن اسی قدر کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے پر بھی رکھ دینا چاہئے تاکہ دوا کا وزن ٹھیک رہے۔ تولنے کے بعد ایسی دوا کو کاغذ پر سے ایک چھری کے ساتھ اتار لینا یا کھرچ لینا چاہئے ٭

(۴) **اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہئے** - اَدویہ کے ناپنے یا تولنے میں اندازہ یا قیاس سے کبھی کام نہیں لینا چاہئے - ہر ایک دوا کو ناپ یا تول کر بنانا اور دینا چاہئے ٭

(۵) **لے بل کو اوپر رکھنا چاہئے** - شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت اس کے لے بل کو ہمیشہ اوپر کو رکھنا چاہئے تاکہ دوا کے وہ قطرات جو شیشی کے منہ پر لگ جاتے ہیں ان کے لے بل پر ٹپکنے سے وہ خراب نہ ہو جائے۔ (دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۰) ٭

(۶) **منم مے ژر (پیمانۂ قطرات)** - چند منم (قطرات) سے ایک ڈرام تک جب کوئی سیال دوا ناپنی ہو تو اسے منم گلاس (بوندیں ناپنے کا گلاس) میں ناپنا چاہئے۔ ایک دو اونس تک چھوٹے اونس مے ژر میں اور اس سے زیادہ بڑے اونس مے ژر گلاس میں ٭

نوٹ - منم گلاس میں جو سیال کی صحیح سطح ہوتی ہے وہ دونوں نقاط کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تو گلاس کی طرف اوپر کو دکھائی دیتا ہے اور دوسرا اس کے مرکز میں دکھائی دیتا ہے ٭

(۷) **کیسٹر آئل** - کوپاشیا اور گلیسرین وغیرہ غلیظ اور وزنی دواؤں کو بجائے ناپنے کے تول کر دینا چاہئے تاوقتیکہ انہیں ناپ کر دینے کی ہدایت نہ لکھی ہو ٭

(۸) شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت جو قطرات کہ اس کے لب پر آویزاں ہو جاتے ہیں انہیں اس شیشی کے بلوری ڈاٹ کے پیندے پر لے لینا چاہئے قبل اس کے کہ ڈاٹ کو شیشی کے منہ پر لگا دیا جائے ٭

نوٹ - جسم کی تمام شرائین میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجانے کے سبب خواہ وہ حرکتِ قلب کے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہو یا شرائین کے سُکڑ جانے کی وجہ سے۔ گُردوں کے عروق میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجاتا ہے اور ان میں سے پانی زیادہ خارج ہوتا ہے چنانچہ زیادہ مقدار میں پانی پینے سے یہ کیفیت عارضی طور پر پیدا ہوجاتی ہے اور جسم کو برودت یا سردی پہنچانے سے عروق سُکڑ جاتے ہیں ❊

گُردوں کی شرائین کے کشادہ ہوجانے کے سبب اور گردوں سے خون کو لے جانے والی عروق کے سُکڑ جانے کے سبب سے بھی ادرار بول زیادہ ہوجاتا ہے اور یہ اثر یا تو محرک عروق اعصاب اور یا ان کے مرکز کے سُست ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے ❊

عملی مقاصد یا اغراض کے لئے مدرّاتِ بول کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے :-

(ا) سٹیمولینٹ ڈائیورےٹکس (Stimulant Diuretics) یعنی مُدرّاتِ بول مُحرّکہ
ایسی دوائیں براہ بول خارج ہوتے وقت گردوں کی ساخت یعنی ان کے سیکریٹنگ سیلز پر تحریک کا اثر کرتی ہیں جیسے جن شراب۔ کینتھیریڈیز۔ اوبیوٹیریزنس۔ ریزنس اور وا لے ٹائل آئل مثلاً کوپائیبا روغن کباب چینی۔ سیاہ مرچ۔ عرعر۔ تارپین۔ یُووا اُرسی (عنب الدّبّ) وغیرہ ❊

(ب) ریفریجرینٹ ڈائیورےٹکس (Refrigerant Diuretics) یعنی مدرات بول مبرّدہ
ایسی ادویہ خون کے سیّال حصّہ کو بڑھا دیتی ہیں مثلاً خالص پانی یا سوڈا واٹر وغیرہ۔ بارلے واٹر (آشِ جو)۔ کھاری نمکیات خصوصاً پوٹیش کے نمکیات جبکہ وہ یوری نری سیلز (خلیات بولی) میں سے گزرتے ہیں تو ادرار بول کو زیادہ کرتے ہیں۔ اس لئے انہیں بعض اوقات سیلائن ڈائیورےٹکس (مدرات بول نمکین) بھی کہتے ہیں ❊

(ج) ہائیڈریگاگ ڈائیورےٹکس (Hydragogue Diuretics) یعنی مُدرّاتِ بول شدید
ایسی ادویہ گلومی ریولائی میں بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو بڑھا کر اپنی تاثیر کرتی ہیں مثلاً ڈیجی ٹے لس۔ کے فین۔ سکوِل۔ سٹروفین تھس۔ نائٹرس ایتھر اور ایڈونس ورنے لس ❊

مقدار کو ٹھیک کرتے ہیں اور دوسرے فضلاتِ جسم مثل یُوریا اور یورک ایسڈ وغیرہ کو خارج کرتے ہیں *

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یُوریا و یُورک ایسڈ اور پانی وغیرہ جو کہ براہ بول خارج ہوتے ہیں ان کی پیدائش گردوں میں نہیں ہوتی بلکہ وہ خون کے ہمراہ گردوں تک پہنچتے ہیں اور گردوں کا فعل صرف اس قدر ہے کہ وہ ان کو خون سے علیحدہ کرکے خارج کردیتے ہیں (لیکن یہ ضروری ہے کہ یُوریا و یُورک ایسڈ اخراج کے لئے سیّال حالت میں ہوں) یہی وجہ ہے کہ دیگر افعال جسمانی مثلاً انہضام غذا تنفّس اور دورانِ خون کا اثر گردوں پر پڑتا ہے اور برخلاف ازیں گردوں کے فتور سے نہ صرف ہاضمہ خراب ہوجاتا اور تنفّس اور دوران خون میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے۔ بلکہ خون میں فضلات کے جمع ہوجانے سے تمام افعال جسمانی میں فتور آجاتا ہے *

ترشیح بول یا پیشاب کے تراوش پانے کی یہ کیفیت ہے کہ کچھ حصّہ اس کا تو پانی کے گلامی رِیُولائی (حزمات یا پیچیدہ عروق شعریہ کے چھوٹے چھوٹے خوشے جو کہ ہر ایک مَل پی جی آئی کیپ شیوُل میں ہوتے ہیں) میں چھننے سے بنتا ہے اور کچھ حصّہ رٹیوبیولائی یُوری نِفرائی (پیشاب کی نہایت باریک نالیاں جو گُردوں میں ہوتی ہیں) کے سَیلز یعنی کُریات سے تراوش پاتا ہے *

وہ حالات جو کہ ترشیح بول یا پیشاب کی تراوش میں تغیر پیدا کرتے ہیں یہ دو ہیں:- یعنی ایک تو خون کا دباؤ اور دوسرے خون کی ترکیب۔ چنانچہ گُردوں کے یا تمام خون کے دباؤ کو کم و بیش کرنے سے پیشاب کی تراوش میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے *

(۱) وہ ادویہ جو مقدارِ بول کو بڑھاتی ہیں انہیں ڈائی یُوریٹکس (Diuretacs) یعنی مدراتِ بول یا پیشاب لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو ان کا اثر ہوتا ہے اسے اصطلاح میں ڈائیُوریسس (Diuresis) (ادرار بول) کہتے ہیں *

ایسی ادویہ بہت سے طریقوں سے اپنا اثر کرتی ہیں جیسا کہ مندرجۂ ذیل جدول سے جو کہ برُن ٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے ظاہر ہوگا:-

(۱۰) **نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا** - اگر نسخہ میں کسی دوا کی مقدار اس کی معینہ مقدار خوراک سے بہت زیادہ لکھی ہو جس سے اس کے زہریلے ہو جانے کا اندیشہ ہو یا متضاد یعنی باہمدگر نقیض دوائیں لکھی ہوں تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ اس کے متعلق ایک چٹھی لکھکر اور اس کو اس نسخہ کے ساتھ ایک لفافہ میں بند کرکے جس ڈاکٹر نے وہ نسخہ لکھا ہو فوراً اس کے پاس بھیج کر دریافت کرلے - لیکن بلا ڈاکٹر کی منظوری کے دوا ساز کو اس کے نسخہ میں کسی قسم کا ردّ و بدل نہیں کرنا چاہئے +

(۱۱) **ترکیب استعمال دوا** - مریض کو دوا دینے یا بھیجنے سے پہلے اُس دوا کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ پر اس کی ترکیب استعمال کا لے بَل لگا دینا چاہئے اور اس دوا کے نسخہ کو نسخجات کے نقل کرنے والی کتاب میں نقل کر لینا چاہئے نیز اگر اس نسخہ میں دوا کے بنانے وغیرہ کے متعلق کسی قسم کی خصوصیت ہو تو اس کو بھی درج کر لینا چاہئے - اگر نسخہ پر ترکیب استعمال دوا لاطانی زبان میں لکھی ہو جیسا کہ بعض ڈاکٹر لکھا کرتے ہیں تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ شیشی وغیرہ کے لے بَل پر اس کا صحیح انگریزی ترجمہ لکھ دے +

نوٹ - ہندوستان میں جبکہ دوا کسی انگریزی داں کے لئے نہ بنائی گئی ہو تو ترکیب استعمال دوا بجائے انگریزی کے اردو زبان میں یا اس حصۂ ملک کی مروجہ زبان میں لکھنی چاہئے تاکہ مریض یا تیمار دار اسے بآسانی سمجھ سکے - کیونکہ ترکیب استعمال دوا کا کسی ایسی زبان میں لکھنا جس کو کہ مریض یا تیمار دار نہ سمجھ سکتا ہو بالکل ایک فضول بات ہے +

(۱۲) **لے بَلز یعنی چٹیں** - لے بلز ہمیشہ صاف اور واضح طور پر چھپے ہونے چاہئیں اور ان کے کنارے بالکل ٹھیک ہوں +

لفظ "پائزن" (Poison) یعنی زہر یا جملہ "شیک دی بٹل" (Shake the bottle) یعنی "بوتل کو ہلالو" یا یہ جملہ "ناٹ ٹو بی ٹیکن" (Not to be taken) یعنی "یہ پینے کی دوا نہیں" اور اسی قسم کے اور زائد لے بلز دوا کی شیشی کے بالائی حصہ یا بازو یعنی بالائی کنارے پر لگانے چاہئیں کیونکہ اگر وہ شیشی کے نچلے کنارے کے قریب لگائے جائیں تو ممکن ہے کہ جب مریض شیشی کو اُٹھائے تو وہ لے بل اس کی انگلیوں سے چھپ جائے یا مریض جلدی اور گھبراہٹ

اس جگہ کو مردار کر دیتی ہیں اور اس کے اِردگِرد کی شرائین میں سوزش پیدا کر کے ان کو کشادہ کر دیتی ہیں مثلاً کاسٹک پوٹیس۔ کاسٹک سوڈا۔ زنک کلورائیڈ۔ منرل ایسڈس۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ +

(ھ) کونٹر اِری ٹیٹنٹس (Counter-irritants) یعنی مناقض تہیج یا مقابلہ کنندۂ سوزش ایسی خراش کنندہ ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنے کی غرض سے جلد پر لگائی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے مقامی اثر سے جلدی شرائین کے منافذ کشادہ ہو جاتے ہیں اور معکوسہ عصبی تحریک کے سبب اندرونی عضو کے عروق سکڑ جاتے ہیں جس وجہ سے اندرونی اعضاء کی سوزش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ چنانچہ کین تھَرِیڈیز (ذراریح۔ تیلنی مکھی) بشکل پلستر اس مطلب کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے +

استعمال۔ ایسی ادویہ جن کا مقامی اثر منافذ شرائین کو کشادہ کرنے کا ہوتا ہے مثلاً آئیوڈین کاربالک ایسڈ۔ کین تھَرِیڈیز وغیرہ انہیں اِن ہیلدی السرز یعنی کمزور زخموں اور کرانک سائنسز یعنی پرانے ناسوروں کو مندمل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ریلیوپائیڈ (الذہبی) اور کین سریس (سرطانی) وغیرہ قسم کی رسولیوں کو جلانے کے لئے ایس کے رانگس (کاوی) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور کونٹر اِری ٹیٹنٹس ادویہ کا مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کیا جاتا ہے:۔

(۱) کسی ایسے حصۂ جسم یا عضو کو جس کا کہ جلدی عروق کے ساتھ براہ راست تعلق ہو اس کے دوران خون میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کے انفلامےشن یعنی التہاب یا سوزش کو رفع کرنے کی غرض سے۔ اس پر روبی فے سی اینٹس (محمرات) یا وِسِی کینٹس (منفطات) ادویہ لگائی جاتی ہیں جیسا کہ ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید)، پلیوری سی (ذات الجنب)۔ ہے پے ٹائی ٹس (سوزش جگر) وغیرہ میں بلسٹر (آبلہ انگیز دوا) کا لگانا +

(۲) دماغ اور حرام مغز کے محرک عروق اور غذائی مرکزوں کے ذریعے منعکس طور پر زیر جلد تراوش یافتہ رطوبت یا مواد یا کسی رسولی یا بڑھے ہوئے غدود کے جذب ہونے میں مدد دینے کے لئے مثلاً پلیورائٹک ایفیوژن (سوزش غلاف شُش کے سبب اسکے جوف میں آب خون یا مواد کا جمع ہو جانا) اور سائی نووائی ٹس (التہاب غشائے زلالی) میں فلائی اِنگ بلسٹرز کا لگانا یا اِنلارجڈ گلانڈس (بڑھے ہوئے غدد) پر آئیوڈین کا لگانا +

جنرل ڈائی ریکشنز (یعنی) ہدایات عامہ

(۱) دواسازی کا کمرہ - صاف ستھرا اور خوب روشن ہونا چاہیئے اور اس میں دواسازی کے متعلقہ تمام آلات و اسباب وغیرہ موجود ہونے چاہیئیں ❋

(۲) ادویہ - جو مفرد یا مرکب دوائیں نسخجات کے بنانے میں استعمال کی جائیں وہ خالص اور بہترین ہونی چاہیئیں کیونکہ ناقص یا غیر معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی دواؤں کو نسخجات میں استعمال کرنے سے نہ صرف روپئے اور وقت ہی کا نقصان ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر کی پریکٹس اور دوا فروش کی تجارت کو بھی بہت نقصان پہنچتا ہے اور بیچارہ مریض جو شفا کا امیدوار ہوتا ہے وہ بستر مرض سے اٹھنے نہیں پاتا ❋

ہر ایک ڈاکٹر کو چاہیئے کہ وہ اپنے نسخجات کو ایسے میڈیکل ہال (انگریزی دواخانہ) میں بھیجے جہاں پر خالص دوائیں استعمال کی جاتی ہوں اور اپنے اطمینان کے لئے کبھی کبھی اس دواخانہ میں جا کر بعض ادویہ کو دیکھ بھال لیا کرے کہ وہ معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی ہوں کیونکہ ممالک یورپ کے بعض غیر معتبر کارخانے بالکل ناقص اور کھوٹی دوائیں بنا کر ہندوستان میں سستی بیچ دیتے ہیں ❋

انتباہ - بعض نالائق ڈاکٹر اپنے نسخوں پر دوا فروش سے کچھ کمیشن مقرر کر لیتے ہیں جو نہایت ہی بری بات ہے بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ مریض کا خون پینا ہے۔ اس بات سے دواساز کو ناقص ادویہ کے استعمال کرنے کا خوب موقع مل جاتا ہے۔ خدا کرے کہ آئندہ یہ بری بات نہ ہونے پائے ❋

(۳) دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں - ہر ایک دوا کی بوتل یا شیشی پر لیبل لگا ہوا ہونا چاہیئے جس پر دوا کا نام اور اس کی مقدار خوراک چھپی ہوئی ہو۔ اگر لیبل پر انگریزی کے علاوہ اردو میں بھی دوا کا نام چھپا ہوا ہو تو اور بہتر ہے ❋

ایسے تیزابوں وغیرہ کو جو اگر کاغذی لیبل پر لگ جائیں تو انہیں گلا دیتے یا خراب کر دیتے ہیں انہیں ایسی بوتلوں میں ڈالنا چاہیئے جن پر چینی میں گھدے ہوئے لیبل یا انکی

(۲) کثرتِ سیلانِ رطوبت کو بند کرنے کے لئے جیسے مرض لیکوریا (سیلانِ ابیض مہبلی) میں
(۳) مسترخی عروق کو سکیڑنے کے لئے جیسے فیرنجائی ٹس (سوزشِ بلعوم) میں +
نوٹ ۔ اندرونی سیلانِ خون میں ریوٹ ایسٹرنجنٹ ادویہ مفید ہوتی ہیں جیسے ارگٹ ۔ یوٹے رائن ہیمرج (نزیف رحمی ۔ استحاضہ) میں +

(ب) وہ دوائیں جو وَیسو موٹر سینٹرس (مراکز محرک عروق) پر تاثیر کرتی ہیں:-
(۱) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعہ وَیسو موٹر سینٹرز کے عروق کو کشادہ کرتی ہیں:-
تمام ریوٹ وَیسوڈائی لیٹرس اور مندرجہ ذیل ادویہ :-

ایلکھال — کلورل — اپی کے کوانٹا — ٹوبے کو
ایتھر — کلوروفارم — لوبیلیا — ٹارٹار ایمیٹک
ایکونائٹ — ہائڈروسیانک ایسیڈ — اوپیم — ویرے ٹرین
بلاڈونا — ہائیوسائی مس — سٹرے مونیم

(۲) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعہ وَیسو موٹر سینٹرز کے عروق کو سکیڑتی ہیں :-

ارگٹ (نہایت قوی) — سکوِل — ہیمے مے لس — لیڈ سالٹس اور
ڈیجی ٹے لس — خائی سانگمین — ہائیڈراس ٹس — ایمونیم سالٹس
سٹروفینتھس — سٹرکنین — کوکین — خفیف طور پر

نوٹ ۔ ارگٹ ۔ ڈیجی ٹے لس ۔ خائی سانگمین اپنے مقامی اثر سے بھی شرائین اختتامی کو سکیڑتی ہیں +
بہت سی ادویہ مثلاً ایلکھال ۔ ایتھر ۔ کلوروفارم ۔ سٹرے مونیم ۔ ہائیوسائمس ۔ ہائڈروسیانک ایسیڈ ڈائیلیوٹ اور ویرے ٹرین خفیف سی نقلص یعنی سکوڑ پیدا کرتی ہیں جس کے بعد تحریک کا اثر ہوتا ہے +

(ج) وہ دوائیں جو کے پلریز (عروقِ شعریہ) پر اثر کرتی ہیں :-
نوٹ ۔ کے پلریز (عروق شعریہ ۔ بال کی مانند باریک شرائین) آرٹری اولز (شرائین اختتامی ۔ وہ باریک شرائین جن میں کہ بڑی شرائین منقسم ہو کر ختم ہوتی ہیں) اور باریک وینز یعنی اوردہ کے درمیان حلقات متصلہ یعنی ملانے والی کڑیاں ہیں اور انہیں کے ذریعے سے جسمانی ساختوں

بعض ادویہ کے جواہر کی ایک مُعینّہ مقدار ڈالی ہوئی ہوتی ہے اور یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہیں اور جلدی پچکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - برّو ویلکم کمپنی کے تیار کردہ ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس نسبتہً عمدہ ہوتے ہیں *

ٹرِٹ یورے شیوئینز (Triturationes) یا ٹرِٹ یورے شنز (Triturations) یعنی خشک مخفّفات :- بعض ادویہ کو شوگر آف مِلک کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اس قسم کے مرکّبات تیار کئے جاتے ہیں جو یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں آفیشل ہیں *

وے پوریز (Vapoures) - وے پرز (Vapours) یا اِن ہے لے شنز (Inhalations) یعنی نَفخَہ - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو عموماً بشکل ابخرات سُنگھائی جاتی ہیں - مختلف درجاتِ حرارت کے اعتبار سے (جن پر کہ ایسی ادویہ ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑتی ہیں) ان ادویہ کے اِستنشاق یا سُنگھانے کے طریق بھی مختلف ہوا کرتے ہیں - چنانچہ کلوروفارم - اِیتھر - نائٹریٹ آف اَیمائل تو معمولی درجاتِ حرارت پر مُتبَخّر ہونے لگتے ہیں لیکن کیلومَل یا سُبلائمڈ سُلفر وغیرہ کو ابخرات میں بدلنے کے لئے تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے * اس قسم کی اکثر ادویہ گرم پانی کی بھاپ کے ساتھ سُنگھائی جایا کرتی ہیں جو اِن ہے لَر یعنی آلۂ اِستنشاق میں ڈال کر استعمال کی جاتی ہیں *

وَیسے لائی نَم (Vasolinum) اَیسی مراہم کو کہتے ہیں جن میں بطور بے سِس کے وَیزے لین پڑتی ہے *

وے فر پیپرز (Wafer Papers) یعنی کاغذ بُرشانہ یا پاپڑی کا غذ :- نشاستہ کو دودھ میں مِلا کر یا بالائی وغیرہ سے اس قسم کا کاغذ بنایا جاتا ہے جس پر بدذائقہ اَدویہ کو لپیٹ کر اور پھر اس کو پانی سے نم کر کے کھلا دیتے ہیں *

ان کو لگا کر ان کے ابخرات کو اُڑنے نہ دیا جائے ۔سٹیمولینٹ ۔اِری ٹینٹ اور اینٹی سپٹک اِن ہلے شنس یعنی محرک ۔مُہیّج اور دافع تعفن تحلیلات بھی جن کا ذکر کہ صفحہ ۳۰۲ پر ہو چکا ہے اپنی مقامی تاثیر سے راہ تنفس یا ہوائی نالیوں کی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتے ہیں ٭

(۲) ریموٹ لوکل ویسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکات عروق بعیدہ :-
یہ ایسی دوائیں ہیں کہ جب انہیں براہ دہن دیا جاتا ہے یا سنگھایا جاتا ہے تو وہ اپنی بالواسطہ مقامی تاثیر سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں

ایمائل نائٹرائٹ	سپرٹ آف نائٹرس ایتھر	مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
نائٹروگلیسرین	کےفین	اور
سوڈیم نائٹرائٹ	اری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ	نیکوٹین

استعمال ۔ لوکل ویسوڈائی لیٹر یعنی مقامی ممددات العروق یا مقامی طور پر عروق کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا بیان اُن ادویہ کے ضمن میں کیا جائیگا جو کہ کپلریز (عروق شعریہ) پر تاثیر کرتی ہیں ٭

ایسی ادویہ کو جن کے کھانے یا سونگھنے سے آرٹری اولز یعنی اختتامی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں ان کو ایسے امراض میں دیا جاتا ہے جن میں کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عروق کو کشادہ کرنا مطلوب ہوتا ہے ۔ جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ کو مرض این جائینا پیکٹورس (وجع الفواد ۔ وردِ دل) میں اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر اور کےفین کو ڈرائپسی اور انا سارکا (استسقاء) میں ٭

(۳) ای جی ایٹ لوکل ایسٹرنجینٹس یعنی مقامی قابضات سریعہ
یا
لوکل ہیموسٹےٹکس یعنی مقامی قاطع نزیف یا سیلان خون کو بند کرنیوالی ادویہ
یا
سٹپ ٹکس یعنی حابس الدم یا جریان خون کو " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کو سکیڑتی ہیں ایسی دوائیں دو طرح سے اپنا عمل کیا کرتی ہیں یعنی یا تو وہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں اور یا عروق کے اردگرد کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہیں اور پھر وہ منجمد شدہ

کام آتا ہے جیسے بورک لنٹ (نسالۂ بورقی) وغیرہ *

مےسی (Massae) یا ماسِسز (Masses) یعنی لطوخ یا عجینہ یا کُتلہ یا لُبدی یا نگدہ :- بعض ادویہ کو باہم ملاکر ایسی لُبدی بنالیتے ہیں جو گولیاں بنانے کے قابل ہو۔ یونائٹیڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں یہ آفیشل ہے :-

مَیسٹی کے ٹری (Masticatory) یعنی مُضغہ یا مَمضُوغ - یہ بعض اَدویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو مُنہ میں رکھکر چبائے جاتے ہیں جیسے پے لِی ٹری رُوٹ (عاقرقرحا) وغیرہ *

مولی نَم (Mollinum) یعنی مرہم صابن چرب - یہ ایک قسم کی مرہم ہوتی ہے جس میں بطور بے سِس کے مولین (جو ایک زیادہ چربی دار صابن ہوتا ہے) پڑتی ہے یہ جلد جذب ہوجاتی ہے اور پانی کے ساتھ بآسانی دھوئی جاسکتی ہے - مولی نَم کی ساخت میں ۷۰ فیصدی چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے *

نے بیوُلی (Nebulae) یہ بعض ادویہ کے ایسے سولیوشنز ہوتے ہیں جو بذریعہ سپرے یا اٹومائزرز (دواپاش آلہ) حلق میں چھڑکے جاتے ہیں مثلاً نے بیُولا ایسیڈائی کیلیکی سائی وغیرہ *

پیسٹ (Paste) یعنی ضِمَاد یا لیپ - یہ مثل مرہم کے تیار کی جاتی ہے لیکن اس میں چربی نہیں پڑتی *

پیٹس ٹلس (Pastillus) یا پیس ٹل (Pastil) یعنی اَقراصِ ملائم - ان میں بطور بے سِس کے گلائیکو جیلے ٹین پڑتی ہے (جیلے ٹین ایک حصہ - گلیسرین ۲ ½ حصہ - اورنج فلاور واٹر ۲ ½ حصہ) *

پَرلیز (Perles) یعنی مُزوارید - یہ مثل موتیوں کے چھوٹی چھوٹی گولیاں ہوتی ہیں *

(لاطانی) پےسَس (Pesus) واحد - پے سِی (Pessi.) جمع - (انگریزی) پے سی ری (Pessarie) واحد - پے سِی رِیز (Pessaries) جمع - (عربی) فرزجہ - واحد - فرازج - جمع *

یہ مثل سپازی ٹری یعنی شیاف کے ہوتا ہے جو وسے جائنا (قُبُل - اندام نہانی) میں رکھا جاتا ہے - چنانچہ باریک پسی ہوئی ادویہ کو کاکاؤ بٹر یا جیلے ٹین میں ملاکر پے سی ریز بنالیتے

اور دوسرے یہ کہ شرائین کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے کی قوت برقرار رہے ؛
اور وہ کی تنگی و فراخی خاص اعصاب اور بالخصوص اس خون پر منحصر ہوتی ہے جو کہ
ان کے درمیان سے گزرتا ہے ؛

بلڈ پریشر (خون کے دباؤ) سے وہ دباؤ مراد ہوتا ہے جس کے تابع شرائین کی دیواریں
ہوتی ہیں ۔ خون کے دباؤ کا گھٹاؤ بڑھاؤ یعنی اس کی کمی بیشی کا انحصار وے سوکن سٹرکٹر
اور وے سوڈائی لیٹر اعصاب پر ہوتا ہے ؛

پس بلڈ پریشر نہ صرف حرکت قلب کے ضعیف ہوجانے سے یا مقدار خون کے کم
ہوجانے سے گھٹ جاتا ہے بلکہ اس کے قائم رہنے کا بڑا سبب شرائین کے عضلاتی
طبق کے عمل کا برابر جاری رہنا اور عروق شعریہ میں دوران خون کی مزاحمت کا ہونا ہے ؛

جسم میں دوران خون کا انتظام ایسا ہے کہ نہ صرف ہر حالت کا اثر دل پر ہوتا ہے بلکہ
کسی حد تک اس کی اصلاح یا تغیر کے اسباب بھی خود جسم کے اندر ہی موجود ہیں چنانچہ
ویگس اعصاب کے ذریعے سے مرکزِ قلب کو کیفیتِ قلب کا متواتر احساس ہوتا رہتا ہے
اور وہاں سے وے سوموٹر سینٹر کو مختلف تحریکات پہنچتی ہیں جو کہ خون کے دباؤ میں
کمی بیشی پیدا کر دیتی ہیں ؛

شرائین پر ایسی ادویہ کی تاثیر کو دریافت کرنے کے لئے یعنی اس بات کو معلوم کرنے
کے لئے کہ کسی ایسی دوا کی تاثیر سے عروق کے حجم میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے اور
اس سے دوران خون کی رفتار پر کیا اثر پڑا ہے عموماً یہ دو طریق مروج ہیں (۱) حجم
عروق کی تبدیلی کو دیکھنے کے لئے کسی زندہ جانور کی پتلی سی ساختِ جسم کو کاٹ کر مثلاً
خرگوش کا کان یا مینڈک کی زبان یا اس کے پنجے کی جلد یا چمگادڑ کے بازو کی
جلد کو خوردبین کے نیچے رکھکر عروق کا ملاحظہ کرتے ہیں اور (۲) دوران خون کی
رفتار کو دیکھنے کے لئے کسی جانور کے جسم کا کوئی حصہ کاٹ کر مثلاً مینڈک کا ایک
انگوٹھا کاٹ کر اس کٹی ہوئی جگہ سے خون کے بہنے کی رفتار کو دیکھتے ہیں کہ دوا
کے استعمال سے پہلے کیا رفتار تھی اور اس کے استعمال کے بعد کیا رفتار ہے ؟

اَینٹی سیپٹک کاٹن (Antiseplic Cotton) یعنی قطن دافِع تعفّن یا دافِع تعفّن
روئی :- قطنِ جاذبہ کو مختلف قسم کی اَینٹی سیپٹک ادویہ کے سیچوریٹڈ سولیوشنز میں تر کرکے
سکھا لیتے ہیں چنانچہ بورک وُول اور سیلی سِلک وُول وغیرہ اسی طریق سے بنائی جاتی ہیں ❖

گرے نیولز (Granuls) یعنی حُبوبِ صغیرہ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں - اس قسم کی
چھوٹی چھوٹی گولیاں اب عام طور پر استعمال ہوتی ہیں - یورپ اور امریکہ میں کئی ایک ادویہ کے
جوہروں کی ایسی گولیاں بنائی جاتی ہیں - برٹش فارماکوپیا کے جو جوش کھانے والے مرکبات ہیں
جن کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ اسی قسم کے گرے نیولز ہیں ❖

گٹّی (Guttae) یا **ڈراپس** (Drops) یعنی قطرات :- یہ ایسے سیّال مرکبات ہوتے
ہیں جو قطرات میں یعنی ٹپکا کر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے آئی ڈراپس (آنکھ میں ٹپکانے کی دوا)
اِئر ڈراپس (کان میں ٹپکانے کی دوا) وغیرہ ❖

ہاس ٹس (Haustus) یا **ڈرافٹ** (Draught) یعنی جُرعہ یا گھونٹ :- یہ ایک سیّال
مرکّب ہوتا ہے جو ایک ہی خوراک میں پلا دیا جاتا ہے جیسے کیسٹر آئل ڈرافٹ یا کلورل ہائیڈریٹ ڈرافٹ وغیرہ

اِنجیکشن (Injection) یعنی ذرّاقہ یا پچکاری :- جب کسی سیّال کو کسی مناسب آلہ
کے ذریعے جسم میں داخل کرتے ہیں تو اسے اصطلاح میں اِنجیکشن یا ذرّاقہ کہتے ہیں ❖
پچکاری مندرجۂ ذیل مقامات میں استعمال کی جاتی ہے :-

(۱) جسم کے قدرتی سوراخوں یا نالیوں مثلاً کان - ناک - مُنہ - مقعد - مجری بول اور
اندام نہانی وغیرہ میں ❖

(۲) بند تھیلیوں مثلاً ٹیونیکا ویجائے نلس - ہسپرش کیویٹیز - سائی نوویل کیوی ٹیز
اور کرانک ایبسسز وغیرہ میں ❖

(۳) وینز یعنی اَوردہ میں - جیسا کہ ٹرینش فیوژن آف بلڈ (نقل الدم) اور دودھ
یا سیلائن سولیوشنز کی پچکاریاں کی جاتی ہیں ❖

(۴) سب کیوٹے نی اَس ٹشوز اور مسلز (زیر جلد منسوجات اور عضلات) میں جیسا کہ
ہائپوڈرمک (ذرّاقہ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کی جاتی ہے ❖

جحم اور اس کی تعداد کو گھٹانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں اور اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد) پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے شدید سوزشی امراض میں مفید ہوتے ہیں اور جب ڈِس پِپسیا (سوء ہضمی) کے سبب پلپی ٹے شن آفدی ہارٹ (اختلاج قلب) کی شکایت ہوتی ہے تو اس کو ہائیڈروسیانک ایسڈ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے*

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر کارڈی او ان ہبیٹری سینٹر (مرکز مانع حرکات قلب) پر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس مرکز کی نسبت مرکز ویگس پر ادویہ کی تاثیر کا مطالعہ بہتر صورت میں کیا جاسکتا ہے۔

اگر کسی حیوان کو کوئی دوا دینے سے اس کے دل کی حرکت میں فرق آجائے اور وہ اثر دونوں ویگس اعصاب کو قطع کردینے سے یا صرف ایک جانب کے عصب کو قطع کردینے سے اور اسکے اس حصہ کو جس کا تعلق کہ قلب سے ہے تحریک دینے سے زائل ہو جائے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر میڈلا میں ویگس نرو کے مرکز پر ہوا ہے*

(۱) مندرجہ ذیل ادویہ ویگس نرو کے مرکز کو تیز کرتی ہیں اور رفتار نبض کو سست کرتی ہیں:-

ایکونائٹ	کلوروفارم	سکوئل (اسقیل)	ڈیجی ٹےلس
ایتھر	کانولیریا میجےلس	سٹےفی سیگریا	پکروٹاکسین
ایلکحال	کوکین (بڑی خوراکوں میں)	سٹرے مونیائی	پی ٹوئی ٹری ایکسٹریکٹ
ایٹروپین	ہائیڈروسیانک ایسڈ	سٹروفین تھس	
بیوٹل کلورل	ہائیوسائی مین	سوپرارینل ایکسٹریکٹ	
کلورل	نیکوٹین	ویرے ٹرین	

(۲) وہ دوائیں جو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں:-

مذکورہ بالا فہرست کی تمام دوائیں اگر بڑی خوراکوں میں دی جائیں تو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں اور تمام وہ دوائیں جو خون کے دباؤ کو کم کرتی ہیں مثلاً ایمائل نائٹریٹ نیز کوکین اس مرکز سست کرتی ہے*

(ج) وہ دوائیں جو اغلباً ایسلی ریٹر سینٹر (مرکز معجل حرکت قلب) پر تاثیر کرتی ہیں:-

اس مرکز کو سست کرنے والی کوئی دوا تا ہنوز معلوم نہیں ہوئی البتہ ایسی ادویہ معلوم ہیں جو

انجرات تمام جسم پر یا کسی خاص حصۂ جسم پر پہنچائے جاتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے پارہ اور گندھک زیادہ تر مستعمل ہیں۔ چنانچہ سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی۔ آتشک کے درجہ دوم) میں مرکری یعنی سیماب کا کُلّی یا جُزوی بخور مدّتِ دراز سے معمول ہے ❊

جنرل مرکیوریل فیومی گیشن {Genera Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیماب عمومی جو مندرجۂ ذیل طریق سے دیا جاتا ہے:۔ بخور سیمابی کے لئے بہترین آلہ ہینری لی کا دیا ہوا ہے جس میں تار کی جالی کے کیس کے اندر ایک سپرٹ لیمپ ہوتا ہے جس کی چوٹی پر ایک چھوٹی سی تشتری لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے گرد ایک اونچا گول دوہرا حلقہ ہوتا ہے جس میں کہ تقریباً ایک اونس پانی آسکتا ہے۔ چنانچہ اس حلقے میں پانی بھر کر سپرٹ لیمپ کو روشن کر دیتے ہیں۔ جب پانی کھولنے لگتا ہے تو ۲۰ سے ۳۰ گرین کیلومل (رسکپور) کو باریک پیس کر اس تشتری پر چھڑک دیتے ہیں اور پھر اس آلہ کو ایک کرسی کے نیچے رکھ کر اس پر مریض کو برہنہ کرکے بٹھا دیتے ہیں لیکن گردن تک اس پر مومی کپڑا یا انڈیا ربڑ کا کلوک یعنی لبادہ یا چغہ پہنا دیتے ہیں جو کہ بید کے ایک گھیرے کے ذریعے مریض کے جسم سے ذرا دور رہتا ہے۔ اس طرح سے مریض کو پندرہ منٹ تک دھونی دینی چاہئے اور پھر اسے مع لبادہ بستر میں لٹا دیں ❊

انتباہ۔ بخور دیتے ہوئے مریض کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات نازک مریضوں کو غش آجایا کرتا ہے

لوکل مرکیوریل فیومی گیشن {Local Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیماب مقامی:۔ آتشک کے درجۂ دوم میں جب بعض ایسی جلدی بیماریاں ہو جاتی ہیں جو کہ اچھی ہونے میں نہیں آتیں یا مقعد کے گرد چٹّے پڑ جاتے ہیں تو ان کو اس قسم کے بخور سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے ❊

سلفر فیومی گیشن (Sulphur Fumigation) یعنی بخور گوگرد:۔ گندھک کی دھونی مرض سکے بیز یعنی جرب یا تر خارش میں بہت مفید ہوتی ہے ❊

گارگے رِزما (Gargarisma)۔ **گارگل** (Gargle) یعنی غرغرہ:۔ گارگل یا غرغرہ ایک سیال مرکب ہے جو منہ حلق اور فے رنگس (بلعوم) پر تاثیر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ❊ ڈاکٹری یا طبی غرغرہ مندرجۂ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہو سکتا ہے:۔

(۱) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) یعنی مقویات قلب :-
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ قلب کی قوت انقباضی یعنی دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں خواہ رفتار نبض پر ان کی تاثیر ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ (ا) مندرجہ ذیل ایسی مقویات قلب ادویہ ہیں جو کہ قلب کی قوت انقباضی کو زیادہ کرتی ہیں لیکن رفتار نبض کو سست کرتی ہیں:-

ڈیجی ٹے لس — سوپرا رینل ایکسٹریکٹ — بیریم سالٹس — ویرے ٹرین
سٹروفینتھس — کانوے لیریا میجے لس — کے فین — یعنی خربقین
سکوِل (اسقیل) — ایری تھروفلی آم — سے پونین — وغیرہ

نوٹ ۔ ان میں سے پہلی پانچ دوائیں اس فائدہ کے لئے عموماً استعمال کی جاتی ہیں ✤
بڑی خوراکوں میں ان ادویہ کو دینے سے دل سسٹولی (انقباضی) حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے ✤

(ب) مفصلہ ذیل دوائیں دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں لیکن رفتار نبض پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا:-

کیمفر (کافور) — اور نہایت کم مقدار میں — کاپر سالٹس (نمکیات مس)
ڈائی سائٹیگمین — کھاری دھاتوں کے نمکیات اور — زنک سالٹس (نمکیات جست)

استعمال ۔ شدید بخاروں یا سوزشی امراض کے سبب جب دل کمزور ہو جاتا ہے یا کارڈی ایک ڈائلے ٹےشن (قلب کا پھیل جانا) اور مائٹرل والو کے نقص میں دل کو قوت دینے کے لئے ڈیجی ٹے لس اور سٹروفینتھس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا دہانہ اے آرٹا (اورطی) میں نقص ہو خصوصاً اے آرٹک ری گرجی ٹےشن (جبکہ دل کے سکڑنے پر خون بجائے اے آرٹا میں جانے کے بائیں بطن قلب میں واپس لوٹ آتا ہے) میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے ✤

(۲) کارڈی ایک سٹیمولینٹس (Cardiac Stimulants) یعنی محرکات قلب
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ رفتار قلب اور قوت قلب دونوں کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً:-

برانڈی (شراب) — کلوروفارم — سٹرکینین (جوہر کچلہ)
وھسکی (شراب) — ایتھر — آرسینی اس ایسڈ (سنکھیا سفید)
رم (شراب) — سل وائے ٹائل — مسک (مشک)
جن (شراب) — ایروما ٹک وائے ٹائل آئلز — وغیرہ

اس میں چند قطرات لائیکوار اور پیائی سیڈے ٹیوش کے ملا دینے چاہئیں - اور اگر حقنۂ غذائی میں پینکری اے ٹین اور پیپ سین ملادی جاے تو وہ زیادہ قابل ہضم ہو جاتا ہے +

نوٹ - حقنۂ غذائی کو دینے سے پہلے امعاء کو نیم گرم پانی سے دھولینا چاہئے +

سپازی ٹریز آف پری ڈائی جسٹڈ فوڈ {Supposetories of Predigested Food} یعنی شیاف غذائے منہضم :- جب رودۂ مستقیم میں حقنۂ غذائی نہ ٹھیرتا ہو تو ایسی حالت میں شیاف غذائی کا استعمال کر سکتے ہیں - لیکن اس قسم کے شیاف زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتے کیونکہ اکثر اوقات وہ بلا جذب ہوئے ہی مقعد سے خارج ہو جاتے ہیں +

فومن ٹے شن (Fomentation) یعنی تکمید یا ٹکور - یا سینک :- فلالین یا رومال یا اسفنج کو تیز گرم پانی یا گرم آب دوا میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک کیا کرتے ہیں - چنانچہ ٹکور کرنے کا ٹھیک طریق یہ ہے کہ جس مقام ماؤف یا درد پر ٹکور کرنی ہو اس سے ذرا بڑا فلالین کا ایک دوہرا ٹکڑا لیکر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر اور اس کو دست پناہ یا لکڑی سے اُٹھا کر ایک صاف مضبوط تولئے یا جھاڑن میں رکھکر (جس کے دونوں کناروں پر بل دینے کے لئے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگائی ہوئی ہوں) اس کو دونوں طرف سے خوب بل دیکر جہاں تک ممکن ہو پانی کو نچوڑ دیں اور پھر اس گرم فلالین کو مقام ماؤف پر رکھکر اس پر انڈیا ربڑ کی چادر کا یا آئلڈ سلک (روغنی ریشم) کا ایک اتنا بڑا ٹکڑا جو کہ فلالین کے کناروں سے ہر چہار طرف سے ایک ایک انچ بڑا ہو ڈھانپ کر اور پھر اس پر کاٹن وول (دھنکی ہوئی روئی) رکھکر اس کے اوپر سے ایک پٹی باندھ دیں اور تاکہ فومن ٹے شن یا ٹکور کا پورا فائدہ ہو ہر بیس یا تیس منٹ بعد فلالین کو بدل دینا چاہئے یعنی اس فلالین کے ٹکڑے کو اُٹھا کر اس کی بجاے اور گرم کی ہوئی فلالین اسی طرح سے رکھ دیں +

بہت سی صورتوں میں اسفنج یا سپنجو پائی لین کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے بھی ٹکور کیا کرتے ہیں +

نوٹ - اگر ہاتھ یا پاؤں یا کلائی کو سینک کرنا ہو تو ان کو تیز گرم پانی میں ڈبو رکھنا ہی کافی ہوتا ہے لیکن ٹکور کے پانی میں بار بار کھولتا ہوا پانی ملا کر اس کو تیز گرم رکھنا چاہئے +

البتہ چند ایسے عصبی ریشے اور عصبی مرکز بھی ہیں جو کہ حرکات قلب کو چست یا سست کر سکتے ہیں۔ چنانچہ قلب دو عصبی مرکزوں کے تابع ہے۔ جن میں سے ایک کو کارڈی او ان ہیبی ٹری (مانع حرکاتِ قلب) اور دوسرے کو ایکسیلی رے ٹر (معجل حرکات قلب) کہتے ہیں +

مختلف حصص جسم سے حسی اثرات پیدا ہو کر میڈلا میں ان مراکز تک منتقل ہوتے ہیں اور وہاں سے قلب پر منعکس ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کسی ڈراونی شکل کو دیکھتا ہے یا مہیب آواز کو سنتا ہے تو اس کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے وغیرہ +

انقباض و انبساطِ قلب کے فعل کو دو قسم کے اعصاب انجام دیتے ہیں یعنی ایک تو ویگس نرو (عصب شش و معدہ) کے وہ ریشے جو کہ میڈلا میں اس کے مرکز سے شروع ہوتے ہیں اور قلب سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ ان کی خراش سے قلب کی حرکت سست ہو جاتی ہے اور زیادہ خراش سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے سیم پے تھٹک اعصاب کے ایکسیلی ریٹر ریشے (جو غالباً دماغ کے بالائی حصہ یا حرام مغز سے شروع ہو کر اور حرام مغز کے سروائیکل حصہ میں سے گزر کر آخر سروائیکل اور فرسٹ ڈارسل گنگلیاں کی راہ بذریعہ سیم پے تھٹک نرو قلب تک پہنچتے ہیں) جو کہ حرکاتِ قلب کو چست کرتے ہیں چنانچہ ان کی تحریک سے حرکات قلب تیز ہو جاتی ہیں اور ان کے قطع کر دینے سے دل حرکت کرنے سے بند ہو جاتا ہے +

پس مذکورۂ بالا تشریح سے یہ واضح ہے کہ قلب پر ادویہ کی تاثیر یا تو خود بذریعہ قلب کے عضلاتی ریشوں کے ہوتی ہے یا ویگس اور سیم پے تھٹک اعصاب کی شاخوں اور یا ان کے مراکز کے ذریعے سے +

(ا) وہ دوائیں جو فعلِ قلب میں تغیّر پیدا کرتی ہیں:-

نوٹ۔ چونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات زیادہ تر ادنیٰ حیوانات پر تجربات کر کے دریافت کی گئی ہیں لہٰذا ان تجربات سے جو نتائج کہ منتج ہوئے ہیں وہ بعض اوقات انسان پر عائد نہیں ہوتے کیونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات کو دریافت کرنے کے لئے دل کو جسم سے باہر نکال کر یا اس کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس پر ادویہ کے سولیوشنز لگا کر تجربات کئے جاتے ہیں

کرنا ہو تو سیال کو آہستہ آہستہ داخل کرنا چاہیئے اور مریض کو پہلے دائیں کروٹ پر لٹائیں اور پھر بائیں کروٹ پر لیکن سُرین کو ذرا اُونچا رکھیں۔ یا اگر ضرورت ہو تو مریض کو اوندھا کر کے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل لٹائیں اور مُبرز کو ایک تولیہ وغیرہ سے دبائے رکھیں تاکہ آب دوا باہر نہ نکل جائے *

ایک قِمَع یعنی قیف ہیں جس کے ساتھ گم ایلاسٹک ٹیوب (گوند کی لچکدار نالی) لگی ہوئی ہوتی ہے آہستہ آہستہ آب دوا ڈال کر اور اس کو رفتہ رفتہ مُبرز میں داخل کرنے سے یہ عمل بہترین صورت میں ہو سکتا ہے *

انتباہ۔ اینیما یا حُقنہ کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ عمل آہستہ آہستہ کیا جائے ورنہ امعاء کے قبل از وقت سکڑنے سے آب دوا خارج ہو جائیگا *

اینیما یعنی حُقنہ کے چند بڑے بڑے اقسام اور ان کا طریقِ استعمال حسب ذیل ہے:-

(١) اَینتھل من ٹِک اَنی مے ٹا (Anthelmintic Enemata) یعنی حُقنۂ قاتلِ دیدان یا دستورِ کرم کُش۔ اس قسم کا اینیما تھریڈ وَرمز (چُرنے۔ سوتی کیڑے) کے اخراج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اَینتھل من ٹِکس (ادویۂ قاتلِ دیدان) کے بیان میں ایسے اینیموں کا بھی ذکر ہے *

(٢) اَینٹی سپازموڈک اَنی مے ٹا (Antispasmodic Enemata) یعنی حُقنۂ دافعِ تشنج۔ جب نفخ یا ریح کے سبب انتڑیاں پھول جاتی ہیں یا مُتشنج ہو جاتی ہیں تو رفعِ تشنج کے لئے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین) اَیسا فیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) برومائیڈز۔ کلورل ہائیڈریٹ یا ایتھر وغیرہ کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ قولنجِ ریحی میں روغن تارپین کا حقنہ عام طور پر معمول ہے *

(٣) اَیسٹرنجنٹ انی مے ٹا (Astringent Enemata) یعنی حقنۂ قابض۔ رَیکٹم یعنی مُبرز سے جب میوکس (بلغم۔ آؤں) یا خون آتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے یا اسہال کو بند کرنے کے لئے اس قسم کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ پرانے اسہال یا پیچش میں اکثر ڈاکٹر قابض حُقنہ کیا کرتے ہیں *

ملائم یا نیم جامد مرکبات ہوتے ہیں جو خارجی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں بےحس کے طور پر گلیسرین یا ویزے لین یا کوئی اور ایسی ہی دوا ڈالی جاتی ہے اس قسم کی عام مشہور دوا کولڈ کریم ہے ٭

ڈینٹی فرائس (Dentifrice) یعنی سنون یا منجن یا ایسی دوا جو دانتوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ منجن یا پوڈر (سفوف) ہوتا ہے یا پیسٹ (مثل لئی کے) یا سوپ (مثل صابن) یا لیکوئیڈ یعنی سیال ٭

نوٹ۔ طبی منجن بشکل سفوف ہوتا ہے ٭

ڈے پی لے ٹری (Depilatory) یعنی حلاق یا مزیل الشعر یا نورہ یا پاکی یا بال اڑانے کی دوا۔ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو زائد بالوں کو اڑانے یا دور کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے

نوٹ۔ ایسی دوا میں ایک سلفائیڈ اور ایک کاسٹک ایلکلی ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دوا کا پیسٹ بنا کر جہاں کے بال اڑانے ہوں ان پر اس کا گاڑھا ضماد یا لیپ کرکے اسے پانچ یا دس منٹ تک لگا رہنے دیتے ہیں۔ پھر اسے ایک کند چاقو وغیرہ سے کھرچ کر صاف کر دیتے ہیں اور اس مقام پر کولڈ کریم یا مکھن وغیرہ لگا دیتے ہیں ٭

انتباہ۔ کبھی ایسی دوا کو بے احتیاطی سے لگانے سے گہرے دردناک زخم پڑ جاتے ہیں خصوصاً چونہ اور ہڑتال کے لگانے سے جو ہندوستان اور ایران وغیرہ میں عام طور پر مرسوم ہے بہ نسبت ایسے مرکبات کے کہ جن میں بے ریم سلفائیڈ پڑتا ہے زیادہ گہرے زخم ہو جایا کرتے ہیں ٭

اِلیو سیکرا (Elaeosaccharа) یا ایروُمے ٹِک شوگرز (Aromatic Sugars) یا آئل شوگرز (Oil Sugars) یعنی شکر خوشبودار یا شکر روغنی۔ جو اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس شکر میں کسی والے ٹائل آئل کی ۹ بوندیں ملا کر کھرل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی شکر خوشبو کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ انیس (انیسون) فینل (بادیان) اور پے پرمنٹ وغیرہ کی آئل شوگرز ہوتی ہیں ٭

ایلکسرز (Elixirs) یعنی الاکسیر یا اکسیر۔ یہ بعض ادویہ کا ایک قسم کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر اسے خوش ذائقہ اور عمدہ بنا لیتے ہیں ٭

(ب) وہ دوائیں جو بلڈ کارپسکلز (خلیات الدم۔ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں

(ا) وہ دوائیں جو ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں:-
تندرست سرخ دانہائے خون میں ہیموگلوبین کی مقدار یکساں ہوتی ہے اور ہیموگلوبین کا جزو اعظم فولاد ہوتا ہے جس پر کہ خون کی سرخی کا مدار ہے بحالتِ صحت ہیموگلوبین یا اس کے جزو اعظم فولاد کی مقدار کو کسی دوا کے اثر سے بڑھانا ایک ناممکن بات ہے البتہ مرض کی حالت میں خون کے سرخ دانوں کی تعداد اور ہیموگلوبین کی مقدار میں جو کمی آجاتی ہے وہ بعض ادویہ کے استعمال سے پوری ہوسکتی ہے۔ پس جب کسی مرض کے سبب ہیموگلوبین کی مقدار یا اس کی صفات میں کمی آجاتی ہے تو ایسی ادویہ جو کہ اس کمی کو پورا کر دیتی ہیں انہیں اصطلاح میں ہیماٹکس (Heamatics) یا ہیمے ٹی نکس (Heamatinics) یعنی مقویاتِ خون کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔

(ا) ڈائریکٹ ہیمے ٹکس (Direct Heamatics) یعنی مقویاتِ خون مستقیم ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو ہیموگلوبین کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد کو مستقیماً زیادہ کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دواؤں میں سے آئرن (آہن) اور اسکے بہت سے مرکبات کا اثر نہایت قوی ہوتا ہے اور اس کے بعد آرسینئی اس ایسڈ (سنکھیا) ہے یعنی یہ دونوں خاص طور پر مفید ہیں اور پوٹے سیئم پرمینگنیٹ۔ فاسفورس۔ سالٹس آف کاپر (نمکیات مس) اور سالٹس آف پوٹے سیئم کی تاثیرات مشتبہ ہیں۔

نوٹ - مرض انیمیا (فقر الدم۔ کمزوریِ خون) اور خون کے دیگر امراض میں تازہ ہوا اور دھوپ لطیف اور مقوّی غذا اور افعال جسمانی کی اصلاح اکثر دوا کی نسبت زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

(ب) اِن ڈائریکٹ ہیمے ٹکس (Indirect Heamatics) یعنی مقویاتِ خون غیر مستقیم ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ ان اسباب کو رفع کر دیں جن سے کہ خون میں خرابی واقع ہوئی ہے مثلاً میلیریا یعنی بخاروں یعنی نوبتی تپوں کے سبب یا آتشک کے سبب جب انیمیا (فقر الدم۔ کمزوریِ خون) ہوجاتی ہے تو کونین اور سیماب کے استعمال سے اصل مرض کو فائدہ ہو کر وہ انیمیا بھی رفع ہوجاتا ہے پس کونین اور سیماب اِن ڈائریکٹ ہیمے ٹکس ہیں۔

سولیوشن ڈال کر اس میں اس ململ کو تر کریں اور ایک دو بار اسے اُلٹیں پلٹیں یہاں تک کہ وہ سارا سولیوشن یکساں جذب ہوجائے پھر اس ململ کی تہ کھول کر اس کو سکھالیں لیکن احتیاط رکھیں کہ اس پر خاک دھول نہ پڑنے پائے +

کیٹا پلازمےٹا (Cataplasmata) کیٹا پلازمس (Cataplasms) یا پولٹی سز

(Poultices) یعنی پلٹیس :- لینسیڈ میل (السی کے آٹے) یا ڈبل روٹی یا میدہ میں گرم یا سرد پانی ملا کر اسکی پلٹس بنائی جاتی ہے جو مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہے پلٹس یا تو گرم ہوتی ہے یا سرد اور یا سادہ ہوتی ہے یا دوا والی +

مقام ماؤف پر گرمی تری اور دوا کا اثر پہنچانے کے لئے پلٹس کا استعمال ایک بہترین طریق ہے چنانچہ ہاٹ لینسیڈ پولٹس (السی کی گرم پلٹس) بنانے کا یہ طریق ہے کہ السی کے آٹے کو یا کوٹی ہوئی السی کو کھولتے ہوئے پانی میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک صاف چمچ یا لکڑی سے اسے برابر ہلاتے جائیں (لیکن یہ اس طرح سے کبھی نہیں بنانی چاہئے کہ کوٹی ہوئی السی کو پانی میں ملا کر جوش دیں) یہ ملائم ہونی چاہئے۔ اس میں گٹھلیاں نہ پڑجائیں اور اس میں مناسب نمی ہو نہ وہ زیادہ تر ہو اور نہ خشک۔ پھر اس پلٹس کو ململ کے مطلوبہ شکل و پیمانہ کے ایک ٹکڑے پر ہموار بچھادیں لیکن کپڑے کا کنارہ ہر طرف سے دو انچ خالی چھوڑ دیں جس کو پلٹس کے اوپر اُلٹ دینا چاہئے۔ پھر پلٹس کو مقام ماؤف پر رکھکر اس کے اوپر فلالین کا ایک ٹکڑا یا تھوڑی سی روئی رکھ دیں تاکہ وہ جلد ٹھنڈی نہ ہوجائے اور اوپر سے ایک پٹی باندھیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہے۔ اگر بجائے کوٹی ہوئی السی کے السی کی کھلی کی پلٹس بنائی جائے تو اس میں تھوڑی سی السی یا آلو آئل (روغن زیتون) ملا دینا چاہئے۔ ڈبل روٹی یا گیہوں کے آٹے یا میدے کو دودھ یا پانی میں ملانے سے بھی عمدہ پلٹس بن جاتی ہے +

ہاٹ بران پولٹس (سبوس گندم یا چوکر کی گرم پلٹس) اگرچہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اگر اس کو فلالین کی تھیلی میں ڈال کر نہ لگایا جائے تو وہ جلد ٹھنڈی ہوجاتی ہے +

پلٹس اگر کسی زخم یا پھوڑے پھنسی پر لگانی ہو تو وہاں کی جلد کے ساتھ ٹھیک لگی رہنی چاہئے +

کہ اس پر اثر کرنے کے واسطے دی جاتی ہیں وہ عموماً اس کے کھاری پن کو زیادہ کرنے کے لئے ہی دی جاتی ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو پلازما (سیّال حصّۂ خون) کے کھاری پن کو زیادہ کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:

پوٹے سیم سالٹس ..	میگ نے شیم سالٹس	اَیلکلائن منرل واٹرس
سوڈیم سالٹس	لی تھیم سالٹس	یعنی
ایمونیم سالٹس	کیلسیم سالٹس	قدرتی کھاری چشموں کے پانی

نوٹ - ان میں سے پوٹے سیم کے نمکیات کا اثر خاص کر قوی اور جلد ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا نہیں ہوتا - اور سوڈیم کے نمکیات کا اثر کمزور اور آہستہ ہوتا ہے لیکن زیادہ دیرپا ہوتا ہے۔ یہ نمکیات جسم میں یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر قابل تحلل یوریٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کی مدر تاثیر سے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں +
پوٹے سیم - سوڈیم اور لی تھیم وغیرہ کے سٹریٹس اور ٹارٹریٹس زیادہ تر اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ وہ خون میں پہنچ کر ایلکلائن کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور ان کی زیادہ مقدار سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا +

(۲) وہ ادویہ جو پلازما (سیّال حصّۂ خون) کے کھاری پن کو کم کرتی ہیں: -
جیسا کہ بتلایا جا چکا ہے پلازما قدرتی طور پر کھاری ہوتا ہے اور وہ کسی طرح سے ترش نہیں بنایا جا سکتا کیونکہ اگر پلازما ترش ہو تو اس میں قوت حیات نہیں رہ سکتی۔ لیکن آرگینک ایسڈس خصوصاً بنزوئک ایسڈ کے استعمال سے اس کا کھاری پن کسی قدر کم ہو سکتا ہے +

نوٹ - معدنی تیزاب جب اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو وہ پلازما میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل لیتے ہیں یعنی معتدل نمکیات میں تبدیل ہو کر جسم سے خارج ہو جاتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جو پلازما میں سے پانی اور نمکیات کی مقدار کو کم کر کے اسکی ترکیب میں تغیر پیدا کر دیتی ہیں:
پرگے ٹیوز (مسہلات) ڈائیورے ٹکس (مدرات بول) اور ڈایافورے ٹکس (معرقات) پلازما میں سے سیرم اور نمکیات کی زیادہ مقدار خارج کر کے اسکی ترکیب کو بدل دیتے ہیں +

معلوم ہوسکتا ہے :-

نام غسل-انگریزی-فارسی	غسل آبی	غسل انجراتی	غسل ہوائے گرم
کولڈ باتھ (غسل سرد تر)	۳۳ سے ۶۵ درجہ فارن ہائیٹ		
کول باتھ (غسل سرد)	۶۵ سے ۷۵ " "		
ٹمپریٹ باتھ (غسل معتدل)	۷۵ سے ۸۵ " "		
ٹے پڈ باتھ (غسل نیم گرم)	۸۵ سے ۹۲ " "	۹۰ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائیٹ	۹۶ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائیٹ
وارم باتھ (غسل گرم)	۹۲ سے ۹۸ " "	۱۰۰ سے ۱۱۵ " "	۱۰۶ سے ۱۲۰ " "
ہاٹ باتھ (غسل گرم تر)	۹۸ سے ۱۱۲ " "	۱۱۵ سے ۱۴۰ " "	۱۲۵ سے ۱۴۰ " "

بولس (Bolus) یعنی حبّ کبیر یا بڑی گولی :- اس قسم کی گولی میں اگرین سے زیادہ سفوف کی ہوئی ادویہ ملائی ہوئی ہوتی ہیں۔ انگلستان اور کلکتہ وغیرہ میں اس قسم کی گولی ذرا سخت بنا کر دی جاتی ہے لیکن آئرلینڈ وغیرہ میں اس قسم کی بڑی گولی کا قوام مثل معجون کے ملائم ہوتا ہے اور دوا ساز اسے مومی یا روغنی کاغذ میں مثل ایک سفوف کے لپیٹ کر دیتے ہیں جس پر یہ ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ کاغذ پر سے اسے ایک چمچ سے کھرچ کر مثل معجون یا مربّا کے نگل لیں۔ لیکن بدذائقہ یا مُغثی سفوف کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کو کیچٹ یا وے فر پے پر میں ڈال کر دیں ٭

بوجی نے ریا (Buginaria) یا **بوجیز** (Bougies) یعنی فتیلے یا لانبی اور گول بتیاں جو اَدویۂ مُوثرہ کو سپازی ٹری بے سس (یعنی وہ بے سس جن سے کرشیاف بنائے جاتے ہیں) کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہیں اور یورَیتھرا (مجری بول-پیشاب کی نالی) اور ناک کے سوراخوں میں رکھی جاتی ہیں۔ اس قسم کی بتیاں ایک قسم کے سانچے میں ڈھال کر بنائی جاتی ہیں چنانچہ بے سس کو پگھلا کر اور اس میں ادویہ بخوبی ملا کر پھر اسے سانچے میں ڈھال کر بوجی بنا لیتے ہیں اس قسم کی بتیاں بنانے کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ شیشہ کی ایک لمبی نلکی میں جس کے سوراخ کا قطر مناسب ہو اس میں دَوا کو پگھلا کر ڈال دیں اور سرد

یعنی محرک ادویہ استعمال کرنی چاہئیں +

(۴) جب بلغم متعفن ہو تو اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے +

(۵) جب ہوائی نالیوں کے عضلات میں تشنج ہو جیسا کہ مرض دمہ یا کالی کھانسی میں ہوا کرتا ہے تو ایسی صورت میں اینٹی سپنیز موڈک ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۶) امراض شُش میں کھانسی کا آنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ کھانسی آنے سے نہ صرف بلغم بلکہ مختلف سوزشی امراض کی رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں اور ہوائی نالیوں کے کشادہ رہنے سے تنفس میں دقت نہیں ہوتی۔ پس جب ہوائی نالیوں میں بلغم یا سوزشی رطوبت ہو تو کھانسی کے فعل کو مدد دینی چاہئے جس کے لئے بعض سٹیمولینٹ ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے +

(۷) جب کھانسی کا سبب کوئی ایسی بیماری ہو جس کا دور ہونا بہت مشکل ہو یا کسی دوسرے عضو کے مرض میں معکوسہ عصبی خراش کے سبب بار بار خشک کھانسی آتی ہو یا ایسی شدت سے کھانسی آتی ہو جس سبب سے کہ مریض کو نیند نہ آتی ہو اور وہ کمزور ہوتا جاتا ہو تو ایسی صورتوں میں کھانسی کو روکنا پڑتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں نارکاٹکس یعنی مخدرات کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ مرکزِ تنفس اور قلب کو بہت سست کر دیتے ہیں اور اگرچہ ان سے درد اور بے چینی میں تخفیف ہو جاتی ہے لیکن حسّی اعصاب کے کند ہو جانے کے باعث تحریک معکوسہ میں جو کہ تنفس کی تیزی اور کھانسی آنے کا سبب اولیٰ ہوتی ہے کمی آجاتی ہے +

کھولتے ہوئے پانی سے مریض کے کمرے کی ہوا کو گرم و تر رکھنا۔ چھاتی پر گرم گرم پلٹس باندھنا یا سینک کرنا۔ گرم سیال اغذیہ پلانا۔ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف ادویہ کے غرغرے کرانا اور زیادہ ضعف لاحق ہو تو مقویات و محرکات کا دینا مسکن ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے +

(۸) مارفین۔ پوٹے سیم برومائیڈ اور کلورل گا ہے حرکت تنفس کو بے ترتیب کر دیتی ہیں اور ایسے غیر منتظم تنفس کو انگریزی میں "چاینی سٹوکس رنیس پائی ریشن" کہتے ہیں +

(۶) بورَیکس باتھ (Borax Bath) یعنی غسلِ بورقی :- بورَیکس (سہاگہ) ۴ اونس
گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس۔ صاف پانی ۳۰ گیلن۔ ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جلد پر سے
چٹیں یا چھلکے اترتے ہوں نیز خراشدار جلدی امراض میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے *

(۷) مسٹرڈ باتھ (Mustard Bath) یعنی غسلِ خردلی :- رائی کا سفوف ½ سے
ایک ڈرام فی گیلن گرم پانی میں ملاکر اس میں ۵ سے ۱۰ منٹ تک مریض کو غسل دیں۔ اس قسم کا غسل
جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے۔ اس قسم کا غسل ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جسم پر دانے
نکل آتے ہیں شلاً روبی اولا (حصبہ) سکارلے ٹینا (حمّےٰ قرمز) روزی اولا (دَرد یہ) پر پورا
(حصبہ) اور اری تھیما (اری ثیما) میں اس غرض سے دیا کرتے ہیں کہ امراض مذکورہ کے جلدی بخارات
جلد نکل آئیں جن کے نکل آنے سے شدّتِ علاماتِ امراض مذکورہ میں تخفیف ہوجایا کرتی ہے *

نوٹ۔ مسٹرڈ ہپ باتھ یعنی آبزن خردلی۔ جب اتفاقاً سردی لگ جانے سے حائضہ عورت کا
حیض بند ہوجائے تو آبزن خردلی سے وہ پھر جاری ہوجاتا ہے *

(۸) بَران باتھ (Bran Bath) یعنی غسلِ سُبوسی یا چوکر کا غسل :- ایک سے چار
پونڈ تک بران (چوکر۔ گیہوں کے آٹے کا چھان) کو ایک گیلن پانی میں جوش دیکر اور اسے چھان کر
۲۵ یا ۳۰ گیلن پانی میں ملاکر اس میں مریض کو غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مرض اَیکزیما (نملہ۔ جلندار
پھنسیاں) اور دیگر خراشدار جلدی امراض میں رفع خراش کے لئے مفید ہوتا ہے *

(۹) نیم باتھ (Nim Bath) یعنی غسلِ نیم۔ نصف سے ایک سیر سبز نیم کے پتوں
کو ۸ سیر پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اسے ۲۵ گیلن گرم پانی میں ملاکر اس میں مریض کو غسل دیں
بعض جلدی امراض شلاً اَرٹی کے ریا (شری۔ پتی) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے *

نوٹ۔ گرم آب نیم سے ہندوستانی جراح زخموں کو دھوتے ہیں اور مختلف قسم کے اورام پر نیز گرم
آب نیم سے ٹکور کرتے یا نیم کی پلٹس باندھتے ہیں جو اکثر مفید ہوا کرتی ہے *

(۱۰) منرل واٹر باتھ (Mineral Water Bath) یعنی غسلِ آب معدنی یا غسل
آب چشمہ۔ دنیا کے مختلف پہاڑی ممالک میں کئی ایک مقامات پر گرم پانی کے قدرتی چشمے ہیں جن
میں سے بعض کا پانی تو خالص ہوتا ہے اور بعض کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے

جو کہ مرکزِ تنفس کو تحریک دیتی ہیں اور عضلاتِ مخرجہ کو قوت دیتی ہیں مثلاً سٹرکنین اور ایٹروپین وغیرہ ✤

(۴) سیڈیٹو ایکس پیک ٹورینٹس (Sedative Expectorants) یعنی منفثاتِ مسکنہ
ایسی دوائیں مرکزِ تنفس یا حسی اعصاب کی خراش کو کم کرکے تسکین کا اثر کرتی ہیں مثلاً اوپیم (مرکبات افیون مثلاً پل اِپی کاک کم سِلا۔ ٹنکچر کیمفر کو۔ ٹنکچر اوپیائی امونی۔ پلو اِپی کاک کو) مارفین۔ کوڈائن اور کلورل ہائیڈریٹ ✤

(۴) میکینی کل ایکس پیک ٹورینٹس (Mechanical Expectorants) یعنی منفثاتِ آلیہ
ایسی دوائیں جو اپنی مقئی تاثیر کے دوران میں بلغم کو زور سے خارج کرتی ہیں مثلاً اِپی کے کوانہا اینٹی منی اور امونیم کاربونیٹ جو کہ بلغم کو رقیق بھی کرتی ہیں اور اگر ان کا اثر نہ ہو تو زنک سلفاس (توتیا سفید) وغیرہ کا استعمال کریں ✤

(۵) اینٹی سپیزموڈک ایکس پیک ٹورینٹس {Antispasmodic Expectorants} یعنی منفثات دافع تشنج -
ایسی دوائیں جیسا کہ مذکور ہوا برانکائی کے تشنج کو دفع کرتی ہیں ✤

(۶) سیلائن ایکس پیک ٹورینٹس (Saline Expectorants) یعنی منفثاتِ نمکی
ایسی دوائیں بلغم کو رقیق کرتی اور اس کے کھاری پن کو بڑھاتی ہیں۔ جیسے کہ ایلکلیز اور ایلکلائن سالٹس خصوصاً پوٹے سی ام بائی کاربونیٹ اور امونیم کلورائیڈ ✤

(۷) اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹس (Antiseptic Expectorants) یعنی منفثاتِ دافع تعفن
بہت سی دوائیں جیسے ٹار (قطران) ٹیری بین - پائن آئل (روغن سرو) سلفر (گندھک)- آربیوٹین - ایرومے ٹک آئلز (روغنات معطر) بالسمز (بلسان) اور بیوٹرینز (رال دار روغن) وغیرہ چونکہ برانکیل میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتی ہیں پس وہ بلغم کی تعفن کو دور کردیتی ہیں نیز اس کے اخراج کو زیادہ کردیتی ہیں ✤

(۸) ری فلیکٹک ایکس پیک ٹورینٹس (Reflex Expectoants) یعنی منفثاتِ منعکسہ
ایسی دوائیں بذریعہ اُن اثرات کے جو کہ منہ میں پیدا ہوتے ہیں اپنی تاثیرات منعکسہ سے اخراج بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے پوٹے سیم کلوریٹ۔ گم اکیشیا (صمغ عربی) شوگر کینڈی (قند نبات)

جلد کے صاف اور ملائم ہو جانے کے علاوہ عضلاتِ جسم بھی ملائم ہو جاتے ہیں لہٰذا اس قسم کا غسل روماٹزم (وجع مفاصل)، گوٹ (نقرس)، ضعفِ جگر۔ ڈراپسی (استسقا) جو جگر یا گردوں کی خرابی سے ہو۔ مرضِ البیُومی نوریا (بول زلالی) اور اکثر جلدی امراض اور بعض قسم کے عصبی دردوں۔ پُرانے وَرَموں اور مرض اُبےسیٹی (سمن مفرط، مٹاپا) وغیرہ میں بہت مفید ہوتا ہے +

حمام کی حرارت ١٠٠ سے ١٣٠ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہونی چاہئیے اور غسل کا عرصہ نصف گھنٹہ تک مناسب ہے +

نوٹ۔ اگر دورانِ خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو یا اگر دل یا عروق میں فَیٹی ڈِی جن رے شن (شحمی اَبتری) ہو یا مرض وَرٹےگو (دَوّار۔ دَورانِ سر) یا مرض سِنکوپی (غشی) وغیرہ کی طرف طبیعت کا میلان ہو تو اس قسم کا غسل مضر ہوتا ہے۔ بوڑھے اشخاص کو نیز حاملہ و حائضہ عورات کو بھی اس قسم کے غسل سے پرہیز کرنا چاہئیے +

(١٥) **اَینی مَل باتھ** (Animal Bath) **یعنی غسلِ حیوانی**:۔ یہ ایک نہایت قدیمی غسل ہے جو زمانۂ جاہلیت کا غسل ہے اور آج کل بھی عرب و عجم۔ افغانستان و ترکستان وغیرہ ممالک کی سرحدات پر پسینہ لانے کی غرض سے مُختلف امراض میں مستعمل ہے +

یہ غسل دو قسم کا ہوتا ہے ایک لوکل یعنی مقامی اور دوسرے جنرل یعنی عمومی چنانچہ اگر کسی عضو میں درد یا پُرانی سوزش ہو تو مرغ کو ذبح کرکے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مقامِ ماؤف پر لپیٹ کر اُوپر سے اس پر کپڑا وغیرہ ڈال دیتے ہیں یہ تو مقامی غسلِ حیوانی ہے اور کبھی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ کو ذبح کرکے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مریض کے جسم پر تا بگردن چڑھا دیتے ہیں اور ایک یا دو گھنٹے تک مریض کو اس میں رہنے دیتے ہیں اور کبھی حمام میں یہ عمل کرتے ہیں۔ اس عمل سے بھی کہتے ہیں کہ خوب کھُل کر پسینا آجاتا ہے۔ مگر مُہذّب و مُتمدّن ممالک میں اس قسم کا غسل بالکل مرسوم نہیں میں نے اس کا ذکر صرف اس واسطے کر دیا ہے کہ اگر کسی ڈاکٹر یا حکیم کو ان ممالک میں جانا پڑے تو اسے اس قسم کے غسل کا بھی علم ہو +

مَیڈِی کے ٹِڈ باتھ (Medicatid Bath) **یعنی غُسُولِ دوائیہ**:۔ اس قسم کے غسُول میں ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ اِن کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں:۔

وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کی طبیعت اپوپلیکسی (سکتہ) یا انفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض) میں مبتلا ہونے کے لئے زیادہ مستعد ہو ایسے اشخاص کو گرم غسل سے پرہیز رکھنا چاہیئے *

باعتبار درجاتِ حرارت وغیرہ گرم غسل کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

(۱) ٹے پڈ باتھ (Tepid Bath) یعنی غسل نیم گرم - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۵ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیر بھی ڈی ٹرجینٹ (مطہر - پاکیزہ یا صاف کرنے والا) سیڈے ٹو (مسکّن) اور اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت - مخفّفِ حرارت) ہوتی ہے - پائی ریکسیا (شدتِ حرارت) اور بے چینی میں اس قسم کا غسل مفید ہوا کرتا ہے *

(۲) وارم باتھ (Warm Bath) یعنی غسل گرم :- اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس قسم کا غسل فیورز (حمیات - بخارات) اور بعض خطرناک سوزشی امراض مثلاً نیموؔنیا (ذات الریہ) اور برؔنکائی ٹس (سعال - سرفہ شدید) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے *

(۳) ہاٹ باتھ (Hat Bath) یعنی تیز گرم غسل - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیرات تو ویسی ہی ہوتی ہیں جیسے گرم غسل کی لیکن یہ زیادہ قوی ہوتا ہے *

(۴) ہاٹ فٹ باتھ (Hot Foot Bath) یعنی تیز گرم پاشویہ - اس قسم کا پاشویہ شدید کتار (نزلہ) - کولڈ اِن دی ہیڈ (زکام) اپس ٹیکسس (رعاف - نکسیر) اِن فنٹائل کن وَل شنز (تشنج صبیان - امّ الصبیان) میں اور جب سردی لگ کر حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو اس کو جاری کرنے کے لئے استعمال کیا جایا کرتا ہے *

(۵) ہاٹ سِٹز باتھ (Hot Sitz Bath) یعنی تیز گرم آبزن :- اس قسم کا غسل ایمے نوریا (احتباس الطمث یا بندشِ حیض) ڈِس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) سردی لگ کر حیض کا اچانک بند ہو جانا - ڈِس یوریا (عسر البول - پیشاب کا تکلیف سے آنا) اور سِسٹائی ٹس (سوزشِ مثانہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوا کرتا ہے *

(۶) ہاٹ واٹر سپنجنگ (Hot Water Sponging) یعنی تیز گرم پانی سے اسفنج کرنا -

سے پہلے اسے خفیف سی تحریک دیتی ہیں *
فائی سائسٹگمین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے یعنی وہ مرکز تنفس کو نہایت سست کرتی ہے لیکن اس مطلب کے لئے وہ ہرگز استعمال نہیں کی جاتی۔ اوپیم۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ورجی نی اَنْ پرُوَن اس فائدے کے لئے عام طور پر مستعمل ہیں *

استعمالِ محرکات و مضعفاتِ مرکزِ تنفس ۔ وہ دوائیں جو مرکز تنفس کو براہ راست تحریک دیتی ہیں اور حرکتِ تنفس کی قوت کو بڑھاتی ہیں۔ انکو تکلیفِ تنفس میں خصوصاً وقتِ تنفس میں جیسا کہ مرض بُرانکائی ٹِس (سعال۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) تھائی سِس (سل) اور زہر افیون و زہر کلورل وغیرہ میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تک کہ اسباب مرض کو دفع کرنے کے لئے دیگر تدابیر عمل میں لائی جائیں تب تک ان ادویہ کے اثر سے فعل تنفس جاری رہتا ہے *

نوٹ ۔ سینہ کے بلغمی امراض میں ایپوینیا کا استعمال خاص کر مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ محرک مرکزِ تنفس بھی ہے اور مُخرج بلغم بھی ہے۔ لیکن جب کھانسی میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو بیلاڈونا کا استعمال مفید ہوتا ہے کیونکہ وہ بلغم کو خشک کرتا ہے *

ایسی ادویہ جو براہ راست مرکزِ تنفس کو سست کرتی ہیں خصوصاً افیون۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ۔ انہیں ایسی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے جو کہ لنگز (پھیپھڑے) سٹاپک (معدہ) لِوَر (جگر) سپلین (طحال) پلیورا (غلاف شش) ٹرے کیا (قصبہ ریہ) برانکائی (شعبتا القصبۃ الریہ) لے رنگس (حنجرہ) نوز (ناک) فے رنگس (بلعوم) اور ایسافےگس (مری) کی اِری ٹے شن یعنی خراش کے سبب سے ری فلیکس طور پر یعنی منعکس طور پر واقع ہوتی ہے۔ اس قسم کی کھانسی عموماً خشک ہوا کرتی ہے یعنی اس میں بلغم بہت ہی کم خارج ہوا کرتا ہے *

اس قسم کی کھانسی جو کہ معکوسہ تحریک کے سبب پیدا ہو اس کے علاج میں ایسی ادویہ کے استعمال سے قبل اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے *

دُور کرکے اس کے جسم کو خشک تولیہ سے مل کر سکھادیں اور معمولی صاف کپڑے پہناکر اسے
خشک بستر پر لٹادیں *

نوٹ۔ وَیٹ شیٹ پیکنگ یعنی تر چادر کا عمل کرنے میں بجائے آبِ سرد کے نیم گرم یا گرم پانی
بھی استعمال کیا کرتے ہیں۔ مذکورۂ بالا ترکیب جنرل پیکنگ کے لئے ہے خواہ پانی سرد ہو یا گرم *

سپیسی فک فیورز (حُمّیاتِ مخصوصہ۔ خاص قسم کے بخارات) مثلاً میزلس (حصبہ یا خسرہ)
سکارلے ٹینا (حمّٰئے قرمز۔ سُرخ بخار) سمال پاکس (جُدری۔ چیچک) وغیرہ کے رَیش یعنی دانوں
کے نکلنے کے لئے اور اگر وہ غائب ہو جائیں یعنی اندر کو چلے جائیں تو انہیں باہر لانے کے لئے
یہ عمل کیا جاتا ہے۔ نیز ڈی لیریَم (ہذیان)۔ اَیگ سائٹ مینٹ (بے چینی۔ گھبراہٹ) اور ہائی پر
پائی ریکسیا (شدتِ حرارت) کو کم کرنے کے لئے اور مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ان سانسیا (سہر
بیدار خوابی) میں یہ عمل ہمیشہ مفید ہوتا ہے۔ نیمونیا (ذات الریہ) اور کرانک ڈائریا (اسہالِ مزمن)
وغیرہ میں بھی لوکل وَیٹ پیک (مقامی سرد تر گدی) استعمال کی جاسکتی ہے۔ اَیکیوٹ ٹانسلائی ٹس
(خناق شدید۔ ورم لوزہ) میں گلے کے گرد اور آبسٹی نیٹ وامی ٹنگ (شدید قے) میں معدہ پر
کولڈ کمپریس (سرد گدی) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے *

(۱۰) آئس بیگ اینڈ لیٹرز کائل {Ice Bag and Leiter's Coil} یعنی برف کی تھیلی یا
حلقۂ لیٹری کا استعمال:- جب سر یا چھاتی یا پیٹ پر سردی پہنچانی ہو تو ربڑ کی ایک تھیلی
میں کوٹی ہوئی برف بھر کر اسے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں یا حلقۂ لیٹر میں سرد پانی بھر کر
اس کا استعمال بھی کرتے ہیں *

(۱۱) آئس پولٹس (Icc Poultice) یعنی برف کی پلٹس لگانا:- گٹا پرچہ
کے ایک ٹکڑے کے نصف حصہ پر وُڈ وُول (برادۂ چوب) کی ایک تہ رکھکر اس پر کوٹی ہوئی
برف اور قدرے نمک ملا کر بچھا دیتے ہیں پھر باقی نصف ٹکڑے کو برف کی تہ کے اوپر الٹا کر
اس کے دونوں کناروں کو روغنِ تارپین یا کلوروفارم لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر اس
برف کی گدی کو فلالین کی ایک تھیلی میں رکھکر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں *

نوٹ۔ یورپ میں بعض ڈاکٹر مرض نیمونیا وغیرہ میں اس طریق سے برف کی پلٹس لگواتے ہیں

ایلم (پھٹکری) ٹے نِک ایسڈ۔ جیسے ٹینِس۔ فیرائی پرکلورائیڈ۔ آئس (برف) وغیرہ ۔

(ہم) وہ دوائیں جو اُلفیکٹری نرو (عصبِ قوتِ شامہ) پر اثر کرتی ہیں۔

(ا) وہ دوائیں جو قوتِ شامہ کے عصب کو تحریک دیتی ہیں مثلاً بعض ادویہ کے تند ابخرات جیسے امونیا اور ایسی ٹک ایسڈ کے ابخرات عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتے ہیں اور منعکس طور پر عصبی مرکز قلب و مرکز محرکِ عروق کو تحریک دیتے ہیں ۔

(ب) وہ ادویہ جو عصبِ شامہ کے اختتامی سروں کو سُست کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی ادویہ جن کی بُو نہایت تیز ہوتی ہے مثلاً مسک۔ ایسافی ٹیڈا (حلتیت) اور اینھیریل آئلز وغیرہ وہ پہلے تو عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ ان کو سُست کر دیتی ہیں یہاں تک کہ پھر اُسی تیز بُو کا بالکل احساس نہیں ہوتا ۔

نوٹ۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے جو کہ ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) میں شدید یا خفیف تغیرات پیدا کر دیتی ہیں۔ مرض آنوس میا (فقدان حاسۃ الشم۔ سونگھنے کی قوت کا زائل ہو جانا) ہو سکتا ہے جیسے کہ پوٹے سیم آئیوڈائڈ۔ نسوار تمباکو اور خراشدار نخلوں سے جن کا ذکر کہ صفحۂ گزشتہ پر ہو چکا ہے ۔

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکزِ تنفس) پر ہوتا ہے ۔

نوٹ۔ خاص مرکز تنفس۔ میڈلا (نخاع مستطیل) میں کیلے مس سکرپٹ ٹوری اس (قلم الکتابۃ بمشابہتِ قلم یہ نام رکھا گیا) کے عین سرے پر واقع ہے۔ اس کو نیو ڈوائٹل (نقطۂ حیات) بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ضائع ہو جانے سے فوراً دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے اس کے بالکل ساتھ ہی ویگس نرو (عصبِ شش و معدہ) کا مرکز ہے۔ گویا یہ نقطہ ایک ایسے محیط کا مرکز بناتا ہے جس میں کہ تنفسی تحریکات پیدا ہوتی ہیں ۔

ویگس تنفس کا خاص عصب ہے جس میں کہ حسّی اور حرکتی دونوں قسم کے ریشے ہوتے ہیں اسی لئے یہ عصب عمل تنفس میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کی حسّی شاخیں جو کہ تمام ہوائی نالیوں اور غالباً دونوں پھیپھڑوں میں بھی پھیلی ہوئی ہیں وہ اثرات کو

نوٹ ۔ اس عمل کے کرنے سے پہلے مریض کو پسینہ نہ آیا ہوا ہو یا اُسے سردی معلوم نہ ہوتی ہو یا کوئی دماغی علامت مثل بیہوشی وغیرہ کے نہ ہو اور اس عمل کو شبانہ روز میں ایکبار سے زیادہ نہ کرنا چاہیئے ۔

(۳) کولڈ ڈُوش (Cold Douche) یعنی اِنسکاب یا سرد پانی دھارنا ۔ اس عمل میں بھی سرد پانی کی ایک دھار مریض کے عضوِ ماؤف پر دھاری جاتی ہے جس قدر پانی زیادہ سرد ہو اور جس قدر زیادہ فاصلہ سے اسے دھاریں اُسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے ۔

یہ عمل مندرجۂ ذیل امراض میں معمول ہوا کرتا ہے :-

(۱) امراضِ دماغ مثلاً اینگھالزم (ہذیان خمری) کوما (قوما۔ سُباتِ سَہری) اور نارکاٹک پائزننگ (مخدِر سمیات) میلن کولیا (مالیخولیا) ۔ (۲) امراض نخاع مثلاً سپرمے ٹوریا (جریان منی) جنرل ڈیبی لیٹی (عامہ کمزوری) ۔ (۳) امراض جگر و طحال مثلاً کرانک کنجسچن آف دی لور یا ان لارج مینٹ آف دی لور یا سپلین یعنی جگر یا طحال کے اجتماع خون میں یا عظم کبد یا طحال میں ۔ (۴) جوڑوں کے کرانک اِنفلامے شن یعنی جوڑوں کی پرانی سوزش اور ان کے سخت ہو جانے میں ۔ (۵) اندام نہانی کے مرض لیوکوریا (سیلانِ ابیض ۔ سفید پانی آنا) میں ۔ (۶) رکیٹم یا رودۂ مستقیم کے امراض مثلاً کانسٹی پے شن (قبض) اور ہیموراِئڈز (بواسیر) اور ہیمے ٹوریا (اسہال الدّم) وغیرہ میں ۔

(۴) ڈُوش باتھ (Douche Bath) یعنی غسلِ سکوبی ۔ جب یہ مطلوب ہو کر عضوِ ماؤف کو اس قسم کا غسل دیا جائے تو انڈیا ربڑ کی دو تین گز موٹی نالی لیکر اس کو کسی اونچے پانی کے نلکے یا آہنی حوضچہ وغیرہ کے ساتھ لگا دیں اور مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر اس نالی سے پانی کو عضوِ ماؤف پر دھاریں ۔ اس عمل میں بجائے سرد یا گرم پانی دھارنے کے پہلے گرم اور پھر سرد پانی دھارنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے ۔

(۵) کولڈ سپنجنگ (Cold Sponging) یعنی سرد اسفنج کرنا :- خالص آب سرد یا تین حصّہ سرد پانی اور ایک حصّہ سرکۂ انگوری وغیرہ ملا کر اور اس میں اسفنج یا ملائم سا کپڑا تر کر کے اور نچوڑ کر اسے بتدریج پہلے ہاتھوں اور باہوں پر ۔ پھر سینہ اور پشت پر اور پھر ٹانگوں وغیرہ پر پھراتے ہیں اور بعدۂ جسم کو تولیہ یا صاف کپڑے سے خشک کر دیتے ہیں ۔

(۲) اِری ٹینٹ اِن ہلے شنس (تخلخاتِ مُہیّجہ) - اس قسم کی ادویہ کے سونگھنے سے برانکیل میوکس ممبرین یعنی ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی کو خراش پہنچتی ہے - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کلورین - برومین - آئیوڈین سینیگا مسفوف سلفیورس انہائیڈرائیڈ - ایمونیا - نائٹرک ایسڈ فیومز (ابخرات تیزاب شورہ) ٹوبے کو (تمباکو) وغیرہ ❖

نوٹ - لیکن اس فائدہ کے لئے ان ادویہ کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا ❖

(۳) سیڈے ٹِو اِن ہلے شنس (تخلخاتِ مُسکنہ - تخلخہ مسکن) - ایسی ادویہ کے ابخرات برانکیل میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کرتے ہیں یعنی اس پر مسکن اثر کرتے ہیں مثلاً ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور کونائم (قونیون شوکران) اور کلوروفارم وغیرہ ❖

نوٹ - لیکن اس مطلب کے لئے ان دواؤں کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے ❖

(۴) اینٹی سپازموڈک اِن ہلے شنس (تخلخاتِ دافع تشنج) بشکل ابخرات سُنگھانے سے اس قسم کی دوائیں برانکائی کے عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں اس لئے ان کو اکثر ایزما (دمہ) اور اسی قسم کے تشنجی امراض کے دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مثلاً کلوروفارم - ایتھر - ایمائل نائٹریٹ - سموک آف سٹرے مونیم (دود داتورہ) نائٹر پے پر (دود کاغذ شور) وغیرہ ❖

(۵) اینٹی سپٹک اِن ہلے شنس (تخلخاتِ دافع تعفن) اس قسم کی ادویہ سُنگھانے سے بلغم کی تعفن اور بدبو کو دور کرتی ہیں - مثلاً یوکے لپ ٹس آئل ٹیرے بین کری اوزوٹ - کاربالک ایسڈ - آئیوڈو فارم - سلفیورس انہائیڈرائیڈ - جونی پر آئل - کیوبب آئل وغیرہ ❖

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر ناک پر ہوتا ہے :-

(۱) وہ دوائیں جو مقامی طور پر استعمال کرنے سے چھینکیں لاتی ہیں اور ناک کی لعابدار جھلی کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں یعنی ناک سے پانی جاری کرتی ہیں - ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatories) یا ارھائنز (Errhine) یعنی

(۲) Irritant Inhalations (۳) Sedative Inhalations (۴) Antispasmodic Inhalations (۵) Antiseptic Inhalations

مقدار کو کم کر دیتی ہیں ٭

(۴) وہ دوائیں جن کا اثر پنکریاس (لُبلبہ - لَبلَبہ) پر ہوتا ہے:-

پنکریاس کی رطوبت کی پیدائش میں فیٹس (روغنات) اور ایسڈس (حامضات) سے زیادتی ہوتی ہے اور الکلیز (القلی - کھاری) ادویہ کے دینے سے اس میں کمی ہوتی ہے ٭

نوٹ - مقویات معدہ اور محلول معدنی تیزاب رطوبت معدی کی پیدائش کو بڑھا کر پھر رطوبت لبلبہ کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں ٭

فصلِ دُوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ریسپائری ٹیری سسٹم (نظامِ تنفسی) یعنی اعضائے تنفس پر ہوتا ہے

نوٹ - عمل تنفس ایک عصبی مرکز کے تابع ہے جس کو ریسپائی رے ٹری سینٹر (مرکزِ تنفس) کہتے ہیں اور جو میڈلا اوبلانگیٹا (نخاع مستطیل) میں واقع ہے ٭

اگرچہ جسم کے تمام حصص سے بذریعہ حسی اعصاب کے مرکزِ تنفس پر اثر پڑتا ہے لیکن ویگس نرو جس کی باریک شاخیں پھیپھڑوں اور اس کی نالیوں میں پھیلی ہوئی ہیں اس کا اس مرکز سے خاص تعلق ہے ٭

چونکہ اعضائے تنفس اور ہوائے خارجی و خون و دوران خون و نظام عصبی اور مرکزِ تنفس کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے - اس لئے ان میں سے اگر کسی میں بھی فتور واقع ہو تو اس کا اثر تنفس پر فوراً پڑتا ہے - مثلاً اگر وہ ہوا جس میں کہ سانس لیا جاتا ہے غیر طبعی طور پر ثقیل ہو یا اس کی حرارت کم و بیش ہو یا اس کی مقدار و صفات میں نقص ہو تو اس سے عمل تنفس میں فوراً خلل واقع ہو جاتا ہے - ایسا ہی اگر خون میں آکسیجن (نسیم) کی مقدار کم ہو جائے تو اس سے بھی حرکاتِ تنفس

دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
پکروٹاکسی نم ...	1/100 سے 1/25 گرین			
پلمبائی ایسی ٹاس	۱ سے ۵ گرین	انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹےٹس ..... سپازی ٹوریا پلمبائی کم اوپیو ..... پی لیولا پلمبائی کم اوپیو	۴ فیصدی ۳ گرین فی سپازی ٹری ۴ میں ۳ گرین	
زنسائی ایسی ٹاس ...	۱ سے ۲ گرین			
زنسائی سلفاس	۱ سے ۳ گرین	لیکن بطور ایمیٹک (مقئی) ۱۰ سے ۳۰ گرین تک		
سٹرکنائنا (سٹرکنین)	1/60 سے 1/15 گرین	ایسٹنس سیرپ	ایک ڈرام میں 1/32 گرین سٹرکنین	1/2 سے ۱ فلوئڈ ڈرام
سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈم	1/60 سے 1/15 گرین	لائیکوار سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈائی ..	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
سوڈیائی آرسی نےٹاس	1/60 سے 1/12 گرین	لائیکوار سوڈیائی آرسی نےٹس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
فائی سائٹگمی نی سلفاس	1/64 سے 1/32 گرین	لے میلی فائی سائٹگمی نی ..	1/1000 ایک میں	
فاسفورس	1/100 سے 1/20 گرین	پی لیولا فاسفورائی .. اولیم فاسفورےٹم	۲ فیصدی ۱ فیصدی	۱ سے ۲ گرین ۱ سے ۵ منم
فیرائی آرسی ناس	1/16 سے 1/4 گرین			
کری اوزوٹم	۱ سے ۵ منم			
کلورل ہائیڈراس	۵ سے ۲۰ گرین	سروپس کلورل	1/4 ۸ فیصدی	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
کلوروفارم	۱ سے ۵ منم	ایکوا کلوروفارمائی	۴۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس
کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم	1/5 سے 1/2 گرین	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا ...... لے میلی کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم ..	۱۰ میں ۱ 1/50 گرین ہر ایک میں	۲ سے ۵ منم بذریعہ جلدی پچکاری
کوڈائنا (کوڈین)	1/4 سے ۲ گرین			
کوڈائنی فاسفاس	1/4 سے ۲ گرین	سروپس کوڈائنی ..	ایک فلوئڈ ڈرام میں 1/4 گرین	1/2 سے ۲ فلوئڈ ڈرام
ریکیوپرائی سلفاس	1/4 سے ۲ گرین	اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی)		
مارفینی ایسی ٹاس ...	1/8 سے 1/2 گرین	لائیکوار مارفینی ایسی ٹےٹس	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم	1/8 سے 1/2 گرین	لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈائی .. ٹراکیس کس مارفینی	ایک فیصدی 1/36 گرین ہر ایک میں	۱۰ سے ۶۰ منم ۱ سے ۶ قرص
ہائیڈرارجرائی آئیوڈائڈم روبرم	1/32 سے 1/16 گرین	لائیکوار آرسی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی ..	ایک فیصدی ۴ فیصدی	۱۰ سے ۳۰ منم
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	1/32 سے 1/16 گرین	لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی ...	ایک فلوئڈ اونس میں 1/2 گرین	1/2 سے ۱ فلوئڈ ڈرام
ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم	1/2 سے ۵ گرین	پی لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹس	1/2 ۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین
ہائیوسائی امینی سلفاس	1/200 سے 1/100 گرین			
ہائیوسین ہائیڈروبروماس	1/200 سے 1/100 گرین			
ہوم اٹیٹروپین ہائیڈروبرومائیڈم	1/64 سے 1/32 گرین	لے میلی ہوم اٹیٹروپی نی	1/100 گرین ہر ایک میں	

نام وائی نم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
وائی نم زیری کم (شیری شراب) شیری وائن (شراب انگوری سفید)	اس کو وائی نم ایلبم ہسپانی کم (شراب سفید ہسپانی) بھی کہتے ہیں -	١٦ فیصدی ایلکحال		رطبی شرابوں کے بنانے میں کام آتی ہے -
وائی نم فیریائی (شراب حدید) آئرن وائن (شراب آہن) (شراب فولاد)	آئرن وائر (لوہے کی تار) ایک اونس شیری وائن ایک پائنٹ - لوہے کی تار کو شیری شراب میں ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ٣٠ دن تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور ڈھکنا کھول دیا کریں - ٣٠ روز کے بعد فلٹر کرلیں -	اسکی طاقت متغیر ہوا کرتی ہے لیکن عموماً ٣٠ میں ا ہوتی ہے	١ سے ٤ فلوئیڈ ڈرام	چلبی بی ایٹ ٹانک یعنی مقوی حدیدی - اس کو انیمیا (نقص الدم - کمزوری خون)، اور عام کمزوری میں دیا کرتے ہیں -
وائی نم فیرائی سٹریٹس وائن آف آئرن سٹریٹ (شراب فولاد لیمونی)	آئرن و امونی ائی سٹریٹ ١٦٠ گرین - آرنج وائن (شراب نارنج) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریسے شن سا لیں	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ایک گرین	١ سے ٤ ڈرام	ٹانک (مقوی) جیسے ٹی ٹک (مقوی خون) نقص الدم اور کمزوری وغیرہ میں دیتے ہیں
وائی نم کالچی سائی (شراب تحلاح) کالچیکم وائن (شراب سورنجان شیریں)	کالچی کم کورم (سورنجان شیریں) کا ٢٠ نمبر کا سفوف ٤ اونس - شیری وائن ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریسے شن درست کرلیں -	٥ میں ١	١٠ سے ٣٠ منم	گوٹ (مرض نقرس) میں مفید ہے -
وائی نم کوئی نی (شراب کنہ کنہ) کونین وائن (شراب کونین)	کونی نی ہائیڈروکلورائیڈ ٢٠ گرین اورنج وائن (شراب نارنج) ایک پائنٹ - کونین کو شراب میں حل کرلیں -	ایک اونس میں ایک گرین کونین	½ سے ١ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) اور انٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)

چونکہ برٹش فارماکوپیا کے تمام مرکبات تو ترتیب وار تحریر کئے جا چکے ہیں اس لئے اب میں ان دو جدولوں میں فارماکوپیا کی ان تمام قوی الفعل معدنی و کیمیاوی ادویہ اور نباتی ادویہ کی مقدار خوراک نیز ان کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک ترتیب وار تحریر کردیتا ہوں تاکہ طالب علم کو ان ضروری زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک اور انکے مرکبات کی طاقت معلوم کرنا یا یاد کرنا بالکل آسان ہوجائے :-

(ز) وہ دوائیں جو اُن اَنٹوزوآ (حیوانات طفیلیہ باطنیہ) پر تاثیر کرتی ہیں جو کہ انسان کی ایلی مینٹری کینال (قناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نالی) میں خلل انداز ہوتے ہیں:-

(۱) اینتھل منٹکس (Anthelmintics) یا طارد الدیدان یا قاتل دیدان یعنی پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی یا ان کو مارنے والی ادویہ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک ڈائریکٹ اور دوسرے اِن ڈائریکٹ +

(ا) ڈائریکٹ اینتھل منٹکس کو پھر مندرجہ ذیل دو جماعتوں میں تقسیم کرسکتے ہیں:-

(۱) وَرمی فیوجز (Vermifuges) یعنی مخرج دیدان یا کیڑوں کو خارج کرنے والی ادویہ- ایسی دوائیں آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک نہیں کرتیں بلکہ صرف ان کو آنتوں میں سے باہر نکال دیتی ہیں۔ جیسے جُلاپ (بیخ جلابہ) سکامنی (سقمونیا) گیمبوج (عصارۂ ریوند) وغیرہ +

(۲) وَرمی سائیڈز (Vermicides) یعنی قاتل دیدان یا کیڑوں کو مارنے والی ادویہ۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتی ہیں +

لیکن چونکہ مختلف قسم کے کرم امعاء پر ان کی تاثیر مختلف ہوتی ہے اس لئے باعتبار ان کے افعال کے وہ مندرجہ ذیل اقسام میں منقسم کی جاتی ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو اَیس کے رِس لمبری کائڈیز یا راؤنڈ وَرم یعنی حیّات یا کیچوے کو آنتوں میں سے خارج کرتی ہیں۔ مثلاً سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) نیم بارک (نیم کی چھال) بیوٹیا سیڈز (پلاس پاپڑہ۔ ڈھاک کے بیج) +

(ب) وہ دوائیں جو آکسی یورس ورمی کیولے رس یا تھریڈ ورم یعنی دود الخل کو خارج کرتی یا ان کو ہلاک کرتی ہیں۔ ان ادویہ کا استعمال عموماً بذریعہ حقنہ یا پچکاری کیا جاتا ہے اور وہ حسب ذیل ہیں:-

سولیوشن آف کامن سالٹ (آب نمک طعام۔ یعنی معمولی نمک کو پانی میں گھول کر اسکی پچکاری کرنا) سٹرانگ انفیوژن آف کواشیا (تیز خساندۂ خشب المر) سٹرانگ سولیوشن آف لمبا (تیز خساندہ ریمی الحمام) سولیوشنز آف فیرک سالٹس (نمکیات آہن کے محلولات) ڈیکاکشن آف ایلوز

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	افعال و استعمال
٦	انگوانٹم ہائیڈرار جرائی ایمونی ایٹی ایمونی لے ٹیڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب امونی)	ایمونی لے ٹیڈ مرکری ایک اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ۹ اونس دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسے ٹِک (قاتل جراثیم) جوئیں مارنے کے کام آتی ہے نیز اسکو داد اور چھیپ وغیرہ پر بھی لگاتے ہیں -
	انگوانٹم ہائیڈرار جرائی سب کلورائیڈائی مرکیورس کلورائیڈ آئنٹ منٹ کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ½ اونس - بنزوے ٹیڈ لارڈ ½ ۲ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی سفلے ٹِک (دافع آتشک) آلٹرے ٹو (معدل) - ریزال وینٹ (محلل) آتشکی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں
	انگوانٹم ہائیڈرار جرائی کمپازیٹم کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب مرکب)	مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) ۱۰ اونس زرد موم ٦ اونس - آلیو آئل ٦ اونس - کیمفر ۳ اونس + پہلی تینوں دواؤں کو گرم کرکے ملالیں پھر اس میں کافور ملاکر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۵ میں ۱ مرکری	اینبسا رینٹ (جاذب - محلل)، کارمنکل (منضاک - شب چراغ) انڈولینٹ بیوبرز اور اورام غدودی پر لگاتے ہیں -
	انگوانٹم ہائیڈرار جرائی نائیٹرے ٹس مرکیورک نائیٹریٹ آئنٹ منٹ سٹرن آئنٹ منٹ (مرہم نارنجی) (مرہم سیماب البقری)	مرکری (سیماب) ایک اونس - نائیٹرک ایسڈ ۳ فلوئیڈ اونس - لارڈ ۴ اونس - آلیو آئل ۷ اونس - اس کے بنانے کی مفصل ترکیب دیکھو ہائیڈرار جرائی نائیٹرے ٹس کے بیان میں	۵ میں ۱ مرکری	لوکل آلٹرے ٹو ایسٹرنجنٹ اور سٹیمولینٹ یعنی مقامی معدل وقابض اور محرک اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۰	انگوانٹم ہائیڈرار جرائی نائیٹریٹس ڈائیلیوٹس ڈائیلیوٹیڈ مرکیورک نائیٹریٹ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب البقری محلول)	مرکیورک نائیٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس سافٹ پیرافین (زرد) ۴ اونس دونوں کو ملالیں	۵ میں ۱	افعال و استعمال مثل مرہم مذکورہ بالا نمبر ۹ - ربی نیاٹارسائی (سلاق) وغیرہ میں مفید ہے -

وائی نا (VINA) یعنی اخمار

(لاطانی) وائی نم (Vinum) واحد - وائی نا (Vina) جمع - (عربی) خمر - اخمار - جمع
(انگریزی) وائن (Wine) واحد - وائینز (Wines) جمع - (فارسی اردو) شراب - شرابیں - جمع

نوٹ - وائی نم کے لغوی معنے ہیں نبیذ یا شرابِ انگور لیکن ڈاکٹری یا طبی شراب کی اصطلاحی تعریف حسب ذیل ہے :-

بند ہوجاتے ہیں لیکن اگر اسہال کا باعث سوزش امعاء ہو تو پھر ایسی قابضات امعاء کا استعمال
کرنا مفید ہوتا ہے جو کہ امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اور امعاء کی رطوبت کی تراوش نیز انکی حرکت دودیہ کو
کم کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں چنانچہ دو چار قابض ادویہ کو ملا کر دینے سے ان کی تاثیر اور
قوی ہوجاتی ہے اور جب دست زیادہ آتے ہوں تو افیون کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے ؞

بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ دست کی کیفیت ترش ہو تو بسمتھ کے مرکبات
سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب ڈائریا (اسہال) کا باعث امعاء کے بعض شدید امراض
ہوں مثلاً ٹیوبرکولر السریشن (تقرحات سلیہ) یا ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) وغیرہ تو
ایسی حالت میں قابضات چنداں مفید نہیں ہوتے۔ البتہ اگر دست زیادہ آتے ہوں تو
خفیف قابضات مثلاً چاک یا بسمتھ قدرے افیون کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن
ایسے امراض میں مریض کی عام تندرستی کا خیال مقدم ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کو کامل آرام کرنا
چاہیئے۔ اسے چلنا پھرنا نہیں چاہیئے۔ غذا بالکل سادہ اور کم مقدار میں کھانی چاہیئے۔ پانی
زیادہ نہیں پینا چاہیئے۔ جسم کو گرم رکھنا چاہیئے ؞

(۳) وہ دوائیں جو کہ معدہ و امعاء میں ہیجان یا خراش پیدا کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو گیسٹرو انٹسٹائنل اریٹینٹس (Gastro intestinal Irritants)
یعنی مہیجات معدہ و امعاء یا خراش کنندۂ معدہ و امعاء کہتے ہیں ؞

بہت سی خراش دار زہریں نہایت تھوڑی مقدار میں بطور دوا دی جاتی ہیں
لیکن اگر وہ زیادہ مقدار میں کھالی جائیں تو ان سے علامات کا ایک ایسا سلسلہ پیدا
ہوجاتا ہے جس کو کہ تاثیرات سمیہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ خراشدار دوا کاسٹک یا
کروسیو یعنی کاوی یا اکال ہے تو اس کے کھالینے سے ہونٹ۔ منہ۔ فے رنگس
(بلعوم) اور ایسافے گس (مری) میں سوزش اور درد ہونے لگتا ہے۔ اور وہ
جلد سرخ اور متورم ہوجاتے ہیں۔ معدہ میں پہنچ کر وہ نہایت سخت خراش پیدا کرتی ہے
جس سے شدت سے قئیں آتی ہیں اور جی متلاتا ہے۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے
اور جب وہ آنتوں میں پہنچتی ہے تو وہاں پر بھی ویسی ہی خراش و سوزش پیدا کرتی

ہوتی ہے۔ اور امعاء کے خالی ہونے سے شکم کا دورانِ خون تیز ہو جاتا ہے لیکن پورٹل سسٹم اور جگر میں عارضی طور پر خون کی مقدار کسی قدر کم ہو جاتی ہے جس سبب سے دل کو بھی کسی قدر آرام ملتا ہے +

(۳) فیورس (حمیات) میں ٹیمپریچر (درجۂ حرارت) کو کم کرنے کے لئے کیونکہ اسہال و ادرار سے بخار کی حرارت کم ہو جاتی ہے +

(۴) بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے۔ کیونکہ دستوں کے آنے سے تمام جسم کے بلڈ پریشر میں تخفیف ہو جاتی ہے اور دورانِ خون کی تیزی دور ہو جاتی ہے چنانچہ سیریبرل کنجشن (اجتماعِ خون فی الدماغ) اور اپوپلیکسی (سکتہ) اور اکثر انفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض) کے شروع میں اسی غرض کے لئے مسہلات کا استعمال کیا جاتا ہے

(۵) رفعِ قبض شدید کے لئے +

نوٹ۔ سخت قبض کو رفع کرنے کے لئے اکثر ادویہ مسہلہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ عارضی یا اتفاقی قبضِ شدید میں تو تیز مسہلات کا دینا مفید ہوتا ہے لیکن دائمی قبض کی شکایت میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے پس عادتی یا دائمی قبض میں جہاں تک ممکن ہو اصل سببِ مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں اور ملینات کا استعمال کریں +

انتباہ۔ ایام حمل و حیض میں نیز سوزشِ امعاء و سوزشِ پیری ٹونیم (باریطون) میں مسہلات کا استعمال ممنوع ہے۔ ضعیف و نحیف اشخاص اور بچوں کو بھی تیز مسہلات نہیں دینے چاہئیں۔ مرض بواسیر میں بھی تیز مسہلات مضر ہوتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت دودیہ کو سست اور انکی رطوبت کو کم کرتی ہیں:-
ایسی ادویہ کو انٹسٹائنل ایس ٹرن جینٹس (Intestinal Astringents) یعنی قابضاتِ امعاء کہتے ہیں۔ باعتبار ان کے اثرات یا افعال کے ان کی تقسیم حسب ذیل ہے :-

(۱) وہ قابضات جو امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں -
اگرچہ وہ تمام قابضات جن کا اثر جسمانی عروق پر بالعموم ہوتا ہے اس فہرست میں شامل ہیں

نام انگوانٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
انگوانٹم زنسائی (مرہم خارصین) زنک آئنٹ منٹ (مرہم جست)	زنک آکسائیڈ (پھول کی ہوئی جست) ۳ اونس بنزوئیٹڈ لارڈ ۱۷ اونس + چربی کو دھیمی آنچ پر پگھلا کر اس میں رفتہ رفتہ زنک آکسائیڈ ملا کر اس کو متواتر رگڑتے جائیں یہاں تک سرد ہو جائے	۲۰ میں ۳	خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ایگزیما (خلہ۔ جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں۔
۱۱ انگوانٹم زنسائی اولے ایٹس زنک اولی ایٹ آئنٹ منٹ (مرہم خارصین اولی ایٹ)	زنک سلفاس ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ ۴ اونس کھولتا ہوا آب مقطر اور سفید پیرافین ہر ایک حسب ضرورت۔ ترکیب دیکھو زنک کے بیان میں۔	۹ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ ہے۔ اس کو بھی ایگزیما وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔
۱۲ انگوانٹم سٹے فی سیگری سٹے وی سیگری آئنٹ منٹ (مرہم سٹے فی سیگری)	سٹے وی سیگری کے بیجوں کا سفوف ۲ اونس زرد موم ایک اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۴ اونس سٹے وی سیگری کے سفوف کو چربی کے ساتھ ملا کر واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر دو گھنٹہ تک جوش دیکر اس کو کالیکو (چھینٹ) میں چھان اور نچوڑ کر جو سیال کہ حاصل ہو اس میں موم ملا کر گرم کریں اور جب موم پگھل جائے تو اسے آنچ پر سے اُتار کر سرد ہونے تک ہلا کر باہم ملاتے جائیں۔	۵ میں ۱ سٹے وی سیگری	پیراسیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) اسکو پیڈی کولائی یعنی قمل یا جوئیں مارنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔
انگوانٹم سلفیوریس (مرہم کبریت) سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد)	سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد۔ صاف کی ہوئی گندھک) ایک اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۹ اونس۔ دونوں کو ملا لیں۔	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتل جراثیم) مرض سکے بیز (ترخارش) کو دُور کرتی ہے۔
انگوانٹم سلفیوریس آئیوڈائیڈائی سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد آئیوڈینی)	سلفر آئیوڈائیڈ ۳۰ گرین۔ گلیسرین ۳۰ گرین بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۶۰ گرین + ذرا گرم کئے ہوئے کھرل میں سلفر آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو کھرل کریں پھر اس میں آہستہ آہستہ چربی ملا دیں۔	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتل جراثیم) اور لوکل سٹیمولینٹ۔ اس کو بھی سکے بیز (ترخارش)۔ رنگ ورم (قوبا۔ داد) اور بٹیرائٹس (بہق) پر لگایا کرتے ہیں۔
انگوانٹم سٹی سی آئی سپرمے سی ٹی آئنٹ منٹ (مرہم منّ القیطس) (وھیل مچھلی کے سر کی چربی کی مرہم)	سپرمے سی ٹی ۲۰ اونس۔ سفید موم ۸ اونس۔ آمنڈ آئل (روغنِ بادام) ۷۲ اونس۔ بنزوئن (لوبان) کا موٹا سفوف ۲ اونس۔ پہلی تینوں دواؤں کو پگھلا کر سب بنزوئن کو ملا کر اسے بار بار ہلاتے جائیں اور ۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر آگ پر سے اُتار کر مرہم کو برابر رگڑتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جائے۔	۵ میں ۱	ایمولی اینٹ اور ڈیمل سینٹ یعنی مدھن اور ملطف۔

نوٹ - علاوہ مذکورہ بالا ادویہ کے جوکہ عام طور پر خانگی استعمال میں آتی ہیں اور جن میں سے بعض
مثلاً موٹے آٹے کی روٹی - سبز ترکاریاں - روغن بادام وغیرہ بطور غذا دائمی قبض کے مریضوں کے
لئے مفید ہوتی ہیں بعض اور دوائیں بھی ہیں مثلاً نکس وامیکا (کچلہ) بیلاڈونا (بیروج) سٹرےمونیم
(داتورہ) ہائیوسلائےمس (بنج - اجوائن خراسانی) ارگٹ (شیلم) فاسٹگما جوکہ خاص خاص
حالات میں بطور ملیّنات کے اثر کرتی ہیں لیکن ان کا استعمال عام طور پر نہیں ہوتا بلکہ صرف ڈاکٹر یا
اطبّاء ہی ان کو استعمال کرتے ہیں - چنانچہ :-

نکس وامیکا (کچلہ) ایک نہایت عمدہ ملیّن دوا ہے اور کرانک کانسٹی پے شن (قبض دائمی)
میں بہت استعمال کی جاتی ہے - خصوصاً جبکہ مریض انی مِک ہو یعنی اس کا خون کمزور ہو یا اسکے
روودوں کی پیری سٹیل ٹک موشن (حرکتِ دودیہ) کمزور ہوگئی ہو کیونکہ اس کے استعمال سے
روودوں کی عضلاتی حرکت یا حرکتِ دودیہ تیز ہو جاتی ہے *

بیلاڈونا - ہائیوسلائےمس اور سٹرےمونیم قلیل مقدار میں دینے سے چونکہ سپلینکنک
اعصاب کی ان ہبے بی ٹری (موقفہ - مانعہ) ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں اس لئے ان سے
امعاء کی حرکتِ دودیہ کسی قدر تیز ہو جاتی ہے لیکن اگر ان کو متوسط مقدار میں دیا جائے تو
تمام اعصابی ریشے مفلوج ہو کر امعاء کی حرکت دودیہ موقوف ہو جاتی ہے چنانچہ بعض
امراضِ شکم میں بیلاڈونا کو افیون کے ساتھ ملا کر اس خاص فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں *

ہائیوسلائےمس (بنج - خصوصاً اس کا ٹنکچر یا ایکسٹریکٹ) کو اکثر تیز مسہلات کے
ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں کیونکہ تیز مسہلات سے روودوں کی حرکت دودیہ بے قاعدہ ہو کر
جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے وہ اس کے ملانے سے نہیں ہونے پاتا *

(ب) سمپل پرگے ٹوز (Simple Purgatives) یعنی مسہلاتِ خفیف یا ہلکے مسہلات

ایسے مسہلات کا اثر بہ نسبت ملیّنات کے کسی قدر تیز ہوتا ہے اور ان کے دینے سے امعاء کی
حرکتِ دودیہ کے تیز ہو جانے کے علاوہ ان کی رطوبت بھی زیادہ ہو جاتی ہے انکی تفصیل حسب ذیل ہے
ایلوز (ایلوہ) سینا (سنا) کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) فیل بودی نم (صفراء الثور بیل کا پت)
رُوبرب (ریوند) کیس کارا سیگراڈا بڑی خوراکوں میں اور میگ نے شیا *

نمبر	نام ٹرائکس کس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۶	ٹرائکس کس پوٹے سی آئی کلورے ٹس پوٹے سی اُم کلوریٹ لازنج (قرص پٹاسیم کلوریٹ)	پوٹے سی اُم کلوریٹ، ۳ گرین روز بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بے سس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	آلٹرے ٹو (معدّل) - ایسٹرنجنٹ (قابض) - ری فیکسٹ ہفروٹ اور ایفتھس ہ تھ (قلاع و آکلہ فم) میں مفید ہے -
۷	ٹرائکس کس سلفیوُرس سلفر لازنج فرص کبریت - قرص گوگرد)	پریسپی پی ٹے ٹڈ سلفر ۵۰۰ گرین پوٹیسی آئی ٹار ٹراس ایسڈا ۵۰۰ گرین شکر مصفا ۴۰۰ گرین - گم آکیشیا ۵۰۰ گرین ٹنکچر آف اورنج ۵۰۰ منم میوسلیج آف گم اکیشیا ۵۰۰ منم	پہلے ٹنکچر کو سفوفات میں ڈالیں بھر اس میں لعاب ملا کر ۵۰۰ اقراص بنا لیں اور ان کو ایک معمولی درجہ حرارت والے کرہ میں	۵ گرین سلفر	۱ سے ۶ اقراص	لیکسے ٹو (ملین) اس کو قبض اور بواسیر میں دیا کرتے ہیں -
۸	ٹرائکس کس سوڈیائی بائیکاربونے ٹس بائی کاربونیٹ آف سوڈیم لازنج	سوڈیم بائی کاربونیٹ ۳ گرین روز بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بے سس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	این ٹے سڈ (دافع ترشی) اس کو ترش ڈکار آنے اور بدہضمی میں دیتے ہیں -
۹	ٹرائکس کس سین ٹونِنی سین ٹونین لازنج (قرص جوہر افسنتین)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) ایک گرین - سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں -	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	ورمی سائیڈ (قاتل دیدان - کرم کش) راؤنڈ ورمز (حیات - کیچوے) کیلئے دیتے ہیں
۱۰	ٹرائکس کس فیرائی رے ڈیکٹائی ریڈیوسڈ آئرن لازنج (قرص آہن مخفف)	ری ڈیوسڈ آئرن (آہن مخفف) ایک گرین سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) انیمیا (نقص الدم) اور کمزوری میں دیتے ہیں -
۱۱	ٹرائکس کس کرے میریائی کرے میریا لازنج (قرص کرے میریا)	ایکسٹریکٹ آف کرے میریا ایک گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	ایک گرین	۱ سے ۳ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ اور ونس بگ ٹک خراش گلو اور استرخاء لہاۃ میں مفید ہے
۱۲	ٹرائکس کس کرے میریائی ایٹ کوکینی کرے میریا اینڈ کوکین لازنج (قرص کرے میریا کوکینی)	ایکسٹریکٹ کرے میریا ایک گرین کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۲۰ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	۱ گرین ۱/۲۰ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن) سور تھروٹ (خراش گلو) اور الانگے شن آف یووُولا (استرخاء لہاۃ) میں مفید ہے -
۱۳	ٹرائکس کس کے ٹِ کیوُ (قرص کات) کے ٹِ کیوُ لازنج (قرصِ کتھ)	کے ٹِ کیوُ (کات - کتھ) ایک گرین سمپل بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بے سس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
۱۴	ٹرائکس کس گوائے سائی رزینی گوائکم رزن لازنج (قرص رانتیج خشب المرا)	گوائیکم رزن (رانتیج خشب المرا) ۳ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	۳ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اکیوٹ ٹانسلائٹس (خناق شدید) میں اس کو منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے

(تیزاب نمک و شورہ محلول) یا فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے استعمال سے کائم (کیموس) کی تیزابی یا ترش کیفیت کو بڑھا کر ہم ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) کی کھاری رطوبات کی پیدائش کو بڑھا سکتے ہیں +

ایسڈز (حامضات) کا ایلی مینٹری کینال (جہاز ہضمی - غذا کی نالی) میں ایک یہ بھی بڑا ضروری فعل ہوتا ہے کہ وہ پینکریاس کی رطوبت کی پیدائش کو تحریک دیتی ہیں۔ ایتھر بھی پینکریاس کی رطوبت کو زیادہ کرتا ہے اور غالباً شحومات و روغنات کو صابن میں تبدیل کرتا ہے +

ان ڈائریکٹ کولے گاگز (مدرات صفرا غیر مستقیمہ) مثلاً کیلومل (رسکپور) بطور مسہل ڈیوڈینی - تازہ رسے ہوئے صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں +

(۲) ریموٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس (Romote duodenal Stimulants) یعنی محرکات الاثنا عشریہ بعیدہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو پیچیدہ طور پر تحریک دیتی ہیں:۔ چنانچہ سلٹیلے گاگز (مدرات لعاب - لعاب دہن کی پیدائش کو بڑھانے والی ادویہ) سٹومے کِکس (مقویات معدہ) اور پرگےٹوز (مسہلات) ڈیوڈی نل ڈائی جیشن (ہضم بارہ انگشتی رودہ) کو پیچیدہ طریق سے تحریک دیتی ہیں۔ یعنی ایسے کیموس کو جس کی کیفیت کہ زیادہ تیزابی ہوتی ہے ڈیوڈی نم میں بھیج کر اور اس طرح سے رودۂ مذکور کی کھاری رطوبت کی پیدائش کو بڑھا کر وہ اسکے ہضم کو تقویت دیتی ہیں +

(ذ) وہ دوائیں جو انٹسٹائن (امعاء) پر تاثیر کرتی ہیں :۔ اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ ادویہ امعاء پر کس طرح سے تاثیر کرتی ہیں؟ انٹسٹائنل ڈائی جیشن یعنی ہضم امعائی کی فزیالوجی یا کیفیت کا جاننا ضروری ہے +

کیموس جب چھوٹی انتڑیوں میں سے گزرتا ہے تو بذریعۂ پورٹل وینز (ورید باب الکبد) اور لیکٹی الز (عروق جاذبہ) اس میں سے کائل یعنی کیلوس اور دیگر قابل انحلال اجزا جذب ہو جاتے ہیں اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے وہ بڑی انتڑیوں میں پہنچ کر فضلہ بن جاتا ہے۔ لیکن چھوٹی انتڑیوں میں جس قدر سیال کہ جذب ہوتا ہے اسی قدر سیال اُن کے غُدد اور عروق سے ان میں رِستا رہتا ہے جس سبب سے اُن کی مشمولات ہمیشہ سیال رہتی ہیں۔ پس اگر امعاء کی قوت جاذبہ

نام ٹنکچوںا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا وَلے رِی ئینی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف وَلے رِی اَن (صبغۂ سُنبُلُ الطّیب امونی) (ٹنکچر بالچھڑ)	وَلے رِی آن کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ میگ ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۲۰ منم سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئیڈ اونس - بذریعہ پَیتی ریے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹیمولینٹ - اینٹی سپازموڈک (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں دیا کرتے ہیں۔

ٹراکسکائی (TROCHISCI) یعنی اقراص

ڈاکٹری نام — رطبی نام

(لاطانی) ٹراکس کَس (Trochiscus) واحد - ٹراکسکائی (Trochisci) جمع - (عربی) قرص - اَقراص - جمع

ٹراک (Troch) واحد - ٹراکس (Troches) جمع - (عربی) لوز - لوزات - جمع

(انگریزی) لازنج (Lozeng) واحد - لازنجیز (Lozenges) جمع - (فارسی) لوز - لوزات - جمع

نوٹ - لَوزِینہ فارسی میں حلواے بادام کو کہتے ہیں جس کا معرّب ہے لَوزِینج - پس اسی لفظ لَوزِینج سے انگریزی لفظ لَوزَنج یا لازَنج بنایا گیا ہے +

تعریف - ٹراک یا لازَنج یعنی قُرص یا لَوز ایک چپٹی (گول - بیضاوی یا مُعیّن شکل کی) ٹکیہ ہوتی ہے جو ایک بے سِس اور ایک یا چند اَدویہ سے مُرکّب ہوتی ہے +

اَقراص اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ وہ مُنہ میں رکھنے سے آہستہ آہستہ گھُلتے رہیں یا مریض ان کو چوستا رہے - ٹراکسکائی یا اقراص کے بنانے میں فروٹ بے سِس - روز بے سِس - سِمپل بے سِس اور ٹولو بے سِس استعمال کی جاتی ہیں +

بنانے کی تراکیب :- (۱) فروٹ بے سِس سے :- جس دوا کا قرص بنانا ہو اس دوا کی جو مقدار فی قرص مقرر کی گئی ہے اس مقدار سے پانچسو گُنا دَوا لیکر اس میں ½ ۱۵ اونس شکرِ مصفّا اور ۳۰۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) ملا دیں - پھر اس میں ½ ۱ فلوئیڈ اونس میوسِلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور ۲ اونس بلیک کرنٹ پیسٹ (جس کو پہلے کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر نرم کر لیا ہو) بخوبی ملا کر اس کی لُئی سی بنا لیں

پُروَلیپ سس اِنائی (خروجِ مقعد) پَیری ٹونائی ٹِس (سوزشِ باریطون) اور اِن ٹسٹائنل اِنفلامے شن (سوزشِ امعاء) نیز اُن صورتوں میں کہ جب ہیمونیج یعنی جریان خون کی طرف طبیعت کا میلان ہو یا شرائین کے امراض میں (خصوصاً جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادہ پیدا ہو کر وہ شق ہو جانے کی طرف مائل ہوتی ہیں) اور ابارشن (اسقاطِ حمل) میں یعنی جبکہ کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس کو بحالت حمل کبھی مقئی دوا نہیں دینی چاہیئے ٭

(۵) اَینٹی اَیمے ٹکس (Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے یا وافع قے :- ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو معدہ پر مقامی تاثیر کر کے یا دماغی مرکز قے پر اثر کر کے قے آنے کو روکتی یا بند کرتی ہیں - اس لئے ان کی بھی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو معدہ پر اثر کرتی ہیں اور دوسرے وہ جو دماغی مرکز قے پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) ڈائریکٹ اَینٹی ایمے ٹکس (Direct Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے مستقیمہ
گیسٹرک اَینٹی اَیمے ٹکس (Gastric Antiemetics) مانعاتِ قے معدی

مندرجۂ ذیل ادویہ اعصابِ معدی پر اپنا مُسکّن اثر کر کے قے آنے کو روکتی ہیں :-

بسمتھ کاربونیٹ	اوپیئم	کری اوزوٹ	ایلکحال (کم مقدار میں)
بسمتھ نائٹریٹ	مارفین	کاربالک ایسڈ	آرسینی اس ایسڈ (نہایت کم مقدار میں)
بسمتھ سیلی سلیٹ	کوکین	کاربانک ایسڈ	کیلومل (کم مقدار میں)
سیریم آکسیلیٹ	ایتھر	آئس (برف)	وائینم اپی کاک (ایک ایک قطرہ کی خوراک میں)
سلفوکاربولیٹ	کلوروفارم	ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)	ٹنکچر آئیوڈین (" " ")
سلور نائٹریٹ	ہائیڈروسیانک ایسڈ		

(۲) ریموٹ اَینٹی اَیمے ٹکس { Remote or Antiemetics } یعنی دافعاتِ قے بعیدہ
سینٹرل اَینٹی اَیمے ٹکس { Central or Antiemetics } مانعاتِ قے مرکزیہ

ایسی دواؤں کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے ٭

نوٹ - یہ ادویہ معدہ اور عصبی مراکز کی خراش کو دُور کرنے کے علاوہ دیگر احشاء یا اعضاء بدنی کی خراش کو رفع کر کے قے آنے کو روکتی ہیں ٭

زنک سلفیٹ (توتیا سفید)　امونیم کاربونیٹ　وارم واٹر (گرم پانی)
کاپر سلفیٹ (طوطیا۔ نیلا طوطیا)　سوڈیم کلورائیڈ　زیادہ مقدار میں
الم (پھٹکری۔ پھٹکری)　مسٹرڈ (خردل۔ رائی)

(٢) ریموٹ ایمیٹکس ۔ { Remote Emetics or Central Emetics } یعنی مقیات بعیدہ
سینٹرل ایمیٹکس　مقیات مرکزی (مقیات دماغی)

(یا) ان ڈائریکٹ ایمیٹکس (Indirect Emetics) مقیات غیر مستقیمہ

یہ ادویہ خون میں جذب ہو کر بذریعہ دوران خون دماغ میں مذکورہ بالا وامٹنگ سینٹر (مرکز قے) کو تحریک دیتی ہیں۔ ان کو اپنا عمل کرنے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے اور ان کے ساتھ جی متلاتا ہے۔ رال بہنے لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ ہوا کی نالیوں اور ایسافیگس (مری۔ غذا کی نالی) سے میوکس یعنی بلغم ترشح پاتی ہے اور ضعف یا کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:-

ایپومارفین (جوہر افیون)　ٹارٹار ایمیٹک (نمک قے)　سنیگا (بولیغالی)
اپی کے کوانہا (عرق الذہب)　سکوئل (اسقیل)　ٹائی لوفورا (انتامول)

(٣) گیسٹرو سینٹرل ایمیٹکس (Gastro-Central Emetics) یعنی مقیات معدی و مرکزی
اس جماعت کی ادویہ اعصاب معدی کو بھی تحریک دیتی ہیں اور دماغی مرکز قے کو بھی مثلاً اپی کے کوانہا اور ٹارٹار ایمیٹک ۔

نوٹ ۔ (١) اگر کسی مقئی دوا کو کھلانے کے بعد جلد قے ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے اور اگر کچھ دیر بعد قے ہو تو جاننا چاہئے کہ اس کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے۔

(٢) اگر کسی دوا کو خون میں داخل کرنے کے تھوڑی دیر بعد قے ہو جائے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے لیکن اگر دیر بعد قے ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے یعنی دوران خون سے وہ دوا معدہ میں رطوبت معدی کے ساتھ خارج ہوئی اور پھر قے آنے لگی ۔

(٣) جو دوا براہ دہن تھوڑی مقدار میں دینے سے قے لائے لیکن دوران خون میں بڑی مقدار میں داخل کرنے سے قے لائے تو اس سے ثابت ہے کہ اس دوا کا فعل زیادہ تر معدہ پر

نام ٹنکچر - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا لیؤ پیؤ لائی (صبغۂ حشیشۃ الدینار) ٹنکچر آف ہاپس (تغفین حشیشۃ الدینار)	ہاپس ۴ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ مَیسی ریشن بنائیں	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک اور ہپناٹک یعنی مقوی و منوّم
ٹنکچورا مرہی (صبغۂ مُرّح) ٹنکچر آف مرّہ (تغفین مرح)	مرّہ (مُرّح) کا موٹا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ مَیسی ریشن	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹمولینٹ (محرک) اینمے گاگ (درحیض) اور ٹانک (مقوی) یہ زیادہ تر غرغروں میں استعمال ہوتا ہے۔
ٹنکچورا نکس وامی سی (صبغۂ جوزالقی) ٹنکچر آف نکس وامیکا (تغفین کچلہ)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر ۳ فلوئیڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئیڈ اونس - بذریعہ سولیوشن	۱۰ منم میں ¼ گرین سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ایفرو ڈیزی ایک (مقوی باہ)
ٹنکچورا ہائیڈرسٹس (صبغۂ [illegible]) ٹنکچر آف ہائیڈرسٹس (تغفین " ")	ہائیڈرسٹس کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۱۰	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ہے پے ٹک سٹیمولینٹ اور ٹانک (محرک و مقوی) امراض جگر میں دیتے ہیں
ٹنکچورا ہائیوسائی ای (صبغۂ بنج) ٹنکچر آف ہائیوسائمس (تغفین سیکران)	ہائیوسائمس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۱۰	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نارکاٹک (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن) اور ڈائیوریٹک (مدر بول)
ٹنکچورا ہیمے میلی ڈس ٹنکچر آف ہیمے مے لس	ہیمیلس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۴۵ فی صدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۱۰	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر و نفث الدم میں دیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۹ کمپونڈ ٹنکچرز آفیشل ہیں:-

ٹنکچورا بن زوآئی نائی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف بن زوئن فرئی ارس بالسم (صبغۂ حسن لبہ مرکب) (تغفین لوبان مرکب) (ٹنکچر لوبان)	بن زوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - پری پیرڈ سٹوریکس (میعۂ مصفا) ½۱ اونس بالسم آف ٹولو ½ اونس - سوکوٹرائن ایلوز ۱۶۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ مَیسی ریشن تیار کریں	۱ میں ۱۰ بن زوئن یعنی لوبان	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایلس پیک ٹورنٹ اینٹی سیپٹک (مخرج بلغم و دافع تعفن)، بدبودار بلغم کے اخراج کے لئے پرانی کھانسی وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔

مُسکّن اثر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :-

کاربانک ایسڈ	بسمتھ کاربونیٹ	اوپیم (افیون)
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ	بسمتھ سب نائٹریٹ	بیلاڈونا (بیبروج)
آئس (یخ - برف)	بسمتھ سیلی سلیٹ	ہائیوسائےمس (بنج)
ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)	مارفین (جوہر افیون)	سٹرےمونیم (داتورہ)

(۲) اِن ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈےٹوز (Indirect Gastric Sedatives) یعنی مُسکّنات معدہ غیر مستقیمہ ریموٹ گیسٹرک سیڈےٹوز (Remote Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ بعیدہ ایسی دوائیں بذریعہ عصبی مراکز حِسّی اعصاب معدہ کو منعکس طور پر سُست کرکے معدہ پر مسکن تاثیر کرتی ہیں (دیکھو کونٹرا ری ٹینٹس یعنی مُہیّجات خارجیہ بالمنقطات و المحمّر اول یا مقابلہ کنندہ سوزش ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :-

بلسٹرس (مُنقّطات)	مارفین (جوہر افیون)	بذریعہ جلدی پچکاری	اور
فومن ٹےشنز (تکمیدات)	کلوروفارم		ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ
پولٹیسز (پلٹسیں)			

نوٹ - ان میں سے اوپیم (افیون) نہایت قوی مُسکّن معدہ ہے ۔

چند ایک ایسی گیسٹرک سیڈےٹو (مسکن معدہ) ادویہ بھی ہیں کہ جن کا فعل ابھی تک معلوم نہیں ہوا مثلاً سیریم آکسی لیٹ - وائینم اپی کے کوانہی اور ٹنکچر آف آیوڈین - قطرات کی مقداروں میں یعنی ایک ایک یا دو دو قطرات میں دینے سے ۔

(ج) وہ دوائیں جو گیس یا ریح کو معدہ و امعاء سے خارج ہونے میں مدد دیتی ہیں :-
ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں کارمی نےٹوز (Carminatives) یعنی کاسر الریاح کہتے ہیں ایسی دوائیں (۱) معدہ و امعاء کے اعصاب کو تحریک دیکر ان کی عضلاتی حرکات کو تیز کرتی ہیں -
(۲) معدہ کے بالائی دہانہ یا زیریں دہانہ کو کشادہ کرتی ہیں اور (۳) معدہ و امعاء کے اعصاب و عضلات کو تحریک دیتی ہیں - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو آروغ یعنی ڈکار آتے ہیں اور یا براہ مبرز ریاح (گوز) خارج ہوتے ہیں - فہرست اُن ادویہ کی یہ ہے :-

نوٹ - جب گیسٹرک جوس کا غذا میں بخوبی تصرف نہیں ہوتا اور پروٹیڈس پیپ ٹونس میں بخوبی تبدیل نہیں ہوتے اور دیگر اجزائے غذا میں تغیرات پیدا ہونے لگتے ہیں وغیرہ تو ایسی صورت میں ہاضمہ بالکل خراب ہوجاتا ہے - غذا معدہ میں متعفن ہوکر کثرت سے ریاح پیدا ہوتے ہیں - معدہ کی اندرونی سطح پر لیسدار بلغم جم جاتا ہے وغیرہ +

ایسی حالت میں کبھی تو قے یا اسہال سے خود بخود فائدہ ہوجاتا ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو مریض کو چاہئے کہ وہ اغذیہ و اشربہ مولد ریاح مثلاً شکر و بقولات وچائے وغیرہ سے پرہیز کرے اور غذا کی مقدار کو کم کردے +

(۲) وہ دوائیں جو گیسٹرک وے سلز یعنی عروق معدہ کو پھیلاتی ہیں:-
ذراسی تحریک یا خراش سے خصوصاً جبکہ غذا معدہ میں موجود ہو عروق معدہ کشادہ ہوجاتی ہیں اور عروق معدی کے پھیل جانے سے ایک تو رطوبت معدی (گیسٹرک جوس) زیادہ رستا ہے اور دوسرے منہضم غذا خون میں بآسانی جذب ہوجاتی ہے - تمام سٹومے کِکس (مقویات معدہ) سوائے اَلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے اور ڈائلیوٹڈ منرل ایسیڈس (معدنی تیزاب محلول) عروق معدی کو کشادہ کرتے ہیں مگر زیادہ کشادہ نہیں کرتے ہیں - لیکن بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو کہ معدہ کی لعابدار جھلی پر زیادہ خراش پیدا کرتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کو گیسٹرک اِرِی ٹینٹس (مُنبّہات معدہ - خراش کنندہ معدہ) بھی کہہ سکتے ہیں مثلاً آرسنک (سنکھیا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) سینگا (بولیغالی) سکوِل (اسقیل) اگم بوج (عصارۂ ریوند) ڈِجی ٹے لس - کالچی کم (سورنجان) ویرے ٹین (خربقین) کو پائیبا اور گوائیکم وغیرہ +

نوٹ - مذکورہ بالا سب ادویہ اس فائدہ کے لئے استعمال نہیں کی جاتیں کیونکہ ان میں سے اکثر اس قدر تیز ہوتی ہیں کہ فوراً معدہ میں سوزش پیدا کردیتی ہیں +

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک وے سلز (عروق معدی) کو سکیڑتی ہیں:-
اکثر ایسٹرنجنٹ (قابض) ادویہ کے کھانے سے عروق معدہ سکڑ جاتی ہیں لیکن چونکہ ایسی ادویہ کا استعمال زیادہ تر امراض امعاء مثلاً اسہال و پیچش وغیرہ میں ہوتا ہے

شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور رطوبتِ معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے +

(ب) وہ ادویہ جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو کم کرتی ہیں:-

ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں مثلاً سوڈیم بائی کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائی کاربونیٹ وغیرہ گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کو تو زیادہ کرتی ہیں مگر لعابِ دہن کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں اور سپرٹو اس سوٹے گلس یعنی سپرٹ دار مقویات معدہ اگر زیادہ مقدار میں دی جائیں تو وہ رطوبت معدی کی پیدائش کو کم کرتی ہیں +

نوٹ۔ خاص قسم کے ڈِس پِپسیا (سوء ہضم) میں ایلکلیز کو زیادہ تر قبل از غذا دیتے ہیں۔ اس طرح دینے سے وہ رطوبت معدی کے متواتر رِسنے کو روکتی ہیں اور غُدد کو آرام کا موقع دیتی ہیں تاکہ ذرا آرام کرنے کے بعد ان کے فعل کے بحال ہوجانے سے وہ بالکل صحیح رطوبت پیدا کریں لیکن ترشی معدہ کو کم کرنے کے لئے کھاری ادویہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

علاوہ ازیں لیڈ (سیسہ) سِلوَر (نقرہ) اور زِنک (جست) کے نمکیات تھوڑی مقدار میں - افیون - ٹے نِک ایسڈ (جوہر مازو) اور نباتی قابضات مثلاً کاٹیچو وکیٹی کیو وغیرہ معدہ کی عروق کو سکیڑتی ہیں اور اس وجہ سے اس کی رطوبت کو کم کرتی ہیں وہ بطور گیسٹرک ایسٹرِنجنٹس (Gastric Astringents) یعنی بطور قابضات معدہ اثر کرتی ہیں اور ان ڈائرِیکٹ طور پر یعنی بطور انحراف گیسٹرک سیڈے ٹِوز (Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ اثر کرتی ہیں

(ج) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس کی ترکیب اور مشمولات معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو زیادہ کرتی ہیں :- جب معدہ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کے کم پیدا ہونے سے بدہضمی کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں تو ایسی صورت میں کسی ڈائیلیوٹ منرل ایسڈ (معدنی تیزاب محلول) خصوصاً ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو دو گھنٹہ بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ۔ جب کسی ایسڈ کو فوراً بعد از غذا دیا جاتا ہے تو وہ معدہ میں پہنچ کر طبیعی ایسڈ کے رِسنے کو روک دیتا ہے۔ مگر غذا کے دو گھنٹہ بعد دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ طبیعی ایسڈ معدہ میں جس قدر رِسنا ہوتا ہے وہ رِس کر صرف ہوجاتا ہے اور پھر جو مشمولات معدہ میں تیزابی کیفیت کی

ہے۔ ایٹروپین کا وُیسوڈائی لے ٹر (مُمِدِّ الاَوعیہ) پر کچھ اثر نہیں ہوتا ٭

مذکورہ بالا ادویہ کے استعمالات:۔ فیورس (حمّیات۔ بخارات) ڈایابےٹیز (ذیابیطس) برائٹس ڈیزیز (مرضِ برِیت۔ سوزشِ گردہ) بیلاڈونا اور سٹرے مونیم پائزننگ (سمّیتِ یبروج و سمّیتِ داتورہ) وغیرہ میں لعاب دہن کی پیدائش بہت کم ہو جاتی جس سبب سے مُنہ خشک ہو جاتا ہے اور تشنگی یا پیاس کی شکایت ہوتی ہے جس کو رفع کرنے کے لئے ریفرجرینٹ ڈرنکس (اشربۂ مفرّحہ یا مُبرّدہ) کا استعمال کیا جاتا ہے ٭

ریفرجرینٹس (Refrigerants) یعنی مُفرّحات و مُبرّدات سے وہ اشربہ یا اشیاے نوشیدنی مراد ہوتی ہیں جو رفع تشنگی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں اور جن کے پینے سے طبیعت کو تفریح و تبرید ہوتی ہے۔ مثلاً لیمونیڈ۔ لائم جوس۔ شربت اور آب میوہ جات وغیرہ لیکن خون میں قلتِ آب یا قابل انحلال اجزا کی کثرت خصوصاً شکر یا سیلائنس وغیرہ کے سبب دماغ میں مرکز تشنگی کو تحریک ہو کر اگر شدت کی پیاس لگتی ہو جیسا کہ مرض ذیابیطس میں لگا کرتی ہے تو ایسی صورت میں جبکہ دیگر ادویہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو افیون کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے ٭

جب خراشدار زہروں کے سبب مُنہ کی لعاب دار جھلی میں خراش و سوزش ہو جاتی ہے تو اس وقت ڈی مل سینٹس (مُلَطّفات) کا استعمال کیا جاتا ہے جو کہ ماؤف سطح کو تسکین دیتی اور اس کی حفاظت کرتی ہیں ٭

کبھی نظام عصبی کے فتور سے بھی مُنہ خشک ہونے لگ جاتا ہے۔ اور بیلاڈونا کی زہر کی تو یہ ایک علامت ہے۔ ایسی صورت میں جے بورینڈائی کے استعمال سے اکثر فائدہ ہو جایا کرتا ہے جب ڈس پیپسیا (سوءِ ہضمی) کے سبب زیادہ پیاس لگتی ہے اور مُنہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے تو اس کے رفع کرنے کے لئے غذا کی اصلاح ضروری ہے ٭

جب مرکبات سیماب کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے مُنہ آجاتا ہے یا پائلوکارپین وغیرہ کے استعمال سے کثرت لعاب دہن کی شکایت ہوتی ہے تو اصل سبب کو رفع کرنا ضروری ہوتا ہے ٭

ٹے بے لی (TABELLAE) یعنی اقراص صغیرہ

ڈاکٹری نام　　طبی نام

(لاطانی) ٹے بے لا (Tabella) واحد۔ ٹے بے لی (Tabellae) جمع۔ (عربی) قرص صغیرہ۔ اقراص صغیرہ جمع

(انگریزی) ٹے بلیٹ (Tablet) واحد۔ ٹے بلیٹس (Tablets) جمع۔ (اُردو) چھوٹی ٹکیہ۔ چھوٹی ٹکیاں جمع

تعریف ۔ برٹش فارماکوپیا کے بموجب ٹے بے لی (اقراص صغیرہ) چاکولیٹ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ہوتی ہیں جن میں ادویہ کی بہت تھوڑی مقدار ہوتی ہے۔ آج کل اس قسم کی ٹکیوں کا عام رواج ہوگیا ہے لیکن وہ اکثر بے فائدہ ہوتی ہیں کیونکہ جب ان کو دبا کر بنایا جاتا ہے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہیں کہ وہ معدہ یا امعاء میں بغیر تحلیل ہونے کے بالکل ویسے ہی بُراز میں خارج ہوجاتی ہیں ٭

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ٹکیاں تین قسم کی ہوتی ہیں (۱) دبا کر بنائی ہوئیں (۲) بغیر دبائے سانچوں میں ڈھال کر بنائی ہوئیں جو ٹے بلیٹ ٹرٹ یورٹیس کہلاتی ہیں اور (۳) چاکولیٹ بے سِرَ سے بنائی ہوئیں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ان کے بنانے کی ہدایت ہے ٭

نوٹ ۔ کمپریسڈ ٹے بلیٹس بنانے والوں نے حال میں اس قسم کی ٹکیاں بنانے میں خاص طور پر ترقی کی ہے چنانچہ اب خاص قسم کی مشینوں سے ایسے اقراص بنائے جاتے ہیں٭

انتباہ ۔ ایسے ٹے بلیٹس جو صرف بیرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں انہیں انگریزی میں سولیبوبز (Solubes) کہتے ہیں تاکہ وہ ایسے ٹے بلیٹس سے جو کہ اندرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں صرف نام ہی سے بخوبی تمیز ہوسکیں تاہم اس خیال سے کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی غلطی نہ ہوجائے اکثر سولیبوبز بلاضرر رنگوں سے رنگین کر دئے جاتے ہیں ٭

نوٹ ۔ بُرَوز وَیلکم کمپنی (ایک مشہور دواساز ولائتی کمپنی) نے مذکورہ بالا ہر دو اصطلاحات یعنی 'ٹے بلیٹس' اور 'سولیبوبز' کی بجائے اسی قسم کی اپنی دو خاص اصطلاحات بنا کر انہیں پے ٹینٹ کرالیا ہے چنانچہ وہ ٹے بلیٹس کی بجائے

پیدا ہوتا ہے انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں سائلے گاگز (مُدِرّاتِ لُعاب) کہتے ہیں ایسی دواؤں کا اثر دو باتوں پر منحصر ہوتا ہے (۱) سکریٹنگ سیلز (کُریاتِ مُفرِزہ) کی سرعت یعنی ان کے سُرعت سے اپنا فعل انجام دینے پر اور (۲) دورانِ خون کے تیزی سے بہنے پر تاکہ سیکریشن کے لئے مواد مطلوبہ مہیا ہوتا رہے ✤

(۱) وہ ادویہ جو حسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو تحریک دیکر بطور فعلِ معکوسہ سیلی وری سکریشن یعنی لعاب دہن کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں۔ ان کو بعض اوقات ری فلیکس سائلے گاگز یعنی مُدِرّات لُعاب منعکس کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(الف) وہ دوائیں جو گلاسوفیرنجیئل اور لنگوال اعصاب کی شاخوں کو تحریک دیتی ہیں اور وہاں سے منعکس ہوکر سیلی وری گلانڈس (غُددِ لُعابیہ) پر اثر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

تمام معدنی اور نباتی ایسڈس یعنی تیزاب۔ ایسڈ سالٹس یعنی ترش نمکیات۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ الکوہال۔ ایکرڈ (حرّیفت) اور پن جینٹ (چرپری) اشیاء مثلاً جنجر (سونٹھ) مسٹرڈ (رائی) وغیرہ

(ب) وہ دوائیں جو معدہ میں پہنچ کر اور وَیگس نَروْ (عصب معدہ و کشش) کی شاخوں کو تحریک پہنچا کر اور وہاں سے منعکس ہوکر غُددِ لعابیہ پر اثر کرتی ہیں مثلاً ناسی اُس (مُغثیات۔ جی متلانے والی) یا ایمیٹکس (مُقیّات۔ قے لانے والی) ادویہ۔ جیسے اینٹی منی (اِثمد) اور اپی کے کوانہا وغیرہ ✤

نوٹ۔ علاوہ جی متلانے والی اور قے لانے والی ادویہ کے انفعال نفسانی یا کسی مرغوب یا مکروہ چیز کے دیکھنے یا کسی خوشبو یا بدبو کے سونگھنے وغیرہ سے بھی مُنہ میں پانی بھر آیا کرتا ہے برخلاف ازیں غم و غصہ وغیرہ سے مُنہ خشک ہوجاتا ہے ✤

(۲) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز کی انتہائی شاخوں پر یا سیلی وری گلانڈس کے سیکریٹنگ سیلز پر اثر کرکے افرازِ لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بعض اوقات سپے سی فِک سائلے گاگز یعنی مدرّات لعاب خصوصی کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:-

جے بورینڈائی۔ پائلو کارپین۔ مسکرین۔ آئیوڈین کے مرکبات۔ مرکری کے مرکبات۔ خالی ساشگمین اور ٹوبیکو (تمباکو) وغیرہ ✤

	نام سروپس۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	سروپس کسکاربی ایروماٹیکس ایروماٹک سرپ آف کسکارا (شربت خشب المقدس عطری)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کسکارا ۸ فلوئیڈ اونس ٹنکچر آف اورنج ۲ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس۔ سینٹی من واٹر ۳ فلوئیڈ اونس اور سرپ (شربت سادہ) ۶ فلوئیڈ اونس	۲ ½ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	سٹومیکک ٹانک (مقوی معدہ) اور لیکسے ٹو (ملین) دائمی قبض میں مفید ہے۔
۱۷	سروپس کلورل (شربت کلورل) سرپ آف کلورل	کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ آب مقطر ۳۰ فلوئیڈ ڈرام۔ سرپ حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔	۶ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۸	سروپس کوڈائی نی (شربت کوڈین) سرپ آف کوڈین	کوڈین فاسفیٹ ۴۰ گرین۔ آب مقطر ½ فلوئیڈ اونس اور سرپ ۱۹ ½ فلوئیڈ اونس۔	۲۴۰ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ¼ گرین	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۹	سروپس کیل سیائی لیکٹو فاسفیٹس سرپ آف لیکٹو فاسفیٹ آف کیلسیم	پریسیپی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۲ ½ اونس۔ کن سن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئیڈ اونس اور ۲۶۲ منم۔ لیکٹک ایسڈ ۶ اونس۔ شکر ۷۰ اونس۔ بازاری اورنج فلور واٹر ۲ ½ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ۵ پائنٹ	.	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) نروس ڈیبلٹی یعنی عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۲۰	سروپس گلیوکوسائی سرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور)	بازاری لیکوئیڈ گلیوکوز (رقیق شیرۂ انگور) ایک اونس۔ اور سرپ ۲ اونس۔ دونوں کو ملالیں۔	۳ میں ۱	.	گولیاں بنانے میں کام آتا ہے۔
۲۱	سروپس لائی مونس (شربت لیموں) سرپ آف لیمن	تازہ لیمن پیل (لیموں کا چھلکا) کی باریک قاشیں ایک اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ لیمن جوس ۲۵ فلوئیڈ اونس اور شکر مصفا ۴۸ اونس۔ نوٹ۔ اگر لیموں کے تازہ چھلکے نہ ملیں تو خشک چھلکے استعمال کر سکتے ہیں۔	۲ ۳/۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲۲	سروپس ہیمی ڈس مائی (شربت انت مول) سرپ آف ہیمی ڈس مس روٹ	ہیمی ڈس مس روٹ (عشبہ ہندی یا انت مول) کوٹی ہوئی ۴ اونس۔ شکر مصفا ۲۸ اونس اور کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۸ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	آلٹریٹو (معدل) اور کف مکسچر میں بطور ایڈجوینٹ (مساعد) ڈالتے ہیں۔

کارڈی ممز (الائچی) کوری اینڈر (کشنیز) نٹ میگ (جائفل) سینے من (دارچینی) جنجر (سونٹھ) کلوز (قرنفل) پے پرمنٹ (نعناع - پودینہ) روزمری (اکلیل) وغیرہ +

(ج) ایرومے ٹک بٹرس یعنی خوشبودار تلخ ادویہ - مثلاً کیمومائل فلورس (گل بابونہ) اورنج پیل (پوست نارنج) جنشن (جنطیانا) چرٹیا (چرائتہ) وغیرہ +

(د) بٹرس یعنی تلخ ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) کے لبا (رعی الحمام) سنکونا (برک) اور اس کے جواہر - نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین - کواشیا (خشب المر) اور نیم بارک (نیم کی چھال) وغیرہ +

(ہ) ڈیمل سینٹس یعنی ملطفات - مثلاً اکیشیا (صمغ عربی) لنسیڈ (کتان - السی) آمنڈز (بادام) سٹارچ (نشاستہ) اسپغول - شہد اور انڈے وغیرہ +

(و) ناسی اینٹس یعنی مغثیات یا جی متلانے والی دوائیں مثلاً ایسیفٹیڈا (حلتیت - ہینگ) اور وے لیرین (بالچھڑ) وغیرہ +

(ز) پن جینٹس یعنی حریف - لذاع - تیزمزہ یا چرپری ادویہ مثلاً کپسی کم (سرخ مرچ) - بلیک پے پر (کالی مرچ) مسٹرڈ (خردل - رائی) کیوببز (کبابہ) وغیرہ +

(ح) سپرٹ دار ادویہ یعنی وہ ادویہ جن میں روح الخمر پڑی ہوئی ہو مثلاً ہر قسم کا ایلکہال کلوروفارم اور ایتھر وغیرہ +

(ط) سویٹس یعنی حلویات یا شیرینی مثلاً شکر - شہد - شیرۂ انگور - گلیسرین وغیرہ +

(ب) وہ ادویہ جن کا اثر دانتوں اور مسوڑوں پر ہوتا ہے :-

(ا) ڈینٹی فرائسز (Dentifrices) یعنی سنونات یا منجن :- دانتوں کو صاف کرنے کے لئے اکثر سنونات یا منجن استعمال کئے جاتے ہیں جن کا جزو اعظم عموماً چاک یعنی کھریا مٹی یا کوئلہ ہوتا ہے لیکن کوئلہ دانتوں کی سطح کو کھردرا کر دیتا ہے - سنونات اکثر تین قسم کے ہوتے ہیں :-

(۱) اینٹی سپٹک ڈینٹی فرائسز (سنونات دافع تعفن) - ایسے سنونات میں اینٹی سپٹک یعنی دافع تعفن ادویہ مثلاً کونین - کاربالک ایسڈ - بورکس یا تھائی مول وغیرہ ہوتی ہیں +

دوا کا فعل چار قسم کا ہوتا ہے (۱) ڈائریکٹ یا لوکل یعنی مستقیم یا مقامی (۲) ان ڈائریکٹ یا ریموٹ یعنی غیر مستقیم یا بعید (۳) پرائمری یعنی ابتدائی اور (۴) سیکنڈری یعنی ثانوی ٭

(۱) ڈائریکٹ ایکشن (Direct Action) یعنی تاثیرِ مستقیمہ یا
(یا)
لوکل ایکشن (Local Action) تاثیرِ مقامی

کسی دوا کے کسی حصہ جسم یا عضو کے ساتھ مستقیماً ملنے یا اس پر لگنے سے جو اثر کرتا ہے اس کو ڈائریکٹ یا لوکل ایکشن کہتے ہیں جس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) اِمّی جی ایٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیر مقامی فوری (۲) ریموٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیر مقامی بعید جیسا کہ کاسٹک پوٹاش کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ سوزش پیدا کرتی ہے اور جلد کو مردار کر دیتی ہے پس اس کا اِمّی جی ایٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی فوری) اِرّی ٹینٹ (مُہیّج یا خراش و سوزش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی ۔ جلانے والی) ہے ۔ اور کوپائبا جو جسم سے خارج ہوتے وقت یوری نری سیلز (اعضائے بول کی خلیات) اور برانکیل گلینڈز (ہوائی نالیوں کے غدد) کو سٹیموّلیٹ کرتا ہے یعنی انہیں تحریک دیتا ہے اس لئے اس کا ریموٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی بعید) ڈایوریٹک (مُدرّ بول) اور ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث مخرج بلغم) ہے ٭

(۲) اِن ڈائریکٹ ایکشن (Indirect Action) یعنی تاثیرِ غیر مستقیمہ
(یا)
ریموٹ ایکشن (Remote Action) یا تاثیرِ بعیدہ

کسی دوا کا جسم میں جذب ہو کر بذریعہ نظامِ عصبی جسم کے مختلف اعضا پر تاثیر کرنا اس کا ان ڈائریکٹ یا ریموٹ ایکشن کہلاتا ہے مثلاً جب ایپو مارفین کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے تو دماغ میں مرکزِ قے پر اس کی محرک تاثیر پڑ کر قے آنے لگتی ہے حالانکہ عصب معدہ پر وہ کوئی محرک اثر نہیں کرتی ٭

یا مثلاً زبان پر ایکونائٹ (بیش) کی فوری مقامی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ وہ اس پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ پیدا کرتا ہے لیکن قلب پر اس کی تاثیر بعیدہ یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کی قوت اور تناوٹ یا پھیلاوٹ کو سُست کر دیتا ہے ٭

وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہر ایک دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت اور اس کے فزیولاجیکل فعل میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل تحریر سے ثابت ہوگا :-

(الف) کسی دوا کے فعل کی شدت اس کے ایٹومک ویٹ (وزنِ اتصالی) کے تناسب سے بڑھتی ہے لیکن یہ بات صرف انہیں مرکبات میں ممکن ہوتی ہے جو کہ متماثل الہیئت یعنی ایک ہی ہیئت کے ہوں اس طرح سے میگنیشیا - فیرس سالٹس - نکل - کاپر - زنک اور کیڈمیم فعل میں تو متفق ہیں لیکن ان کے مراتب یا مدارج میں مختلف ہیں چنانچہ کیڈمیم کی سمیت زیادہ ترین ہوتی ہے اور میگنیشیا کی کمترین +

(ب) کسی مرکب میں جو مالی کیولر کی ترتیب ہوتی ہے بعض اوقات وہ بلا لحاظ مالی کیولر ویٹ یعنی وزنِ مادی کے اس دوا کے فعل کو مخصوص کر دیتی ہے - چنانچہ بعض اوقات ایک ہی ریڈیکل کی جگہ صرف مالی کیول میں بدل جانے سے اس مرکب کے خواص میں فرق آجاتا ہے جیسا کہ متشابہ الترکیب مرکبات جن کی کیمیاوی ترکیب اور وزن کا معیار برابر ہوتا ہے صرف اپنی مختلف مالی کیولر ترتیبات کے لحاظ سے ہی اپنے خواص میں مختلف ہوتے ہیں مثلاً ری سارسین اور ہائیڈروکینین باوجودیکہ متشابہ الترکیب ہیں ($C_6H_4(OH)_2$) لیکن ری سارسین کا ذائقہ شیریں ہے اور ہائیڈروکینین کا تلخ +

(ج) کسی دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت کو مصنوعی طور پر بدلنے سے اس دوا کے فزیولاجیکل فعل کو بدلنا ممکن ہے - جیسا کہ ڈاکٹر فریزر اور ڈاکٹر براؤن وغیرہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سٹرکنین کے مالی کیولز میں ایک میتھل ریڈیکل کے داخل کرنے سے میتھل سٹرکنین بن جاتا ہے جس کی تاثیر سٹرکنین کے برعکس ہوتی ہے چنانچہ سٹرکنین تو کنولسینٹ (متشنج) ہوتا ہے اور میتھل سٹرکنین پیرے لائزر (مسترخی) +

(د) بعض اوقات ایک دوا کی تاثیر اس کے بیس یا ایسڈ یا سالٹس سے بدل جاتی ہے کیونکہ ایسڈ اور بیس کے ملنے سے ان دونوں کا فعل زائل ہو جاتا ہے جیسے کہ کاسٹک سوڈا اور ہائیڈروکلورک ایسڈ دونوں قوی کاسٹک (اکال) ہیں لیکن جب وہ دونوں سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور پانی بنانے کے لئے ملتے ہیں تو ان کی کاسٹک تاثیر زائل ہو جاتی ہے +

مندرجۂ ذیل جدول جو ڈاکٹر برنٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے اس سے بخوبی واضح ہو جائیگا

باب چہارم

فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ

فارماکالوجی - علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو کسی جاندار جسم پر بحالت صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن عام طور پر کسی دوا کی فارماکالوجی سے اس دوا کے وہ افعال یا خواص یا اثرات مراد ہوتی ہے جو کہ اس کو کسی انسان یا حیوان پر صرف بحالت صحت استعمال کرنے سے پیدا ہوتے ہیں - چنانچہ دوا کے ایسے فعل کو ڈاکٹری اصطلاح میں فزیولاجیکل ایکشن کہتے ہیں +

جسم انسان پر کسی دوا کے فعل سے ہماری مراد اس فعل و انفعال سے ہوتی ہے جو کہ اس دوا اور خون و ٹشوز (جسمانی ساختوں) میں واقع ہوتا ہے - یعنی دوا اور خون دونوں کی ایک دوسرے پر اثر ڈالنے والی کیفیت - جس کا نتیجہ ایک طرف تو یہ ہوتا ہے کہ یا تو خون کی ترکیب میں کچھ فرق آجاتا ہے اور یا ٹشوز کی ساخت اور فعل میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے اور دوسری طرف یہ ہوتا ہے کہ خود دوا کی ماہیت و صفات میں فرق پڑجاتا ہے - جیسا کہ پوٹے سیم کلوریٹ اور فینازون وغیرہ کی تاثیر سے خون کے سُرخ ذرات ضائع ہوجاتے ہیں اور سوڈیم و پوٹے سیم سٹریٹس خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں ڈی کمپوز یعنی متفرق ہوجاتے ہیں +

اگرچہ تاہنوز کوئی ایسا قانون مرتب نہیں ہوا کہ جس کے ذریعے سے ادویہ کی فارماکالوجی دریافت کرنے میں سہولت ہو لیکن میں اس ضروری متعلقہ نوٹ کے بعد ان چند امورات کو تحریر کردیتا ہوں جن کو مدنظر رکھنا اس بارہ میں مفید ثابت ہوگا +

نوٹ - (۱) ایٹم (Atom) جوہر فرد - جس کو ایلیمنٹری ایٹم (Elementary Atom)

دانائی سے چند مناسب و مؤثر ادویہ کو تجویز کر کے نسخہ لکھنا علاج میں اکثر کامیابی کا باعث ہوتا ہے ٭

نسخہ لکھتے وقت ادویہ کو منتخب کرنے میں مندرجۂ ذیل نکات کو مدِّ نظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا:۔

(۱) اگر ایک ہی دوا کے چند مرکبات کو باہم ملا کر دیا جائے تو اس کی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے مثلاً اگر سنکونا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو ایک ہی نسخہ میں اس کا ایکسٹریکٹ ٹینکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیئے یا اگر کلمبا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو اس کا ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہیئے ٭

(۲) کئی ایک مشابہ الافعال ادویہ کو باہم ملا کر دینے سے اس دوا کی خاص تاثیرات بہت بڑھ جاتی ہیں مثلاً اگر ایک مکسچر میں پوٹے سیم ۔ سوڈیم اور لیتھیم کے نمکیات ملا کر دئے جائیں تو اس مکسچر سے ادرارِ بول زیادہ ہوگا یا وہ پیشاب کے کھاری پن کو بہت جلد بڑھا دیگا بہ نسبت اس کے کہ مذکورہ بالا نمکیات کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے ۔ ایسا ہی اگر ہمیں کائینو کے قابض فعل کو تیز کرنا منظور ہو تو ہمیں اس کے ساتھ کیٹی کیو ۔ کرے میریا اور لاگ ووڈ کو ملا کر دینا چاہیئے ٭

(۳) مناسب بدرقات کو ملانے سے کسی دوا کے نامرغوب و بد ذائقہ کی اصلاح کی جاسکتی ہے چنانچہ کمپونڈ پوڈر آف رُوبرب ۔ کمپونڈ پوڈر آف جلیپ اور کمپونڈ پوڈر آف سکامنی میں جنجر کے ملانے سے ان ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوا کرتا ہے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے اور کالونتھ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے اس کی اصلاح اسکے ساتھ ہائیوسائی مس اور بیلاڈونا کے ملانے سے ہوجاتی ہے ۔ اور کوینین کو ہائیڈرو برومک ایسڈ میں حل کر کے دینے سے سنکو نزم (بہوستِ کونین) میں کمی ہوجاتی ہے ٭

(۴) دو یا زیادہ مختلف الافعال ادویہ کو ملا کر دینے سے بعض اوقات ایک خاص صورت میں اس مرکب دوا کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے مثلاً مرکری اور پوٹے سیم آیوڈائیڈ کو ڈجی ٹیلس اور سکوِل کے ساتھ ملا کر دینے سے مؤخر الذکر ادویہ کی مدر بول تاثیر تیز ہوجاتی ہے ۔ میگ نے سیم سلفیٹ میں آیرن اور سلفیورک ایسڈ کے اضافہ سے اس کا فعل قوی ہوجاتا ہے ۔ آیرن اور ڈجی ٹے لس کو ملا کر دینے سے وہ زیادہ مقوی قلب تاثیر کرتے ہیں بہ نسبت اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے ٭

	نامِ پلوِس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۴	پلوِس کریٹی ایروُمیٹی کس کم اوپیو ایروُمیٹک پوڈر آف چاک وِدھ اوپیم (خوشبودار سفوفِ چاک با افیون)	ایروُمیٹک چاک پوڈر ۳/۴ ۹ اونس - اور اوپیم مسفوف ۱/۴ اونس - دونوں کو باہم ملالیں -	۴۰ میں ۱ اوپیم	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروُمیٹک ایسٹرنجنٹ اور نارکاٹک
۱۵	پلوِس کے ٹی کیوُ کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کیٹی کیو (سفوف کاتھ مرکب)	کے ٹی کیوُ (کتھ) کا سفوف ۴ اونس - کائینو مسفوف ۲ اونس - کرےمیریا کی جڑ کا سفوف ۲ اونس - سِنّے من بارک مسفوف ایک اونس اور نٹ میگ کا سفوف ایک اونس سب کو باہم ملالیں -	۲½ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروُمیٹک (خوشبودار) ایسٹرنجنٹ (قابض)
۱۶	پلوِس گلیسرھائی زی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف لِکورِس (سفوف اصل السوس مرکب)	لِکورِس روٹ (ملیٹھی) مسفوف ۲ اونس سنا باریک سفوف کی ہوئی ۲ اونس - فنے نل فروٹ (بادیان) مسفوف ایک اونس سبلائمڈ سلفر ایک اونس - اور شکر مصفا مسفوف ۶ اونس - سب کو ملالیں -	۶ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ایک مائلڈ کیتھارٹک یعنی خفیف مسہل

نوٹ - سوائے پلوِس اِنٹی مونی اے لِس - پلوِس کریٹی ایروُمیٹی کس - پلوِس کریٹی ایروُمیٹی کس کم اوپیو اور پلوِس سوڈی ٹارٹریٹی ایفروِیسنس کے باقی کے تمام پوڈرز (سفوفات) کمپونڈ پوڈرز (سفوفات مرکب) کہلاتے ہیں۔ لیکن درحقیقت سارے ہی پوڈرز مرکب ہیں کیونکہ ہر ایک پوڈر میں ایک سے زائد اجزاء ہوتے ہیں *
اگر ان کی شناخت کے لئے تھوڑی سی توجہ اور تکلیف کی جائے تو وہ تمام اپنے اپنے رنگ اور بُو سے تمیز ہو سکتے ہیں *

سپرٹس (SPIRITUS) یعنی رُوح

نوٹ - اگرچہ سپرٹ کا عام مفہوم شرابِ مُقطّر یا روح الخمر ہے لیکن سوائے رِیکٹی فائیڈ سپرٹ (رُوحُ الخمر مصفّٰی) کے برٹش فارماکوپیا میں جس قدر سپرٹ مندرج ہیں وہ وَالےٹائل آئلز اور اِیتھرز کے ایلکحالک سولیوشنز ہیں یعنی وہ رُوغناتِ فراری اور اِیتھر کے الکحولی محلولات

بھک سے اُڑجانے والے مُرکبات

جیسا کہ صفحہ ۲۵۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے کہ وہ ادویہ کہ جن میں آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ بائی کرومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور نائٹریٹس وغیرہ جب ان کو ایسی ادویہ کے ہمراہ ملایا جاتا ہے جو کہ آکسیجن کو جلد قبول کرنے کی خاصیت رکھتی ہیں تو ان کے ملنے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑجانے والے مرکبات پیدا ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل کیمیاوی متناقضات کے باہم ملانے سے ایسے مرکبات پیدا ہوجاتے ہیں:-

(۱) اگر پوٹے سیم کلوریٹ کے چند ایک ٹے بلیٹس (چھوٹی ٹکیاں) ایک سیفٹی ماچس (دیا سلائی) کی ڈبیہ کے ساتھ جیب میں رکھی ہوئی ہوں تو ان سے ایکس پلوژن یعنی بھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے *

(۲) پوٹے سیم کلوریٹ کو ٹے نِک ایسڈ۔ کیٹی کیو۔ گیلک ایسڈ یا مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ کے ساتھ اگر بطور ایک خشک سفوف کے ملایا جائے تو معلوم ہوا ہے کہ وہ بھک سے اُڑجاتا ہے *

(۳) ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی۔ گلیسرین اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ملا کر جب گرم کیا جاتا ہے تو ایک بھڑاکا ہوتا ہے *

(۴) کیلیسم ہائپوفاشفائٹ کو تنہا زور سے رگڑنے پر بھی بعض اوقات دھڑاکا ہوتا ہے اس کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر ہرگز گرم نہیں کرنا چاہیئے *

(۵) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ویجی ٹیبل ایکسٹریکٹس یا گلیسرین کے ساتھ ملا کر کبھی اس کی گولی نہیں بنانی چاہیئے *

(۶) آئل آف ٹرپن ٹائن اور سلفیورک ایسڈ کو۔ اور امبر آئل و نائٹرک ایسڈ کو اگر باہم ملایا جائے تو یقیناً زور کا دھڑاکا ہوتا ہے *

(۷) آکسائیڈ یا نائٹریٹ آف سلور کو کری اوزوٹ کے ساتھ ملانے سے اگر وہ گرم ہوجائے تو اسے آگ لگ جاتی ہے *

(۸) کرومک ایسڈ گلیسرین۔ ایتھر۔ سٹرانگ ایلکحال یا آرگینک سب سٹینسس

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	پلوس اپی کے کوانہی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ڈوورس پوڈر (سفوف عرق الذہب مرکب)	اپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ½ اونس - اوپیم سفوف ½ اونس اور پوٹے سی ام سلفیٹ ۴ اونس - سب کو بخوبی باہم ملالیں -	۱ میں ۱۰ اوپیم	۵ سے ۱۵ گرین	ڈایا فوریٹک (معرق) - اینوڈائن (مخدر)
۲	پلوس امگڈلی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب)	سوئیٹ آمنڈز (بادام شیریں) ۸ اونس شکر مصفا ۴ اونس - گم اکیشیا سفوف ایک اونس -	۱۳ میں ۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈیمل سینٹ (ملطف) نیوٹریٹو (مغذی)
۳	پلوس اینٹی مونی ایلس [illegible] انٹی مونی ال پوڈر (سفوف اثمد)	انٹی مونی آس آکسائیڈ ایک اونس - اور کیلسیم فاسفیٹ ۲ اونس دونوں کو باہم ملالیں	۳ میں ۱	۳ سے ۶ گرین	ڈایا فوریٹک (معرق) بڑی خوراک میں ایمیٹک یعنی مقئی -
۴	پلوس اوپیائی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف اوپیم (سفوف افیون مرکب)	اوپیم سفوف ۱½ اونس - بلیک پیپر سفوف ۲ اونس - جنجر سفوف ۵ اونس - کیروی سفوف ۶ اونس - ٹراگے کنتھ سفوف ½ اونس سب کو ملالیں	۱ میں ۱۰	۲ سے ۵ گرین	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور نارکاٹک (مخدر)
۵	پلوس ایلے ٹرائی نی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین (سفوف جوہر قثاء الحمار مرکب)	ایلے ٹرین ۵ گرین اور ملک شوگر ۱۹۵ گرین - دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں -	۴۰ میں ۱	۱ سے ۴ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (تیز مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں -)
۶	پلوس ٹراگے کنتھی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف ٹراگے کنتھ (سفوف کتیرا مرکب)	ٹراگے کنتھ سفوف ایک اونس - گم اکیشیا سفوف ایک اونس - سٹارچ سفوف ایک اونس اور شکر مصفا سفوف ۳ اونس سب کو باہم ملالیں	۶ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ڈیمل سینٹ (ملطف)
	پلوس جیلیپی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف جیلپ (سفوف جلاپا مرکب)	جیلپ سفوف ۵ اونس - پوٹے سیائی ٹارٹراس ایسیڈا ۹ اونس اور جنجر سفوف ایک اونس + سب کو خوب باہم ملالیں -	۳ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو (تیز مسہل)

نوٹ ۔ لیکن بلیک واش اور یلو واش بنانے میں یہ متناقض اجزاء ارادۃً ملائے جاتے ہیں ۔

(۱۶) لائم واٹر تمام ایلکلائن کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس مرکبات کے ساتھ متناقض ہے ۔ نیز یہ کونین اور مارفین کے مرکبات کو تہ نشین کر دیتا ہے ۔

(۱۷) پوٹے سیم کلوریٹ اور آئیوڈائیڈ آف آئرن کے سولیوشنز کو باہم ملانے سے آئیوڈین علیحدہ ہو کر زہریلا اثر پیدا کیا کرتی ہے ۔

(۱۸) پوٹے سیم کلوریٹ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو اگر باہم ملا کر پلایا جائے تو وہ جسم میں پہنچ کر غالباً پوٹے سیم آئیوڈیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو ایک زہریلا مرکب ہوتا ہے ۔ چنانچہ ایسی بے احتیاطی سے لکھے ہوئے نسخوں کے پینے سے کئی ایک مریض ہلاک ہو گئے ہیں ۔

(۱۹) آئیوڈین کو پانی و گلیسرین کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے جب تک کہ اسکے ساتھ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ نہ ملائی جائے ۔

(۲۰) سیلی سلیٹس اور بنزوئیٹس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ۔

(۲۱) مندرجۂ ذیل ادویہ کو حتے الامکان تنہا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ اکثر ادویہ کے ساتھ متناقض ہوا کرتی ہیں :۔

اینٹی پائرین
سولیوشن آف کلورین
سولیوشن آف آئیوڈین
فیرم کے سیال مرکبات (سیال مرکبات آہن)
سالٹس آف لیڈ (سیسہ کے نمکیات)
سالٹس آف زنک (جست کے نمکیات)
سالٹس آف سلور (چاندی کے نمکیات)
مرکیورک کلورائیڈ (دار شکنہ)
آئیوڈائیڈس (تمام مرکبات)
برومائیڈس (تمام مرکبات)

پرمینگنیٹ آف پوٹے سیم
ایسی ٹیٹ آف پوٹے سیم
نائٹریٹس
ٹے نِک ایسڈ (جوہر مازو)
گے لک ایسڈ (")
ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ
منرل ایسڈس
لائیکوار پوٹےسی
کونین سلفاس
ٹنکچر آف گوائیکم

لیکن ایسی دوائیں بہت کم ہیں جو کامل طور پر ایک دوسرے کی متضاد ہوں البتہ ایسی دوائیں بہت سی ہیں کہ جن کے اثرات بعض اعضاء پر ایک دوسرے کے مخالف پڑتے ہیں چنانچہ افیون آنکھوں کی پتلیوں کو سُکیڑتی ہے اور مرکز تنفس کو سُست کرتی ہے برخلاف ازیں بیلا ڈونا پتلیوں کو پھیلاتا ہے اور مرکز تنفس کو تیز کرتا ہے۔ اس لئے وہ دونوں جزوی طور پر ایک دوسرے کی مناقض ہیں۔ ایکونائٹ کا قلب پر جو مُضعِف اثر پڑتا ہے ڈجی ٹیلس اس کو زائل کرتا ہے۔ ایسا ہی سپائنل کارڈ پر خالی سانٹنگین۔ کلورل ہائیڈریٹ اور برومائیڈز کا جو مُضعِف اثر پڑتا ہے اس کو سٹرکنین اور بُروسین باطل کر دیتے ہیں۔ پائلوکارپین سے تھوک اور پسینہ زیادہ آتا ہے اور ایٹروپین انہیں کم کر دیتی ہے وغیرہ +

اگرچہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کے تمام نقیضات بیان کئے جائینگے لیکن یہاں پر بھی میں بعض نقیضات کا کچھ بیان لکھ دیتا ہوں جن کا یاد رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا +

(۱) آیلکلائڈس کو ایلکلی یعنی کھاری ادویہ کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ انکے ساتھ مل کر وہ اکثر تہ نشین ہو جاتے ہیں اور ایک ایسے مکسچر کی آخری خوراک کا پینا جس میں کوئی زہریلا آیلکلائڈ تہ نشین ہو مُہلک ہو سکتا ہے بلکہ اس قسم کے کئی ایک مُہلک حادثات واقع ہو چکے ہیں۔ پس ایلکلائڈس کو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے:-

پوٹے سیم ہائیڈریٹ۔ کاربونیٹ اور بائیکاربونیٹ؛ سوڈیم ہائیڈریٹ۔ بوریٹ یا فاسفیٹ۔ کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ؛ ایمونیم کاربونیٹ۔ ایمونیا واٹر۔ لائم واٹر۔ برومائیڈز۔ آئیوڈائیڈز۔ ٹےنک ایسڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ یا گولڈ کلورائیڈ +

نوٹ۔ ایلکلائڈس کو حتے الامکان ہمیشہ تنہا اور ڈائیلیوٹ سولیوشن کی صورت میں دینا چاہئے +

(۲) گلیکوسائڈس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ایسڈس کے ساتھ ملانے سے گلیکوسائڈس ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جن میں کہ آکسیجن کی مقدار بکثرت ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ آئیوڈیٹس۔ پرمینگے نیٹس۔ نائیٹریٹس۔ پکریٹس اور بائی کرومیٹس ان کو ایسے مرکبات کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے کہ جو آکسیجن کو بآسانی قبول کرنے کی خاصیت

	نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی پل آف سوکوٹرائن ایلوز (حب صبر سقوطری)	ایلوز سوکوٹرائنی ۲ اونس - ہارڈ سوپ ایک اونس - آئل آف نٹ میگ ایک فلوئڈ ڈرام اور کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۷	پی لیولا پلمبائی کم اوپیئو پل آف لیڈ اینڈ اوپیم (حب رصاص و افیون)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۶ گرین سرپ آف گلیوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت سب کو بخوبی ملا کر گلدی بنالیں	۸ میں ۶ اور ۱	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور نارکاٹک (مخدر)
۸	پی لیولا رھی آئی کمپازیٹا کمپونڈ روبرب پل (حب ریوند مرکب)	روبرب کی جڑ کا سفوف ۳ اونس سوکوٹرائن ایلوز ۲ ¼ اونس مرہ ۱ ½ اونس ہارڈ سوپ ۱ ½ اونس - آئل آف پیپرمنٹ ۱ ½ فلوئڈ ڈرام - سرپ آف گلیوکوز ۳ ¼ اونس یا حسب ضرورت -	۳ ¼ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	سٹومے کک ٹانک اور خفیف کیتھارٹک یعنی مقوی معدہ و ملین -
	پی لیولا سکے مونی آئی کمپازیٹا کمپونڈ سکے مونی پل (حب سقمونیا مرکب)	سکے مونی ریزن ایک اونس جلیپ ریزن ایک اونس کرڈ سوپ ایک اونس ٹنکچر آف جنجر ۳ فلوئڈ اونس -	۲ ½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۰	پی لیولا سلی کمپازیٹا کمپونڈ سکوئل پل (حب اسقیل مرکب)	سکوئل ۱ ¼ اونس زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ اونس ایمونیا کم (اشق) ایک اونس - ہارڈ سوپ ۱۰ اونس اور سرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت -	۴ ½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکس پیک ٹورنٹ اور ڈائیوریٹک
۱۱	پی لیولا سے پونس کمپازیٹا کمپونڈ پل آف سوپ (حب صابن مرکب)	اوپیم ½ اونس - ہارڈ سوپ ۲ ½ اونس سرپ آف گلیوکوز ½ اونس	۵ میں ۱ اوپیم	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) مثل افیون

کیسٹر آئل پلادیں ÷
(۱۴) بچوں کو بہ نسبت جوانوں کے کیلومل (رسکپور) کی بھی زیادہ برداشت ہوتی ہے۔ اس دوا کی معمولی یا ذرا زیادہ خوراک سے انہیں شاذو نادر ہی مُنہ آتا ہے ÷
(۱۵) ایکس پیکٹورینٹس (مُنفّثات۔ مُخرجاتِ بلغم) بشکل شربت یا شربت میں ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے ÷
(۱۶) قے لانے کے لئے اِپی کے کوانہا پوڈر بمقدار ۵ یا ۱۰ گرین دینا چاہیئے یا پر یا اُنگلی سے بچے کے حلق کو سہلانا چاہیئے ÷

اِن کمپیٹی بل (INCOMPATIBLE) یعنی مُغایر۔ مُباین۔ مُتضاد۔ مُتناقض

نوٹ - جو دوائیں باہم مخالف ہوتی ہیں یعنی ایک دوسرے کے اثر کو زائل کردینے والی ہوتی ہیں انہیں انگریزی میں ان کمپیٹی بلز اور اُردو میں مُتناقضات یا نقیضات کہتے ہیں۔ اگرچہ لفظ نقیض کا استعمال ان معنوں میں درحقیقت صحیح تو نہیں کیونکہ نقیض وہ ہے کہ جو نہ ایک ساتھ جمع ہو سکے اور نہ معدوم ہو سکے جیسے موت اور زندگی لیکن بطور غلطُ العام فصیح یہ استعمال کیا جاتا ہے ÷

ہر ایک نسخہ میں اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اس میں ایسی ادویہ شامل نہ کی جائیں جو کہ باہم متناقض ہوں یعنی ایک دوسرے کی مخالف ہوں یا ایک دوسرے کے اثر کو ضائع کرنے والی ہوں ÷

یہ نقیضات تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کیمیکل یعنی کیمیاوی (۲) فزیکل یعنی طبیعی اور (۳) فزیولاجیکل :-

(۱) **کیمیاوی نقیضات** سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے باہم ملنے سے کوئی ایسا کیمیاوی تغیر واقع ہو کہ وہ دوائیں بے اثر ہو جائیں یا ان کے فعل و انفعال سے کوئی ایسا مرکب پیدا ہو کہ جس کے افعال و خواص مریض کے لئے مضر ہوں ÷

کیمیاوی نقیضات کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) مُتجانس۔ جن کے باہم ملنے سے کوئی ظاہری کیمیاوی تغیر واقع نہ ہو یعنی ان کی شکل میں جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ دکھائی نہ دے

ہیں یا ان پر سونے یا چاندی کے ورق لگا دیا کرتے ہیں +
ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں تغیرات موسم کے سبب گولیاں زیادہ سخت
یا زیادہ نرم ہو جاتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں تو اکثر گولیاں نرم ہو کر باہم چپک جایا کرتی
ہیں پس اس نقصان سے بچنے کے لئے ان کو عمدہ سٹاپر والی بوتلوں میں ڈال کر
رکھنا چاہئے +

جن اَدویہ کی گولیاں بنانی ہوں ان کو کھرل میں خوب باریک پیس کر اور خوب
باہم ملا کر ان کی لگدی بنا لینی چاہئے - پھر اسے گولیاں بنانے کی مشین میں ڈال کر
یا پل ٹائل (چینی کی بنی ہوئی تختی) پر رکھکر حسب معمول گولیاں بنا لیں اور جیسا کہ قاعدہ
ہے ہر ایک گولی کا وزن ۵ گرین سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے سوائے اُن خاص
حالات کے جب کہ گولی کے اجزا بہت وزنی ہوں کیونکہ گولی جس قدر چھوٹی ہوتی ہے
اسی قدر بہتر ہوتی ہے۔ گولی بالکل گول اور مضبوط ہونی چاہئے - بے ڈول - زیادہ ملائم
یا بھر بھری نہیں ہونی چاہئے +

گولیاں بنانے کے لئے سِرَپ آف گلیکوز (شربت شیرۂ انگور) یا گلیسرین
آف ٹراگے کنتھ یا گلیکو کنتھ (جس میں ٹراگے کنتھ ایک حصہ - گلیسرین ۳ حصہ -
پانی ایک حصہ - سِرَپ آف گلیکوز ۷ حصہ پڑتا ہے) وغیرہ بطور بدرقہ عام طور پر
استعمال ہوتے ہیں - کری اؤ زوٹ کی گولیاں بنانے میں کرڈ سوپ استعمال کیا کرتے
ہیں اور اَیسنشل آئل کو اگر گولیوں میں ڈالنا ہو تو کرڈ سوپ میں تھوڑا سا کیلسی اَم
فاسفیٹ اور گیہوں کا آٹا ملا لیا کرتے ہیں - گولیاں بنانے میں پہلے کنفیکشن آف روزیز
(گلقند) بہت استعمال ہوا کرتی تھی لیکن اب اس قدر استعمال نہیں ہوتی گلیسرین
بھی گولیاں بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے گولیاں ملائم رہتی
ہیں سخت نہیں ہوتیں +

نوٹ - تمام گولیاں ایسی بنانی چاہئیں جو معدہ و امعاء میں تحلیل ہو جائیں اور اگر وہ قابل
تحلیل نہ ہوں تو بے فائدہ ہوتی ہیں - جب یہ مطلوب ہو کہ گولی معدہ میں تحلیل نہ ہو بلکہ امعاء میں

(۱۵) ہپناٹکس (مُنوّمات) جیسا کہ عام قاعدہ ہے۔ رات کو بستر میں سونے سے نصف گھنٹہ قبل دینے چاہئیں لیکن سُلفونل کو دو یا تین گھنٹے قبل دینا چاہئے کیونکہ یہ آہستہ حل ہوتا ہے +

(۱۶) مارفین کو بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج اس وقت استعمال کرنا چاہئے جبکہ مریض بستر میں ہو +

(۱۷) برومائیڈز کو جب بطور سیڈیٹو (مُسکّن) دیا جاتا ہے تو اُن کو بعد از غذا یا وقت خواب دیا کرتے ہیں +

نسخجات برائے اطفال

بچّوں کے لئے نسخہ لکھنے میں نہایت احتیاط و شعور کی ضرورت ہے چنانچہ اس بارہ میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِّ نظر رکھنا بہت مفید ثابت ہوگا:۔

(۱) مقدارِ خوراکِ دوا بچّے کی عمر کے مناسب ہونی چاہیئے (دیکھو صفحہ ۲۳۹) +

(۲) مکسچر کی مقدار کم ہونی چاہئے چنانچہ ایک ٹی سپون فُل (ایک چمچہ چاے بھر) یا زیادہ سے زیادہ دو ٹی سپون فُل +

(۳) جہاں تک ممکن ہو دوا خوش ذائقہ ہونی چاہئے کیونکہ ننھے بچّے عموماً شیریں یا کم از کم بے ذائقہ دوا کو پسند کرتے ہیں اور تلخ دوا کو نہیں پیتے۔ پس کونین کی بجائے اُنہیں یوکونین دے سکتے ہیں۔ کونین کو کسی معدنی تیزاب میں حل کر کے بچّوں کو نہیں پلانا چاہئے کیونکہ وہ نہایت تلخ ہوتی ہے +

(۴) ننھے بچّے تو کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل)، یا کاڈ لور آئل (روغن ماہی) کو پی لیتے ہیں مگر بڑے بچّے روغن ماہی اکثر نہیں پیا کرتے ہیں لیکن اگر اسے ایکسٹریکٹ آف مالٹ کے ساتھ ملا کر دیا جاے تو پھر وہ اسے پی لیتے ہیں +

(۵) بچّوں کے لئے گولیاں کبھی تجویز نہیں کرنی چاہئیں بلکہ خشک ادویہ کو بشکل سفوف شہد شیرہ۔ مربہ۔ شربت۔ دودھ یا مالٹ ایکسٹریکٹ میں ملا کر دینا چاہئے +

(۶) شیر خوار بچّوں کے علاج میں بجائے خود ان کو دوا دینے کے ان کی ماؤں یا دودھ پلانے والیوں کو دوا دینا بہتر ہوتا ہے لیکن بعض دوائیں مثلاً کوپائیبا۔ ٹرپن ٹائن (تارپین)۔ ایسافٹیڈا (ہینگ) ان کے دودھ کو ایسا مکروہ بنا دیتی ہیں کہ بچّے اسے پیتے نہیں +

نام اولیم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۱ اولیم منتھی وِیرِیڈِس (روغنِ نعنع الاخضر) آئل آف سپیئرمنٹ (روغن پودینہ سبز)	نعناع سبز کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک۔ کارمی نےٹو۔
۲۲ اولیم یوکیلپٹائی (روغن یوکالپٹس) آئل آف یوکیلپٹس	یوکالپٹس کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپٹک (دافع تشنج)

نوٹ۔(۱) آئل آف کلوز (روغنِ قرنفل) آئل آف سنے من (روغنِ دارچینی)۔ آئل آف پائی منٹو (روغنِ فلفلِ حلو) اور آئل آف مسٹرڈ پانی میں ڈوب جاتے ہیں +

(۲) اکثر والے ٹائل آئلز کی مقدارِ خوراک ½ سے ۳ منم (بوند) تک ہے سوائے آئل آف کوپائیبا۔ آئل آف کیوبَیبز۔ آئل آف صندل وُوڈ اور آئل آف ٹرپن ٹائین کے +

(۳) آئل آف مسٹرڈ ایک والے ٹائل آئل ہے اور ایک قوی خراش دار زہر ہے اور بشکل لِنِی مَنٹم سنے پِس کے صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

(۴) برٹش فارما کوپیا کی بہت سی پلز یعنی گولیوں میں بطور کارمی نےٹو یا مختلف قسم کی گولیوں کے لگدوں میں جو باہم مشابہ ہوتے ہیں تفریق و امتیاز کے لئے والے ٹائل آئلز ملائے جاتے ہیں +

آکسی مَیلا (OXYMELLA) یعنی سِکنجبین

تعریف۔ آکسی مَیل یا سکنجبین ایک ایسا مرکب ہے جو کہ شہد اور ایسی ٹک ایسڈ کو ملا کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ۔ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات سرکہ و انگبین یعنی شہد سے +

آکسی مل کے علاوہ برٹش فارما کوپیا میں ایک ہی آکسی مل ہے جسکی خوراک ½ سے ایک ڈرام تک ہے +

نوٹ۔ انگریزی میں جو نسخجات تحریر کئے جاتے ہیں ان میں عموماً ادویہ کے نام اور دوا سازی کے متعلق ہدایات تو لاطانی زبان میں لکھی جاتی ہیں لیکن ترکیب استعمال دوا ہمیشہ انگریزی میں لکھا کرتے ہیں ٭ نسخجات میں ادویہ کے نام اکثر اختصار سے لکھے جاتے ہیں لیکن ایسا اختصار جس سے کسی قسم کا شبہ پیدا ہو یا دوا کے صحیح نام کے پڑھنے میں دقت واقع ہو وہ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ نیز ڈاکٹر کو ادویہ کے نام اور ان کی مقدار خوراک ہمیشہ صاف خط میں تحریر کرنا چاہئے تاکہ دوا ساز کو نسخہ پڑھنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو ٭

نمونہ نسخہ بخط انگریزی جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں:-

Superscription—℞ سرنسخہ

Inscription اصل نسخہ

Liqr. Ammon. Acet.	ʒ	i	(Bassis)	اصل دوا
Spt Aether Nit	M	XX	(Adjuy ant)	مد
Pot Aectas	Gr	X	(Adjuv ant)	مد
Syr Aurantii	ʒ	i	(Corrigent)	مصلح
Aqnam ad.	℥	I	(Vehicle)	بدرقہ

Subscription زیر نسخہ { M.tt Mistura Mitte talis VI div in p ae.

Signature—Sig. ⅙th part every three hours during fiver
ترکیب استعمال

S. IBRAHIM نام مریض　　　　G JILANI.
10th January 1912. تاریخ　　　　نام ڈاکٹر

نمونہ نسخہ بخطِ اردو جس میں حصصِ نسخہ دکھائے گئے ہیں:-

سرنسخہ ــــ لو

اصل نسخہ ٭

لائیکوار امونیا ایسی ٹےٹس .	ا ڈرام	(اصل دوا)
سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی ..	۲۰ منم	(دوائے معاون)
پوٹے سیائی ایسی ٹاس	۱۰ ہیم	(دوائے معاون)
سروپس آرنشیائی . . .	ا ڈرام	(مصلح)
ایکوا	ا اونس	(بدرقہ)

زیر نسخہ　ان سب ادویہ کو ملا کر مکسچر بناؤ۔ ایسی چھ خوراکیں بنا کر بھیجو

ترکیب استعمال　اس دوا کا چھٹا حصہ ہر تین تین گھنٹہ بعد دیں (بحالت بخار)

شیخ ابراہیم کے لئے
۱۰ جنوری ۱۹۱۲ء　　　　جیلانی

اُولیا (OLEA) یعنی اُدہان یا روغنات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اولیم (Oleum) واحد - اولیا (Olea) جمع - (عربی) دُہن - واحد - اُدہان جمع
(،،) زیت ،، - زیتات ،،
(انگریزی) آئل (Oil) واحد - آئلز (Oils) جمع - (فارسی) روغن ،، - روغنات ،،

آئلز یعنی روغنات دو قسم کے ہوتے ہیں :- (۱) فکسڈ آئلز یعنی روغنات قائم
یا روغنات ثابت یا روغنات ثقیل جو دبا کر یا پیڑ کر نکالے جاتے ہیں - (۲)
والے ٹائل آئلز جن کو انگریزی میں اے سن شل آئلز یا ڈسٹلڈ آئلز بھی کہتے ہیں -
یعنی روغنات طیار یا روغنات فراری یا روغنات مقطر یا روغنات لطیف جو بذریعہ
ڈسٹی لے شن مقطر یا کشید کئے جاتے ہیں - سوائے لیمن آئل (روغن لیموں) کے
جو کہ ایک والے ٹائل آئل ہے لیکن دبا کر نکالا جاتا ہے اور فاسفورےٹڈ آئل جو
فاسفورس کو آمنڈ آئل (روغن بادام) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ÷

نوٹ - آئل آف کیڈ (روغن عرعر قطرانی) ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لے شن کی ترکیب سے
حاصل ہوتا ہے ÷

آٹھ فکسڈ آئلز میں سے کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) ایک حیوانی روغن
ہے جو بذریعہ ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے نکالا جاتا ہے اور باقی کے
سات معمولی حرارت پر دبا کر نکالے جاتے ہیں - آئل آف تھیوبروما (روغن لوز امریکی)
موسم سرما میں جامد اور موسم گرما میں نیم جامد یا سیال ہوتا ہے - آئل آف کیجوپٹ کی
رنگت گہری سبز ہوتی ہے - آئل آف کیڈ کی تقریباً سیاہ اور آئل آف ٹرپن ٹائن
تقریباً بے رنگ ہوتا ہے - باقی روغنات کے رنگ خفیف زرد یا زرد یا بھورے
زردی مائل مختلف ہوا کرتے ہیں ÷

کروٹن آئل (روغن حب الملوک) کی خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۱ منم (بوند) اور فاسفورےٹڈ
آئل کی خوراک ۱ سے ۵ منم تک ہے اور باقی سب فکسڈ آئلز کو بڑی خوراکوں
میں دے سکتے ہیں ÷

ادویہ کی ترتیب مجموعی	مقدار خوراک
(۱) آئلز - تمام والے ٹائل آئلز {سوائے اولیم کوپائبی - اولیم کیوبے بی ۵ سے ۲۰ منم / اولیم سینٹلے لائی ۵ سے ۳۰ منم اور اولیم ٹیری بن تھینی / ۲ سے ۱۰ منم یا ۲ سے ۴ ڈرام}	۱ سے ۳ منم
(۲) انفیوژنس - تمام (سوائے ڈجی ٹےلس ۲ سے ۴ ڈرام)	½ سے ۱ یا ۲ اونس
(۳) ایسیڈز - تمام ڈائی لیوٹڈ یعنی پانی ملے ہوئے معدنی تیزاب (سوائے ہائیڈرو برومک ۱۵ سے ۶۰ منم)	۵ سے ۲۰ منم
(۴) ایکوی - تمام عرقیات (سوائے لاروسیرے سائی ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام)	۱ سے ۲ اونس
(۵) ایکسٹریکٹس ایلکھالک - نن پائزنس یعنی غیر سمی - جو زہریلے نہ ہوں	۲ سے ۸ گرین
ایکسٹریکٹس ایلکھالک - پائزنس یعنی سمی یا زہریلے	¼ سے ۱ گرین
ایکسٹریکٹس ایکوی اس {سوائے ایلوز باربے ڈنسس ۱ سے ۴ گرین - کریمیریائی / ۵ سے ۱۵ گرین اور اوپیائی ⅛ سے ایک گرین}	۲ سے ۸ گرین
(۶) ایفروسینٹ پوڈرز - تمام جوش کھانے والے سفوفات	۶۰ سے ۱۲۰ گرین
(۷) پلز - تمام گولیاں {سوائے پی لیولا فیرائی ۵ سے ۱۵ گرین - فاسفورائی ایک سے ۲ گرین - / بلباٹی کم اوپیو ۲ سے ۴ گرین اور سے پوٹس کمپازیٹا ۴ سے ۸ گرین}	۴ سے ۸ گرین
(۸) ٹنکچرز - تمام ٹنکچرز (سوائے ٹنکچر ا آئیوڈائی ۲ سے ۵ منم)	{۳۰ سے ۶۰ منم یا ۵ سے ۱۵ منم}
(۹) ڈی کاکشنز - تمام مطبوخات	½ سے ۲ اونس
(۱۰) سپرٹس - تمام سمپل سپرٹس {سوائے سپرٹ ایتھر ۲۰ سے ۴۰ یا ۶۰ سے ۹۰ منم اور / سپرٹ جونی پر ۲۰ سے ۶۰ منم}	۵ سے ۲۰ منم
(۱۱) سپرٹس کمپونڈ - تمام کمپونڈ سپرٹس (سوائے آرموریے شی ایک سے ۲ ڈرام)	{۲۰ سے ۴۰ منم یا ۶۰ سے ۹۰ منم}
(۱۲) سرپس - تمام شربت {سوائے سروپس کیٹکیری ایرومیٹکس کلورل - کوڈینی - رھیائی / اور سے ہی جن کی کہ خوراک ½ سے ۲ ڈرام تک ہے}	½ سے ایک ڈرام
(۱۳) سکالی - تمام جوسس یعنی عصیرات {سوائے سکس بیلاڈونی ۵ سے ۱۵ منم اور / سکس ہائیوسائی مائی ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام}	½ سے ۲ ڈرام
(۱۴) لائیکوارز - جن میں آرسنک اور سٹرکنین پڑی ہوئی ہو	۲ سے ۸ منم
لائیکوارز - جن میں مارفین سالٹس پڑے ہوئے ہوں	۱۰ سے ۶۰ منم
لائیکوار وے جی ٹےبل کن سن ٹرےٹڈ (سوائے سارسا کمپونڈ ۲ سے ۸ ڈرام)	½ سے ۱ ڈرام
لائیکوار - جن میں آئرن یعنی آہن پڑا ہوا ہو	۵ سے ۱۵ منم
(۱۵) مکسچرز - تمام مکسچرز	½ سے ۱ یا ۲ اونس
(۱۶) کن فیکشنز - تمام	۶۰ سے ۱۲۰ گرین

نام مکسچرا۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
مسچورا کری اورزوٹی کری اورزوٹ مکسچر (مزیج کری اورزوٹ)	کری اورزوٹ ۱۶ ڈرام سپرٹ آف جونی پر ۱۶ منم سرپ ایک فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئیڈ اونس + کری اورزوٹ کو ۱۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر میں ملاکر ہلائیں اور پھر اس میں سپرٹ آف جونی پر ملاکر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل مکسچر ۱۶ فلوئیڈ اونس ہوجائے	ایک فلوئیڈ اونس میں ایک منم کری اورزوٹ	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سیڈیٹو۔ انٹیسپٹک اور انٹیمیٹک۔ اسکو قے (متلی) اور سل میں دیا کرتے ہیں۔
مسچورا کریٹی چاک مکسچر (مزیج طباشیر) مزیج چاک (کھریا مٹی) [illegible]	پریپیئرڈ چاک (چاک مصفا) ¼ اونس۔ ٹراگے کنتھ (کتیرا) مسفوف ۱۵ گرین۔ شکر مصفا ½ اونس۔ سینے من واٹر حسب ضرورت تا ۸ اونس + پریپیئرڈ چاک کو کتیرا اور شکر مصفا کے ساتھ ملاکر رگڑیں اور اس میں اس قدر سینے من واٹر ملائیں کہ کل مکسچر ۸ فلوئیڈ اونس ہوجائے۔	ایک فلوئیڈ اونس میں ½۱۳ گرین چاک	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اینٹیسڈ (دافع ترشی) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) مرض ڈائریا (اسہال) وغیرہ خصوصاً بچوں کے اسہال میں دیا کرتے ہیں۔
مسچورا گوائے سائی گوائیکم مکسچر (مزیج راتینج خشب الانبیاء)	گوائیکم ریزین ½ اونس۔ شکر مصفا ½ اونس۔ ٹراگے کنتھ کا سفوف ۲۵ گرین۔ سینے من واٹر ایک پائنٹ + گوائیکم ریزین کو شکر اور کتیرا کے ہمراہ رگڑ کر اس میں آہستہ آہستہ سینے من واٹر ملائیں	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۱ گرین گوائیکم ریزین	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سٹیمولینٹ۔ آلٹرنیٹو اور ڈایافورےٹک اسکو روماٹزم (گنٹھیا) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

میوسی لیجی نیز (MUCILAGINES) یعنی لُعابات

ڈاکٹری نام (لاطانی) میوسی لے گو (Mucilago) واحد۔ میوسی لیجی نیز (Mucilagines) جمع۔ طبی نام (عربی) لعاب۔ لعابات جمع
(انگریزی) میوسیلج (Mucilage) واحد۔ میوسی لجز (Mucilages) جمع۔ (فارسی) لعاب۔ لعابات جمع

تعریف ۔ میوسیلج (لعاب) گوند کا آبی سولیوشن (محلول) ہوتا ہے + لعابات زیادہ تر غیر محلل ادویہ کو مکسچرز میں معلق رکھنے کے لئے یعنی غیر محلل اشیا کا ایملشن بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا گولیاں بنانے میں اور اُن کے کوٹنگ میں کام آتے ہیں۔ بطور دوا وہ چنداں استعمال نہیں ہوتے صرف ڈی مل سنٹ (ملطف) فائدے کے لئے ان کو میوکس سرفیس یعنی مخاطی سطح کی سوزش پر لگایا کرتے ہیں +

(۱۳) موسم - بعض بعض دوائیں خاص خاص موسموں میں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں مثلاً پوٹے شیم آئیوڈائیڈ بہ نسبت گرما کے موسم برسات میں زیادہ مؤثر ہوتی ہے ✤

(۱۴) ساعتِ روز - چونکہ علے الصّباح قوت حیات کمزور ہوتی ہے اس لئے کمزور مریضوں کو دن کے اور وقتوں کی نسبت ایسے وقت میں سٹیمولینٹس (محرکات) کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ✤

(۱۵) دوا دینے کے اوقات - ادویہ ہمیشہ ایسے اوقات پر دینی چاہئیں کہ وہ مریض کے آرام و آسائش میں خلل انداز نہ ہوں مثلاً مُنوّم اَدویہ ہمیشہ سونے کے وقت دینی چاہئیں - نیز مُسہلات صبح کے وقت اور پیٹ کے کیڑے مارنے والی دوائیں خلوئے معدہ میں دینی مناسب ہوتی ہیں - جن ادویہ کی نسبت یہ مطلوب ہو کہ ان کا اثر جلد ہو اُنہیں بحالت میں قبل از غذا دینا چاہئے لیکن مُغذی یعنی جسم کو غذائیت پہنچانے والی ادویہ مثلاً کاڈ لِوَر آئل (روغن ماہی) وغیرہ - نیز مقوّی خون ادویہ مثلاً آئرن و آرسنک (آہن و سنکھیا) وغیرہ کو بھی بعد از غذا دینا چاہئے - کھاری دوائیں جو رطوبت معدہ کی ترش کیفیت کو کم کرتی ہیں انہیں غذا سے ایک گھنٹہ قبل یا تین چار گھنٹے بعد دینا چاہئے ✤

(۱۶) مرکّبات ادویہ - اَیلکلائیڈس گلیکوسائیڈس - نیوٹرل پرنسی پلز اور ایکسٹریکٹس وغیرہ کو بہ نسبت ان ادویہ کے کہ جن سے ایسے جواہر وغیرہ بنائے جاتے ہیں بہت کم مقدار میں دیا جاتا ہے مثلاً ۵ گرین کونین سَلفیٹ کی بجائے اگر ہمیں سنکونا بارک دینا پڑتا تو وہ ۲۰۰ گرین دینا چاہئے تھا ✤

(۱۷) اَے کیومیولے شن یعنی تجمّع یا دوا کا جسم میں جمع ہو جانا :- عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو وہ آہستہ یا جلدی جسم سے خارج ہو جاتی ہے لیکن بعض دواؤں کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ جب ان کو معمولی خوراک میں کچھ عرصہ تک متواتر دیا جاتا ہے تو وہ جسم میں جمع ہو کر یکایک زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس تاثیر کو انگریزی زبان میں کیومیولے ٹو ایکشن یعنی تاثیر مجتمع کہتے ہیں - چنانچہ ایسی تاثیر کے پیدا ہونے کے مندرجۂ ذیل اسباب ہوا کرتے ہیں :-

مسچوری (MISTURAE) یعنی مزائج

ولایتی نام

ڈاکٹری نام

(لاطانی) مسچورا [Mistura] واحد - مسچوری (Misturae) جمع - (عربی) مزیج - مزائج جمع

(انگریزی) مکسچر (Mixture) واحد - مکسچرز (Mixtures) جمع - (عربی) ممزوج - ممزوجات جمع

تعریف - مکسچر یا مزیج ایک ایسا سیال مرکب ہوتا ہے جس میں کہ تر یا تر و خشک ادویہ پانی میں حل کی ہوئیں یا بذریعہ میوسلیج (لعاب) وغیرہ اس میں معلق ہوتی ہیں ٭

نوٹ - غیر محلول ادویہ گوند کے لعاب یا شربت یا انڈوں کی زردی کے ذریعے عموماً اس میں معلق ہوتی ہیں برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۹ آفیشل مکسچرز ہیں جن میں سے اکثر کے اجزا پانی میں معلق ہوتے ہیں ٭

ان میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ایک یا ۲ فلوئیڈ اونس تک ہوتی ہے -

	نام مسچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	مسچورا اولیائی ریسنائی نائی کیسٹر آئل مکسچر (مزیج روغن بید انجیر)	کیسٹر آئل (رینڈی کا تیل) ۳ فلوئیڈ اونس - میوسلیج آف گم اکیشیا (لعاب صمغ عربی) $\frac{1}{2}$ ۱ فلوئیڈ اونس آرنج فلاور واٹر (بازاری یعنی غیر محلول ولائتی عرق بہار) ۱ فلوئیڈ اونس - سنے من واٹر (عرق دارچینی) $\frac{1}{2}$ ۲ فلوئیڈ اونس - دونوں عرقوں کو ملالیں اور لعاب گوند کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہو جائے	ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ ڈرام کیسٹر آئل	۱ سے ۲ فلوئیڈ اونس ایک ہی بار پلادیں	کتھارٹک (مسہل) نوٹ - اس صورت میں کسٹر آئل کے بد ذائقہ و بو کی اصلاح ہو جاتی ہے
	مسچورا ایمونائی ایکائی ایمونائکم مکسچر (مزیج اُشق)	ایمونائکم (اُشق) کا موٹا سفوف $\frac{1}{4}$ اونس - سِرپ آف ٹولو ۴ فلوئیڈ ڈرام - آب مقطر $\frac{1}{2}$ ۷ فلوئیڈ اونس - پہلے ایمونائکم میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ وہ ایک لیئی سی بن جاے پھر اس کو رگڑتے رگڑتے اس میں باقی کا پانی اور شربت ملادیں حتےٰ کہ مکسچر مثل دودھ کے سفید ہو جاے - تب اسے مسلن یا ململ میں سے چھان لیں -	ایک فلوئیڈ اونس میں $\frac{1}{2}$ ۱۳ گرین ایمونائکم	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سٹیمولینٹ ایکس پکٹورنٹ یعنی (مخرج بلغم بالتحریک)

(۲) **جنسیت** - عورت چونکہ قاعدۃً مرد کی نسبت نازک ہوتی ہے اس لئے وہ جوان آدمی کی پوری خوراکِ دوا کو برداشت نہیں کر سکتی اس لئے مرد کی نسبت عورت کو دوا ذرا کم مقدار میں دینی چاہیئے - نیز عورات کے منتقلی کورس (ایامِ حیض - ماہواری ایام) کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے مثلاً اگر ان ایام میں عورت کو کونین دی جاوے تو اس سے سخت سیلانِ خون یعنی بہت زیادہ حیض آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(۳) **قد و قامت اور وزنِ جسم** - کسی دوا کی وہ مقدار جو ایک موٹے تازے دراز قامت اور قوی شخص پر ایک خاص تاثیر پیدا کرنے کے لئے مطلوب ہوتی - اس دوا کی وہی مقدار ایک پتلے دُبلے پست قامت اور کمزور آدمی کے لئے ضروری نہیں ہوتی - اگرچہ ڈاکٹری میں اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھا جاتا ۔

(۴) **مزاج** - مزاج کا بھی مقدارِ دوا پر کچھ اثر پڑا کرتا ہے چنانچہ دموی اور عصبی مزاج کے اشخاص کی نسبت بلغمی مزاج والوں کو دوا کی ذرا زیادہ مقدار مطلوب ہوتی ہے ۔

(۵) **خصوصیتِ مزاجی** (اڈیوسنکریسی) اکثر اشخاص کے مزاج میں کسی خاص دوا یا ادویہ کی برداشت کم و بیش ہوا کرتی ہے مثلاً بعض مریض تو ایسے دیکھنے میں آتے ہیں کہ وہ بہت تھوڑی مقدار پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کی بھی برداشت نہیں کر سکتے شلاً ایک دو گرین اس دوا کے کھانے سے بھی ان کو زکام ہو جاتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اس کو دس پندرہ گرین روزانہ کی مقدار میں بلاتکلف کھا لیتے ہیں - بعض اشخاص کو پارہ کی بہت ہی کم برداشت ہوتی ہے چنانچہ میں نے کئی ایسے مریض دیکھے ہیں جن کو ۵ گرین کیلومل کھلانے سے مُنہ آ گیا لیکن برخلاف ازیں بعض اس کی زیادہ مقدار کے بھی متحمل ہوتے ہیں ۔

(۶) **عادت** - بعض خاص خاص دوائیں جب کچھ عرصہ تک برابر دی جاتی ہیں تو مریض کو ان کی کچھ ایسی عادت یا برداشت ہو جاتی ہے کہ پہلے ان کو جس خاص مقدار میں کسی خاص تاثیرات کے لئے دیا جاتا تھا پھر اس خاص مقدار میں دینے سے ان کی وہ خاص تاثیرات پیدا نہیں ہوتیں شلاً افیون کو جب کچھ مُدت ہر روز دیا جاتا ہے تو مریض کو اس کی ایسی عادت اور برداشت ہو جاتی ہے کہ پھر اسکی پوری تاثیر حاصل کرنے کے لئے اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے ۔

نوٹ - مندرجہ ذیل ۱۱ لائیکوارز (سولیوشنز ۔ محلولات) ایک ہی طاقت کے ہیں یعنی ان کی طاقت ۱۱۰ منم (بوند) میں ایک گرین یا ایک فی صدی ہے :-

(۱) لائیکوار آرسنی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی
(۲) لائیکوار آرسنی سائی ہائیڈرزکلورے کس
(۳) لائیکوار آرسنی کے لس
(۴) لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس
(۵) لائیکوار پوٹے سی پرمینگنے ٹس
(۶) لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
(۷) لائیکوار سٹرکنائینی ہائیڈرزکلورائیڈائی
(۸) لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس
(۹) لائیکوار مارفائینی ایسی ٹے ٹس
(۱۰) لائیکوار مارفائینی ٹارٹرے ٹس
(۱۱) لائیکوار مارفائینی ہائیڈرزکلورائیڈائی

نوٹ (۲) لائیکوار سائرسی کمپاؤنیٹس کن سن ٹرے ٹس پرانے فارماکوپیا کے ڈیکاکشن سارسی کمپاؤنیٹس کا بدل ہے +

لوشیونیز (LOTIONES) یعنی غسولات

طبی نام

ڈاکٹری نام

(لاطانی) لوشیو (Lotio) واحد ۔ لوشیونیز (Lotiones) جمع ۔ (عربی) غسول ۔ غسولات جمع
(انگریزی) لوشن (Lotion) واحد ۔ لوشنز (Lotions) جمع ۔ (فارسی) غسول ۔ غسولات جمع

تعریف ۔ لوشیو (لوشن ۔ غسول) کسی دوا کا سولیوشن (محلول) یا مکسچر (مزیج) ہوتا ہے جو صرف خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۲ لوشنز (غسول) ہیں :-

نام لوشیو ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی ۔	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشیو ہائیڈرارجرائی فلے وا یلیو مرکیوریل لوشن یلیو واش (غسولِ زرد) (زرد غسولِ سیماب)	مرکیوریک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۲۰ گرین سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ دونوں کو ملالیں	ایک اونس میں ۲ گرین مرکیورک آکسائیڈ پرنسپی پیٹیڈ	سفلے ٹِک سورس (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں خصوصاً جہاں بلیک واش سے فائدہ نہیں ہوتا ۔

بَحثِ مقدارِ خوراکِ ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں پوسالوجی کہتے ہیں۔ فارماکوپیا میں عام رواج کے مطابق ہر ایک دوا کی دو مقدار خوراک درج ہوتی ہیں ایک مِنی مَم ڈوز (مقدار اقل یا کم سے کم مقدار) جس کے دینے سے دوا کا فزیولاجیکل اثر ظاہر ہو سکے اور دوسری میکسی مَم ڈوز (مقدار اعظم یا زیادہ سے زیادہ مقدار) جو ایک جوان آدمی کو بلا خوف و اندیشہ دی جا سکتی ہے۔ ایک دوا کو مختلف مقداریں دینے سے اکثر اس کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً زِنک سلفاس ایک سے ۲ گرین کی مقدار میں ٹانک ہے لیکن ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں ایمیٹک یعنی مُقئی ہے لہٰذا ڈاکٹر یا طبیب کو لازم ہے کہ وہ نسخہ لکھتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدِنظر رکھے :۔

(۱) عُمر۔ دوا کی مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے بہت مختلف ہوا کرتی ہے اور برٹش فارماکوپیا میں جو ادویہ کی مقدار خوراک درج ہے وہ ایسے مریضوں کے واسطے ہے جن کی عمر ۲۰ سے ۶۰ سال کے درمیان ہو اور اسی مقدار خوراک دوا کو انگریزی میں ایڈلٹ ڈوز (جوان آدمی کی مقدارِ خوراکِ دَوا) کہتے ہیں۔ پس بچوں اور بوڑھوں کو جوانوں کی نسبت دوا کم مقدار میں دینی چاہئے۔ چنانچہ ۱۲ سے ۱۶ برس تک کی عمر والے کے لئے دوا کی مقدار اس کی معمولی مقدار کی نسبت $\frac{1}{2}$ یا $\frac{2}{3}$ ہوتی ہے اور ۱۷ سے ۲۰ سال تک کی عمر والے کے لئے $\frac{3}{4}$ یا $\frac{4}{5}$ اور ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے مقدار دوا نسبتہً اور بھی کم ہوتی ہے۔ پس مقدارِ خوراکِ دوا ہمیشہ عمر کی مناسبت سے مقرر کرنی چاہئے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل جدول میں عمر کے لحاظ سے جو مقدار خوراک دوا معین کی گئی ہے چونکہ وہ نسبتہً ذرا کم مقرر کی گئی ہے اس لئے بلا کسی قسم کے اندیشہ و خطر کے دی جا سکتی ہے :۔

	گرین		منم (بوند)	
اگر کسی دوا کی مقدار خوراک ایک جوان آدمی کے لئے	۶۰	یا	۶۰	ہو
تو چھ ماہ سے کم عمر کے بچے کے لئے اس دوا کی مقدار خوراک	۳	یا	۳	ہوگی
اور ۶ ماہ سے ایک سال تک کی عمر والے کے لئے	۴	یا	۴	〃
ایک سال سے ۲ سال 〃 〃 〃 〃	۵	〃	۵	〃
۲ سال سے ۳ سال 〃 〃 〃 〃	۸	〃	۸	〃
۳ سال سے ۴ سال 〃 〃 〃 〃	۱۰	〃	۱۰	〃

نمبر	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	لائیکوار کیلسس کلوری نے ٹی سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم (سائل آہک کلورینی)	کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ کو آب مقطر ایک گیلن میں اچھی طرح کھرل کرکے ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر ۳ گھنٹے تک رکھ چھوڑیں لیکن اس عرصہ میں کئی بار ہلائیں پھر اس عرق کو کپڑے میں چھان کر اور بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔	تازہ عرق میں تقریباً ۲ فیصدی کلورین ہوتی ہے	بیرونی طور پر مستعمل ہے	ڈس انفکٹینٹ (دافع تعفن) پانی ملا کر خراب زخموں کو اس سے دھوتے ہیں اور اسے ترخارش پر لگاتے ہیں۔
۴۵	لائیکوار کے لبی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کے لبا (سائل ساق الحمام غلیظ)	کلمبا کی جڑ کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲½ فلوئیڈ اونس آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ مےسی رےشن تیار کریں	۱ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) دیکھو افعال کے لمبا
۴۶	لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ (سائل مارفینی خلّی)	مارفین ایسی ٹیٹ ۴½ گرین - ڈائیلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۸ ۳ منم - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں اس کا ہم وزن آب مقطر ملا کر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملائیں اور پھر اس مرکب میں ایسی ٹیٹ آف مارفین کو حل کریں بعدہ اس میں اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۴ فلوئیڈ اونس ہو جائے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۴۰ منم	نارکاٹک (مخدر) اور منوّم مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائیڈم کے
۴۷	لائیکوار مارفائی نی ٹارٹریٹس سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ (سائل مارفینی لیمونی)	مارفین ٹارٹریٹ ۴½ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس - ترکیب مثل لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس کے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۴۰ منم	نارکاٹک (مخدر) اور ہپ ناٹک (منوم) مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائیڈ
۴۸	لائیکوار مارفائی نی ہائڈرو کلورائیڈائی سولیوشن آف مارفین ہائڈرو کلورائیڈ (سائل مارفینی نمکی)	مارفین ہائڈرو کلورائیڈ ۴½ گرین - ڈائیلیوٹڈ ہائڈرو کلورک ایسڈ ۸ منم - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس - ترکیب مثل مذکورہ بالا۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۴۰ منم	نارکاٹک ہپناٹک یعنی منوّم و مخدر

مارفین (جوہر افیون) کو مذکورۂ بالا طریق سے جلد پر چھڑکنے سے اس کی مُخدّر تاثیر ہوکر درد کو آرام آجایا کرتا ہے ✤

(۳) بذریعہ اِنا کولے شن (تلقیح - گودنا یا ٹیکا لگانا) :- اس طریق سے جلد کے زیرین طبق کو ذرا سا چھیل کر یا زخمی کرکے اس پر دوا لگا دی جاتی ہے جیسا کہ ویکسی نے شن یا چیچک کا ٹیکا لگانے میں کیا جاتا ہے ✤

(۴) سَب کوٹے نی اَس ٹشوز یعنی زیر جلد ساختوں میں دوا کا پہنچانا :- اس طریق سے بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج (ذرّاقۂ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کوئی سیّال دوا جلد کے نیچے کی ساخت میں پہنچائی جاتی ہے ✤

(۵) عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا :- ہائپوڈرمک سرنج سے ہی جسم کی گہری ساختوں مثلاً عضلات یا اعصاب میں بھی دوا پہنچائی جا سکتی ہے - چنانچہ مرضِ آتشک میں اسی طریق سے عضلات میں کرو سبلی میٹ (دار شکنہ) کی پچکاری کی جاتی ہے ✤

(۶) بلڈ ویسلز یعنی خونی عروق میں دوا کا پہنچانا - اس طریق سے خون یا کوئی مُغذی یا نمکین سیّال بذریعۂ پچکاری عروق میں داخل کیا جاتا ہے :-

(ا) وینز یعنی اوردہ میں یہ عمل دو طرح سے کیا جاتا ہے ایک تو اس طرح سے کہ ایک تندرست شخص کی ورید سے بہتا ہوا خون بذریعہ ایک ٹیوب یا نالی کے ایک مریض شخص کی ورید میں داخل کر دیا جاتا ہے اس کو ٹرینس فیوژن آف بلڈ یعنی نقل الدم کہتے ہیں اور دوسرے اس طرح سے کہ ایسا گرم خون جس میں سے کہ فائبرین کو علیحدہ کر لیا ہو یا سیلائن سولیوشن (نمکین سائل) یا دودھ مریض شخص کی ورید میں بذریعۂ ایک پچکاری کے داخل کر دیا جاتا ہے ✤

نوٹ - پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادت) سنکوپی (غشی) اور کولی پس آف کا لرا (ضعف ہیضہ) میں یہ عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے - اس عمل سے مریض بعض اوقات مرتے مرتے بچ جاتا ہے

(ب) آرٹریز یعنی شرائین میں ٹرینس فیوژن یا عمل نقل الدم شاذ و نادر ہی کیا جاتا ہے ✤

(۷) سیرس کے وِی ٹی (آبدار جھلی کے جوف) میں دوا کا پہنچانا :- یہ عمل اُسی وقت کیا جاتا ہے کہ جب کسی دوا کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے یعنی جب کسی آبدار جھلی کو اینٹی سپٹک

پر منحصر ہوتا ہے۔ چنانچہ گولی کو بہ نسبت مکسچر کے معدہ میں جذب ہونے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے۔ ایسا ہی کھاری دوائیں بہ نسبت معدنی نمکیات اور ایلکلائڈز کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہیں۔ نیز جب کوئی دوا خالی معدہ میں دی جاتی ہے تو وہ جلد جذب ہوجاتی ہے اور جب بعد از غذا دی جاتی ہے تو دیر میں جذب ہوتی ہے ؛

اَیملشنز (مستحلبات)۔ بولس (حبوب کبیر) پلز (حبوب) پوڈرز (سفوفات)۔ ڈرافٹس (جرعات)۔ مکسچرز (مزیجات)۔ اور کن فیکشنز (معاجین) وغیرہ براہ دہن دی جاتی ہیں۔ پینے کھانے کی دوائیں حتے الامکان خوش ذائقہ اور خوشنما ہونی چاہئیں خصوصاً بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لئے تو اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ؛

نوٹ۔ بعض ادویہ معدہ سے جذب ہوکر خون میں داخل ہونے ہی نہیں پاتیں کیونکہ جگر انہیں ہمراہ صفرا خارج کردیتا ہے ؛

(د) رودۂ مستقیم (ریکٹم)۔ بعض اوقات ریکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں دوائیں داخل کی جاتی ہیں۔ اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ یا تو بشکل سپازیٹری (شیاف) دی جاتی ہیں یا بشکل اینیما یعنی حقنہ یا پچکاری۔ لیکن اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ بمقابلہ معدہ و امعاء کے بہت دیر میں اور وقت سے جذب ہوتی ہیں لہٰذا یہ طریق استعمال دوا صرف اسی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کھانے سے معذور ہو یا خراش معدہ وغیرہ کے سبب دوا کا براہ دہن دینا نامناسب و مضر خیال کیا جائے ؛

(۲) راہِ تنفس۔ راہ ہضم غذا کے بعد ادویہ کو جسم میں پہنچانے کے لئے راہ تنفس بھی ایک نہایت ضروری راستہ ہے :۔

(۱) ناک۔ جو تعلق منہ کا معدہ سے ہے وہی تعلق ناک کا پھیپھڑوں سے ہے چنانچہ اِن ہیلے شن یعنی استنشاق یا دوا کا سونگھنا ناک اور منہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے۔ ناک میں ادویہ بشکل سنفز (سنوار) اور اِن سفلے شیونیز (نفوخات)، نیز بشکل بوجیز (فتیلے)۔ بصورت پگ مینٹس (اطلیہ) اور کا بیوئے ریا (نشوقات)، یا نے زل ڈوش (سکوب انفی) وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں ؛

کپڑے پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے ٭

(۷) پیرافین آئنٹ منٹ ۔ جب تک کہ پگھلائی ہوئی پیرافین کو بخوبی چھانا نہ جائے تب تک اسکی مرہم صاف نہیں بنتی بلکہ اس میں گٹھلیاں سی رہ جاتی ہیں ۔ بے رنگ مراہم کے بنانے میں ہمیشہ سفید نرم پیرافین استعمال کرنی چاہئے ٭

(۸) رِی سارُبین فوراً آکسیجن کو جذب کر لیتی ہے اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے ٭

(۹) تھائی مول کرسٹلز (قلمدار جوہر ثومس یا جنگلی پودینہ) جلد پر لگنے سے بہت خراش پیدا کرتا ہے ۔ لیکن اس میں اس کا ہموزن کیمفر (کافور) ملانے سے اس کا ایک سیال بن جاتا ہے جس کو پھر مرہم میں مِلا سکتے ہیں ٭

(۱۰) مراہم کو دینا ۔ اگر خرچ کا خیال نہ ہو تو مراہم کو ہمیشہ چینی وغیرہ کے ڈھکنے دار پاٹ میں ڈال کر دینا چاہئے لیکن پہلے اس میں ایک موم کا غذ رکھکر پھر مرہم ڈالنی چاہئے اور جب بلا ڈھکنے کے پاٹ میں مرہم ڈال کر دی جائے تو اسکو قلعی کے ورق یا موم کا غذ سے ڈھانپ کر دینا چاہئے ٭

نن آفیشل آئنٹ منٹ بے سس (یعنی) مراہم کے بے سس کی غیر مستند ادویہ ۔ جیلے ٹمز یا جیلے ٹین پیسٹس ۔ یہ جیلے ٹین ۔ گلیسرین اور پانی کے مختلف تناسب کے مرکبات ہوتے ہیں جو جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتے ۔ ان کو استعمال کرنے سے پہلے پگھلا لیتے ہیں اور پھر بذریعہ برش استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ جیلے ٹم زنکم (جس کا بیان دیکھو زنک میں) اس قسم کا مشہور ترین مرکب ہے ۔ لیکن کتھیال ۔ ری سار بین اور کئی ایک دیگر ادویہ کے بھی ایسے ہی مرکبات بنائے گئے ہیں جو امراض جلد میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

جے لنتھم ایک جیلی بے سس ہے جو حال ہی میں ایجاد ہوئی ہے ۔ یہ اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ٹریگیکنتھ ½ ۲ ڈرام اور جیلے ٹین ۲ ڈرام کو ۱۰ اونس پانی میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک ایک سٹیم باتھ میں رکھتے ہیں اور پھر اس کو مسلن (ململ) میں ڈال کر اور دبا کر نچوڑتے ہیں اور پھر اس میں ۵ ڈرام گلیسرین ملا دیتے ہیں پھر اس مرکب کو ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر گرم کرتے ہیں اور پھر اس میں وہ پانی جس میں کہ ½ گرین تھائی مول حل کیا ہوا ہو اس قدر ملاتے ہیں کہ تیار شدہ مرکب ۱۲ اونس بوزن ہو جاے ٭

یا کوئین وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اولی اک ایسڈ میں پیس کر او خفیف حرارت دیکر حل کر لینا چاہئے ❊

(و) اور اگر یہ قلمدار دوا ہو جیسے کاربالک ایسڈ۔ بنبی سلک ایسڈ۔ ٹے نک ایسڈ یا آئیوڈوفارم وغیرہ تو اس کو نہایت باریک سفوف کر کے پہلے اسے اس کے ہموزن بے سس میں ملا کر ذرا دیر رگڑیں اور پھر اس کو باقی کی بے سس میں ملا دیں ❊

(ز) اور اگر یہ کوئی اڑ جانے والی دوا ہو جیسے مینتھال۔ کلورل ہائیڈریٹ کلوروفارم یا ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ تو پہلے دیگر اجزاء کو بے سس میں ملا کر سب سے پیچھے اسے ملانا چاہئے تاکہ وہ بہت ہی کم اڑنے پائے ❊

(۲) بے سس۔ مرہم بنانے کے لئے جو چیز بطور بے سس منتخب کی جاوے وہ مرہم کے کسی جزو کی کیمیائی نقیض یعنی ضد نہ ہو اور نہ ہی وہ کسی طرح سے مرہم کی تاثیر میں خلل انداز ہونے والی ہو ❊ متعفن یا گندہ لارڈ (سؤر کی چربی) یا سادہ مرہم کو بطور بے سس ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر گرمی کی شدت کے سبب بے سس بہت نرم ہو جاوے جیسا کہ ہندوستان یا دیگر گرم ممالک میں ہو جاتا ہے تو اس میں حسب ضرورت ان ڈیورے ٹڈ لارڈ (سؤر کی دبا کر سخت کی ہوئی چربی) پریپرڈ سوئیٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) یا موم ملا سکتے ہیں ❊

(۳) جب کسی روغنی یا شحمی بے سس میں کوئی سیال دوا ملانی ہو تو اس سیال کو اس روغن یا چربی میں قطرہ قطرہ ٹپکا کر ملاتے جائیں اور اسے متواتر رگڑتے جائیں اس طرح سے وہ بخوبی مل جاتا ہے لیکن اس ہاون یا کھرل کو جس میں کہ یہ عمل کرنا ہو اسے پہلے سے گرم کر لینا چاہئے ❊

(۴) چھریاں۔ مراہم کو ملانے یا کھرچنے وغیرہ کے لئے جو چھریاں استعمال کی جائیں اگر وہ ہڈی یا درخت شانہ کی لکڑی کی بنی ہوئی ہوں تو بہتر ہوتی ہیں ❊

(۵) دو مرہموں کو یا ایک مرہم اور ایک سیال یا روغنی دوا کو باہم مخلوط کرنا ہو تو وہ چینی کے ایک سلیب (تختی) پر اچھی طرح سے مخلوط کی جا سکتی ہیں ❊

(۶) اولی ایٹس کو کسی دھاتی پیالہ یا ظرف میں ہرگز نہیں پگھلانا چاہئے بلکہ انہیں چینی کے پیالہ وغیرہ میں پگھلانا چاہئے ❊

(۷) جب کسی ٹنکچر یا سپرٹ کو مرہم میں مخلوط کرنا ہو تو اسکے مخلوط کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ

	نام یعنی منتخم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۲	لینی منٹم کیل سس (مروخ کلس) لینی منٹ آف لائم (مروخ آہک)	لائم واٹر ۲ فلوئڈ آونس - السی آئل ۲ فلوئڈ آونس - دونوں کو ملاکر خوب ہلائیں یا کھرل کرلیں	۲ میں ۱	ایمولی اینٹ اور سیڈے ٹو برنس (مقام سوختہ) پر لگاتے ہیں
۱۳	لینی منٹم کیمفوری (مروخ کافور) لینی منٹ آف کیمفر (کیمفوریٹڈ آئل)	کیمفر فلورس (کافور کا پھول) ایک آونس السی آئل ۴ فلوئڈ آونس کافور کو تیل میں حل کرلیں	۵ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) کرانک روماٹزم وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں -
۱۴	لینی منٹم کیمفوری امونی ایٹم امونی ایٹڈ لینی منٹ آف کیمفر کمپونڈ لینی منٹ آف کیمفر (مروخ کافور مرکب)	کیمفر ۲½ آونس - آئل آف لے ونڈر ایک فلوئڈ ڈرام - سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۵ فلوئڈ آونس - الکحال (۹۰ فیصدی) تا ۲۰ فلوئڈ آونس - بذریعہ مینسی لے شن بنائیں	۸ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمر) اور کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) پرانے گٹھیا اور دردوں وغیرہ پر اسکی مالش کرتے ہیں -
۱۵	لینی منٹم ہائڈرار جرائی لینی منٹ آف مرکری (مروخ سیماب)	آئنٹ منٹ آف مرکری (مرہم سیماب) ایک آونس سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۱۴۰ منم اور لینی منٹ آف کیمفر تا ۳ فلوئڈ آونس + سٹرانگ سولیوشن آف امونیا کو اس قدر لینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ ۱½ فلوئڈ آونس ہو جائے نیز مرکیوریل آئنٹ منٹ کو بھی اس قدر لینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ بھی ۱½ فلوئڈ آونس ہو جائے پھر دونوں کو ملالیں -	۶ میں ۱ حصہ سیماب یا ۳ میں ۱ حصہ مرہم سیماب	سٹیمولینٹ اور ایبسار بینٹ آتشکی ابھاروں اور غددی اورام پر لگاتے ہیں

لائیکوارز (LIQUORES) سائلات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لائیکوار (Liquor) واحد - لائیکوارز (Liquores) جمع - (عربی) سائل - سائلات جمع

(انگریزی) سولیوشن (Solution) واحد - سولیوشنز (Solutions) جمع - (عربی) محلول - محلولات جمع

تعریف - لائیکوار (سائل - محلول) نباتی یا حیوانی یا جمادی ادویہ کا ایک ایسا سولیوشن ہوتا ہے جو کہ آب مقطر میں تنہا یا دیگر محللات کے ہمراہ بنایا جاتا ہے +

کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار (Concentrated Liquor) یعنی سائل منجمع یا سائل غلیظ

استعمال اختیار کیا گیا ہے ٭

(ا) چنانچہ مندرجۂ ذیل صورتوں میں زیادہ طاقت کے اَیلکُہالز استعمال کئے جاتے ہیں:۔

(۱) اَیلکلائیڈئل جواہر مثل اکونائٹ و سٹروفینتھس وغیرہ کو علیحدہ کرنے کے لئے (۲) رالدار ادویہ مثل اَیسے فی ٹیڈا۔ بینزوئن۔ مرّہ اور انڈین ہیمپ وغیرہ کے حل کرنے کے لئے (۳) والے ٹائل آئلز مثل آئل آف کیوبیبز۔ آئل آف لونڈر۔ آئل اورنج پیل وغیرہ کو حل کرنے کے لئے اور (۴) ان آرگینک یعنی جمادی ادویہ مثلاً آئیوڈین اور فیرک کلورائیڈ کے حل کرنے کے لئے ٭

(ب) اَیمونی اے ٹڈ ٹنکچرز آف ارگٹ۔ گوائیکم۔ اوپیم۔ کونین اور ویلیرین کے بنانے میں ایلکہال کے ساتھ ایمونیا بھی استعمال کیا جاتا ہے ٭

(ج) ٹنکچر لوبیلی ای ایتھیریا کے بنانے میں سپرٹس ایتھرس بطور محلّل استعمال ہوتی ہے ٭

(د) ٹنکچر کونینی کے بنانے میں ٹنکچر آرنشیائی استعمال کیا جاتا ہے ٭

(ہ) گمی (صمغی۔ گوند دار) جوسی (عصیری۔ رسدار) رزینی نس (رالدار) ایکسٹریکٹو (خلاصی۔ عصارہ دار) سے لائن (نمکیں۔ کھاری) مے ٹے لِک (معدنی) نن مے ٹے لِک (غیر معدنی) اور ایلکلائیڈئل (کھاری جوہر دار) ادویہ کے حل کرنے کے لئے گلیسرین کلوروفارم اور آب مقطر استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۲) پراسس یا عمل:۔ ٹنکچرز بنانے کے لئے مندرجۂ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل کیا جاتا ہے:۔

(ا) سولیوشن یا تحلّل کے لئے ایلکہال ایک خاص محلّل ہے اور اس کے بعد پانی ہے:۔

(۱) سولیوٹ (محلّل۔ مذاب یا حل ہونے والی دوا) کو اگر ممکن ہو تو ریزہ ریزہ کریں یا کوٹیں تاکہ سالوینٹ (محلِّل۔ مذیب یا تحلیل کرنے والی) کو اس میں اپنا عمل تحلیل کرنے کے لئے زیادہ جگہ ملے ٭

(۲) تحلّل کو جاری رکھیں یا سالوینٹ (محلِّل) کو سولیوٹ (محلّل) میں سے گزاریں یا سولیوٹ کو سالوینٹ میں معلّق رہنے دیں ٭

(۳) تسہیل یا تعجیل تحلّل کے لئے اگر ضرورت ہو تو گرمی یا حرارت پہنچائیں ٭

(۴) کسی جامد کو حل کرنے کے لئے اس کو سیال میں ڈال کر ہلانا ضروری ہوتا ہے۔ اس مطلب کے لئے

(۶) ہیمے مَیلِس کی سَپازِی ٹَرِیز اس طرح سے بنائی جاتی ہیں کہ لکوِیڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے مَیلِس کو آنچ پر اُڑا کر نصف کرلیں۔ پھر یہ غلیظ کیا ہوا ایکسٹریکٹ ۵ بوند فی سپازیٹری کے حساب سے یا ہیمے مَیلِین یا ہیمے مَیلے ڈِین ایک سے ۳ گرین فی سَپازِی ٹَری کے حساب سے کاکاؤ بٹر میں ملاکر سَپازِی ٹَرِیز بنالیں +

(۷) اِکتھیال کو جِیلے ٹِین بے سِس میں ہرگز نہیں ملانا چاہئے کیونکہ وہ اس کو غیر محلّل بنادیتی ہے۔ پس کاکاؤ بٹر کا استعمال کریں اور فی سَپازِی ٹَری ایک گرین موم بھی ملادیں تاکہ وہ ذرا دیرپا بن جائیں +

(۸) آئیوڈو فارم کی کاکاؤ بٹر کے ساتھ سرد طریق سے نہایت عمدہ سَپازِی ٹَری یا بُوجِیز بن جاتی ہیں +

(۹) اِن مرکّبات کو اَیب سار بَینٹ کاٹن وُول میں لپیٹ کردینا چاہئے۔ لیکن موسم گرما میں ان کو ایک کھلے مُنہ کی شیشی میں ڈال کر اور اس میں برف کا پانی ڈال کردینا چاہئے تاکہ وہ گرمی سے پگھل نہ جائیں اور اگر ان میں وَالے ٹائل یعنی اُڑ جانے والے اجزاء ہوں تو ہر ایک سپازی ٹری وغیرہ کو مومی کاغذ یا قلعی کے ورق میں لپیٹ کردینا چاہئے +

سِرَپس یعنی اشربہ یا شربت

(۱) شربت بنانے میں شکرِ سَفید شکرِ مُصَفّا اور آبِ مقطّر ہی استعمال کرنا چاہئے۔ اگر شربت کو پکاتے وقت اس پر کف آجائے تو اس کو کفگیر وغیرہ سے اُتار لینا چاہئے۔ اجزاء شربت کی مقدار اور تیار شدہ شربت کی مقدار بالکل درست ہونی چاہئے ورنہ اس کا قوام رقیق یا غلیظ ہوجائیگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یا تو اس میں مصری کی ڈلیاں جم جائینگی اور یا ترش ہوکر اس میں پھپھوندی لگ جائیگی +

(۲) شربت کو چھاننا۔ شربتوں کو ایک فَیلٹ بیگ (کیسۂ فلالین یا نمدا) میں ڈال کر چھاننا چاہئے اور پھر انہیں سٹاپر والی یا کاگ والی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہئے +

(۳) شربت کو بوتل میں بھرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ بوتل میں پانی

نمبر	نام انجکشنز ہائپوڈرمیکا لاطانی - انگریزی - عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیر جلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال و استعمال
۲	انجکشیو اپومارفینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف اپومارفین (زراقہ جوہر افیون مقئی زیر جلد)	ہائڈروکلورائیڈ آف اپومارفین ایک گرین ڈائلیوٹیڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ایک منم آب مقطر تا ۱۱۰ منم - آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں اور اس میں ڈائلیوٹیڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ملادیں - پھر اس میں ہائڈروکلورائیڈ آف اپومارفینی ملالیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشاکر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۱۱۰ منم ہوجائے -	۱۱۰ منم میں ۱ گرین یا ایک فیصدی	۵ سے ۱۰ منم	ایمیٹک (مقئی) ایکس پیکٹورینٹ مخرج بلغم یہ ایک نہایت قوی مقئی دوا ہے جس کے استعمال سے عموماً قے آجاتی ہے
۳	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف کوکین (زراقہ کوکین زیر جلد)	کوکین ہائڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین - سیلی سیلک ایسڈ ½ گرین - آب مقطر تا ۶ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر کو جوشاکر اس میں سیلی سیلک ایسڈ ملالیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کرلیں اور اب اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئڈ ڈرام ہوجائے	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی	۲ سے ۵ منم	انیڈےٹو (مسکن) عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں
۴	انجکشیو مارفینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفیا (زراقہ مارفیا زیر جلد) (زراقہ جوہر افیون مخدر زیر جلد)	مارفینی ٹارٹریٹ ۵ گرین - آب مقطر ۱۱۰ منم - ٹارٹریٹ آف مارفین کو اس قدر تازہ جوش دیکر سرد کئے ہوئے آب مقطر میں ملائیں کہ کل سیال کا حجم ۱۱۰ منم ہوجائے -	۱۱۰ منم میں ۵ گرین یا ۵ فیصدی	۲ سے ۵ منم	نارکاٹک (مخدر) انیڈےٹو (مسکن) عصبی دردوں وغیرہ میں رفع درد و بے چینی کے لئے مفید ہے۔

گرم ممالک میں آئل آف تھیوبروما میں قدرے سفید موم ملا سکتے ہیں ٭

(ب) جیلے ٹین بے سس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس جیلے ٹین کو ایک اونس پانی میں ڈال کر گلا لیتے ہیں پھر اس کو ۳½ اونس گلیسرین ڈال کر واٹر باتھ پر حل کر لیتے ہیں۔ یہ بنا کر تیار رکھی جاسکتی ہے چنانچہ ایک کھلے منہ کی شیشی میں اس کو ڈال کر اوپر ذرا سا الکحال ڈال دیں ٭

نیزل بوجیز (ناک میں استعمال کرنے کے فتیلے) اور یوٹرائن پیسریز (فرازج) و سپازیٹریز (شیاف) کے بنانے میں جیلے ٹین بے سس استعمال ہوتی ہے ٭

(۲) ان مرکبات کے اجزاء کو مثل اجزائے مرہم درست کر لینا چاہئے یعنی اگر کوئی سفوف یا قلمدار دوا ہو تو پہلے اسے تھوڑے سے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر نہایت باریک پیس لیں اور پھر اسے پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما (کاکاؤ بٹر) میں ملائیں ٭

(۳) مولڈ یعنی سانچہ بالکل صاف ہو اور اسے برف یا آب سرد سے سرد کر لینا چاہئے اور اس کی اندرونی سطح کو ایک صاف چھیچھڑے یا لنٹ کے ٹکڑے کو سوپ لنی منٹ میں تر کر کے اس سے پونچھ لینا چاہئے۔ لیکن جیلے ٹین سپازی ٹریز بنانے کے لئے اسے آمنڈ آئل (روغن بادام) سے پونچھنا چاہئے ٭

سپازی ٹری و پیسری بنانے کا سانچہ

شیاف

شکل سپازی ٹری

پیسری

فرزجہ

(۴) نہایت باریک پسی ہوئی ادویہ کو پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر متواتر ہلائیں یہاں تک کہ وہ نرم بالائی کی مانند ہو جائے تب اس کو سانچے میں

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	انفیوزم کرے میریائی انفیوژن آف رٹانی (خیساندہ راتانیا)	کرے میریا کی جڑ کوٹی ہوئی ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایسٹرنجنٹ (قابض) یوری نری ڈیزیز (امراض اعضائے بول) میں دیتے ہیں
۱۶	انفیوزم کس پے ری آئی انفیوژن آف انگسٹورا بارک (خیساندہ انگستورا)	کس پے ریا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک (مقوی) سیمولینٹ (محرک)
۱۷	انفیوزم کواشیئی انفیوژن آف کواشیا (خیساندہ خشب المر)	کواشیا کی باریک کرچیں ۸۰ گرین سرد آب مقطر ایک پائنٹ - نوٹ۔ گرم پانی میں اس کا خیساندہ گدلا ہو جایا کرتا ہے	۵ منٹ	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۱۸	انفیوزم کے ری آفی لائی انفیوژن آف کلوز (خیساندہ قرنفل)	کلوز (قرنفل یا لونگ) کوٹے ہوئے ½ آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروماٹک (معطر۔ خوشبودار)
۱۹	انفیوزم کسکریلی انفیوژن آف کسکریلا (خیساندہ قشر العنبر)	کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروماٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۲۰	انفیوزم کلمبی انفیوژن آف کلمبا (خیساندہ ساق الحمام)	کلمبا (ساق الحمام یا عرق الحمام) کی جڑ کی چھوٹی چھوٹی قاشیں ایک آونس - سرد آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۲۱	انفیوزم لیوپیولائی انفیوژن آف ہاپس (خیساندہ حشیشۃ الدینار)	تازہ ٹوٹے ہوئے ہاپس ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک و ہپناٹک (مقوی و منوم)
۲۲	انفیوزم یووی ارسائی انفیوژن آف بئیر بیری (خیساندہ عنب الدب)	یووا ارسائی (عنب الدب یعنی انگور خرس) کے پتے کوٹے ہوئے ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ٹانک و ایسٹرنجنٹ (مقوی و قابض) (امراض بول میں مفید)

جو زائد پلاسٹر ہوتا ہے اسے چھری سے علیحدہ کر کے پاٹ میں ڈال دیتے ہیں *

(ب) ایک آسان ترین اور بہترین ترکیب یہ ہے کہ پلاسٹر کی بتی میں سے ایک اتنا ٹکڑا کاٹ کر جو کہ پلاسٹر مطلوبہ کے فی مربع انچ میں ۱۵ گرین کے اندازہ سے کافی ہو اس کو ایک مضبوط اور صاف براؤن رنگ کے کاغذ پر رکھیں اور پلاسٹر مطلوبہ کی شکل کا ٹکڑا اور چمڑے کا ٹکڑا تیار کر کے اس کاٹے ہوئے پلاسٹر کے ٹکڑے کو گرم پلاسٹر آئرن (لوہے کی موٹی چھری) کے ذریعے پگھلا کر اس چمڑے پر پھیلا دیں اور گرم چھری کے سہارے اس کو ہموار کر دیں۔ دیکھو تصویر

اس تصویر میں ہاتھ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

اس تصویر میں سپیچولا یعنی گرم موٹی چھری سے پلاسٹر کو چمڑے پر ڈالنا دکھایا گیا ہے

اس تصویر میں سپیڈ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

جو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ۶۰ گرین برگ ڈیجی ٹیلس مسفوف ڈال کر بنایا جاتا ہے اور جس کی مقدار خوراک صرف ۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام تک ہے اور باقی تمام انفیوژن کی مقدار خوراک مختلف ½ سے ۲ فلوئیڈ آونس تک ہوتی ہے +

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	انفیوزم ارنشیائی انفیوژن آف آرنج پیل (خسانده پوست نارنج)	خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں	۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ آونس	ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۲	انفیوزم ارنشیائی کمپاؤزیٹم کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل (مرکب خسانده پوست نارنج)	خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ¼ آونس - تازہ لیمن پیل (پوست لیموں) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ⅛ آونس - کلوز (قرنفل) کوفتہ ۵۵ گرین - آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ آونس	ایرومیٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۳	انفیوزم ارگوٹی انفیوژن آف ارگٹ (خسانده گندم دیوانہ)	ارگٹ (شیلم یا گندم دیوانہ) کوفتہ ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ -	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	یوٹرائن سٹیمولینٹ (محرک رحم)
۴	انفیوزم بکو انفیوژن آف بکو (خسانده بکو) [illegible]	بکو کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سٹیمولینٹ ٹانک - ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک)
۵	انفیوزم جنشیانی کمپاؤزیٹم کمپونڈ انفیوژن آف جنشن (مرکب خسانده جنطیانا)	جنشن (جنطیانا) کی جڑ کے پتلے پتلے ٹکڑے ⅛ آونس - خشک بٹر آرنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ⅛ آونس - تازہ لیمن پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ¼ آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۸۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ آونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۶	انفیوزم چرایتی انفیوژن آف چرایتا (خسانده چرائتا)	چرائتا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا ایک آونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ آونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)

نمبر	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے وزن	طاقت بروئے حجم	افعال و استعمال
۵	گلیسرائی نم اے مائی لائی گلیسرین آف سٹارچ (گلیسرین نشاستہ)	سٹارچ ایک آونس گلیسرین ½ ۶ فلوئیڈ آونس - آب مقطر ½ ۱ فلوئیڈ آونس	۱ میں ۱ ایمائل (نشاستہ)	۹ میں ۱ سٹارچ (نشاستہ)	ایمولی اینٹ و ڈیمل سینٹ (ملطف) سوریپلز (زخمی بھنسی) اور ایگزیما (چھلی ہوئی جلد) پر لگانے ہیں
۶	گلیسرائی نم بورے سس گلیسرین آف بورنکس	بورنکس ایک آونس - گلیسرین ۶ فلوئیڈ آونس	½ ۶ میں ۱ بورکس	½ ۶ میں ۱ بورکس	لوکل اینٹی سپٹک اور ایمولی اینٹ اپفتھس (قلاع) وغیرہ پر لگاتے ہیں
۷	گلیسرائی نم پیپ سی نی گلیسرین آف پیپ سین (گلیسرین جوہر ہاضم)	پیپ سین ۸۰۰ گرین - ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۰ ۱ منم گلیسرین ۱۲ فلوئیڈ آونس آب مقطر حسب ضرورت	مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۵ گرین	ڈائی جیسٹو (مہضم) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں (مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں)
۸	گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ آونس لیڈ آکسائیڈ ½ ۳ آونس گلیسرین ایک پنٹ - آب مقطر ۱۲ فلوئیڈ آونس	۶ میں ۱ سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	۴ میں ۱	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن)
۹	گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی گلیسرین آف ٹراگے کنتھ (گلیسرین کتیرا)	ٹراگے کنتھ ½ آونس گلیسرین ½ ۱ فلوئیڈ آونس - آب مقطر ½ فلوئیڈ آونس	½ ۵ میں ۱	.	گولیاں بنانے کے کام آتا ہے - نوٹ - یہ ٹراگکنتھ پیسٹ کا بدل ہے

نوٹ (۱) اگرچہ آفیشل گلیسرینس سے سادے سولیوشنز ہی مراد ہوتے ہیں - لیکن گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس اور گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی ایسے نہیں ہوتے بلکہ ان میں سے پہلا تو ایک کیمیادی مرکب ہے اور دوسرا ایک سیوڈو سولیوشن (محلول کاذب) ہے +

(۲) گلیسرائی نم ایسڈائی ٹے نے سائی چونکہ اب بغیر گرم کئے کے صرف ٹرٹ یورے شن سے یعنی رگڑنے سے ہی بنایا جاتا ہے اس لئے اسکی رنگت دھندلی یا خفیف زردی مائل ہوتی ہے +

(۳) گلیسرائی نم اے مائی لائی واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر نہیں بن سکتی کیونکہ اس کی حرارت ذرات نشاستہ کو تحلیل کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی - پس اس کو چینی کی تشتری میں بنانا چاہیئے - چنانچہ تشتری اور شعلۂ آتش کے درمیان لوہے کے تار کی جالی کا ایک ٹکڑا رکھنا چاہیئے - اور اس مرکب کو بناتے وقت اُسے برابر ہلاتے رہنا چاہیئے حتٰی کہ

ملا لینا چاہیئے، اور پھر بڑی مقدار کے اجزاء کو رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے *

(۲) **سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیئیں** :- سفوفات کو معمولی لکھنے والے کاغذ میں یا اگر ممکن ہو تو "ڈیمی چکنے پوڈر پیپر" میں جو اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں لپیٹنا چاہیئے *

ایسی ادویہ جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرنے والی ہوں ان کو مومی کاغذ یا پیرافین والے کاغذ میں لپیٹنا چاہیئے *

لوشنز بنانے کی ادویہ کے سفوفات رنگین کاغذ میں لپیٹنے چاہیئں *

تہ کئے ہوئے یا لپیٹے ہوئے پوڈرز کی لمبائی چوڑائی برابر ہونی چاہیئے چنانچہ اس مطلب کے لئے پوڈرز کو پوڈر فولڈرز (سفوفات کو تہ کرنے کا آلہ) پر فولڈ کرنا چاہیئے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے -

(پوڈر فولڈرز) یعنی پوڈر کی پڑیہ کو تہ کرنے کا آلہ (پوڈر فولڈر)

جب پوڈرز کی تعداد چھ سے کم ہو تو انہیں ایک صاف چھوٹے سے لفافہ میں ڈال کر دینا چاہیئے لیکن جب چھ سے زیادہ ہوں تو کاغذی ڈبیہ یا شیشی میں ڈال کر اور اس پر لیبل لگا کر دینا چاہیئے *

(۳) جو ادویہ کہ تلف یا ضائع ہو جانے والی ہوں مثل ارگٹ وغیرہ یا جو ادویہ کہ اڑ جانیوالی ہوں مثل کافور یا اے سنشل آئلز (روغناتِ فراری) یا جو ادویہ کہ نمی کو جذب کرنے والی ہوں مثلاً پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم کاربونیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ وغیرہ نیز وہ ادویہ جو کہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جانے والی ہوں جیسے کیلسیم سلفائیڈ وغیرہ اور وَیلیبرِٹے نیٹس - ان کو پہلے مومی کاغذ میں لپیٹنا چاہیئے اور پھر ہر ایک سفوف (پڑیہ) پر قلعی کا ورق لپیٹ کر اور ان کو ایک شیشی میں ڈال کر دینا چاہیئے *

(۴) جب کسی سفوف کو چمچ سے دینے کی ہدایت لکھی ہو تو ایسے سفوف کو ایک کھلے منہ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دیں *

ہو جائیں اور اگر ان کو نہایت اعلےٰ پالش کرنا ہو یعنی انہیں زیادہ چمکدار بنانا ہو تو ان کو ایک
تیسرے گرم کئے ہوئے گلوب میں (جس کی اندرونی سطح پر ہارڈ پیرافین یا سفید موم کا ایک
باریک سا کوٹنگ کیا ہوا ہو) ڈال کر خوب گھمائیں ۔

(۶) شوگر کوٹنگ (شکر چڑھانا یا شکری غلاف چڑھانا) یہ ایک ذرا پیچیدہ عمل ہے
لیکن اس کی ایک آسان ترین ترکیب یہ ہے کہ گولیوں کی سطح کو خوب خشک کر کے انہیں ایک
قلعی کئے ہوئے تانبے کے پیالے یا کٹورے میں جس کا کہ پیندا چپٹا ہو یا لوہے کی ایک
چینی چڑھی ہوئی رکابی میں جس کی سطح کو شربت یا شربت و گوند سے نم کر دیا ہو ڈال دیں اور پھر
انہیں گردش دیں اور ذرا ذرا گرم کرتے رہیں اور نہایت باریک کی ہوئی شکر چھڑکتے جائیں حتیٰ
کہ ان پر بالکل خشک سخت اور سفید رنگ کا غلاف چڑھ جائے۔ بضرورت ہو تو اس عمل کو مکرر کریں ۔

(۷) کیرے ٹین کوٹنگ (غلاف قرنی ۔ مادۂ سینگ کا غلاف چڑھانا)۔ کیرے ٹین
سولیوشن اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ سینگ کے باریک باریک برنت تراش کر ان کو پیپ سین
اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائلیوٹ میں ڈال دیتے ہیں جس میں کہ وہ کسی قدر حل ہو جاتا ہے اور
جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو ایمونیا یا ایسی ٹک ایسڈ کے ایلکھالک سولیوشن میں حل کر لیتے
ہیں اور پھر اس سولیوشن کو آنچ پر اڑا کر گوند کے لعاب کے قوام کی مانند غلیظ کر لیتے ہیں ۔
جن گولیوں کو اس طرح سے کوٹ کرنا ہوتا ہے انہیں ایک پاٹ میں ڈال کر اور
اس میں ذرا سا یہ سولیوشن ڈال کر گولیوں کو گردش دیتے ہیں اور پھر انہیں سنگ مرمر وغیرہ
کی ایک تختی پر رکھ کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا کوٹنگ اکثر چیچپا ہو جاتا ہے ۔

نوٹ ۔ ہَیپ ہیناٹیزڈ کیرے ٹین بازار سے خرید کر اور مذکورۂ بالا محلّلات میں سے کسی ایک میں
حل کر کے استعمال کی جا سکتی ہے ۔

جن ادویہ کے متعلق یہ مطلوب ہو کہ وہ معدہ میں سے بلا حل ہوئے انتڑیوں میں چلی جائیں
اور وہاں جا کر حل ہوں تو ان کی گولیوں پر کیرے ٹین یا سیلول کا غلاف چڑھایا کرتے ہیں مثلاً
کاربالک ایسڈ وغیرہ ۔

(۸) سیلول وارنشنگ (سیلول کا روغن کرنا)۔ اس وارنش میں سیلول ۲ حصّہ

نمبر	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کس قدر طاقت کا ایلکہال بطور محلل مستعمل ہے	کس طرح بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم (خلاصہ کوکا یا) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا (خلاصہ لوز امریکی سیال)	کوکا کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال حسب ضرورت -	۶۰	میسی ریشن پرکولیشن	ایں ا	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) برین سٹیمولینٹ (محرک دماغ)
۱۳	ایکسٹریکٹم کاسکاری سیگریڈی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ریمنس پرشیانی (خلاصہ خشب المقدس سیال)	کاسکارا سیگریڈا کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکہال ۴ فلوئڈ آونس - آب مقطر حسب ضرورت -	۹۰	میسی ریشن پرکولیشن	ایں ا	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک و لیکسیٹو (مقوی و ملین) کمزوری امعاء کی قبض میں مفید ہے -
۱۴	ایکسٹریکٹم گلائیسرائزی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکرس (ربّ السوس سیال)	لیکرس (ملٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ا پونڈ - آب مقطر ۵ پائنٹ	۹۰	میسی ریشن ایواپوریشن	۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈیمل سینٹ (ملطف) لیکسیٹو (ملین)
۱۵	ایکسٹریکٹم نکس وامیکی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ سیال)	نکس وامیکا (کچلہ) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ا پونڈ - ایلکہال ۹۰ فیصدی والا حسب ضرورت	۷۰ سے ۹۰	میسی ریشن پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۱½ گرین سٹرکنین	ا سے ۳ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)
۱۶	ایکسٹریکٹم ہائی ڈریسٹس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائی ڈریسٹس	ہائی ڈریسٹس کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایں ا	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) بدہضمی میں دیتے ہیں
۱۷	ایکسٹریکٹم ہیمیمیلیڈس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمیمیلس	ہیمیمیلس کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایں ا	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر میں دیتے ہیں

مذکورۂ بالا جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام سیال خلاصات کو بنانے یا ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مختلف طاقت کا ایلکہال پڑتا ہے ٭

نوٹ - ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں ایسے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کہ جس میں ایلکہال (۹۰ فیصدی) کی مقدار اس کے وزن کی چوتھائی سے کم ہو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں ایلکہال کی مقدار کو اس کے وزن کی چوتھائی کے برابر کر سکتے ہیں ٭

(۵) ایلکہالک ایکسٹریکٹس (Alcoholic Extracts) یعنی خلاصاتِ الکحلی - اس قسم کے ایکسٹریکٹ اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو خالص ایلکہال یا پانی ملے ہوئے ایلکہال میں بھگو دیتے ہیں اور جب ان کے اجزائے مؤثرہ اس میں

نہیں چڑھانا چاہئے جب تک کہ وہ بہت سخت نہ ہوں یا ان پر وارنش نہ کیا ہوا ہو ورنہ ورق چڑھایا ہوا
جلد سیاہ ہوجائیگا - اور جن گولیوں میں مرکری یعنی سیماب پڑا ہوا ہو ان پر ورق چڑھانے سے ایسا اَیمَلگم
بن جاتا ہے جو نظر نہیں آتا +

(۳) **وارنشنگ** یعنی گولیوں پر روغن کرنا :- وقت ضرورت تھوڑی سی گولیوں
کو کوٹ کرنے کے لئے وارنش سے بہتر تا حال اَور کوئی عمل ظاہر نہیں ہوا چنانچہ جن گولیوں پر
وارنش کرنا ہو ان کو چینی کے ایک ڈھکنہ دار پاٹ میں ڈال کر اور اس میں چند قطرات وارنش
کے ڈال کر اسے چند منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر گولیوں کو جلدی سے چینی کی ایک
ٹرے (پتیلی رکابی) میں پلٹ لیں +

نوٹ - عکسی تصاویر دھونے کی جو چینی کی پلیٹ ہوتی ہیں وہ اس مطلب کے لئے نہایت مناسب ہوتی ہیں

وارنش کا نسخہ :- سنڈرَخ (سُندرس) ½ ۴ اَونس - کلوروفارم ۴ فلوئنڈ اَونس
اِیتھر (جسکی سپے سفک گرے وِیٹی ۰٫۷۲ ہو) ۱۰ فلوئنڈ اونس + سُندرس کو کلوروفارم
اور اِیتھر میں حل کرلیں اور پھر اسے بطریق مذکورۂ بالا کام میں لائیں +
سیاہ رنگ کی گولیوں کے لئے یہ وارنش بہتر ہوتا ہے - نسخہ - ٹولو بَلیسی ڈیو (دُردِ ٹولو)
۶ اَونس - کلوروفارم ۴ فلوئنڈ اَونس - اِیتھر ۹ فلوئنڈ اَونس + حل کرکے کام میں لائیں +

(۴) **جَیلے ٹین کوٹنگ** یعنی غلاف ہلامی :- (اَ) جَیلے ٹین (سریش یا ہلام)
ایک حصہ کو پانی ۴ حصہ میں ڈال کر وَاٹر باتھ یا بھاپ کی حرارت دیکر اُس کا سولیوشن بنالیں
یعنی اس کو حل کرلیں اور گرم گرم کو چھان کر پھر سرد ہونے دیں اور اگر اس میں بلبلے ہوں
تو اسے پھر گرم کرلیں +

جن گولیوں پر غلاف چڑھانا ہو ان میں سے ہر ایک کو ایک سوئی کی نوک پر چڑھادیں
اور پھر ان کو مذکورۂ بالا گرم سولیوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور چند ثانیہ تک ان سوئیوں کو گھمائیں
تاکہ گولیوں پر سریش برابر لگ جائے - پھر ان سوئیوں کو ناکوں کی طرف سے ایک کارک شیٹ
(کاگ) یا پن ٹانکنے کی گدّی میں لگادیں - جونہیں کہ کوٹنگ خشک ہوجائے گولیوں میں سے
سوئیوں کو نکال لیں - گولیوں میں جو سوئیوں سے سوراخ پڑجاتے ہیں وہ سوئیاں نکالنے پر

بالائی حصے کو دستہ کہتے ہیں۔ چنانچہ جس دوا کی گولیاں بنانی ہوتی ہیں پہلے اس کی ٹھیک لُبدی بناکر پھر اس کو ہاتھ سے گول کرکے یا اس کی موٹی سی بتّی بناکر اسے اس پل مشین کی چینی یا سنگ مرمر کی تختی پر رکھ دیتے ہیں۔ اس تختی پر ذراسی نہایت باریک فرنچ چاک۔ یا نشاستہ یا لائیکوپوڈی اَم چھڑکی ہوئی چاہئے۔ پھر مشین کے دستہ کی پشت سے اس لبدی کی ایک گول اور لمبی بتّی بنالیں لیکن احتیاط رکھیں کہ وہ بتّی کسی ایک سرے کی طرف سے باریک نہ ہوجاے۔ اور اس تختی پر جو گولیوں کی تعداد کے نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں اس بتّی کو ان نشانات کے مقابل لاکر جتنی گولیاں بنانی ہوں اتنی ہی لمبی اسے بنالیں پھر اس کو آہستہ سے مشین کی نالیدار سطح پر رکھ دیں اور پھر مشین کے دستہ کو اس پر رکھکر ذرا دباکر جلد جلد دو چار مرتبہ حرکت دیں اس طرح سے سب یکساں گولیاں بن جاتی ہیں اگر وہ ٹھیک گول نہ ہوں تو یا تو انہیں انگلیوں سے گول کرلیں یا پل فنشر سے اُنہیں گول کرلیں جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے۔ نوٹ۔ پل فنشر ذراسی گہری ایک صاف ڈبیہ ہوتی ہے۔ چنانچہ چینی کی تختی پر

پل فنشر سے گولیاں گول کی جارہی ہیں

ذرا سا نشاستہ وغیرہ چھڑک کر اور اس پر گولیاں رکھکر اور ان پر پل فنشر رکھکر اسے گھماتے ہیں تو اسکی حرکت دَوری سے وہ گولیاں بالکل گول ہوجاتی ہیں +

جب تھوڑی سی گولیاں بنانی ہوں تو لُبدی کی بتّی بناکر اسکو نشاندار چینی کی تختی پر رکھکر چھری سے اسکے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں (دیکھو تصویر) پھر انکو انگلیوں سے گول کرلیتے ہیں +

چینی کی نشان دار تختی پر دوا کی بتّی کو رکھکر اور اس طرح چھری سے کاٹ کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں +

املی کے ست سے بہت عمدہ بن جاتی ہیں لیکن کبھی کبھی گرم اور خشک موسم میں ایک دو قطرات گلیسرین یا پانی کے بھی ملانے پڑتے ہیں۔ ان گولیوں کو وارنش کرکے یا کیپ شول میں ڈال کر رکھنا چاہئے۔ ورنہ وہ نمی سے نرم ہو کر چپک جاتی ہیں +

کونین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹریگے کنتھ۔ مے نا (شیرخشت) اور سٹرانگ سلفیورک ایسڈ (خالص تیزاب گوگرد۔ جس کا ایک قطرہ چار گرین کونین میں ڈالا جاتا ہے) بھی عمدہ بدرقات ہیں +

نوٹ۔ سفید ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے سفید رنگ کے بدرقات ہی استعمال کرنے چاہئیں +

(۳۲) **روبرب پوڈر** (سفوف ریوند) کی گولیاں مشکل سے بنتی ہیں لیکن اس میں پروف سپرٹ یا ٹنکچر آف روبرب (۳ گرین میں ۱ بوند) ملانے سے ایک ملائم لبدی بن جاتی ہے جس کی گولیاں جلد بنا لینی چاہئیں۔ سمپل سیرپ (شربت سادہ) ٹریکل (شیرہ) اور گلیسرین و رکٹی فائیڈ سپرٹ ہر دو مساوی۔ ان سے بھی روبرب کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(۳۳) **سیلول** کی گولیاں گلیکو کنتھ سے بنائی جاسکتی ہیں +

(۳۴) **ٹیراکسی کم ایکسٹریکٹ** (خلاصہ سن الاسد) سے خمیر پیدا ہو کر گولیاں پھول جایا کرتی ہیں پس اس کو اے واپوریٹ کرکے اس میں سفوف کتیرا ملا لینا چاہئے اور گولیاں باندھنے کے نصف گھنٹہ بعد اُن پر چاندی کا ورق چڑھا دینا چاہئے +

(۳۵) **زنک وے لیرئے نیٹ** میں قدرے پوڈر ایکیشیا (صمغ عربی سفوف) اور سپرٹ ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ و لیکوریس پوڈر سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

گولیاں بنانے کی مشین

اس مشین کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بالائی اور دوسرا زیرین۔ اور ان دونوں میں باریک باریک نالیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں جن میں کر گولیاں بنتی ہیں۔

کر چربی جم جاتی ہے تب اس میں لیکوریس (ملیٹھی) کا سفوف ملا کر اسکی لُبدی بنا لیتے ہیں ÷
(ج) ترکیب فارماکوپیائی :- فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کر کے پگھلائی
ہوئی سؤر کی چربی اور موم میں باحتیاط ملاتے ہیں اور پھر اس میں قدرے کے اولین ملا کر
لُبدی بنا لیتے ہیں پھر اس کو ایک کُھلے مُنہ کی نیلے رنگ کی سرد پانی سے بھری ہوئی شیشی میں
ڈال کر روشنی سے بچا کر رکھ چھوڑتے ہیں اور وقت ضرورت اس میں سے فی گولی ۳ گرین لیکر
اور اس میں ایک گرین اَیکیے شیا پوڈر (سفوف صمغ عربی) ملا کر اس طرح سے چار چار گرین کی گولیاں بنا کر دیدیتے ہیں ÷
نوٹ - ہندوستان میں فاسفورس کی گولیاں بنانے کے لئے یہ آخری ترکیب بہتر ہے لیکن ایسی
گولیاں کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں کیونکہ ان میں سؤر کی چربی پڑتی ہے - البتہ پہلے اور
دوسرے طریق سے بنی ہوئی گولیاں مسلمان مریضوں کو دی جاسکتی ہیں ÷
(۲) جن گولیوں میں فاسفورس بڑی ہوئی ہو ان پر وارنش یا پرل کوٹنگ (غلاف مرواریدی)
کرنا چاہیئے ورنہ وہ گولیاں بالکل ناقص ہوجاتی ہیں ÷
(۲۸) پوٹے سیم اَیسی ٹیٹ کو گولیوں میں بہت ہی کم استعمال کیا جاتا ہے تاہم
کینٹا ڈا بالسم کے ملانے سے اس کی اچھی لُبدی بن جاتی ہے لیکن بوروٹارٹریٹ آف پوٹیش
(جو کہ ایک پرت دار مرکب ہوتا ہے) کے ملانے سے اس کی بہتر لُبدی بن جاتی ہے ÷
(۲۹) پوٹے سیم آئیوڈائیڈ میں پہلے ذرا سا پانی ملا کر اس کی گاڑھی لئی سی
بنالیں پھر اس میں لیکوریس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملا کر گولیاں بنالیں ÷
(۳۰) پوٹے سیم پرمنگنیٹ کی گولیاں بڑی احتیاط سے بنائی جاتی ہیں کیونکہ
یہ دَوا آرگینک مادوں مثلاً شوگر - سرپ - گلیسرین یا نباتی اَیکسٹریکٹس وغیرہ کے ساتھ
ملانے سے جلد آکسی ڈائز ہو جاتی ہے - پس جب اس کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں
کے اولین اور ذرا سا پانی ملا کر اس کی گولیاں بنالیں یا ڈاکٹر مارٹنڈیل کی مجوزہ کے اولین
آئنٹ منٹ (جس میں کر وَیزے لین - پیرافین اور کے اولین تینوں مساوی پڑتی ہیں)
سے اس کی گولیاں بنالیں ÷
(۳۱) کونین سلفیٹ کی گولیاں ٹاڑ ٹارک یا سٹرک اَیسڈ یعنی لیموں یا

اسے ۱۲ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس میں فی ۱۰ حصہ بائسم آف کوپائبا کے لئے ایک حصہ میگنیشیا لے وش ملاکر قدرے بورکیس یعنی تنکار اضافہ کردیں تو اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں اور ایسی گولیاں قابل ہضم ہوتی ہیں۔ کوپائبا میں فاسفیٹ آف کیلسیم کے ملانے سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ✤

(۱۶) کری اوزوٹ میں کرڈ سوپ کا سفوف اور لیکوریس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن ڈاکٹر مارٹنڈیل اسکی گولیاں اس طریق سے بنانے کی سفارش کرتے ہیں کہ کری اوزوٹ کو ایک کھلے منہ کی سٹاپر والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں صابن ڈال کر خوب ہلالیں اور پھر واٹر باتھ میں ان کو ڈائی جیسٹ کریں یہاں تک کہ وہ باہم مل جائیں ✤

گوائے کول کی گولیاں بھی مثل کری اوزوٹ کی گولیوں کے بنانی چاہئیں ✤

(۱۷) کروٹن آئل (روغن حب الملوک) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گیہوں کا آٹا مع سیلیج اور لیکوریس پوڈر (ملیٹھی کا سفوف) ملاکر گولیاں بنالیں یا کرڈ سوپ مسفوف میں قدرے گلیسرین آف ٹریگیکنتھ ڈال کر اور اس کو کروٹن آئل میں ملاکر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ✤

(۱۸) ارگوٹین (ٹیلین۔ جوہر گندم دیوانہ) میں پوڈرڈ ایلتھی (خطمی سفوف) یا کسی دیگر بے اثر و بے ضرر نباتی سفوف کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں بعض اوقات سفوف خطمی کے ساتھ تھوڑا سا سفوف کتیرا بھی ملادیا کرتے ہیں۔ اگر گبدی زیادہ ملائم ہو تو بذریعہ واپورے شن اسے سخت کرلیں ✤

(۱۹) فیرائی سلفاس (ہیراکسیس) گرے نیولر سلفیٹ آف آئرن کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گلیسرین آف ٹریگیکنتھ اور قدرے ملک شوگر ملاکر گولیاں بنالیں ✤

لیکن فیرائی سلفٹ اکسی کیٹا کی گولیاں اچھی نہیں بنتیں کیونکہ وہ تھوڑے عرصہ بعد پھٹنے لگ جاتی ہیں تاہم اگر اسکی گولیاں بنانی ہوں تو مندرجہ ذیل طریق سے بنالیں :۔ اس دوا کو اسکے ہموزن سفوف صمغ عربی و سفوف کتیرا کے ساتھ پیس کر اور گلیسرین ایک حصہ میں دو حصہ پانی ملاکر اس سے اسکی گولیاں بنالیں ✤

(۲۰) فیرم ریڈیکٹم کو باریک پیس کر اور اس میں پوڈرڈ لیکوریس (ملیٹھی کا سفوف) ملاکر گلیسرین آف ٹریگیکنتھ یا لیکویڈ گلیوکوز سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اس کے لئے رب یا کنتھ بھی ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن جب بعض ایکسٹریکٹس ملاکر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں تو اگر وہ خلاصات ترش ہوجائیں تو وہ گولیاں پھول کر پھٹ جاتی ہیں ✤

(۶) پٹسنتھ سانٹس (نمکیات مرقیشیا) کی پراکٹرز پیسٹ یا مے نا (شیرخشت) کے ساتھ عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ✤

(۷) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی عمدہ گولیاں بنانے کے لئے اس میں اکیکے شیا پوڈر (سفوف صمغ عربی) ٹریگے کنتھ (کتیرا) اور شربت تینوں مساوی ملا کر ملائیں ✤

(۸) کیلسیم سلفائیڈ کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے ½ گرین فی گولی کے حساب سے اس کے ساتھ ملک شوگر ملا کر رگڑیں اور پھر ٹریگے کنتھ سفوف اور گلیسرین ملا کر اس کی ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں ✤

(۹) کیلومل (رسکپور) میں مے نا (شیرخشت) کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں

(۱۰) کیمفر (کافور) کی جب گولیاں بنانی ہوں تو پہلے اس میں چند قطرات خالص الکوہال ملا کر اس کو سفوف کرلیں اور جب الکوہال اُڑ جائے تو پھر پراکٹرز پیسٹ ملا کر اسکی گولیاں بنالیں بعض دوا ساز صابن اور تیل ملا کر بھی اس کی گولیاں بنالیا کرتے ہیں ✤

(۱۱) کیمفر مونو برومے ٹا کو پہلے پلوس ٹریگے کنتھ کمپاؤنڈ یٹا کے ساتھ ملا کر پیسیں اور پھر اس میں پراکٹرز پیسٹ ملا کر گولیاں بنالیں ✤

(۱۲) کاربالک ایسیڈ (کرسٹے لائزڈ یعنی قلمدار) کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں آرد گندم۔ صابن سفوف اور ملیٹھی کا سفوف ملانے سے یا خطمی سفوف میں قدرے پراکٹرز پیسٹ ڈال کر اس کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ✤

(۱۳) فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس کی گولیاں اس میں قدرے پروف سپرٹ اور رکیٹی فائیڈ سپرٹ کے ملانے سے بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن سپرٹ ملا کر اس کی جلد گولیاں بنالیں ورنہ اسکی لبدی بھربھری ہوجاتی ہے۔ ریزن آئنٹ منٹ سے بھی اسکی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ✤

(۱۴) کوڈین میں اس کے وزن کا نصف لیکورس پوڈر (ملیٹھی سفوف کی ہوئی) اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ✤

(۱۵) کوپائبا میں اگر کاربونیٹ آف میگنے شیا ملا کر اسکی لبدی بنائی جائے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہے کہ اسکی گولیاں معدہ و امعاء میں حل نہیں ہوتیں۔ لیکن اگر گوند سے اس کا ایمل شن بنا کر

ایسے ماسِس (ڈلیاں) کے لئے جن میں کہ گوندیا صابن پڑا ہوا ہو یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے
افیون سفوف میں ذرا سا پانی ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں *

(۲۷) وَیکس (موم) اب گولیاں بنانے میں زیادہ استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس سے بنائی ہوئی گولیاں ناقابل ہضم ہوتی ہیں۔ اگرچہ کیمفر۔ کری اوزوٹ۔ کاربالک ایسڈ اور بہت سے ایسنشل آئلز کی موم کے ساتھ نہایت خوبصورت گولیاں بن جاتی ہیں *

(۲۸) کاکاؤ بٹر (مسکۂ لوز امریکی) سلور آکسائیڈ کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے

انتباہ۔ جن گولیوں کی ادویہ کے ساتھ بعض بدرقات نقیض ہوں انہیں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے مثلاً آئرن کمپونڈز (مرکبات آہن) کے ساتھ کنفیکشن آف روزیز (گلقند) ہرگز نہیں ملانا چاہیئے۔ یا ایسی ٹک ایکسٹریکٹ آف کانچکیم (خلاصۂ سورنجان خفی) میں میگ نے شیا ملاکر اس کو سخت نہیں کرنا چاہیئے *

ایسے بدرقات جو گولیوں کو زیادہ سخت یا زیادہ نرم کردیتے ہوں یا جو گولیوں کے حجم کو بہت بڑھا دیتے ہوں انہیں بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے *

خاص خاص ادویہ کی گولیاں بنانا

(۱) ایسڈز (حموضات) معدنی تیزاب گولیوں میں شاذ و نادر استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں مارش میلو (خطمی) سفوف اور گلیسرین والا پانی ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں *

(۲) ایلوز (ایلوا۔ صبر) میں قدرے کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندہ صبر مرکب) یا قدرے پروف سپرٹ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں اور ایلوئن (صبرین جوہر ایلوا) میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ملانے سے اس کی اچھی گولیاں بن جاتی ہیں *

(۳) اینٹی پائرین کی ٹریگے کنتھ یا گلیکو کنتھ سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں *

(۴) ارجنٹائی نائٹراس کو کے اولین کے ساتھ پیس کر اور اس میں پیرافین ملانے سے اس کی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں *

(۵) ارجنٹائی آکسائیڈم میں کے اولین آئنٹمنٹ ملاکر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں *

کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے ؎

(۱۸) پراکٹرز پیسٹ جس میں کہ پلوس ٹریگے کنتھ (سفوف کتیرا) ایک ڈرام گلیسرین ۳ ڈرام اور پانی ۱½ ڈرام پڑتا ہے اور جو رکھنے سے خراب نہیں ہوتا۔ گولیاں بنانے کے لئے عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ؎

(۱۹) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) پرت دار مرکبات کی گولیاں بنانے میں استعمال کی جاتی ہے ؎

(۲۰) سوپ پوڈر (سفوفِ صابن) ویجی ٹیبل پوڈرز (نباتی سفوفات) ایکسٹریکٹس (خلاصات) اور گم ریزنس (رالدار گوندوں) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ یہ نہ تو سخت ہوتا ہے اور نہ بھربھرا ہوتا ہے لیکن ایسی گولیوں کی لبدیوں میں جن میں کہ ایسڈز (حموضات) ایسڈ سالٹس (نمکیات حمضی) میٹلک سالٹس (نمکیاتِ معدنی) یا ٹینک ایسڈ والی ادویہ پڑی ہوں ان میں سوپ پوڈر نہیں ڈالنا چاہیئے ؎

(۲۱) شربت تنہا تو بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن پوڈرڈ ایلتھیا (خطمی مسفوف) میں ملا کر یہ ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ؎

(۲۲) سپرٹ (روح الخمر۔ شراب مکرر) رالدار ادویہ کو ملائم کرتی ہے لیکن اس کو ملا کر جلد گولیاں بنالینی چاہئیں ورنہ لبدی بھربھری ہوجاتی ہے ؎

(۲۳) کتھریا کنتھ:- پلوس ٹریگے کنتھ ایک ڈرام اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام کو گرم ٹریکل (شیرہ) ۲ اونس میں جلدی سے ملالیں۔ جن ادویہ کی گولیاں بنانی مشکل ہوں مثلاً فاسفیٹ آف آئرن یا ریڈیوسڈ آئرن وغیرہ انکے لئے یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے ؎

(۲۴) ٹنکچر آف جنشن اور ٹریکل (تعفینِ جنطیانا وشیرہ) ہر دو مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے جو کونین کی گولیاں بنانے کے لئے اچھا ہوتا ہے ؎

(۲۵) ٹریگے کنتھ پوڈر (سفوف کتیرا) خصوصاً اس کا مرکب سفوف اگر ملائم لبدی میں ذرا سا ملا دیا جائے تو وہ اُسے جامد اور لچکدار بنا دیتا ہے ؎

(۲۶) واٹر (پانی) گولیاں بنانے میں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔

(۸) گلیسرین سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں وہ ملائم رہتی ہیں مگر یہ بہت ہائیڈرو سکوپک ہے یعنی نمی کو بہت جذب کرنے والی دوا ہے۔ لیکن اگر اس میں اس کے وزن کی ایک تہائی پانی ملا دیں تو پھر اس کی یہ تاثیر زائل ہو جاتی ہے ÷

(۹) گلیسرین - بیوسلیج آف ایکے شیا (لعاب صمغ عربی) پانی اور ایلکحل چاروں مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ÷

(۱۰) گلیوکنتھ کا ایک عمدہ نسخہ حسب ذیل ہے:۔ ٹریگے کنتھ مسفوف ½ اونس گلیسرین ½ ۱ اونس - پانی ½ اونس - سرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) ½ ۲ اونس سب کو ملا کر کام میں لائیں ÷

جہاں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کا استعمال (اس سبب سے کہ وہ زیادہ مقدار میں پڑتی ہے) مناسب نہ ہو وہاں پر گلیوکنتھ ایک عمدہ بدرقہ ہوتا ہے ÷

(۱۱) گلیوکوز سرپ (شربت شیرۂ انگور) :۔ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ۱۲ حصّہ۔ گلیسرین ۴ حصّہ۔ پانی ایک حصّہ بوزن تینوں کو باہم ملانے سے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ÷

(۱۲) ہنی اور ٹریکل (شہد اور شیرہ)۔ گولیوں میں شہد یا شیرہ ملانے سے چونکہ وہ سخت نہیں ہوتیں اس لئے گوند کے لعاب وغیرہ پر ان کو ترجیح دی جاتی ہے ÷

(۱۳) آکسی ڈائزڈ ہونے والی قابل تحلیل ادویہ مثلاً پوٹے سیم پرمینگنیٹ وغیرہ کی لبدی بنانے کے لئے کے اولین استعمال کی جاتی ہے ÷

(۱۴) کیئسل گر یا فاسل ارتھ (ایک قسم کی مٹی) تیال کو جذب کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے

(۱۵) لینولین (شحم پشم) بعض پرت دار ادویہ کی لبدی بنانے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے اور چونکہ یہ آکسی ڈائز ایبل یعنی قابل تاکسد نہیں اس لئے پوٹے سیم پرمینگنیٹ اس یا ارجنٹائی نائٹراس با کے اولین مصفّٰے کی گولیاں بنانے کے لئے اسکو استعمال کر سکتے ہیں ÷

(۱۶) ریلیکورس (اصل السوس ملیٹھی) اور مارش میلو (خطمی) مسفوف دونوں جاذب ہیں اور حبوب کی ملائم لبدی کو لچکدار بنا دیتی ہیں ÷

(۱۷) مے نا (شیر خشت)۔ کیلومل (رسکپور) کونین اور بسمتھ سالٹس (نمکیات قیشنا)

ایکسی پی اینٹس یعنی بدرقات

تعریف - ایکسی پی اینٹ (بدرقہ) ایک جامد یا سیال مادہ ہوتا ہے جو گولیوں کے اجزاء کو باہم ملا کر تبدی بنانے کے کام آتا ہے۔ مندرجۂ ذیل اشیاء مختلف قسم کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ مستعمل ہیں:-

(۱) **ایکیشیا** (صمغ عربی - ببول کا گوند) سفوف گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ نہیں اگرچہ اس مطلب کے لئے یہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس سے بنائی ہوئی گولیاں خشک ہونے پر نہایت سخت ہو جاتی ہیں *

(۲) **بریڈ کرمب** (ڈبل روٹی کا گودا) گولیاں بنانے کے لئے اب بہت کم استعمال ہوتا ہے * جب نسخہ میں لکھا ہو کہ میکا پے نِس (روٹی کا ٹکڑا) سے گولیاں باندھو تو اسکی بجائے گیہوں کا آٹا قدرے پانی میں ملا کر کام میں لائیں *

(۳) **کیلسیم فاسفیٹ** نہایت تھوڑی مقدار میں چکنی ادویہ یا ایسنشل آئلز کے ساتھ ملانے سے انہیں گولیاں بنانے کے قابل بنا دیتا ہے - یہ ایک عمدہ ڈیبی کینٹ (ناشف - جاذب) ہے *

(۴) **کیسٹر آئل** (روغن بید انجیر - رنڈی کا تیل) باصابن یا بلا صابن کیمفر یعنی کافور کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے *

(۵) **کن فیکشن آف روزیز** (گلقند) کو اب گولیاں بنانے میں استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے گولیوں کا حجم بڑا ہو جاتا ہے *

(۶) **کمپونڈ ڈی کاکشن آف ایلوز** (مرکب جوشاندۂ صبر) نہایت تھوڑی مقدار میں ایسی ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے جن میں کہ ایلوز یا گم ریزنس پڑے ہوئے ہوں ایک عمدہ بدرقہ ہے - لیکن کاربونیٹ آف پوٹے سیم کی نقیض ادویہ کے ساتھ اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے *

(۷) **ایکسٹریکٹ آف مالٹ** (خلاصۂ منقوع شعیر) عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے *

(۶) تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں سنتے مَن یا لیکورس پوڈر (سفوف ورق چینی یا ملیٹھی) مکسچر آف سٹارچ (مرکب نشاستہ) پوڈرڈ فرنیچ چاک وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں *

جن گولیوں میں ہائیڈروسکوپک (نمی کو جذب کرنے والی) اور والے ٹائل ڈال جانے والی) دوائیں ہوں انہیں وارنش یا کوٹ کرکے اور پھر شیشہ یا کارک کے مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دینا چاہئے *

جن گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا ہو ان میں گلیسرین نہیں پڑی ہونی چاہئے *

(۷) وہ ادویہ جو کہ آئرن یا آہن کے ساتھ مل کر ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتی ہیں جیسے سلور نائٹریٹ (بلورات القمر۔ سنگ جہنم) کاپر اور بسمتھ کے نمکیات۔ کروسوبلی میٹ (دوا راشکنہ) اور کیلومل (رسکپور) انہیں نہ تو کسی لوہے کے ہاون وغیرہ میں ملانا چاہئے اور نہ ہی لوہے کی چھری سے کھرچنا چاہئے *

(۸) ایسے قلمدار نمکیات جو کہ پانی میں حل ہو جاتے ہوں انہیں نہایت باریک سفوف کر لینا چاہئے اور مقفر یا کینتھ (شیرہ مرکب) اور کسی بے ضرر پوڈر کے ساتھ انکی لُبدی بنا لینی چاہئے اور ان پر چاندی کا ورق چڑھانے سے پہلے ان کو ٹولو سے وارنش کرکے خشک کر لینا چاہئے *

غیر محلل نمکیات کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹراگے کنتھ بہترین بدرقہ ہے *

(۹) اے سَن شَل آئلز کی گولیاں بنانے کے لئے صابن یا بعض اوقات صابن اور لیکورس سفوف ایک عمدہ بدرقہ ہوتے ہیں۔ جب زیادہ اے سَن شَل آئل ہو تو اس میں قدرے لائیکوار پوٹےسی کا اضافہ کرنے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ایسی گولیاں بنانے میں موم نہیں ڈالنا چاہئے *

(۱۰) قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً ایکو نائٹین (بیشین) ایٹروپین (ایبرو چین) یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو بخوبی منتشر و مخلوط کرنے کے لئے لُبدی بنانے سے قبل ان میں ذرا سی گلیسرین ملا لینی چاہئے *

(۱۱) پُرَت دار ادویہ مثل فیرائی ایٹ کونینی سٹراس وغیرہ کی لُبدی بنانے سے پہلے ایسی ادویہ کو بجائے ہاون میں رگڑنے یا پیسنے کے پیلیٹ نائف (دوا پھیلانے والی چھری) کے ساتھ ان کا باریک سفوف کر لینا چاہئے۔ ایسی ادویہ کی گولیاں باندھنے کے لئے مے نا (شیر خشت) عمدہ بدرقہ ہے *

(۲) اکیسٹرنکٹم ربھیائی (۳) پی لیئولا ایلوزایٹ فیرائی (۴) پی لیئولا ایلوز ایٹ برہ (۵) پی لیئولا ایلوزایٹ ایسافے ٹیڈا (۶) پی لیئولا کمبوجی آئی کمپازیٹا (۷) پی لیئولا کالونتھے ڈس کمپازیٹا
(۷) پی لیئولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا وغیرہ *

نوٹ ۔ ایسی سفوف کی ہوئی گولیوں کی ادویہ کے لیبل میں یہ بھی نوٹ کر دینا چاہیئے کہ یہ اس قدر سفوف اس قدر گولیوں کی لُبدی کے مساوی یا برابر ہے مثلاً پلوپر وایلوزایٹ ایسافے ٹیڈا ۴ گرین برابر ہے پانچ گرین پی لیئولا ایلوز ایٹ ایسافے ٹیڈا کے *

(۳) ایک گرین سے کم وزن دوا کی گولی اگر بنانی ہو تو اس میں ملک شوگر یا گلوکوز پوڈر ملا کر اس کا وزن پورا ایک گرین کر لینا چاہیئے *

قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً سٹرکنین ۔ آرسنک اور کروسو سَبلی میٹ وغیرہ کی جب بہت کم مقدار کی گولیاں بنانی ہوں تو اس دوا کو قلمدار شوگر آف ملک کے ساتھ پیس کر اور پھر ساخت سے ما دہ شیر خشت ملائم) یا کسی اور مناسب بدرقہ سے اس کی لُبدی بنا لینی چاہیئے اور پھر جیسا کہ صفحہ ۱۸۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے اسی طریق سے اسکی جزوی تقسیم کر لیں *

(۴) جو گولیاں جلد ٹوٹ کر خراب ہو جانے والی ہوں اگر ان کی لبدی میں کوئی ریشہ دار دوا مثلاً لیکوریس پوڈر ۔ پے پر ٹیپ یا لائیکو پوڈی اَم وغیرہ ملا دی جاوے تو پھر وہ عرصہ تک سلامت رہتی ہیں *

اگر گولیوں کی لُبدی بہت ملائم ہو تو اسے آنچ پر سخت کر لینا چاہیئے لیکن اگر اس کے اجزا سخت اور بُھر بُھرے ہوں جیسے پچ یا ٹرپن ٹائن وغیرہ تو ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر ان کی لُبدی بنا لینی چاہیئے *

جب گولیوں کی لُبدی میں خشک نباتی سفوف ہوں تو چند منٹ تک انہیں نَم ہو جانے دیں اور پھر اس لُبدی کی گولیاں بنا دیں *

(۵) جب ٹائل (گولیاں بنانے کی چینی کی سلیٹ) پر سے یا کھرل یا ہاون میں سے ایک چھری کے ذریعے دوا کھرچی جاوے تو پھر اس چھری کو کسی ایکسٹرکٹ کے پاٹ میں نہیں ڈالنا چاہیئے یعنی اس چھری سے پاٹ میں سے ایکسٹرکٹ نہیں نکالنا چاہیئے بلکہ اس کو صاف کر کے استعمال کرنا چاہیئے *

پلز یعنی حبوب یا گولیاں

(۱) پل ماس یعنی گولیوں کی لُبدی بنانے میں مندرجۂ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہئے:-

(ا) اجزائے نسخہ میں سے جو دوا سب سے کم مقدار میں ہو پہلے اس کو کھرل میں ڈال کر سفوف کریں اور پھر جو اس سے زیادہ مقدار کی ہو اسے اس کے ساتھ ڈال کر رگڑیں اسی طرح سے باقی دوائیں ملا کر رگڑتے جائیں +

ہاون میں گولیوں کی لُبدی بنائی جا رہی ہے

(ب) زہریلی ادویہ مثلاً ایلکلائڈز یا آرسنک وغیرہ کو ہمیشہ ان کے دوچند وزن کے کسی سخت سفوف مثل ملک شوگر میں ملا کر سحق کر لیں یعنی پیس لیں اور پھر رفتہ رفتہ اس میں دیگر اجزاء ملا دیں +

(ج) قویُّ الفعل ایکسٹریکٹس جو گولیوں کے نسخوں میں لکھے ہوئے ہوں انہیں بطور بدرقہ ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً نسخہ میں لکھا ہے ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ پلوس ایلوز ۲ گرین اور پلوس اپی کے کوانہا ½ گرین۔ ایسی صورت میں پہلے ایکسٹریکٹ کو اپی کے کوانہا کے ساتھ رگڑیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پلوس ایلوز ملا ملا کر خوب رگڑتے جائیں تاکہ ایکسٹریکٹ ساری دوا میں یکساں طور پر مخلوط ہو جائے +

(د) ایسنشل آئلز کو مثل مذکورہ بالا قوی الفعل ایکسٹریکٹس کے مخلوط کرنا چاہئے مثلاً پی لیبولا ایلوز سوکوٹرائنی کے بنانے میں۔ آئل آف نٹ میگ (روغن جوز الطیب) پہلے آہستہ سے سفوف صابن کے ساتھ پیس لینا چاہئے چنانچہ صابن کو کھرل میں ڈال کر اس میں رفتہ رفتہ روغن ملا کر رگڑتے جائیں اور پھر ایلوز کو ملا کر خوب رگڑ لیں وغیرہ +

(۲) مندرجۂ ذیل گولیوں کی ادویہ کو پیس کر یعنی سفوف کر کے محفوظ رکھ سکتے ہیں تاکہ وقت ضرورت ان میں صرف بدرقہ ملا کر گولیاں بنالی جائیں :- (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا۔

اور لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹش یہ تمام اَدویہ بھی ٹنسٹر گنین کے مرکبات کے ساتھ مل کر غیر محلل
رسوبات تہ نشین کر دیتی ہیں +

(۲۵) ٹے نک ایسڈ کو خالص آب مقطر میں حل کرنا چاہئے کیونکہ اس کو نل
یا کنوئیں کے پانی میں حل کرنے سے سولیوشن کی رنگت دودھیا یا مونیا ہو جاتی ہے +
اَیلکلائیڈز کے ساتھ ملانے سے یہ ان کو مکسچر میں تہ نشین کر دیتا ہے اور آئرن (آہن)
یا اس کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے مرکب کی رنگت بالکل سیاہ بن جاتی ہے +
اَیلکلیز یعنی کھاری ادویہ کو ٹے نک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے بھی مکسچر میں رسوبات
تہ نشین ہو جاتے ہیں اور وہ مکسچر کے رنگ کو بھورے سے سیاہ بنا دیتی ہیں +
ٹے نک ایسڈ کے ساتھ میوسلیج کے ملانے سے اسکے پرت یا چھلکے سے بن جاتے ہیں +

(۲۶) ٹیری بین اور ٹرپن ٹائن کو انڈے کی زردی کے ساتھ ملانے سے ان کا
عمدہ ایملشن بن سکتا ہے۔ چنانچہ ایک اونس ٹرپن ٹائن کے لئے ایک انڈے کی زردی
مطلوب ہوتی ہے +
اگرچہ غلیظ میوسلیج اور ٹنکچر کوئلائی کے ملانے سے بھی اچھا ایملشن بن جاتا ہے لیکن
ایسا اچھا نہیں بنتا جیسا کہ انڈے کی زردی سے بنتا ہے +

(۲۷) ویجی ٹے بل ایکسٹریکٹس (خلاصات نباتیہ۔ رُبوبات نباتیہ) کو چینی
کے گرم کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا پانی ملا کر رگڑیں جب تک کہ ایک ملائم لئی سی بن جائے
پھر اس میں بدرقہ رفتہ رفتہ ڈال کر ملا دیں۔ لیکن اگر ایکسٹریکٹس رالدار ہوں تو پہلے انہیں
ان کے سہ گنا سفوف صمغ عربی کے ساتھ ملا کر اور قدرے آب گرم ڈال کر رگڑ لینا چاہئے
اور جب وہ سرد ہو جائے تو پھر اس میں بدرقہ کو رفتہ رفتہ ڈال کر ملا لینا چاہئے +
ایکسٹریکٹم لی پی سس لیکوئیڈم کو سفوف صمغ عربی یا صابن کے ساتھ یا قدرے
دودھ میں ملا کر پیس لینا چاہئے +

(ک) جب کونین کو سلی سلیٹس کے ساتھ ملا کر مکسچر بنایا جاتا ہے تو بوتل میں انکے باہم ملنے سے سلی سلیٹ آف کونین بن کر ایک بدنما لبدی سی بن کر دکھائی دینے لگتی ہے جو کہ بوتل سے باہر نہیں آتی۔ پس ایسے مکسچر کو اس طرح سے بنانا چاہیئے کہ پہلے کونین کو قدرے میوسلیج کے ساتھ ملا کر رگڑیں پھر اس میں سلی سلیٹ (جسے بہت سے پانی میں حل کیا ہوا ہو) کو رفتہ رفتہ ڈال کر بڑی پھرتی سے ملاتے جائیں۔

(ل) کونین اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے نیوٹرل سولیوشن (محلول متعادل یعنی معتدل سیال) میں کوئی کیمیاوی تغیر نہیں ہوتا تاوقتیکہ اس میں کوئی ایسڈ موجود یا خارج نہ ہو جس صورت میں کہ آئیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے +

(م) تاکہ کونین کے سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جائے۔ اس میں قدرے ۵ فیصدی والا سولیوشن آف ایلکھال یا ذرا سا کلوروفارم اضافہ کر دینا چاہیئے +

(۲۲) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر چونکہ ڈی کمپوز ہونے سے جلد ایسڈ یعنی ترش ہو جاتی ہے اس لئے اس کو آئیوڈائیڈز یا بروما ئیڈز کے ساتھ ملانے سے پہلے ایلکلائن یعنی کھاری بنا لینا چاہیئے۔ ورنہ فری آئیوڈین یا برومین کا اخراج ہو کر مکسچر سیاہ ہو جائیگا +

نوٹ ۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر میں اگر پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کی چند قلمیں یا ذرات ڈال دیئے جائیں تو پھر وہ ہمیشہ ایلکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) رہتی ہے۔ نیز اس کو عنبری رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر (نیلے یا سبز رنگ کی بوتلیں فضول ہوتی ہیں) اندھیرے میں رکھنا چاہیئے کیونکہ دن کی روشنی سے وہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو کر ناقص ہو جاتی ہے +

(۲۳) سیلول کو جب کسی مکسچر میں دیگر نمکیاتِ ادویہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ کسی قدر دانہ دار شکل میں بوتل کے پیندے میں جمع ہو جاتا ہے یعنی تہ نشین ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ایک حصہ سیلول کے ساتھ ۱۳ حصہ میوسلیج ملا دی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا +

(۲۴) سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو جب کسی ایسے مکسچر میں ملایا جاتا ہے کہ جس میں ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ ہوں تو سٹرکنین شیشی کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے اور ایسے مکسچر کو بڑی خوراک میں پی جانے سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں +

برومائیڈ آف پوٹے سیم - آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیم - لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی

کیونکہ ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ کی حرارت پر ان کے سولیوشنز (محلولات) زرد یا
بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں +

(۱۹) فینے زون (اینٹی پائی رین) کو بعض اوقات کسی مکسچر میں ملانا ایک مشکل
بات ہوا کرتی ہے۔ یہ ٹے نین۔ ایلکلائیڈز اور بہت سی دیگر ادویہ کے ساتھ مل کر تہ نشین
ہوجاتی ہے چنانچہ ایلکلائن سلی سلیٹ کے ساتھ مل کر یہ ٹیلی پائیرین (ایک غیر محلل مرکب)
فیرک کلورائیڈ کے ساتھ مل کر فیری پائیرین (سرخ نارنجی رنگ کا مرکب) فری آئیوڈین کے
ساتھ مل کر آئیوڈو پائیرین (ایک غیر محلل مرکب) اور کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ مل کر ہپنال
(ایک غیر محلل مرکب) وغیرہ میں تبدیل ہوجاتی ہے +

(۲۰) پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ایسڈز (حموضات تیزاب) کے ساتھ ملنے سے ڈی کمپوزڈ
یعنی منفرق ہوجاتی ہے جس سے کہ آزاد آئیوڈین خارج ہوتی ہے۔ جس کے استعمال سے مہلک
نتائج پیدا ہوسکتے ہیں۔ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو ٹنکچر آف پرکلورائیڈ آف آئرن (ٹنکچر سٹیل)
کے ساتھ ملانے سے بھی ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے +

(۲۱) کونین سالٹس (نمکیات کونین) کو ممزوج کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل
نکات کو مدنظر رکھنا چاہیئے :-

(ا) اگر کونین کو کسی تیز معدنی تیزاب کے ساتھ ملا دیں تو ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے
اس لئے جب کسی ایلکلائیڈل سالٹ مثلاً کونین وغیرہ کو کسی تیزاب میں ملانا ہو تو پہلے اس
تیزاب میں بدرقہ یا پانی ملا لینا چاہیئے +

(ب) جب کونین کو سپرٹ آف نائٹرس ایتھر۔ ٹنکچرز۔ ایتھر یا دیگر سپرٹ والے
سیالوں میں گلیسرین یا کسی شربت اور پانی کے ساتھ ملانا ہو تو پہلے کونین کو بغیر پانی ملے
ہوئے سپرٹ دار مکسچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں گلیسرین یا شربت ملانا چاہیئے
اور آخر میں بدرقہ آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے۔ اگر مکسچر میں میوسلیج بالکل نہ لکھی ہو تو بھی ذرا سی
میوسلیج ملا سکتے ہیں تا کہ کونین شیشی کے اندر نہ لگ جائے +

(ج) کونین سلفاس یا سلفیٹ آف کونین کو ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول)

(۹) کیفین سٹریٹ کو اگر اس کے سہ چند وزن پانی میں ملایا جائے تو ایک شربتی سیال بن جاتا ہے ۔ اور پانی ملانے سے کیفین ہائیڈریٹ تہ نشین ہوجاتا ہے۔ لیکن اور زیادہ پانی ملانے سے وہ پھر حل ہوجاتا ہے ٭

(۱۰) کلوریٹ آف پوٹے سیئم اور ہائیڈروکلورک ایسڈ کلورین مکسچر بنانے کے لئے اِن دونوں دواؤں کو پانی میں ملایا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے خالی بوتل میں کلوریٹ آف پوٹے سیئم ڈال کر اس پر خالص ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال دیں اور بوتل پر ڈاٹ لگا دیں چند منٹ میں کلورین گیس پیدا ہوکر بوتل میں بھر جاتی ہے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی یا سیال دوا ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ اس میں جذب ہوجائے

نوٹ ۔ جب بوتل میں کلورین گیس بھر جائے تو یکبارگی بوتل میں پانی وغیرہ ڈال کر اس کو فوراً ہی نہیں بھر دینا چاہئے ایسا کرنے سے گیس بوتل میں سے نکل جاتی ہے اور پانی میں جذب نہیں ہونے پاتی٭

انتباہ ۔ کلوریٹ آف پوٹے سیئم کو بروبس فیرائی آئیوڈائیڈائی کے ساتھ ملائیں تو مکسچر میں آزاد آئیوڈین خارج ہوجاتی ہے اور اس قسم کا مکسچر سخت زہریلا ہوتا ہے ٭

(۱۱) کوکین کا جب سولیوشن بنایا جائے تو اس میں ذرا سا رسلی سلک ایسڈ ملا دینا چاہئے جس سے اس سولیوشن میں پھپھوندی نہیں لگتی ٭

(۱۲) کاڈلِوَر آئل ایمل شن بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ٹریگے کنتھ (کتیرا) سفوف کو ایک خشک مارٹر (چینی کا کھرل) میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا روغن ماہی ملا کر رگڑیں پھر اس میں ایک انڈے کی زردی اور باقی کا روغن ماہی ڈال کر اسے جلدی جلدی ہلائیں اور جب وہ مرکب غلیظ یعنی گاڑھا ہونے لگے تو اس میں ذرا پانی ڈالتے جائیں اور بالآخر اس میں خوشبودار تیل اور پانی باری باری سے ملائیں ٭

اگر کاڈلِوَر آئل (روغن ماہی) میں اُس کا پانچواں حصہ لائم واٹر (چونہ کا پانی) ملا دیا جائے تو پھر اس کا ایمل شن بہت آسانی سے بنتا ہے نیز اسکے پینے سے آروغ بھی بہت کم آتے ہیں٭ لائم واٹر اور گم اکیکے شیا (ببول کا گوند) روغن ماہی میں ملانے سے بھی ایسا اچھا ایمل شن بن جاتا ہے جیسا کہ انڈے کی زردی سے ٭

(۱۵) روغنات کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو انہیں گوند کے ساتھ رگڑنے سے عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے یا کسی ایلکلی یعنی کھاری دوا کے ساتھ ملانے سے یا دونوں (گوند اور کھاری دوا) کے ساتھ ملانے سے۔ چنانچہ کو پائبا کو گوند اور ایلکلی کے ساتھ ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے۔

اِسنشل آئلز (روغنات عطری۔ روغناتِ فراری) کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو پہلے انہیں کسی فکسڈ آئل یا انڈوں کی زردی میں ملا لینا چاہیئے اور پھر ایمل شن بنانا چاہیئے ✣

(۱۶) پُرت یا چھلکے دار مرکبات شلاً فیرائی اینٹ ایمونی سٹراس وغیرہ اگر کسی مکسچر میں ڈالنے ہوں تو پہلے اس پُرت دار دوا کو علیحدہ گرم پانی کے ساتھ کھرل کر لیں یا بدرقہ کے ساتھ اس کو شیشی میں ڈال کر جلدی سے ہلالیں۔ لیکن اگر ایسی دوا کو خشک ہی بوتل میں ڈال دیا جاوے اور پھر اس میں پانی یا بدرقہ ڈالا جاوے تو وہ بوتل کی تہ میں مثل ایک ٹکیہ کے جم جاتی ہے ✣

(۱۷) اُڑ جانے والے اجزاے مکسچر۔ اُڑ جانے والی دوائیں مثلاً ایتھر۔ کلوروفارم۔ ایمونیا۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ سلفیورس ایسڈ وغیرہ کو تیز گرم سیال میں کبھی نہیں ملانا چاہیئے اور جب شیشی میں دوا سے بدرقہ یا پانی ڈال دیا جاوے تو آخر میں انہیں ڈالنا چاہیئے لیکن ایسی دوا کے ڈالنے کے لئے شیشی میں گنجائش رکھ لینی چاہیئے اور اسے شیشی میں ڈال کر اور مضبوط ڈاٹ لگا کے پھر خوب ہلانا چاہیئے ✣

خاص خاص اَدویہ کے ایمل شنز اور مکسچرز

(۱) اَکیکے شیا (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) اگر مکسچر میں ڈالنا ہو تو اس کا تازہ لعاب بنا کر ڈالنا چاہیئے ✣

(۲) آمنڈ آئل (روغنِ بادام) کا گوند کے لعاب یا اس کے سفوف کے ساتھ اچھا ایمل شن نہیں بنتا بلکہ اس میں بغیر میوسلیج ملانے کے قدرے لائیکوار پوٹےسی یا کاربونیٹ آف پوٹےسیم کے ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے ✣

(۳) ایمونائیکم (اُشق) آمنڈ (بادام) یا گوائیکم (راتینج خشب الانبیا) کا اگر ایمل شن بنانا ہو تو پہلے اس کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ پیس کر اس کی پتلی سی لپٹی بنا لینی چاہیئے

(١٠) کیمیکل ری ایکشن (کیمیاوی تغیرات) اگر کسی مکسچر میں بعض ادویہ کے باہم
فعل انفعال سے کیمیاوی تغیرات کا احتمال ہو تو ایسی ادویہ کو پہلے علیحدہ علیحدہ پانی وغیرہ
میں خوب حل کر لینا چاہیئے اور پھر انہیں مکسچر میں ملانا چاہیئے۔ چونکہ میوسلیج آف ایکیشیا
(لعاب صمغ عربی) تہ نشین ہونے والی ادویہ کو مکسچر میں یکساں معلق رکھتا ہے اس لئے یا تو
وہ کیمیاوی نقائص کو روک دیتا یا انہیں کسی حد تک کم کر دیتا ہے ✦

(١١) کف یا جھاگ - بعض اوقات مکسچر کو ملانے سے اس پر اس قدر جھاگ
آجاتی ہے (خصوصاً جبکہ مکسچر میں نباتی سولیوشنز ہوں) کہ شیشی میں ساری دوا کا ڈالنا
یا اس پر کاگ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں الکحال کے چند قطرات ملا دینے
سے وہ جھاگ وغیرہ دُور ہو جاتی ہے ✦

(١٢) نہ حل ہونے والے سفوف - مثلاً سفوف ریوند یا چاک وغیرہ کو
پہلے ایک کھرل میں ذرا سا پانی ملا کر شل لئی کے بنا لینا چاہیئے اور پھر بدرقہ کے ساتھ
اس کو مکسچر میں ملا دینا چاہیئے ✦

(١٣) قشور ادویہ یا ذرات ادویہ جو کسی مکسچر میں نمایاں ہوں انہیں چھان کر
نکال نہیں ڈالنا چاہیئے بلکہ انہیں مکسچر میں معلق کر دینا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی غیر جنس کے
ذرات صاف سولیوشن کے اوپر تیرتے ہوئے دکھائی دیں تو قنل یعنی قیف کے منہ میں
ذرا نم کی ہوئی روئی یا سن رکھ کر اور اس میں سے اس سولیوشن کو چھان کر صاف کر لینا چاہیئے
جن مکسچرز میں تہ نشین ہونے والی ادویہ ہوں اُن پر "شیک دی باٹل" یعنی "بوتل
کو ہلا لو" کا لیبل لگا دینا چاہیئے ✦

(١٤) میوسلیج یعنی لعاب مثلاً میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف
ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) وغیرہ ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنے چاہئیں خصوصاً ہندوستان
اور گرم ممالک اور موسم گرما میں لیکن موسم سردی میں یا سرد ممالک میں انہیں کچھ عرصہ محفوظ رکھ کر
بھی استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ عمدہ بنے ہوئے لعاب کو کسی صاف شیشی میں لبالب بھر کر اور
اس پر ٹھیک کارگ لگا کر اسے سیل یعنی مہر کر کے رکھنے سے وہ کچھ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ✦

لکھی ہوں عملی دواسازی میں انہیں اسی ترتیب سے نہیں ملاتے بلکہ دواساز اپنے تجربہ سے اُن کی ترکیب کو جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے اسی ترتیب سے انہیں ملاتا ہے +

مکسچر بنانے میں ٹنکچرز اور سپرٹس وغیرہ کو تو پہلے ڈالنا چاہئے۔ پھر شربت اور اے سنس وغیرہ ملانے چاہئیں اور آخر میں بدرقہ یا پانی ڈالنا چاہئے +

(۴) زہریلی ادویہ مثلاً آرسنک (سنکھیا) سٹرکنین (جوہر کچلہ) پرکلورائیڈ آف مرکری (دار شکنہ) ایکونائٹ (بیش ۔میٹھا تیلیا) بیلاڈونا (بیخ بروج) اوپیم (افیون) ۔ اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ کو علیحدہ حل کرکے اسے سب سے آخر مکسچر میں ملانا چاہئے ایسا کرنے سے کسی زہریلی دوا کے نسخہ میں مکرر ڈال دینے کی غلطی کا احتمال نہیں رہتا +

(۵) جب اجزاے نسخہ آسانی سے حل ہوجانے والے ہوں تو انہیں کبھی کھرل نہیں کرنا چاہئے یعنی انہیں مارٹر اور پیسٹل میں ڈال کر پیسنا نہیں چاہئے +

شربت اور دیگر سیال ادویہ کو ایسی ترتیب سے ڈالنا چاہئے کہ آخر میں جو دواے بدرقہ ہو وہ میژرگلاس کو صاف کردے +

(۶) مکسچر کی شیشی پر لیبل لگانے سے پہلے اس کو خوب ہلا لینا چاہئے تاکہ اجزاے دوا باہم خوب مخلوط ہوجائیں +

(۷) جو سالٹس (نمکیات ادویہ) سرد پانی میں حل نہ ہوتے ہوں انہیں آنچ دے کر حل نہیں کرنا چاہئے کیونکہ مکسچر کے سرد ہونے پر پھر ان کی قلمیں بندھ جائینگی ایسی صورت میں ان کو کسی لعاب دوا کے ذریعے سیال میں معلق کردینا چاہئے +

(۸) کلی یا جزوی حل ہونے والی نباتی ادویہ کو خاص کر جن میں کرٹے نین موجود ہو انہیں جب ارضی یا معدنی نمکیات کے ساتھ ملانا ہو تو انہیں مؤخر الذکر کے زیادہ پانی ملے ہوئے سولیوشنز میں ملانا چاہئے +

(۹) جیلے ٹینی مکسچرز ۔ بعض مکسچرز کچھ عرصہ رکھے رہنے سے جیلےٹِنس (مثل فالودہ) ہوجاتے ہیں جو ایک قسم کے جراثیم خمیری کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن اگر ان میں ۲۰ فیصدی الیکحال ملا دیا جاوے تو پھر وہ ایسے خراب نہیں ہوتے +

(۶) کن سن ٹرے ٹیڈ ان فیوژنس (منقوعات غلیظ) تازہ تیار کردہ خساندوں کا فائدہ نہیں دے سکتے تاہم وہ فیلڈ ہاسپٹل (میدان جنگ کے شفاخانوں) میں استعمال کرنے کے لئے بہت عمدہ ہیں۔

نوٹ۔ ڈجی ٹے لس کا کن سن ٹرے ٹیڈ ان فیوژن بالکل نکما ہوتا ہے ۔

ایمل شنز (مستحلبات) اور مکسچرز (مزائج)

ایمل شن جیسا کہ بتایا جا چکا ہے مثل شیر یا شیرہ کے ایک سیال مرکب ہوتا ہے۔ جو رال دار یا روغنی اجزاء کے پانی میں معلق ہونے کے سبب مثل دودھ کے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ فکسڈ آئلز (روغنات قائم - روغنات غلیظ) اور لزج یعنی لیسدار ادویہ کو چینی کے کھرل میں باہم ملانے سے عمدہ ایمل شن (شیرہ) بن سکتا ہے۔ اور والے ٹائل آئلز (اڑ جانے والے روغن)۔ ایلکلائن ایمل شنز اور کم لیسدار ادویہ کا ایمل شن بوتلوں میں ہی بنایا جاسکتا ہے۔

(۱) کسی مکسچر کے بنانے میں سب سے پہلی بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ اس میں ایسی دوائیں نہ ڈالی جائیں جو کہ باہم نقیض ہوں۔ لیکن اگر ڈاکٹر یعنی نسخہ نویس نے عمداً ایسی دوائیں لکھی ہوں تو پھر وہ ضرور ڈال دینی چاہئیں ۔

(۲) دوا سازی میں ہمیشہ آب مقطر استعمال کرنا چاہئے جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ہدایت ہے۔ کیونکہ نل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی مکسچر میں کچھ تبدیلی پیدا کر دیا کرتا ہے مثلاً ٹنکچر کارڈے مم کمپونڈ میں نل کا پانی ملانے سے اس کا رنگ تیز قرمزی ہو جاتا ہے اور جب اس میں آب مقطر ملائیں تو اس کا رنگ سرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کمپونڈ ٹنکچر آف لے وینڈر میں آب مقطر ملانے سے صاف مکسچر بنتا ہے لیکن اگر اس میں نل کا پانی ملائیں تو وہ گدلا ہو جاتا ہے۔ لائیکوار آرسنی کے لس نل کے پانی کے ساتھ کیلشیم کاربونیٹ کو تہ نشین کر دیتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کو جب نل کے پانی میں حل کیا جاتا ہے تو اس میں کچھ غیر منحل اجزا (مرکیورک سالٹ) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس مکسچر میں فیرم ٹارٹریٹ ہو اگر اس میں نل کا پانی ڈال دیا جائے تو وہ مکسچر گدلا ہو جاتا ہے لیکن آب مقطر سے وہ صاف بنتا ہے ۔

(۳) مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترتیب ۔ نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں

ڈِی کاکشنز یعنی مطبوخات

(۱) جن اَدویہ کا ڈِی کاکشن (جوشاندہ) بنانا ہو پہلے اُن کا موٹا سفوف بنالینا چاہیئے
یا ان کو چھیل کر ان کی باریک باریک قاشیں بنالیں۔ کیونکہ اگر بہت باریک سفوف ہو تو اس کا
کچھ حصہ تہ نشین ہوجایا کرتا ہے۔ پھر اس کو پانچ منٹ یا زیادہ دیر تک جوش دینا چاہیئے +

نوٹ۔ دوا کو پہلے سرد پانی میں ڈالیں اور پھر اسے جوش دیں پہلے ہی کھولتے ہوئے پانی میں نہ ڈالیں +

(۲) ڈیکاکشن پاٹ (جوشاندہ بنانے کا برتن) موٹی ٹین کا ہونا چاہیئے یا اینیملڈ
(چینی چڑھے ہوئے لوہے کا) اور ڈھکنے دار ہونا چاہیئے۔ اگر اس کے اندر اُس کے پیندے
سے نصف اِنچ اوپر تانبے کی قلعی کی ہوئی تار کا ایک اَور جالیدار پیندا لگادیا جاوے
تو دوا کو جوش دیتے وقت اس کے ذرات کے پیندے کے ساتھ لگ کر جل جانے سے
جوشاندہ میں جو ایک قسم کی بساند آجاتی ہے وہ نہیں آنے پاتی +

اِنفیوژنس یعنی منقوعات

(۱) جن ادویہ کا خساندہ بنانا ہو انہیں بہت باریک سفوف نہیں کرنا چاہیئے +

(۲) خساندہ بنانے میں ہمیشہ آبِ مقطر استعمال کیا جاتا ہے خواہ کھولتا ہوا ہو یا سرد +

(۳) خساندہ بنانے میں چونکہ ادویہ کو پانی میں معلق رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لئے
ادویہ کو ململ کی ایک تھیلی میں ڈال کر یا پوٹلی باندھ کر اسے ایک ڈورے کے ساتھ انفیوژن پاٹ
(ظرف خساندہ) میں آویزاں رکھیں۔ سکوائرز یا ماٹز کا اِنفیوژن پاٹ بہتر ہوتا ہے +

(۴) جتنا عرصہ خساندہ کو بھگو رکھنا ہو اتنا عرصہ اس کی حرارت یکساں رکھنی چاہیئے +

(۵) بوقت ضرورت ہمیشہ تازہ خساندہ بنانا چاہیئے اور اگر کثرت کار کی وجہ سے
ایسا ممکن نہ ہو تو ایک بار خساندہ بنا کر اس کو دو تین ہفتہ تک محفوظ بھی رکھ سکتے ہیں چنانچہ تیز
گرم خساندوں کو ۶ یا ۸ اونس کی صاف بوتلوں میں لبالب بھر کر ان کے منہ پر نا بگردن جھلی
یا ربڑ کی ٹوپی چڑھادیں یا مضبوط بلوری ڈاٹ لگادیں تاکہ ذرا بھی ہوا اسکے اندر نہ جانے پائے +

(ا) عمدہ کیمفر واٹر بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فلاورز آف کیمفر (گل کافور) کو
شیشہ کے موٹے سفوف کے ساتھ ملاکر ململ کی ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر یا ایک پوٹلی
باندھکر اسے ایک ڈورے کے ساتھ بوتل کے پانی میں آویزاں کردیں اور اس ڈورے کو
بوتل کے منہ پر رکھکر اوپر سے کارگ لگادیں۔ دن بھر میں بوتل کو دو تین بار ہلاکر کافور کی
پوٹلی کو اوپر نیچے کرنے سے عمدہ آب کافور تیار ہوجاتا ہے *

(ب) ½۲ ڈرام سپرٹ آف کیمفر کو ۴۰ اونس پانی میں حل کرنے سے بھی فوراً
آب کافور بن جاتا ہے *

(۲) **کلوروفارم واٹر**۔ کلوروفارم کو فلٹر کئے ہوئے صاف پانی میں ڈال کر
خوب ہلانے سے آب کلوروفارم بن جاتا ہے *

(۳) **منٹ واٹرز** (عرقیات نعناع) اس طرح سے عمدہ بنائے جاتے ہیں کہ پہلے
اولیم مینتھی کو تیز گرم پانی میں ملاکر پھر اس کو بھبکے میں ڈال کر عرق کشید کریں *
لیکن اولیم اینی سائی (روغن انیسون)۔ اولیم اینی تھائی (روغن شبت)۔ اولیم کیری
(روغن کراویہ)۔ اولیم سنے موہائی (روغن دارچینی)۔ اولیم فینی کیولائی (روغن بادیان)۔
اولیم مینتھی پائپرٹیٹی (روغن نعناع فلفلی) اولیم مینتھی ویری ڈس (روغن نعناع سبز)
اور اولیم پائی منٹو (روغن فلفل حلو) سے اس طریق سے بھی عرقیات تیار کئے جاتے ہیں کہ
جس روغن کا عرق بنانا ہو اس میں اس کے وزن کا دوچند کیلسیم فاسفیٹ ملاکر رگڑیں اور
پھر اس میں اس کے حجم کا پانسو گنا آب مقطر ملاکر اس کو فلٹر کریں *
ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں فارماکوپیا کے مستند طریق مذکورۂ بالا کی بجائے
اس طریق سے بھی عرق بناکر استعمال کرسکتے ہیں چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی
اجازت ہے کہ ہندوستان وغیرہ گرم ممالک میں ادویۂ مذکورہ کے روغنات سے
دونوں طریق سے عرقیات بنا سکتے ہیں یعنی کشید کرکے یا بطریق مذکورہ پانی میں
ملاکر *

ڈال کر تولنا چاہیئے +

(۳) **ملائم یا چپکنے والی دوائیں**۔ ایسی دوائیں جو پلڑے پر چپک جانے والی ہوں مثلاً ملائم ایکسٹریکٹ یا کن فیکشن (معجون) یا مرہم وغیرہ۔ انہیں ایک کاغذ پر رکھ کر تولنا چاہیئے لیکن اسی قدر کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے پر بھی رکھ دینا چاہیئے تاکہ دوا کا وزن ٹھیک رہے۔ تولنے کے بعد ایسی دوا کو کاغذ پر سے ایک چھری کے ساتھ اُتار لینا یا کھرچ لینا چاہیئے +

(۴) **اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے**۔ ادویہ کے ناپنے یا تولنے میں اندازہ یا قیاس سے کبھی کام نہیں لینا چاہیئے۔ ہر ایک دوا کو ناپ یا تول کر بنانا اور دینا چاہیئے +

(۵) **لے بل کو اوپر رکھنا چاہیئے**۔ شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت اس کے لے بل کو ہمیشہ اوپر کو رکھنا چاہیئے تاکہ دوا کے وہ قطرات جو شیشی کے منہ پر لگ جاتے ہیں ان کے لے بل پر ٹپکنے سے وہ خراب نہ ہو جائے۔ (دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۰) +

(۶) **منم مے ژر (پیمانہ قطرات)**۔ چند منم (قطرات) سے ایک ڈرام تک جب کوئی سیال دوا ناپنی ہو تو اسے منم گلاس (بوندیں ناپنے کا گلاس) میں ناپنا چاہیئے۔ ایک دو اونس تک چھوٹے اونس مے ژر میں اور اس سے زیادہ بڑے اونس مے ژر گلاس میں +

نوٹ۔ منم گلاس میں جو سیال کی صحیح سطح ہوتی ہے وہ دونوں نقاط کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تو گلاس کی طرف اوپر کو دکھائی دیتا ہے اور دوسرا اسکے مرکز میں دکھائی دیتا ہے +

(۷) **کیسٹر آئل**۔ کوپائبا اور گلیسرین وغیرہ غلیظ اور وزنی دواؤں کو بجائے ناپنے کے تول کر دینا چاہیئے تاوقتیکہ انہیں ناپ کر دینے کی ہدایت نہ لکھی ہو +

(۸) شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت جو قطرات کہ اس کے لب پر آویزاں ہو جاتے ہیں انہیں اس شیشی کے بلوری ڈاٹ کے پیندے پر لے لینا چاہیئے قبل ازانکہ ڈاٹ کو شیشی کے منہ پر لگا دیا جائے +

منظوری کے مریض کو عرصے تک ایسے نسخے کو بار بار بنوا کر پینے سے اس کے زہریلے نتائج کے اندیشہ سے اس کو مطلع و متنبہ کر دے ۔

نوٹ ۔ جس نسخہ میں زہریلے اجزاء ہوں اس پر ڈاکٹر کو بھی لکھ دینا چاہئے کہ وہ نسخہ دوبارہ سہ بارہ نہ بنایا جائے تاکہ اس کے بلاتمیز بار بار پینے اور استعمال ہونے کا اندیشہ نہ رہے ۔

دَوَاؤں کا ناپنا تولنا

(۱) **ترازو** ۔ ایک سیدھا صحیح اور مستحکم ترازو جس کا ایک علیحدہ ہو جانے والا پلڑا شیشے کا بنا ہوا ہو ۔ ادویہ کو تولنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے اور اگر ہاتھ کا ترازو استعمال کیا جائے تو اس کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر باحتیاط اُٹھانا چاہئے ۔ لیکن میز پر سے بہت اُونچا نہیں اُٹھانا چاہئے اور دوا کو تولتے وقت ترازو کے کانٹے اور اس کے پلڑوں کو بغور دیکھنا چاہئے تاکہ دوا ٹھیک وزن کی تُلے ۔ زہریلی ادویہ کو تولنے کے لئے ایک نہایت صحیح اور نازک ترازو استعمال کیا جاتا ہے ۔

نوٹ ۔ شیشہ کے پلڑے کی دوا کو جب کھرل وغیرہ میں ڈالیں تو احتیاط رکھیں کہ پلڑے کا کنارہ مارٹر یا کھرل کے ساتھ ٹھکورا نہ جائے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کا کنارہ ذرا سا بھر جاتا ہے اور اس کا وزن کم ہو جاتا ہے ۔ پھر ایسے پلڑے میں اگر کوئی زہریلی دوا تولی جائے تو اس کا وزن اصل وزن سے زیادہ ہونے سے بڑے خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے ۔

(۲) **پیتل کے پلڑے کو خراب کر دینے والی جو دوائیں ہوں مثلاً** کاربونیٹ آف امونیا ۔ آئیوڈین یا فلدار تیزاب وغیرہ ان کو ہمیشہ شیشے کے پلڑے پر

(۱۶) **دوا کو بند کرنا یا باندھنا** - پوڈر کو درست کرکے یکجا باندھنا اور لفافہ میں ڈالنا - دوا کی شیشی کے منہ پر کیپ لگا کر باندھنا اور پھر اس کو کاغذ میں لپیٹنا یا کسی شیشی وغیرہ پر لیبل یا مہر لگانا یہ ساری باتیں بہت صفائی سے حتی الامکان جلدی کرنی چاہئیں +

(۱۷) **آخری بار نسخہ کو پڑھنا** - قبل ازیں کہ دوا بن کر دوا ساز کے ہاتھوں سے نکل جائے اسے چاہیئے کہ وہ دوا کو میز پر رکھکر اس کے نسخہ کو آخری بار پڑھکر اپنے کام کا خود اطمینان کرلے اور اگر اسے اس دوا کے بنانے کے متعلق کسی قسم کا شک پیدا ہو تو شک رفع کرنے کی بہترین صورت یہی ہے کہ وہ اس دوا کو پھینک دے اور پھر اس نسخہ کے مطابق دوبارہ دوا بنا کر اور اس کا نسخہ سے مقابلہ کرکے پھر مریض کو دے +

(۱۸) **غلط دوا دے دینا** - جب کوئی شخص نسخہ لیکر آئے تو اس کو اس نسخہ کے مطابق صحیح دوا دینی چاہیئے کبھی غلط دوا نہیں دینی چاہیئے - اور کبھی ایسا نہیں کرنا چاہیئے کہ ایک نسخہ میں اگر پانچ دوائیں لکھی ہیں اور ان میں سے ایک یا دو دوائیں موجود نہیں تو صرف تین یا چار دوائیں ڈال کر ہی نسخہ بنا کر دیدیا اور قیمت وصول کرلی - یہ اخلاقی اور قانونی جرم ہے +

* شیشی پر لگانے کے نشانات کا غذ

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸

(۱۹) **نشان دار شیشیاں** - اکثر شیشیوں پر ڈرام - اونس یا ٹی سپون وغیرہ کی مقدار کے نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن اس قسم کے نشانات عموماً غلط ہوا کرتے ہیں پس ہر ایک شیشی پر کاغذ کے نشانات لگانا ہی بہتر ہوتا ہے جو* اس طرح سے کاٹ کر لگانے چاہئیں - چنانچہ جس بوتل پر نشان لگانے ہوں پہلے اس کے برابر کاغذ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور جتنے نشان اس پر لگانے ہوں ان کے مطابق اسے تہ کرکے اور کاٹ کر شیشی کے ایک پہلو پر لگا دیں یا اس پر باریک لکیروں سے برابر برابر فاصلے پر نشانات ڈال دیں +

(۲۰) **ایک نسخہ کا بار بار بنانا** - اگر کسی نسخہ میں ایسی ادویہ پڑی ہوئی ہوں جو جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کریں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) آرسنِک (سنکھیا) لیڈ (رصاص - سیسہ) ڈیجی ٹےلِس وغیرہ تو دوا ساز کو چاہیئے کہ وہ بلا ڈاکٹر کی اطلاع یا اس کی

میں اس کو دیکھ ہی نہ سکے +

مکسچر اور پوڈر کے لئے توسفید رنگ کے لے بل ہونے چاہئیں لیکن ربنی منٹ یا لوشن کے لئے سُرخ نارنجی یا گہرے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں - مگر کبھی کبھی ربنی منٹ یا لوشن کے لے بل سفید کاغذ پر سُرخ سیاہی سے چھاپے ہوئے بھی ہوتے ہیں +

(۱۳) دوائیں ڈال کر دینے کی شیشیاں - مکسچر ڈال کر دینے کے لئے سفید رنگ کی شیشیاں ہونی چاہئیں - سِلور نائٹریٹ لوشنز یا کاسٹک لوشنز کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی اور ربنی منٹس کے لئے نیلے رنگ کی +

اگر کاسٹک لوشن کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی شیشی نہ مل سکے تو سفید شیشی پر نیلا کاغذ لگا کر اسے بھی استعمال کر سکتے ہیں +

(۱۴) ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا - ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہیئے - لیکن اگر ایک نسخہ کے لئے کوئی انفیوژن بنانا ہو تو اس کی دوا کو پاٹ میں ڈال دینے کا کچھ مضائقہ نہیں لیکن جب دوا کو پاٹ میں ڈالیں تو کاغذ کے ایک پرچہ پر دوا کا نام اور وقت لکھ کر پاٹ کے مُنہ اور اس کے ڈھکنے کے درمیان رکھ دیں تا کہ چند منٹ بعد اس طرف نظر ڈالنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ فلاں انفیوژن تیار ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے +

(۱۵) نسخہ بناتے وقت نسخہ کو کیسے رکھنا چاہئے - نسخہ کو ہمیشہ ایسی جگہ یا وضع پر رکھنا چاہیئے کہ دوا ساز دوا بناتے وقت اسے بآسانی پڑھ سکے پس نسخہ کو یا تو کونٹر شیلف (Counter Shelf) پر یا ایک ہک میں لٹکا دیں یا دوا ساز اُسے اپنے بائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلیوں کے درمیان پکڑ رکھے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے +

(۱۰) **نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا** - اگر نسخہ میں کسی دوا کی مقدار اس کی معینہ مقدار خوراک سے بہت زیادہ لکھی ہو جس سے اس کے زہریلے ہو جانے کا اندیشہ ہو یا متضاد یعنی باہمدگر نقیض دوائیں لکھی ہوں تو دواساز کو چاہئے کہ وہ اس کے متعلق ایک چٹھی لکھکر اور اس کو اس نسخہ کے ساتھ ایک لفافہ میں بند کر کے جس ڈاکٹر نے وہ نسخہ لکھا ہو فوراً اس کے پاس بھیج کر دریافت کرلے - لیکن بلا ڈاکٹر کی منظوری کے دواساز کو اس کے نسخہ میں کسی قسم کا ردّ و بدل نہیں کرنا چاہئے ✢

(۱۱) **ترکیب استعمال دوا** - مریض کو دوا دینے یا بھیجنے سے پہلے اُس دوا کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ پر اس کی ترکیب استعمال کا لے بَل لگا دینا چاہئے اور اس دوا کے نسخہ کو نسخجات کے نقل کرنے والی کتاب میں نقل کر لینا چاہئے نیز اگر اس نسخہ میں دوا کے بنانے وغیرہ کے متعلق کسی قسم کی خصوصیت ہو تو اس کو بھی درج کر لینا چاہئے - اگر نسخہ پر ترکیب استعمال دوا لاطانی زبان میں لکھی ہو جیسا کہ بعض ڈاکٹر لکھا کرتے ہیں تو دواساز کو چاہئے کہ وہ شیشی وغیرہ کے لے بَل پر اس کا صحیح انگریزی ترجمہ لکھ دے ✢

نوٹ - ہندوستان میں جبکہ دوا کسی انگریزی داں کے لئے نہ بنائی گئی ہو تو ترکیب استعمال دوا بجائے انگریزی کے اُردو زبان میں یا اس حصۂ ملک کی مروّجہ زبان میں لکھنی چاہئے تاکہ مریض یا تیماردار اسے باآسانی سمجھ سکے - کیونکہ ترکیب استعمال دوا کا کسی ایسی زبان میں لکھنا جس کو کہ مریض یا تیماردار نہ سمجھ سکتا ہو بالکل ایک فضول بات ہے ✢

(۱۲) **لے بَلز یعنی چِٹّیں** - لے بلز ہمیشہ صاف اور واضح طور پر چھپے ہونے چاہئیں اور ان کے کنارے بالکل ٹھیک ہوں ✢

لفظ "پائزن" (Poison) یعنی زہر یا جملہ شیک دی باٹل" (Shake the bottle) یعنی "بوتل کو ہلالو" یا یہ جملہ "ناٹ ٹو بی ٹیکن" (Not to be taken) یعنی "یہ پینے کی دوا نہیں" اور اسی قسم کے اور زائد لے بَلز دوا کی شیشی کے بالائی حصہ یا بازو یعنی بالائی کنارے پر لگانے چاہئیں کیونکہ اگر وہ شیشی کے نچلے کنارے کے قریب لگائے جائیں تو ممکن ہے کہ جب مریض شیشی کو اُٹھائے تو وہ لے بَل اس کی اُنگلیوں سے چھپ جائے یا مریض جلدی اور گھبراہٹ

جنرل ڈائی رکیشنز (یعنی) ہدایاتِ عامّہ

(۱) دواسازی کا کمرہ - صاف ستھرا اور خوب روشن ہونا چاہئیے اور اس میں دواسازی کے متعلقہ تمام آلات و اسباب وغیرہ موجود ہونے چاہئیں ❊

(۲) ادویہ - جو مفرد یا مرکب دوائیں نسخجات کے بنانے میں استعمال کی جائیں وہ خالص اور بہترین ہونی چاہئیں کیونکہ ناقص یا غیر معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی دواؤں کو نسخجات میں استعمال کرنے سے نہ صرف روپئے اور وقت ہی کا نقصان ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر کی پریکٹس اور دوا فروش کی تجارت کو بھی بہت نقصان پہنچتا ہے اور بیچارہ مریض جو شفا کا اُمیدوار ہوتا ہے وہ بستر مرض سے اُٹھنے نہیں پاتا ❊

ہر ایک ڈاکٹر کو چاہئیے کہ وہ اپنے نسخجات کو ایسے میڈیکل ہال (انگریزی دواخانہ) میں بھیجے جہاں پر خالص دوائیں استعمال کی جاتی ہوں اور اپنے اطمینان کے لئے کبھی کبھی اس دواخانہ میں جا کر بعض ادویہ کو دیکھ بھال لیا کرے کہ وہ معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی ہوں کیونکہ ممالک یورپ کے بعض غیر معتبر کارخانے بالکل ناقص اور کھوٹی دوائیں بنا کر ہندوستان میں سستی بیچ دیتے ہیں ❊

انتباہ - بعض نالائق ڈاکٹر اپنے نسخوں پر دوا فروش سے کچھ کمیشن مقرر کر لیتے ہیں جو نہایت ہی بُری بات ہے بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ مریض کا خون پینا ہے۔ اس بات سے دواساز کو ناقص ادویہ کے استعمال کرنے کا خوب موقع مل جاتا ہے۔ خدا کرے کہ آیندہ یہ بُری بات نہ ہونے پائے ❊

(۳) دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں - ہر ایک دوا کی بوتل یا شیشی پر لے بل لگا ہوا ہونا چاہئیے جس پر دوا کا نام اور اس کی مقدار خوراک چھپی ہوئی ہو۔ اگر لے بل پر انگریزی کے علاوہ اُردو میں بھی دوا کا نام چھپا ہوا ہو تو اَور بہتر ہے ❊

ایسے تیزابوں وغیرہ کو جو اگر کاغذی لے بل پر لگ جائیں تو انہیں گلا دیتے یا خراب کر دیتے ہیں انہیں ایسی بوتلوں میں ڈالنا چاہئیے جن پر چینی میں کھدے ہوئے لے بل یا اُنکی

باب دوم

فارمےسی (اینڈ) ڈِس پِین سنگ

فنّ دواسازی (یا) کمپونڈری

جیسا کہ اس کتاب کے صفحۂ اوّل و دوم پر تحریر کیا جاچکا ہے دواسازی دو قسم کی ہوتی ہے ایک اَیکس ٹیم پورے نی اُس فارمےسی یعنی دواسازئے برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کئے جاتے ہیں اور دوسرے آفیشل فارمےسی یعنی دواسازئے مستند جس میں فارماکوپیا یعنی قرابادین کے مصدقہ تراکیب کے بموجب مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں آفیشل مرکبات کے ضمن میں اس قسم کی فارمےسی کا موقع بموقع بیان کیا جائیگا۔ لیکن پہلی قسم کی فارمےسی جس میں کہ ڈاکٹروں کے نسخجات کے مطابق ادویہ تیار کر کے مریضوں کو دی جاتی ہیں چونکہ وہ بھی نہایت ضروری ہے اس لئے میں یہاں پر اسکے متعلق بھی تمام ضروری ہدایات کا لکھ دینا مناسب خیال کرتا ہوں +

نوٹ - آل انڈیا ویدک اَینڈ یونانی طبّی کانفرنس (دہلی) کی فرمائش پر میں نے فارمےسی (انگریزی دواسازی) پر ایک جامع کتاب لکھی ہے - پس جو صاحب اس فن میں پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں، انہیں اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیئے +

دواساز یا کمپونڈر و ڈِس پِین سَر - ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے سپرد ایک نہایت ذمہ داری کا کام ہوتا ہے یعنی ڈاکٹر کے نسخہ کے مطابق ٹھیک دوا بنا کر مریض کو دینا۔ کیونکہ اگر دوا ٹھیک طور پر نہ بنائی جائے تو مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور بعض اوقات تو دواساز کی غلطی سے مریض کی جان معرضِ خطر میں پڑ جاتی ہے۔ پس دواساز ایک ایسا شخص ہونا چاہیئے جو اچھا لکھا پڑھا ہو۔ فنِ دواسازی سے پورا واقف ہو۔ تمام ادویہ خصوصاً زہریلی ادویہ کے ڈوزز (مقدار خوراک) اُسے ازبر یاد ہوں۔ ضروری ادویہ کے نقیضات جانتا ہو۔ ڈاکٹروں کے نسخجات بآسانی صحت سے پڑھ سکتا ہو اور علاوہ بریں ہوشیار ایماندار اور نیکوکار ہو جو اپنے منصبی فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دے سکے +

بعض ادویہ کے جواہر کی ایک معینہ مقدار ڈالی ہوئی ہوتی ہے اور یہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں اور جلدی پچکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - برّو وَیلکم کمپنی کے تیار کردہ ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس نسبتہً عمدہ ہوتے ہیں *

ٹرِٹ یورے شیئونیز (Triturationes) یا ٹرِٹ یورے شنز (Triturations) یعنی خشک مخففات :- بعض ادویہ کو شوگر آف ملک کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اس قسم کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جو یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں آفیشل ہیں *

وے پوریز (Vapoures)- وے پرز (Vapours) یا اِن ہیلے شنز (Inhalations) یعنی نخلخہ - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو عموماً بشکل ابخرات سنگھائی جاتی ہیں۔ مختلف درجاتِ حرارت کے اعتبار سے (جن پر کہ ایسی ادویہ ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑتی ہیں) ان ادویہ کے اِستنشاق یا سنگھانے کے طریق بھی مختلف ہوا کرتے ہیں - چنانچہ کلوروفارم - ایتھر - نائیٹریٹ آف ایمائل تو معمولی درجاتِ حرارت پر متبخر ہونے لگتے ہیں لیکن کیلوئل یا سبلائمڈ سلفر وغیرہ کو ابخرات میں بدلنے کے لئے تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے *
اس قسم کی اکثر ادویہ گرم پانی کی بھاپ کے ساتھ سنگھائی جایا کرتی ہیں جو اِن ہیلر یعنی آلۂ اِستنشاق میں ڈال کر استعمال کی جاتی ہیں *

وَیسے لائی نم (Vasolinum) ایسی مراہم کو کہتے ہیں جن میں بطور بیس کے وَیزے لین پڑتی ہے *

وے فر پیپرز (Wafer Papers) یعنی کاغذِ نشاستہ یا پاپڑی کاغذ :- نشاستہ کو دودھ میں ملا کر یا بالائی وغیرہ سے اس قسم کا کاغذ بنایا جاتا ہے جس میں بدذائقہ ادویہ کو لپیٹ کر اور پھر اس کو پانی سے نم کر کے کھلا دیتے ہیں *

ہیں - یہ پے سی ریز (فرا بخ) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) یا ایسٹرنجنٹ (قابض) یا سیڈیٹو (مسکن) ہوا کرتی ہیں ✤

پگ منٹم (Pigment) یا پینٹ (Paint) یعنی طِلاء یا پتلا لیپ - یہ ایک سیال مرکب ہوتا ہے جو کہ پیسٹ کی نسبت رقیق ہوتا ہے - اس کو گلے یا کسی حصۂ جسم کی جلد پر لگایا کرتے ہیں ✤

پومیڈز (Pomades) یعنی دہان الشعر یا بالوں میں لگانے کی چکنائی - یہ مثل مرہم کے چکنے مرکبات ہوتے ہیں جو بالوں میں لگانے کے کام آتے ہیں ✤

سٹے ٹی نا (Steatina) سٹے ٹنز (Steatins) انگوانگٹم ایکس ٹنسا {Un. Extensa} یا سالوی ملز (Salve Mulls) یعنی مراہم صلب یا سخت مراہم - یہ ایک قسم کی سخت مراہم ہوتی ہیں جو ململ وغیرہ پر پھیلائی ہوئی ہوتی ہیں اور جو مثل پلاسٹر کے تہ ہو سکتی اور کاٹی جا سکتی ہیں - ان میں بطور بیس کے بھیڑ یا گائے کے گوشت کی چربی پڑتی ہے ✤

سٹکز (Stick) یا پینسلز (Pencils) یعنی دوا کی قلمیں یا سلائیاں - بعض ادویہ کو پگھلا کر اور سانچوں میں ڈھال کر ان کی قلمیں یا سلائیاں بنا لیتے ہیں - جیسے مٹی گے ٹڈ کاسٹک کی سلائی وغیرہ ✤

نوٹ - جب بعض ادویہ کو ڈھال کر اُن کی مخروطی یا گاؤدُم شکل کی چھوٹی سی سلائی یا بتی بنائی جاتی ہے تو اسے انگریزی میں کون (Cone.) اور عربی میں مخروط کہتے ہیں - جیسے منتھال کون یعنی مخروط جوہر نعناع ✤

سٹائلز (Stoils) یعنی باریک سلائیاں - یہ تقریباً دو انچ لمبی باریک نوکیلی سلائیاں ہوتی ہیں جو نیزل ڈکٹ (ناک کی نالی) یا لیکری مل ٹیک میں داخل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں ✤

ٹے بیلی ہائپو ڈرمیکا (Tabellae Hypodermica) یعنی اقراص صغیرہ تحت الجلدیہ ہائپو ڈرمک ٹےبلیٹس (Hypodermic Tabellae) جلدی پچکاری کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو گرے نیولز سوڈیم سلفیٹ یا شوگر آف ملک (دودھ کی شکر) کے ساتھ بنائی جاتی ہیں - ان میں

کام آتا ہے جیسے بورک لنٹ (ضمائۂ بورقی) وغیرہ +

مے سی (Massae) یا ماسِز (Masses) یعنی لطوخ یا عجینہ یا کتلہ یا لبدی یا نگدہ :- بعض ادویہ کو باہم ملاکر ایسی لبدی بنالیتے ہیں جو گولیاں بنانے کے قابل ہو- یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں یہ آفیشل ہے :-

مَیٹیسٹی کے ٹری (Masticatory) یعنی مُضغہ یا مَمضُوغ - یہ بعض ادویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو منہ میں رکھکر چبائے جاتے ہیں جیسے پے لی ٹری روٹ (عاقر قرحا) وغیرہ +

مولی نم (Mollinum) یعنی مرہم صابن چرب - یہ ایک قسم کی مرہم ہوتی ہے جس میں بطور بے سِس کے مولین (جو ایک زیادہ چربی دار صابن ہوتا ہے) پڑتی ہے یہ جلد جذب ہو جاتی ہے اور پانی کے ساتھ باسانی دھوئی جاسکتی ہے - مولی نم کی ساخت میں ۷ فیصدی چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے +

نے بیولی (Nebulae) یہ بعض ادویہ کے ایسے سولیوشنز ہوتے ہیں جو بذریعہ سپرے یا اٹومائزرز (دوا پاش آلہ) حلق میں چھڑکے جاتے ہیں شلاً نیبولا اَیسیڈائی کیلی سائی وغیرہ +

پیسٹ (Paste) یعنی ضماد یا لیپ - یہ مثل مرہم کے تیار کی جاتی ہے لیکن اس میں چربی نہیں پڑتی +

پیسٹِلس (Pastillus) یا پیس ٹِل (Pastil) یعنی اقراص ملائم - ان میں بطور بے سِس کے گلائیکو جیلے ٹین پڑتی ہے (جیلے ٹین ایک حصہ - گلیسرین ۲ ½ حصہ - اورنج فلاور واٹر ۲ ½ حصہ) +

پرلیز (Perles) یعنی مُروارید - یہ مثل موتیوں کے چھوٹی چھوٹی گولیاں ہوتی ہیں +

(لاطانی) پے سس (Pessus) واحد - پے سی (Pessi) جمع - (انگریزی) پے سی ری (Pessarie) واحد - پے سی ریز (Pessaries) جمع - (عربی) فرزجہ - واحد - فرازج - جمع +

یہ مثل سپاری کے ٹری یعنی شیاف کے ہوتا ہے جو وے جائنا (قُبل - اندام نہانی) میں رکھا جاتا ہے - چنانچہ باریک پیسی ہوئی ادویہ کو کاکاؤ بٹر یا جیلے ٹین میں ملاکر پے سی ریز بنالیتے

اِن سفلے شیؤنیز (Insufflationes) یعنی نفوخات :- یہ سفوف ہوتے ہیں جو کہ حلق۔ منخرین (ناک کے نتھنے) اور حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں۔ چنانچہ لے رنگس یعنی حنجرہ میں کسی ایسے سفوف کے پھونکنے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک مناسب خمدار گولکے ناٹ ٹیوب (ربڑ کی سخت نلکی) لیکر جس میں کہ ایک ڈھکنے دار سوراخ ہو اور اس سوراخ میں دوا بھر کر نلکی کو زبان کے اوپر سے حنجرہ کے سوراخ تک لے جاتے ہیں۔ پھر اس نلکی کے باہر کے سوراخ میں پھونک مار کر یا اس لچکدار گیند کو جو اس کے بیرونی سوراخ پر لگا ہوا ہوتا ہے دبا کر اس دوا کو وہاں پر پھونک دیتے ہیں۔ اس قسم کے آلہ کو جس کے ذریعے نفوخ کیا جاتا ہے انگریزی میں پَل وَرِ فلے ٹر کہتے ہیں *

نوٹ۔ اگر حلق یا ناک میں دوا پھونکنی ہو تو پر کے قلم کے اگلے نصف حصہ میں یا ایک نلکی کے اگلے نصف حصہ میں دوا بھر کر یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس میں دوا بھر کر بھی پھونک سکتے ہیں *

جیوجبز (Jujubs) اس لفظ کے لغوی معنی ہیں عنّاب لیکن اس کے اصطلاحی معنی ہیں عنابی الشکل گولیاں یا اقراص جو گم اکیک (صمغ عربی) اور شکر کو ملا کر بنائے جاتے ہیں چنانچہ ۱۶ پونڈ گم اکیک۔ ۷ پونڈ شکر اور ۱/۲ گیلن پانی کو مناسب طریق سے جوش دیکر اس قسم کے اقراص بنائے جاتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے اقراص پر قلمدار شکر چڑھا دیتے ہیں *

لے نولی نم (Lanolinum) یعنی مرہم شحم پشمی یا ایسی مرہم جس میں ہائیڈرس وول فیٹ بطور بیس کے ڈالی گئی ہو شلاً لے نولی نم ہائیڈرارجرائی *

لنکٹس (Linctus) **لنکچر** (Lincture) یا **لاخ** (looh.) یعنی لعوق یا چٹنی :- یہ ایک قسم کی پتلی معجون ہوتی ہے جو کہ کم مقدار میں آہستہ آہستہ نگلی جاتی ہے۔ اس قسم کے مرکبات میں شہد۔ شیرہ۔ شربت یا کوئی اور شیریں چیز بطور بیس کے ڈالی جاتی ہے *

نوٹ۔ جو خشک ادویہ لنکٹس میں ملائی ہوں انہیں پہلے نہایت باریک سفوف کر لینا چاہئے *

لنٹیم (Linteum) یا **لنٹ** (Lint) یعنی نسالہ یا ملائم روئیں دار کپڑا :- ایسے کپڑے کو کسی اینٹی سپٹک دوا کے سولیوشن میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں اور یہ مرہم پٹی میں

آینٹی سپٹک کاٹن (Antiseptic Cotton) یعنی قطن دافع تعفن یا دافع تعفن روئی:- قطن جاذبہ کو مختلف قسم کی آینٹی سپٹک ادویہ کے سیچورے ٹڈ سولیوشنز میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں چنانچہ بورک وُول اور سیلی سلک وُول وغیرہ اسی طریق سے بنائی جاتی ہیں *

گرے نیولز (Granuls) یعنی حبوب صغیرہ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں - اس قسم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں اب عام طور پر استعمال ہوتی ہیں - یورپ اور امریکہ میں کئی ایک ادویہ کے جوہروں کی ایسی گولیاں بنائی جاتی ہیں - برٹش فارماکوپیا کے جوجوش کھانے والے مرکبات ہیں جن کا ذکر کیا جاچکا ہے وہ اسی قسم کے گرے نیولز ہیں *

گٹی (Guttae) یا **ڈراپس** (Drops) یعنی قطرات:- یہ ایسے سیال مرکبات ہوتے ہیں جو قطرات میں یعنی ٹپکا کر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے آئی ڈراپس (آنکھ میں ٹپکانے کی دوا) اِئر ڈراپس (کان میں ٹپکانے کی دوا) وغیرہ *

ہاسٹس (Haustus) یا **ڈرافٹ** (Draught) یعنی جرعہ یا گھونٹ :- یہ ایک سیال مرکب ہوتا ہے جو ایک ہی خوراک میں پلا دیا جاتا ہے جیسے کیسٹر آئل ڈرافٹ یا کلورل ہیڈریٹ ڈرافٹ وغیرہ

انجیکشن (Injection) یعنی زراقہ یا پچکاری:- جب کسی سیال کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے جسم میں داخل کرتے ہیں تو اسے اصطلاح میں انجیکشن یا زراقہ کہتے ہیں *

پچکاری مندرجۂ ذیل مقامات میں استعمال کی جاتی ہے :-

(۱) جسم کے قدرتی سوراخوں یا نالیوں مثلاً کان - ناک - منہ - مقعد - مجری بول اور اندام نہانی وغیرہ میں *

(۲) بند تھیلیوں مثلاً ٹیونیکا ویجائے نے لس - سیرس کیویٹیز - سائی نوویل کے ویٹی (؟) اور کرانک ایب سیز وغیرہ میں *

(۳) وینز یعنی اوردہ میں - جیسا کہ ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم) اور دودھ یا سیلائن سولیوشنز کی پچکاریاں کی جاتی ہیں *

(۴) سب کیوٹے نی اس ٹشوز اور مسلز (زیر جلد منسوجات اور عضلات) میں جیسا کہ ہائپوڈرمک (زراقۂ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کی جاتی ہے *

(۱) ٹانِک گارگل (Tonic garrgle) یعنی غرغرہ مقوّی :- اس قسم کا غرغرہ بلعوم اور نرم تالو کے عضلات کو طاقت دیتا ہے جیسے سرد پانی یا برفاب کا غرغرہ ٭

(۲) اَینٹی فلوجِس ٹِک گارگل (Antiphlogestic gargle) یعنی غرغرۂ دافعِ سوزش :- اس قسم کا غرغرہ دہن یا حلق کے سوزشی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پوٹے سیم کلوریٹ، بوریکس، لائیکوار اَیموبنیا اَیسی ٹے ٹس گرم پانی کے ساتھ اور لینیڈ ٹی وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۳) سٹیمولینٹ گارگل (Stimulant garrgle) یعنی غرغرۂ محرّک :- اس قسم کا غرغرہ منہ اور حلق کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) اور وہاں کے گلینڈز (غدد) کو تحریک دیتا ہے چنانچہ کیپسی کم یعنی سرخ مرچ (ٹنکچر آف کیپسی کم ۲ فلوئیڈ ڈرام - پانی ۸ فلوئیڈ اونس) آرنیکا (یورپ کا تمباکوئے کوہی) مرہ (مرّ) پائرتھرم (عاقرقرحا) یوکے لپ ٹس گم (۲ ڈرام ۸ اونس پانی میں ملاکر) وغیرہ ادویہ سے اس قسم کے غرغرے بنائے جاتے ہیں ٭

(۴) اَیسٹرنجنٹ گارگل (Astringent gargle) یعنی غرغرۂ قابض :- اس قسم کا غرغرہ کثرت لعاب دہن کو روکتا ہے - چنانچہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) زنک سالٹس (نمکیات جست) ایلم (پھٹکری) ٹے نِک اَیسِڈ (جوہر مازو) اور بعض اَیسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خساندے ایسے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۵) اَینٹی سپٹِک گارگل (Antiseptic gargle) یعنی غرغرۂ دافعِ تعفن :- اس قسم کا غرغرہ گندہ لعاب دہن اور بدبوئے دہن وغیرہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ کاربالک اَیسڈ ½ ڈرام ۶ فلوئڈ اونس روز واٹر (گلاب) میں ملاکر یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا بورک اَیسڈ وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں ٭

(۶) ڈِمل سینٹ گارگل (Demulcent gargle) یعنی غرغرۂ ملطِّف :- اس قسم کا غرغرہ سوزش و خراشِ دہن و حلق کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ خراشدار زہروں میں آبِ جو - السی کا جوشاندہ - لعاب اسپغول - چائے - دودھ - روغن زیتون - اور گھی وغیرہ سے غرغرے کرایا کرتے ہیں ٭

انجرات تمام جسم پر یا کسی خاص حصۂ جسم پر پہنچائے جاتے ہیں - اس مطلب کے لئے پارہ اور گندھک زیادہ تر مستعمل ہیں - چنانچہ سیکنڈری سفلس (آتشکِ ثانوی - آتشک کے درجہ دوم) میں مرکری یعنی سیماب کا کُلّی یا جُزوی بخور مدّتِ دراز سے معمول ہے +

جنرل مرکیورئل فیومی گے شن {Genera Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیاب عمومی

جو مندرجۂ ذیل طریق سے دیا جاتا ہے :- بخور سیابی کے لئے بہترین آلہ ہینیری لی کا وے پر باتھ ہے جس میں تار کی جالی کے کیس کے اندر ایک سپرٹ لیمپ ہوتا ہے جس کی چوٹی پر ایک چھوٹی سی تشتری لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے گرد ایک اُونچا گول دوہرا حلقہ ہوتا ہے جس میں کہ تقریباً ایک اَونس پانی آسکتا ہے - چنانچہ اس حلقے میں پانی بھر کر سپرٹ لیمپ کو روشن کر دیتے ہیں - جب پانی کھولنے لگتا ہے تو ۲۰ سے ۳۰ گرین کیلومل (رسکپور) کو باریک پیس کر اس تشتری پر چھڑک دیتے ہیں اور پھر اس آلہ کو ایک کرسی کے نیچے رکھکر اُس پر مریض کو برہنہ کرکے بٹھا دیتے ہیں لیکن گردن تک اس پر موٹی ٹکن یا انڈیا ربڑ کا کلوک یعنی لبادہ یا چغہ پہنا دیتے ہیں جو کہ بید کے ایک گھیرے کے ذریعے مریض کے جسم سے ذرا دُور رہتا ہے - اس طرح سے مریض کو پندرہ منٹ تک دُھونی دینی چاہئے اور پھر اسے مع لبادہ بستر میں لٹا دیں +

انتباہ - بخور دیتے ہوئے مریض کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات نازک مریضوں کو غش آجایا کرتا ہے -

لوکل مرکیورئل فیومی گے شن {Local Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیاب مقامی :-

آتشک کے درجۂ دوم میں جب بعض ایسی جلدی بیماریاں ہو جاتی ہیں جو کہ اچھی ہونے میں نہیں آتیں یا مقعد کے گرد چٹے پڑ جاتے ہیں تو ان کو اس قسم کے بخور سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے +

سلفر فیومی گے شن (Sulphur Fumigation) یعنی بخور گوگرد :- گندھک

کی دُھونی مرض سکے بیز یعنی جرب یا تر خارش میں بہت مفید ہوتی ہے +

گارگل (Gargle) یعنی غرغرہ - گارگل یا غرغرہ

گارگے رزما (Gargarisma) -

ایک سیال مرکب ہے جو منہ حلق اور فے رنگس (بلعوم) پر تاثیر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ڈاکٹری یا طبی غرغرہ مندرجۂ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہو سکتا ہے :-

اگر مقامِ درد پر خفیف کونٹرا ہی رے ٹے شن (سوزشِ خارجی) پیدا کرنی ہو تو اس گرم فلالین کے ٹکڑے پر ٹکور کرنے سے پہلے ذرا سا روغنِ تارپین چھڑک لینا چاہئے۔ چنانچہ اسی کو ٹرپن ٹائن سٹوپ (تارپین ٹکور) کہتے ہیں +

اور اگر اینوڈائن (مخدر یا مسکن یا دافعِ درد) تاثیر پیدا کرنی ہو تو اسی طرح سے قدرے لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) فلالین کے ٹکڑے پر چھڑک لینا چاہئے۔ یا کھولتے ہوئے پانی میں چند پوست خشخاش یا قدرے افیون ملا دینی چاہئے +

انتباہ - ٹکور کرنے میں مقام ماؤف کو برابر گرم رکھنا ضروری ہوتا ہے پس ہندوستان میں جو عام طور پر اس طرح سے ٹکور کرتے ہیں کہ فلالین یا کمبل وغیرہ کے ایک ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو کر اور معمولی طور پر نچوڑ کر مقامِ درد پر رکھ دیتے ہیں اور جب وہ سرد ہو جاتا ہے تو پھر اسی کو دوبارہ گرم کر کے استعمال کرتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے مقامِ معتّل پر گرمی اور سردی دونوں کا مختلف اثر ہوتا رہتا ہے اور ٹکور کرنے سے جو مقصود ہوتا ہے وہ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ پس ٹکور کرنے میں مذکورہ بالا طریق کو عمل میں لانا نہایت ضروری ہے +

ڈرائی فومن ٹے شن (Dry Fomentation) تکمیدِ خشک یا خشک ٹکور یا خشک سینک

یہ اس طرح سے کی جاتی ہے کہ کپڑے کی دو تین تھیلیوں میں گرم گرم چوکر یا ریت یا گل بابونہ یا چینہ وغیرہ بھر کر اور ایک ایک گرم تھیلی کو باری باری مقام ماؤف پر رکھ کر ٹکور کیا کرتے ہیں یا خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ان پر پرانی جرابیں چڑھا کر ان سے بھی سینک کیا کرتے ہیں لیکن ہندوستان میں بجائے فلالین کے لحاف یا دوشک کی پرانی روئی سے یا اینٹ کو گرم کر کے اور اسے کپڑے میں لپیٹ کر اس سے بھی ٹکور کرتے ہیں +

ہاٹ اینٹی سپٹک کمپریس (Hot Autiseptic Compuess) یعنی گرم دافعِ تعفن گدّی :- لنٹ یا صاف کپڑے کو چند بار تہ کر کے اس کی ایک گدی بنا کر اور اس کو کسی تیز گرم اینٹی سپٹک لوشن میں تر کر کے مقام ماؤف پر رکھ کر اوپر سے واٹر پروف یا گٹا پرچہ ٹشو (یا مجروح پتر یا برگِ کیلہ) سے ڈھانپ دیتے ہیں چنانچہ بورک اینڈ کمپریس وغیرہ اسی طرح سے کیا کرتے ہیں +

فیومی گے شن (Fumigation) یعنی تبخیر یا دھونی :- اس طریق سے بعض ادویہ کے

اس میں چند قطرات لائیکوار اوپیائی سیڈے ٹیوس کے ملا دینے چاہئیں - اور اگر حقنۂ غذائی میں پینکری اے ٹین اور پیپ سین ملادی جاے تو وہ زیادہ قابل ہضم ہو جاتا ہے +

نوٹ - حقنۂ غذائی کو دینے سے پہلے امعاء کو نیم گرم پانی سے دھولینا چاہئے +

سپازی ٹریز آف پری ڈائی جسٹڈ فوڈ {Supposetories of Predigested Food} یعنی شیاف غذائے منہضم :- جب رودۂ مستقیم میں حقنۂ غذائی نہ ٹھیرتا ہو تو ایسی حالت میں شیاف غذائی کا استعمال کر سکتے ہیں - لیکن اس قسم کے شیاف زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتے کیونکہ اکثر اوقات وہ بلا جذب ہوئے ہی مقعد سے خارج ہو جاتے ہیں +

فومن ٹے شن (Fomentation) یعنی تکمید یا ٹکور - یا سینک :- فلالین یا رومال یا اسفنج کو تیز گرم پانی یا گرم آب دوا میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک کیا کرتے ہیں - چنانچہ ٹکور کرنے کا ٹھیک طریق یہ ہے کہ جس مقام ماؤف یا درد پر ٹکور کرنی ہو اس سے ذرا بڑا فلالین کا ایک دُہرا ٹکڑا لیکر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو کر اور اس کو دست پناہ یا لکڑی سے اُٹھا کر ایک صاف مضبوط تولئے یا جھاڑن میں رکھکر (جس کے دونوں کناروں پر بل دینے کے لئے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگائی ہوئی ہوں) اس کو دونوں طرف سے خوب بل دیکر جہاں تک ممکن ہو پانی کو نچوڑ دیں اور پھر اس گرم فلالین کو مقام ماؤف پر رکھکر اس پر انڈیا ربڑ کی چادر کا یا آئلڈ سلک (روغنی ریشم) کا ایک اتنا بڑا ٹکڑا جو کہ فلالین کے کناروں سے ہر چہار طرف سے ایک ایک انچ بڑا ہو ڈھانپ کر اور پھر اس پر کاٹن وُول (دُھنکی ہوئی روئی) رکھکر اس کے اُوپر سے ایک پٹی باندھ دیں اور تا کہ فومن ٹے شن یا ٹکور کا پورا فائدہ ہو ہر بیس یا تیس منٹ بعد فلالین کو بدل دینا چاہئے یعنی اس فلالین کے ٹکڑے کو اُٹھا کر اس کی بجاے اور گرم کی ہوئی فلالین اسی طرح سے رکھ دیں +

بہت سی صورتوں میں اسفنج یا سپنجو پائی لین کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے بھی ٹکور کیا کرتے ہیں +

نوٹ - اگر ہاتھ یا پاؤں یا کلائی کو سینک کرنا ہو تو ان کو تیز گرم پانی میں ڈبو رکھنا ہی کافی ہوتا ہے لیکن ٹکور کے پانی میں بار بار کھولتا ہوا پانی ملا کر اس کو تیز گرم رکھنا چاہئے +

(۴) اے مولی اینٹ انی مے ٹا (Emollient Enemata) یعنی حقنۂ ملطف۔ ریکٹم (رودۂ مستقیم) اور کولن (قولون) کی میوکس ممبرین (لعاب دار جھلی) کی خراش کو رفع کرنے کے لئے اس قسم کا انیما استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے انیما میں عموماً میوسلج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) ڈیکاکشن آف لنسیڈ (جوشاندۂ تخم السی) یا بارلے واٹر (آبِ جو) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) سیڈے ٹو انی مے ٹا (Sedative Enemata) یعنی حقنۂ مسکن۔ ریکٹم (رودۂ مستقیم) بلیڈر (مثانہ) اور یوٹرس (رحم) کے دردناک امراض میں اس قسم کا مسکن حقنہ کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے انیما میں افیون استعمال کی جاتی ہے +

(۶) پرگے ٹو انی مے ٹا (Purgative Enamata) یعنی حقنۂ مسہل:۔ نیچے کی انتڑیوں کو خالی کرنے کے لئے یعنی رفع قبض کے لئے اس قسم کا انیما کیا کرتے ہیں۔ معمولی طور پر جوان شخص کے لئے ایک پائنٹ۔ چار سال کے بچے کے لئے ۴ سے ۶ اونس اور شیر خوار بچے کے لئے ایک اونس سیال کا انیما کافی ہوا کرتا ہے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر یا تیلی لیپی ہیں کیسٹر آئل یا روغن زیتون ملا کر اس مطلب کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں گرم پانی اور صابن کا انیما ہی عام طور پر معمول ہے +

نوٹ۔ ایک مناسب پچکاری کے ذریعے ایک سے دو ڈرام تک گلیسرین کا انیما کرنا یا گلیسرین سپازیٹری (شیاف گلیسرین) کو مقعد میں رکھنا رفع قبض کے لئے بہت مفید ہے اور چونکہ ایشیائی لوگ حقنہ کرانے سے ذرا گھبرایا کرتے ہیں اس لئے وقت ضرورت بجائے حقنہ کے کبھی شیاف مذکورہ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں +

(۷) نیوٹری اینٹ انی مے ٹا (Nutrient Enemata) یعنی حقنۂ مغذی:۔ ایسے مریض جو غذا نگل نہیں سکتے یا جن کے معدہ میں غذا ٹھیر نہیں سکتی انکو پیپ ٹو نائزڈ ملک (قابل ہضم بنایا ہوا دودھ) بیف ٹی (چائے لحم البقر) تنہا پھینٹے ہوئے یا برانڈی یا دودھ کے ساتھ پھینٹے ہوئے انڈے بذریعہ حقنہ دئے جا سکتے ہیں مگر ایسا حقنۂ غذائی ایک وقت میں ۴ اونس سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے اور تاکہ رودۂ مستقیم کی خراش سے وہ خارج نہ ہو جائے

کرنا ہو تو سیال کو آہستہ آہستہ داخل کرنا چاہئے اور مریض کو پہلے داہنی کروٹ پر لٹائیں اور پھر بائیں کروٹ پر لیکن سُرین کو ذرا اُونچا رکھیں۔ یا اگر ضرورت ہو تو مریض کو اوندھا کر کے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل لٹائیں اور مبرز کو ایک تولیہ وغیرہ سے دبائے رکھیں تاکہ آب دوا باہر نہ نکل جائے ٭

ایک قیف یعنی قیف میں جس کے ساتھ گم ایلاسٹک ٹیوب (گوندکی لچکدار نالی) لگی ہوئی ہوتی ہے آہستہ آہستہ آب دوا ڈال کر اور اس کو رفتہ رفتہ مبرز میں داخل کرنے سے یہ عمل بہترین صورت میں ہو سکتا ہے ٭

انتباہ۔ اینیا یا حقنہ کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ عمل آہستہ آہستہ کیا جاوے ورنہ امعاء کے قبل از وقت سکڑنے سے آب دوا خارج ہو جائیگا ٭

اینیا یعنی حقنہ کے چند بڑے بڑے اقسام اور ان کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:-

(۱) اینتھلمنٹک انی مےٹا (Anthelmintic Enemata) یعنی حقنۂ قاتل دیدان یا دستور کرم کش۔ اس قسم کا اینیا تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) کے اخراج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اینتھلمنٹکس (ادویۂ قاتل دیدان) کے بیان میں ایسے اینیموں کا بھی ذکر ہے ٭

(۲) اینٹی سپازموڈک انی مےٹا (Antispasmodic Enemata) یعنی حقنۂ دافع تشنج۔ جب نفخ یا ریح کے سبب انتڑیاں پھول جاتی ہیں یا متشنج ہو جاتی ہیں تو رفع تشنج کے لئے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) اینیا فے ٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) برومائیڈز۔ کلورل ہائیڈریٹ یا ایتھر وغیرہ کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ قولنج ریحی میں روغن تارپین کا حقنہ عام طور پر معمول ہے ٭

(۳) ایسٹرنجنٹ انی مےٹا (Astringent Enemata) یعنی حقنۂ قابض۔ رکیٹم یعنی مبرز سے جب میوکس (بلغم۔ آؤں) یا خون آتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے یا اسہال کو بند کرنے کے لئے اس قسم کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ پرانے اسہال یا پیچش میں اکثر ڈاکٹر قابض حقنہ کیا کرتے ہیں ٭

نوٹ۔ انگریزی لفظ ایلکسیر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر ہی ہے صرف ذرا سا تلفظ کا فرق ہوگیا ہے۔ عربی میں اکسیر کے معنی ہیں دوائے شافی یا اصل کار۔ طبی اکسیر ہر قسم کی تر و خشک ہوسکتی ہے لیکن ڈاکٹری ایلکسیر عموماً مثل شربت کے سیال ہوتی ہے چنانچہ برٹش فارماسوٹیکل کانفرنس کی مشہور ایلکسیر کیس کیری سیگریڈی فارماکوپیا کے سیروپس کیس کیری سیگریڈی کی مانند ہوتی ہے +

اے مل شیونیز (Emulsiones) **اے مل شنز** (Emulsions) یعنی مستحلب یا شیرہ +

تعریف۔ اے مل شن (مستحلب) کسی غیر محلل دوا کا ایک ایسا مرکب ہوتا ہے جس میں کہ دوا کے نہایت باریک ذرات بذریعہ کسی لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق یا ملے ہوتے ہیں +

اے مل شن دو طریق سے بنایا جاتا ہے (۱) بذریعہ سے پونی فی کے شن (تصبّن یا مثل صابن کے بنانا) جو کسی فکسڈ آئل میں ایلکلی یا ٹنکچر کو لابی یا ٹنکچر سینیگی (جن میں کہ سے پونین جوہر موجود ہوتا ہے) کے ملانے سے بنتا ہے۔ (۲) بذریعہ سس پن شن (تعلیق) جو کسی رالدار دوا کو کسی لعاب یا انڈے کی زردی وغیرہ میں ملا کر بنایا جاتا ہے جیسے کہ روغن تارپین کا ایملشن بنایا جاتا ہے +

انی مے ٹا (Enemata) **اینیما** (Enema) **کلسٹر** (Clyster) **گلسٹر** (Glyster) **لے وی منٹ** (Lavement) **ریکٹل انجکشن** (Rectal Injection) جس کو عربی میں حقنہ فارسی میں دستور اور اردو میں پچکاری کہتے ہیں +

تعریف۔ کسی سیال دوا یا غذا کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے ریکٹم (میرز۔ رودۂ مستقیم یا پاخانہ کی جگہ) میں داخل کرنا انگریزی میں اینیما اور عربی میں حقنہ وغیرہ کہلاتا ہے +

نوٹ۔ جب اینیما اس غرض سے دینا ہو کہ قبض رفع ہوجائے یا انتڑیاں خالی ہوجائیں تو وہ سیال یا آب دوا جس سے کہ حقنہ کرنا ہو اُس کی مقدار ایک یا دو پائنٹ ہونی چاہیے اور مریض کو بائیں کروٹ پر لٹا کر حقنہ کرنا چاہیے لیکن جب کسی غذا کا حقنہ کرنا ہو اور یہ مقصود ہو کہ وہ میرز سے خارج نہ ہو بلکہ وہیں جذب ہوجائے تو صرف دو یا چار اونس تک کی مقدار کا اینیما کرنا چاہیے +

اور جب کبھی ۳ سے ۶ پائنٹ تک کوئی سیال دوا یا آب گرم بذریعہ حقنہ انتڑیوں میں داخل

ملائم یا نیم جامد مرکبات ہوتے ہیں جو خارجی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں بے رس کے طور پر گلیسرین یا ویزے لین یا کوئی اور ایسی ہی دوا ڈالی جاتی ہے اس قسم کی عام مشہور دوا کولڈ کریم ہے ٭

ڈینٹی فرائس (Dentifrice) یعنی سنون یا منجن یا ایسی دوا جو دانتوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ منجن یا پوڈر (سفوف) ہوتا ہے یا پیسٹ (مثل لئی کے) یا سوپ (مثل صابن) یا لیکوئیڈ یعنی سیال ٭

نوٹ۔ طبی منجن بشکل سفوف ہوتا ہے ٭

ڈے پی لے ٹری (Depilatory) یعنی حلاق یا مزیل الشعر یا نورہ یا پاکی یا بال اڑانے کی دوا۔ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو زائد بالوں کو اڑانے یا دور کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے

نوٹ۔ ایسی دوا میں ایک سلفائیڈ اور ایک کاسٹک آلکلی ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دوا کا پیسٹ بنا کر جہاں کے بال اڑانے ہوں ان پر اس کا گاڑھا ضماد یا لیپ کرکے اسے پانچ یا دس منٹ تک لگا رہنے دیتے ہیں۔ پھر اسے ایک کند چاقو وغیرہ سے کھرچ کر صاف کر دیتے ہیں اور اس مقام پر کولڈ کریم یا مکھن وغیرہ لگا دیتے ہیں ٭

انتباہ۔ کبھی ایسی دوا کو بے احتیاطی سے لگانے سے گہرے دردناک زخم پڑجاتے ہیں خصوصاً چونہ اور ہڑتال کے لگانے سے جو ہندوستان اور ایران وغیرہ میں عام طور پر مرسوم ہے بہ نسبت ایسے مرکبات کے کہ جن میں بے ریم سلفائیڈ پڑتا ہے زیادہ گہرے زخم ہو جایا کرتے ہیں ٭

الیوسیکرا (Elaeosaccharа) یا ایرومے ٹک شوگرز (Aromatic Sugars) یا آئل شوگرز (Oil Sugars) یعنی شکر خوشبودار یا شکر روغنی۔ جو اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس شکر میں کسی والے ٹائل آئل کی ۹ بوندیں ملا کر کھرل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی شکر خوشبو کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ انیس (انیسون) فینل (بادیان) اور پیپرمنٹ وغیرہ کی آئل شوگرز ہوتی ہیں ٭

ایلکسرز (Elixirs) یعنی الاکسیر یا اکسیر۔ یہ بعض ادویہ کا ایک قسم کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر اسے خوش ذائقہ اور عمدہ بنا لیتے ہیں ٭

آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس جو نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوریسی (ذات الجنب) میں یورپ میں بعض ڈاکٹر لگاتے ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے بنانے اور لگانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے *

ٹاک ملنگا پولٹس (Tokmalanga Poultice) پلٹس تخم ریحاں (نازبو) تخم ریحاں کو چند منٹ تک پانی میں بھگو کر پھر بطور ٹوپی کل پیٹنٹ اور ایموںی ایںٹ (ملطف) اکی سرد پلٹس لگاتے ہیں *

سی رے ٹا (Cerata) یا سی ریٹس (Cerates) یعنی مراہم بسیط یا ایسی مراہم جن میں کہ بطور بیس کے موم پڑی ہوئی ہو۔ اس قسم کی مراہم معمولی مراہم کی نسبت تو سخت ہوتی ہیں لیکن پلاسٹرز کی نسبت ملائم ہوتی ہیں۔ یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں ایسی مراہم آفیشل ہیں *

سگریٹس (Cigarettes) مثل تمباکو کے سگریٹس کے بعض ادویہ کے سگریٹ بنائے جاتے ہیں مثل آرسینی کل سگریٹس یا ڈاٹورا سگریٹس یعنی سنکھیا یا داتورا کے سگریٹ جو مرض ایزما (ضیق النفس یا دمہ) میں پلایا کرتے ہیں *

کلوروفارم ٹنکچرز (Chloroform Tinctures) یعنی ٹنکچر کلوروفارمی:- یہ بعض ادویہ کے ایسے ٹنکچرز ہوتے ہیں جو بجائے ایلکحال میں بنانے کے کلوروفارم میں بنائے ہوئے ہوتے ہیں جیسے کلوروفارمم ایکونائی ٹائی یا کلوروفارمم بیلاڈونی۔ مندرجہ برٹش فارماکوپیا کو ڈیکس *

کالیونے ریا (Collunaria) یعنی نشوع یا نشوق:- ایسے لوشن (غسول یا سیال ادویہ) جو نیزل ڈوس (سکوب انفی) یعنی ناک کو دھونے کے لئے استعمال ہوتے ہیں *

کالیوٹا ئریز (Collutories) یعنی طلائے حلق یا دہن یا وہ سیال ادویہ جو صرف حلق یا منہ میں لگائی جاتی ہیں مثلاً گلیسرائی نم ایسیڈائی بوری سائی وغیرہ *

کولریا (Collyria) یعنی غسول للعین یا آنکھ میں ٹپکانے کی یا آنکھ دھونے کی ادویہ۔ ان کو انگریزی میں آئی لوشنز یا آئی واٹرز (آنکھ دھونے کی ادویہ) یا آئی ڈراپس (قطرات للعین۔ آنکھ میں ٹپکانے کی دوائیں) بھی کہتے ہیں *

کری موررا (Cremora) یا کریمز (Creams) یعنی قشطہ یا بالائی۔ یہ مثل بالائی کے

معلوم ہوسکتا ہے :-

نام غسل۔انگریزی۔فارسی	غسل آبی	غسل ابخراتی	غسل ہوائے گرم
کولڈ باتھ (غسل سرد تر)	۳۳ سے ۶۵ درجہ فارن ہائٹ		
کول باتھ (غسل سرد)	۶۵ سے ۷۵ " "		
ٹمپریٹ باتھ (غسل معتدل)	۷۵ سے ۸۵ " "		
ٹے پڈ باتھ (غسل نیم گرم)	۸۵ سے ۹۲ " "	۹۰ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ	۹۶ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ
وارم باتھ (غسل گرم)	۹۲ سے ۹۸ " "	۱۰۰ سے ۱۱۵ " "	۱۰۶ سے ۱۲۰ " "
ہاٹ باتھ (غسل گرم تر)	۹۸ سے ۱۱۲ " "	۱۱۵ سے ۱۴۰ " "	۱۲۵ سے ۱۷۰ " "

بولس (Bolus) یعنی حَبِّ کبیر یا بڑی گولی :- اس قسم کی گولی ہیں۔اگرین سے زیادہ سفوف کی ہوئی ادویہ ملائی ہوئی ہوتی ہیں۔انگلستان اور کلکتہ وغیرہ میں اس قسم کی گولی ذرا سخت بنا کر دی جاتی ہے لیکن آئرلینڈ وغیرہ میں اس قسم کی بڑی گولی کا قوام مثل معجون کے ملائم ہوتا ہے اور دوا ساز اسے مومی یا روغنی کاغذ میں مثل ایک سفوف کے لپیٹ کر دیتے ہیں جس پر یہ ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ کاغذ پر سے اسے ایک چمچ سے کھرچ کر مثل معجون یا مُربا کے نگل لیں۔لیکن بدذائقہ یا مُغثّی سفوف کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کو کیچٹ یا وے فرپےپر میں ڈال کر دیں *

بوجی نے ریا (Buginaria) یا **بوجیز** (Bougies) یعنی فتیلے یا لانبی اور گول بتیاں جو اُدویۂ مُوثّرہ کو سپازی ٹری بے سس (یعنی وہ بے سس جن سے کرشیاف بنائے جاتے ہیں) کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہیں اور یورتھرا (مجری بول۔پیشاب کی نالی) اور ناک کے سوراخوں میں رکھی جاتی ہیں۔اس قسم کی بتیاں ایک قسم کے سانچے میں ڈھال کر بنائی جاتی ہیں چنانچہ بے سس کو پگھلا کر اور اس میں ادویہ بخوبی ملا کر پھر اسے سانچے میں ڈھال کر بوجی بنا لیتے ہیں اس قسم کی بتیاں بنانے کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ شیشہ کی ایک لمبی نلکی میں جس کے سوراخ کا قطر مناسب ہو اس میں دوا کو پگھلا کر ڈال دیں اور سرد

پس ایسے گرم چشمہ کے پانی میں جس میں کہ گندھک کی آمیزش ہو غسل کرنا اور اس کا پانی پینا کرانک روماٹزم (پرانے گنٹھیا) گوٹ (نقرس) ہے پے ٹاک کن جس چن (اجتماع خون جگر) اور بعض جلدی امراض میں نہایت مفید ہوتا ہے *

نوٹ - یورپ کے مختلف ممالک میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہوتے ہیں وہاں پر مریضوں کی آسائش کے لئے نہایت عمدہ حمام یا غسل خانے اور رہائشی مکانات بنائے ہوئے ہوتے ہیں جن سے مسافر مریضوں کو آرام اور مالکان مکانات کو کرایہ کا بہت روپیہ ملتا ہے لیکن ایشیا خصوصاً ہندوستان میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہیں وہاں پر اس قسم کے مناسب انتظامات کی سخت ضرورت ہے - ایران میں بھی اس قسم کے بہت سے گرمابی چشمے ہیں لیکن افسوس کہ میں نے وہاں پر بھی کچھ انتظام نہ دیکھا *

اہل یورپ تو بعض ایسے قدرتی چشموں کا پانی جس میں بعض معدنی ادویہ مثلاً سوڈیم پٹاسیم سلفر وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے بوتلوں میں بند کر کے تمام دنیا میں فروخت کرتے ہیں لیکن افسوس کہ اہل ایشیا خصوصاً اہل ہند کو ایسی مفید باتوں کی طرف بالکل خیال ہی نہیں *

(۱۱) ویپر باتھ (Vapour Bath) یعنی غسل انجراتی :- اس قسم کا غسل یا تو خالص پانی کا ہوتا ہے یا دوائی - چنانچہ بید سے بنی ہوئی کرسی کے نیچے ایک سپرٹ لیمپ سے پانی کو کھولاتے ہیں اور اس کرسی کے اوپر مریض کو تا گردن اچھی طرح سے کمبل اوڑھا کر بٹھا دیتے ہیں - اس سے بھی گرم غسل کا سا فائدہ ہوتا ہے *

(۱۲) ہاٹ ائر باتھ (Hot Air Bath) یعنی غسل ہوائے تیز گرم :- ویپر باتھ یا سٹیم باتھ کی طرح بستر کے نیچے (جو جالی دار بنی ہوئی چارپائی پر بچھا ہوا ہو) سپرٹ لیمپ جلانے سے اس قسم کا غسل دیا جاتا ہے *

نوٹ - کرانک سٹف جائنٹس (پرانے سخت شدہ جوڑوں) کا علاج کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا گیا ہے جس میں سخت شدہ جوڑ کو رکھ کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پہنچاتے ہیں اس عمل سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے *

اس جدول سے جو ڈاکٹر سٹارٹن صاحب کا مجوزہ ہے مختلف غسول کا درجہ حرارت

(۶) بورکیس باتھ (Borax Bath) یعنی غسل بورقی :- بورکیس (سہاگہ) ۴ اونس گلیسرین ۳ فلوئڈ اونس - صاف پانی ۳۰ گیلن - ایسے جلدی امراض ہیں کہ جن میں جلد پر سے پھٹیں یا چھلکے اترتے ہوں نیز خراشدار جلدی امراض میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے ۔

(۷) مسٹرڈ باتھ (Mustard Bath) یعنی غسل خردلی :- رائی کا سفوف ½ سے ایک ڈرام فی گیلن گرم پانی میں ملاکر اس میں ۵ سے ۱۰ منٹ تک مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے - اس قسم کا غسل ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جسم پر دانے اور بڑے نکل آتے ہیں شلاً روبی اولا (حصبہ) سکارلیٹینا (حمیٰ قرمز) روزی اولا (ورویہ) پرپیورا (حصبہ) اور اری تھیما (اری ثیما) میں اس غرض سے دیا کرتے ہیں کہ امراض مذکورہ کے جلدی بخارات جلد نکل آئیں جن کے نکل آنے سے شدت علامات امراض مذکورہ میں تخفیف ہوجایا کرتی ہے ۔

نوٹ - مسٹرڈ ہپ باتھ یعنی آبزن خردلی - جب اتفاقاً سردی لگ جانے سے حائضہ عورت کا حیض بند ہوجائے تو آبزن خردلی سے وہ پھر جاری ہوجاتا ہے ۔

(۸) بران باتھ (Bran Bath) یعنی غسل سبوسی یا چوکر کا غسل :- ایک سے چار پونڈ تک بران (چوکر - گیہوں کے آٹے کا چھان) کو ایک گیلن پانی میں جوش دیکر اور اسے چھان کر ۲۵ یا ۳۰ گیلن پانی میں ملاکر اس میں مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل مرض اکیزیما (ملہ جلندار پھنسیاں) اور دیگر خراشدار جلدی امراض میں رفع خراش کے لئے مفید ہوتا ہے ۔

(۹) نیم باتھ (Nim Bath) یعنی غسل نیم - نصف سے ایک سیر سبز نیم کے پتوں کو ۸ سیر پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اسے ۲۵ گیلن گرم پانی میں ملاکر اس میں مریض کو غسل دیں بعض جلدی امراض شلاً ارٹی کے ریا (شری - پتی) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے ۔

نوٹ - گرم آب نیم سے ہندوستانی جراح زخموں کو دھوتے ہیں اور مختلف قسم کے اورام پر نیز گرم آب نیم سے ٹکور کرتے یا نیم کی پلٹس باندھتے ہیں جو اکثر مفید ہوا کرتی ہے ۔

(۱۰) منرل واٹر باتھ (Mineral Water Bath) یعنی غسل آب معدنی یا غسل آب چشمہ - دنیا کے مختلف پہاڑی ممالک میں کئی ایک مقامات پر گرم پانی کے قدرتی چشمے ہیں جن میں سے بعض کا پانی تو خالص ہوتا ہے اور بعض کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے

(۱) سی باتھ (Sea Bath) یعنی غسلِ سمندری:- چونکہ سمندر کے پانی میں مختلف قسم کے نمکیات ملے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے غسلِ سمندری جلد کو تقویت وتحریک دیتا ہے خصوصاً جبکہ پانی زیادہ شور ہو *

نوٹ - چونکہ سمندر کے پانی کی حرارت کم وبیش یکساں ہوتی ہے اس لئے کمزور اشخاص غسلِ سمندر کو غسلِ دریا کی نسبت زیادہ آسانی سے برداشت کرسکتے ہیں *

(۲) کاربانک ایسڈ باتھ (Carbonic Acid Bath) یعنی غسل کاربانک ایسڈ- یہ ایک قسم کا کھاری محرک غسل ہے جس میں ۲ فیصدی سوڈیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک فیصدی کیلسیم کلورائیڈ (چونہ) اور ایک لیٹر پانی میں ۳ گرام کاربانک ایسڈ گیس ہوتی ہے۔ اس قسم کا غسل امراضِ قلب میں (خواہ وہ فعلی ہوں یا عضوی) دیا کرتے ہیں *

(۳) ایسڈ باتھ (Acid Bath) یعنی غسلِ حامض یا غسلِ تیزابی:- ایک گیلن صاف پانی میں جس کی حرارت ۹۸ درجہ فارن ہائٹ ہو ۸ فلوئڈ اونس ڈائی لیوٹڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزابِ نمک وشورہ محلول) ملاکر اور اس میں فلالین کی ایک فٹ چوڑی اور اتنی لمبی پٹی کہ پیٹ کے گرد دوبل کھاسکے ترکرکے اور نچوڑ کر اس کو مقام جگر پر پیٹ پر سے گذار کر دولپیٹ دیدیں پھر اوپر نیچے سے اس کا ذرا سا کنارا خالی چھوڑ کر اس پر آئلڈ سلک یا موم جامہ لپیٹا دیں۔ اس قسم کا غسل صبح وشام بدلنا چاہئے اور کئی روز تک دینا چاہئے۔ یہ امراضِ جگر میں مفید ہوتا ہے *

(۴) ایلکلائن باتھ (Alkaline Bath) یعنی غسلِ القلی یا غسلِ کھاری:- ایک ٹب میں فی گیلن پانی میں ایک ڈرام کرسٹلائزڈ سوڈیم کاربونیٹ حل کرکے اس میں مریض کو غسل دیتے ہیں ایسی جلدی بیماریوں میں کہ جن میں جلد پر چٹیں یا چھلکے پیدا ہوجاتے ہیں جیسے سوراٹی سس (صدفیہ - چنبل) وغیرہ نیز پرانے وجع المفاصل اور یورک ایسڈ ڈایاتھیسس (سوءِ مزاج حمضِ بولی) میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے *

(۵) سلفر باتھ (Sulphur Bath) یعنی غسل گوگرد:- پوٹے سیم سلفیوریٹ ۴ اونس کو پانی ۳۰ گیلن میں ملاکر اس میں غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مرض سکے بیز (جرب - ترخارش) لیڈ کالک (قولنج سربی) اور لیڈ پیرالے سس (فالج سربی) وغیرہ امراض میں اکثر مفید ہوتا ہے *

جلد کے صاف اور ملائم ہو جانے کے علاوہ عضلاتِ جسم بھی ملائم ہو جاتے ہیں لہٰذا اس قسم کا غسل روماٹزم (وجع مفاصل)، گوٹ (نقرس)، ضعفِ جگر۔ ڈراپسی (استسقا) جو جگر یا گردوں کی خرابی سے ہو۔ مرضِ البیومی نوریا (بول زلالی) اور اکثر جلدی امراض اور بعض قسم کے عصبی دردوں۔ پرانے ورموں اور مرض اُبے سیٹی (سمن مفرط مٹاپا) وغیرہ میں بہت مفید ہوتا ہے ٭

حمام کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہونی چاہیئے اور غسل کا عرصہ نصف گھنٹہ تک مناسب ہے ٭

نوٹ۔ اگر دورانِ خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو یا اگر دل یا عروق میں فیٹی ڈی جن ریشن (شحمی ابتری) ہو یا مرض ورٹے گو (دوّار۔ دورانِ سر) یا مرض سِنکوپی (غشی) وغیرہ کی طرف طبیعت کا میلان ہو تو اس قسم کا غسل مضر ہوتا ہے۔ بوڑھے اشخاص کو نیز حاملہ و حائضہ عورات کو بھی اس قسم کے غسل سے پرہیز کرنا چاہیئے ٭

(۱۵) اینی مل باتھ (Animal Bath) یعنی غسلِ حیوانی:۔ یہ ایک نہایت قدیمی غسل ہے جو زمانۂ جاہلیت کا غسل ہے اور آج کل بھی عرب و عجم۔ افغانستان و ترکستان وغیرہ ممالک کی سرحدات پر پسینہ لانے کی غرض سے مختلف امراض میں مستعمل ہے ٭

یہ غسل دو قسم کا ہوتا ہے ایک لوکل یعنی مقامی اور دوسرے جنرل یعنی عمومی چنانچہ اگر کسی عضو میں درد یا پرانی سوزش ہو تو مرغ کو ذبح کر کے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مقام ماؤف پر لپیٹ کر اوپر سے اس پر کپڑا وغیرہ ڈال دیتے ہیں یہ تو مقامی غسل حیوانی ہے اور کبھی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ کو ذبح کر کے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مریض کے جسم پر تا گردن چڑھا دیتے ہیں اور ایک یا دو گھنٹے تک مریض کو اس میں رہنے دیتے ہیں اور کبھی حمام میں یہ عمل کرتے ہیں۔ اس عمل سے بھی کہتے ہیں کہ خوب کھل کر پسینا آجاتا ہے۔ مگر مہذب و متمدن ممالک میں اس قسم کا غسل بالکل مرسوم نہیں میں نے اس کا ذکر صرف اس واسطے کر دیا ہے کہ اگر کسی ڈاکٹر یا حکیم کو ان ممالک میں جانا پڑے تو اسے اس قسم کے غسل کا بھی علم ہو ٭

میڈی کیٹڈ باتھ (Medicatid Bath) یعنی غسولِ دوائیہ:۔ اس قسم کے غسول میں ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ ان کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں:۔

مرض انفلوئینزا (زکام وبائی)۔ کٹار (نزلہ) ہیڈایک (دردسر) اور دیگر امراض میں سر گردن اور صدغین یعنی کن پٹیوں پر گرم پانی سے اسفنج کرنا مفید ہوتا ہے *

(۷) ہاٹ ڈوش (Hat Douche) یعنی تیز گرم نکوب :- پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریانِ خون بعد ولادت) کو روکنے کے لئے تیز گرم پانی سے جس کی حرارت ۱۱۰ سے ۱۱۵ درجہ فارن ہیٹ ہو رحم میں ڈوش کرنا اکثر مفید ہوا ہے *

(۸) پُوَر مینز باتھ (Poor main's Bath) یعنی غسل غُربا جو عموماً یورپ میں مرسوم ہے :- سوڈا واٹر کی چھ یا آٹھ خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ہر ایک بوتل پر ایک ایک پرانی جُراب کو تیز گرم پانی میں ڈبو اور نچوڑ کر چڑھا دیں اور انہیں مریض کے ہر دو جانب بستر کی چادر کے نیچے رکھ دیں اور مریض کے اُوپر ایک چادر یا کمبل وغیرہ اڑھا دیں۔ اس عمل سے بھی تقریباً ۳۰ منٹ میں گرم غسل کا فائدہ ہوجاتا ہے یعنی پسینہ وغیرہ آجاتا ہے *

(۹) فومنٹیشن (Fomentation) یعنی تکمید اور ہاٹ پولٹس (Hot Poultice) یعنی گرم پلٹس لگانا یہ بھی درحقیقت لوکل وارم باتھ یعنی مقامی گرم غسل ہیں۔ ان کا ذکر آگے آئیگا *

انتباہ۔ گرم غسل کرتے وقت یا غسل کر چکنے کے بعد سرد ہوا سے بچنا نہایت ضروری ہے پس غسل سے فارغ ہوتے ہی مریض کا جسم خشک کرکے اسے گرم بستر میں لٹا دینا چاہئے۔ گرم غسل کر چکنے کے فوراً بعد گرم گرم چائے یا دودھ یا گرم پانی کی ایک پیالی پلانے سے پسینہ خوب کھل کر آجاتا ہے *

(۱۴) **ٹرکش باتھ** (Turkish Bath) **یعنی حمّام تُرکی یا غسل تُرکی** :- اس قسم کے حمّام ہندوستان میں بھی اکثر شہروں مثلاً دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور اور پشاور وغیرہ میں بنے ہوئے ہیں اور اہل ہند اس سے ناواقف نہیں *

نوٹ۔ اگرچہ بقول بعض مؤرخین اس قسم کا غسل یونانیوں کی ایجاد ہے اور ان سے یورپ کو معلوم ہوا لیکن ترکوں نے اس قسم کے حمام کو ایسا بہتر بنایا کہ یہ انہیں کے نام سے دنیا میں مشہور ہوگیا *

یہ درحقیقت ایک قسم کا گرم ہوائی و آبی غسل ہے کیونکہ حمام کی ہوا بھی گرم ہوتی ہے اور گرم پانی سے ہی اس میں غسل بھی کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے غسل سے جلد کے مسامات صاف ہوجاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے اور اگر دورانِ غسل میں دَلک یعنی کیسہ کرایا جائے تو

وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کی طبیعت اپوپلیکسی (سکتہ) یا انفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض) میں مبتلا ہونے کے لئے زیادہ مستعد ہو ایسے اشخاص کو گرم غسل سے پرہیز رکھنا چاہئے *

باعتبار درجات حرارت وغیرہ گرم غسل کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

(۱) ٹے پڈ باتھ (Tepid Bath) یعنی غسل نیمگرم - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۵ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیر بھی ڈی ٹرجینٹ (مطہر - پاکیزہ یا صاف کرنے والا) سیڈے ٹو (مسکن) اور اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت - مخفف حرارت) ہوتی ہے - پائی ریکسیا (شدت حرارت) اور بے چینی میں اس قسم کا غسل مفید ہوا کرتا ہے *

(۲) وارم باتھ (Warm Bath) یعنی غسل گرم :- اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس قسم کا غسل فیوزز (حمیات - بخارات) اور بعض خطرناک سوزشی امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) اور برنکائی ٹس (سعال - سرفہ شدید) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے *

(۳) ہاٹ باتھ (Hat Bath) یعنی تیز گرم غسل - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیرات تو ویسی ہی ہوتی ہیں جیسے گرم غسل کی لیکن یہ زیادہ قوی ہوتا ہے *

(۴) ہاٹ فٹ باتھ (Hot Foot Bath) یعنی تیز گرم پاشویہ - اس قسم کا پاشویہ شدید کٹار (نزلہ) - کولڈ اِن دی ہیڈ (زکام) اپس ٹیک سس (رعاف - نکسیر) اِن فنٹائل کن وَل شنز (تشنج صبیان - ام الصبیان) میں اور جب سردی لگ کر حائضہ عورت کا حیض بند ہو جائے تو اس کو جاری کرنے کے لئے استعمال کیا جایا کرتا ہے *

(۵) ہاٹ سٹز باتھ (Hot Sitz Bath) یعنی تیز گرم آبزن :- اس قسم کا غسل ایمے نوریا (احتباس الطمث یا بندش حیض) ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) سردی لگ کر حیض کا اچانک بند ہو جانا - ڈِس یُوریا (عسر البول - پیشاب کا تکلیف سے آنا) اور سس ٹائی ٹس (سوزش مثانہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوا کرتا ہے *

(۶) ہاٹ واٹر سپنجنگ (Hot Water Sponging) یعنی تیز گرم پانی سے اسفنج کرنا -

اور کہتے ہیں کہ اکثر اس سے فائدہ ہوتا ہے *

(۱۲) فریزنگ مکسچر (Freezing Mixture) دو حصہ کوٹی ہوئی برف میں
ایک حصہ پسا ہوا نمک ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اعمالِ جراحی یا کرانک رومائزم
(وجع مفاصل مزمن) میں لوکل انس تھیزیا یعنی خدرِ مقامی یا بے حسی پیدا کرنے کے لئے یہ
نہایت مفید ہے لیکن اگر دیر تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو اس مقام پر آبلے پڑ جاتے ہیں *

(۱۳) وارم باتھ یا ہاٹ باتھ {Warm Bath or Hot Bath} یعنی گرم غسل:- اس
قسم کا غسل یا تو سادہ ہوتا ہے یا دوائی۔ گرم غسل کے پانی کی حرارت ۹۸ درجہ سے ۱۱۲ درجہ
فارن ہائٹ تک ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کا غسل (۱) جلد کو ملائم کرتا اور مسامات کو کھولتا ہے
اس لئے یہ کئی ایک چھلکے دار امراضِ جلد میں بطور مطہر و منظف عمل کرتا ہے (۲) گرم غسل سے
چونکہ جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اس لئے خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے
اور اندرونی اعضاء میں خون کم ہو جاتا ہے نیز گرم غسل سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر ہر ایک
قسم کے درد اور تشنج میں تخفیف ہو جاتی ہے اس لئے کالک (قولنج) ہپاٹک کالک
(قولنج کبدی۔ درد جگر) رینل کالک (قولنج گلوی۔ درد گردہ) وغیرہ امراض میں نیز
روماٹزم (داء المفاصل۔ گنٹھیا) روماٹائڈ آرتھرائی ٹس (سوزش مفاصل)۔ اور
لے رنجس مس سٹرے ڈیولس (خناق کاذب) انفن ٹائل کن ول شنز (تشنج صبیان۔
ام الصبیان)۔ گنوریا (سوزاک)، سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) سٹرکچر آف یوریتھرا (مجری بول
میں رکاوٹ کا ہو جانا۔ پیشاب رک جانا) اور ڈس مے نوریا (احتباسِ طمث۔ بندشِ حیض)
وغیرہ امراض میں گرم غسل سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے *

نوٹ۔(۱) روماٹزم (وجع مفاصل)، گوٹ (نقرس)، سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ امراض
میں برّان باتھ یعنی غسل سبوسی یا آلکلائن باتھ غسل القلی یا غسل کھاری اور مرض ڈس مے نوریا
(احتباسِ طمث) میں فٹ باتھ (پاشویہ) خاص طور پر مفید ہوتے ہیں *

(۲) پلے تھورک یعنی دموی مزاج یا ایسے اشخاص کو جن کا دل کمزور ہو یا جو لوگ خونی امراض
مثلاً ہیمورائیڈز (بواسیر) ہیماپ ٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) اپس ٹکسس (رعاف نکسیر)

دُور کرکے اس کے جسم کو خشک تولیہ سے مل کر سُکھا دیں اور معمول صاف کپڑے پہنا کر اسے خشک بستر پر لٹا دیں ✤

نوٹ - وَیٹ شیٹ پیکنگ یعنی تر چادر کا عمل کرنے میں بجائے آبِ سرد کے نیم گرم یا گرم پانی بھی استعمال کیا کرتے ہیں - مذکورۂ بالا ترکیب جنرل پیکنگ کے لئے ہے خواہ پانی سرد ہو یا گرم ✤

ئیپے سی فِک فیورز (حُمّیاتِ مخصوصہ - خاص قسم کے بخارات) شلاً میزلس (حصبہ یا خسرہ) سکارلے ٹینا (حمئے قرمزی - سُرخ بخار) سمال پاکس (جُدری - چیچک) وغیرہ کے رَیش یعنی دانوں کے نکلنے کے لئے اور اگر وہ غائب ہو جائیں یعنی اندر کو چلے جائیں تو انہیں باہر لانے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے - نیز ڈِی لیریَم (ہذیان) - اَیک سائٹ مینٹ (بے چینی گھبراہٹ) اور ہائی پر پائی رکسیا (شدتِ حرارت) کو کم کرنے کے لئے اور مے نیا (ماینیا - دیوانگی) اور ان سامنیا (سہر بیدار خوابی) میں یہ عمل ہمیشہ مُفید ہوتا ہے - نیمونیا (ذات الریہ) اور کرانک ڈائریا (اسہالِ کہن) وغیرہ میں بھی لوکل وَیٹ پیک (مقامی سرد تر گدی) استعمال کی جاسکتی ہے - اَیکیوٹ ٹانسلائٹس (خناق شدید - ورمِ لوزۃ) میں گلے کے گرد اور آبسٹی نیٹ وامی ٹنگ (شدید قے) میں معدہ پر کولڈ کمپریس (سرد گدی) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے ✤

(۱۰) آئس بیگ اینڈ لیٹرز کائل {Ice Bag and Leiter's Coil} **یعنی برف کی تھیلی یا حلقۂ لیٹرہی کا استعمال :-** جب سر یا چھاتی یا پیٹ پر سردی پہنچانی ہو تو ربڑ کی ایک تھیلی میں کوٹی ہوئی برف بھر کر اسے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں یا حلقۂ لیٹر میں سرد پانی بھر کر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں ✤

(۱۱) آئس پولٹس (Ice Poultice) **یعنی برف کی پلٹس لگانا :-** گٹا پرچہ کے ایک ٹکڑے کے نصف حصہ پر ڈُوڈُول (برادۂ چوب) کی ایک تہ رکھکر اس پر کوٹی ہوئی برف اور قدرے نمک ملا کر بچھا دیتے ہیں پھر باقی نصف ٹکڑے کو برف کی تہ کے اوپر اُلٹا کر اس کے دونوں کناروں کو روغنِ تارپین یا کلوروفارم لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر اس برف کی گدی کو فلالین کی ایک تھیلی میں رکھکر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں ✤

نوٹ - یورپ میں بعض ڈاکٹر مرض نیمونیا وغیرہ میں اس طریق سے برف کی پلٹس لگواتے ہیں

نوٹ - سینچ کرتے وقت مریض کو ایک کم گہرے ٹب میں کھڑا کر لیتے یا بٹھا دیتے ہیں یہ عمل بھی مقوی وشافی اثر کرتا ہے اور سلے پرنجس مس سٹرے ڈیولس (تشنج مزمار)، کوریا (رعشہ یا ذنجاش) ریکیٹس (کساح - ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) اور سپرمے ٹوریا (جریان منی) وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے +

(۶) کولڈ شاور باتھ (Cold Shower Bath) یعنی سرد غسل فوارہ - فوارہ کے نیچے بٹھلا کر مریض کو نہلاتے ہیں - اس قسم کا غسل بعض امراض دماغی مثلاً مےنیا (مانیا) ہسٹیریا (اختناق الرحم) سن سٹروک (سکتۂ شمسی - لُو لگنا) اور ضعف دماغ وغیرہ میں مفید ہوتا ہے

(۷) کولڈ سِٹز باتھ (Cold Sitez Bath) یعنی آبزن یا غسل نصفی اور
or
کولڈ ہپ باتھ (Cold Hip Bath) یعنی غسل نصفی یا آبزن

اس قسم کے غسل میں سرد پانی کے ٹب وغیرہ میں مریض کو کمر تک بٹھاتے ہیں اس قسم کے غسل سے سرد شدہ حصۂ جسم اور امعاء کے عروق پہلے تو تاثیر برودت سے سکڑ جاتے ہیں اور پھر ری ایکشن سے پھیل جاتے ہیں خصوصاً جبکہ وہاں پر مالش کی جاتی ہے +

(۸) کولڈ فُٹ باتھ (Cold Foot Bath) یعنی سرد پاشویہ یا سرد پانی میں پاؤں ڈال کر دھونا - اس سے بھی پاؤں وغیرہ میں طاقت آتی ہے - لیکن حائضہ عورتوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے - لیکن جو سرد غسل کرنے کے عادی ہوں ان کے لئے کچھ مضر نہیں +

(۹) کولڈ وَیٹ شیٹ پیکنگ (Cold Wet Sheet Packing) یعنی سرد و تر چادر میں لپیٹنا :- مریض کے بستر پر (سرہانے کی طرف تکیہ کو ڈھانپتے ہوئے) دو کمبل بچھائیں اور ایک صاف چادر کو صاف سرد پانی میں تر کر کے اُن کے اوپر بچھا دیں پھر مریض کو برہنہ کر کے اس چادر پر چت لٹا دیں اور اس چادر و کمبلوں کو اس پر اچھی طرح سے لپیٹ دیں اس بات کی احتیاط رکھیں کہ چادر کے اندر باہر کے کنارے اچھی طرح سے مڑے ہوئے ہوں مریض کے پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں اور اس کا منہ کھلا ہو - پھر اس پر دو تین اور کمبل ڈال دیں لیکن مریض کا منہ کھلا رہے - تھوڑی دیر لرزہ یا کپکپی ہو کر مریض کو گرمی یا تپش محسوس ہونے لگتی ہے اس کے بعد کھل کر پسینہ آجاتا ہے جس سبب سے حرارت بخار کم ہو جاتی ہے اور ہذیان وغیرہ رفع ہو جاتا ہے - نصف سے ایک گھنٹہ بعد مریض پر سے چادر اور کمبل

نوٹ۔ اس عمل کے کرنے سے پہلے مریض کو پسینہ نہ آیا ہوا ہو یا اُسے سردی معلوم نہ ہوتی ہو یا کوئی دماغی علامت مثل بیہوشی وغیرہ کے نہ ہو اور اس عمل کو شبانہ روز میں ایکبار سے زیادہ نہ کرنا چاہیئے +

(۳) کولڈ ڈُوش (Cold Douche) یعنی اِنسکاب یا سرد پانی دھارنا۔ اِس عمل میں بھی سرد پانی کی ایک دھار مریض کے عضوِ ماؤف پر دھاری جاتی ہے جس قدر پانی زیادہ سرد ہو اور جس قدر زیادہ فاصلہ سے اسے دھاریں اُسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے +

یہ عمل مندرجۂ ذیل امراض میں معمول ہوا کرتا ہے :-

(۱) امراضِ دماغ مثلاً ڈیلیریم (ہذیان خمری) کوما (قوما۔ سُبات سہری) اور نارکاٹک پائزننگ (مخدّر سمیات) میلن کولیا (مالیخولیا)۔ (۲) امراضِ نخاع مثلاً سپرمیٹوریا (جریان منی) جنرل ڈیبیلیٹی (عامہ کمزوری)۔ (۳) امراضِ جگر و طحال مثلاً کرانک کنجسٹڈ آفدی لور یا ان لارج مینٹ آفدی لور یا سپلین یعنی جگر یا طحال کے اجتماع خون میں یا عظم کبد یا طحال میں۔ (۴) جوڑوں کے کرانک انفلامیشن یعنی جوڑوں کی پرانی سوزش اور ان کے سخت ہوجانے میں۔ (۵) اندام نہانی کے مرض لیوکوریا (سیلانِ ابیض۔ سفید پانی آنا) میں۔ (۶) رَیکٹم یا رودۂ مستقیم کے امراض مثلاً کانسٹی پیشن (قبض) اور ہیمورائیڈز (بواسیر) اور ہیمے ٹوریا (اسہال الدّم) وغیرہ میں +

(۴) ڈُوش باتھ (Douche Bath) یعنی غسلِ سکوبی۔ جب یہ مطلوب ہوکہ عضوِ ماؤف کو اس قسم کا غسل دیا جائے تو انڈیا ربڑ کی دو تین گز موٹی نالی لیکر اس کو کسی اونچے پانی کے نلکے یا آہنی حوضچہ وغیرہ کے ساتھ لگا دیں اور مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر اس نالی سے پانی کو عضوِ ماؤف پر دھاریں۔ اس عمل میں بجائے سرد یا گرم پانی دھارنے کے پہلے گرم اور پھر سرد پانی دھارنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے +

(۵) کولڈ سپنجنگ (Cold Sponging) یعنی سرد اسفنج کرنا:۔ خالص آب سرد یا تین حصہ سرد پانی اور ایک حصہ سرکۂ انگوری وغیرہ ملاکر اور اس میں اسفنج یا ملائم سا کپڑا تر کرکے اور نچوڑ کر اسے بتدریج پہلے ہاتھوں اور باہوں پر۔ پھر سینہ اور پشت پر اور پھر ٹانگوں وغیرہ پر پھراتے ہیں اور بعدہٗ جسم کو تولیہ یا صاف کپڑے سے خشک کر دیتے ہیں +

نوٹ ۔(۱) ایسے مریضوں کو آبِ سرد میں غسل دینے سے اگرچہ پہلے حرارت جسم ذرا بڑھ جاتی ہے لیکن وہ بعد کو کم ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ مریض کو ٹب میں سے نکال لینے کے بعد بھی اُس کی حرارت کم ہوتی رہتی ہے ۔ نبض کی رفتار بھی ذرا سُست ہو جاتی ہے دل کو تقویت آتی اور ہذیان وغیرہ دُور ہو جاتا ہے اور ٹائیفائڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں نفخ شکم اور اسہال کو فائدہ ہوتا ہے +

(۲) ٹائیفائیڈ فیور کے مریض کو سرد غسل دینا ہو تو پانی کی حرارت ۸۵ سے ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان رکھنی چاہیئے اور مریض کو پانی میں ۱۰ منٹ سے زیادہ نہ رہنے دینا چاہیئے بلکہ اگر مریض اس عرصہ سے پہلے ہی نڈھال ہونے لگے تو اسے فوراً پانی میں سے نکال کر اور بستر پر لٹا کر کمبل اُڑھا دینا چاہیئے +

چونکہ ایسے مریضوں کو پہلے ہی زیادہ سرد پانی میں بٹھانے سے تکلیف محسوس ہوا کرتی ہے لہٰذا ان کے لئے سرد غسل کا مندرجہ ذیل طریق جسے گریجُوایٹڈ باتھ (غُسلِ مُتدرّج) کہتے ہیں بہتر ہوتا ہے چنانچہ غسل کے لئے پہلے ایسا پانی لیں جس کی حرارت مریض کی حرارت جسم سے دس درجے کم ہو پس مریض کو اس پانی میں بٹھا کر رفتہ رفتہ اس میں سرد پانی یا برف ملاتے جائیں حتّٰے کہ اس کی حرارت ۶۸ درجہ تک ہو جاوے ۔ اور جب مریض اس قدر کمزور ہو کہ اُٹھ بیٹھ نہ سکتا ہو تو اس کو بجائے سرد غسل دینے کے کولڈ سپنجنگ (آبِ سرد سے اسفنج کرنا) یا ویٹ شیٹ پیکنگ (تر چادر میں لپیٹنا) جن کا طریق استعمال آگے لکھا جاتا ہے مفید ہوتا ہے +

(۲) کولڈ اے فیوژن (Cold Affusion) یعنی سکب یا سکوب یا جسم پر سرد پانی کا ڈالنا ۔ مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر پانچ چھ گیلن یا ایک دو مشک آبِ سرد (جس کی حرارت ۴۰ یا ۵۰ درجہ فارن ہائٹ ہو) دو تین فیٹ کی بلندی سے اس کے سر اور چھاتی پر ڈالتے ہیں بعدہ مریض کے جسم کو خشک کر کے اسے بستر میں لٹا دیتے ہیں ۔ مرض سنکوپی (غشی)، کنوَلشنز (تشنج)، سن سٹروک (سکتۂ شمسی ۔ لو لگنا)، ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ بائوگولہ) نارکاٹک پائزننگ (مخدر یا مُنشّی زہروں) میں یہ عمل نہایت مُفید ہوتا ہے +

تک ہوا کرتی ہے ÷

اِس قسم کا غسل مقوی بدن ہوتا ہے۔ اس سے بھوک و جسمانی تغیرات اور جسم کا وزن بڑھتا ہے۔ لیکن اس کے ان اثرات کو حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابتدائی ری ایکشن (ردِ فعل یا تحریکِ معکوسہ) پیدا ہونے کے بعد (یعنی جبکہ دوران خون تیز ہو کر جلد پھر گرم ہو جاتی ہے) زیادہ عرصہ تک غسل کو جاری نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے ضعف کا اندیشہ ہوتا ہے ÷

تندرست جوان اشخاص کو تقریباً ہر موسم میں خصوصاً موسم گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے کیونکہ سرد پانی کے غسل سے جسم کی زائد و عارضی گرمی دور ہو جاتی ہے دل کو فرحت اعصاب اور دماغ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سردی کے امراض مثلاً زکام و کھانسی وغیرہ کم واقع ہوتے ہیں وغیرہ۔ لیکن کمزور اشخاص کو سرد غسل سے چونکہ دیر تک سردی محسوس ہوتی رہتی ہے اور ری ایکشن دیر میں واقع ہوتی ہے اس لئے ایسے اشخاص کی طبیعت سرد غسل سے زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ پس کمزور اور ضعیف العمر اشخاص کو۔ نازک بچوں اور حاملہ عورات کو نیز مریضان اسہال و پیچش اور وجع مفاصل وغیرہ کو سرد غسل سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ننھے بچوں کی جلد چونکہ نازک ہوتی ہے اِس لئے انہیں سردی کا احساس زیادہ ہوا کرتا ہے پس اگر انہیں آب سرد سے تکلیف محسوس ہو تو نیم گرم پانی سے غسل دینا چاہئے ÷

سرد غسل سے اگرچہ بعض تشنجی امراض مثلاً لے رینجیس مس سٹرِی ڈیولس (تشنج حنجرہ) وغیرہ کے حملے رُک جاتے ہیں لیکن مختلف شدید بخاروں میں جبکہ حرارت جسم ۱۰۳ درجہ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہو خصوصاً ٹائی فائیڈ فیوز (محرقہ اسہالی) اور سن سٹروک (سکتۂ شمسیہ) میں۔ نیز ہر قسم کے ہائی پر پائی رکسیا (شدتِ حرارت) میں جبکہ حرارتِ جسم ۱۰۵ یا ۱۰۷ درجہ بلکہ اس سے بھی تیز ہوتی ہے اور مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ایسی حالتوں میں سرد غسل اکثر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور اکثر اوقات صرف اسی سادہ علاج سے شدتِ حرارت کم ہو کر مریض کی جان بچ جاتی ہے ÷

نن فارماکوپی آل پریپریشنز (یعنی) غیر قرابادینی مرکبات

چونکہ یورپ کے دواسازوں نے فارماکوپیائی مرکبات کے سوا اور بہت سے نئے نئے مرکبات بنا دئے ہیں اور روز بروز بناتے جاتے ہیں اس لئے آج کل کے ڈاکٹر اپنے نسخجات کو صرف فارماکوپیائی مرکبات تک ہی محدود نہیں رکھتے بلکہ نئے مرکبات بھی استعمال کرتے ہیں اس لئے میں یہاں پر ایسے نن فارماکوپی آل مرکبات یعنی غیر قرابادینی مرکبات کا نیز دیگر طبی اعمال کا جو کہ اب عام طور پر مستعمل ہوتے ہیں بیان کر دینا نہایت مناسب خیال کرتا ہوں *

بیلنیا (BALNEA) یعنی حمامات یا غسول

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بیلنیم (Balneum) واحد- بیلنیا (Balnea) جمع- (عربی) غسل - غسول - جمع

(انگریزی) باتھ (Bath) واحد- باتھز (Baths) جمع- (فارسی) غسل - غسول - جمع

تعریف- تمام جسم یا کسی حصۂ جسم کا کسی قسم کے سیال یا ابخرات میں ڈبونا باتھ یا غسل کہلاتا ہے- اگر تمام جسم کو غسل دیا جائے تو اسے انگریزی میں جنرل باتھ (غسل کلی یا غسل عمومی یا غسل جسمی) کہتے ہیں اور اگر صرف ایک حصۂ جسم دھویا جائے تو اسے انگریزی میں لوکل باتھ (غسل جزوی یا غسل مقامی یا غسل عضوی) کہتے ہیں *

درحقیقت تو صرف میڈیکیٹڈ باتھز (غسول دوائی) ہی یہاں پر بیان کئے جانے چاہئیں لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ غسول سادہ و غسول دوائی سب کا مختصر سا ذکر کر دیا جائے *

نوٹ- غسل کے پانی وغیرہ کی حرارت دریافت کرنے کے لئے باتھ تھرمامیٹر (مقیاس الحرارت غسلی) کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو ٹب (مغسل) حمام یا غسلخانہ وغیرہ میں لگا کر درجۂ حرارت غسل معین کر لیتے ہیں *

(۱) **کولڈ باتھ** (Cold Bath) یعنی **غسل سرد**- اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۳۵ سے ۷۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے لیکن بالاوسط ۵۰ سے ۶۰ درجہ

(۲) برٹش فارماکوپیا کی نباتی قوی الفعل (زہریلی) ادویہ اور انکے مرکبات کی مقدار خوراک و طاقت کا جدول :-

	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۱	اپی کے کواٹنی ریڈیکس	ایکسٹریکٹم اپی کے کواٹنی لیکوئیڈم	۲ فیصدی ایلکلائڈز	½ سے ۲ منم اور ۱۵ سے ۲۰ منم (اسے ٹنک)
۲	ارگوٹا	ایکسٹریکٹم ارگوٹی . .	.	۲ سے ۸ گرین
		ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئیڈم . .	۱ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم
		انفیوزم ارگوٹی .	۵ فیصدی	½ سے ۱ فلوئڈ اونس
		ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا . .	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳	اوپیم (سفوف کی ہوئی)	جب خشک ہو تو اس میں ۱۰ فیصدی انہائی ڈرس مارفیا ہوتا ہے	½ سے ۲ گرین	
		ایم پلاسٹرم اوپیائی . .	۱ میں ۱ اوپیم یا ایک فیصدی رفی	
		ایکسٹریکٹم اوپیائی	۲ فیصدی مارفین	¼ سے ۱ گرین
		ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئیڈم	¾ فیصدی مارفین	۵ سے ۳۰ منم
		لینی منٹم اوپیائی . . .	۲ میں ۱ اوپیم یا ۰.۷۵ فیصدی مارفین	
		ٹنکچورا اوپیائی .	۱۴½ و میں ایک گرین اوپیم یا ۰.۷۵ فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ منم
		ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا	ایک اونس میں ۵ گرین اوپیم یا ۰.۱۰ فیصدی مارفین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا . . .	ایک ڈرام میں ¼ گرین اوپیم یا ۰.۰۵ فیصدی مارفین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		پی لیولا اپی کے کواٹنی کم اسلا .	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۰.۵ فیصدی مارفین	۴ سے ۸ گرین
		پی لیولا پلبائی کم اوپیو	۸ میں ایک اوپیم یا ۲.۵ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پی لیولا سے پوس کمپازیٹا . .	۵ میں ایک اوپیم یا ۲ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پلویس کریٹی ایروسے ٹیکس کم اوپیو	۴۰ میں ایک اوپیم یا ۰.۲۵ فیصدی مارفین	۱۰ سے ۴۰ گرین
		پلویس اپی کے کواٹنی کمپازیٹس .	۱۰ میں ایک اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ گرین
		پلویس کائنو کمپازیٹس	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۰.۵ فیصدی مارفیا	۵ سے ۲۰ گرین
		پلویس اوپیائی کمپازیٹس . . .	۱۰ میں ایک اوپیم یا ۱.۰ فیصدی مارفین	۲ سے ۱۰ گرین
		انگوانٹم گالی کم اوپیو . . .	½ ۷ فیصدی اوپیم یا ۰.۷۵ فیصدی مارفین	
		سپازی ٹوریا پلبائی کمپازیٹا	فی سپازیٹری ایک گرین اوپیم	
۴	ایکونائٹائی ریڈیکس	ٹنکچورا ایکونائٹائی . .	۵ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
		لینی منٹم ایکونائٹائی .	۳ میں ۲	

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱۸	پکروٹاکسی نم . . .	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۵ گرین			
۱۹	پلمبائی ایسی ٹاس .	۱ سے ۵ گرین	انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس . . . . . سپازی ٹوریا پلمبائی کم اوپیو . . . . . پی لیولا پلمبائی کم اوپیو	۴ فیصدی ۳ گرین فی سپازی ٹوری ۴ میں ۳ گرین	
۲۰	زنسائی ایسی ٹاس . . .	۱ سے ۲ گرین			
۲۱	زنسائی سلفاس .	۱ سے ۳ گرین	لیکن بطور ایمیٹک (مقئی) ۱۰ سے ۳۰ گرین تک		
۲۲	سٹرکنائنا (سٹرکنین)	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	ایسٹنس سرپ	ایک ڈرام میں ۱/۳۲ گرین سٹرکنین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۲۳	سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکوار سٹرکنائنی ہائیڈروکلورائیڈائی . .	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۴	سوڈیائی آرسی ناس .	۱/۶۴ سے ۱/۱۰ گرین	لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۵	فائی ساشگمی نی سلفاس	۱/۶۰ سے ۱/۲ گرین	لے میلی فائی ساشگمی نی . . .	ایک میں ۱/۱۰۰۰	
۲۶	فاسفورس .	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۰ گرین	پی لیولا فاسفورائی . . . . اولیم فاسفورے ٹم	۲ فیصدی ۱ فیصدی	۱ سے ۲ گرین ۱ سے ۵ منم
۲۷	فیرائی آرسی ناس	۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین			
۲۸	کری اوزوٹم .	۱ سے ۵ منم			
۲۹	کلورل ہائیڈراس .	۵ سے ۲۰ گرین	سروپس کلورل	۸ ۱/۴ فیصدی	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۰	کلوروفارم	۱ سے ۵ منم	ایکوا کلوروفارمائی	۴۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس
۳۱	کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۵ سے ۱/۲ گرین	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا . . . . . . لے میلی کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم . .	۱۰ میں ۱ ۱/۵۰ گرین ہر ایک میں	۲ سے ۵ منم بذریعہ جلدی پچکاری
۳۲	کوڈائنا (کوڈین)	۱/۴ سے ۲ گرین			
۳۳	کوڈائنی فاسفاس .	۱/۴ سے ۲ گرین	سروپس کوڈائنی	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۴	رکیوپرائی سلفاس	۱/۴ سے ۲ گرین	اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی)		
۳۵	مارفینی ایسی ٹاس . . .	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹس	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
۳۶	مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈائی . . ٹراکیس کس مارفینی	ایک فیصدی ۱/۳۶ گرین ہر ایک میں	۱۰ سے ۶۰ منم ۱ سے ۶ قرص
۳۷	ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم روبرم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکوار آرسی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی . .	ایک فیصدی ۴ فیصدی	۱۰ سے ۳۰ منم
۳۸	ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی . . .	ایک فلوئڈ اونس میں ۱/۲ گرین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳۹	ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم	۱/۲ سے ۵ گرین	پی لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹس	۱/۴ ۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین
۴۰	ہائیوسائی امائنی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۱	ہائیوسی نی ہائیڈروبروماس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۲	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروبرومائیڈم	۱/۶۰ سے ۱/۲۰ گرین	لے میلی ہوم ایٹروپی نی	۱/۱۰۰ گرین ہر ایک میں	

(۱) تمام فارماکوپیائی قوی الفعل (زہریلی) معدنی یا کیمیائی ادویہ کی مقدار خوراک نیز اُن کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک کا جدول :—

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱	آرسینائیں آئیوڈائیڈم	1/2 سے 1/5 گرین	لائیکوار آرسینائی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	آرسینک آئیوڈائیڈ اور مرکیورک آئیوڈائیڈ ہر ایک ایک فیصدی	۵ سے ۲۰ منم
۲	آئیوڈم (آئیوڈین)		ٹنکچرا آئیوڈائی (ٹنکچر آف آئیوڈین) لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین) آنگوانٹم آئیوڈائی . .	۹ میں ۱ ۲۵ میں ۱	۲ سے ۵ منم یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے 〃 〃 〃
۳	آئیوڈوفارمم .	1/2 سے ۳ گرین	آنگوانٹم آئیوڈوفارمائی . . . سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی . . .	۱۰ فیصدی ۳ گرین ہر ایک میں	
۴	ارجنٹائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین			
۵	ارجنٹائی نائیٹراس	1/4 سے 1/2 گرین	ارجنٹائی نائیٹراس انڈیورے ٹس 〃 〃 متی گےٹس	۹۵ فیصدی ۳۳ 1/3 فیصدی	بیرونی طور پر مستعمل ہیں
۶	ایپلے ٹیری اَم	1/10 سے 1/2 گرین	ایپلے ٹیری نم . .		1/40 سے 1/120 گرین
۷	ایٹروپینا .	1/200 سے 1/100 گرین	انگوانٹم ایٹروپی نی .	۲ فیصدی	
۸	ایٹروپی نی سلفاس	1/200 سے 1/100 گرین	لائیکوار ایٹروپی نی سلفےٹس . . لےمیلی ایٹروپی نی .	۱ فیصدی 1/5000 گرین ہر ایک میں	1/2 سے ۱ منم
۹	ایسے ٹےنی لائیڈم (اینٹی فیبرین)	۱ سے ۳ گرین			
۱۰	ایسیڈم آرسینی اوزم	1/60 سے 1/15 گرین	لائیکوار آرسینی کےلس . . . لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلوری کس	ایک فیصدی ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم ۲ سے ۸ منم
۱۱	ایسڈم کاربالیکم	۱ سے ۳ گرین	ایسڈم کاربالیکم لوکیوڈم گلیسرائی نم ایسیڈائی کاربالی سائی سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالی سائی انگوانٹم ایسیڈائی کاربالی سائی	۹۰.۹ فیصدی ۵ میں ۱ ایک گرین ہر ایک میں ۴ فیصدی	۱ سے ۳ منم
۱۲	ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم	۲ سے ۶ منم	ٹنکچرا کلوروفارمائی اےٹ مارفائینی	۵ فیصدی ڈائیلیوٹڈ ایسڈ	۵ سے ۱۵ منم
۱۳	ایمائل نائیٹراس	۲ سے ۵ منم سنگھا کرتے ہیں			
۱۴	اینٹی مونائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین	ٹیوس اینٹی مونی اے لس	۳۳ ؍ ۳ فیصدی	۳ سے ۶ گرین
۱۵	اینٹی مونیائی ٹارٹریٹم	1/24 سے 1/2 گرین ۱ سے ۲ گرین بطور قے آور	وائینم اینٹی مونی اے لی	ایک اونس میں ۲ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام بطور قے آور
۱۶	بیوٹل کلورل ہائیڈراس	۵ سے ۲۰ گرین			
۱۷	پائلوکارپی نی نائیٹراس	1/2 سے 1/2 گرین			

تعریف :- وائی نم (خمر۔ شراب) کسی دوا کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جو کہ بجائے ایلکہال میں بنانے کے شیری وائن (شیری شراب) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں بنایا ہوا ہوتا ہے۔ اس قسم کی شرابیں (دوائی شرابیں) ٹنکچروں کی طرح سے یا تو بذریعۂ سولیوشن بنائی جاتی ہیں اور یا بذریعۂ میسی رے شن لیکن بذریعۂ پرکولے شن کبھی نہیں بنائی جاتیں ✦

شیری شراب (جوکہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اور ملک ہسپانیہ میں بکثرت بنتی ہے اور جس میں کہ ۱۷ فیصدی ایلکہال ہوتا ہے) فارماکوپیا کی تمام آفیشل مینڈری کے ٹیڈ وائنز (مستند دوائی شرابوں یا طبی شرابوں) کے بنانے میں بطور مننسٹرؤ ام یعنی محلل کے استعمال ہوتی ہے سوائے وائی نم فیرائی (شراب آہن) اور وائی نم کوئی نی (شراب کونین) کے جو کہ ۱۰ فیصدی والی اورنج وائن میں بنائی جاتی ہیں ✦

نوٹ - شیری وائن جو بطور محلل استعمال کی جائے وہ عمدہ ہونی چاہئے ورنہ اس سے جو طبی شرابیں بنائی جائینگی وہ جلد خراب ہو جائینگی ✦

برٹش فارماکوپیا میں مع وائی نم آرنشیائی اور وائی نم زیری کم کے کل ۸ وائنز ہیں:-

	نام وائی نم - لاطینی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	وائی نم آرنشیائی اورنج وائن (شراب نارنج)	شکر کے شربت میں تازہ بٹر اورنج پیل (نارنگی کا چھلکا) ڈال کر اور اس کا خمیر اٹھا کر یہ شراب تیار کرتے ہیں۔	۱۰ فیصدی ایلکہال	۰	یہ وائن کوئی نی اور وائی نم جرائی بسٹرے ٹس کے بنانے میں کام آتی ہے۔
۲	وائی نم اپی کے کوانہا وائن آف اپی کے کوانہا (شراب اپی کاک)	لیکویڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا ایک فلوئڈ اونس۔ شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کر لیں	۲۰ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم، ۴ سے ۶ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ایمے ٹک (مقئی) - قے لانے والی)۔
۳	وائی نم انٹی مونی اے لی وائن آف اینٹی منی (شراب اثمد)	ٹارٹرٹیڈ اینٹی منی ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ اونس۔ شیری شراب حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ٹارٹرٹیڈ اینٹی منی کو پانی میں حل کر کے اس میں شیری ملا لیں۔	ایک اونس میں ۲ گرین ٹارٹرٹیڈ اینٹی منی	۱۰ سے ۳۰ منم، ۲ سے ۴ ڈرام	ڈایافوریٹک (معرق) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم) ایمے ٹک (مقئی) اور ڈی پریسینٹ (مضعف)

نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
انگوانٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی ایمونی ایٹڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب امونی)	ایمونی ایٹڈ مرکری ایک اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ۹ اونس دونوں کو ملا لیں -	۱ میں ۱۰	اینٹی پیراسیٹک (قاتل جراثیم) جوئیں مارنے کے کام آتی ہے نیز اسکو داد اور چھیپ وغیرہ پر بھی لگاتے ہیں -
انگوانٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی مرکیورس کلورائیڈ آئنٹ منٹ کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ½ اونس - بنزو ایٹڈ لارڈ ½ ۲ اونس - دونوں کو ملا لیں -	۱ میں ۱۰	اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک) آلٹرے ٹو (معدل) - ری زال وینٹ (محلل) آتشکی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں
انگوانٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹم کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب مرکب)	مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) ۱۰ اونس زرد موم ۶ اونس - آلیو آئل ۶ اونس - کیمفر ۳ اونس + پہلی تینوں دواؤں کو گرم کرکے ملا لیں پھر اس میں کافور ملا کر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۱ میں ۵ مرکری	ایبسار بینٹ (جاذب - محلل) - کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) انڈولینٹ ٹیومرز اور اورام غددی پر لگاتے ہیں -
انگوانٹم ہائیڈرارجرائی نائی ٹریٹس مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ سٹرن آئنٹ منٹ (مرہم نارنجی) (مرہم سیماب ابقری)	مرکری (سیماب) ایک اونس - نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئیڈ اونس - لارڈ ۴ اونس - آلیو آئل ۷ اونس - اس کے بنانے کی مفصل ترکیب دیکھو ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس کے بیان میں	۱ میں ۵ مرکری	لوکل آلٹرے ٹو اینسٹرنجنٹ اور سٹیمولینٹ یعنی مقامی معدل و قابض اور محرک اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
انگوانٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ڈائلیوٹس ڈائلیوٹڈ مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب ابقری محلول)	مرکیورک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس سافٹ پیرافین (زرد) ۴ اونس دونوں کو ملا لیں	۱ میں ۵	افعال و استعمال مثل مرہم مذکورہ بالا نمبر ۹ - ری پٹا ٹارسائی (سلاق) وغیرہ میں مفید ہے -

وائی نا (VINA) یعنی اخمار

(لاطانی) وائی نم (Vinum) واحد - وائی نا (Vina) جمع - (عربی) خمر - اخمار - جمع
(انگریزی) وائن (Wine) واحد - وائنز (Wines) جمع - (فارسی اردو) شراب - شرابیں - جمع

نوٹ - وائی نم کے لغوی معنے ہیں نبیذ یا شراب انگور لیکن ڈاکٹری یا طبی شراب کی اصطلاحی تعریف حسب ذیل ہے :-

نام انگوانٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال	
انگوانٹم گالی (مرہم عفص) گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو)	گالس (مازو) کا بہت باریک سفوف ایک آونس بنزوئے ٹیڈ لارڈ ۴ آونس۔ دونوں کو اچھی طرح سے باہم ملالیں	۵میں ۱ سفوف مازو	ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکو بواسیر پر لگایا کرتے ہیں۔	۱
انگوانٹم گالی کم اوپیو (مرہم عفص و افیون) گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ (مرہم مازو و افیون)	گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو) ۴۲۵ گرین۔ اوپیم (افیون) نہایت باریک سفوف کی ہوئی ۷.۵ گرین دونوں کو ملالیں۔	۷.۵ گرین فیصدی اوپیم	اینوڈائن اور ایسٹرنجنٹ یعنی دافع درد و قابض بواسیر میں مفید ہے۔	۱
انگوانٹم ویریٹرائی نی (مرہم خربقین) ویریٹرین آئنٹ منٹ (مرہم جوہر کنگی)	ویریٹرین (خربقین۔ جوہر کنگی) ۱۰ گرین۔ اولی اک ایسڈ ۴۰ گرین۔ لارڈ ۴۵۰ گرین۔ ترکیب مثل انگوانٹم کوکینی نمبر ۲۲۔	۵۰ میں ۱ ویریٹرین	لوکل انس تھیٹک (مقامی مخدر) بعض امراض مفاصل پر ملتے ہیں۔	۲
انگوانٹم ہیمے میلیڈس ہیمے میلیس آئنٹ منٹ (مرہم ہیمے میلس)	ریکوپڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس ½ فلوئڈ آونس۔ ہائیڈرس ووڈل فیٹ ½ ۲ آونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں۔	۱۰ میں ۱	ایسٹرنجنٹ (قابض و حابس) خونی بواسیر میں مفید ہے۔	۲
انگوانٹم یوکے لپ ٹائی یوکے لپ ٹس آئنٹ منٹ (مرہم یوکالپ ٹس)	آئل آف یوکے لپ ٹس ایک فلوئڈ آونس ہارڈ پیرافین ۴ آونس۔ سافٹ پیرافین (سفید) ۵ آونس (ترکیب مثل نمبر ۲۱)	۱۰ میں ۱	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بطور دافع تعفن اسکو بدبودار زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔	۲

نوٹ۔ ان چار آئنٹ منٹس (مراہم) یعنی انگوانٹم ایکونی ٹی نی (مرہم بیشین)۔ انگوانٹم اٹروپی نی (مرہم بیبروجین) انگوانٹم کوکینی (مرہم کوکین) اور انگوانٹم ویریٹرائی نی (مرہم خربقین) میں ایلکلائڈز (ان ادویہ کے جوہر) ہوتے ہیں اور ان چاروں مراہم میں اولی اک ایسڈ اور لارڈ (شحم خنزیر) پڑتی ہے ÷

یہ چار لیڈ آئنٹ منٹس یعنی مراہم رصاصی ہیں :—

نام انگوانٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال	
انگوانٹم پلمبائی آیوڈائڈائی آیوڈائڈ آف لیڈ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص آیوڈی)	لیڈ آیوڈائڈ ½ آونس۔ یلو پیرافین آئنٹ منٹ ۹ آونس۔ دونوں کو مخلوط کرلیں۔	۱۰ میں ۱	آلٹرے ٹو (معدل) ریزالونٹ (محلل) اسکو کرانک گلینڈیولر انلارج منٹس (پرانے بڑھے ہوئے غدود) پر لگاتے ہیں	۱
انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹے ٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص خلی)	ایسی ٹیٹ آف لیڈ ۲۰ گرین۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۴۸۰ گرین دونوں کو ملالیں۔	۲۵ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ (خفیف مقامی قابض)	۱

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲۰	انگوانٹم کرائی سیروبائی ناٹی کرائی ساروبین آئنٹ منٹ (مرہم کرائی ساروبین)	کرائی ساروبین ۲۰ گرین - بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۵۰ گرین چربی کو پگھلا کر اس میں کرائی ساروبین ملا کر اسے رگڑتے رہیں اور گرمی پہنچاتے رہیں یہاں تک کہ کرائی ساروبین حل ہو جائے پھر سرد ہونے تک گھونٹتے رہیں۔	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک اور سٹیمولینٹ مرض سوراٹے سس (صدفیہ جبل) اور رنگ ورم (داد قوبا) پر لگانے سے بہت فائدہ کرتی ہے۔
۲۱	انگوانٹم کری او روٹائی کری اوزوٹ آئنٹ منٹ (مرہم کری او روٹ)	کری اوزوٹ ایک اونس - ہارڈ پیرافین ۴ اونس - سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس دونوں پیرافین کو پگھلا کر اس میں کری اوزوٹ ملا کر سرد ہونے تک گھونٹتے جائیں۔		اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکولٹ بنا (سعفہ - گنج) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۲	انگوانٹم کوکینی (مرہم کوکین) کوکین آئنٹ منٹ	کوکین ۲۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین - کوکین کو اولی اک ایسڈ میں ملا کر رگڑیں اور دھیمی دھیمی آنچ دیتے رہیں یہاں تک کہ کوکین حل ہو جائے پھر اس میں لارڈ ملائیں	۲۵ میں ۱ کوکین	لوکل اینس تھے ٹک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے اسکو دردناک زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۳	انگوانٹم کونائی (مرہم فوزنیون) کونائم آئنٹ منٹ (مرہم شوکران)	کونائم جوس (عصیر شوکران) ۲ فلوئیڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ۳ ۱/۴ اونس + کونائم جوس کو واٹر باتھ پر ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ تک کی حرارت دیں یہاں تک کہ وہ ۲ فلوئیڈ ڈرام رہ جائے پھر اس میں ہائیڈرس وول فیٹ ملا کر رگڑ لیں	۲ میں ۱	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اے نس اور ریکٹم یعنی دُبر اور رودۂ مستقیم کے دردناک امراض میں استعمال کرتے ہیں
۲۴	انگوانٹم کیپ سی سائی (مرہم فلفل احمر) کیپ سی کم آئنٹ منٹ (مرہم سرخ مرچ) جلی پینٹ (ضماد جلی)	کیپ سی کم فروٹ (سرخ مرچ) کوٹی ہوئی ۱۰ گرین سپرمے سٹی ۶۰ گرین - آلو آئل ایک اونس + تینوں کو ملا کر ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر حرارت دیں اور بار بار ہلاتے رہیں پھر سرد ہو جانے دیں۔	۱/۲ ۱ میں	روبی فے سی اینٹ (محمر - سرخ کنندہ) سٹیمولینٹ (محرک) اسکو کمزور زخموں پر بطور محرک منبہ لگایا کرتے ہیں
۲۵	انگوانٹم کینتھیری ڈیز (مرہم ذراریح) کینتھیری ڈیز آئنٹ منٹ (تیلنی مکھی کا مرہم)	کینتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کچلی ہوئی ایک اونس بنزوئیٹڈ لارڈ ۱۰ اونس + چربی کو پگھلا کر اور اس میں کینتھیریڈیز ڈال کر ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اسے ۱۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر کپڑے (چھینٹ) میں چھانکر اور پھوک کو آہستہ سے نچوڑ کر اس کو تب تک ہلاتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جائے۔	۱۰ میں ۱ کینتھیریڈیز	روبی فے سی اینٹ (محمر) اور ویس پاس ٹک (منفط - آبلہ انگیز) اس کو آبلہ اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں۔

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۷	انگوانٹم ایکوی روزی روز واٹر آئینٹ منٹ (کولڈ کریم) (مرہم گلاب)	روز واٹر ڈائیلیوٹ نہ کیا ہوا ۷ فلوئڈ اونس سفید موم ۱½ اونس - سپرمے سی ٹائی ۱½ اونس آمنڈ آئل ۹ اونس - آئل آف روز ۸ منم + سفید موم - سپرمے سی ٹائی اور آمنڈ آئل کو ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا روز واٹر ملا کر رگڑتے جائیں - آخر میں آئل آف روز ملا کر کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ وہ سرد ہو جائے -	۹ میں ۷ روز واٹر	فرنگ ریٹنٹ (معطر) ایمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (مدہن ملطف) زخموں پر لگاتے ہیں -
۸	انگوانٹم ایکونی ٹی نی (مرہم اتونیطون) ایکونی ٹین آئینٹ منٹ (مرہم بیش) مرہم بش (میٹھا تیلیا)	ایکونی ٹین ۱۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین لارڈ ۴۱۰ گرین + ایکونی ٹین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور نرم آنچ پر رکھیں جب تک کہ ایکونی ٹین حل ہو جائے پھر لارڈ ملالیں -	۵۰ میں ۱ ایکونی ٹین	ایک قوی لوکل انل گے سک اور سیڈیٹو یعنی قوی مقامی مخدر و مسکن اسکو نیورلجک میں یعنی عصبی دردوں پر ملتے ہیں
۹	انگوانٹم بلاڈونی (مرہم بیبروج) بلاڈونا آئینٹ منٹ (مرہم لفاح بری)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئیڈ اونس بنزوایٹڈ لارڈ ۲½ اونس + لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ کو آنچ پر اڑائیں یہاں تک کہ ½ اونس رہ جائے پھر اس میں لارڈ ملالیں -	۱۰۰ فیصدی ۶ الکلائڈ (جوہر)	اینوڈائن (مسکن) اور اینٹی فلوجس ٹک (دافع سوزش) اسکو بھی عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں -
۱۰	انگوانٹم پائی سس لیکوئیڈی ٹار آئینٹ منٹ (مرہم قطران)	ٹار ۵ اونس - یلو بیزوکس (زرد موم) ۲ اونس موم کو پگھلا کر اور اس میں ٹار ملا کر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۷ میں ۵	لوکل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپٹک اسکو سوارائی سس (چنبل - صدفہ) وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۱	انگوانٹم پیرافائی نی (مرہم سیرافین) پیرافین آئینٹ منٹ	ہارڈ پیرافین ۳ اونس - سافٹ پیرافین ۷ اونس دونوں کو ملا کر ایک چینی کی رکابی میں پگھلائیں اور سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۱۰ میں ۳ اور ۷	بطور بیسس دیگر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے -
۱۲	انگوانٹم پوٹے سی آئی آئیوڈائڈائی پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ آئینٹ منٹ (مرہم پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ)	پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ ۵۰ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۳ گرین - آب مقطر ۴۰ گرین - بنزوایٹڈ لارڈ ۴۰۰ گرین - پہلی دونوں دواؤں کو پانی میں حل کریں پھر ایک گرم کھرل میں چربی کے ساتھ آہستہ آہستہ ملالیں -	۱۰ میں ۱	آل ٹرےٹو (معدل) ری زال وٹنٹ (محلل) اس کو آتشکی اور غددی رسولی پر لگایا کرتے ہیں -
۱۳	انگوانٹم ریزائی نی (مرہم راتینج) ریزن آئینٹ منٹ (مرہم رال) باسلی کون آئینٹ منٹ (مرہم بائیلیکون)	ریزن (رال) مسفوف ۸ اونس - یلو بیزوکس (زرد موم) ۸ اونس - آلیو آئل (روغن زیتون) ۸ اونس لارڈ ۶ اونس - رال اور موم کو پگھلا کر اس میں لارڈ اور روغن ملا کر آہستہ آہستہ سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۳¾ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) اس کو انڈولینٹ سورز یعنی کرور زخموں پر لگایا کرتے ہیں -

اور سفید بازر و موم استعمال کرسکتے ہیں ۔

برٹش فارما کوپیا میں کل ۴۴ مَرَاہم ہیں جن میں سے ۳۰ تو مختلف ادویہ کی عام مَرَاہم ہیں اور باقی ۱۴ میں سے ۴ ایسی ہیں جن میں لیڈ یعنی رُصاص یا سیسہ کے مُرکبات پڑتے ہیں اور ۱۰ ایسی ہیں جن میں ہائیڈرارجرائی یعنی سیماب کے مرکبات پڑتے ہیں ۔ اس لئے مَرَاہم کو تین جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

جنرل آئنٹ منٹس (یعنی) مَرَاہم عمومی:-

	نام انگوانٹم ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوانٹم آیوڈائی آیوڈین آئنٹ منٹ (مرہم آیوڈین)	آیوڈین ۴۰ گرین ۔ پوٹےسیم آیوڈائڈ ۴۰ گرین گلیسرین ۴۰ گرین ۔ لارڈ ۴۰۰ گرین + پہلی تینوں دواؤں کو ایک شیشے یا چینی کے کھرل وغیرہ میں ڈال کر رگڑیں اور اس میں رفتہ رفتہ لارڈ ملاتے جائیں ۔	۲۵ میں ۱ آیوڈین	اِری ٹینٹ (خراش کنندہ) ریزال وَینٹ (محلل) اور آل ٹرے ٹو (مُعدِّل) اس کو گلینڈیولر سوئیلنگ (متورم غدد) وغیرہ پر لگاتے یا ملتے ہیں
۲	انگوانٹم آیوڈوفارمائی آیوڈوفارم آئنٹ منٹ (مرہم آیوڈوفارم)	آیوڈوفارم کا باریک سفوف ½ اونس ۔ پیرافین آئنٹ منٹ (زرد) ½ ۴ اونس ۔ دونوں کو ملالیں ۔	۱۰ میں ۱ آیوڈوفارم	ڈِس اِن فیکٹینٹ ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں
۳	انگوانٹم اینٹروپینی (مرہم جوہر بنج) اینٹروپین آئنٹ منٹ (مرہم اینٹروپین)	اینٹروپین ۱۰ گرین ۔ اولی اِک ایسڈ ۴۰ گرین لارڈ ۴۵۰ گرین + اینٹروپین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملاکر رگڑیں اور اسے دھیمی آنچ پر رکھیں جب تک کہ اینٹروپین حل ہو جائے پھر اس میں لارڈ ملادیں	۵۰ میں ۱ اینٹروپین	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) نیورلجیا (عصبی درد) پر ملتے ہیں ۔
۴	انگوانٹم ایسڈائی بورے سائی بورک ایسڈ آئنٹ منٹ (مرہم حمض بورق)	بورک ایسڈ کا نہایت باریک اور نہایت احتیاط سے چھانا ہوا سفوف ایک اونس ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۹ اونس ملالیں ۔	۱۰ میں ۱ بورک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) زخم اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ۔
۵	انگوانٹم ایسڈائی سیلی سیلائی [illegible] سیلی سیلک آئنٹ منٹ	سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۴۹۰ گرین ۔ دونوں کو ملالیں ۔	۵۰ میں ۱ سیلی سیلک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن؛ بعض جلدی امراض مثلاً خارش و بہتی پر لگاتے ہیں
۶	انگوانٹم ایسڈائی کاربالیے سائی کاربالک ایسڈ آئنٹ منٹ (مرہم تیزاب کوئلتار)	فینول ½ اونس ۔ گلیسرین ½ ۱ اونس ۔ وھائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ½ ۱۰ اونس سب کو باہم ملالیں ۔	۲۵ میں ۱ فینول	اینٹی سپٹک اور ڈی اوڈورینٹ کمزور زخموں پر لگاتے ہیں ۔

نمبر	نام ٹرائکس کس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے سس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	ٹرائکس کس مارفائینی (قرص مارفین) مارفین لازنج (قرص جوہر افیون مخدر)	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین ٹولو بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	ٹولو بے سس	$\frac{1}{36}$ گرین مارفین	۱ سے ۲ اقراص	سیڈے ٹو (مسکن) - ایکس پیک ٹورنیٹ اِری ٹے ٹبل کف (خراش دار کھانسی) میں مفید ہے -
۱۶	ٹرائکس کس مارفائینی اَیٹ اِپی کے کوانہی مارفین اینڈ اپی کے کوانہا لازنج	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین اِپی کے کوانہا سفوف $\frac{1}{12}$ گرین	ٹولو بے سس	$\frac{1}{36}$ گرین $\frac{1}{12}$ گرین	۱ سے ۲ اقراص	سیڈے ٹو اور ایکس پیکٹورنیٹ اِری ٹے ٹبل کف (خراش دار کھانسی) میں مفید ہے -
۱۷	ٹرائکس کس یوکے لپ ٹائی گمی یوکے لپ ٹس گم لازنج (قرص صمغ یوکالپ ٹس)	یوکے لپ ٹس گم ایک گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں -	فروٹ بے سس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	لوکل ایسٹریجنٹ (مقامی قابض) ری لیکسڈ تھروٹ (خشونت حلق) میں مفید ہے

انگوانٹا (UNGUENTA) یعنی مَراہم

ڈاکٹری نام   طبی نام

(لاطانی) انگوانٹم (Unguentum) واحد - انگوانٹا (Uuguenta) جمع - (عربی) مرہم - مراہم - جمع

(انگریزی) آئنٹ منٹ (Ointment) واحد - آئنٹ منٹس (Olntments) جمع (فارسی) مرہم - مراہم - جمع

تعریف - انگوانٹم یعنی مرہم ایک یا چند ادویہ کو کسی قسم کی چربی یا روغن وغیرہ میں ملاکر بنایا ہوا ایک نیم جامد یا ملائم مرکب ہوتا ہے جو صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے - مراہم بنانے میں مندرجہ ذیل شحمی و روغنی اشیاء بطور بے سس کے تنہا یا ایک دو ملاکر استعمال کی جاتی ہیں :-

(۱) پری پئیرڈ سؤئیٹ (صاف کی ہوئی بھیڑ کی چربی) (۲) لارڈ (سؤر کی چربی) (۳) بن زوئے ٹیڈ لارڈ (سؤر کی لوبان دار چربی) (۴) سپرمے سی ٹائی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) (۵) لینولین یعنی وُول فیٹ (بھیڑ کی پشم کی چربی) (۶) بیز ویکس (موم) (۷) آلیو آئل (روغن زیتون) (۸) آمنڈ آئل (روغن بادام) (۹) پیرافین *

نوٹ - گرم ممالک میں جہاں شدت گرمی کے سبب مراہم بہت نرم ہو جاتی ہوں وہاں پر معمولی بے سس کی جگہ ان ڈیورسے ٹیڈ لارڈ (سؤر کی دباکر سخت کی ہوئی چربی) پری پئیرڈ سؤئیٹ

اور پھر اس کو پانچسو یکساں اقراص میں تقسیم کردیں اور ان کو ایک گرم ہوا والے کمرے میں معتدل حرارت پر خشک کرلیں *

(۲) روز بےسِس سے :- ان اقراص کے بنانے کی بھی وہی ترکیب ہے جو اُوپر بیان کی گئی ہے فرق صرف اِتنا ہے کہ ان میں بجائے بلیک کرنٹ پیسٹ کے روز واٹر (گلاب) پڑتا ہے *

(۳) سِمپل بےسِس سے :- یہ بھی اسی طرح سے تیار ہوتے ہیں لیکن ان میں نہ تو بلیک کرنٹ پڑتا ہے اور نہ روز بےسِس *

(۴) ٹولو بےسِس سے :- یہ بھی مذکورۂ بالا طریق سے درست ہوتے ہیں ان میں بےسِس کے طور پر ٹنکچر آف ٹولو پڑتا ہے *

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۷ لاذنجیز (اقراص) آفیشل ہیں:-

نمبر	نام ٹراکیس کس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بےسِس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹراکیس کس اِپی کے کوانہی اپی کے کوانیا لازنج (قرص عرق الذہب)	اِپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ¼ گرین فروٹ بےسِس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بےسِس	¼ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایکس پکٹورنٹ (منفث بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں -
۲	ٹراکیس کس ایسیڈائی بنزوئی سائی بنزوئک ایسڈ لازنج (قرص جوہر لوبان)	بنزوئک ایسڈ ½ گرین - فروٹ بےسِس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بےسِس	½ گرین	۱ سے ۵ اقراص	ایکس پیکٹورنٹ (مخرج بلغم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پرانی کھانسی میں جب بدبودار بلغم آئے تو یہ مفید ہوتا ہے
۳	ٹراکیس کس ایسیڈائی ٹےنے سائی ٹےنک ایسڈ لازنج (قرص جوہر مازو)	ٹےنک ایسڈ ½ گرین - فروٹ بےسِس کے ساتھ قرص بنالیں-	فروٹ بےسِس	½ گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
۴	ٹراکیس کس ایسڈائی کاربالے سائی کاربالک ایسڈ لازنج (قرص تیزاب کولتار)	فی نول ایک گرین - ٹولو بےسِس کے ساتھ قرص بنالیں -	ٹولو بےسِس	۱ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اینٹی سپٹک لوکل سٹیمولینٹ (دافع تعفن و محرک) اسکو مرض سل میں دیتے ہیں-
۵	ٹراکیس کس بسمو تھائی کمپانزیشس کمپونڈ بسمتھ لازنج (قرص مرکب بیستارک) آین مِے سِڈ لازنج (قرص دافع ترشی)	بِسمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین پریسپی ٹیٹڈ کیلشیم کاربونیٹ ۴ گرین -	روز بےسِس کے ساتھ قرص بنائیں	۲ گرین ۲ گرین ۴ گرین	۱ سے ۶ اقراص	اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور سیڈیٹو (مُسکن) ایسڈیٹی آف دی شامک (ترشی معدہ) میں دیتے ہیں -

نام ٹنکچرہا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال واستعمال
ٹنکچر وَلے ری اَن اَیمونی ایٹا اَیمونی لے ٹڈ ٹنکچر آف وَلے ری اَن (صبغۂ سنبل الطیب امونی) (ٹنکچر بالچھڑ)	وَلے رِی اَن کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ میگ ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۲۰ منم سولیوشن آف اَیمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئڈ اونس - بذریعہ میسی رےشن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولینٹ - اینٹی سپازموڈک (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں دیا کرتے ہیں۔

ٹراکسکائی (TROCHISCI) یعنی اقراص

ڈاکٹری نام — رطبی نام

(لاطانی) ٹراکس کَس (Trochiscus) واحد - ٹراکسکائی (Trochisci) جمع - (عربی) قرص - اقراص جمع

ٹراک (Troch) واحد - ٹراکس (Troches) جمع - (عربی) لوز - لوزات - جمع

(انگریزی) لازنج (Lozeng) واحد - لازنجیز (Lozenges) جمع - (فارسی) لوز - لوزات - جمع

نوٹ - لوزینہ فارسی میں حلوائے بادام کو کہتے ہیں جس کا معرب ہے لوزینج - پس اسی لفظ لوزینج سے انگریزی لفظ لوزنج یا لازنج بنایا گیا ہے ؞

تعریف - ٹراک یا لازنج یعنی قرص یا لوز ایک چپٹی (گول - بیضاوی یا معین شکل کی) ٹکیہ ہوتی ہے جو ایک بے سِس اور ایک یا چند ادویہ سے مرکب ہوتی ہے ؞

اقراص اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ وہ منہ میں رکھنے سے آہستہ آہستہ گھلتے رہیں یا مریض ان کو چوستا رہے - ٹراکسکائی یا اقراص کے بنانے میں فروٹ بے سِس - روز بے سِس - سمپل بے سِس اور ٹولو بے سِس استعمال کی جاتی ہیں ؞

بنانے کی تراکیب :- (۱) فروٹ بے سِس سے :- جس دوا کا قرص بنانا ہو اس دوا کی جو مقدار فی قرص مقرر کی گئی ہے اس مقدار سے پانچسو گنا دوا لیکر اس میں ۱۵ ½ اونس شکر مصفا اور ۳۰۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) ملادیں - پھر اس میں ۱ ½ فلوئڈ اونس میوسیلج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور ۲ اونس بلیک کرنٹ پیسٹ (جس کو پہلے کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر نرم کر لیا ہو) بخوبی ملا کر اس کی لئی سی بنالیں

نمبر	نام ٹنکچر - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ٹنکچورا کلوروفارمائی اینڈ مارفینی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین (صبغۂ کلوروفارم و مارفین) تعفین کلوروفارم و مارفین نوٹ یہ مرکب کلوروڈائن کا بدل ہے	کلوروفارم ۱½ فلوئڈ اونس - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۸۷½ گرین - ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس ٹنکچر آف کیپسی کم ½ فلوئڈ اونس - ٹنکچر آف انڈین ہمپ ۲ فلوئڈ اونس - آئل آف پیپرمنٹ ۱۴ منم گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن -	اسکے ۱۰ منم میں ¾ منم کلوروفارم ½ منم ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ⅟۱۱ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	سیڈیٹو (مسکن) نارکاٹک (مخدر)
۸	ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر پیرے گارک - پیرے گارک ایلکسر (صبغۂ کافور مرکب - تعفین کافور مرکب)	ٹنکچر آف اوپیم ۸۵ منم - بن زوئک ایسڈ ۴۰ گرین - کیمفر ۳۰ گرین - آئل آف انیس ۳۰ منم - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن -	ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین اوپیم	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سیڈیٹو (مسکن) اور ایکسپکٹورنٹ (مخرج بلغم) زکام و کھانسی میں دیتے ہیں۔
۹	ٹنکچورا لے وَنڈولی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف لے وَنڈر (صبغۂ خزامےٰ مرکب)	آئل آف لے وَنڈر ۴۵ منم - آئل آف روزمری ۵ منم - سینے مَن بارک ۷۵ گرین - نٹ میگ ۷۵ گرین - ریڈ صندل وُڈ ۱۵۰ گرین - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میثی رےشن تیار کرلیں۔	۲۱۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومیٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) نفخ و قولنج وغیرہ میں دیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۹ کم پلیکس ٹنکچرز ہیں :-

نمبر	نام ٹنکچر	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آئیوڈائی (صبغۂ ید) ٹنکچر آف آئیوڈین (تعفین ید) (ٹنکچر آئیوڈین)	آئیوڈین ½ اونس - پوٹیسیم آئیوڈائیڈ ½ اونس - آب مقطر ½ اونس - ایلکحال حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - پہلے دونوں دواؤں کو پانی میں حل کریں پھر اس میں ایلکحال ملادیں -	۴۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم	آلٹرےٹو اور ڈی آبسٹرؤینٹ یعنی مبدل اور محلل - اسکو اکثر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں -
۲	ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ (صبغۂ شیلم امونی) (تعفین گندم دیوانہ امونی)	ارگٹ (شیلم - مرشیمہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس - سولیوشن آف امونیا ۲ فلوئڈ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولےشن بنالیں۔	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	یوٹرائن سٹیمولینٹ (محرک رحم) رحم کو تحریک دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

	نام ٹنکچورا۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال واستعمال
۲	ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن تعفین جنطیانا مرکب) (صبغۂ جنطیانا مرکب)	جنشن روٹ (بیخ جنطیانا) خوب کوٹی ہوئی ۱۲ اونس۔ خشک بٹر اورنج پیل کوفتہ ½ اونس کارڈیمم سیڈز (دانہ الائچی) کوفتہ ¼ اونس بذریعہ میسی ریشن بنالیں۔	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) کمزوری معدہ و کمی اشتہا میں دیتے ہیں۔
۳	ٹنکچورا رھئی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف رُوبرب (صبغۂ ریوند مرکب تعفین ریوند مرکب) (ٹنکچر ریوند)	رُوبرب کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس کارڈیمم سیڈز کوفتہ ¼ اونس۔ کوری اینڈر فروٹ ¼ اونس۔ گلیسرین ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔	۱۰ منم میں ۱ گرین یا ۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک ایسٹرنجنٹ یعنی مسہل و قابض۔ تھوڑی مقدار میں سٹومیک ٹانک (مقوی معدہ)
۴	ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا صبغۂ برک مرکب۔ تعفین برک مرکب) (ٹنکچر سنکونا)	ٹنکچر آف سنکونا ۱۰ فلوئڈ اونس۔ بٹر اورنج پیل کوفتہ ایک اونس۔ سرپنٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ½ اونس کاچی نیل سفوف ۲۸ گرین سیفرن ۵۵ گرین بذریعہ میسی ریشن بنالیں۔	۱۰۰ منم میں ½ گرین ایلکلائیڈ یعنی جواہر سنکونا	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک و اینٹی پیریاڈک (مقوی و دافع امراض نوبتی) بخاروں کی کمزوری میں دیتے ہیں۔
۵	ٹنکچورا سنے ہی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف سنا (صبغۂ سنا مرکب تعفین سنا مرکب) (ٹنکچر سنا)	سنا کوفتہ ۴ اونس۔ رزنز (مویز منقی) ۲ اونس۔ کیروی ½ اونس۔ کوری اینڈر کوفتہ ½ اونس۔ ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ	۵ میں ۱	½ سے ۱ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک (مسہل) اسکو میگنیشیا سلفاس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں۔
۶	ٹنکچورا کارڈیمومائی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم (صبغۂ قاقلہ کبار مرکب (تعفین ہیل مرکب) (ٹنکچر الائچی)	کارڈیمم سیڈز (دانہ الائچی بزرگ) کوفتہ ¼ اونس۔ کیروی فروٹ (زیرہ ولایتی) کوفتہ ¼ اونس۔ رزنز (مویز منقی) ۲ اونس۔ سنے من بارک (دارچینی) کوفتہ ½ اونس۔ کاچی نیل سفوف ۵۵ گرین ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی ریشن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومیٹک۔ ٹانک (خوشبودار و مقوی)۔ اکثر مکسچرز میں ملا کر دیا کرتے ہیں۔

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	ٹنکچورا سینیگی (صبغۂ بولیغالی) ٹنکچر آف سینیگا (تعفین بولیغالی)	سینیگا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورنیٹ (مخرج بلغم) پرانی کھانسی میں دیتے ہیں -
۲۷	ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی (صبغۂ حدید) ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ (تعفین آہن) ٹنکچر آف سٹیل (ٹنکچر فولاد)	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن بنا لیں -	۱ میں ۴	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم)
	ٹنکچورا کاکائی (صبغۂ دودۃ القرمز) ٹنکچر آف کاچی نیل (تعفین کرم رنگ)	کاچی نیل (کرمدانہ) کا سفوف ۲ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی ریشن بنا لیں -	۱ میں ۱۰	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوش رنگ کرنے کے لئے ان میں ملاتے ہیں -
۲۹	ٹنکچورا کالچی سائی سیمی نم (صبغۂ بزر الحلاح) ٹنکچر آف کالچی کم سیڈز (تعفین سورنجان)	کالچی کم (سورنجان) کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	۵ سے ۱۵ منم	ڈایوریٹک (مدر بول) روماٹزم (گنٹھیا) میں دیتے ہیں -
۳۰	ٹنکچورا کروکائی (صبغۂ زعفران) ٹنکچر آف سیفران (تعفین زعفران)	زعفران ایک اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریشن بنا لیں	۱ میں ۲۰	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ خوش رنگ بنانے کیلئے ان میں ملایا کرتے ہیں
۳۱	ٹنکچورا کرےمیریائی (صبغۂ کرامریہ) ٹنکچر آف کرےمیریا (ٹنکچر آف رتانی)	کرےمیریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں
۳۲	ٹنکچورا کوئیشی (صبغۂ خشب المر) ٹنکچر آف کوئیشیا (تعفین ")	کوئیشیا کی لکڑی کی پھانکیں ۲ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریشن	۱ میں ۱۰	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اسکو مرکبات فولاد کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں
۳۳	ٹنکچورا کولائی (صبغۂ قشر الصابونی) ٹنکچر آف کولایا (تعفین قشر صابونی)	کولایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - پرکولیشن	۱ میں ۲۰	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورنیٹ (منفث) لیکن روغنات کا ایملشن بنانے میں کام آتا ہے
۳۴	ٹنکچورا کونائی (صبغۂ قونیون) ٹنکچر آف کونائم (تعفین شوکران)	کونائم (شوکران) کا تازہ سفوف ۴ اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن -	۱ میں ۵	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک سیڈےٹو ڈیپریسینٹ (مضعف) زیادہ مقدار میں سخت زہر -

ٹے بلائڈز' اور سولیوبز کی بجائے 'سولائڈز' استعمال کرتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ٹے بلیٹ آفیشل ہے :-

نام ٹے بے لی - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی نی ٹے بلیٹ آف ٹرائی نائی ٹرین	یہ چاکولیٹ کی بنی ہوئی ہوتی ہیں ہر ایک ٹکیہ کا وزن ۵ گرین ہوتا ہے اور اس میں ۱/۱۰۰ گرین ٹرائی نائیٹر و گلیسرین ہوتی ہے	ہر ایک ٹکیہ میں ۱/۱۰۰ گرین ٹرائی نائیٹرو گلیسرین	ایک یا دو ٹے بلیٹس (ٹکیہ)	انجائنا پیکٹورس (وجع الفؤاد - درد دل) وغیرہ میں دیتے ہیں -

ٹنکچوری (TINCTURAE) یعنی اَصبَاغ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا (Tinctura) واحد - ٹنکچوری (Tincturae) جمع - (عربی) صِبْغہ - اَصْبَاغ جمع

(انگریزی) ٹنکچر (Tincture) واحد - ٹنکچرز (Tinctures) جمع - (فارسی) تَعْفِین - تعفینات جمع

تعریف :- ٹنکچر - کسی ایک دوا یا چند اَدْوِیہ کے اجزائے مُؤثِّرہ کا ایک اَیلکُحالک سولیوشن ہوتا ہے +

نوٹ :- (۱) چونکہ ٹنکچر اَدْوِیہ کے اجزائے مُؤثِّرہ کا ایک اَیلکحالک سولیوشن ہوتا ہے پس اس اعتبار سے وہ آفیشل سپرٹ (روح دَوَا) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ سپرٹ یعنی کسی دوا کی روح اُس دَوَا کے اَیسنشل آئل (روغن فراری) کا اَیلکحالک سولیوشن ہوتا ہے +

(۲) انگریزی لفظ ٹنکچر اور اُس کے مترادف عربی لفظ صِبْغہ کے لُغوی معنی ہیں رنگ - چونکہ اس قسم کا مرکب بنانے کے لئے جب اَدْوِیہ کو اَیلکحال میں بھگوتے ہیں تو اس میں انکے اجزائے مُؤثِّرہ کے تحلیل ہو جانے کے علاوہ ان کی رنگت بھی آجاتی ہے یعنی وہ اَیلکحال رنگین ہو جاتا ہے اس لئے انگریزی و عربی میں اس کو ایسے نام سے موسوم کیا گیا +

(۳) اطبائے قدیم بھی نباتی ادویہ کو شراب میں بھگو کر ان کا خساندہ بنایا کرتے تھے جس کو وہ خساندہ خمری کہتے تھے وہ بھی درحقیقت ٹنکچر ہی ہوتا تھا چنانچہ اس قسم کے خساندہ کی مثال محیط اعظم میں بھی شیلم کے بیان میں پائی جاتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں کُل ۶۷ ٹنکچرز آفیشل ہیں جن میں سے یہ دو یعنی ٹنکچر اکاکائی

ٹے بے لی (TABELLAE) یعنی اقراصِ صغیرہ

ڈاکٹری نام　　　طبی نام

(لاطانی) ٹے بے لا (Tabella) واحد۔ ٹے بے لی (Tabellae) جمع۔ (عربی) قرصِ صغیر۔ اقراصِ صغیرہ جمع
(انگریزی) ٹے بلیٹ (Tablet) واحد۔ ٹے بلیٹس (Tablets) جمع۔ (اُردو) چھوٹی ٹکیہ۔ چھوٹی ٹکیاں جمع

تعریف - برٹش فارماکوپیا کے بموجب ٹے بے لی (اقراصِ صغیرہ) چاکولیٹ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ہوتی ہیں جن میں ادویہ کی بہت تھوڑی مقدار ہوتی ہے۔ آج کل اس قسم کی ٹکیوں کا عام رواج ہو گیا ہے لیکن وہ اکثر بے فائدہ ہوتی ہیں کیونکہ جب ان کو دبا کر بنایا جاتا ہے تو وہ اس قدر سخت ہو جاتی ہیں کہ وہ معدہ یا امعاء میں بغیر تحلیل ہونے کے بالکل ویسے ہی بُراز میں خارج ہو جاتی ہیں *

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ٹکیاں تین قسم کی ہوتی ہیں (۱) دبا کر بنائی ہوئیں (۲) بغیر دبائے سانچوں میں ڈھال کر بنائی ہوئیں جو ٹے بلیٹ ٹرِٹ یوریٹس کہلاتی ہیں اور (۳) چاکولیٹ بیس سے بنائی ہوئیں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ان کے بنانے کی ہدایت ہے *

نوٹ - کمپریسڈ ٹے بلیٹس بنانے والوں نے حال میں اس قسم کی ٹکیاں بنانے میں خاص طور پر ترقی کی ہے چنانچہ اب خاص قسم کی مشینوں سے ایسے اقراص بنائے جاتے ہیں *

انتباہ - ایسے ٹے بلیٹس جو صرف بیرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں انہیں انگریزی میں سولیوبز (Solubes) کہتے ہیں تاکہ وہ ایسے ٹے بلیٹس سے جو کہ اندرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں صرف نام ہی سے بخوبی تمیز ہو سکیں۔ تاہم اس خیال سے کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو جائے اکثر سولیوبز بلاصرر رنگوں سے رنگین کر دئے جاتے ہیں *

نوٹ - برَوز ویلکم کمپنی (ایک مشہور دواساز ولائتی کمپنی) نے مذکورہ بالا ہر دو اصطلاحات یعنی 'ٹے بلیٹس' اور 'سولیوبز' کی بجائے اسی قسم کی اپنی دو خاص اصطلاحات بنا کر انہیں پیٹنٹ کرا لیا ہے چنانچہ وہ ٹے بلیٹس کی بجائے

اگر طالب علم مختلف شربتوں کے رنگ و بُو اور ذائقہ سے واقفیت پیدا کرنے کی تکلیف گوارا کرلے تو اسے ان کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا مشکل نہ ہوگا۔ کیونکہ جو شربت ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں ان میں بُو یا ذائقہ کا امتیازی فرق ہوا کرتا ہے پس طالب علم کو چاہیئے کہ وہ تمام شربتوں کو پہلے بلحاظ ان کے رنگوں کے ان کو علیحدہ علیحدہ کرلے اور پھر بُو اور ذائقہ سے ان میں تفریق کرلے حتّٰی کہ وہ ہر ایک شربت کو بلاشبہ ٹھیک شناخت کرسکے چنانچہ باعتبار رنگ کے تمام شربت مندرجہ ذیل ۵ جداول میں منقسم ہوسکتے ہیں :۔

۱ برِوپس آرنشیائی فلوریز
۲ برِوپس فیرائی آیوڈائیڈائی
۳ برِوپس فیرائی فاسفیٹس
۴ برِوپس کلورل
۵ برِوپس کوڈائی نی
۶ برِوپس کیلیسائی لیکٹو فاسفیٹس

} یہ تمام شربت گرینش یعنی سبز رنگ کے ہوتے ہیں

۱ برِوپس ٹارایکسٹس
۲ برِوپس کاسکاری آیرومیٹکس
۳ برِوپس ہیمی ڈس مائی
۴ برِوپس پرُونی ورجی نینی
۵ برِوپس رھی آئی

} یہ تمام شربت براؤن یعنی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں

۱ برِوپس سے نی } اس کا رنگ ڈارک براؤن یعنی بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے

۱ سروپس آرنشیائی
۲ سِروپس آیرومیٹکس
۳ سِروپس زنجی بیرس
۴ برِوپس سِلی
۵ برِوپس لائی موینس

} یہ سٹرا کلر یعنی بھوسے کے رنگ کے ہوتے ہیں یعنی ایسا رنگ جو بھوسے کو پانی میں بھگونے سے پیدا ہوتا ہے

۱ برِوپس رھی ایڈاس
۲ برِوپس روزی
} یہ دونوں ریڈ یعنی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں

نوٹ۔ برِوپس زنجی بیرس کسی قدر گدلا یعنی گدلا ہوتا ہے اور برِوپس فیرائی آیوڈائیڈائی کا رنگ بہت قابل تغیر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں جب شدّت گرمی سے شربت کے ترش یا خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو تو شربت کو بنانے وقت اس میں ایلکُحال (۹۰ فیصدی) کی مقدار کو دوچند کرسکتے ہیں لیکن جس قدر کہ ایلکُحال بڑھائیں اسی قدر آب مُقطّر کی مقدار کم کر دینی

نام سُکس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال استعمال
سُکَس لائی مونِس (عصیر لیموں) لیمَن جُوس (آب لیموں)	یہ پختہ لیموں کا تازہ نچوڑا ہوا رس ہوتا ہے۔ جس کے ایک فلوئیڈ اونس میں ۴۰ سے ۴۴ گرین تک سِٹرک ایسِڈ ہوتا ہے۔	۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اینٹی سکاربیوٹِک (دافع سکربوت یعنی قلاع)۔
سُکَس ہائیوسائی ماٹی (عصیر بنج) جُوس آف ہائیوسائےمَس	ہائیوسائےمَس (بنج) کے تازہ پتوں پھولدار کونپلوں اور نرم نرم شاخوں سے	۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	اینوڈائن (مخدر) اور سیڈیٹو (مُسکّنِ الم)

سَپازِی ٹُورِیا (SUPPOSITORIA) یعنی شیاف

(لاطانی) ڈاکٹری نام سَپازِی ٹُورِیَم (Suppositorium) واحد - سپازی ٹُوریا (Suppositoria) جمع

(انگریزی) سَپازِی ٹَری (Suppository) واحد - سپازی ٹَریز (Suppositories) جمع

(عربی) وطنی نام شافہ - واحد - شِیاف - جمع - (فارسی) شافہ - واحد - شِیاف - جمع

تعریف - سَپازی ٹَری یا شافہ مخروطی شکل کا (جو اُنگلی کی پور سے ذرا چھوٹا یا بڑا ہوتا ہے) ایک ایسا جامد مرکب ہے جس میں ادویہ کے بعض اجزاے مُؤثّرہ ہوتے ہیں - اسکو رَیکٹَم (دُبُر - پاخانہ کی جگہ) میں رکھا کرتے ہیں - تمام شیاف میں بےسِس کے طور پر آئل آف تھیوبرومَا پڑتا ہے لیکن سَپازی ٹُوریا گلیسرائی نِی میں جِلیٹین پڑتی ہے ◆

ہر ایک سَپازی ٹَری کا وزن ۱۵ گرین ہوتا ہے اور وہ مخروطی شکل کے خاص قسم کے سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں ◆

نوٹ - چونکہ آئل آف تھیوبرومَا ۹۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے اس لئے ہندوستان جیسے گرم ملک میں اگر ایسی بنائی ہوئی سَپازی ٹَری ملائم ہو جائے تو اس میں قدرے سفید موم ملا دینی چاہیے ◆

سَپازی ٹَری کو جب دُبُر میں رکھا جاتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ پگھل کر جذب ہو جاتی ہے ◆

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۷ سَپازِی ٹُوریا ہیں : —

(لاطانی) سکّس (SUCCUS) (انگریزی) جُوس (JUICE)

(عربی) عصیر - (فارسی) افشردہ - (اُردو) نچوڑ - رس

نوٹ - عربی لفظ عصیر کے لغوی معنی ہیں نچوڑ لیکن طب میں اس لفظ کا اطلاق ایسی شراب انگوری پر بھی ہوتا ہے جو چھ ماہ کی بنی ہوئی ہو *

تعریف - کسی پھل پھول یا نبات سے دبا کر نکالے ہوئے رس کو لاطانی میں سکّس اور عربی میں عصیر وغیرہ کہتے ہیں *

بنانے کی ترکیب - پہلے تازہ پھل پھول یا نبات کو دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر تاکہ وہ خراب نہ ہو جائے اس میں اس کی مقدار کی ایک تہائی (⅓) کے برابر ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز تک پڑا رہنے دیتے ہیں اور پھر اس کو چھان کر استعمال کرتے ہیں - لیکن سکّس لائی مونس (عصیر لیموں) میں ایلکحال نہیں ڈالا جاتا *

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۴ سکّس ہیں :-

	نام سکّس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سکّس بلاڈونی (عصیر بیبروج) جُوس آف بلاڈونا	بلاڈونا کے تازہ پتّوں اور نرم نرم شاخوں کو کوٹ کر ان کا رس نکال کر مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	اینوڈائن (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن الم)
۲	سکّس ٹیراکسے سائی (عصیر سنّ الاسد) جُوس آف ٹیراکسی کم	ٹیراکسی کم کی تازہ جڑوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جسے مذکورۂ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک (مدر بول) خفیف کولے گاگ (مدر صفرا) اور لیکسے ٹو (ملیّن)
۳	سکّس سکوپے ری آئی جُوس آف برُوم (عصیر ترنجبل)	تازہ برُوم ٹاپس یعنی ترنجبل کی تازہ کونپلوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جسے مذکورۂ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں -	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک (مدر بول)
۴	سکّس کونائی (عصیر شوکران) جُوس آف کونائم (عصیر تُوشیگن)	کونائم کے تازہ پتّوں اور نرم شاخوں سے بطریق مذکورۂ بالا درست کیا جاتا ہے -	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	اینوڈائن (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن الم)

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۴	پلوس کریٹی ایروٹیٹی کم اوپیو ایروٹیک پوڈر آف چاک ود اوپیم (خوشبودار سفوف چاک با افیون)	ایروٹیک چاک پوڈر ۹¾ اونس - اور اوپیم سفوف ¼ اونس - دونوں کو باہم ملالیں -	۴۰ میں ۱ اوپیم	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروٹیک ایسٹرنجنٹ اور نارکاٹک
۱۵	پلوس کے ٹی کیو کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف کیٹیکیو (سفوف کات مرکب)	کے ٹی کیو (کتھ) کا سفوف ۴ اونس - کائینو سفوف ۲ اونس - کریمیریا کی جڑ کا سفوف ۲ اونس - سینمن بارک سفوف ایک اونس اور نٹ میگ کا سفوف ایک اونس سب کو باہم ملالیں -	۲½ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروٹیک (خوشبودار) ایسٹرنجنٹ (قابض)
۱۶	پلوس گلیسرھائی زی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف لکوریس (سفوف اصل السوس مرکب)	لکوریس روٹ (ملیٹھی) سفوف ۲ اونس سنا باریک سفوف کی ہوئی ۲ اونس - فنے نل فروٹ (بادیان) سفوف ایک اونس سبلائمڈ سلفر ایک اونس - اور شکر مصفا سفوف ۶ اونس - سب کو ملالیں -	۶ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ایک مائلڈ کیتھارٹک یعنی خفیف مسہل

نوٹ - سوائے پلوس انٹی مونی اے لس - پلوس کریٹی ایروبیٹی کس - پلوس کریٹی ایروٹیٹی کم اوپیو اور پلوس سوڈی ٹارٹریٹی ایفروینسنس کے باقی کے تمام پوڈرز (سفوفات) کمپونڈ پوڈرز (سفوفات مرکب) کہلاتے ہیں لیکن درحقیقت سارے ہی پوڈرز مرکب ہیں کیونکہ ہر ایک پوڈر میں ایک سے زائد اجزاء ہوتے ہیں + اگر ان کی شناخت کے لئے تھوڑی سی توجہ اور تکلیف کی جائے تو وہ تمام اپنے اپنے رنگ اور بو سے تمیز ہو سکتے ہیں +

سپرٹس (SPIRITUS) یعنی روح

نوٹ - اگرچہ سپرٹ کا عام مفہوم شراب مقطر یا روح الخمر ہے لیکن سوائے ریکٹی فائیڈ سپرٹ (روح الخمر مصفّٰی) کے برٹش فارماکوپیا میں جس قدر سپرٹ مندرج ہیں وہ والے ٹائل آئلز اور ایتھرز کے الکحالک سولیوشنز ہیں یعنی وہ روغنات فراری اور ایتھر کے الکوحلی محلولات

	نام پلویس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۸	پلویس ریھی آئی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف رُوبَرب گریگریز پوڈر (سفوف ریوند مرکب)	رُوبَرب کی جڑ کا سفوف ۲ اونس لائٹ میگنیشیا ۶ اونس اور جنجر سفوف ایک اونس - سب کو خوب باہم ملالیں	۴ ½ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) سٹومیک (مقوی معدہ) اور کیتھارٹک (مسہل)
۹	پلویس سکے مونیائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سکے مونی (سفوف سقمونیا مرکب)	سکے مونی ریزن سفوف ۴ اونس جیلیپ سفوف ۳ اونس اور جنجر سفوف ایک اونس - سب کو باہم ملالیں -	۲ میں ۱	۱۰ سے ۲۰ گرین	ہائیڈرے گاگ پرگےٹو (تیز مسہل)
۱۰	پلویس سنے مومائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سنے مَن (سفوف دارچینی مرکب)	سنے مَن بارک کا سفوف ایک اونس کارڈے مَمز سیڈس (دانۂ الائچی سفوف) ایک اونس - جنجر سفوف ایک اونس - سب کو ملالیں -	۳ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروماٹک (خوشبودار) کارمی نےٹو (کاسر الریاح)
۱۱	پلویس سوڈی ٹارٹریٹی ایفروینسنس ایفروینسنٹ ٹارٹریٹڈ سوڈا پوڈر سیڈلٹز پوڈر (سفوف سوڈا ٹارٹری جوشدار)	ٹارٹرےٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین - سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں ڈال کر لپیٹ دیں - ٹارٹارک ایسڈ کا خشک سفوف ۳۸ گرین اسکو ایک سفید کاغذ میں لپیٹ دیں -	۱۲۰ ۴۰ اور ۳۸	۱۹۸ گرین	ہائیڈرے گاگ کیتھارٹک (اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں) - نوٹ - یہ ایفروینسنٹ گریے نیولز میں بھی بیان ہو چکا ہے
۱۲	پلویس کاٹیچو کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کاٹیچو (سفوف دم الاخوین ہندی مرکب)	کاٹیچو (دم الاخوین ہندی یا ہیرا دوکھی) کا سفوف ⅗ ۳ اونس - اوپیم سفوف ⅛ اونس اور سنے مَن بارک (دارچینی) سفوف ایک اونس سب کو ملالیں -	۲۰ میں ۱ اوپیم	۵ سے ۲۰ گرین	آسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائن (مسکن الم) و نارکاٹک (مخدر)
۱۳	پلویس کریٹی ایروماٹیکس ایروماٹک پوڈر آف چاک (سفوف چاک خوشبودار)	سنے مَن بارک سفوف ۴ اونس نٹ میگ سفوف ۳ اونس کلوز سفوف ½۱ اونس - کارڈے ممز سیڈ سفوف ایک اونس شکر مصفا ۲۵ اونس اور پریپیرڈ چاک (چاک مصفا) ۱۱ اونس - سب کو باہم ملالیں -	۴ میں ۱	۱۰ سے ۶۰ گرین	ایروماٹک (خوشبودار) آسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی ایسڈ (دافع ترشی)

	نام پل لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۷	پل لیولا کوئنی نی سلفے ٹس پل آف کونین سلفیٹ (حب کونین سلفیٹ)	کونین سلفیٹ ۲۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ ایک گرین - گلیسرین ۴ گرین - ٹراگے کنتھ ایک گرین	۶ میں ۵	۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور اینٹی پیریاڈک یعنی دافع امراض نوبتی و مقوی
۱۸	پل لیولا گال بے نائی کمپازیٹا کمپونڈ پل آف گال بینم (حب بارزد مرکب)	گال بینم (بارزد) ۲ اونس - ایسافیٹیڈا دو اونس - مرہ دو اونس اور سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت	۳ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں دیتے ہیں۔
۱۹	پل لیولا ہائیڈرارجرائی بلیوپل (حب آسمانی) (حب سیماب) (حب نیلگوں)	مرکری (سیماب) ۲ اونس - کنفیکشن آف روزیز ۳ اونس - لیکوریس روٹ کا سفوف ایک اونس + سیماب کو گلقند میں ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ سیماب کے ذرات نظر نہ آئیں پھر ملٹھی کا سفوف ملا کر لگدی بنا لیں	۳ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرےٹو (معدل) اور لیکسے ٹو (ملین) آتشک میں دیتے ہیں
۲۰	پل لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا پلمرس پل (حب پلمر) (حب رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ایک اونس - سلفیوریٹڈ اینٹی منی ایک اونس گوائیکم رزین ۲ اونس - کیسٹر آئل ۱۸۰ گرین اور الکحل (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ ڈرام یا حسب ضرورت + لگدی بنا لیں	۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرےٹو (معدل) اور خفیف کیتھارٹک (مسہل)

نوٹ۔ مذکورہ بالا تمام کیتھارٹک پلز (حبوب مسہل) میں ایلوز یعنی ایلوا پڑتا ہے سوائے مرکیوریل پلز (حبوب سیماب) اور پل سکے مونیائی کمپازیٹا (حب سقمونیا مرکب) کے۔ تمام پلز یعنی گولیوں کی مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک ہے سوائے پل آف فاسفورس - پل آف لیڈ اینڈ اوپیم - کمپونڈ پل آف سوپ اور پل لیولا فیرائی کے جن کی خوراکیں دیکھیں + برٹش فارماکوپیا کی پل ماسس یعنی گولیوں کی لگدیوں کی رنگت سیاہی مائل یا سیاہ ہوتی ہے سوائے پل لیولا کوئنی نی سلفیٹ جس کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ و۔ پل لیولا ہائیڈرارجرائی کی

	نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	پی لیولا ایلوز سوکوٹرائنی پل آف سوکوٹرائن ایلوز (حب صبر سقوطری)	ایلوز سوکوٹرائنی ۲ اونس - ہارڈ سوپ ایک اونس - آئل آف نٹ میگ ایک فلوئڈ ڈرام اور کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۷	پی لیولا پلمبائی کم اوپیو پل آف لیڈ اینڈ اوپیم (حب رصاص وافیون)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۶ گرین سیرپ آف گلیوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت سب کو بخوبی ملا کر گلدی بنالیں	۸ میں ۶ اور ۱	۲ سے ۴ گرین	آئیسٹرنجنٹ (قابض) اور نارکاٹک (مخدر)
	پی لیولا رہی آئی کمپازیٹا کمپونڈ روبرب پل (حب ریوند مرکب)	روبرب کی جڑ کا سفوف ۳ اونس سوکوٹرائن ایلوز ۲¼ اونس مرہ ۱½ اونس ہارڈ سوپ ۱½ اونس - آئل آف پیپرمنٹ ۱½ فلوئڈ ڈرام - سیرپ آف گلیوکوز ۲¼ اونس یا حسب ضرورت -	۳¾ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	سٹومیکک ٹانک اور خفیف کیتھارٹک یعنی مقوی معدہ و ملین -
۹	پی لیولا سکے موونی آئی کمپازیٹا کمپونڈ سکے مونی پل (حب سقمونیا مرکب)	سکے مونی ریزن ایک اونس جیلیپ ریزن ایک اونس - کرڈ سوپ ایک اونس ٹنکچر آف جنجر ۳ فلوئڈ اونس -	۲½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۰	پی لیولا سِلی کمپازیٹا کمپونڈ سکوئل پل (حب اسقیل مرکب)	سکوئل ۱¼ اونس - جنجر (سونٹھ) ۱ اونس امونیا کم (اشق) ایک اونس - ہارڈ سوپ ۱ اونس اور سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت -	۴½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکس پیک ٹورنٹ اور ڈائیورے ٹک
	پی لیولا سے پونس کمپازیٹا کمپونڈ پل آف سوپ (حب صابن مرکب)	اوپیم ½ اونس - ہارڈ سوپ ۱½ اونس سیرپ آف گلیوکوز ½ اونس	۵ میں ۱ اوپیم	۲ سے ۴ گرین	آئیسٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) مثل افیون

	نام آکسی مل۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	آکسی مل (سکنجبین) آکسی مل	شہد مصفا سیال کیا ہوا ۴۰ اونس (وزن) کو ایسیٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت یا تقریباً ۵ فلوئڈ اونس میں ملائیں۔ سکنجبین کا وزن مخصوص ۱،۳۲۰ ہونا چاہیئے	-	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) بطور ویہی کل (بدرقہ) استعمال ہوتی ہے۔
۲	آکسی مل سلی (سکنجبین عنصل) آکسی مل آف سکوئل (سکنجبین عنصلی)	اسقیل کوٹا ہوا ۲½ اونس کو ایسیٹک ایسڈ ۲½ فلوئڈ اونس اور آب مقطر ۸ فلوئڈ اونس میں سات روز تک بھگو کر خوب دبا کر چھان لیں۔ تقریباً ۱۰ اونس جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ۲۷ فلوئڈ اونس یا اس قدر صاف شہد ملائیں کہ آکسی مل سلی کا وزن متناسبہ ۱،۳۲ ہو جائے	۱۵ میں تقریباً ایک	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم)

پی لیوُلی (PILULAE) یعنی حُبوُب

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) پی لیوُلا (Pilula) واحد۔ پی لیوُلی (Pelulae) جمع۔ (عربی) حَبّ۔ واحد۔ حُبوُب۔ جمع

انگریزی) پل (Pill) واحد۔ پلز (Pills) جمع۔ (اُردو) گولی۔ واحد۔ گولیاں۔ جمع

تعریف۔ گولی ایک دوا یا چند اَدْوِیہ کا چھوٹی سی گول شکل کا ایک جامد یا نیم جامد مرکب ہوتا ہے +

گولی اس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ وہ بلا چبائے بآسانی نگلی جاسکے۔ گولیاں نہ تو اس قدر سخت ہونی چاہئیں کہ وہ معدے میں حل ہی نہ ہوں اور نہ اس قدر ملائم ہوں کہ جھٹ ان کی شکل بگڑ جائے اور وہ باہم چپک جائیں۔ اسی لئے نیز ان کے بدذائقہ کو چھپانے کے لئے اُن پر شکر یا جلاٹین وغیرہ کا کوٹ یعنی غلاف چڑھا دیا کرتے

	نام اولیئم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال واستعمال
٢١	اولیئم منتھی وریڈیس (روغن نعنع الاخضر) آئل آف سپیئرمنٹ (روغن پودینۂ سبز)	نعناع سبز کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ٣ منم	اینٹی سپازموڈک۔ کارمی نے ٹو۔
٢٥	اولیئم یوکے لپ ٹائی (روغن یوکالپ ٹس) آئل آف یوکے لپ ٹس	یوکالپ ٹس کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ٣ منم	اینٹی سپٹک (دافع تشنج)

نوٹ -(١) آئل آف کلوز (روغن قرنفل) آئل آف سنےمن (روغن دارچینی)۔ آئل آف پائی منٹو (روغن فلفل حلو) اور آئل آف مسٹرڈ پانی میں ڈوب جاتے ہیں +

(٢) اکثر والے ٹائل آئلز کی مقدار خوراک ½ سے ٣ منم (بوند) تک ہے سوائے آئل آف کوپائیبا۔ آئل آف کیوبیبز۔ آئل آف صندل وڈ اور آئل آف ٹرپن ٹائن کے +

(٣) آئل آف مسٹرڈ ایک والے ٹائل آئل ہے اور ایک قوی خراش دار زہر ہے اور بشکل لینی منٹم سنے پِن کے صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

(٤) برٹش فارما کو پیا کی بہت سی پلز یعنی گولیوں میں بطور کارمی نے ٹو یا مختلف قسم کی گولیوں کے لگدوں میں جو باہم مشابہ ہوتے ہیں تفریق و امتیاز کے لئے والے ٹائل آئلز ملائے جاتے ہیں +

آکسی میلا (OXYMELLA) یعنی سکنجبین

تعریف - آکسی میل یا سکنجبین ایک ایسا مرکب ہے جو کہ شہد اور ایسی ٹک ایسڈ کو ملا کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ۔ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات سرکہ وانگبین یعنی شہد سے +

آکسی مل کے علاوہ برٹش فارما کو پیا میں ایک ہی آکسی مل ہے جسکی خوراک ½ سے ایک ڈرام تک ہے +

	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۳	اولیم کوپائی بی (زیت الکوبائی) آئل آف کوپائبا (روغن کوبائی)	کوپائبا یعنی بلسان کوبائی سے کشید کیا جاتا ہے -	۵ سے ۲۰ بوند	میوکس ممبرین یا غشائے مخاطی کو سٹیمولینٹ کرتا یعنی اسے تحریک دیتا ہے - سوزاک میں مفید ہے -
۱۴	اولیم کوری اینڈرائی (زیت الکزبرة) آئل آف کوری اینڈر (روغن کشنیز)	تخم کشنیز سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح)
۱۵	اولیم کیجو پیٹائی (زیت خشب الابیض) آئل آف کیجو پٹ (روغن کایاپٹی)	درخت میلالیوکا لیوکوڈینڈرن کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	ڈی فیوزیبل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک
۱۶	اولیم کیڈی نم (روغن عرعر قطرانی) جونی پر ٹار آئل (روکو بی کا روغن قطرانی)	عرعر کی چوب سے بذریعہ ڈس ٹرک ٹیو ڈسٹی لیشن کے حاصل کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	ٹیکیلی یعنی چھلکے دار جلدی امراض پر با احتیاط لگاتے ہیں -
۱۷	اولیم کے روی (روغن کراویہ) آئل آف کے رے وے (روغن زیرہ ولائتی)	تخم کراویہ (ولائتی زیرہ) سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۸	اولیم کے ری آفی لائی (روغن قرنفل) آئل آف کلوز (لونگ کا تیل)	قرنفل یعنی لونگ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۹	اولیم کیوبے بی (روغن کبابہ) آئل آف کیوبنز (روغن کباب چینی)	کبابہ یا کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۲۰ بوند	ڈایوریٹک (مدر بول)، و ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم)
۲۰	اولیم لائی مونس (روغن لیموں) آئل آف لیمن (لیموں کا تیل)	لیموں کے تازہ چھلکوں سے دبا کر نکالا جاتا ہے -	½ سے ۳ بوند	خوشبو کے لئے بعض ادویہ میں ملاتے ہیں -
۲۱	اولیم لے وِنڈیولی (روغن خزامی) آئل آف لے وِنڈر	خزامی کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپازموڈک
۲۲	اولیم مائی ریسٹی سی (روغن جوز الطیب) آئل آف نٹ میگ (روغن جوز بوا)	جوز بوا کے خشک بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور نارکاٹک (مخدر)
۲۳	اولیم مینتھی پائی پے ریٹی (روغن نعناع فلفلی) آئل آف پے پرمنٹ (روغن پودینہ فلفلی)	نعناع فلفلی کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ بوند	اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو

	نام اولیم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	اولیم اینیسی سانئی (روغن انیسون) آئل آف اینس (روغن بادیان نجی)	تخم انیسون یا بادیان نجی سے کشید کیا جاتا ہے	۱/۲ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
	اولیم اینتھمی سیڈیس (دہن البابونج) آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ)	گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے	۱/۲ سے ۳ منم	ایروماٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک)
۴	اولیم پائی مینتھی (روغن فلفل حلو) آئل آف پائی منٹو	پائی منٹو کے کچے پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے	۱/۲ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۵	اولیم پائی نائی (روغن صنوبر) آئل آف پائن (روغن سرو)	ایک قسم کے صنوبر کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	روبے فے سی اینٹ (محمر) و ایسٹرنجنٹ (قابض)
۶	اولیم ٹیریبن تھی نی (روغن دیودار) آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین)	دیودار کے رالدار تیل سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی) کشید کیا جاتا ہے	۲ سے ۳ منم بطور اینتھل من ٹک [illegible]	روبے فے سی اینٹ۔ ڈائورے ٹک۔ اینتھل من ٹک۔ کیتھارٹک
۷	اولیم جونی پرائی (روغن عرعر) آئل آف جونی پر (روغن سرو کوہی)	سرو کوہی کے کچے سبز پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	۱/۲ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) ڈائورے ٹک (مدر بول)
۸	اولیم روزی (عطر گل۔ عطر گلاب) آٹو آف روزیز (روح گلاب)	گل سرخ (گلاب) کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ نوٹ۔ گلاب یعنی آب گل یا عرق گل بجائے گل کے غلط العام طور پر مستعمل ہے۔	.	نہایت خوشبو۔ اسکو خوشبو کے لئے مراہم وغیرہ میں ملایا کرتے ہیں
۹	اولیم روزمے رائی نی (روغن اکلیل الجبل) آئل آف روزمری	پھولدار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے	۱/۲ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو سٹیمولینٹ اور بیرونی طور پر روبے فے سی اینٹ
۱۰	اولیم سنے مومائی (دہن القرفہ) آئل آف سنے من (روغن دارچینی)	دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے	۱/۲ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) سٹومے کک (مقوی معدہ) سٹیمولینٹ
۱۱	اولیم سینٹے لائی (روغن صندل) آئل آف صندل وڈ (صندل کا تیل)	سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۳۰ منم	ڈائیورے ٹک و سٹیمولینٹ (مدر بول و محرک) سوزاک میں مفید ہے
۱	اولیم سے ناپس والے ٹائل (روغن خردل الطیار) والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (رائی کا اڑ جانیوالا تیل)	کالی سرسوں یا رائی کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز)

اولیا (OLEA) یعنی اُدہان یا روغنات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اولیئم (Oleum) واحد - اولیا (Olea) جمع - (عربی) دُہن - واحد - اُدہان جمع
(") زیت " - زیتات "
(انگریزی) آئل (Oil) واحد - آئلز (Oils) جمع - (فارسی) روغن " - روغنات "

آئلز یعنی روغنات دو قسم کے ہوتے ہیں :- (۱) فکسڈ آئلز یعنی روغنات قائم یا روغنات ثابت یا روغنات ثقیل جو دبا کر یا پیڑ کر نکالے جاتے ہیں - (۲) والے ٹائل آئلز جن کو انگریزی میں اےسن شل آئلز یا ڈسٹلڈ آئلز بھی کہتے ہیں - یعنی روغنات طیار یا روغنات فراری یا روغنات مقطر یا روغنات لطیف جو بذریعہ ڈسٹی لے شن مقطر یا کشید کئے جاتے ہیں - سوائے لیمن آئل (روغن لیموں) کے جو کہ ایک والے ٹائل آئل ہے لیکن دبا کر نکالا جاتا ہے اور فاسفورےٹڈ آئل جو فاسفورس کو آمنڈ آئل (روغن بادام) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ÷

نوٹ - آئل آف کیڈ (روغن عرعر قطرانی) ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لےشن کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے ÷

آٹھ فکسڈ آئلز میں سے کاڈ لور آئل (روغن جگر ماہی) ایک حیوانی روغن ہے جو بذریعہ ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے نکالا جاتا ہے اور باقی کے سات معمولی حرارت پر دبا کر نکالے جاتے ہیں - آئل آف تھیوبروما (روغن نوزامرکی) موسم سرما میں جامد اور موسم گرما میں نیم جامد یا سیال ہوتا ہے - آئل آف کیجوپٹ کی رنگت گہری سبز ہوتی ہے - آئل آف کیڈ کی تقریباً سیاہ اور آئل آف ٹرپن ٹائن تقریباً بے رنگ ہوتا ہے - باقی روغنات کے رنگ خفیف زرد یا زرد یا بھورے زردی مائل مختلف ہوا کرتے ہیں ÷

کروٹن آئل (روغن حب الملوک) کی خوراک ۱/۲ سے ۱ منم (بوند) اور فاسفورےٹڈ آئل کی خوراک ۱ سے ۵ منم تک ہے اور باقی سب فکسڈ آئلز کو بڑی خوراکوں میں دے سکتے ہیں ÷

نام مسچورا ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
مسچورا کری اوزوٹ کری اوزوٹ مکسچر (مزیج کری اوزوٹ)	کری اوزوٹ ۱۶ امنم ۔ سپرٹ آف جونی پر ۱۶ امنم سرپ ایک فلوئیڈ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئیڈ اونس + کری اوزوٹ کو ۱۴ فلوئڈ اونس آب مقطر میں ملا کر ہلائیں اور پھر اس میں سپرٹ آف جونی پر ملا کر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل مکسچر ۱۶ فلوئیڈ اونس ہو جائے	ایک فلوئیڈ اونس میں ایک منم کری اوزوٹ	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سیڈیٹو، اینٹی امیٹک اور اینٹی سپٹک ۔ اسکو وامے ٹنگ (قے) اور سل میں دیا کرتے ہیں ۔
مسچورا کریٹی چاک مکسچر (مزیج طباشیر) مزیج چاک (کھریا مٹی) [illegible]	پریپیئرڈ چاک (چاک مصفا) ¼ اونس ۔ ٹراگے کنتھ (کتیرا) مسفوف ۱۵ گرین ۔ شکر مصفا ½ اونس ۔ سنےمن واٹر حسب ضرورت تا ۸ اونس + پریپیئرڈ چاک کو کتیرا اور شکر مصفا کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور اس میں اس قدر سنےمن واٹر ملائیں کہ کل مکسچر ۸ فلوئیڈ اونس ہو جائے ۔	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۳½ گرین چاک	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ۔ مرض ڈائریا (اسہال) وغیرہ خصوصاً بچوں کے اسہال میں دیا کرتے ہیں ۔
مسچورا گوائےسائی گوائکم مکسچر (مزیج راتینج خشب الزہ)	گوائکم ریزن ¼ اونس ۔ شکر مصفا ½ اونس ۔ ٹراگے کنتھ کا سفوف ۳۵ گرین ۔ سنےمن واٹر ایک پائنٹ + گوائکم ریزن کو شکر اور کتیرا کے ہمراہ رگڑ کر اس میں آہستہ آہستہ سنےمن واٹر ملائیں	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۱ گرین گوائکم ریزن	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سٹیمولینٹ ۔ آلٹریٹو اور ڈایافوریٹک ۔ اسکو روماٹزم (گنٹھیا) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

میوسی لیجی نیز (MUCILAGINES) یعنی لعابات

علمی نام

ڈاکٹری نام

(لاطانی) میوسی لے گو (Mucilago) واحد ۔ میوسی لیجی نیز (Mucilagines) جمع ۔ (عربی) لعاب ۔ لعابات جمع

(انگریزی) میوسیلج (Mucilage) واحد ۔ میوسی لجز (Mucilages) جمع ۔ (فارسی) لعاب ۔ لعابات جمع

تعریف ۔ میوسیلج (لعاب) گوند کا آبی سولیوشن (محلول) ہوتا ہے + لعابات زیادہ تر غیر محلل ادویہ کو مکسچرز میں معلق رکھنے کے لئے یعنی غیر محلل اشیا کا ایملشن بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا گولیاں بنانے میں اور ان کے کوٹنگ میں کام آتے ہیں ۔ بطور دوا وہ چنداں استعمال نہیں ہوتے صرف ڈیمل سینٹ (ملطف) فائدے کے لئے ان کو میوکس سرفیس یعنی مخاطی سطح کی سوزش پر لگایا کرتے ہیں +

	نام مسچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	مسچورا ایمیگڈلی امنڈ مکسچر (مزیج بادام)	کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس - آب مقطر ۱۶ فلوئڈ اونس سفوف بادام کو تھوڑے سے پانی میں ملاکر پتلی سی لئی بنالیں پھر باقی ماندہ پانی اس میں آہستہ آہستہ ملاکر مسلن میں سے چھان لیں -	ایک فلوئڈ اونس میں ۵۴ گرین سفوف بادام	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	اس کو بطور ویہی کل (بدرقہ) دیگر ادویہ میں ملاکر دیا کرتے ہیں
۴	مسچورا اسپرٹس وائنائی گیلیسائی برانڈی مکسچر (ایگ فلپ) (مزیج کنیاک)	برانڈی (شراب) ۴ فلوئڈ اونس - سنیمن واٹر ۴ فلوئڈ اونس - شکر مصفا ½ اونس - زردی بیضہ ۲ عدد - انڈوں کی زردی کو شکر میں بخوبی ملاکر اس میں عرق دارچینی اور برانڈی ملائیں	ایک فلوئڈ اونس میں ۳ ڈرام برانڈی	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	نیوٹری ٹو (مغذی) ریٹس ٹورے ٹو (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک)
۵	مسچورا سے نی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف سنا بلیک ڈرافٹ (جرعہ سیاہ) (مزیج سنا)	میگنے شیا سلفاس ۵ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس ایک فلوئڈ اونس - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے ممز ۲ فلوئڈ اونس ایروسے ٹک سپرٹ آف امونیا ایک فلوئڈ اونس انفیوژن آف سنا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - میگنے شیا سلفاس کو ۱۰ فلوئڈ اونس انفیوژن آف سنا میں حل کریں اور باقی تمام اجزا کو باہم ملاکر اس میں شامل کردیں پھر اور اس قدر انفیوژن آف سنا ملادیں کہ کل مکسچر ایک پائنٹ ہوجائے	ایک فلوئڈ اونس میں ½ اونس میگنے سیا سلفاس	½ ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	ایپڈرے گاگ کیتھارٹک (تیز مسہل) جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں۔
۶	مسچورا فیرائی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف آئرن گریفیتھس مکسچر (مزیج آہن)	فیرس سلفیٹ ۲۵ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۳۰ گرین - مرہ ۶۰ گرین - شکر مصفا ۶۰ گرین - سپرٹ آف نٹ میگ ۵۰ منم - روز واٹر (گلاب) ۱۰ فلوئڈ اونس + مرہ کو سفوف کرکے پوٹے سیم کاربونیٹ اور قند مصفا کے ساتھ ملاکر اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر ڈال کر پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں روز واٹر اور سپرٹ آف نٹ میگ رفتہ رفتہ ملاکر رگڑتے جائیں اور روز واٹر ۸ فلوئڈ اونس تک ملائیں اور فیرس سلفیٹ کو علیحدہ ۲ فلوئڈ اونس روز واٹر میں حل کرکے پھر دونوں عرقوں کو باہم ملالیں۔	ایک فلوئڈ اونس میں ۱½ گرین فیرس سلفیٹ	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) اور اینے مگاگ (مدر حیض) ایمے نوریا (احتباس طمث بندش حیض) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

مسچوری (MISTURAE) یعنی مزائج

ڈاکٹری نام ـ طبی نام

(لاطانی) مسچورا [Mistura] واحد ـ مسچوری (Misturae) جمع ـ (عربی) مزیج ـ مزائج جمع

(انگریزی) مکسچر (Mixture) واحد ـ مکسچرز (Mixtures) جمع ـ (عربی) ممزوج ـ ممزوجات جمع

تعریف ـ مکسچر یا مزیج ایک ایسا سیال مرکب ہوتا ہے جس میں کہ تر یا تر و خشک ادویہ پانی میں حل کی ہوئیں یا بذریعہ میوسلیج (لعاب) وغیرہ اس میں معلق ہوتی ہیں ٭

نوٹ ـ غیر محلول ادویہ گوند کے لعاب یا شربت یا انڈوں کی زردی کے ذریعے عموماً اس میں معلق ہوتی ہیں برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۹ آفیشل مکسچرز ہیں جن میں سے اکثر کے اجزا پانی میں معلق ہوتے ہیں ٭

ان میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک ½ سے ایک یا ۲ فلوئیڈ اونس تک ہوتی ہے۔

نام مسچورا ـ لاطانی ـ انگریزی ـ عربی ـ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
مسچورا اولیائی ریسانی نائی کیسٹرآئل مکسچر (ممزیج روغن بید انجیر)	کیسٹر آئل (رینڈی کا تیل) ۳ فلوئیڈ اونس میوسلیج آف گم اکے شیا (لعاب صمغ عربی) ½ ا فلوئیڈ اونس آرنج فلور واٹر (بازاری یعنی غیر محلول ولائتی عرق بہار) ۲ ½ فلوئیڈ اونس ـ سنے من واٹر (عرق دارچینی) ۱ فلوئیڈ اونس ـ دونوں عرقوں کو ملالیں اور لعاب گوند کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹر آئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہو جائے	ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ ڈرام کیسٹر آئل	۱ سے ۲ فلوئیڈ اونس ایک ہی بار پلادیں	کتھارٹک (مسہل) نوٹ ـ اس صورت میں کسٹر آئل کے بدذائقہ و بو کی اصلاح ہو جاتی ہے
مسچورا ایمونائی ایسائی ایمونائکم مکسچر (ممزیج اشق)	ایمونائکم (اشق) کا موٹا سفوف ¼ اونس ـ سرپ آف ٹولو ۴ فلوئیڈ ڈرام ـ آب مقطر ⅞ ۷ فلوئیڈ اونس ـ پہلے ایمونائکم میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ وہ ایک لیئی سی بن جائے پھر اس کو رگڑتے رگڑتے اس میں باقی کا پانی اور شربت ملادیں حتے کہ مکسچر مثل دودھ کے سفید ہو جائے ـ تب اسے مسلن یا ململ میں سے چھان لیں۔	ایک فلوئیڈ اونس میں ¼ ۲ گرین ایمونائکم	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ یعنی (مخرج بلغم بالتحریک)

نوٹ - مندرجہ ذیل ۱۱ لائیکوارز (سولیوشنز - محلولات) ایک ہی طاقت کے ہیں یعنی ان کی طاقت ۱۰ منم (بوند) میں ایک گرین یا ایک فی صدی ہے :-

(۱) لائیکوار آرسینی آئی اینڈ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی
(۲) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلورے کس
(۳) لائیکوار آرسینی کے لس
(۴) لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس
(۵) لائیکوار پوٹے سی پرمینگے نٹس
(۶) لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
(۷) لائیکوار سٹرکنا ئینی ہائیڈروکلورا ئیڈائی
(۸) لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس
(۹) لائیکوار مارفائینی ایسی ٹے ٹس
(۱۰) لائیکوار مارفائینی ٹارٹرے ٹس
(۱۱) لائیکوار مارفائینی ہائیڈروکلورا ئیڈائی

نوٹ (۲) لائیکوار سازیسی کیپاؤنڈیٹس کن سن ٹرے ٹس پرانے فارماکوپیا کے ڈیکاکشن سارسی کیپاؤنڈیٹس کا بدل ہے +

لوشیونیز (LOTIONES) یعنی غسولات

لاطینی نام (لاطانی) لوشیو (Lotio) واحد - لوشیونیز (Lotiones) جمع - (عربی) غسول - غسولات جمع

ڈاکٹری نام (انگریزی) لوشن (Lotion) واحد - لوشنز (Lotions) جمع - (فارسی) غسول - غسولات جمع

تعریف - لوشیو (لوشن - غسول) کسی دوا کا سولیوشن (محلول) یا مکسچر (مزیج) ہوتا ہے جو صرف خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے - برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۲ لوشنز آفیشل ہیں:-

نام لوشیو - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشیو ہائیڈرارجرائی فلے وا - ییلو مرکیوریل لوشن - ییلو واش (غسولِ زرد) (زرد غسولِ سیماب)	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۲۰ گرین - سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) ۱۰ فلوئڈ اونس - دونوں کو ملالیں	ایک اونس میں ۲ گرین مرکیورک آکسائیڈ پرسیپی ٹیٹ	سفلے ٹک سورس (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں خصوصاً جہاں بلیک واش سے فائدہ نہیں ہوتا -

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	لائیکوار سٹرکنائنی ہائڈروکلورائڈی سولیوشن آف سٹرکنائن ہائڈروکلورائیڈ (سائل جوہر اذراقی نمکین)	سٹرکنین ہائڈروکلورائیڈ ۱/۲ ۱۷ گرین ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم ۴ فلوئڈ اونس ہو جائے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کریں۔	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	ٹرونائک (مقوی اعصاب) اعصابی کمزوری وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
۲۷	لائیکوار سرپنٹ ری کن سن ٹریٹے ٹش کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سینیک روٹ (سائل عرق الحیۃ غلیظ)	سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ترکیب مثل کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف چرییٹا	ایک ۱	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹرنائک (تلخ مقوی)
۲۸	لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹش سولیوشن آف سوڈیم آرسی نیٹ (سائل سوڈا سنکی)	سوڈیم آرسی نیٹ تازہ (یعنی ہائیڈرس کیا ہوا (پانی اڑا کر بالکل خشک کیا ہوا) ۱/۲ ۱۷ گرین آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ بذریعۂ سولیوشن بنالیں۔	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدل) اسکوکرانک سکن ڈیزیز (پرانے امراض جلد) میں دیتے ہیں
۲۹	لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹش سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ (سائل سوڈا الکحلی)	صاف اور چمکیلا سوڈیم ۲۲ گرین۔ ایب سولیوٹ ایلکحال (خالص الکحل) ایک فلوئڈ اونس۔ سوڈیم کو ایک فلاسک میں ڈال کر ایلکحال میں حل کریں لیکن فلاسک کو سرد پانی کی رو سے سرد رکھیں۔	۱۸ فی صدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کاسٹک (کاوی) نیوس اور ریلیوپس وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
۳۰	لائیکوار سوڈیائی کلوری نے ٹی سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ سوڈا (سائل سوڈا کلوری نی)	کلوری نے ٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ ۱/۴ حصہ پانی میں سوڈیم کاربونیٹ کو حل کریں اور باقی ماندہ ۳/۴ حصہ پانی میں کلوری نے ٹڈ لائم کو گھونٹ لیں پھر دونوں عرقوں کو ملا کر فلٹر کریں۔	۲ ۱/۲ فی صدی کلورین	۱۰ سے ۲۰ منم	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکو ٹائیفائڈ فیور (محرقہ) اور ڈسنٹری میں دیتے ہیں۔ ڈفتھیریا وغیرہ میں اسکے غرغرے کراتے ہیں
۳۱	لائیکوار سینی کن سن ٹریٹے ٹش کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنا (سائل سنا غلیظ)	سنا کا ۵ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ٹنکچر آف جنجر ۱/۲ ۲ فلوئڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ مفصل ترکیب دیکھو سنا کے بیان میں	ایک ۱	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	لیکسے ٹو (ملین)

نمبر	نام لائیکوار ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۲	لائیکوار چرائتا کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چرائتا سائل قصب الذریرہ غلیظ ع سائل نے ہنا وندی ف سائل چرائتا ا	چرائتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت ۔ چرائتا کو ۵ اونس ایلکحال میں تر کرکے اور پرکولیٹر میں بھر کر تین روز تک پڑا رہنے دو پھر دو دو اونس ایلکحال بارہ بارہ گھنٹے بعد ڈال کر پرکولیٹ کرتے جاؤ ۔ تیارشدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے ۔ پس اگر ضرورت ہو تو پرکولیٹر پر اور ایلکحال ڈال لیں ۔	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹمک ٹانک (تلخ مقوی)
	لائیکوار رحی آئی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف روبرب (سائل ریوند غلیظ)	روبرب کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت ۔ ترکیب مثل کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف چرائتا ۔	۲ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	اسٹمک ٹانک (مقوی) اور لیکسے ٹو (ملیّن)
	لائیکوار زنسائی کلورائی ڈائی سولیوشن آف زنک کلورائیڈ (سائل خارصین کلوریٹی)	گرے نیولے ٹڈ زنک (جست دانہ دار) ایک اونس ۔ ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴۴ فلوئیڈ اونس ۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۲ پائنٹ	ایک ڈرام میں ۴۴ گرین	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اور ڈس انفیکٹنٹ اسکو گندے زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں ۔
۲۶	لائیکوار سارسی کمپاؤزی ٹس کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارساپریلا (سائل عشبہ مرکب غلیظ)	سارساپریلا (عشبہ) کوٹا ہوا ۲۰ اونس ساسافراس (ساسفراس) کی جڑ کے ورق یعنی چاقو سے باریک باریک تراشی ہوئی ۲ اونس ۔ گوائکم (خشب الانبیا) کی لکڑی کے ورق ۲ اونس ۔ خشک لکرس روٹ (اصل السوس) کوٹی ہوئی ۲ اونس ۔ مے زی ری آن بارک (قشر مازریون) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½ ۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب دیکھو سارساپریلا کے بیان میں ۔	۱ میں ۱	۲ سے ۸ فلوئیڈ ڈرام	آلٹریٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) اس کو سفلس (آتشک) وغیرہ میں دیتے ہیں

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	لائیکوار آئیوڈائی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین (قوی سائل آئیوڈین)	آئیوڈین ½۱ اونس - پوٹے سیم آئیوڈائڈ ¾ اونس - آب مقطر ½۱ فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ اونس - دونوں دواؤں کو پانی والی شیشی میں ڈال کر حل کرکے اس میں ایلکہال ملا کر خوب ہلائیں	۹ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کونٹرا اریٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اسکو مرض سل اور پرانی کھانسی وغیرہ میں سینہ پر لگاتے ہیں۔
۵	لائیکوار ایپس پاسٹکس بلسٹرنگ فلوئڈ (سائل مُنفِط۔ سیال آبلہ انگیز)	کینتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس - ایسی ٹک ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن تیار کریں	۲ میں ۱	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بلسٹر یعنی آبلہ اٹھانے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔
۶	لائیکوار ایتھل نائٹرائٹس سولیوشن آف ایتھل نائٹریٹ	سوڈیم نائٹریٹ - سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) کو باہم ملا کر دھیمی آنچ پر جوش دینے سے یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے۔	½۲ سے ۳ فیصدی تک ایتھل نائٹریٹ	۲۰ سے ۴۰ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۷	لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ (سائل جوہر یبروج)	ایٹروپین سلفاس ½۱۷ گرین - سیلی سیلک ایسڈ ۲ گرین - آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس - دونوں دواؤں کو آب مقطر میں حل کر لیں - تیار شدہ سیال ۴ اونس ہو	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	½ سے ۱ منم	سیاہ پردے - آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے عموماً مستعمل ہے کبھی سل کا پسینہ روکنے کے لئے اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔
۸	لائیکوار ایسیڈائی کرومی سائی سولیوشن آف کرومک ایسڈ	کرومک این ہائیڈرائیڈ ایک اونس - آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس - کرومک ایسڈ کو پانی میں حل کر لیں۔	۲۵ فیصدی این ہائیڈرس ایسیڈ	خارجی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اسکو بعض امراض جلد پر لگاتے ہیں
۹	لائیکوار ایمونی سولیوشن آف امونیا (سائل امونیا۔ سائل روح نوشادر)	سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک پائنٹ - آب مقطر ۲ پائنٹ - دونوں کو ملائیں۔	۳ میں ۱ یا ۱۰ فیصدی	۱۰ سے ۲۰ منم خوب پانی ملا کر دینا چاہئے	اینٹے سیڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (محرک) اسکو بھڑ وغیرہ کے ڈنک پر بھی لگاتے ہیں
۱۰	لائیکوار امونیائی ایسی ٹیٹس سولیوشن آف امونیم ایسی ٹیٹ (سائل امونیا خلی)	امونیم کاربونیٹ ایک اونس - ایسی ٹک ایسڈ (متعادل کرنے کے لئے) حسب ضرورت - آب مقطر تا ایک پائنٹ - امونیم کاربونیٹ کو ۱۰ گنا آب مقطر میں حل کر لیں اور پھر اسے ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) سے نیوٹرل یعنی متعادل کر لیں اور پھر اسقدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جائے۔	½۶ فیصدی تقریباً	۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام	ڈایافوریٹک (معرق) اسکو کٹار (نزلہ) اور فیورس (بخارات) میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں

(گاڑھا سیال) ایک ایسا سائل ہوتا ہے کہ اگر اس میں کسی خاص نسبت سے پانی ملا کر اس کو رقیق کر لیا جاے تو وہ بجاے آفیشل انفیوژن (خساندہ رسمی) یا آفیشل ڈیکاکشن (جوشاندہ رسمی) کے استعمال کیا جا سکتا ہے کیونکہ ایسا لائیکوار (سائل) تازہ تیار کردہ انفیوژن یا ڈیکاکشن سے بہت کم مختلف ہوا کرتا ہے اور اس میں ذرا سی مقدار ای تھی ایک ایلکہال کی بھی ہوا کرتی ہے۔ بنانے کی ترکیب۔ جس نباتی دوا کا کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار بنانا ہوتا ہے اسکے ۱۰ اونس سفوف کو ایلکہال (۲۰ فیصدی والے) میں بار بار پرکولیٹ کرکے ایک پائنٹ سیال حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ پہلی بار پرکولیٹ کرنے کے عموماً تین روز بعد دوسری بار پرکولیٹ کیا کرتے ہیں اور پھر بارہ بارہ گھنٹہ بعد کل عموماً دس مرتبہ پرکولیشن کا عمل کیا جاتا ہے *

نوٹ۔ کواشیا کا سفوف بجاے ۱۰ کے ۲ اونس ڈالا جاتا ہے *

مندرجۂ ذیل ۱۰ ادویہ کے کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار بنائے جاتے ہیں:۔ (۱) کے لمبا (۲) چرِیتا (۳) کس پے ریا (۴) کرے میریا (۵) کواشیا (۶) رُوبرب (۷) سارساپریلا (۸) سینیگا (۹) سینا (۱۰) ٹرین ٹیری *

برٹش فارماکوپیا میں مفصلۂ ذیل کل ۵۳ لائیکوارز (سائلات) آفیشل ہیں:۔

نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱ لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی سولیوشن آف آرسینی آئی اینڈ مرکیورک آئیوڈائیڈز یہ ڈونوونس سولیوشن بھی کہلاتا ہے { سائل سم الفار آئیوڈینی و سیماب آئیوڈینی }	آرسینی اس آئیوڈائڈ ½ ۷ گرین مرکیورک آئیوڈائڈ ½ ۷ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ — دونوں دواؤں کو ½ ۱ اونس آب مقطر میں کھرل کرکے فلٹر کریں اور فلٹر پر اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جاے	۱۱۰ منم میں ۱ گرین آرسنک آئیوڈائڈ اور ۱ گرین مرکیورک آئیوڈائڈ یا ہر ایک ایک فیصدی	۵ منم سے ۲۰ منم	آلٹرے ٹو (معدل) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) اور آتشکی جلدی امراض میں دیا کرتے ہیں

	نام یعنی منٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۲	ریلینی منٹم کیلسیس (مروخ کلس) ریلینی منٹ آف لائم (مروخ آہک)	لائم واٹر ۲ فلوئیڈ آونس - آلیو آئل ۲ فلوئیڈ آونس - دونوں کو ملاکر خوب ہلائیں یا کھرل کریں	۲ میں ۱	ایمولی اینٹ اور سیڈے ٹو بُرنس (مقام سوختہ) پر لگاتے ہیں
۱۳	ریلینی منٹم کیمفوری (مروخ کافور) ریلینی منٹ آف کیمفر (کیمفوریٹڈ آئل)	کیمفر فلورس (کافور کا پھول) ایک آونس آلیو آئل ۴ فلوئیڈ آونس کافور کو تیل میں حل کریں	۵ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) کرانک روماٹزم وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں -
۱۴	ریلینی منٹم کیمفوری امونی ایٹم ایمونی ایٹڈ لینی منٹ آف کیمفر کمپونڈ لینی منٹ آف کیمفر (مروخ کافور مرکب)	کیمفر ۲½ آونس - آئل آف لیونڈر ایک فلوئیڈ ڈرام - سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۵ فلوئیڈ آونس - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) تا ۲۰ فلوئیڈ آونس - بذریعہ پَرکولیشن بنائیں	۴ میں ۱	روبی فے سی اینٹ (محمّر) اور کونٹرا ارِی ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) پرانے گٹھیا اور دردوں وغیرہ پر اسکی مالش کرتے ہیں -
۱۵	ریلینی منٹم ہائیڈرارجرائی لینی منٹ آف مرکری (مروخ سیماب)	آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) ایک آونس سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۱ ۶۰ منم اور ریلینی منٹ آف کیمفر تا ۳ فلوئیڈ آونس + سٹرانگ سولیوشن آف امونیا کو اس قدر ریلینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ ۱½ فلوئیڈ آونس ہوجائے نیز مرکیوریل آئنٹمنٹ کو بھی اس قدر ریلینی منٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ بھی ۱½ فلوئیڈ آونس ہوجائے پھر دونوں کو ملالیں -	۶ میں ۱ حصّہ سیماب یا ۳ میں ۱ حصّہ مرہم سیماب	سٹیمولینٹ اور ایبساربینٹ آتشکی اُبھاروں اور غدودی اورام پر لگاتے ہیں

لائیکوارز (LIQUORES) سائلات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لائیکوار (Liquor) واحد - لائیکوارز (Liquores) جمع - (عربی) سائل - سائلات جمع

(انگریزی) سولیوشن (Solution) واحد - سولیوشنز (Solutions) جمع - (عربی) محلول - محلولات جمع

تعریف - لائیکوار (سائل - محلول) نباتی یا حیوانی یا جمادی ادویہ کا ایک ایسا سولیوشن ہوتا ہے جو کہ آب مقطر میں تنہا یا دیگر محللات کے ہمراہ بنایا جاتا ہے +

کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار (Concentrated Liquor) یعنی سائل منجمع یا سائل غلیظ

لے مِیلا (LAMELLAE) یعنی صُفحاتِ رقیقہ

ڈاکٹری نام (لاطانی) لے مِیلا (Lamellae) (انگریزی) آئی ڈسکس (Eye-Discs) (عربی) طبی نام صُفحاتِ رقیقہ

تعریف - بعض ادویہ کے جواہر کو جیلیٹین (سریش) و گلیسرین میں ملا کر نہایت چھوٹی چھوٹی اور کاغذ کی مانند باریک ٹکیاں بنا لیتے ہیں ان کو لے مِیلا کہتے ہیں - یہ آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہیں - ان کا وزن ۱/۵۰ گرین سے ۱/۳۰ گرین تک ہوتا ہے ❖

برٹش فارماکوپیا میں یہ ۴ لے مِیلا آفیشل ہیں :-

	نام لے مِیلا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء ایک ٹکیہ کے	طاقت ہر ایک ٹکیہ میں	افعال و استعمال
۱	لے میلی ایٹروپینی ڈسکس آف ایٹروپین (صفحات رقیقہ جوہر بیلاڈونا)	جیلیٹین اور گلیسرین دونوں مل کر ۱/۵۰ گرین ایٹروپینی سلفاس ۱/۵۰۰۰ گرین -	۱/۵۰۰۰	مِڈرِی ایٹک (محدد الحدقہ - آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) پتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں
۲	لے میلی فائی سانٹگ مینی ڈسکس آف فائی سانٹگ مین	جیلیٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر ۱/۵۰ گرین - فائی سانٹگمین سلفیٹ ۱/۱۰۰۰ گرین	۱/۱۰۰۰	مائی آٹک (منقبض الحدقہ - آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے والی) پتلی کے سکیڑنے کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں -
۳	لے میلی کوکینی ڈسکس آف کوکین	جیلیٹین و گلیسرین دونوں ملا کر ۱/۳۰ گرین کوکینی ہائڈروکلورائڈم ۱/۵۰ گرین	۱/۵۰	لوکل اینس تھیٹک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں
۴	لے میلی ہوم ایٹروپینی ڈسکس آف ہوم ایٹروپین	جیلیٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر ۱/۵۰ گرین ہوم ایٹروپینی ہائڈرو برومائڈم ۱/۱۰۰ گرین	۱/۱۰۰	مِڈری ایٹک (ممدد الحدقہ) پتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں

لِینی مَنٹا (LINIMENTA) یعنی مَرَاوِخ
ایمبروکیشنز (Embrocations) یعنی دُہونات

ڈاکٹری نام (لاطانی) لِینی مَنٹم (Linimentum) واحد - لِینی مَنٹا (Linimenta) جمع - (عربی) طبی نام مروخ - مَرَاوِخ جمع

(انگریزی) لِینی مَنٹ (Liniment) واحد - لِینی مَنٹس (Liniments) جمع - (رر) دُہون (دہان) دُہونات جمع

(رر) ایمبروکیشن (Embrocation) واحد - ایمبروکیشنز (Embrocations) جمع (فارسی) (اردو) روغن مالش - دوائے مالش

تعریف - لِینی مَنٹ (مروخ - دُہون - مالش) ایسے سیّال مرکب کو کہتے ہیں جو کسی روغن

	نام انجکشیو ہائپوڈرمیکا لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیر جلد پچکاری کرنے کے لیے	افعال و استعمال
	انجکشیو ایپومارفینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف ایپومارفین (زراقہ جوہر افیون مقئی زیر جلد)	ہائڈروکلورائیڈ آف ایپومارفین ایک گرین ڈائلیوٹیڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ایک منم آب مقطر تا ۱۱۰ منم۔ آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں اور اس میں ڈائلیوٹیڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ملادیں۔ پھر اس میں ہائڈروکلورائیڈ آف ایپومارفینی ملالیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشاکر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۱۱۰ منم ہوجاے۔	۱۱۰ منم میں ۱ گرین یا ایک فیصدی	۵ سے ۱۰ منم	ایمیٹک (مقئی) ایکس پیکٹورینٹ مخرج بلغم یہ ایک نہایت قوی مقئی دوا ہے جس کے استعمال سے عموماً قے آجاتی ہے
۱	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف کوکین (زراقہ کوکین زیر جلد)	کوکین ہائڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین۔ سیلی سیلک ایسڈ ½ گرین۔ آب مقطر تا ۶ فلوئیڈ ڈرام۔ آب مقطر کو جوشاکر اس میں سیلی سیلک ایسڈ ملالیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کرلیں اور اب اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئیڈ ڈرام ہوجاے	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی	۲ سے ۵ منم	سیڈےٹو (مسکن) عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں
۴	انجکشیو مارفینی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفیا (زراقہ مارفیا زیر جلد) (زراقہ جوہر افیون مخدر زیر جلد)	مارفینی ٹارٹریٹ ۵ گرین۔ آب مقطر ۱۱۰۰ منم۔ ٹارٹریٹ آف مارفین کو اس قدر تازہ جوش دیکر سرد کئے ہوئے آب مقطر میں ملائیں کہ کل سیال کا حجم ۱۱۰۰ منم ہوجاے۔	۱۱۰ منم میں ۵ گرین یا ۵ فیصدی	۲ سے ۵ منم	نارکاٹک (مخدر) سیڈےٹو (مسکن) عصبی دردوں وغیرہ میں رفع درد و بے چینی کے لئے مفید ہے۔

اِنجکشیونیز ہائپوڈرمیکی (INJECTIONES HYPODERMICA) یعنی زرّاقۂ تحت الجلد

ڈاکٹری نام — جلی نام

(لاطانی) اِنجکشیو ہائپوڈرمیکا (Injectio Hypodermica) احد۔ (عربی) زرّاقۂ تحت الجلد۔ زراقات تحت الجلد جمع

(") اِنجکشیونیز ہائپوڈرمیکی (Injectiones Hypodermicae) (فارسی) زرّاقۂ زیر جلد۔ زرّاقۂ زیر پوست

(انگریزی) ہائپوڈرمک اِنجکشن (Hypodermic Injection) واحد۔ (اُردو) جلدی پچکاری

(") ہائپوڈرمک اِنجکشنز (Hypodermic Injections) جمع

تعریف۔ اِنجکشیو ہائپوڈرمیکا (زرّاقۂ زیر جلد) کسی دوا کا وہ سولیوشن یا محلول ہے جو کہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے ذریعے جلد کے نیچے داخل کیا جاتا ہے ٭

نوٹ۔ (۱) تاکہ اس قسم کی پچکاری کے ساتھ کوئی سیپٹک آرگنیزم (مواد متعفنہ) یا ٹے ٹے نس (مادۂ کزازیہ) داخل جسم نہ ہو جائے اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کی پچکاریوں کے لئے جس قدر پانی مطلوب ہو قبل ازیں کہ اس میں دوا داخل کی جائے۔ اس پانی کو جوش دیکر سٹیریلائزڈ (پاک وصاف) کر لیا جائے ٭

(۲) اِنجکشیو اپومارفینی ہائپوڈرمیکا اور اِنجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا ہمیشہ بروقت ضرورت تازہ تیار کرنی چاہئیں ٭

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل چار ہائپوڈرمک اِنجکشنز آفیشل ہیں۔

نام اِنجکشیو ہائپوڈرمیکا لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیر جلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال و استعمال
اِنجکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ (زرّاقۂ شیلم زیر جلد)	ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۔۔ اگرین۔ فی نول ۳ گرین۔ آب مقطر تا ۳۰ سومنم۔ فی نول کو آب مقطر میں ملا کر اور چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ملادیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۳۳۰ منم ہو جائے۔	۱۱ منم میں ۳۳ گرین یا ۳۳ فیصدی	۳ سے ۱۰ منم	بلڈ ویسلز (عروق دموی) اور یوٹرس (رحم) کو سکیڑنے کے لئے سیلان خون رحم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

	نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	انفیوزم کریمیریائی انفیوژن آف رٹانی (خسانده راتانیا)	کریمیریا کی جڑ کوٹی ہوئی ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایسٹرنجنٹ (قابض) یوری نری ڈیزیز (امراض اعضائے بول) میں دیتے ہیں
۱۶	انفیوزم کس پےریا ئی انفیوژن آف انگسٹورا بارک (خسانده انگستورا)	کس پے ریا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۱ میں ۲۰	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک (مقوی) سیٹمولینٹ (محرک)
۱۷	انفیوزم کوآشئی انفیوژن آف کوآشیا (خسانده خشب المر)	کوآشیا کی باریک کرچیں ۸۰ گرین سرد آب مقطر ایک پائنٹ - نوٹ۔ گرم پانی میں اس کا خسانده گدلا ہو جایا کرتا ہے	۵ منٹ	۱ میں ۱۰۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۱۸	انفیوزم کے ری آفی لائی انفیوژن آف کلوز (خسانده قرنفل)	کلوز (قرنفل یا لونگ) کوٹے ہوئے ½ اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۱ میں ۴۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروٹمےٹک (معطر - خوشبودار)
۱۹	انفیوزم کسکریلی انفیوژن آف کسکریلا (خسانده قشر العنبر)	کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروٹمےٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
۲۰	انفیوزم کلمبی انفیوژن آف کلمبا (خسانده ساق الحمام)	کلمبا (ساق الحمام یا عرق الحمام کی جڑ کی چھوٹی چھوٹی قاشیں ایک اونس - سرد آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۲۱	انفیوزم ہیوپیولائی انفیوژن آف ہاپس (خسانده حشیشۃ الدینار)	تازہ ٹوٹے ہوئے ہاپس ایک اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۱ میں ۲۰	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک و ہپناٹک (مقوی و منوم)
۲۲	انفیوزم یووی ارسائی انفیوژن آف بیئر بیری (خسانده عنب الدب)	یووا ارسائی (عنب الدب یعنی انگور خرس) کے پتے کوٹے ہوئے ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ٹانک و ایسٹرنجنٹ (مقوی و قابض) (امراض بول میں مفید

وہ یعنی سولیوشن (محلول) بالکل شفاف ہوجائے ÷

(۴) گلیسرائی نم بورے سیس - اب صرف رگڑ کر بنایا جاتا ہے بجائے رگڑ کر یا گرم کرکے بنانے کے جیسا کہ پہلے بنانے والے کی مرضی پر منحصر ہوا کرتا تھا ÷

(۵) گلیسرائی نم ایسیڈائی بورے سائی - ایک پے ٹینٹ مرکب بورو گلیسرائیڈ نامی کی نقل یا اس کا بدل ہے لیکن یہ اُس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے ÷

اِنفیوزا (INFUSA) یعنی مَنقُوعات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم (Infusum) واحد - اِنفیوزا (Infusa) جمع - (عربی) مَنقُوع - مَنقُوعات جمع

(انگریزی) اِنفیوژن (Infusion) واحد - اِنفیوژنس (Infusions) جمع - (فارسی) خسانده - خسانده‌ہا جمع

تعریف - اِنفیوزم یا مَنقُوع یا خسانده - نباتی ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا آبی محلول ہوتا ہے ÷

بنانے کی ترکیب - جس دوا کا خسانده بنانا ہوتا ہے اس کو کچل کر یا نیم کوب کرکے سرد یا کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر اور ایک ڈھکنے دار برتن میں ایک مقررہ وقت تک بھگو کر پھر اسے چھان لیتے ہیں - یہ چھنا ہوا آب دوا ہی اِنفیوزم مَنقُوع یا خسانده ہوتا ہے ÷

نوٹ - (۱) برٹش فارماکوپیا میں ۲۲ اِنفیوژن ہیں جن میں سے ۲۰ تو کھولتے ہوئے آب مقطر میں بنائے جاتے ہیں اور صرف دو یعنی (۱) اِنفیوژن آف کواشیا اور (۲) اِنفیوژن آف کلمبا سرد پانی میں بنائے جاتے ہیں ÷

(۲) تمام اِنفیوژن ایک ایک پائنٹ پانی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں ÷

(۳) تمام اِنفیوژن لوہے کے پرسالٹس کے ساتھ مل کر سیاہ ہوجاتے ہیں سوائے اِنفیوژن آف کواشیا اور اِنفیوژن آف کلمبا کے جو کہ سیاہ نہیں ہوتے ÷

(۴) تمام اِنفیوژن وقت ضرورت تازہ تیار کرنے چاہئیں - باسی اِنفیوژن استعمال نہیں کرنے چاہئیں ÷

(۵) طالب علم کے لئے اِنفیوژن آف ڈیجی ٹےلس کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے

	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے وزن	طاقت بروئے حجم	افعال و استعمال
۵	گلیسرائی نم اے مائی لائی گلیسرین آف سٹارچ (گلیسرین نشاستہ)	سٹارچ ایک آونس گلیسرین ۶ ½ فلوئڈ آونس - آب مقطر ۱ ½ فلوئڈ آونس	۱ میں ۱ ایمائل (نشاستہ)	۹ میں ۱ سٹارچ (نشاستہ)	ایمولی اینٹ و ڈیمل سینٹ (ملطف) سورپلیز (زخمی جھلّی) اور ایکس کوریشن (چھلی ہوئی جلد) پر لگاتے ہیں
۶	گلیسرائی نم بورے سس گلیسرین آف بورکس	بورکس ایک آونس - گلیسرین ۶ فلوئڈ آونس	۸ ½ میں ۱ بورکس	۵ ¾ میں ۱ بورکس	لوکل اینٹی سپٹک اور ایمولی اینٹ ایفتھس (قلاع) وغیرہ پر لگاتے ہیں
۷	گلیسرائی نم پیپ سینی گلیسرین آف پیپ سین (گلیسرین جوہر ہاضم)	پیپ سین ۸۰۰ گرین - ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۰ منم گلیسرین ۱۲ فلوئڈ آونس آب مقطر حسب ضرورت	مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۵ گرین	ڈائی جسٹو (مہضم) ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں (مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں)
۸	گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ آونس لیڈ آکسائیڈ ۳ ½ آونس گلیسرین ایک ٹنٹ - آب مقطر ۱۲ فلوئڈ آونس	۶ میں ۱ سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	۴ میں ۱	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سیڈے ٹو (مسکّن)
۹	گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی گلیسرین آف ٹراگے کنتھ (گلیسرین کتیرا)	ٹراگے کنتھ ½ آونس گلیسرین ۱ ½ فلوئڈ آونس - آب مقطر ½ فلوئڈ آونس	۵ ½ میں ۱	·	گولیاں بنانے کے کام آتا ہے - نوٹ - یہ ٹراگاکنتھ پیسٹ کا بدل ہے

نوٹ (۱) اگرچہ آفیشل گلیسرینس سے سادے سولیوشنز ہی مراد ہوتے ہیں - لیکن گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس اور گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی ایسے نہیں ہوتے بلکہ ان میں سے پہلا تو ایک کیمیاوی مرکب ہے اور دوسرا ایک سیوڈو سولیوشن (محلول کاذب) ہے ٭

(۲) گلیسرائی نم اینیڈائی ٹے نے نسائی چونکہ اب بغیر گرم کئے کے صرف ٹرٹ یورے شن سے یعنی رگڑنے سے ہی بنایا جاتا ہے اس لئے اسکی رنگت دھندلی یا خفیف زردی مائل ہوتی ہے ٭

(۳) گلیسرائی نم اے مائی لائی واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر نہیں بن سکتی کیونکہ اس کی حرارت ذرات نشاستہ کو تحلیل کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی - پس اس کو چینی کی تشتری میں بنانا چاہیئے - چنانچہ تشتری اور شعلۂ آتش کے درمیان لوہے کے تار کی جالی کا ایک ٹکڑا رکھنا چاہیئے - اور اس مرکب کو بناتے وقت اُسے برابر ہلاتے رہنا چاہیئے حتّٰی کہ

گلیسرینا (GLYCERINA)

(لاطانی) گلیسرینم (Glycerinum) واحد - گلیسرینا (Glycerina) جمع

(انگریزی) گلیسرین (Glycerin) واحد - گلیسرینس (Glycerins) جمع

تعریف - سادہ گلیسرین یا گلیسرین و پانی میں کسی دوا کے سولیوشن (محلول) کو اس دوا کی گلیسرین کہتے ہیں ۔

یہ مرکبات رقیق ہوتے ہیں لیکن گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (گلیسرین کتیرا) اور گلیسرائی نم اے مائی لائی (گلیسرین نشاستہ) غلیظ یا نیم جامد ہوتی ہیں ۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ گلیسرینس آفیشل ہیں جن میں سے سوائے ان دو کے (۱) گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (۲) گلیسرائی نم پیپ سینی - باقی سب بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں ۔

	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے وزن	طاقت بروئے حجم	افعال و استعمال
۱	گلیسرائی نم ایسیڈائی بورے سائی گلیسرین آف بورک ایسیڈ (گلیسرین حمض بورق)	بورک ایسیڈ پوڈر ۶ آونس گلیسرین حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ۲۰ آونس (بوزن) ہوجائے	۲۰ میں ۶ بورک ایسیڈ	۱۶ میں ۶ بورک ایسیڈ	لوکل اینٹی سپٹک (مقامی دافع تعفن) افتھس سورس (قلاع یعنی قروح دہن) پر لگاتے ہیں
۲	گلیسرائی نم ایسیڈائی کاربولےسائی گلیسرین آف فی نول (گلیسرین فینول)	فینول ایک آونس گلیسرین حسب ضرورت یا تا بہ ۵ فلوئیڈ آونس یعنی اس قدر کہ کل مرکب ۵ فلوئیڈ آونس ہوجائے	۶½ میں ۱ کاربالک ایسڈ	۵ میں ۱ فینول	لوکل اینٹی سپٹک اور پیرے سیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) اسکو پی نیا (گنج - داد وغیرہ) پر لگاتے ہیں اور کبھی کراونک ڈائے ٹینگ اور ڈوزمز میں ۵ منم کی خوراک میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں -
۳	گلیسرائی نم ایسیڈائی ٹے نی سائی گلیسرین آف ٹے نک ایسیڈ (گلیسرین ٹے نین)	ٹے نک ایسیڈ ایک آونس گلیسرین تا ۵ فلوئیڈ آونس یعنی اس قدر کہ جس سے کل مرکب ۵ آونس ہوجائے	۶½ میں ۱ ٹے نک ایسیڈ	۵ میں ۱ ٹے نک ایسیڈ	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے مرض ٹانسیلائی ٹس (خناق) اور سور تھروٹ (ورم حلق) میں لگاتے ہیں
۴	گلیسرائی نم ایلیومی نس گلیسرین آف ایلم (گلیسرین زاج)	ایلم سفوف کی ہوئی ایک آونس آب مقطر ۲ فلوئیڈ ڈرام گلیسرین حسب ضرورت یا تا بہ ۶ آونس یعنی اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ۶ آونس ہوجائے	۷½ میں ۱ ایلم (پھٹکری)	۶ میں ۱ ایلم	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) بڑھے ہوئے ٹانسلز (لوزتین) پر لگاتے ہیں

	نام ایکسٹریکٹ۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹم کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ (خلاصۂ حنظل مرکب)	کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) ۶ آونس۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۱۲ آونس سکے مونی ریزن ۴ آونس کرڈ سوپ ۴ آونس۔ کارڈے موم سیڈ مسفوف ۱ آونس۔ ایلکہال ایک گیلن	پرکولیشن سے	ایلکہال ۶۰ فیصدی	•	۲ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۸	ایکسٹریکٹم کے نے بس انڈیکا ای سی ایکسٹریکٹ آف انڈین ہیمپ (خلاصۂ قنّب ہندی (بھنگ))	کے نے بس انڈیکا (قنب ہندی بھنگ) کی خشک کونپلوں سے بنتا ہے۔	پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	•	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اینٹی سپازموڈک
۹	ایکسٹریکٹم نیوکس وامی سی ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱۱ فلوئڈ آونس۔ ملک شوگر باریک حسب ضرورت	تبخیر سے	ملک شوگر	۵ فیصدی سٹرکنین	⅛ سے ۱ گرین	نروٹانک (مقوی اعصاب)

(۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس (Etherial Extracts) یعنی خلاصاتِ ایتھری۔ یہ اس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو ایتھر کے ساتھ پرکولیٹ کر لیتے یعنی ٹپکا لیتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا ایکسٹریکٹ صرف ایک ہی ہے یعنی ایکسٹریکٹم فی لی سس لیکوئڈم جو کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹس میں بیان کیا جا چکا ہے ۔

(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس (Dry Extracts) یعنی خلاصاتِ خشک ان کو بعض اوقات ایبسٹریکٹس (Abstracts) بھی کہتے ہیں ۔

یہ ایلکہالک ایکسٹریکٹس ہوتے ہیں جن میں عدیم الفعل مسفوف ادویہ ملا کر اور خشک کرکے سفوف کر لیتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس صرف دو ہیں:—

۱	ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم یوآنی مین	یوآنی مس بارک ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس۔ ایلکہال اور کیلسیئم فاسفیٹ حسب ضرورت	سفوف کی ہوئی چھال سے	بذریعہ پرکولیشن	ایلکہال ۴۵ فیصدی	۱ سے ۲ گرین	ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد)
۲	ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی ایکسٹریکٹ آف سٹروفن تھس	سٹروفن تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱ آونس خالص ایتھر۔ ایلکہال اور ملک شوگر حسب ضرورت	خشک بیجوں سے	پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	¼ سے ۱ گرین	کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب)

تحلیل ہوجاتے ہیں تب اس ٹنکچر یا عرق کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ٭

اس قسم کے ایکسٹریکٹ اگرچہ تعداد میں ۱۱ ہیں لیکن چونکہ ایکسٹریکٹم ٹو آنی مائی سکم اور ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی دونوں خشک سفوف کی شکل میں ہوتے ہیں (اگرچہ وہ ایلکہال سے ہی بنائے جاتے ہیں) اس لئے ان کو ڈرائی ایکسٹریکٹس (خلاصات خشک) کے تحت میں لکھا ہے ٭

نوٹ ۔ بہت سے لیکوئیڈ ایکسٹریکٹس اگرچہ ایلکہال کی مدد سے تیار کئے جاتے ہیں لیکن ان کو ایلکہالک ایکسٹریکٹس کے ضمن میں نہیں لکھا گیا ٭

مندرجۂ ذیل ۹ ایلکہالک ایکسٹریکٹس ہیں:-

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم ارگوٹی (خلاصہ گندم دیوانہ) ارگوٹین (خلاصہ شیلم)	ارگٹ (گندم دیوانہ) کا ۱۲ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس - سوڈیم کاربونیٹ ۵ر۱۷ گرین - ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ½ ۷ فلوئیڈ ڈرام - ایلکہال و آب مقطر حسب ضرورت۔	پرکولیشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	۰	۲ سے ۸ گرین	سٹیمولینٹ ٹو یوٹرس ایسٹرنجنٹ
۲	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ایلکہالیکم ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	تبخیر کرکے	ملک شوگر	ایک فیصدی کل الکلائیڈ ہوتے ہیں	¼ سے ۱ گرین	اینوڈائن (مسکن) ناکاٹک (مخدر)
۳	ایکسٹریکٹم جیلیپی (خلاصہ جلاپہ) ایکسٹریکٹ آف جیلپ (خلاصہ بیخ جلاپہ)	جیلپ کا موٹا سفوف ۱ پونڈ - ایلکہال ۴ پانٹ - آب مقطر ایک گیلن	میسی ریشن اور پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	۰	۲ سے ۸ گرین	لیکسے ٹو (مسہل)
۴	ایکسٹریکٹم رمعی آئی (خلاصہ ریوند) ایکسٹریکٹ آف روبرب	روبرب کی خشک جڑ کے سفوف سے بنتا ہے	میسی ریشن اور پرکولیشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	۰	۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور لیکسے ٹو (ملین)
۵	ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم (خلاصہ داتورہ)	سٹرے مونیم (داتورہ) کے خشک بیجوں کے سفوف سے بنتا ہے	پرکولیشن	ایلکہال ۷۰ فیصدی	۰	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) مرض دمہ میں دیتے ہیں
۶	ایکسٹریکٹم فائی سا سٹگمے ٹس ایکسٹریکٹ آف کیلے بار بین	کیلے بار بین کا ۱۲ نمبر کا سفوف ۱ پونڈ - ایلکہال ۴ پانٹ - ملک شوگر حسب ضرورت	میسی ریشن اور پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	۰	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) آنکھ کی پتلی کو سکیڑتا ہے

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کس طاقت کا ایلکحال بطور محلل مستعمل ہے	کس طرح بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئیڈم (خلاصہ کوکا سیال) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا (خلاصہ بوزاریکی سیال)	کوکا کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکحال حسب ضرورت -	۶۰	پیسی شن پرکولیشن	ایں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) برین سٹیمولینٹ (محرک دماغ)
۱۳	ایکسٹریکٹم کاسکارا سیگریڈی لیکوئیڈم لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ریمنس پرشیانی (خلاصہ خشب المقدس سیال)	کاسکارا سیگریڈا کا سفوف ۲۰ آونس - ایلکحال ۴ فلوئڈ آونس - آب مقطر حسب ضرورت -	۹۰	پیسی شن پرکولیشن	ایں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک و لیکسیٹو مقوی و ملین کمزوری امعاء کی قبض میں مفید ہے -
۱۴	ایکسٹریکٹم گلائیسرائزی لیکوئیڈم لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس (رُبّ السوس سیال)	لکرس (ملٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱ پونڈ - آب مقطر ۵ پائنٹ	۹۰	پیسی شن ایواپوریشن	۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈیمل سینٹ (ملطف) لیکسیٹو (ملین)
۱۵	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئیڈم لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ سیال)	نکس وامیکا (کچلہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱ پونڈ - ایلکحال ۹۰ فیصدی والا حسب ضرورت	۷۰ سے ۹۰	پیسی شن پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۱½ گرین سٹرکنین	۱ سے ۳ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)
۱۶	ایکسٹریکٹم ہائی ڈرسٹس لیکوئیڈم لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ہائی ڈرسٹس	ہائی ڈرسٹس کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکحال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) بدہضمی میں دیتے ہیں
۱۷	ایکسٹریکٹم ہیمے میلس لیکوئیڈم لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس	ہیمے میلس کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایلکحال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر میں دیتے ہیں

مذکورہ بالا جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام سیال خلاصات کو بنانے یا ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مختلف طاقت کا ایلکحال پڑتا ہے ۔

نوٹ - ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں ایسے لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ کو جس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) کی مقدار اس کے وزن کی چوتھائی سے کم ہو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں ایلکحال کی مقدار کو اس کے وزن کی چوتھائی کے برابر کر سکتے ہیں ۔

(۵) ایلکحالک ایکسٹریکٹس (Alcoholic Extracts) یعنی خلاصاتِ الکحلی - اس قسم کے ایکسٹریکٹ اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو خالص ایلکحال یا پانی ملے ہوئے ایلکحال میں بھگو دیتے ہیں اور جب ان کے اجزائے مؤثرہ اس میں

ہیں جس سبب سے ایک تو اس کی نمی جذب نہیں ہوتی اور دوسرے وہ خوشنما ہوجاتا ہے پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ❖

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس بھی صرف یہ دو ہی ہیں:-

	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی		کس سے بنتا ہے	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ویرائیڈی گرین ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	[illegible]	تازہ پتوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے واپوریشن	•	½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اینوڈائن (دافع درد) کا مے ٹو (مسکن)
۲	ایکسٹریکٹم ہایوسائی مائی ویرائیڈی گرین ایکسٹریکٹ آف ہایوسائمس	[illegible]	تازہ پتوں کونپلوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے واپوریشن	•	۲ سے ۸ گرین	نارکاٹک (مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم)

(۳) ایکوئی اس ایکسٹریکٹ Aquous Extract یعنی خلاصۂ آبی ❖

بنانے کی ترکیب - خشک دوا یا ادویہ کو سرد یا گرم یا کھولتے ہوئے آب مقطر میں بھگو کر یا حل کر کے اس کا خسانده یا جوشانده یا محلول بنا لیتے ہیں جس کو پھر آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں ❖

برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے مندرجۂ ذیل سات ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں:-

	نام		کس سے بنتا ہے	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم انتھے میڈس ایکسٹریکٹ آف کیمومائل	(خلاصۂ بابونہ)	خشک گل بابونہ ۱ پونڈ روغن بابونہ ۱۵ منم آب مقطر ایک گیلن	بذریعہ ڈیکاکشن اور اے واپوریشن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ڈیبیلیٹی (کمزوری) میں دیتے ہیں
۲	ایکسٹریکٹم اوپیائی ایکسٹریکٹ آف اوپیم	(خلاصۂ افیون)	افیون کی قاشیں ۱ پونڈ - آب مقطر ۴ پائنٹ	بذریعہ سولیوشن و اے واپوریشن	پانی	½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن)
۳	ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز	[illegible]	باربے ڈوز ایلوز ۱ پونڈ پانی ایک گیلن	بذریعہ سولیوشن و اے واپوریشن	کھولتا ہوا پانی	۱ سے ۴ گرین	کے تھارٹک (مسہل)
۴	ایکسٹریکٹم جنشن سینایائی ایکسٹریکٹ آف جنشن	(خلاصۂ جنطیانا)	خشک بیخ جنطیانا کو اسکے ۱۰ گنا آب مقطر میں بھگو کر وغیرہ	بذریعہ انفیوژن ڈیکاکشن اور اے واپوریشن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اسکو ڈس پیپسیا - ڈیبیلیٹی اور کمی اشتہا میں دیتے ہیں
۵	ایکسٹریکٹم کرامے میریائی ایکسٹریکٹ آف رٹہانی	[illegible]	اسکی خشک جڑ کو ۱۲ گنا پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر وغیرہ	میسی ریسٹن پرکولیشن اور اے واپوریشن	پانی	۵ سے ۱۵ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) اسہال و امراض مثانہ میں دیتے ہیں۔

لیکن اگر ان کے طبعی خواص کو مدِنظر رکھا جائے تو پھر ان کی صرف یہ تین قسمیں ہوسکتی ہیں:-
(۱) ہارڈ ایکسٹریکٹس جن کو ڈرائی ایکسٹریکٹس یا برٹل ایکسٹریکٹس بھی کہتے ہیں یعنی خلاصاتِ صلب یا خلاصات یابس یا خلاصات یابسہ (۲) سیمی سالڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات نصف جامد یا نیم جامد
(۳) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال *
اب ان مذکورہ بالا ساتوں قسم کے ایکسٹریکٹس کا ترتیب وار علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے:-
(۱) فریش ایکسٹریکٹس Fresh Extract یعنی خلاصہ رطب یا رُب تازہ
بنانے کی ترکیب - تازہ دوا کو کوٹ کر یا دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر اس رس کو ۲۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر جوش دیتے ہیں جس سے اس کی البیومن منجمد ہو جاتی ہے۔ تب اس کو چھان لیتے ہیں اور پھر اس چھنے ہوئے عرق کو ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر آنچ دیکر غلیظ یعنی گاڑھا کر لیتے ہیں *
برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے صرف یہ دو ایکسٹریکٹس ہیں:-

	نام ایکسٹریکٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی		کس سے بنتا ہے	کس طرح بنایا جاتا ہے	منسٹروم یعنی محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم کالچی سائی ایکسٹریکٹ آف کالچیکم	[illegible]	تازہ سورنجان کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اور اے واپورے شن	•	½ سے ۱ گرین	ڈایورے ٹک (مدر بول) گوٹ (نقرس) میں دیتے ہیں
۲	ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی ایکسٹریکٹم آف ٹیراکسی کم	[illegible]	تازہ جڑوں کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اور اے واپورے شن	•	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) اے پیری اینٹ (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا)

(۲) گرین ایکسٹریکٹ (Green Extract) یعنی خلاصہ سبز
بنانے کی ترکیب :- تازہ نبات کو کوٹ کر اس کا رس نچوڑ لیتے ہیں اور اس رس کو ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر مروق کر لیتے یعنی پھاڑ لیتے ہیں جس سے اس کی سبزی منجمد ہو جاتی ہے تب اس کو چھان لیتے ہیں اور اس چھنے ہوئے عرق کو ۲۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیتے ہیں تاکہ اس میں جس قدر البیومن ہو وہ منجمد ہو جائے پھر اس عرق کو چھان کر ۱۴۰ درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑاتے ہیں کہ وہ شیرہ کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے تب اس میں وہ منجمد سبز اجزاء جو پہلے عرق کو چھان کر علیحدہ کر دئے تھے ملا دیتے

	نام پلاسٹر۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۱	ایم پلاسٹرم مینتھول مینتھول پلاسٹر (لزوق جوہر نعنا)	مینتھول ½ ۱ آونس - زرد موم ایک آونس - ریزن ½ ۱ آونس - موم اور رال کو پگھلا کر پھر اسے سرد کرتے ہوئے اس میں مینتھول ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں	۲۰ میں ۳	لوکل انستھیٹک (مقامی مخدر) اسکوٹیو رلجک پین (عصبی دردوں) پر لگایا کرتے ہیں
۱۲	ایم پلاسٹرم ہائیڈرارجرائی مرکری پلاسٹر (لزوق سیماب)	مرکری ۳ آونس - آلیو آئل ۵۶ گرین سبلائمڈ سلفر ۸ گرین - لیڈ پلاسٹر ۶ آونس - روغن کو گرم کرکے اس میں تھوڑی تھوڑی سلفر ملا کر دونوں کو اچھی طرح سے مخلوط کریں پھر اس میں پارہ ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ اس کے ذرات نظر نہ آئیں تب اس میں پلاسٹر پگھلا کر ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملالیں	۳ میں ۱ حصہ سیماب	ری زالوینٹ (محلل) سوزشی مواد کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔

ایکسٹریکٹا (EXTRACTA) یعنی خلاصات

(لاطانی) ایکسٹریکٹم (Extractum) واحد - ایکسٹریکٹا (Extracta) جمع - (عربی) خلاصہ - واحد خلاصات جمع
(انگریزی) ایکسٹریکٹ (Extract) واحد - ایکسٹریکٹس (Extracts) جمع - (اردو) رُب - واحد - رُوبات جمع

تعریف - کسی نباتی دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر گاڑھا کر لیتے ہیں تب اُسے ایکسٹریکٹم (خلاصہ یا رُب) کہتے ہیں ÷

برٹش فارماکوپیا میں ۳۹ ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں جن میں اکثر تو اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں لیکن بعض اور اور طرح سے بھی بنائے جاتے ہیں چنانچہ تیار کرنے کے لحاظ سے ایکسٹریکٹس (خلاصات) مندرجۂ ذیل ۷ قسم کے ہوتے ہیں :-

(۱) فریش ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات رَطب یا رُوبات تازہ (۲) گرین ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات اَخضر یا رُوبات سبز
(۳) ایکوائس ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات مائی یا رُوبات آبی (۴) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال یا رُوبات سیال
(۵) ایلکحالک ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات الکحلی یا رُوبات خمری (۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات ایتھری یا رُوبات ایتھری
(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات یابس یا رُوبات خشک -

ایم پلاسٹرا (EMPLASTRA) یعنی لزوقات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایم پلاسٹرم (Emplastrum) واحد ایم پلاسٹرا (Emplastra) جمع - (عربی) لزوق یا لازوق - لزوقات جمع
(") لصیقہ واحد - لصقات جمع
(انگریزی) پلاسٹر (Plaster) واحد پلاسٹرس (Plasters) جمع - (") مشمع واحد - مشمعات جمع

نوٹ - مشمع عربی میں موم جامہ کو کہتے ہیں چونکہ پلاسٹر بھی مثل موم جامہ کے ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا - اُردو میں پلاسٹر کو پلستر کہتے ہیں ٭

تعریف - کپڑے یا چمڑے پر پھیلائی ہوئی چپکنے والی دوا کو پلاسٹر کہتے ہیں ٭

نوٹ - پلاسٹرس چپکنے والی ادویہ کے بنے ہوتے ہیں جو ملائم مگر ٹھوس ہوتے ہیں چنانچہ وقت ضرورت ان کو گرم گرم سپیچولا (ملوق - پلستر پھیلانے کی موٹی چھری) سے کپڑے یا چمڑے پر پھیلا کر مطلوبہ پیمانہ کا پلاسٹر بنا لیتے ہیں ٭

پلاسٹرس صرف جلد پر ہی لگائے جایا کرتے ہیں اور ان کے لگانے کی یہ غرض ہوتی ہے کہ دوا جسم کے ساتھ لگی رہے اور وہ مقام ماؤف کی حفاظت کرے اور اس کا سہارا ہو - اور کبھی زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے بھی پلاسٹر لگایا کرتے ہیں ٭ کسی مقام ماؤف پر لگانے کے لئے جب کوئی پلاسٹر بنانا ہو تو اس کی شکل اور پیمانہ معین ہونا چاہئے - اور اگر پلاسٹر کسی ایسے حصّۂ جسم پر لگانا ہو کہ جہاں وہ بخوبی چپک نہ سکتا ہو مثلاً پستان پر یا کان کے پیچھے وغیرہ تو اس پلاسٹر کے کناروں پر رال کا چپکنے والا پلاسٹر لگا دینا چاہئے ٭

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۲ پلاسٹرس آفیشل ہیں :-

نام پلاسٹر - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱ ایم پلاسٹرم اوپیائی - اوپیم پلاسٹر (لزوق افیون)	اوپیم (افیون) باریک سفوف کی ہوئی ایک اونس ریزن پلاسٹر (لزوق راتینج) ۹ آونس - واٹر باتھ یا گرم پانی کی بھاپ پر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں تھوڑی تھوڑی افیون ڈالکر خوب ملا لیں -	۱ ایس ۱۰	لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم دافع درد) رفع درد کے لئے اس کو مقام درد پر لگایا کرتے ہیں

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۷ دانہ دار جوش کھانے والے مرکبات ہیں:-

نمبر	نام مرکب	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایفروسنٹ کیفینی سٹراس	سوڈیم بائیکارب ۵۱ - ٹارٹارک ایسڈ ۴۷ سٹرک ایسڈ ۱۸ - شکر ۱۴ - کیفینی سٹریٹ ۴	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	کارڈیک ٹانک - ڈایوریٹک ہیڈیک (دردسر) اور میگرین (شقیقہ) میں مفید ہے
۲	ایفروسینٹ لیتھیم سٹریٹ	سوڈیم بائیکارب ۵۸ - ٹارٹارک ایسڈ ۳۱ - سٹرک ایسڈ ۲۱ - لیتھیم سٹریٹ ۵	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈایوریٹک - اینٹی ایسڈ
۳	ایفروسینٹ میگنیسیم سلفیٹ	میگنیسیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۳۶ ٹارٹارک ایسڈ ۱۹ - سٹرک ایسڈ ۱۲½ - شکر ۱۰½	۶۰ سے ۲۴۰ گرین ½ سے ۱ آونس	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) کیتھارٹک (مسہل)
۴	ایفروسینٹ سوڈیم ٹارٹریٹ	سوڈیم بائیکارب ۵۱ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸ - شکر ۱۵	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ریفریجرینٹ - اینٹی ایسڈ لیکسے ٹو
۵	ایفروسینٹ سوڈیم فاسفیٹ	سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ¼ سے ½ آونس	خفیف اینٹی ایسڈ - بڑی خوراکوں میں اپیریئنٹ چھوٹی خوراکوں میں اینٹی لیتھک اور ڈایوریٹک
۶	ایفروسینٹ سوڈیم سلفیٹ	سوڈیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ¼ سے ½ آونس	ہائیڈریگاگ پرگیٹو
۷	ایفروسینٹ ٹارٹریٹ سوڈا پوڈر سیڈ لیٹز پوڈر	ٹارٹریٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین سوڈیم بائیکارب ۴۰ گرین - دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں پڑیہ بنائیں اور ٹارٹارک ایسڈ ۳۸ گرین کی ایک سفید کاغذ میں پڑیہ بنائیں	ایک پوڈر جس میں ۱۲۰ گرین سوڈیم ٹارٹریٹ ہوتا ہے	پرگیٹو (مسہل)

	نام ڈیکاکشن۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	ڈیکاکٹم گرے نیٹائی کارٹکس ڈیکاکشن آف پومی گرے نیٹ بارک (جوشاندہ پوست انار)	پومی گرے نیٹ بارک (انار کی چھال) کا انبر کا سفوف ۴ آونس۔ آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ انار کی چھال کو ۲۴ آونس آب مقطر میں ڈال کر ۱۰ منٹ جوش دیں اور پھر سرد کر کے چھانکر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل ڈیکاکشن ایک پائنٹ ہو جائے	۵ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) اور اینتھلمنٹک (قاتل دیدان شکم) اسکو ڈائریا (اسہال) ڈسنٹری (پیچش) اور ٹیپ ورم (کدو دانہ) میں دیتے ہیں۔
۳	ڈیکاکٹم ہیمیٹاکسیلائی ڈیکاکشن آف لاگ ووڈ (جوشاندۂ بقم)	لاگ ووڈ (بقم) کے باریک باریک ٹکڑے ایک آونس سینامن بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ۶۰ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ بقم کو ۱۰ منٹ تک پانی میں جوش دیکر پھر اس میں دارچینی ڈال کر چھان لیں اور تب چھلنی پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ تیار شدہ ڈیکاکٹم پورا ایک پائنٹ ہو جائے	۲۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) ہے بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ایفروِیسنٹ گرے نیولر {EFFRVESCENT GRANULAR} یعنی جوش کھانے والا دانہ دار سفوف

یہ وہ مرکبات ہیں کہ جب پانی میں ڈالے جاتے ہیں تو جوش کھانے لگتے ہیں۔ اس قسم کے تمام مرکبات بشکل دانہ دار سفوف ہوتے ہیں سوائے ٹارٹریٹڈ سوڈا پوڈر کے جو کہ دانہ دار سفوف نہیں بلکہ معمولی سفوف ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں وہ پوڈرس یعنی سفوفات کے ضمن میں درج ہے ✤

اس قسم کے مرکبات ایسڈس (حموضات یا ترشیات) اور ایلکلائنس (کھاری ادویہ) کو باہم ملا کر نیز ان میں شکر ملا کر یا بلا شکر ملانے کے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ کیفین سائٹریٹ میگنیسیم سلفیٹ اور سوڈیم سٹرو ٹارٹریٹ کے ایسے مرکبات میں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے لیکن سوڈیم فاسفیٹ۔ سوڈیم سلفیٹ اور لیتھی ام سٹریٹ ان مرکبات میں شکر نہیں ہوتی ✤

تمام جوش کھانے والے مرکبات خوش ذائقہ ہوتے ہیں ✤

ڈی کاکٹا (DECOCTA) یعنی مطبوخات

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) ڈی کاکٹم (Decoctum) واحد ڈی کاکٹا (Decocta) جمع - (عربی) مطبوخ - واحد - مطبوخات جمع

(انگریزی) ڈی کاکشن (Decoction) واحد - ڈیکاکشنز (Decoctions) جمع - (فارسی) جوشاندہ - ء - جوشاندہا جمع

تعریف - ڈیکاکٹم (مطبوخ) کسی نباتی دوا یا ادویہ کے نہ اڑنے والے اجزاے مؤثرہ کا سولیوشن (محلول) ہوتا ہے *

بنانے کی ترکیب - جس نباتی دوا کا ڈی کاکشن (جوشاندہ) بنانا ہوتا ہے اسکو آب مقطر کے ساتھ ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۵ سے ۱۰ منٹ تک جوش دیکر سرد کرکے چھان لیتے ہیں *

نوٹ - چونکہ ڈی کاکشن پڑا رہنے سے خراب ہوجاتا ہے اس لیئے وقت ضرورت تازہ تیار کرلینا چاہیئے *

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل تین ڈی کاکٹا آفیشل ہیں جن میں سے ہر ایک کی خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ آونس تک ہے :-

نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ڈی کاکٹم ایلوز کمپازیٹم کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر)	ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز (خلاصۂ صبر بربری) ½ آونس - گم مرہ (مرمکی) سیفرن (زعفران) اور کاربونیٹ آف پٹاسیم ہر ایک ¼ آونس ایکسٹریکٹ آف لکرس (رُبّ السوس) ۲ آونس کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مَم ۵ فلوئڈ آونس آب مقطر حسب ضرورت + ایکسٹریکٹم ایلوز - گم مرہ (دونوں کو کوٹ کر) کاربونیٹ آف پٹاسیم اور ایکسٹریکٹ آف لکرس سب کو ایک پائنٹ آب مقطر کے ساتھ ایک بند برتن میں ۵ منٹ تک جوش دیں تب اس میں زعفران ملاکر سرد ہونے دیں پھر اس میں ٹنکچر کارڈے مَم ڈالکر اور برتن کا منہ خوب بند کرکے ۲ گھنٹے تک بھیگنے دیں۔ بعدہ اسکو فلالین کی صافی میں ڈال کر چھان لیں اور جو تفلہ کہ صافی پر ہو اس پر اوس قدر آب مقطر ڈالیں کہ چھنا ہوا آب دوا (ڈیکاکٹم) پورا ۵۰ فلوئڈ آونس ہوجاے -	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	کے تھارٹک (مسہل) اور ایمنے گاگ (مدر حیض) اسکو کرانک کانسٹی پے شن (دائمی قبض) ایمے نوریا - احتباس طمث (بندش حیض) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

کاسولیوشن - جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ ایتھر یا ایتھر و ایلکھال میں پائرا کسی لین کو حل کر لیتے ہیں +

اس دوا کو جب جلد پر لگاتے ہیں تو ایتھر و ایلکھال تو اُڑ جاتے ہیں اور دوا کی پتلی سی تہ جلد پر جم جاتی ہے جو اس سطح کو محفوظ رکھتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں مفصلہ ذیل ۳ کلوڈیا آفیشل ہیں :-

نام کلوڈیم - لاطانی و انگریزی	اجزاء و ترکیب	افعال و استعمال
کلوڈی ام کلوڈی ان	پیرا کسی لین ایک اونس - ایتھر ۳۰ فلوئیڈ آونس ایلکھال (۹۰ فیصدی) ۱۲ فلوئیڈ آونس - ایتھر اور ایلکھال کو ملا کر پھر اس میں پیرا کسی لین ڈال دیں اور اسے چند روز تک پڑا رہنے دیں -	اس کو بطور پروٹیکٹو (محافظ) زخموں پر لگایا کرتے ہیں
کلوڈی ام فلیکزائل فلیکسی بل کلوڈی آن	کلوڈی آن ۱۲ فلوئیڈ آونس - کیناڈا بالسم $\frac{1}{2}$ آونس - کیسٹر آئل $\frac{1}{2}$ آونس - سب کو باہم ملا لیں	اسکی جمی ہوئی تہ پھٹتی نہیں - یہ ایری سپلس (سرخباده) فشرڈ نپلز (پھٹی ہوئی بھٹنی) ٹنگلیپ ووُنڈس (سر کی جلد کے جراحات) اور میچ (موچ کھائے مقامات) پر لگانے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے
کلوڈی ام ویسی کینٹر بلسٹرنگ کلوڈی آن	بلسٹرنگ فلوئیڈ (سیال آبلہ انگیز) - ۲۰ فلوئیڈ آونس پیرا کسی لین $\frac{1}{2}$ آونس - دونوں کو ایک بوتل میں ڈال کر اس قدر ہلائیں کہ پیرا کسی لین حل ہو جائے	ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر یا آبلہ اٹھانے کے لئے لگاتے ہیں

کن فیکشیونیز CONFECTIONES یعنی معاجین

طبی نام — ڈاکٹری نام

(لاطانی) کن فیکشیو (Confectio) واحد - کن فیکشیونیز (Confectiones) جمع - (عربی) معجون معاجین جمع

(انگریزی) کن فیکشن (Confection) واحد - کن فیکشنس (Confections) جمع - فارسی) سرشتہ سرشتہا جمع

(لاطانی) الیکٹوئے ریئم (Electuarium) واحد - الیکٹوئے ریا (Electuaria) جمع - (عربی) لعوق - لعوقات جمع

(انگریزی) الیکٹوئے ری (Electuary) واحد - الیکٹوئے ریز (Electuaries) جمع (اردو) چٹنی چٹنیاں جمع

(") لنکٹس (LINCTUS) واحد . . . . " " " " "

(") کن سرو (Conserve) واحد - کن سروز (Conserves) جمع - (عربی) مربیٰ (فارسی) مربیات جمع

(لاطانی) بولس (Bolus) . . . . (عربی) مجموع (لقمہ یا بڑی گولی)

کے باقی کے تمام عرقیات کشید کئے جاتے ہیں +

نوٹ۔ (۱) سوائے ایکوا کلوروفارم اور ایکوا کیمفر

نوٹ۔ (۲) چونکہ بازاری انگریزی ایکوا آرنشیائی فلورس اور انگریزی ایکوا روزی زیادہ تیز ہوتے ہیں جو اس وجہ سے تیز کشید کئے جاتے ہیں تاکہ عرصہ تک رکھنے سے خراب نہ ہوں پس ان عرقیات کو دوا میں استعمال کرتے وقت ان میں ان کی مقدار کا دوچند آب مقطر ملا لینا چاہئے +

نوٹ۔ (۳) تمام ایکوئی (عرقیات) کی مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ آونس تک ہے سوائے ایکوا لارو سیرے سائی کے جس کی مقدار خوراک صرف ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام تک ہے کیونکہ اس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت سخت زہر ہے +

(لاطانی) کارٹا۔ چارٹا CHARTA (عربی) ورق

(انگریزی) پے پر Paper {فارسی / اُردو} کاغذ

تعریف۔ کارٹا (چارٹا) وہ کارتوسی کاغذ (خاکی رنگ کا کاغذ جس سے کارتوس بنائے جاتے ہیں) ہے جس پر کوئی تیز دوا لگائی گئی ہو۔ اور جو بطور پلاسٹر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اُردو میں ایسے کاغذ کو پلستر کا کاغذ کہتے ہیں۔ برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک کاغذ ہے۔ جس کے نام حسب ذیل ہیں:۔

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کارٹا سینے پس	(عربی) وَرَقَہ خَردلی
(انگریزی) مسٹرڈ پے پر	(اُردو) رائی کا پلستر

بنانے کی ترکیب دیکھو مسٹرڈ کے بیان میں +

کلوڈیا COLLODIA

(لاطانی) کلوڈی ام (Collodium) واحد۔ کلوڈیا (Collodia) جمع

(انگریزی) کلوڈی آن (Collodion) واحد۔ کلوڈی اَنس (Collodions) جمع

تعریف۔ کسی دوا کا کلوڈین میں بنا ہوا سولیوشن یا ایتھر اور الکحال میں پائراکسی لین

	نام ایکوا - لاطانی - انگریزی - عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل گو) پائی منٹو واٹر	پائی منٹو کوٹا ہوا ۸ آونس پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۲۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو - اپروے ٹک بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۵	ایکوا ڈسٹی لے ٹا (ماء المقطر) ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)	عمدہ قدرتی قابل شرب پانی بطریق معمول کشید کر لیتے ہیں	•	•	بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۶	ایکوا روزی روز واٹر (گلاب)	بازاری انگریزی روز واٹر ۱ حصہ آب مقطر ۲ حصہ قبل از استعمال دونوں کو ملالیں	•	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	خفیف اسٹرنجنٹ - فلے ور یعنی خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے
۷	ایکوا سم بیوسائی ایلڈر فلور واٹر (عرق گل خمان)	تازہ ایلڈر فلور (گل خمان) ۱۰ پونڈ پانی ۵ گیلن - ۲/۵ حصہ عرق کشید کریں	۱ میں ۱	•	خارجی استعمال کے لوشنوں میں اس کو خوشبو کے لئے استعمال کرتے ہیں
۸	ایکوا سینے مومائی سینے من واٹر (عرق دارچینی)	سینے من بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ایک پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بطور وہیکل (بدرقہ) مستعمل ہے
۹	ایکوا فی نی کیولائی (عرق بادیان) فے نل واٹر (عرق سونف)	فینیکل فروٹ (بادیان) ایک پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو - اینٹی سپازموڈک بچوں کے قولنج میں دیتے ہیں
۱۰	ایکوا کلوروفارمائی کلوروفارم واٹر (آب کلوروفارم)	کلوروفارم ۳۰ منم - آب مقطر ۲۵ فلوئیڈ آونس - دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں - یہاں تک کہ کلوروفارم حل ہو جائے	۴۰۰ میں ۱ کلوروفارم	½ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سیڈے ٹو (مسکن) اینٹی سپازموڈک عموماً خوشبو کے لئے ملاتے ہیں -
۱۱	ایکوا کیروی (عرق کراویہ) کے روی واٹر (عرق زیرہ ولایتی)	کے روی فروٹ (کراویہ) ایک پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	اپروے ٹک - کارمی نے ٹو بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے
۱۲	ایکوا کیمفوری کیمفر واٹر (آب کافور)	کیمفر (کافور) ۷۰ گرین - ایلکوہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - آب مقطر ایک گیلن - کافور کو اس قدر ایلکوہال میں حل کریں کہ محلول ½ آونس ہو جائے پھر اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے آب مقطر میں ملاتے جائیں اور خوب ہلاتے جائیں حتیٰ کہ تمام کافور پانی میں حل ہو جائے	۱۰۰۰ میں ۱ - یا ایک فلوئیڈ آونس میں ½ گرین کیمفر	½ سے ۲ فلوئیڈ آونس	سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) بطور بدرقہ استعمال کرتے ہیں
۱۳	ایکوا لارو سیرے سائی جیری لارل واٹر (عرق غار کرزی)	جیری لارل کے تازہ پتے ایک پونڈ پانی ۲½ پائنٹ - ایک پائنٹ عرق کشید کریں	[illegible]	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) نارکاٹک (مخدر) یہ عرق زہریلا ہے اسکی مقدار خوراک ضرور یاد رکھو
۱۴	ایکوا مینتھی پائی پے ریٹی پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع فلفلی)	آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعناع) [illegible] پانی ۱½ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو - اینٹی سپازموڈک بطور وہیکل (بدرقہ) مستعمل ہے
۱۵	ایکوا مینتھی ورڈس سپی آرمنٹ واٹر (عرق نعناع سبز)	آئل آف سپیرمنٹ ۷۷ منم پانی ۱½ گیلن - ایک گیلن کشید کریں	۱۰۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک

مندرجۂ ذیل ۱۰ عرقیات اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ دوا کو پانی میں ڈال کر بطریق معمول عرق کشید کر لیتے ہیں :۔ (۱) ایکوا آرنشیائی فلوریس (عرق بہار) (۲) ایکوا آنے تھائی (عرق شبت)۔ (۳) ایکوا انی سائی (عرق انیسون) (۴) ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل حلو) (۵) ایکوا روزی (گلاب) (۶) ایکوا سم بیوسائی (عرق خمان) (۷) ایکوا سنے موسائی (عرق دارچینی) (۸) ایکوا فینی کیولائی (عرق بادیان) (۹) ایکوا کیروی (عرق کراویہ۔ عرق زیرۂ ولایتی) (۱۰) ایکوا لارو سیرے سائی (عرق غار انگریزی) +

ایکوا مینتھی پائی پریٹی (عرق نعنا فلفلی) اور ایکوا مینتھی وبیری ڈس (عرق نعنا سبز) دونوں عرق اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعنا) کو پانی میں ملا کر اس کا عرق کشید کر لیتے ہیں +

نوٹ ۔ روزمرہ کی دوا سازی میں تمام وہ عرقیات جو کہ ایسی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں جن میں کہ والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتے ہیں وہ اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ والے ٹائل آئل کو پانی میں ملا دیتے ہیں تاکہ روغن پانی میں پھیل جائے اس میں قدرے کیلسیم فاسفیٹ بھی ملا دیتے ہیں +

ایکوا کیمفوری (عرق کافور) اور ایکوا کلوروفارمائی (عرق کلوروفارم) یہ دونوں عرق کشید نہیں کئے جاتے بلکہ سرد پانی میں تیار کئے جاتے ہیں +

ایکوا ڈیسٹی لیٹا (آب مقطر) بھی بطریق معمول کشید کیا جاتا ہے +

اب ان تمام عرقیات کو مع ان کی مقدار خوراک افعال کے ترتیب وار تحریر کر دیا جاتا ہے :۔

	نام ایکوا ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکوا آرنشیائی فلوریس آرنج فلاور واٹر (عرق بہار)	معمولی بازاری انگریزی آرنج فلاور واٹر ایک حصہ آب مقطر ۲ حصہ ملا کر استعمال کریں	۔	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	نطے ور یعنی خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲	ایکوا اینے تھائی (عرق شبت) ڈل واٹر (عرق سوئے)	ڈل فروٹ (تخم شبت) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن ۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	۱۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بچوں کے نفخ شکم میں دیتے ہیں
۳	ایکوا اینی سائی (عرق انیسون) آنیس واٹر (عرق بادیان رومی)	اینی سائی فروٹ (تخم انیسون) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن ۔ ایک گیلن عرق کشید کر لیں	۱۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	کارمی نے ٹو (مفرق ریاح) اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) بطور وہی کل (بدرقہ) مستعمل ہے ۔

(لاطانی) ایسیڈم ایرومیٹکم (عربی) حامض عطری

(انگریزی) ایرومیٹک ایسڈ (فارسی) خوشبودار تیزاب

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ایرومیٹک ایسڈ آفیشل ہے:-

نام ایسڈ - لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزائے ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹکم ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ الکسیر آف وٹریال (خوشبودار تیزاب گوگرد محلول)	۳ فلوئڈ آونس سلفیورک ایسڈ کو ۲۹½ فلوئڈ آونس الکحل (۹۰ فیصدی) میں رفتہ رفتہ ملائیں اور پھر اس میں ٹنکچر جنجر ۱ آونس اور سپرٹ آف سنے من ½ آونس شامل کریں		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجرینٹ (مبرد) ایسٹرنجنٹ (قابض) استعمال مثل سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے

(لاطانی) اے ڈیپس (Adeps) (انگریزی) لارڈ (Lard) (عربی) شحم خنزیر - سور کی چربی

(") اے ڈیپس لے نی (Adeps Lanae) (") وول فیٹ (Wool fat) (") شحم پشم - اون کی چربی

برٹش فارماکوپیا میں انکے صرف یہ دو آفیشل مرکبات ہیں:-

(۱) اے ڈیپس بنزوئے ٹڈ یعنی لوباندار چربی جو بطور مرہم کام آتی ہے

(۲) اے ڈیپس لے نی ہائیڈروسس یا لینولین یعنی آبدار شحم پشم جو مراہم میں کام آتی ہے

ایکوئی AQUAE یعنی میاہ یا عرقیات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایکوا (Aqua) واحد - ایکوئی (Aquae) جمع - (عربی) ماء - واحد - میاہ جمع

(انگریزی) واٹر (Water) واحد - واٹرس (Waters) جمع - (") عرق واحد - عرقیات جمع

تعریف - جب کسی نباتی دوا کے اڑنے والے ٹائل اجزا یعنی اُڑجانے والے اجزا یا روغن کو پانی میں حل کر لیتے ہیں تو اس مرکب کو عرق کہتے ہیں - عام طور پر عرقیات فرع انبیق یعنی نال اور بھبکے سے کشید کئے جاتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ایکوئی (عرقیات) کی تعداد ۱۵ ہے جن میں سے

تو پھر وہ کاغذ اپنے اصلی زرد رنگ پر آجاتا ہے ٭

ایسڈ کی ترکیب کے لحاظ سے اسکی تعریف یوں ہوسکتی ہے کہ ایسڈ ایک ایسا ہائڈروجینی جسم ہے جو کہ اپنی ہائڈروجن کو کسی میٹل یعنی دھات سے فوراً بدل سکتا ہے مختصر یہ کہ ایسڈ ایک ہائڈروجینی نمک ہوتا ہے ٭

اُن ایسڈس کے نام جو کہ ایک ہی جنس سے بنے ہوئے ہوں اختتام پر یعنی نام کے آخر میں آکسیجن مشتملہ کی مقدار کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں مثلاً وہ ایسڈس جن کے نام "اِک" (ic-) پر ختم ہوتے ہیں اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں بہت آکسیجن ملی ہوئی ہے اور وہ جو کہ "اَس" (ous-) پر ختم ہوتے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں کم آکسیجن ملی ہوئی ہے ٭

اسی طرح سے وہ ایسڈس جن کے نام کے شروع میں ہائی پر (Hyper) یعنی زیادہ آتا ہے وہ اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت زیادہ مقدار میں ملی ہوئی ہے اور جن کے شروع نام میں ہائپو (Hypo) بمعنی قلّت آتا ہے وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت کم ملی ہوئی ہے ٭

نوٹ - جن ایسڈس کے نام "اِک" (ic-) پر ختم ہوتے ہیں ان کے مرکبات کے نام ایٹ (ate) پر ختم ہوا کرتے ہیں اور جن ایسڈس کے نام "اَس" (ous) پر ختم ہوتے ہیں انکے مرکبات کے نام آئیٹ (ite-) پر ختم ہوا کرتے ہیں مثلاً سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفیٹس Sulphates کہلاتے ہیں اور سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفائیٹس Sulphites کہلاتے ہیں ٭

اَیسیڈا ڈائلیوٹا (ACIDA DILUTA) حامضاتِ مخففہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم Acidum واحد - ایسیڈا Acida جمع (عربی) حامض واحد - حامضات جمع حمض " حموضات "

(انگریزی) ایسڈ Acid واحد - ایسڈس Acids جمع (فارسی) تیزاب واحد تیزابہا جمع

تعریف - جب کسی خالص تیزاب میں پانی ملاکر اسے ہلکا کیا جاتا ہے تب اسے لاطانی

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۳ ایسی ٹا آفیشل ہیں:-

نام ایسی ٹم - لاطانی و انگریزی و عربی یا فارسی	اجزاء - تراکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال
ایسی ٹم اِپی کے کوانِنا وِنے گرآف اِپی کے کوانِنا (سرکۂ عرق الذہب)	ریکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اِپی کے کوانِنا ایک فلوئڈ آونس - ایلکوہل (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ آونس - ڈائیلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ، ۱۷ فلوئڈ آونس تینوں ملا کر تیار شدہ مرکب پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیے	۱۰ میں ایک	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پکٹورینٹ (مخرج بلغم منفث) ہے پِٹ ٹِک سٹیمولینٹ (محرک جگر)
ایسی ٹم سِلی (سرکۂ اِسقیل) وِنے گرآف سکوِل (سرکۂ پیازِ دشتی)	کوٹا ہوا سکوِل ۲½ آونس اور ڈائیلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریشن یعنی بھگو کر فلٹر کر لیں -	۸ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پکٹورینٹ (مُنفِث) ڈایوریٹک (مدر بول)
ایسی ٹم کینتھیرے ڈیز وِنے گرآف کینتھیرے ڈیز خَلُّ الذَرارِیح - سرکۂ ذراریح (تیلنی مکھی کا سرکہ)	کچلی ہوئی کینتھرے ڈیز (تیلنی مکھی) ۱½ آونس گلے شی اَل ایسی ٹک ایسڈ اور ڈسٹلڈ واٹر (ہر دو مساوی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریشن و پرکولیشن بنا لیں	۱۰ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط یا آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

(ل) ایسیڈم (ACIDUM) یعنی (ع) حامض

(۱) ایسڈ ACID (ف) تیزاب

تعریف - ایسڈ ایک الیکٹرو نیگے ٹو کمپونڈ (مرکب کہربائیۃ السلبیۃ) ہے جو کہ ایلکلائن (اَلقلی - کھاری) بے سِس کے ساتھ خاص تناسب سے قابل اتحاد ہوتا ہے۔ ایسڈ جب سیال حالت میں ہو تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے اور اگر نیلے رنگ کے لٹمس پیپر (کاغذ) پر اس کو لگائیں تو اس کا رنگ سرخ کر دیتا ہے۔ اور اگر زرد رنگ کے ایسے لٹمس پیپر پر (جس کا رنگ کہ ایلکلی تاثیر سے بھورا ہو گیا ہو) لگائیں

آفیشَل (یا) فَارمَاکوپیائی مرکّبات یعنی مرکّبات قرابادینی

آفیشل مُرکّبات بعض اوقات گُنے یعنی کل مرکّبات یعنی جالینوسی مرکبات بھی کہلاتے ہیں لیکن اب یہ اصطلاح بالکل غیر مطابق ہے کیونکہ فنِ دوا سازی کی ترقیات کے ساتھ بہت سی ایسی ادویہ بن گئی ہیں جو کہ زمانۂ جالینوس میں بالکل نامعلوم تھیں ✣

چونکہ بہت سی ادویہ اپنی طبیعی حالت میں قابل استعمال نہیں ہوتیں چنانچہ بعض کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے ۔ بعض کا ذائقہ مُغثّی (جی متلانے والا) ہوتا ہے اور بعض میں علاوہ مفید اجزاء ہونے کے کچھ مضر اجزا بھی پائے جاتے ہیں اس لئے ان کو برٹش فارماکوپیا کی ہدایت کے مطابق بعض خاص خاص طریقوں سے قابلِ استعمال مرکّبات میں تیّار کیا جاتا ہے تاکہ وہ عرصہ تک رکھی رہنے سے خراب بھی نہ ہوں اور سال کے تمام فصول میں وقت ضرورت میسّر بھی آسکیں ✣

اگرچہ ہر دَوا کے بیان میں اس کے آفیشل و ناٹ آفیشل مرکّبات وغیرہ کا مفصّل ذکر کیا جائیگا لیکن یہاں پر برٹش فارماکوپیا کے تمام آفیشل مرکبات کو مع ان کے اجزاء ترکیب ۔ طاقت ۔ مقدار خوراک اور افعال وغیرہ کے ترتیب وار مختصر طور پر تحریر کردیا جاتا ہے (گویا برٹش فارماکوپیا کا یہ ایک نہایت عمدہ اختصار ہے) تاکہ طالب علم کو ان کی تعداد ان کے نام و افعال وغیرہ بآسانی معلوم اور بخوبی یاد ہو سکیں ✣

اَیسی ٹا (ACETA) یعنی خُلُول

ڈاکٹری نام — طبّی نام

(لاطانی) اَیسی ٹم (Acetum) واحد ۔ اَیسی ٹا (Aceta) جمع — (عربی) خَلّ واحد خلول جمع

(انگریزی) وِنے گر (Vinegar) واحد ۔ وِنے گرز (Vinegars) جمع — (فارسی) سرکہ واحد ۔ سرکہا جمع

تعریف ۔ اَیسی ٹم کسی نباتی دَوا کا وہ سولیوشن ہے جو کہ اس کو اَیسی ٹک ایسڈ (تیزابِ سرکہ) میں بھگو کر بنایا جاتا ہے ✣

نوٹ ۔ اسکے بنانے میں ایسی ٹک ایسڈ کی بجائے وِنے گر یعنی سرکہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے ✣

امپیریل ویٹس اور میژرس اور ان کا میٹرک اوزان و پیمانوں سے مقابلہ

IMPERIAL WEIGHTS AND MEASURES.

WITH THE METRIC EQUIVALENTS.

کالم ۱ — کالم ۲

منم Minims.	کیوبک سنٹی میٹر C.C.	منم Minims.	کیوبک سنٹی میٹر C.C.	گرین Grain.	گرام Gramme.	گرین Grains	گرام Grammes.
1	= 0·06	23	= 1·36	1/500	= 0·00012	1	= 0·065
2	= 0·12	24	= 1·42	1/250	= 0·00025	2	= 0·13
3	= 0·18	25	= 1·5	1/240	= 0·00027	3	= 0·20
4	= 0·24	26	= 1·54	1/200	= 0·00032	4	= 0·26
5	= 0·30	27	= 1·60	1/150	= 0·00043	5	= 0·32
6	= 0·36	28	= 1·66	1/120	= 0·00054	6	= 0·40
7	= 0·42	29	= 1·70	1/100	= 0·00065	7	= 0·46
8	= 0·50	30	= 1·80	1/75	= 0·0009	8	= 0·52
9	= 0·54	32	= 1·90	1/64	= 0·00101	9	= 0·60
10	= 0·6	34	= 2·00	1/60	= 0·0011	10	= 0·65
11	= 0·66	36	= 2·12	1/50	= 0·0013	11	= 0·72
12	= 0·72	38	= 2·24	1/32	= 0·002	12	= 0.78
13	= 0·78	40	= 2·36	1/25	= 0·0027	13	= 0·84
14	= 0·84	45	= 2·66	1/24	= 0·00274	14	= 0·91
15	= 0·9	60	= 3·6 or 1 fl. drm.	1/16	= 0·0040	15	= 1·00
16	= 0·96			1/12	= 0·0054	16	= 1·04
17	= 1·0	120	= 7·1 or 2 fl. drm.	1/8	= 0·0081	17	= 1·10
18	= 1·06	180	= 10·6 or 3 fl. drm.	1/6	= 0·0108	18	= 1·17
19	= 1·12			1/4	= 0·0162	19	= 1·24
20	= 1·20	240	= 14·2 or 4 fl. drm.	1/3	= 0·0216	20	= 1·30
21	= 1·25	480	= 28·4 or 8 fl. drm. or 1 fl. oz.	1/2	= 0·032	25	= 1·62
22	= 1·30			3/4	= 0·05	30	= 2·00

نوٹ - بائیں طرف سے دائیں طرف کو پڑھیں

مختلف مطرقی و امپیریل اوزان و پیمانوں کو ایک دوسرے میں بدلنے کے قواعد

(۱) اگر گرام کو گرین میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرام کو ۱۵٫۴۳۲ سے ضرب دیں
(۲) اگر گرام کو آونس (اورڈیو پائز) میں تبدیل کرنا ہو تعداد گرام کو ۰٫۰۳۵۲۷ سے ضرب دیں
(۳) اگر کلوگرام کو پونڈ میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد کلوگرام کو ۲٫۲۰۴۶ سے ضرب دیں
(۴) اگر گرین کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرین کو ۰٫۰۶۴۸ سے ضرب دیں
(۵) اگر اورڈیو پائز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۳۵ سے ضرب دیں
(۶) اگر ٹرائے یا اپاتھیکے کے ریز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۳۱٫۱۰۳ سے ضرب دیں
(۷) اگر کیوبک سینٹی میٹر کو فلوئیڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو ان کو ۰٫۰۳۵۲ سے ضرب دیں
(۸) اگر لیٹر کو فلوئیڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد لیٹر کو ۳۵٫۲ سے ضرب دیں
(۹) اگر فلوئیڈ آونس کو کیوبک سینٹی میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۴۲ سے ضرب دیں
(۱۰) اگر پائنٹ کو لیٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد پائنٹ کو ۰٫۵۶۸ سے ضرب دیں
(۱۱) اگر میٹر کو انچوں میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد میٹر کو ۳۹٫۳۷ سے ضرب دیں
(۱۲) اگر انچوں کو میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد انچ کو ۰٫۰۲۵۴ سے ضرب دیں

ہندوستانی اوزان

اوزان صرافی و سوداگری

۴ سرسوں	=	۱ جو
۲ جو	=	۱ رتی
۸ رتی	=	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ	=	۱ تولہ
۵ تولہ	=	۱ چھٹانک
۱۶ چھٹانک	=	۱ سیر
۴۰ سیر	=	۱ من

اوزان خانگی اوزان کا انگریزی اوزان سے مقابلہ

۱ روپیہ (جو تقریباً ایک تولہ ہوتا ہے) = ۱۸۰ گرین
۱ اٹھنی (تقریباً ۶ ماشہ) = ۹۰ گرین
۱ چوانی (تقریباً ۳ ماشہ) = ۴۵ گرین
۱ دوانی (تقریباً ½ ۱ ماشہ) = ۲۲٫۵ گرین
۱ اکنی (تقریباً ¾ ۳ ماشہ) = ۶۰ گرین
۱ پیسہ ۱۹۰۱ء (تقریباً ¾ ۵ ماشہ) = ۱۰۰ گرین

نوٹ۔ (۱) ۱ گرین = ایک دانہ گندم (۲) ۱ ڈرام = ایک درہم یا ¼ ۳ ماشہ (۳) ۱ آونس = ۲۴٫۳۴ ۲ قیراط اور (۴) ۱ تولہ = ۱۸۵ گرین کے کیونکہ ایک تولہ وزن میں ایک روپیہ سے تقریباً ۳ رتی زیادہ ہوتا ہے۔

اُن مطرقی و امپیریل اوزان و پیمانوں کا جو کہ بکثرت استعمال ہوتے ہیں باہمی مقابلہ

پیمانہائے طول

۱ ملی میٹر = $\frac{۱}{۲۵}$ انچ
۱ سینٹی میٹر = $\frac{۲}{۵}$ انچ

ایک انچ = ۲۵٫۴ ملی میٹر
(یا) ایک انچ = ۲ $\frac{۱}{۲}$ سینٹی میٹر

پیمانہائے وسعت

۱ سینٹی لِ = ۱۷۰ منم تقریباً
۱ ڈیسی لِ = ۱۷۰۰ منم "
۱ کیوبک سینٹی میٹر یا ایک ملی میٹر = ۱۶٫۹ منم
۱ لیٹر = ۳۵٫۱۹۶ فلوئیڈ آونس یا = ۳۵ فلوئیڈ آونس ۱ ڈرام اور ۴۳ منم (امپیریل میژرز)

۱ فلوئیڈ آونس = ۲۸٫۴۲ کیوبک سینٹی میٹر
۱ پائنٹ = ۵۶۸٫۳۴ کیوبک سینٹی میٹر
۱ گیلن = ۴٫۵۴۶ لیٹر

مقابلہ اوزان

۱ ملی گرام = ۰٫۰۱۵۴۳ گرین یا تقریباً $\frac{۱}{۶۴}$ "
۱ گرام = ۱۵٫۴۳۲۳ گرین
۱ کلوگرام = ۲ پونڈ ۳ $\frac{۱}{۴}$ آونس (اوَرڈیو)

۱ پونڈ (اوَرڈیو پائز) = ۴۵۳٫۵۹۲ گرام
۱ آونس (") = ۲۸٫۳۵ گرام
۱ گرین = ۰٫۰۶۴۸ گرام
یا = ۶۴٫۸ ملی گرام

مطرقی پیمانہائے وسعت

۱۰ ملی لیٹر	=	۱ سینٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر	=	۱ ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر	=	۱ لیٹر
۱۰ لیٹر	=	۱ ڈیکا لیٹر
۱۰ ڈیکا لیٹر	=	۱ ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو لیٹر	=	۱ کلو لیٹر
۱۰ کلو لیٹر	=	۱ مریا لیٹر

لیٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی پیمانہائے وسعت سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	لیٹر	برابر ہے	
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا لیٹر	(Myrialitre)	Ml.	= ۱۰۰۰۰	= ۲۱۹۹٫۷۶	گیلن
	۱ کلو لیٹر	(Kilolitre)	Kl.	= ۱۰۰۰	= ۲۱۹٫۹۷۶	گیلن
	۱ ہیکٹو لیٹر	(Hectolitre)	Hl.	= ۱۰۰	= ۲۱٫۹۹۷	گیلن
	۱ ڈیکا لیٹر	(Decilitre)	Dl.	= ۱۰	= ۲٫۱۹۹۸	گیلن
	لیٹر	(LITER)	L	= ۱	= ۳۵٫۱۹۶	فلوئڈ اونس
سب ڈویژنز یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی لیٹر	(decilitre)	dl.	= ٫۱	= ۳٫۵۱۹۶	فلوئڈ اونس
	۱ سینٹی لیٹر	(centilitre)	cl.	= ٫۰۱	= ٫۳۵۲	فلوئڈ اونس
	۱ ملی لیٹر	(millilitre)	ml.	= ٫۰۰۱	= ٫۰۳۵۲	فلوئڈ اونس
	۱ ڈیسی مل	(decimil)	dml.	= ٫۰۰۰۱	= ۱٫۵۴۸۹	منم
	۱ سینٹی مل	(centimil)	cml.	= ٫۰۰۰۰۱	= ٫۱۴۹	منم

نوٹ - چونکہ ایک مکعب سینٹی میٹر = ٫۹۹۹۹۸۴ ملی لیٹر کے اس لئے تمام معمولی حسابات میں ایک ملی لیٹر کے بجائے ایک کیوبک سینٹی میٹر (جسکی علامت یہ ہے .C.C) استعمال کیا جاتا ہے

میٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات نیز انکی میٹر سے اور انگریزی طولانی پیمانوں سے باہمی نسبت

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	میٹر	برابر ہے
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مریا میٹر	(Myriametre)	= Mm.	۱۰۰۰۰ =	۶٫۲۱۳۷ میل
	۱ کلو میٹر	(Kilometre)	= Km.	۱۰۰۰ =	۰٫۶۲۱۴ میل
	۱ ہیکٹو میٹر	(Hectometre)	= Hm.	۱۰۰ =	۱۰۹٫۳۶۱ گز
	۱ ڈیکا میٹر	(Dekametre)	= Dm.	۱۰ =	۳۲٫۸۰۸۴ گز
	میٹر	(METRE)	= M	۱ =	۳۹٫۳۷۰۱ انچ
سب ڈویژنز یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی میٹر	(decimetre)	= dm.	۰٫۱ =	۳٫۹۳۷ انچ
	۱ سینٹی میٹر	(centametre)	= cm.	۰٫۰۱ =	۰٫۳۹۳۷ انچ
	۱ ملی میٹر	(millimetre)	= mm.	۰٫۰۰۱ =	۰٫۰۳۹۴ انچ
	۱ مائکرون	(Micron)	= M.	۰٫۰۰۰۰۰۱ =	۰٫۰۰۰۰۳۹ انچ

نوٹ۔ (۱) مطرقی اوزان و پیمانوں کی اکائیوں یعنی میٹر۔ لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (Multiples) یعنی اضعاف (باضرب درضرب مثلاً ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰) اور سب ڈویژنز (Subdivision) یعنی تقسیم المقسومات (باتقسیم درتقسیم مثلاً ۰٫۱ × ۰٫۱ = ۰٫۰۱) چونکہ کسور اعشاریہ کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اس لئے اس نظام مطرقی کو ڈیسی مل سسٹم یعنی نظام عشریہ بھی کہتے ہیں +

نوٹ۔ (۲) میٹر۔ لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (اضعاف) کے پہلے مندرجۂ ذیل یونانی الفاظ لگائے جاتے ہیں ڈیکا بمعنی دس ۱۰۔ ہیکٹو بمعنی سو ۱۰۰۔ کلو بمعنی ہزار ۱۰۰۰ اور مریا بمعنی دس ہزار ۱۰۰۰۰ اور ان کے سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کے پہلے مفصلۂ ذیل لاطانی الفاظ لگائے جاتے ہیں۔ ڈیسی بمعنی دسواں ۰٫۱۔ سینٹی بمعنی سوواں ۰٫۰۱۔ ملی بمعنی ہزارواں ۰٫۰۰۱ اور مائکرون بمعنی دس لاکھواں ۰٫۰۰۰۰۰۱ حصہ میٹر۔

نوٹ (۳) ملٹی پلز کی علامات میں پہلا حرف بڑا اور دوسرا حرف چھوٹا ہوتا ہے مثلاً Dm. لیکن سب ڈویژنز کی علامات میں دونوں حروف چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً dm.

نوٹ ۔(۲) چونکہ مذکورۂ بالا انگریزی خانگی پیمانے بعض اوقات مختلف ہوا کرتے ہیں
اس لئے سیال ادویہ کو نشان دار گلاس وغیرہ سے ناپ کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے ✦
اِنتباہ ۔ ایک ڈراپ (قطرہ - بوند) اگرچہ عام طور پر ایک منم کے برابر مانا جاتا ہے۔
لیکن یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ صرف پانی اور چند ایک سیال ادویہ ہی ایسی ہیں جن کے ایک فلوئیڈ ڈرام
میں پورے ۶۰ قطرات آتے ہیں اور چونکہ قطرہ کا حجم اُس ظرف کی شکل پر منحصر ہوتا ہے
جس سے کہ وہ ٹپکایا جاتا ہے نیز سیال مقطرہ کے قوام پر بھی اس کا انحصار ہوتا ہے
لہذا مقدارِ قطرہ بالکل مبہم یا غیر معین ہے ۔ چنانچہ ٹنکچروں ۔ سپرٹس اور دیگر ایلکوہالی
سیال کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ قطرات تک آتے ہیں برخلاف ازیں
غلیظ شربتوں اور کئی ایک دیگر مائعات کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۶۰ قطرات سے بھی
سے بھی کم آتے ہیں۔ پس قطرہ ہمیشہ ایک برابر نہیں ہوتا ۔ لہذا نہ تو زہریلی سیال ادویہ
کو کبھی قطرات سے ناپنا چاہئے اور نہ ہی بچوں کے لئے قطرات سے دوا ناپنی چاہئے ✦

مِطرقی اَوزان و پیمانے

مِطرقی پیمانہائے طول

۱۰ ملی میٹر	=	۱ سینٹی میٹر
۱۰ سینٹی میٹر	=	۱ ڈیسی میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر	=	۱ میٹر
۱۰ میٹر	=	۱ ڈیکا میٹر
۱۰ ڈیکا میٹر	=	۱ ہیکٹو میٹر
۱۰ ہیکٹو میٹر	=	۱ کلو میٹر
۱۰ کلو میٹر	=	۱ مریا میٹر

پیمانہائے طول

تام پیمانہ	علامت	برابر ہے
۱ انچ (Inch)	In.	
۱ فٹ (Foot)	ft	= ۱۲ انچ
۱ یارڈ (Yard) یعنی گز	Yd.	= ۳ فٹ = ۳۶ انچ

نسبتِ حجم بہ مقدار یعنی پیمانہائے وسعت کا اوزان سے مقابلہ

۱ منم (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۰ء۹۱۱ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئڈ ڈرام (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۵۴ء۶۸۷ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئڈ اونس (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ایک اونس یا ۴۳۷ء۵ گرین وزن پانی کا

۱ پائنٹ (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱ء۲۵ پونڈ یا ۸۷۵۰ گرین وزن پانی کا

۱ گیلن (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱۰ پونڈ یا ۷۰۰۰۰ گرین وزن پانی کا

نوٹ۔ چونکہ ۱۰۰ گرین پانی کا حجم ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱۰۹ء۷۱۴ منم یا تقریباً ۱۱۰ منم ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں ایک فیصدی والے سولیوشن کی طاقت تقریباً ۱۱۰ منم میں ایک گرین مانی جاتی ہے۔

انگریزی خانگی پیمانے

۱ ٹی سپون فل (Tea Spoonful) یعنی چائے پینے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۱ فلوئڈ ڈرام

۱ ڈیزرٹ سپون فل (Dessert Spoonful) یعنی حلوا یا مربا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۲ فلوئڈ ڈرام

۱ ٹیبل سپون فل (Table Spoonful) یعنی کھانا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۴ فلوئڈ ڈرام

۱ وائن گلاس فل (Wine Glassful) یعنی شراب پینے کا ایک گلاس بھر = ۱½ سے ۲ فلوئڈ اونس

۱ ٹی کپ فل (Tea Cupful) یعنی چائے پینے کی ایک پیالی بھر = تقریباً ۵ فلوئڈ اونس

۱ بریک فاسٹ کپ فل (Breakfast Cupful) یعنی ناشتا خوری کا ایک پیالہ بھر = تقریباً ۸ فلوئڈ اونس

۱ ٹمبلر فل (Tumblerful) یعنی پانی پینے کا ایک گلاس بھر = تقریباً ۱۰ فلوئڈ اونس

نوٹ (۱) ایک ٹی سپون فل ایک فلوئڈ ڈرام سے عموماً بقدر ۵ سینٹی میٹر کے زیادہ ہوتا ہے۔

اِمپیرِیَل یا انگریزی اوزان و پیمانے

اوزان

باٹ کے نام		علامت	برابر ہے
ا گرین	Grain	Gr. یا Gr.	
ا آونس	Ounce	اَوَرڈیُو: یعنی صرافی Oz.	= ۴۳۷،۵ گرین
ا پونڈ	(Pound)	lb یا lb	= ۱۶ آونس = ۷،۰۰۰ گرین

انکے علاوہ یہ دو اور باٹ ہیں جو آفیشل تو نہیں لیکن بکثرت استعمال ہوتے ہیں

		علامت	برابر ہے
ا سکروپل	(Scruple)	℈	= ۲۰ گرین
ا ڈرام	(Drachm)	ʒ drm.	= ۶۰ گرین

نوٹ۔(۱) اِپا تھیکے ریز ویٹس (Apothecaries Wieght,) یعنی اوزان عطاری جن میں ایک آونس ۸ ڈرام یا ۴۸۰ گرین کے برابر ہوتا ہے وہ آفیشل نہیں کیونکہ وہ انگلستان میں استعمال نہیں ہوتے البتہ ملک امریکہ میں کبھی کبھی استعمال ہوتے ہیں *

نوٹ۔(۲) گرین کو عربی میں قمحہ (دانۂ گندم) ۔ ڈرام کو دِرہم ۔ آونس کو اوقیہ ۔ اور پونڈ کو رطل کہتے ہیں *

پیمانہائے وسعت

پیمانوں کے نام		علامت	برابر ہے
ا منم (بوند)	(Minum)	min., m.	
ا فلوئیڈ ڈرام	(Fluid Drachm)	fl. drm,	= ۶۰ منم
ا فلوئیڈ آونس	(Fluid ounce)	fl. Oz.	= ۸ فلوئیڈ ڈرام
ا پائنٹ	(Pint)	O.	= ۲۰ فلوئیڈ آونس
ا گیلن	(Gallon)	C.	= ۸ پائنٹ

نوٹ۔ اِپا تھیکے ریز میژرس کا پائنٹ ۱۶ فلوئیڈ آونس کا ہوتا ہے *

۳ ۱/۲ انچ کے بڑا ہوتا ہے ٭

اِس میٹر سے ہی میشر آف کپیسی ٹی یعنی پیمانۂ وُسعت کی اِکائی بنائی گئی ہے جسے انگریزی میں لیٹر (Litre) کہتے ہیں اور جو ایک میٹر کے ایک دسویں (۱/۱۰) حصے کا مکعب ہوتا ہے یعنی اگر ٹین کا ایک ایسا ڈبہ بنایا جائے جس کا طول و عرض و عمق ہر ایک ۱/۱۰ میٹر ہو تو اس ڈبہ کی وسعت ایک لیٹر کی ہوگی جس میں ۴ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا آب مقطر پورا ایک ہزار گرام سماتا ہے اور اگر اس کو اِمپیریل میٹر سے ناپیں تو وہ ۳۵٫۱۹۶ فلوئڈ آونس کے برابر ہوتا ہے ٭

اور پھر اس پیمانۂ لیٹر سے اوزانِ مطرقی کی اکائی اخذ کی گئی ہے جس کو انگریزی میں گرام Gramme کہتے ہیں اور جو ایک لیٹر آب مقطر (جس کی حرارت ۴ درجہ سینٹی گریڈ یا ۳۹٫۲ درجہ فارن ہائٹ ہو کیونکہ اس درجۂ حرارت پر پانی غایت درجہ کثیف ہوتا ہے) کے وزن کا ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہوتا ہے اور اِمپیریل وئیٹ سے تولنے پر ۱۵٫۴۳۲۴ گرین کے برابر ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔(۱) لیکن برطانیہ میں گرام کی اب آفیشل طور پر یہ تعریف کی گئی ہے کہ ایک گرام اس سِلنڈریکل (عمودی شکل) کے آئی ریڈیو پلاٹینم دھات کے مستند کلو گرام (ایک ہزار گرام) وزن کا جو کہ مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتا ہے ٹھیک ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہے ٭

نوٹ ۔(۲) برطانیہ کا مُستند پیمانۂ میٹر جو کہ آئی ریڈیو پلاٹینم (ایک نہایت سخت مرکب دھات) کی سلاخ پر بنا ہوا ہے نیز مذکورۂ بالا مستند وزنِ کلو گرام اور پیتل کا سلنڈریکل شکل کا بنا ہوا ایک نہایت صحیح پیمانۂ لیٹر یہ سب برطانیہ کی مجلسِ تجارت کے قبضہ میں رہتے ہیں ٭

اُمید ہے کہ اب آپ میٹر و لیٹر اور گرام کی ماہیت کو بخوبی سمجھ گئے ہونگے اور ان تمام مطرقی اوزان و پیمانوں کو جو کہ آئندہ بیان ہونگے بآسانی سمجھ سکینگے ٭

اب دونوں قسم کے شاہی و مطرقی اوزان و پیمانے ترتیب وار تحریر کئے جاتے ہیں:-

جڑیں۔ چھال اور پتوں وغیرہ کے جن کو سفوف کرنے سے پہلے خوب سکھلا لینا ضروری ہوتا ہے وہ لوہے کے ہاون وستہ یا رولدار مشین میں بخوبی سفوف ہو سکتی ہیں ❊

اوزان و پیمانے

برٹش فارماکوپیا میں ثقیل وخشک ادویہ کے تولنے کے لئے دو قسم کے اوزان استعمال کئے جاتے ہیں (۱) اوَرڈیوپائزِ وِیٹس (Avoirdupois Weights) یعنی اوزانِ صرّافی یا اوزان سوداگری (۲) میٹریکل ویٹس (Metrical Weights) یعنی اوزانِ مطرقی یا اوزانِ عشری ❊

اسی طرح سے سیّال ادویہ کو ناپنے کے لئے بھی دو قسم کے پیمانے مستعمل ہیں (۱) امپیریکل میٹررس (Imperial Measures) یعنی شاہی پیمانے (۲) میٹریکل میٹررس (Metrical Measures) یعنی مطرقی پیمانے جو حکمائے فرانس کی ایجاد ہیں ❊

چونکہ فرانسیسی مطرقی اوزان و پیمانے جو نسبتۃً بہتر خیال کئے جاتے ہیں اب یورپ و امریکہ وغیرہ میں زیادہ مروّج ہوتے جاتے ہیں اور تعجب نہیں کہ آیندہ ادویہ کے ناپ تول میں صرف انہیں کا استعمال ہونے لگے اس لئے یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اِن اوزانِ مطرقی کی ماہیّت کا مختصر ذکر کر دیا جائے تاکہ ان کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت اور غلطی واقع نہ ہو ❊

وہ اِکائی جس پر نظام مطرقی کا مدار و انحصار ہے وہ طول کی اکائی ہے جسے انگریزی میں میٹر (Metre) کہتے ہیں اور جس کا معرب مِطر ہے ❊

یہ میٹر کیا ہے ؟ میٹر دراصل قطبین کے گرد کے کرّۂ زمین کے محیط کا ایک چار کروڑواں ($\frac{1}{40,000,000}$) حصّہ ہے یعنی اگر کرّۂ زمین کے گرداگرد قطبین پر سے گزرتی ہوئی) ایک رسّی باندھی جائے اور پھر اس رسی کو چالیس ملین یا چار کروڑ برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو اس کا ہر ایک حصّہ ایک میٹر کے برابر ہوتا ہے جس کو اگر انچوں سے ناپیں تو وہ ۳۹٫۳۷۰۱ انچ کے برابر یا ایک گز سے تقریباً

ہونگی اسی قدر اس کے چھید باریک ہونگے ✤

جب کسی میوہ مثلاً انجیر۔ آلوے بخارا یا تمر ہندی وغیرہ کا ملائم گودا چھلنی میں چھاننا ہوتا ہے تو اس عمل کو انگریزی میں پلپنگ (گودا چھاننا) کہتے ہیں۔ چنانچہ گودے کو چھلنی پر رکھکر زور سے نیچے کو دباتے ہیں ✤

(۲۸) سٹینڈرڈائی زے شن (Standerdization) یعنی خاص معینہ مقدار یا مقررہ طاقت کا بنانا۔ یہ وہ طریق ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی مرکبات (مثلاً ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم وغیرہ) میں جو اجزاے مؤثرہ ہوتے ہیں ان کی طاقت مقررہ مقدار میں بالکل یکساں یا برابر رکھی جاتی ہے یہ عمل کیمیاوی یا طبیعی طریقوں سے کیا جاتا ہے ✤

(۲۹) سٹرے ننگ (Straining) تروِیق۔ صَفَے یعنی صافی میں چھاننا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سیال کو ململ وغیرہ کی صافی میں چھان کر صاف کرتے ہیں تاکہ اس میں جو کثافت ہو وہ دُور ہو جاے۔ یہ عمل فلٹرے شن کی نسبت جلد ہو جاتا ہے لیکن یہ صرف ایسی کثافتوں کے دُور کرنے کے لئے کارآمد ہے جو کہ سیال میں گھلی ہوئی نہیں ہوتیں

(۳۰) سُبلی مے شن (Sublimation) تصعید یا جوہر اُڑانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی جامد دوا کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل کرتے ہیں اور پھر ان بخارات کو کثیف یا منجمد کرکے دوسرے بالائی ظرف میں جمع کر لیتے ہیں جیساکہ عام طور پر بعض اَدویہ کے جوہر اُڑائے جاتے ہیں ✤

نوٹ۔ اگر وہ ابخرات بشکل کتلہ مجتمع ہوں تو انہیں انگریزی میں سَبلی میٹ اور عربی میں مُصَعّد کہتے ہیں جیسے کروسو سبلی میٹ (دار شکنہ) اور اگر وہ شل پر کے ہوں تو انہیں انگریزی میں فلاورس اور اُردو میں پھول کہتے ہیں ✤

(۳۱) ٹرِٹ یورے شن (Trituration) سَحق۔ سَحن یعنی سفوف کرنا یا باریک پیسنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے جامد ادویہ کو کوٹ کر سفوف کرتے ہیں چنانچہ تمام نمکیات اور قلمدار ادویہ چینی کے کھرل میں بخوبی پس سکتی ہیں لیکن نباتی ادویہ مثل

سے بعض ادویہ کے چھلکے دار یا پرت دار مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جنکی ترکیب یہ ہے کہ دوا کا غلیظ سولیوشن بناکر اس کو شیشہ کی ایک مسطح تشتری میں بہت باریک پھیلا دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر اس کی ایک پپڑی بن جاتی ہے جو بآسانی ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے چھلکے یا پرت بن جاتے ہیں چنانچہ فیرائی ایٹ امونیا سٹراس اور فیرائی ایٹ کوئنینی سٹراس اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں ٭

(۲۷) سولیوشن (Solution) حل۔ تحلّل۔ انحلال۔ ذوبان یعنی حل ہونا یا گھلنا۔ یہ وہ طبیعی عمل ہے جس کے ذریعے سے کوئی جامد مادہ کسی سیال میں حل ہو جاتا ہے۔ اس سیال کو جو کہ جامد شے کو حل کرتا ہے انگریزی میں سالوینٹ (Solvent) لیکن کبھی منسٹروام (Menstruum) اور عربی میں محلّل یا مذیب کہتے ہیں اور حل ہونے والی شے کو انگریزی میں سولیوٹ (Solute) اور عربی میں محلّل یا مذاب کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کے مرکب کو بھی سولیوشن (Solution) یعنی محلول یا مذوب ہی کہتے ہیں ٭

یہ عمل دو قسم کا ہوتا ہے ایک[1] سمپل یعنی مفرد جبکہ مادۂ محلّلہ سیال محلّل میں سے مسترد یعنی پھر حاصل ہو سکے۔ دوسرے[2] کیمیکل یعنی کیمیائی جبکہ مادۂ محلّلہ سیال محلّل میں سے پھر حاصل نہ ہو سکے ٭

(۲۶) سفٹنگ (Sifting) غربل۔ نخل یعنی چھاننا۔ چھلنی میں چھاننا۔ یہ وہ طریق ہے جس سے کہ بذریعہ غربال یا چھلنی کسی دوا کے باریک سفوف کو اس کے موٹے سفوف سے علیحدہ کیا جاتا ہے۔ یہ چھلنیاں لوہے کے باریک تار۔ گھوڑے کے بال یا مسلین (موٹی ململ) کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جن کے چھید مختلف درجات کے باریک یا موٹے ہوا کرتے ہیں۔ برٹش فارما کوپیا میں جو کسی دوا کے ۵ یا ۱۰ یا ۲۰۔ ۳۰ یا ۴۰ نمبر کے سفوف کی نسبت ہدایت ہوتی ہے اس سے چھلنی کا درجۂ تقسیم مراد ہوتی ہے جو کہ اس کے ہر طرف آڑے پن کے ایک خطی یا سطحی انچ میں متوازی تاروں کی تعداد سے نمایاں ہوتا ہے۔ یعنی چھلنی کے ایک انچ میں جس قدر زیادہ تاریں

جیسے انگریزی اصطلاح میں لائی (Lye) کہتے ہیں آگ پر اُڑا لیتے ہیں جس سے قابل انحلال نمک حاصل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اُشنان یا سجی اسی طریق سے بناتے جاتے ہیں۔

(۲۲) مَے سِی رے شن (Maceration) نقیع ۔ تنطین۔ یعنی بھگو کر ملائم کرنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوَا کو ایلکُھال یا کسی دیگر محلل سیال میں کچھ عرصہ تک بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزاے محللہ اس میں حل ہو جائیں۔ اسکے باقی ماندہ غیر محلل اجزا کو فرانسیسی و انگریزی میں مارک (Marc.) عربی میں فضلہ اور اُردو میں پھوک کہتے ہیں نوٹ ۔ بہت سے ٹنکچرے سی رے شن کی ترکیب سے تیار کئے جاتے ہیں ✤

(۲۳) پرکولے شن (Percolation) ترشیح یا تصفیہ یعنی ٹپکانا یا صاف کرنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوا کے حل ہو جانے والے اجزا کو بذریعۂ کسی مینسٹرُو ام (Menstru-um) یعنی محلل سیّال کے جو اس دوا میں ڈال کر ٹپکایا جاتا ہے حاصل کرتے ہیں چنانچہ جس دَوَا پر یہ عمل کرنا ہوتا ہے اس کا موٹا سفوف کرکے اس کو ایک شیشہ کے لمبے مرتبان میں جس کو انگریزی میں پرکولے ٹر اور عربی میں راوُوق کہتے ہیں بھر دیتے ہیں اس مرتبان کے نچلے سرے پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس پر ململ کا ایک ٹکڑا باندھ دیتے ہیں۔ پھر اس محلّل سیّال مثلاً ایلکُھال وغیرہ کو اس مرتبان میں ڈال دیتے ہیں چنانچہ وہ محلل سیال اس دوا کے قابلِ انحلال اجزاء کو حل کرتا ہوا نیچے ٹپکتا آتا ہے جس کو ایک برتن میں جمع کرتے جاتے ہیں۔ بہت سے نباتی ادویہ کے ٹنکچر۔ لیکوِیڈ ایکسٹریکٹس (سیال عصارات) اور کنسنٹریٹڈ انگوار اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ✤

(۲۴) پریسِپی ٹے شن (Precipitation) ترسیب یعنی تہ نشین کرنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سولیوشن (محلول) میں سے کسی مادّہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس طرح کہ وہ مادّہ اس سیّال میں سے علیحدہ ہو کر برتن کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے ✤

(۲۵) سکے لِنگ (Scaling) قشر یعنی چھلکے دار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس

اور نائیٹر (شورہ) جن کو کوٹ کر سفوف کرنا بہت دشوار ہوتا ہے ان کا اسی طریق سے دانہ دار سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ اور کاربونیٹ و سٹریٹ آف پٹاسیم بھی اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں +

(۱۹) اِنفیوژن (Infusion) مُنقُوع یا خیساندہ ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جسکے ذریعے کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں چند منٹ تک بھگو کر چھان لیتے ہیں +

نوٹ ۔ لیکن ان بھیگی ہوئی ادویہ کو جوش ہرگز نہیں دینا چاہیے ورنہ وہ جوشاندہ بن جائیگا +

(۲۰) لیوی گے شن (Levigation) سَحق ۔ دَقّ یعنی ترطیب مادہ لتسہیل سحقہا یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد دوا کو پانی میں پیسنے یا رگڑتے ہیں اور جب وہ دوا پانی میں پس جاتی ہے تو اس کو آہستہ سے نتھار کر علیحدہ رکھ دیتے ہیں (تاکہ وہ باریک ذرّاتِ دوا جو کہ پانی میں ملے ہوئے ہوتے ہیں تہ نشین ہو جائیں) اور جو موٹے ذرّاتِ دوا نیچے رہ جاتے ہیں ان کو پھر اسی طرح سے اور پانی میں پیس کر یہی عمل کرتے ہیں یہاں تک کہ ساری دوا نہایت باریک سفوف ہو جاتی ہے ۔ پھر پانی کو نتھار کر پھینک دیتے ہیں اور تہ نشین دوا کو خشک کر کے (جو نہایت باریک سفوف ہوتا ہے) کام میں لاتے ہیں +

نوٹ ۔ لیوی گے شن اور اے لیوٹری اے شن (تصویل ۔ نتھارنا) میں یہ فرق ہے کہ اے لیوٹری اے شن میں جو موٹے ذرات یا ریت وغیرہ تہ نشین ہوتی ہے اسے پھینک دیتے ہیں اور لیوی گے شن میں تہ نشین موٹے ذرات کو پھینکتے نہیں بلکہ ان کو پھر پانی میں پیسکر نتھارتے ہیں +

(۲۱) لِکسی وِی اے شن (Lixiviation) اِخراج القلی من الرّماد یعنی راکھ میں سے کھار نکالنا ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے ایک مرکب جامد دوا میں سے پانی میں حل ہونے والے نمک کو علیحدہ کر لیتے ہیں ۔ پس ایسی دوا یا راکھ کو پہلے پانی میں حل کرتے ہیں تاکہ اس میں سے جو اجزا پانی میں حل ہونے والے ہوں وہ پانی میں حل ہو جائیں اور جو غیر محلل ہوں وہ تہ نشین ہو جائیں ۔ پھر اس پانی کو نتھار کر

(۱۴) اَیکس پَریشَن (Expression) یعنی عَصر یا نچوڑنا یا دبا کر نچوڑنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس سے نباتی ادویہ کو دبا اور نچوڑ کر ان کے عصیر یعنی رس اور روغن نکالے جاتے ہیں۔ یا بھیگی ہوئی دوا کے فضلہ کو دبا کر نچوڑتے ہیں جیسا کہ بعض ٹنکچروں کے بنانے میں کیا جاتا ہے ٭

(۱۵) اے واپورے شَن (Evaporation) یعنی تبخیر یا ابخرات میں اُڑانا۔
اس طریق سے کسی سیّال دوا کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کرتے ہیں لیکن اس قدر آنچ نہیں دیتے کہ اسے جوش آنے لگے۔ چنانچہ ایکسٹریکٹس (خلاصات۔ عصارات) اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں ٭

(۱۶) فِلٹرے شَن (Filteration) یعنی ترشیح یا تصفیہ یا ٹپکانا یا صاف کرنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سیّال ادویہ کو فلالین یا کالیکو (چھیٹ) یا فلٹر پیپر میں چھان کر اس میں سے غیر محلل مادّہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ جب اس طریق سے صاف کیا ہوا یا چھانا ہوا سولیوشن (محلول) صاف و شفاف ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ بخوبی فلٹر ہوا اور اگر گدلا ہو تو خراب ہے جسے دوبارہ فلٹر کرنا چاہیئے ٭

(۱۷) فیوژن (Fusion) صَہر۔ یعنی پگھلانا
لیکوئی فیکشن (Liquefaction) تذویب

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد چیز کو بذریعۂ حرارت پگھلایا جاتا ہے۔ جس چیز کو پگھلانا ہوتا ہے اسے کسی بوتہ یا ظرف میں ڈال کر اسے گرم تنور پر رکھتے ہیں یا آنچ دیتے ہیں۔ چنانچہ پلاسٹرس۔ آئنٹمنٹس (مراہم) سپانی ٹریز (شیاف) اور کاسٹک سٹکس (قلمہائے کاوی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں ٭

(۱۸) گرے نیولے شَن (Granulation) تکوّنِ حُبیبات یعنی دانہ دار بنانا۔
یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سخت قلمدار نمک کا دانہ دار سفوف بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ جس دوا کا دانہ دار سفوف بنانا ہوتا ہے اس کو پانی میں حل کر کے آنچ پر اُڑاتے ہیں اور اُڑاتے وقت اسے متواتر ہلاتے رہتے ہیں۔ سیل ایمونی ایک (نوشادر)

کیا جاتا ہے اور پھر ان اجزات کو ایک دوسرے ظرف میں پہنچا کر بذریعۂ برودت ان کی تکثیف کی جاتی ہے جس سے وہ پھر پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں چنانچہ اسی معمولی طریق سے عطار ہر روز بذریعۂ قرع انبیق (بھبکا) عرق کھینچتے ہیں *

اس عمل کے دو اور طریق بھی ہیں :-

(ا) ڈِس ٹرکٹیو ڈِسٹلے شن (Destructive Distillation) یعنی تحلیل مواد جامدہ
or
ڈرائی ڈِسٹلے شن (یا) (Dry Distillation) بہ حرارت

یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں ایک مادّہ یا جسم کو سیماب طبع محصولات یعنی اُڑ جانے والے حاصلات میں (جو در اصل اس میں موجود نہیں ہوتے) متفرق کرنے کے لئے حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر اُن سیماب طبع محصولات کو ایک بھبکے میں جمع کر لیا جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی ٹِک ایسِڈ (تیزاب سرکہ) اور وُڈ ٹار (قطرانِ چوبی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں *

(ب) فریکشنل ڈِسٹلے شن (Fractional Distillation) یعنی تقطیر جزئی۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں بذریعۂ حرارت ایک مرکب یا مخلوط کو ایسے مواد میں متفرق کیا جاتا ہے جو مختلف درجاتِ حرارت پر والے ٹائل ہوتے یعنی اجزات بن کر اُڑ جاتے ہیں *

(۱۳) اے لیوٹری اے شن (Elutriation) یعنی تصویل یا نتھار کو صاف کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس سے کسی غیر محلل سفوف کو پانی میں ملا کر اسے تھوڑی دیر تک ٹھیرا دیتے ہیں تاکہ اس کے موٹے ذرّات اور کنکر ریت وغیرہ تہ نشین ہو جائیں پھر اس کے اوپر کا پانی نتھار لیتے ہیں اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ کو پھینک دیتے ہیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو پھر کچھ دیر ٹھیرا کر اسی طرح سے مکرّر سہ کرر نتھارتے ہیں اور پھر اس آخری نتھرے ہوئے پانی میں جو دوا کے نہایت باریک ذرّات تہ نشین ہوتے ہیں اُن پر سے پانی کو نتھار کر انہیں جمع کر کے خشک کر لیتے ہیں چنانچہ کھریا مٹی کو اسی طریق سے صاف کیا کرتے ہیں *

ہیں اور پھر اس کو چھان لیتے ہیں اس طرح سے اس کا رنگ دُور ہوجاتا ہے +

(۹) ڈِی سپیئوُمے شَن (Despumation) یعنی زَبَاد - اِزغاء نزع الطفاختہ - صاف کرنا - جھاگ اُتارنا - مَیل اُتارنا: - یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی نباتی سیّال کو اس قدر جوش دیتے ہیں کہ اس کی کثافتیں کف یا جھاگ کی شکل میں اس کی سطح پر آجاتی ہیں پھر ان کو کفگیر وغیرہ سے اُتار کر پھینک دیتے ہیں جیساکہ عام طور پر عطار شربت کی چاشنی کو صاف کیا کرتے ہیں - برٹش فارماکوپیا کے گرین ایکسٹریکٹ یعنی سبز عَصیر اسی طریق سے صاف کئے جاتے ہیں +

(۱۰) ڈیسِی کے شَن (Desiccation) یعنی تجفیف یا تنشیف
or
ڈرائی اِنگ (Drying) خشک کرنا یا سُکھانا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے نباتات کے پتّے - پھُول - بیج - چھال اور جڑیں وغیرہ دھوپ میں یا گرم کوٹھری یا تنور وغیرہ میں خشک کی جاتی ہیں - ایسی نباتی ادویہ کو جو عرصہ تک رکھنے سے ناقص ہوجاتی ہوں اُنہیں اس طریق سے خشک کرکے رکھنا چاہیئے - فارماکوپیا کے آفیشل سالٹس (نمکیات) پری سیپی ٹیٹس (رسوبات) اور فلٹریٹس (مرشحات) کو گرم ہوائی حجرہ وغیرہ میں ہی خشک کرنے کو لکھا ہے +

نوٹ - گرم ممالک جیسے ہندوستان میں گرم و خشک موسم مثلاً جون و جولائی وغیرہ میں نباتی ادویہ کو دھوپ میں خشک کرسکتے ہیں لیکن سرد یا مرطوب ممالک یا موسم میں ادویہ کو گرم حجرہ یا تنور وغیرہ میں خشک کیا کرتے ہیں +

(۱۱) ڈائی جِسچَن (Digestion) یعنی تنقیع مُطوّل - یہ وہ عمل ہے کہ جسکے ذریعہ سے کسی نباتی دوا کو ایک گرم جگہ میں عرصہ تک ابلکھال وغیرہ میں بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزاے مؤثرہ اس محلل میں بخوبی تحلیل ہوجائیں +

(۱۲) ڈِس ٹِلے شَن (Distillation) یعنی تقطیر یا کشید کرنا یا عرق کھینچنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے ایک سیّال کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل

جم کر قلم اِژشکل اختیار کر لیتا ہے جیسا کہ پھٹکری اور کسیس کی قلمیں بندھتی ہیں *

(ب) بذریعۂ فیوژن (Fusion) یعنی بذریعۂ تذویب بالحرارت یا پگھلا کر قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ بعض جمادی ادویہ مثلاً گندھک وغیرہ کی قلمیں بنائی جاتی ہیں *

(ج) بذریعہ سبلی مے شن (Sublimation) یعنی بذریعۂ تصعید یا جوہر اُڑا کر۔ جیسا کہ کروسو سبلی میٹ یعنی دار شکنہ کے جوہر اُڑا لئے جاتے ہیں *

(د) بذریعہ پریسی پی ٹے شن (Precipitation) یعنی بذریعہ ترسیب یا تہ نشین کر کے قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ ریڈ پری سیپی ٹیٹ یعنی ریڈ مرکیورک آکسائڈ (راسب الاحمر) اور وھائٹ پری سیپی ٹیٹ یعنی امونی اے ٹیڈ مرکری (راسب الابیض) وغیرہ بنائے جاتے ہیں *

(۵) کٹنگ اینڈ سلائی سنگ (Cutting and Slicing) یعنی قطع کرنا یا کاٹنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نباتی ادویہ کی لکڑی۔ جڑوں اور چھالوں وغیرہ کو باریک کوٹنے اور بھگونے سے پہلے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں جیسے جنشن روٹ (بیخ جنطیانا) میزیرین (قشر مازریون) ساسا فراس روٹ (بیخ صاصافراس) وغیرہ کو *

(۶) ڈی کین ٹے شن (Decantation) یعنی تفریغ یا سکب یا نتھارنا۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس سے کسی دوا کو پانی میں ملا کر اسے کچھ دیر پڑا رہنے دیتے ہیں اور جب اس کے غیر محلل اجزاء تہ نشین ہو جاتے ہیں تو نتھرے ہوئے پانی کو اس پر سے آہستہ آہستہ گرا دیتے ہیں *

(۷) ڈیکاکشن (Decoction) یعنی مطبوخ۔ مغلی یا جوشاندہ۔ کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو پانی میں جوشا کر یا کچھ عرصہ بھگو کر چھان لیتے ہیں *

(۸) ڈی کلرے شن (Decolouration) یعنی دفع اللون یا رنگت کو دور کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی جوہروں کے رنگ کو دور کیا جاتا ہے جیسا کہ اینٹروپین (بیٹروجین۔ جوہر لفاح) مارفین (جوہر افیون) اور ویریٹرین (خربق جوہر) وغیرہ کے رنگوں کو دور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی رنگین نباتی جوہر کو پانی میں حل کر کے اس میں حیوانی کوئلہ کا صاف خشک سفوف ملا دیتے

(۱) بُرُوئِیزنگ (Bruising) یعنی تسحیق یا رض
or
کَنٹیُوژن (contusion) کوٹنا (یا) رگڑنا - کچلنا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سخت اور چوبی - ملائم و لچکدار اور آبدار ادویہ نباتیہ مثلاً نباتات کے پتے - پھول - چھال اور جڑوں وغیرہ کو رولدار مشین یا آہنی ہاون دستہ وغیرہ میں کوٹتے یا کچلتے ہیں تاکہ ان کا خساندہ یا جوشاندہ بنانے کے لئے ان کو پانی وغیرہ میں بھگونے سے ان پر محلل (پانی وغیرہ) کا اثر بخوبی ہو سکے یعنی ان کے اجزائے مؤثرہ پانی میں بخوبی حل ہو سکیں *

(۲) کیلسی نے شن (Calcination) تکلیس یعنی دوا کو جلا کر مثل چونہ کے بنانا
or
(یا) اِنسِنرے شن (Incineration) ترمید یا احراق یعنی دوا کو جلا کر خاک کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ادویہ کو تیز آنچ پر رکھکر خشک کرتے یا جلاتے ہیں چنانچہ ادویہ کو بوتہ میں ڈال کر اور بھٹی پر رکھکر تیز آنچ دینے سے یہ عمل بخوبی ہو سکتا ہے چنانچہ میگ نے شیا اور لائم اُن کے کاربونیٹس سے اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں *

(۳) کلیری فی کے شن (Clarification) یعنی تنقیہ یا تطہیر یا صاف کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نیم جامد ادویہ مثلاً شہد و چربی وغیرہ کو پگھلا کر اور فلالین کی صافی میں چھان کر صاف کر لیتے ہیں - یہ طریق سیال ادویہ کے چھاننے کے مشابہ ہی ہے *

(۴) کرسٹل لائی زے شن (Crystallization) یعنی تبلوُر یا مثل بلور کے قلمدار بنانا - یہ وہ عمل ہے جسکے ذریعے سے بعض ادویہ قلمدار شکل اختیار کر لیتی ہیں - اسکے چار طریق ہیں :-

(۱) بذریعہ اِیوَاپورے شن (Evaporation) یعنی بذریعہ تبخیر - چنانچہ ایسے سیّال کو جس میں کہ وہ مادّہ موجود ہو کہ جس کی قلمیں بندھتی ہیں آنچ پر رکھکر اُڑاتے ہیں - پس اس کا آبی حصّہ بذریعہ تبخیر اُڑ جاتا ہے اور باقی مادّی حصّہ

(۱۲) رِیزِنس (Rasins) یعنی راتینج یا رال - یہ نباتات کے والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) کے آکسی ڈائز ہونے سے یعنی ان کے ساتھ آکسیجن کے ملنے سے بنتی ہے - رال کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چکنی اور چمکدار ہوتی ہے بعض قسم کی رالوں کے سفات ایسڈ ہوتے ہیں اور بعض کی ترکیب ایلکہال اور کمپونڈ ایتھرس کے مشابہ ہوتی ہے ✤

رالیں پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم - بنزول - ایلکہال اور والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں - ایلکلیز یعنی کھاری اشیا کے ساتھ مل کر یہ ایک قسم کا صابن بناتی ہیں جسے ریزن سوپ یعنی صابن راتینجی کہتے ہیں ✤

(۱۳) اولیو ریزنس (Olea-resins) زیت راتینجی یعنی رالدار تیل رالوں کے والے ٹائل آئلز میں حل ہونے سے اس قسم کے روغنات پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کا ذائقہ اکثر تیز اور بو خوشگوار ہوا کرتی ہے ✤

(۱۴) سالٹس (Salts) یعنی نمکیات - یہ ایسڈس (حموضات) اور بیسس (ارکان - بیسس یا اصول) کے مرکبات ہوتے ہیں ✤

(۱۵) ویکس (Wax) یعنی شمع یا موم - یہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) اور مونو ہائڈرک ایلکہال کا مرکب ہوتا ہے ✤

فارماسوٹیکل پری پاریشنز یعنی اعمال قرابادینی

فارمیسی یعنی دوا سازی کے متعلق برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) میں جو اعمال یا تراکیب مذکور ہیں انہیں آفیشل پری پاریشنز (اعمال رسمی یا تراکیب مستند) کہتے ہیں جن میں سے یہاں پر بعض کا مختصر بیان کردیا جاتا ہے ✤

نوٹ - ان اعمال میں سے بہت سے تو فارمیسی (دوا سازی) کے متعلق ہیں اور بعض کیمسٹری (علم کیمیا) کے متعلق ہیں ✤

(۱۰) گمز (Gums) یعنی صمغیات یا گوند۔ یہ درختوں کی لیسدار رطوبات ہیں جو عموماً ان کے تنوں یا شاخوں یا ہر دو سے رس کر ان کی سطح پر جم جاتی ہیں ان کی کیمیاوی ترکیب نشاستہ سے مشابہ ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے گوندوں میں مندرجہ ذیل اجزا میں سے ایک یا زیادہ اجزا موجود ہوا کرتے ہیں :-

(ا) ایَرے بین (Arabin) یعنی عَرَبین یا صَمغین یا پانی میں حل ہو جانے والے گوند مثلاً گم اَرَبک (صمغ عربی۔ ببول کا گوند)

(ب) بے سورین (Basorin) یا کم حل ہونے والے گوند مثلاً ٹراگے کَنتھ (صمغ کتیرا۔ کتیرا گوند) نوٹ۔ بے سورین کے لغوی معنی ہیں صَمغ بصری

(ج) سیرے سین (Cerasin) یا غیر محلل گوند یعنی ایسے گوند جو پانی میں حل نہیں ہوتے

نوٹ (۱) پِکٹین (Pectin) یا وَیجی ٹیبل جَیلی (سریش نباتی) جو بعض طبی نباتات میں پائی جاتی ہے وہ بھی گوند کے مشابہ ہوا کرتی ہیں

نوٹ (۲) گوند کے سولیوشن (آبِ گوند یا لعاب) میں اگر ایلکحال ملایا جائے تو گوند تہ نشین ہو جاتی ہے

(۱۱) گم رَیزِنز (Gum Resins) یعنی صمغ راتینجی یا رالدار گوند۔ یہ اس قسم کے گوند ہوتے ہیں کہ جن میں رال ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس قسم کے گوندوں میں قدرے والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) بھی شامل ہوا کرتے ہیں۔ رالدار گوند کو پانی میں حل کرنے سے گوند تو پانی میں حل ہو جاتی ہے لیکن جس قدر کہ اس میں رال ہوتی ہے وہ بالکل حل نہیں ہوتی اور نہ تہ نشین ہوتی ہے بلکہ اس کے ذرات پانی میں معلق رہتے ہیں۔ فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل گم رَیزِنز (رالدار گوندیں) ہیں :- اَیمونائکم (اُشق) گالْبَنَم (قِنّہ۔ بارزو۔ بیروزہ) ایسافِٹیڈا (حِلتیت۔ ہینگ) گیمبوج (عصارۂ ریوند) مِرہ (مرج۔ بول) اور سکیمونی (سقمونیا)

گلیسرین میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ایسے تغیرات کو انگریزی اصطلاح میں سیپونی فی کے شن (Saponification) یعنی تصبّن یا صابن بننا کہتے ہیں +

(۸) والے ٹائل آئلز (Volatile oils) یعنی اَدھانِ طیّار۔ روغناتِ لطیف اَیسنشل آئلز (Essentia oils) روغناتِ فراری یا اُڑ جانے والے تیل

یہ اُڑ جانے والے لطیف روغنات ہیں جو کہ درختوں کے پھلوں پھولوں یا بعض نباتات سے کشید کئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جب خالص ہوتے ہیں تو بے رنگ ہوتے ہیں اور بعض خفیف سبزی مائل یا نیلگوں ہوتے ہیں۔ اس قسم کے روغنات پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اور قابلِ اشتعال ہوتے ہیں یعنی حرارت یا شعلہ سے جل اُٹھتے ہیں۔ ان کو کاغذ پر لگانے سے اُس پر کوئی چکنا داغ نہیں پڑتا۔ پانی میں تو یہ نہایت کم حل ہوتے ہیں لیکن مثل ثقیل روغنات کے یہ بھی ایلکوہال ایتھر کلوروفارم اور بنزول میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں۔ ان کی ترکیب پیچیدہ اور مختلف ہوا کرتی ہے چنانچہ ان کی ترکیب میں ایلڈی ہائیڈ۔ فینول۔ کیٹون۔ ایتھیریل سالٹس وغیرہ کے علاوہ جو ٹرپینس اور سٹیرو پٹین کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں مختلف قسم کے رالدار شحمی اور ترش مواد بھی ہوا کرتے ہیں۔ عرصہ تک رکھنے سے ان کی کیفیت تیزابی یا ترش ہو جایا کرتی ہے +

نوٹ۔ والے ٹائل آئلز یعنی روغنات فراری کو برودت یا سردی پہنچانے سے ان کے مذکورہ بالا آکسی ڈائزڈ مرکبات قلمی ذرات کی شکل میں منجمد ہو جاتے ہیں پس اس منجمد حصہ کو انگریزی میں سٹیرو پٹین (روغنِ فراری کا جزوِ جامد) کہتے ہیں اور جو سیال حصہ کہ باقی رہ جاتا ہے اس کو ایلیو پٹین (روغن فراری کا جزو سیال) کہتے ہیں جزو جامد کی بہترین مثالیں کافور وینتھال و تھائی مول وغیرہ ہیں +

(۹) فیٹس (Fats) یعنی شحومات یا چربی۔ درحقیقت یہ ایسے ثقیل روغن ہیں جو معمولی حرارت پر منجمد رہتے ہیں۔ ان کو دبا کر نکالنے کے لئے انہیں گرم کر کے پگھلانا پڑتا ہے +

مثلاً اَیلوئن (صبرین) ایلاٹیرِیَن (جوہرِ قثاء الحمار۔ جوہر جنگلی کھیرا) سینٹونین (جوہرِ افسنتین خراسانی) اور گوآسین (جوہر خشبُ المرّ) وغیرہ ✤

نوٹ۔ جس طرح گلوکوسائیڈس کے انگریزی نام اِن (In) پر ختم ہوتے ہیں اسی طرح سے نیوٹرل پرنسی پلز کے نام بھی اِن (In) پر ہی ختم ہوتے ہیں لیکن اَیلکلائڈس کے انگریزی نام جیسا کہ مذکور ہوا اِین (Ine) پر ختم ہوا کرتے ہیں ✤

(۶) بالسمز (Balsams) یعنی بَلَسان۔ یہ ایک قسم کی روغن دار رالیں ہوتی ہیں جن میں بینزوئیک ایسڈ (جوہر لوبان) یا سنّیمِک ایسڈ (جوہر قرفہ) یا ہردو ہوتے ہیں جیسے بینزوئن (لوبان) بالسم آف پیرو (بلسانِ ہندی) بالسم آف ٹولو (بلسان طلو) پری پیئرڈ سٹوریکس (میعۂ مصفّٰی)۔ برٹش فارماکوپیا کے مندرجہ بالسمز ہیں ✤ نوٹ۔ کوپائیبا (بلسان کوبائی) اور کیناڈا بالسم (بلسان کیناڈی) اگرچہ بالسم ہی کہلاتے ہیں لیکن وہ اس زمرہ میں شامل نہیں ہیں یعنی درحقیقت بالسم نہیں ہیں ✤

(۷) فکسڈ آئلز (Fixed oils) یعنی اَدھان ثابت۔ روغنات ثقیل یا قائم رہنے والے تیل مثلاً روغنِ سرسوں یا روغنِ کنجد وغیرہ۔ یہ اعلیٰ قسم کے حموضاتِ شحمی کے مرکبات ہوتے ہیں جو معمولی درجہ حرارت پر سیال رہتے ہیں۔ اکثر فکسڈ آئلز اولی اِک ایسڈ۔ پالمیٹک ایسڈ۔ سٹی اے رک ایسڈ اور گلسرِل (جو ایک بیس یا قاعدہ ہے) کے باہمی اتصال سے بنتے ہیں۔ اس قسم کے روغنات یعنی تیل درختوں کے بیجوں یا پھلوں یا حیوانی ساختوں میں سے دبا کر یا پیڑ کر اور یا انہیں پانی میں جوش دیکر نکالے جاتے ہیں۔ ان کا رنگ اکثر زرد ہوا کرتا ہے اور چونکہ یہ پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اس واسطے پانی پر ڈالنے سے اوپر تیرنے لگتے ہیں۔ اگر ان کو کاغذ پر لگائیں تو اس پر چکنا داغ پڑ جاتا ہے۔ اس قسم کے تیل پانی میں تو حل نہیں ہوتے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کو کشید کیا جائے تو ان کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں اور اگر ان کے ساتھ کاسٹک اَیلکلیز یا مَیٹلِک سالٹس ملائے جائیں تو یہ صابن اور

(۱) ایلی مینٹری (Elementary) یعنی ابتدائی یا اصلی جس میں معدنیات شامل ہیں۔
(ب) کمپونڈ (Compound) یعنی مرکب جیسے ایمونیا اور ایلکلائڈس ۔
(۴) گلیوکوسائڈز (Glucosides) یہ جواہر ایک قسم کے قلمدار مرکبات ہیں جو کہ نباتات میں پائے جاتے ہیں اور جو مثل ایلکلائڈز کے اکثر سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ جب پانی میں ان کے ہمراہ ایسڈز (حموضات۔ ترشیات) ایلکلیز (القلی یا کھار) یا چند قسم کے فرمینٹس (خمیرات) ملائے جاتے ہیں تو وہ اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یعنی ان کے اجزا متفرق ہوکر گلوکوز (شکر انگوری) اور کسی دیگر شے (مثلاً ایلکہال۔ ایلڈی ہائڈ یا فینول وغیرہ) میں مبدل ہوجاتے ہیں۔ ان کی ترکیب میں کاربن۔ ہائڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہیں لیکن بعض کی ترکیب میں نائٹروجن بھی شامل ہوتا ہے اور ایک یا دو ایسے گلوکوسائڈز بھی ہیں جن کی ترکیب میں علاوہ عناصر مذکورہ بالا کے گندھک بھی پائی جاتی ہے ۔ مختلف گلوکوسائڈز مختلف مقدار میں پانی اور ایلکہال میں حل ہوا کرتے ہیں ۔

نوٹ۔ گلوکوسائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں اِن (In) اور اس کے لاطانی نام کے آخر میں اِینم (Inum) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی سیلی سِین (Salicin) لاطانی سیلی سِینم (Salicinum) وغیرہ

بطور مثال چند ایک گلوکوسائڈز کے نام حسب ذیل مرقوم ہیں جیلاپین (جلاپین یا جوہر بیخ جلابہ) کالوسِن تھین (حنظلین یا جوہر حنظل) سینیگین (بولیغالین یا جوہر بولیغالی) گلائسِرِھائی زین (سوسین۔ جوہر سوس یا جوہر بیخ مہک) وغیرہ

(۵) نیوٹرل پرنسپلز (Neutral Principals) یعنی جواہر متعادل یا معتدل مواد۔ یہ بھی نباتات کے معتدل قلمدار جواہر یا اجزائے مؤثرہ ہیں جن کی کیمیاوی ترکیب ہنوز معلوم نہیں ہوئی۔ افعال میں یہ ایلکلائڈس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ عام طور پر ان کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا لیکن بہت سے ان میں سے تلخ مزہ بھی ہوتے ہیں جن کو کہ بِٹر پرنسپلز (جواہر تلخ مزہ۔ کڑوے جوہر) کہتے ہیں۔

(Alkaloids)

اور بعض مِنٹے لِک سالٹس (معدنی نمکیات) مثلاً نائیٹریٹس - کلوریٹس اور
نیوٹرل ایسی ٹیٹس بآسانی پانی میں حل ہو جاتے ہیں - بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں
کہ اگر وہ ذرا سی دیر ہوا میں کھلی پڑی رہیں تو وہ ہوا میں سے پانی کے ابخرات
کو جذب کر کے پگھل جاتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ڈیلی کوئس سینٹ
(Deliquescent) یعنی مُمْتَصِصُ الْمَآء یا پانی کو جذب کرنے والی دوا کہتے ہیں - اور
برخلاف ازیں بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا آبی
حصہ ابخرات میں تبدیل ہو کر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہیں اور اپنی شکل و صورت
بدل دیتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ایف لورس سینٹ (Efflorescent) یعنی
مُزَہّر یا خشک ہو جانے والی دوا کہتے ہیں ✤

(۷) تاثیر حرارت - بعض ادویہ پر تو حرارت کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بعض
ادویہ ایسی ہیں جو فوراً جل اُٹھتی ہیں مثلاً فاسفورس کہ جس کو پانی میں رکھتے ہیں
کیونکہ ہوا میں رکھنے سے وہ جل اُٹھتی ہے - بعض دوائیں ایسی ہیں جو ابخرات
میں تبدیل ہو جاتی ہیں مثلاً آیوڈین کہ جب اس کو دھوپ میں کھلا رکھا جائے
تو وہ بنفسجی بخارات میں اُڑنے لگتی ہے - اور بعض ادویہ تاثیر حرارت سے
پگھل جاتی ہیں جیسے موم یا گندھک وغیرہ ✤

(۸) امتحانِ کیمیاوی - طالب علم کو چاہیئے کہ وہ سالٹس (نمکیات)
ایسِڈس (حموضات - تیزاب) اور خاص مرکبات کے کیمیاوی امتحان کرنے سے
واقف ہو اور بعض نباتی جوہروں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) مارفین (جوہر افیون)
وغیرہ کے ری ایکشنس (کیفیات) کو بھی اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اور
چونکہ اکثر ادویہ میں آمیزش ہوتی ہے اس لئے اس کو ایسے اعمال و طرق سے
واقفیت ہونی چاہیئے کہ جو بعض قیمتی ادویہ کی شناخت کے لئے مستعمل
ہیں ✤

کا یاد رکھنا بھی ضروری ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ ثقیل ہیں یا لطیف ٭

(۴) بُوئے دوا - دوا کی بُو کا بیان کرنا ایک بہت مشکل بات ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس کے بیان کرنے کے متعلق بہت سی تشبیہی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً ایرومے ٹِک (Aromatic) عِطر یا خوشبو مثلاً بوئے زیرہ یا بوئے الائچی خُرد وغیرہ - فِٹیڈ (Foeted) یعنی مُنتن - نَتن یا بدبو مثلاً بوئے حِلتیت (ہینگ) وغیرہ - ایگری اے بل (Agreeable) یعنی مطبوع یا مرغوب مثلاً بوئے مرہ (مرج - بول) - ڈِس ایگری اے بل (Disagreeable) یعنی نامرغوب مثلاً بوئے ایلوا - پن جینٹ (Pungent) یعنی تُند مثلاً بوئے ایمونیا - کارئیکٹرسٹک (Characteristic) یعنی خاص یا وصفی جبکہ اس کی تعریف نہ کی جا سکے یا اس کی تشبیہ نہ دی جا سکے مثلاً بوئے افیون وغیرہ ٭

نوٹ - بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو اپنی خاص بو کے ذریعے باآسانی شناخت ہو سکتی ہیں مثلاً مشک - افیون - سنبل الطیب - ایمونیا - ایتھر - کلوروفارم - کاربالک ایسڈ وغیرہ

(۵) ذائقۂ دوا - مختلف ادویہ کا ذائقہ مختلف ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض ادویہ تلخ مزہ ہوتی ہیں بعض شیریں - بعض نمکین ہوتی ہیں بعض کھاری - بعض ترش ہوتی ہیں بعض کسیلی اور بعض بے مزہ ہوتی ہیں اس لئے ہر ایک دوا کے ساتھ اسکے ذائقہ کا بیان ہونا ضروری ہے ٭

(۶) سالیوبیلی ٹی (Solubility) یعنی اِنحلال یا ذوبان یا دوا کا پانی میں حل ہونا - اِنحلالِ ادویہ کا علم ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کے لئے نہایت ضروری ہے جسکے بغیر کوئی نسخہ عمدہ اور خالی از نقیض نہیں بن سکتا - کیونکہ ممکن ہے کہ ایک دوا سرد پانی میں حل ہوتی ہو یا سرد پانی میں حل نہ ہوتی ہو بلکہ گرم پانی میں حل ہوتی ہو یا پانی میں بالکل حل ہی نہ ہوتی ہو بلکہ کلوروفارم یا ایتھر یا روغن یا گلیسرین وغیرہ میں حل ہوتی ہو - اس لئے ذوبان ادویہ کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہو سکتا البتہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تقریباً تمام اَیلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات)

(Collection)

کی ایک جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) مقرر کر دیتی ہے جو باتفاق ایک ایسی کتاب الادویہ کو مرتب کر کے شائع کرتی ہے جس میں کہ تمام مفید و کارآمد مفرد و مرکّب ادویہ کا مفصّل بیان ہوتا ہے۔ ایسی کتاب الادویہ کو انگریزی زبان میں فارماکوپیا اور عربی زبان میں قَرَابادِین یا اَقْرَبَاذِین کہتے ہیں *

ہر ایک ملک کا فارماکوپیا دوسرے ملک کے فارماکوپیا سے مختلف ہوا کرتا ہے کیونکہ بعض دوائیں جو ایک میں درج ہوتی ہیں وہ دوسرے میں درج نہیں ہوتیں۔ نیز ترکیب الادویہ و مقدار خوراک ادویہ وغیرہ میں بھی کچھ جزوی اختلافات ہوا کرتے ہیں *

نوٹ ۔ بڑے ہسپتالوں یعنی شفاخانوں کے فارماکوپیا بھی (جن میں صرف نسخجات ہوتے ہیں) مخصوص اور ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتے ہیں۔ جیسے لندن کے ہسپتالوں کے فارماکوپیاس وغیرہ جو ایک کتاب کی شکل میں چھپے ہوئے ہیں *

بَرِٹش فارماکوپیا (British Pharmacopœia) یعنی قرابادینِ برطانیہ

یہ کتاب تمام مملکتِ برطانیہ عظمٰے کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے اور جو مفرد یا مرکب دوا اس میں مندرج ہے اس کو آفیشل (مستند۔ قانونی یا رسمی دوا) کہتے ہیں اور جو دوا کہ اس میں درج نہیں اس کو ناٹ آفیشل یا نن آفیشل (غیر مستند یا غیر رسمی دوا) کہتے ہیں *

برٹش فارماکوپیا پہلی مرتبہ ۱۸۶۴ء میں طبع ہوئی اور پھر دوبار طبع ہونے کے بعد چوتھی مرتبہ ۱۸۹۸ء میں طبع ہوئی جو اب تک مستند و مروّج ہے اور ۱۹۰۱ء میں اس کا ایک ضمیمہ شائع ہوا *

نوٹ ۔ چونکہ ہمیشہ نئی نئی دوائیں معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں اور بعض پرانی دوائیں وسیع تجربات سے ایسی مفید ثابت نہیں ہوتیں جیسا کہ پہلے ان کی نسبت خیال کیا جاتا تھا اس لئے ہر ملک کے فارماکوپیا میں ایسا ہی برٹش فارماکوپیا میں کبھی کبھی ترمیم و تنسیخ ہوتی رہتی ہے

ایکسٹرا فارماکوپیا (Extra Pharmacopœia) یعنی قرابادینِ زائد۔ ایسے

مرضِ آتشک میں مُفید ضرور ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے فائدہ کرتا ہے
یہ طریق علاج حکیم یا طبیب کے واسطے اس قدر قابل قدر نہیں جیسا کہ علاج حکیمانہ
یا علاج باقاعدہ *

جنرل تھیراپیوٹکس (General Theraputics) یعنی علاج عمومی
or
(یا)
ایکسیسری تھیراپیوٹکس (Accessory Theraputics) علاجِ اِضافی

یہ وہ طریقِ علاج ہے کہ جس میں تخفیف یا ازالۂ مرض کے لیئے ادویہ کا استعمال
نہیں کیا جاتا بلکہ صرف تبدیلِ آب و ہوا۔ ترتیبِ غذا۔ تنظیم لباس۔ ریاضت و
غسل اور مالش وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے *

نوٹ۔ تھیراپیوٹکس (علم العلاج) کو بعض مُصنّفین مٹیریا میڈیکا سے علیحدہ بیان کرتے ہیں *

فارماکوپیا (Pharmacopoeia) یعنی قرابادین یا اَقرَبادِین یا کتاب الاَدویہ
یا قانونِ عمل الاَدویہ *

نوٹ۔ لفظ فارماکوپیا مشتق ہے ایک یونانی لغت سے جو مرکب ہے دو کلمات سے
ایک فارماکونُ بمعنی دوا اور دوسرے پیئو بمعنی مرکب کرنا پس فارماکوپیا کے معنی ہیں
کتابِ مرکبات و نسخجات اور یہی معنی عربی میں قرابادین کے ہیں۔ لیکن اب اس لفظ کا
اطلاق ایسی کتاب الادویہ پر ہوتا ہے جس میں مفردات و مرکبات دونوں کا بیان ہوتا ہے *

زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک جس قدر دوائیں کہ مستعمل رہ چُکی ہیں ان کی
تعداد بہت زیادہ ہے اور بعض ان میں سے ایسی ہیں جو کہ ہمیشہ مفید و کار آمد
ثابت ہوتی رہی ہیں لیکن بعض ایسی بھی ہیں جو کہ غیر مفید ثابت ہوئی ہیں اور پھر
نئی نئی دوائیں جو ہمیشہ معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں جب تک کہ کافی تجربات سے
ان کے افعال وخواص کی پوری واقفیت نہ ہوجائے ان کے متعلق یہی احتمال
رہتا ہے کہ جو کچھ ان کی نسبت لکھا گیا ہے شاید وہ صحیح نہ ہو۔ پس ان دقتوں کو
رفع کرنے کے لیئے تمام ممالکِ متمدّنہ میں یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ہر ایک
ملک کی گورنمنٹ اپنے ملک کے بعض لائق ڈاکٹروں یعنی مستند اطبّاء سے وقت

کہ ان کو مختلف امراض میں استعمال کرکے یہ دیکھتے تھے کہ وہ کیا تاثیرات پیدا کرتی ہیں؟
اس طریق کو ڈاکٹری میں کلینیکل میتھڈ (طریق کلینیکی) کہتے ہیں - اور جب تک فزیالوجی
(علم افعال الحیات) میں ترقی نہیں ہوئی تھی اس وقت تک مذکورہ بالا طریق کلینیکی پر ہی
اکتفا کیا جاتا تھا لیکن آج کل جبکہ نئی نئی دوائیں ایجاد ہوتی رہتی ہیں ان کو تندرست
حیوانات پر بذریعہ جلدی پچکاری وغیرہ کے استعمال و تجربہ کرنے سے ان کے
فزیولاجیکل ایکشنس (Physiological Actions) بخوبی معلوم کرلیتے ہیں -
اگرچہ یہ طریق تجربات ادویہ ہنوز مکمل نہیں ہوا لیکن جس رفتار سے کہ اس میں ترقی ہو رہی
ہے اس سے اُمید لگائی جاتی ہے کہ آئندہ اطباء کو ایسے ہی مشاہدات و تجربات کو
علم العلاج میں داخل کرنا پڑیگا ✦

(۴) تھیراپیوٹکس (Theraputics) یعنی علم العلاج - اس میں اُن تمام اعمال
و تدابیر کا بیان ہوتا ہے جو تخفیف یا ازالۂ مرض کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں -
اس کی دو قسمیں ہیں :-

(الف) ریشنل تھیراپیوٹکس (Rational Theraputics) یعنی علاج باقاعدہ
یا علاج عقلی :- یہ وہ طریق علاج ہے کہ جس میں معالج کو ماہیتِ مرض اور افعال
و خواصِ دوا کا پورا پورا علم ہوتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ فلاں دوا فلاں مرض میں
کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرض ٹےٹنس (کزاز - چاندنی) میں
کلورل ہائڈریٹ سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے یا ڈیجی ٹےلس کس طرح
مائٹرل ری گرجی ٹےشن (تقہقر تاجی - دل کے بائیں بطن سے خون کا
بائیں اذن میں واپس چلے جانا) میں فائدہ کرتا ہے ✦

(ب) ایم پیری کل تھیراپیوٹکس (Empirical Theraputics) یعنی
علاج بے قاعدہ یا علاج تجربی :- یہ وہ طریق علاج ہے جو صرف تجربہ سے مفید پایا
گیا ہے مگر وہ کسی قانون علمی پر مبنی نہیں - اس طریق علاج میں معالج کو یہ نہیں
معلوم ہوتا کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرکری (سیماب)

شعبۂ علم الادویہ میں ادویہ کو باہم ملانے اور ان کے قابلِ استعمال مرکبات تیار کرنے کی ترکیبوں وغیرہ کا بیان ہوتا ہے + اس کی پھر دو قسمیں ہیں :-

(ا) ایکسٹمپورینیس فارمیسی (Extemporaneous Pharmacy) یعنی ترکیب الادویہ بدیہی یا دواسازیِ برمحل۔ جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کرنے کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ ۔ ڈسپن سنگ (Dispensing) یعنی تقسیم الادویہ یا ترسیل الادویہ اس میں اُن طریقوں کا بیان ہوتا ہے جن سے کہ ادویہ شیشیوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ڈال کر اور اُن پر لیبل (پرچۂ ترکیب استعمالِ دوا) لگا کر دی جاتی یا ارسال کی جاتی ہیں +

(ب) آفیشل فارمیسی (Official Pharmacy) یعنی ترکیب الادویۂ مستند یا دواسازیِ قانونی جس میں آفیشل فارماکوپیا (قرابادینِ مستند) کے مصدقہ یا مندرجہ اعمال یا تراکیب کے بموجب مرکّب اَدْویہ اور نسخجات کے بنانے کا بیان ہوتا ہے +

(۳) فارماکالوجی (Pharmacology) یعنی علم الصیدلۃ ۔ بیانُ الْاَدْویہ یا افعال الادویہ ۔ یہ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو جسم انسان یا حیوان پر بحالتِ صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں + اس کی پھر دو شاخیں ہیں :-

(ا) فارماکوڈائینے مکس (Pharmacodynamics) یعنی افعالُ الْاَدْویہ بحالتِ صحت

(ب) ٹاکسی کالوجی (Toxicology) یعنی علم السموم جس میں ادویہ کی سمّی یا زہریلی تاثیرات کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ ۔ فارماکالوجی (بیان الادویہ) علم الادویہ کا ایک نہایت ضروری جزو ہے کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کوئی دوا جسم کے اندر پہنچ کر کیا کیا علامات وتغیرات پیدا کرتی ہے تب تک یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ اس کا استعمال بحالت مرض مفید ہو سکتا ہے یا نہیں ؟ زمانۂ گزشتہ میں ادویہ کے افعال وخواص دریافت کرنے کا یہ طریق تھا

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

تعریفِ میٹریا میڈیکا

میٹریا میڈیکا (Materia Medica) جس کے لغوی معنی ہیں مادۂ طبیہ اور اصطلاحی معنے ہیں عِلْمُ الْاَدْوِیَہ - ایک نہایت وسیع علم ہے جس میں کہ اُن تمام قدرتی یا مصنوعی مادّیات یا اشیاء کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ بطور علاج وغیرہ امراض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں +

سہولتِ بیان کی خاطر اِس علم کو مندرجۂ ذیل شُعب یا فروع میں تقسیم کیا گیا ہے:-

(۱) **میٹریا میڈیکا پراپر (یا) فارماکوگ نوسی** { Materia Medica Proper or Pharmacognosy } یعنی مادۂ طبیہ خصوصی (یا) صفات الادویۂ مفردہ

صفات الادویہ - علم الادویہ کا وہ شعبہ ہے جس میں ادویۂ مفردہ کی تاریخ طبیعی (مثلاً ہر ایک دوا کا نام اس کا مقام وطریقِ پیدائش) ان کی صفاتِ طبیعی (ظاہری شکل وصورت وغیرہ) اور ان کے خواص کیمیائی (اجزاے ترکیبی وغیرہ) کا بیان کیا جاتا ہے +

(۲) **فارمےسی** (Pharmacy) یعنی ترکیبُ الاَدْوِیَہ یا فنِ دواسازی - اِس

کا علاج کیا جو کہ ایک ہی دوا سے تمام دُنیا کے امراض دُور کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے !!!
اور اگر یہ جھوٹا ہے تو بادشاہ کی بیوقوفی کا ثبوت یوں ملتا ہے کہ وہ اسکو قتل کر کے ہزاروں
بندگان خدا کی جان کیوں نہیں بچاتا جو کہ اسکے جال میں پھنس کر ہلاک ہوتے ہیں بحالیکہ اسکا
قتل کر ڈالنا اگر گناہ بھی ہو تو صرف ایک خون ہوگا اور اسکی زندگی ہزاروں کا خون کر چکی اور کر رہی
ہے اور آیندہ بھی کریگی۔ اس سے بڑھکر دین اور حکومت میں خرابی اور کمزوری کا کیا نشان ہو سکتا ہے" (طبقات الاطباء)

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طبّ کی ضرورت ہے؟

چونکہ زمانۂ قدیم میں ہندوستان میں صرف ہمارے ہندو بھائی ہی آباد تھے اس لئے اس وقت آیُورویدک
(جو کہ ہر طرح سے تقریباً مکمّل تھا) بالکل کافی تھا لیکن گزشتہ چند صدیوں سے جبکہ مسلمانوں نے بھی
ہندوستان جنت نشان کو اپنا مسکن بنالیا تو پھر ہندی اور اسلامی طبّیں بھی آپس میں مل گئیں اور پھر
سنہ ۱۶۰۰ء میں جبکہ ہمارے موجودہ حکمران بغرض تجارت ہندوستان میں آئے تو وہ اپنے ساتھ ترقی یافتہ
طبّ یُورپی کو بھی لائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے انگریزی تجارت کو ہندوستان میں ڈاکٹری
کی بدولت ہی نہایت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ سنہ ۱۶۳۶ء میں شاہجہاں بادشاہ نے اپنی بیٹی کے علاج
کے لئے انگریزی ڈاکٹر باٹن کو سورت سے دہلی بُلایا اور خدا نے اس ڈاکٹر کے ہاتھ سے شہزادی کو شفا بخشی
جسکے صلے میں بادشاہ نے ڈاکٹر باٹن کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے بڑے بڑے تجارتی حقوق عطا
کئے۔ پھر ڈاکٹر موصوف نے صوبہ دار بنگالہ کو اپنی حذاقت دکھا کر اس سے بھی ایسی ہی مراعات حاصل کیں +

پس اب چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلمان اور انگریز آباد ہیں اور ہندی و اسلامی
اور انگریزی طبّیں بھی مروّج ہیں اس لئے موجودہ صورت میں ہندوستان کو طبّی اتحاد ثلاثہ
کی ضرورت ہے لہذا یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری ہے کہ "خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدِرَ"
پر عمل کر کے آیُورویدک (طبّ ہندی) طبّ یونانی (طبّ اسلامی) اور ڈاکٹری (طبّ یورپی)
کو باہم ملا کر ایک نیا نظام طبّ بنایا جائے جو کہ ہر طرح سے مکمّل ہو +
اس قسم کا نظام طبّ ہندوستان کے لئے یقیناً نہایت مفید ثابت ہوگا +

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

جیلانی

ریل گاڑی میں بیٹھکر لاہور سے کلکتہ تک کا سفر کرے تو پھر اسے اپنی عقلمندی کی پوری کیفیت معلوم ہوجائے) پرانے فیشن کے چراغ کی بجائے وہ ولایتی لیمپ جلاتے ہیں بلکہ برقی روشنی کے خواہاں ہیں غرضیکہ اور تو وہ ہر قسم کی ترقیات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان سے پورا فائدہ اُٹھا رہے ہیں لیکن علم طب میں وہ نہایت ہی قابل افسوس معکوس ترقی کر رہے ہیں چنانچہ آجکل ہندوستان میں جن نالائق اشخاص کو دُنیا کا کوئی کام کاج نہیں آتا وہ فوراً خود بخود وید یا حکیم یا ڈاکٹر بن جاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد امریکہ وغیرہ کی جھوٹی ڈگریاں (سندات) لیکر اپنے نام کے ساتھ طرّہ لگا لیتے ہیں اور پھر بعض تو ان میں سے ایسے لائق بن جاتے ہیں کہ ایک ہی دوا سے تمام امراض کا علاج کر دیتے ہیں اور ان میں سے بعض تو بازاروں میں لیکچر دے کر اور بعض اخباروں میں اشتہار چھپوا چھپوا کر مخلوق خدا کو بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں اور اپنا اُلّو سیدھا کئے جا رہے ہیں ؎

اب میں ایک نہایت نتیجہ خیز حکایت لکھکر پھر آپکو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے :۔

حکایت[1] منکہ کو بغداد میں آئے ہوئے کچھ دن گزرے تھے کہ ایک روز وہ بازار میں سیر کرنے گیا۔ راستہ میں اس نے دیکھا کہ ایک عطائی دوا فروش اپنی چادر بچھائے اور اس پر بہت سی جڑی بوٹیاں پھیلائے دوا فروخت کر رہا ہے۔ اس وقت وہ شخص ایک معجون کا مرتبان ہاتھ میں لئے ہوئے اسکے فوائد بیان کر رہا تھا اور کہتا تھا:۔ "یہ دوا تپ ہر روزہ۔ دوجاری۔ تیجاری۔ چوتھیا۔ تپ دائمی۔ دردسر۔ درد چشم۔ درد شکم۔ درد پشت۔ درد کمر۔ نفخ شکم۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ وغیرہ غرضیکہ تمام امراض میں جو کہ انسان کو لاحق ہوتے ہیں مفید ہے"۔ اس چرب زبان دوا فروش کا بیان منکہ خود تو سمجھ نہ سکا لیکن اپنے ساتھیوں سے اسکا مفہوم معلوم کر کے مسکرایا اور کہا:۔ "اس شخص نے یہ عجیب معاملہ کر دیا ہے کہ عرب کا بادشاہ جاہل ہے"!! لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ کیونکر؟ منکہ نے کہا:۔ "اس لئے کہ اس نے ایسے ہمہ دان لائق حکیم کے اپنے یہاں موجود ہوتے ہوئے خواہ مخواہ بہت سا روپیہ خرچ کر کے اپنے علاج کے لئے مجھے بلوایا۔ میرا وطن۔ میرے بال بچے دوست احباب سب مجھ سے چھڑا لئے اور اب ہزاروں روپئے میری تنخواہ پر خرچ کر رہا ہے۔ اس نے کیوں نہ اس فاضل حکیم

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے منکہ وید کو ہندوستان سے اپنے علاج کے لئے طلب کیا تھا اور اسکے علاج و معالجہ سے ان کو آرام ہو گیا تھا۔ منکہ ہندی طبیب حاذق و حکیم کامل اور زبان سنسکرت و فارسی دونوں کا ادیب و ماہر تھا۔

نیز ممالک غیر کی بعض ادویہ کا بیان کرکے اپنی کتاب کو ایسا مفید و مستند بنایا کہ وہ آب تک مقبول خاص و عام ہے ٭

اور جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہوا جب عربوں نے اس علم میں ترقی کرنی چاہی تو انہوں نے سب سے پہلے یونان - روم - ایران اور ہندوستان سے علم طب کی بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں جمع کرکے ان کے عربی زبان میں تراجم کرائے اور پھر خود ان میں رفتہ رفتہ تالیف و تصنیف کا چرچا ہوا اور بالآخر ان میں بعض ایسے ایسے قابل مصنفین و مؤلفین پیدا ہوئے کہ جنکے بار احسان سے خود علم طب کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا ٭

اسی طرح سے یورپ والوں نے بھی تحصیل و تکمیل علم طب کے لئے تقریباً وہی وسائل اختیار کئے جو کہ عربوں نے کئے تھے یعنی انہوں نے بھی پہلے عربی و یونانی و ہندی کتب طبیہ کے تراجم کئے کرائے اور پھر رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے آج وہ اس شاندار منزل پر جا پہنچے ہیں ٭

لیکن گزشتہ دو تین سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں جو ترقیات و اکتشافات ہوئے ہیں ان کا جزوی علم بھی اکثر ہندوستانی اطبا کو نہیں ہوا اور درحقیقت کسی علم و فن کے لوگوں کا اس علم یا فن کی ترقیات سے محروم رہنا ایک نہایت ہی قابل افسوس بات ہے اور اس تقصیر کے ذمہ دار ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ اپنے ہم وطن اور ہم پیشہ بھائیوں کی علمی خدمت کر تو سکتے ہیں لیکن وہ اس تکلیف کو گوارا نہیں کرتے - چنانچہ یہی سبب ہے کہ باوجودیکہ یورپی طب یعنی ڈاکٹری کی انگریزی میں سیکڑوں مستند کتابیں موجود ہیں اور ہزاروں ہندوستانیوں نے ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی ہے لیکن اُردو یا ہندی میں سوائے چند معمولی تراجم یا دو چار نہایت مختصر تالیفات کے کوئی مطول و مستند کتاب نہیں پائی جاتی ٭

اور دوسرے اس تقصیر کے ذمہ دار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ بیجا تعصب اور غلبہ جہالت کے سبب ان علمی ترقیات سے فیض یاب ہی ہونا نہیں چاہتے ٭

مجھے اس بات سے نہایت تعجب آتا ہے کہ اہل ہند بیل گاڑیوں اور کشتیوں کی بجائے ریل اور جہازمیں سفر کرنا تو ضرور پسند کرتے ہیں (کیونکہ اگر کوئی پرانی وضع کا شخص بجائے ریل کے

جس سے عربی نظام طب یورپ میں پہنچا اور تیرھویں صدی میں عربی نظام طبؒ کا یورپ بھر میں ڈنکا بجا۔ لیکن سلرنو کے مدرسہ طبیہ کے زوال کے وقت یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک (اٹلی۔ پیرس۔ وآئنا وغیرہ) میں طبی درسگاہیں بن گئیں اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی اور فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔ اس زمانہ میں کئی ایک طبی کتابیں لکھی گئیں مگر وہ بقراط۔ جالینوس اور شیخ الرئیس کی تصانیف کی صرف تفاسیر تھیں۔ اسی زمانہ میں چند انگریزی اطباء نے بھی کئی ایک عمدہ طبی کتابیں لکھیں جن کے فرانسیسی اور عبرانی میں تراجم کئے گئے۔ پھر اٹلی اور فرانس میں فن جراحی کو خوب ترقی ہوئی *

پندرھویں صدی میں یورپ والوں کو یونانی طب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا چنانچہ بقراط اور جالینوس کی مستندات کا اصل یونانی زبان میں مطالعہ ہونے لگا پھر کلسوس کی لاطانی تصانیف کے پڑھنے اور نئے معانی نکالنے کی طرف لوگوں کی توجہ منعطف ہوئی جس سے محققین کے اشتیاق تجسس کو نئی تحریک پہنچی۔ وہ نزاع لفظی سے قطع نظر کرکے حقائق کی جستجو کرنے لگے جس سے اختراعات واکتشافات کے وہ مہتم بالشان اصول وضع ہوئے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے موجودہ صورت تک پہنچ گئے *

جالینوس کی مستند تصانیف پڑھنے سے انہیں تشریح کا از سر نو خیال پیدا ہوا نیز دیگر حکماے سلف کی کتابوں نے جڑی بوٹیوں کے خواص وفوائد دریافت کرنے کی ترغیب دی وقس ہذا۔ تشریح کی تحقیقات کی بدولت ہی ہاروے کا معرکۃ الآرا اکتشاف دوران خون کے متعلق وجود میں آیا اور علم الادویہ کے مطالعہ نے ادویہ کی ماہیت وخواص اور فوائد کے بالتحقیق معلوم کرنے کی طرف بڑی توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں بر اعظم امریکہ کے دریافت ہونے اور مغرب ومشرق کے ربط سے بیسیوں نئے پودے فرنگستان میں پہنچے جن کی وجہ سے علم نباتات اور فن دواسازی میں بہت کچھ اضافہ ہوا اور علم کیمسٹری کی ترقی سے ادویہ کے تجزیہ کرنے میں اور ترکیبی ادویہ کے بنانے میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی *

اور اب تو تمام علوم طبیہ میں اہل یورپ وامریکہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ

ارزانی۔ مومن اور محمد حسین وغیرہ جنہوں نے علم طب پر بہت بہت احسانات کئے ہیں ✤

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ عربوں یا مسلمانوں نے اگرچہ علم طب یونانیوں سے لیا تھا لیکن انہوں نے اس پر نہایت مفید اضافے کئے ہیں جس کا یورپ اب تک معترف و متشکر ہے ✤

یورپی طب یا ڈاکٹری

یورپ کے زمانۂ جاہلیت میں جو کہ پانچویں صدی سے دسویں صدی مسیحی تک شمار ہوتا ہے علم طب کے مطالعہ اور اس کی تحقیقات کے مراکز صرف خانقاہیں ہی تھیں۔ اس علمی تاریکی کے زمانہ میں یورپ میں بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ کا خوب چرچا تھا لیکن چھٹی صدی میں بنڈکٹ طبقے کے مجاورین نے طب کے مطالعہ پر توجہ کی اور انکے ایک سردار کی سفارش سے بقراط اور جالینوس کی شہرۂ آفاق تصانیف وغیرہ کا مطالعہ شروع ہوا اور مونٹ کسینوں میں جو سب خانقاہوں کا مرکز تھا طب کا مطالعہ خصوصیت سے ہونے لگا کیونکہ اس کا تعلق سلرنو[1] کے مدرسہ طبیہ سے تھا جو مدرسہ کہ سیکڑوں برس تک طبی تعلیمات و تحقیقات کے لئے مشہور رہا۔ نویں صدی میں سلرنو کے مدرسہ طبیہ کی شہرت دور و دراز تک پھیل گئی اور تیرھویں صدی تک اس کی خوب دھوم دھام مچی رہی۔ مگر اس زمانہ میں عربوں کی علمی ترقیات سے اسے نقصان پہنچا اور اس کا زوال شروع ہو گیا چنانچہ ۱۸۱۷ء میں اس کا عدم و وجود برابر ہو گیا ✤

اس دارالعلوم کے مشاہیر اساتذہ کی اکثر کتابیں جو لاطانی میں تھیں ان میں سے بعض شائع ہوئیں جن میں سے ایک کتاب مرکبات طبی پر اور دوسری نبض و قارورہ پر عرصہ تک نہایت مستند مانی جاتی رہیں ✤

گیارھویں صدی مسیحی میں کئی ایک عربی طبی کتب کے لاطانی زبان میں تراجم ہوئے

[1] صوبہ سلرنو اطالیہ میں نیپلز سے ۳۴ میل جانب جنوب مشرق واقع تھا۔ یہ مقام قدیم زمانے میں اپنی خوشگوار و صحت بخش آب و ہوا کے لئے بہت مشہور تھا ✤
سلرنو کی درسگاہ تاریخ طب میں پل کا کام دیتی ہے جسکے راستے سے بقراط و جالینوس و بزنطائن بغداد دمشق اور قرطبہ میں عربی لباس پہن کر گردش کرتے ہوئے سرزمین فرنگستان تک پہنچے ✤

(دیکھو صفحہ ۱۲) اس کی کتاب علم الادویہ (میٹریا میڈیکا) پر صدیوں تک یورپ میں سند شمار ہوتی رہی چنانچہ پندرھویں سولھویں صدی تک یہ کتاب چھبیس (۲۶) مرتبہ طبع ہوئی اور جیمس اوّل شاہ انگلستان کے زمانہ میں جو فارما کوپیا (قرابادین) لندن کے شاہی طبّی دارالعلوم کی طرف سے شائع ہوئی تھی وہ درحقیقت یہی کتاب تھی +

ہسپانیہ کے مسلمان اطبا میں سے بھی کئی ایک نہایت نامور ہوئے ہیں چنانچہ دسویں یا گیارھویں صدی مسیحی میں **ابوالقاسم زہراوی** جو کہ مقام الزہرہ واقع نزد قرطبہ (ہسپانیہ) کا باشندہ تھا ایک نہایت ہی مشہور طبیب گزرا ہے۔ اس نے **التصریف** کے نام سے ایک طبّی قاموس لکھی تھی جس کا بارھویں صدی مسیحی میں لاطانی زبان میں ترجمہ ہوا تھا۔ اس کتاب کے ایک حصہ میں اُنھوں نے فنِ جرّاحی کا خاص طور پر ذکر کیا ہے جو مدّت تک یورپ میں بہت مستند شمار ہوتا رہا +

نوٹ۔ ان کی یہ کتاب الزہراوی گزشتہ سال لکھنؤ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے جو صاحب چاہیں اسے منگوا کر دیکھ سکتے ہیں +

ہسپانیہ کے مسلمان اطباء میں سے **ابو مروان عبدالملک** بھی ایک نہایت خاندانی اور مشہور حکیم گزرا ہے اس کا زمانۂ حیات و وفات سنہ ۱۱۳/۱۱۶۲ء تک ہے۔ ان کی سب سے بڑی کتاب التیسیر ہے جس کا لاطانی زبان میں ترجمہ ہو کر شائع ہوا اور بعد میں اسکی دیگر طبّی تصانیف کا بھی لاطانی میں ترجمہ ہوا +

اس کی اختراعات طبّیہ کا یورپ کے نظام طب پر بہت اثر پڑا کیونکہ اس نے اپنی کتابوں میں طب کے عملی پہلو پر بڑا زور دیا ہے +

اس کے بعد اس کا شاگرد رشید **عبدالولید محمد ابن احمد ابن رشد** ساکن قرطبہ (ہسپانیہ) جس کا زمانہ حیات و وفات سنہ ۱۱۲۶/۱۱۹۸ء تک ہے ایک نہایت ہی نامور حکیم و طبیب ہو گزرا ہے۔ وہ لاطانی زبان کا بھی بڑا عالم تھا۔ اس نے فلسفہ اور طب پر چند کتابیں لکھیں چنانچہ اسلامی فلسفہ کو اس کے نام کے ساتھ خاص تعلّق ہے +

ان کے علاوہ اور سیکڑوں نامی گرامی اسلامی اطبا ہو گزرے ہیں مثلاً **ابن بیطار۔ داؤد انطاکی۔ ابو علی بن عیسٰے۔ ایلاقی۔ علی بن عباس۔ قرشی۔ سمرقندی**

اکثر یونانی طبی کتب کے نیز چند ہندی کتب کے عربی میں تراجم ہوئے۔ **یحییٰ ابن ماسویہ** (۸۵۷ء)
جو علم الادویہ میں نہایت مشہور تھا اور **حنین ابن اسحٰق** جس نے حکیم دیسقوریدوس یونانی
کی مطول کتاب علم الادویہ کے عربی ترجمہ کی نہایت غور سے اصلاح کی تھی اور جس نے بقراط
اور جالینوس کی کتب طبیہ پر بڑی بڑی عالمانہ و محققانہ شرحیں لکھی تھیں وہ اسی عہد کی یادگار
تھے چنانچہ ان کی کتابیں قرون وسطیٰ میں بزبان لاطینی ترجمہ ہو کر شائع ہوئیں ❊

ہسپانیہ کے مسلمان حکمران بھی علوم و فنون کی ترقی میں اپنے مشرقی اسلامی بھائیوں
سے پیچھے نہیں رہے چنانچہ ہسپانیہ میں دسویں سے تیرھویں صدی مسیحی کے درمیان اسلامی
طب کو ترقی ہوئی ❊

اسلامی طب کا عروج **ابوبکر محمد ابن زکریا الرازی** (Rhazes) (زمانہ حیات ۸۵۰ء)
سے شروع ہوتا ہے جس نے بغداد میں تحصیل علوم کی اور علم طب کو **حکیم ابوالحسن بن زین طبری**
صاحب کتاب فردوس الحکمت سے تحصیل کیا۔ رازی کی تصنیفات کوئی سو سے زیادہ ہیں
لیکن علم طب پر اسکی **حاوی کبیر** ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے جسکی شہرت کہ آجتک قائم ہے اور قائم رہیگی ❊
ہارون نامی ایک عربی حکیم نے سب سے پہلے مرض چیچک کا بیان کیا تھا۔ رازی نے
چیچک اور خسرہ میں تفریق و تشخیص کی ❊

کہتے ہیں کہ علم طب معدوم تھا بقراط نے اس کو ایجاد کیا۔ مردہ تھا جالینوس نے
اس کو زندہ کیا۔ متفرق تھا رازی نے اس کو جمع کیا۔ ناقص تھا شیخ الرئیس نے اسکو مکمل کیا ❊

رازی کے بعد **شیخ الرئیس ابوعلی حسین بن علی بن سینا** (Avicenna) (۹۸۰ء)
میں بخارا میں پیدا ہوئے اس بزرگوار حکیم کے نام نامی سے تقریباً ساری دنیا واقف ہے۔
انہوں نے مختلف علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں اور ان کی تصانیف کے سامنے بقراط اور
جالینوس کی شہرت بھی ماند پڑ گئی چنانچہ انکی طبی تصانیف میں سے **قانون** ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ جسکی نظیر نہیں ❊

نوٹ۔ یہ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۵۹۳ء میں روما میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۹۵ء میں اس کا لاطینی ترجمہ وینس میں
چھپا اور پھر فرانسیسی اور انگریزی میں بھی اسکے تراجم ہوئے ❊

دسویں صدی مسیحی میں ایک اور بہت بڑا طبیب ہوا جس کا نام کہ **موسویہ** (Mesue) دمشقی ہے

جہاں پر وہ حالت خواب میں دیوتا کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دکھ کا حال بیان کرکے اپنے لئے دوا تجویز کرا لیتا تھا۔ لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جنکی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کر سکتے تھے اور وہی مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ دار بھی ہوتے تھے ÷

جب مریض تندرست ہوجاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھکر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذر و نیاز چڑھا کر رخصت ہوجاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور انکے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں سُلانا صرف ایک رسم اور حیلہ رہ گیا ورنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کردیا تھا ÷

گرچہ فیثا غورث[1] (Pythagoris) نے علم طب کو یونان میں رواج دیا لیکن اسکی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی۔ بقراط[2] (Hippocrates) نے اول ہی اوّل دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدوّن کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام کہ ارسطا طالیس[3] (Aristotle) ہے۔ چنانچہ اسکی علمی تحقیقات

---

[1] فیثا غورث ساکن ساموس حضرت مسیحؑ سے ۵۸۰ قبل ہوا۔ اس نے مصر، کلدان، بابل اور دیگر ممالک میں سفر کرکے مختلف علوم (حکمت۔ ہندسہ۔ طبیعی وغیرہ) کی تحصیل کی اور پھر اپنے ملک یونان میں واپس آکر اہل وطن کو مختلف علوم اور ریاضت نفس و مجاہدہ کی تعلیم دینی شروع کی بالخصوص جس وقت کہ وہ یونان کے منادر کا محافظ اعلیٰ اور وہاں کے پجاریوں کا افسر اعلیٰ مقرر ہوا تو اس نے اپنی جاہل اور بت پرست قوم کو علم الٰہیات کی تعلیم دینے میں نہایت کوشش کی۔ آخرکار تولون نامی ایک امیر کبیر اس کا جانی دشمن بن گیا جس نے اس کو ایک مندر میں مع اسکے چالیس شاگردوں کے جلوا دیا۔ افسوس!

[2] بقراط جسکے باپ کا نام ایرَقلیدس ہے وہ ۴۶۰ سال قبل از مسیحؑ جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۹۹ سال زندہ رہ کر ۳۶۱ سال قبل از مسیحؑ مرگیا۔ بقراط نے علم طب اپنے باپ اور ہیروکس سے اور فلسفہ جارجیاس اور دیمقراط سے پڑھا۔ بقراط کے زمانہ سے پہلے فن طب شفاہی یعنی زبانی تھا لیکن اس نیک دل حکیم نے اس فن کے مسائل کو قلمبند کردیا۔ اور باقاعدہ تعلیم دینی شروع کردی۔ آخرکار بقراط نے یونان میں وہ نام پایا کہ وہم پرست یونانی اسے اپنا دیوتا ماننے لگے وغیرہ

[3] ارسطو جسکے باپ کا نام نیکوماخس ہے وہ حضرت مسیحؑ سے ۳۸۴ سال قبل بمقام اسٹاغیرا پیدا ہوا۔ اس نے ایتھنز میں علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ حکیم افلاطون سے سیکھے۔ پھر وہ سکندر اعظم رومی کا اتالیق مقرر ہوا۔ یہ حکیم بتوں کی تعظیم و پرستش نہیں کرتا تھا۔ اسکے شاگردوں میں سے حکیم تاؤفرسطس اس کا شاگرد رشید ہوا ہے ÷

یہ بھی منکشف ہوتا ہے کہ ان قدیم الایام میں ملک مصر میں طبّ محض ایک علم تسخیر یا جادوگری تھا اسی لئے طب کے لغوی معنی ہیں جادو یا جادو کرنا ۔

قدیم مصریوں کا یہ عام عقیدہ تھا کہ مرض اور موت قدرتی و لاعلاج ہیں وہ خیال کرتے تھے کہ زندگی کا دَور جب ایک دفعہ شروع ہو جاوے تو اسے کبھی ختم نہیں ہونا چاہیئے جب تک کہ اسے کوئی حادثہ یا مانع پیش نہ آئے اس لئے ان کا یہ عقیدہ تھا کہ کوئی شخص خود نہیں مرتا بلکہ اسے کوئی اَور شخص یا شے ہلاک کر دیتی ہے ۔ وہ امراض کو جن یا بھُوت پَریت کا سایہ سمجھتے تھے اس لئے وہ جنتر منتر یا جھاڑ پھونک سے ان کا علاج و معالجہ کیا کرتے اور جہالت و وہم پرستی کے سبب جہاں دیگر حاجات کی بر آری کے لئے انہوں نے مختلف دیوتا مقرر کر رکھے تھے وہاں طب کا بھی ایک دیوتا معین کر رکھا تھا جس کا نام اِمحُوطِبؔ[۱] (Imhotep) یعنی رَبُّ الشفا تھا وہ اس کی صورت کی مورت بنا کر اس کی پرستش کیا کرتے تھے چنانچہ ملک مصر کے بہت سے شہروں میں اس دیوتا کے منادر بنے ہوئے تھے جہاں پر اس کی پرستش کی جاتی تھی لیکن شہر مَمفِس کا مندر دیگر سب منادر سے بڑا تھا اور وہاں کے پُجاریوں کو مریضوں کا علاج و معالجہ کرنے میں درجۂ امتیاز حاصل تھا چنانچہ وہاں پر ہزاروں مریض بغرض علاج آتے تھے جن میں سے بعض کا علاج تو جنتر منتر سے کیا جاتا تھا اور بعض کا علاج جڑی بُوٹیوں وغیرہ سے ۔

اگرچہ ملک مصر میں علم طبّ کی ابتدا تو محض باطل پرستی سے شروع ہوئی تھی لیکن امتداد زمانہ سے اس میں رفتہ رفتہ ترقی ہوتی گئی چنانچہ مصریوں میں تعلیم و تہذیب کی ترقیات کے ساتھ ساتھ لوگوں کے توہمات بھی کم ہونے لگے اور دیگر علوم و فنون کی

[۱] اِمحُوطِب درحقیقت ایک عالم اور مشہور حکیم تھا لیکن قدیم مصریوں کا اس کی نسبت یہ عقیدہ تھا کہ وہ دیوتاؤں اور بنی نوع انسان کا رب الشفا (طبی دیوتا) تھا جو کہ مریضوں کا دُکھ درد دُور کر کے ان کو آرام کی نیند سُلاتا تھا ۔ وہ تمام علوم میں کامل ہونے کے علاوہ علم سحر میں بھی ماہر تھا وغیرہ ۔ اس دیوتا کی تصاویر یا مجسمات میں اس کا سر کسی قدر گنجا دکھایا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں فضیلت علمی اور گنجا پن لازم و ملزوم خیال کئے جاتے تھے ۔ اگرچہ یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں یہ نسبت کسی قدر اب بھی پائی جاتی ہے کہ بڑے بڑے فاضلوں کی چندیا پر بال نہیں ہوتے مگر بد قسمتی سے ہندوستان میں گنجے پن کے ساتھ بجائے فضیلت علمی کے شرارت کو نسبت ہے ۔

کو مخلوط کر دیا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر علم طب کو ترقی ہوئی یہاں تک کہ پھر مختلف شہروں میں بڑے بڑے مطب اور طبی درسگاہیں قائم ہوگئیں ÷

لندن کے عجائب خانہ میں جو آسوریہ کی ایک خشتی کتاب نامکمل حالت میں موجود ہے اور جو حضرت مسیحؑ سے سات سو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے وہ ایک قدیم اور مستند کتاب کی نقل ہے جسے نوآسیبہ کے طبی مدرسہ کے بعض اساتذہ نے مرتب کیا تھا اس کتاب میں اکثر طویل نسخجات اور ایک ایک مرض کے کئی کئی نسخے لکھے ہوئے ہیں ÷

نوٹ - اکثر مؤرخین کا خیال ہے کہ قدیم مصریوں نے قدیم بابلیوں سے علم طب کو سیکھا تھا ÷

عبرانیوں اور بنی اسرائیل میں حضرت داؤدؑ کا بیٹا حضرت سلیمانؑ جو ۱۰۱۴ سال قبل از مسیحؑ تخت پر بیٹھا وہ پہلا شخص مانا جاتا ہے جس نے کہ خواص نباتات و حیوانات کا بیان کیا ÷

پھر آسینتہ میں حضرت مسیحؑ سے ۲۰۰ سال قبل ایک گروہ علم طب کی تعلیم و تعلّم میں مشغول تھا جس نے کہ بعض نباتی و جمادی ادویہ کا بیان کیا ÷

مصری طب

مصر میں بعض قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے کہ قدیم مصریوں کے تمدن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے - چنانچہ قدیم مصری پےپی رس[1] (بردی کا غذ پر لکھی ہوئی کتاب) جن میں سے کہ اے برس پےپی رس (Ebers Papyrus) جو کہ حضرت مسیحؑ سے ایک ہزار چھ سو برس پہلے کی لکھی ہوئی ایک نہایت اہم اور مکمل تحریر ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک قدیم مصری بادشاہ آتھوسس نے جس کا کہ زمانۂ حیات حضرت مسیحؑ سے چھ ہزار سال قبل کا ہے علم طب پر ایک کتاب لکھی تھی لیکن اس تحریر سے

[1] پےپی رس (Papyrus) جسے عربی میں قصب البردی اور ہندی میں گوندل کہتے ہیں وہ ایک قسم کا نرسل ہے جس سے کہ زمانہ قدیم میں کاغذ بنایا کرتے تھے چنانچہ بردی کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں بھی اس کا بیان ہے ÷

چینی طِبّ

چینی طبابت بھی روایتوں اور داستانوں سے شروع ہوتی ہے۔ اہل چین کے خیال میں ادویہ کے استعمال کو رواج دینے والا پہلا شخص شہنشاہ **ہوانگ ٹی** ہوا ہے جس کا زمانۂ سلطنت حضرت مسیحؑ سے ۲۶۸۷ سال قبل تھا۔ اس سے دیگر اشخاص نے اس علم کو حاصل کر کے اور اسے ترقی دیکر خاص خاص قواعد تشخیص و اصول علاج اختراع کئے ✦

قدیم چینی اطبّا نبض شناسی اور تشخیص الامراض میں خاص واقفیت رکھتے تھے لیکن علم تشریح و جرّاحی سے وہ ناواقف تھے البتہ علم الادویہ سے ان کو خاص واقفیت تھی چنانچہ علاوہ نباتی ادویہ کے وہ حیوانی اور جمادی ادویہ کا بھی استعمال کرتے تھے مگر علم طب کو بحیثیت مجموعی ملک چین میں کچھ ترقی نصیب نہیں ہوئی ✦

بابلی طِبّ

بعض مؤرخین کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل بابل[1] نے علم طبّ کی ابتدا کی تھی چنانچہ بابل اور نینوا کے کھنڈرات سے جو زمانۂ قدیم کی خشتی کتابیں نکلی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا میں تو وہاں پر بھی علاج کا طریق جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ تک ہی محدود تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر یہ رواج پڑ گیا کہ مریض کو کسی چوراہے پر لٹا دیتے تھے اور جو راہ رَو وہاں سے گزرتے تھے ان سے مریض کا حال کہہ کر علاج پوچھا جاتا تھا پس ان کو اگر کوئی علاج معلوم ہوتا تھا تو وہ بتا دیتے تھے پس اس طرح سے جو جو مؤثر دوائیں یا علاج ان کو معلوم ہوتے تھے وہ ان کو تانبے یا چاندی کی تختیوں پر لکھ کر انہیں اپنے ایک طبّی دیوتا (بُت) کے گلے میں ڈالتے رہتے تھے ✦

اس زمانہ میں طبیب وہ ہوتا تھا جس کو بعض تجارب معلوم ہوتے تھے اور ایک طبیب سوائے ایک مرض کے دوسرے مرض کا علاج نہیں کرتا تھا ✦

پھر ان تجارب صحیحہ کے ساتھ اُنہوں نے کم کم اوہام فاسدہ اور قیاسات باطلہ

[1] بابل روئے زمین میں پہلا شہر تھا جو کہ طوفان حضرت نوحؑ کے بعد ظاہر ہوا تھا ✦

ان کا شاگرد رشید ہوا اور اس نے سُشرت سنگھتا[1] کے نام سے علم ویدک پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی +

سُشرت کے بعد حضرت مسیحؑ سے تقریباً دوسو برس پہلے واگ بھٹ ہوا جو کہ سندھ کا باشندہ تھا اس نے واگ بھٹ (جس کو اشٹنگ ہردے بھی کہتے ہیں) کے نام سے ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی +

پھر بارھویں صدی مسیحی میں بمقام گولکنڈہ مادھواچاریہ پیدا ہوا جس نے مختلف علوم پر چند کتابیں لکھنے کے علاوہ علم ویدک پر مادھو ندان کتاب لکھی جو آج تک ایک نہایت مستند کتاب مانی جاتی ہے +

مادھو کے بعد ۱۵۵۰ء میں بھاؤ مشر[2] ہوا جس نے بھاؤ پرکاش کتاب لکھی جس میں بہت سی جڑی بوٹیوں کا بھی ذکر ہے +

بھاؤ مشر کے بعد شارنگ دھر ہوئے جنہوں نے علم الادویہ پر شارنگ دھر نامی کتاب لکھی۔ ان کے بعد نرہری پسر چندیشور ساکن سنگھ پور (کشمیر) نے چوڑامنی یا راج نگھنٹو کے نام سے مفردات ویدک پر ایک نہایت بسیط کتاب لکھی جس کا بعض انگریزی کتب ادویہ ہندیہ میں بھی حوالہ آتا ہے۔ اور اب اس زمانہ میں تو رتنا کر نگھنٹو۔ شالگ رام نگھنٹو وغیرہ مفردات ویدک کی کئی ایک عمدہ کتابیں موجود ہیں +

غرضیکہ آیورویدک یعنی ہندی علم طب ہر طرح سے مکمل مانا جاتا رہا ہے خصوصاً ان کا علم الادویہ تو بیشک وسیع معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص دریافت کرنے میں نہایت ترقی کی تھی اور معدنیات کا دواءً استعمال کرنا تو درحقیقت انہیں کی ایجاد ہے +

---

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے تین ویدوں منکہ (منی کا) صالح (مالیہ) اور ابن دھن کو بغداد میں منگوایا چنانچہ منکہ نے سنسکرت کی اور طبی کتابوں کے سوا سُشرت کا بھی عربی میں ترجمہ کرایا۔ اسی زمانے میں چرک کا بھی عربی میں ترجمہ ہوا۔ ابو محمد زکریا رازی نے اپنی کتاب الحاوی اور دیگر کتب میں چرک اور سُشرت کا ذکر کیا ہے اور بعض مقام پر ان کی عبارتیں نقل کی ہیں۔ چرک کا پہلے فارسی میں ترجمہ ہوا پھر عبدالدین علی نے اس کی ایک شرح لکھی اور اس فارسی ترجمہ سے اس کا عربی ترجمہ ہوا تھا۔ بقول ڈاکٹر ہنٹر آٹھویں صدی مسیحی میں چرک اور سُشرت کا لاطانی و جرمنی زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ اور اب تو ان کا انگریزی میں بھی ترجمہ شائع ہو چکا ہے +

[2] بھاؤ مشر کے باپ کا نام لٹک مشر ہے۔ یہ ہندی حکیم ۱۵۵۰ء میں زندہ تھا اور شمالی مغربی ہند میں اپنے زمانہ کا اعلےٰ ترین وید اور شاستروں کا فاضل خیال کیا جاتا تھا +

زوال آگیا تو بہت سے رشی ہمالیہ پربت پر اکٹھے ہوئے اور انہوں نے باہم مشورہ کرکے بھاردواج رشی سے یہ خواہش کی کہ وہ مہاراج اِندر سے اس علم کو سیکھ کر اس کی پرچار کریں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا یعنی انہوں نے مہاراج اندر سے آیور ویدک علم کو سیکھ کر باقی کے سب رشیوں کو سکھلایا۔ ان میں سے اَترِیہ رشی نے پھر آگے اپنے چھ شاگردوں (اگنی ویش۔ بھیل۔ جتوکرن۔ پراشر۔ ہاریت۔ کشارپانی) کو یہ علم سکھلایا چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر اس علم کی ایک ایک کتاب[1] لکھی جن کا کر اس ملک آریہ ورت یعنی ہندوستان میں بہت مدت تک پرچار رہا +

لیکن پھر کچھ مدت بعد جب اس علم کو زوال آگیا تو مہارشی چرک[2] پیدا ہوئے جنہوں نے مذکورۂ بالا چھوں کتابوں کا مطالعہ کرکے چرک سنگھتا نام کی کتاب بنائی جو اس علم کی ایک نہایت مستند اور قدیمی کتاب مانی جاتی ہے +

چرک کے بعد کاشی کے مہاراج دیوداس[3] یا دھن ونتری[4] حضرت مسیحؑ سے تقریباً کئی سو برس پہلے ہوئے جن کے بہت سے شاگرد تھے جن میں سے سُشرت[5] (یعنی جن کا کہ سننے والا)

[1] ان کتابوں کے لکھے جانے سے پہلے آیور وید صرف زبانی علم تھا لیکن اب کتابی علم ہو گیا۔ ان چھوں کتابوں میں سے صرف ہاریت سنگھتا ملتی ہے باقی کی کتابیں نہیں ملتیں +

[2] چرک فاضل منی وشدھ کا بیٹا ایک نہایت مشہور و اعلیٰ ترین ہندی طبیب ہوا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ حضرت مسیحؑ سے ۳۲۰ برس قبل بنارس میں پیدا ہوا تھا۔ ہندو چرک کو سہیش یعنی ہزار سر والے سرپ دیوتا (سانپ دیوتا) کا جو کہ تمام علوم خصوصاً علم ویدک کا سرچشمہ خیال کیا جاتا ہے اوتار سمجھتے ہیں +

[3] بھاؤ پرکاش کا مصنف بھاؤ مشر تو دیوداس ہی کا دوسرا نام دھن ونتری لکھتا ہے لیکن سر بھگونت جی تحریر کرتے ہیں کہ دیوداس دھن ونتری کا اوتار سمجھا جاتا ہے +

[4] دھن ونتری کو ہندو ربّ الشفا یعنی طبی دیوتا سمجھتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ وہ طوفان میں گم شدہ تیرہ رتنوں کے ساتھ سمندر سے برآمد ہوا۔ کہتے ہیں کہ دھن ونتری آبحیات (امرت) کا پیالہ ہاتھ میں لئے ہوئے سمندر سے باہر آئے تھے۔ ہندوؤں کے نزدیک دھن ونتری کا وہی رتبہ ہے جو کہ یونانیوں کے نزدیک اسقلی بوس کا +

دھن ونتری کی تصاویر یا مجسمات میں اسکے ایک ہاتھ میں جونک دکھائی جاتی ہے اور دوسرے ہاتھ میں ہرڑ جس کا یہ مطلب ہے کہ جسم میں تمام امراض فسادِ ہضم اور فسادِ خون سے پیدا ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ علم الادویہ پر دھن ونتری کی بنائی ہوئی ایک کتاب ہے جس کو کرت راج نگھنٹو کہتے ہیں لیکن بعض کہتے ہیں کہ ایک اور دھن ونتری وید راجہ بکرماجیت کے عہد میں ہوئے ہیں انہوں نے راج نگھنٹو کے نام سے ایک کتاب بنائی تھی +

[5] سُشرت کے باپ کا نام وشوامتر ہے جنکی اجازت سے سشرت نے مع اپنے سات بھائیوں کے بنارس جاکر راجہ دیوداس سے آیور ویدک علم کی کامل تحصیل کی +

اس زمانہ کے بعد کچھ عرصہ تک علم الادویہ میں برائے نام اضافہ ہوا لیکن ۱۶۹۴ء
میں فرانس کے ڈاکٹر پومٹ (Pomet) نے تاریخ ادویہ کے نام سے ایک کتاب
شائع کی جس کے تھوڑے عرصہ بعد یعنی ۱۶۹۷ء میں ڈاکٹر لیمری (Lemery) نے
لغات ادویہ مفردہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی۔ اور پھر جی او فرائی (Geoffroy)
نے پیرس میں ۱۷۴۱ء میں میٹریا میڈیکا پر ایک مطول کتاب شائع کی +

لیکن جدید علم الادویۂ مفردہ کا زمانہ فرانسی ڈاکٹر گینبرٹ (Gulbourt) کی
قابل تعریف تاریخ الادویہ مفردہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۸۲۰ء میں
پیرس میں شائع ہوئی اور پھر کئی مرتبہ طبع ہوئی۔ اس کے بعد انگلستان۔ جرمنی
اور یورپ کے دیگر ممالک میں اس علم کو نہایت فروغ ہوا اور آج یورپ کو علم الادویہ
کے اس درجہ تک مکمل کرنے کا فخر حاصل ہے۔ چنانچہ گزشتہ دو سو سال سے یورپ
میں علم طب کے ہر شعبہ میں عموماً اور علم الادویہ اور دوا سازی میں خصوصاً جو ترقیات
ہوئی ہیں وہ نہایت قابل قدر ہیں۔ اُنہوں نے ہر ایک دوا کا تجزیہ کر کے معلوم کر لیا
ہے کہ اس میں کیا کیا اجزاء ہیں اور وسیع علمی تجربات سے انہوں نے اکثر ادویہ کے
افعال کو صحیح طور پر معلوم کر کے اور بہت سی نباتی ادویہ میں سے جو اہر مفیدہ
نکال کر اور کئی ایک ترکیبی ادویہ بنا کر اس علم کو بہت ترقی دی ہے +

نوٹ۔ بعض ڈاکٹروں کی مصنفہ کتب کے جو اردو میں نام تحریر کئے گئے ہیں وہ ان کے
فرانسیسی یا انگریزی ناموں کے صحیح تراجم ہیں

پھر بارھویں صدی مسیحی میں سَلرْنو (دیکھو صفحہ ۳۱) کے مدرسہ طبیہ کی بنیاد پڑی جس میں کہ پندرھویں صدی مسیحی تک اس علم کا چرچا رہا۔ اس زمانہ میں علم الادویہ کو کچھ ترقی نہیں ہوئی لیکن کم ازکم ملکی یا وطنی ادویہ کے علم کو زندہ رکھا گیا اور علاوہ ازیں وسطی یورپ کی خانقاہوں وغیرہ کے ملحقہ باغات میں اکثر نباتی ادویہ کی کاشت کی جاتی تھی ؛

سولھویں صدی مسیحی کے آغاز میں یورپ والوں کے لئے نئی دُنیا یعنی ملک امریکہ جزائر غرب الہند اور راہ ہندوستان کے معلوم ہوجانے سے مطالعہ علم الادویہ کا ایک نیا باب کُھل گیا چنانچہ مَیتھِی اوُلس[1] (Mathiolus) نے حکیم دَیسقُوریدُوس کی کتاب الادویہ پر ایک نہایت عمدہ شرح لکھی جس کی کہ بہت شہرت ہوئی۔ وہ بہت سی جڑی بوٹیوں کو سُکھا کر محفوظ رکھتا تھا اور نہایت احتیاط سے ان کی تصاویر کھینچتا تھا ؛

اس کے بعد موناردُس[2] (Monordes) امریکہ سے بہت سی نئی ادویہ یورپ میں لایا اور غالباً سب سے پہلے اسی نے مَیٹریا مَیڈیکا میوزیم (عجائب خانہ ادویہ) بنایا۔ پھر۔ کلوسی اوُس[3] (Clusius) نے بہت سے تاجروں سے دوائیں اکٹھی کرکے تاریخ ادویۂ نادرہ کے نام سے سنہ ۱۶۰۱ء میں ایک کتاب لکھی جس میں کہ ۱۱۴۶ ادویہ کی تصاویر ہیں جن میں سے بعض نہایت عمدہ ہیں ؛

[1] مَیتھِی اوُلس سنہ ۱۵۰۱ء میں بمقام سینا پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۷۷ء میں مرگیا۔ دَیسقُوریدُوس کی کتاب علم الادویہ پر جو اس نے شرح لکھی وہ پہلی مرتبہ بمقام وینس سنہ ۱۵۴۴ء میں اطالوی زبان میں طبع ہوئی ؛

[2] موناردُس سنہ ۱۴۹۳ء میں پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۸۸ء میں مرگیا۔ اس نے تاریخ ادویہ نادرہ کے نام سے جو کتاب لکھی اس کا کلوسی اوُس نے لاطانی زبان میں ترجمہ کرکے سنہ ۱۵۷۴ء میں شائع کیا ؛

[3] کلوسی اوُس سنہ ۱۵۲۶ء میں بمقام قصبہ اراس (فرانس) پیدا ہوا اور سنہ ۱۶۰۹ء میں مرگیا۔ اس نے ہسپانیہ۔ پُرتگال اور سنہ ۱۵۷۱ء میں لندن کا سفر کیا۔ وہ سنہ ۱۵۷۳ء سے سنہ ۱۵۸۳ء تک وائنا کے شاہی باغات کا ڈائریکٹر (مدیر۔ افسر اعلیٰ) رہا اور سنہ ۱۵۹۳ء سے سنہ ۱۶۰۹ء تک لیڈن یونیورسٹی میں علم نباتات کا پروفیسر رہا ؛

وغیرہ وغیرہ سے واقف تھے۔ نیز وہ مراہم۔ حبوب اور لزوقات (پلاسٹرس) وغیرہ مرکب ادویہ بھی بنانا جانتے تھے اور بڑے بڑے طویل نسخے لکھا کرتے تھے +

یونان میں **بقراط** (Hippocrates) نے جو کہ حضرت مسیح سے ۴۶۶ سال قبل ہوا علم طب کو مدوّن کیا اور اس نے علاج میں سیکڑوں ادویہ کا استعمال بتایا۔ پھر ارسطو کے شاگرد رشید حکیم **ثاؤفرسطس** (Theophrastus) نے جو کہ حضرت مسیح سے ۳۷۰ سال قبل ہوا نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع کتاب لکھی جس میں ۵۰۰ جڑی بوٹیوں کا بیان ہے اس نے کئی ایک مشتبہ ادویہ کی شناخت اور بعض کے باہمی فرق بتائے۔ پھر جب اسکندر اعظم نے حضرت مسیح سے ۳۳۵ تا ۳۲۵ سال قبل ایران۔ ہندوستان اور افریقہ پر چڑھائی کی تو ان ممالک کی فتوحات سے بیشمار زر و جواہر کے علاوہ بہت سی ادویہ یونان میں پہنچیں چنانچہ اسی عہد میں ہندوستان کی بہت سی ادویہ کا یونانیوں کو علم ہوا +

اسکندر اعظم کی وفات کے بعد سلطنت روما کو عروج ہوا چنانچہ اسی زمانہ عروج میں حکیم **دَیسقُوریدُوس** (Dioscorides) (نوٹ۔ بعض اس نام کا تلفظ دیاسقُوریدُس اور بعض دَیسقُوریدیس بھی کرتے ہیں) نے جو کہ یونانی النسل تھا مصر۔ افریقہ۔ ہسپانیہ۔ اطالیہ اور ملک شام میں سفر کرکے سیکڑوں نباتات اور ادویہ کا علم حاصل کیا۔ پھر اس نے اپنے مشاہدات و معلومات کو قلمبند کرکے ایک نہایت ضخیم کتاب لکھی جو علم الادویہ پر یورپ میں صدیوں تک مستند مانی جاتی رہی۔ اس کتاب میں بہت سی نباتی حیوانی اور معدنی ادویہ کا ترتیب وار مفصّل بیان ہے چنانچہ اس میں پانچسو تو صرف جڑی بوٹیوں کا ذکر ہے +

حکیم دیسقوریدوس کو ہی اس بات کا فخر حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے علم العلاج سے علم الادویہ کو علیحدہ کیا +

دَیسقُوریدُوس کا ہمعصر حکیم **پلائنی** (Pliny) رومی بھی محسنین طب میں شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی نادر زمانہ تاریخ طبیعیات میں علاوہ علم الحیوان۔ علم التنجیم اور علم حوادث فلکی وغیرہ وغیرہ کے ایک ہزار نباتات کا بیان ہے +

ان کے بعد حکیم **جالینوس** (Galinus) نے جن کا زمانہ حیات و وفات ۱۳۱ء سے سنہ ۲۰

ان سب میں اس سے معمولی گئی ہے ؎

(۲) شالگ رام نگھنٹو بھوشن (یعنی علم الادویہ کی ممتاز کتاب) مصنفہ لالہ شالگ رام جی ویش مراد آباد - اس کتاب کا ماخذ اس سے پہلے کے تمام آیورویدک نگھنٹو ہیں - ادویہ ہندیہ پر یہ ایک نہایت جامع کتاب ہے اس میں کئی ایک بوٹیوں کی تصاویر ہیں اور ہر ایک دوا کے کئی زبانوں میں نام دئے ہیں

शालिग्राम निघण्टु भूषण
ला० शालिग्राम जी वैश्य
मुरादाबाद

(۳) بھاؤ پرکاش - مصنفہ شری بھاؤ مشر - علم الادویہ والعلاج پر یہ ایک نہایت مستند و معتبر کتاب ہے - اس میں ادویہ ہندیہ کے سوا دیگر ممالک کی بعض ادویہ کا بھی ذکر ہے ؎

भाव प्रकाश
श्री भाव मिश्र

(۴) انوبھوت چکتسا ساگر (یعنی بحر مجربات) مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد دادھیچ ترپاٹھی آیوروید پنچانن (اجمیر) مفردات ہندیہ میں یہ ایک عمدہ تصنیف ہے جو ۱۹۱۵ء میں اجمیر سے شائع ہوئی ہے اس میں ۵۰۰ نباتی ادویہ کا مفصل بیان اور مصنف کے مجربات ہیں ؎

अनुभूत चिकित्सा सागर
प० गङ्गा प्रसाद दाधीच त्रिपाठी
आयुर्वेद पञ्चानन अजमेर

(۵) بن اوشدھ وگیان پرتھم بھاگ یعنی جڑی بوٹیوں کا علم (حصہ اول) مصنفہ آیوروید مہاموپادھیائے شری شنکر داس جی شاستری پدے - آیوروید ودیا پیٹھ سنچالک ناسک پنچ وٹی یعنی (ہندی طب کے فاضل اجل) بانی مجلس علم آیورویدک بمقام ناسک - اس کتاب کے اس حصہ میں چند ادویہ ہندیہ کا نہایت عمدہ بیان ہے اور بعض ادویہ کی رنگین تصاویر بھی دی گئی ہیں

वनौषधिविज्ञान प्रथम भाग आयुर्वेद
महोपाध्याय श्री शङ्करदास जी
शास्त्री पदे- आयुर्वेद विद्या पीठ
सञ्चालक नासिक पञ्चवटी

نوٹ - میری اس کتاب میں ڈاکٹری ادویہ کے جس قدر سنسکرت اور ہندی نام لکھے گئے ہیں وہ سب انہیں کتابوں میں سے لئے گئے ہیں - چنانچہ میں جناب کویراج ہیراج جی وید وشارد بھشک رتن ایم - اے - ایم (ماسٹر آف آیورویدک میڈیسن) ساکن لاہور کا نہایت مشکور ہوں کہ جنہوں نے ان کتابوں کا مطالعہ کرکے ڈاکٹری ادویہ کے سنسکرت اور ہندی ناموں کی تطبیق اور ان کی صحت میں مجھ کو بہت مدد دی ہے ؎

نوٹ - اب میں آپ کو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ دنیا میں علم طب نے اور اس نے ضمن میں علم الادویہ نے کیونکر ترقی کی ہے اور ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے - میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس مضمون کو بغور پڑھکر اپنی موجودہ ملکی طب کو بہتر بنانے کے لئے اس سے مفید نتائج اخذ کرینگے - وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ ؎

نوٹ - تاریخ طب پر بھی میں نے ایک جامع اور مکمل کتاب لکھی ہے جو امید ہے کہ ۱۹۱۹ء میں طبع ہوکر شائع ہو جائیگی ؎ (مؤلف)

فرانسیسی زبان کی ڈاکٹری کتب کے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ چونکہ یہ کتاب ۱۲۸۳ھ کی چھپی ہوئی ہے اور اُس وقت سے اب تک علم العلاج میں بہت کچھ ترقی ہو چکی ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں سے صرف بعض ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور ان کے ڈاکٹری و طبی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اٹھایا ہے *

(۲) اَلْکِتَابُ الْجَامِعِ لِاِبْنِ الْبَیْطَار (عربی)۔ مفردات طب پر یہ ایک نہایت مستند و مفید اور جامع کتاب ہے جس میں کہ دو ہزار ادویہ مفردہ کا ذکر ہے۔ اکثر انگریزی مفردات کی کتابوں میں اس کتاب کا ذکر خیر آتا ہے *

(۳) تَذْکِرَۃُ الشَّیْخ دَاوٗدُ الضَّرِیْرُ الْاَنْطَاکِی (عربی)۔ یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کا مآخذ حکیم ابن بیطار کی کتاب الجامع اور حکیم یوسف بغدادی کی کتاب مالایسع ہے *

(۴) مُفْرَدَاتُ الْقَانُوْن لِلشَّیْخِ الرَّئِیْس اَبِی عَلِی حُسَیْن اِبْنِ سِینَا۔ مفردات پر یہ بھی ایک معتبر و مستند کتاب ہے *

(۵) پزشکی نامہ (مطبوعۂ طہران قیمت ۰۔۔۔۔۲۰) از تصنیف جناب ناظم الاطبار میرزا علی اکبر خاں حکیمباشی سابق طبیب حضور ہمایوں شہنشاہِ ایران۔ جدید فارسی زبان میں میٹریا میڈیکا یا علم الادویہ والعلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کا مآخذ بھی فرانسیسی زبان کی کتب علم الادویہ ہیں۔ میں نے اس کتاب سے بھی صرف بعض ادویہ کی تحقیق و تاریخ اور ان کے ڈاکٹری و طبی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اٹھایا ہے *

(۶) تحفۃ المومنین از حکیم محمد مومن۔ مفردات طب میں یہ بھی ایک قابل قدر مشہور کتاب ہے *

(۷) مخزن الادویہ مؤلفۂ حکیم سید محمد حسین صاحب علوی۔ یہ بھی اپنے وقت کی ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے۔ لیکن اس کو لکھے ہوئے چونکہ ۱۲۵ سال کا زمانہ گزر گیا ہے اور اس کے یونانی نام کاتبین غلط در غلط ہو کر کچھ کے کچھ بن گئے ہیں اس لئے یہ کتاب اب اصلاح کی بہت محتاج ہے *

(۸) محیط اعظم مؤلفۂ حکیم محمد اعظم خاں المخاطب بناظم جہان (مطبوعہ مطبع نظامی ۱۳۱۳ھ) فارسی زبان میں ادویہ مفردہ یونانیہ و ہندیہ کی یہ بھی اپنے وقت کی نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس میں چند ایک انگریزی مفرد ادویہ کا بھی بیان ہے لیکن افسوس کہ ان میں سے بعض کے نام۔ ان کے افعال و خواص اور ان کی مقدار خوراک اس میں صحت سے درج نہیں۔ مخزن الادویہ کی طرح اکثر ادویہ کے یونانی نام اس میں بھی غلط درج ہیں۔ پس یہ بھی تصحیح کی محتاج ہے *

ان کے علاوہ میں نے اور بھی چند طبی کتب ادویہ سے استفادہ کیا ہے جن کے حوالے آپ مختلف مقامات پر پائینگے *

سنسکرت کی کتب وَیدک

(۱) راج نگھنٹو۔ آیورویدک میں یہ ایک نہایت قدیم اور مستند نگھنٹو ہے جس میں تمام ادویہ کے سنسکرت نام اور ان کے افعال و خواص کا مفصل بیان ہے۔ اس کے بعد جتنے اور نگھنٹو بنے ہیں	राजनिघण्टु श्री धन्वंतरी महाराज काशी राज

ادویہ ہندیہ کا ایک عمدہ فرہنگ بھی ہے +

(۱۵) فارما کالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (کشنی) قیمت ۔۔۔۔ ۱۲ روپیہ — Pharmacology and Therapeutics (Cushny)
افعال الادویہ اور علم العلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے میں نے اس کتاب کے مطالعہ سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے +

(۱۶) لیکچرس آن دی ایکشن آف میڈیسنس (برنٹن) — Lectures on the Action of Medicines (Brunton)
افعال الادویہ پر یہ بھی ایک بہت اچھی کتاب ہے۔ (قیمت ۔۔ ۳ ۔ ۹)

(۱۷) پریکٹیکل فارمے سی (لیوکاس) قیمت ۰ — ۱۵ — ۱۰ — Practical Pharmacy (Lucas)
فن دوا سازی پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔ میں نے دوا سازی کے باب میں اس کتاب سے مدد لی ہے +

(۱۸) دی بک آف پرسکرپشنس (لیوکاس) قیمت ۵ ۔ ۳ روپیہ — The Book of Prescriptions (Lucas)
اس میں ڈاکٹران یورپ کے مجربات ہیں۔ چنانچہ میں نے بعض مجرب نسخجات اس کتاب سے بھی لئے ہیں +

(۱۹) پاکٹ میڈیکل فارمولے ری (ساونڈرس) قیمت ۶ ۔ ۹ ۔ ۴ روپیہ — Pocket Medical Pharmulary (Sonder's)
اس چھوٹی سی کتاب میں ڈاکٹران امریکہ کے مجربات ہیں۔ میں نے اس میں سے بھی بعض مجربات لئے ہیں +

(۲۰) فارماکوگرافیا (فلکی جراینڈ ہن بری) قیمت ۔۔۔ ۱۴ — Pharmacographia Fluckiger and Hanbury
تاریخ الادویہ پر یہ ایک نہایت جامع اور بے نظیر تصنیف ہے۔ اکثر ادویہ کی تاریخ لکھنے میں میں نے اس کتاب سے مدد لی ہے +

(۲۱) فارماکوگرافیا انڈیکا (ڈیموک) قیمت ۰ — ۸ — ۳۶ روپیہ — Pharmacographia Indica (Dymock)
ہندوستانی ادویہ کی تاریخ پر یہ بھی ایک نہایت جامع کتاب ہے۔ چنانچہ میں نے اکثر ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور ان کے ناموں کی تطبیق میں اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے +

(۲۲) اے ڈکشنری آف دی اکانومک پراڈکٹس آف انڈیا (واٹ) — A Dictionary of the Economic Products of India (Watt)
یہ ہندوستان کی پیداوار پر ایک نہایت مطوّل کتاب ہے۔ جو تین مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔ لیکن اس کا ۱۰ جلد والا ایڈیشن نہایت ہی قابل قدر ہے۔ میں نے اس سے بھی بہت فائدہ اُٹھایا۔ مذکورہ بالا کتب کے علاوہ میں نے ڈاکٹری کی اور بھی کئی ایک کتب ادویہ اور کتب لغت سے استفادہ کیا ہے جیسا کہ اکثر مقامات پر حوالہ کتب سے آپ کو معلوم ہو جائیگا +

طبی کتب عربی و فارسی

(۱) عُمدۃُ المُحتاج فی علمی الأدوِیۃِ والعِلاجِ وَیُعرفُ بالمَادّۃِ الطّبیّۃِ لِسیّد احمد آفندی الرّشیدی (عربی مطبوعہ مصر۔ قیمت (۸۰ روپے)۔ عربی زبان میں میٹریا میڈیکا یا جدید علم الادویہ و العلاج پر یہ چار ضخیم جلدوں میں اپنے وقت کی ایک نہایت ہی جامع کتاب ہے جس کو ڈاکٹر سید احمد آفندی الرشیدی نے

سب اکثر استعمال کئے جاتے ہیں - چنانچہ اس کتاب میں اُنہیں مرکبات کے نسخجات درج ہیں - اور میں نے اس کتاب کے اکثر نسخجات اپنی کتاب میں درج کئے ہیں ✤

(۶) ایکسٹرا فارماکوپیا (مارٹنڈیل) (قیمت - - آٹھ روپیہ) { The Extra Pharmacopœia (Martindate and Westcott) } یعنی قرابادین زائد - اس کتاب میں اُن تمام مفرد و مرکب ادویہ جدیدہ اور دیگر ادویہ کا بیان ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ وغیرہ کے فارماکوپیا میں درج ہیں اور اکثر لائق ڈاکٹروں کے تجربات میں مفید ثابت ہوئی ہیں - میں نے اس کتاب کی بھی تقریباً تمام ادویہ اپنی کتاب میں درج کی ہیں ✤

(۷) فارماکوپیا آف انڈیا (ویرنگ) - یعنی قرابادین ہندوستان { The Pharmacopœia of India (Waring) } یہ ۱۸۶۸ء کی چھپی ہوئی ایک پرانی کتاب ہے جو کہ لاہور کی دو چار بڑی بڑی لائبریریوں میں موجود ہے - بعض ادویہ ہندیہ کی تحقیق و تطبیق کے لئے میں نے اس کتاب کو بھی دیکھا - لیکن یہ کتاب اب بہت کچھ اصلاح کی محتاج ہے ✤

(۸) میٹریا میڈیکا (ہیل وھائٹ) (قیمت ۰ - ۱۱ - ۵) { Materia Medica (Hale White) } یہ اپنی طرز کی بہت اچھی کتاب ہے - اس میں آفیشل ادویہ کے افعال و استعمال کا تو اچھا بیان ہے لیکن فنِ دوا سازی کا بہت مختصر بیان ہے ✤

(۹) میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (بروس) قیمت ۰ - ۱۰ - ۵ { Materia Medica and Therapeutics (Bruce) } علم الادویہ والعلاج پر یہ بھی اپنی طرز کی اچھی کتاب ہے ✤

(۱۰) فارمیسی میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (وٹلا) { Pharmacy, Materia Medica and Therapeutic (Whitla) } یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے قیمت ۰ - ۱۴ - ۷ اس کتاب کے باب اول میں فنِ دوا سازی کا بہت عمدہ بیان ہے اور اس کے آخری باب میں نان آفیشل ادویہ کا بھی اچھے طریق پر بیان کیا گیا ہے ✤

(۱۱) اے ٹریٹیز آن میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (گھوش) { A Treatise on Materia Medica (Ghosh) } یعنی رسالہ علم الادویہ والعلاج - (قیمت ۰ - ۰ - ۵ روپیہ) یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے ✤

(۱۲) سوتھلز آرگینک میٹریا میڈیکا (برکلے) قیمت ۰ - ۰ - ۷ { Southall's Organic Materia Medica (Barcley) } یہ حیوانی اور نباتی ادویہ پر ایک نہایت عمدہ کتاب ہے - اس میں ادویہ کی صفات طبعی اور صفات کیمیاوی وغیرہ کا نہایت عمدہ بیان ہے ✤

(۱۳) میٹریا میڈیکا (گری نش) (قیمت ۰ - ۲ - ۱۳) - یہ بھی نباتی ادویہ { Materia Medica (Greenish) } پر ایک نہایت جامع باتصویر کتاب ہے - اس میں بعض ادویہ پر تاریخی نوٹ ہیں - میں نے اپنی کتاب میں اس کتاب کی اکثر تصاویر لی ہیں ✤

(۱۴) ہندو میٹریا میڈیکا (دت) (قیمت ۰ - ۰ - ۴) { Hindu Material Medica (O. C. Dutt) } ادویہ ہندیہ پر انگریزی میں یہ بہت اچھی کتاب ہے - اسکے آخر میں

شکریہ

بموجب حدیث شریف "مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الْمَخْلُوْقَ لَمْ يَشْكُرِ الْخَالِقَ"

یعنی جو کوئی مخلوق کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا

سب سے پہلے میں

اُن مصنفین و مؤلفین کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی تصنیفات و تالیفات سے فائدہ اُٹھا کر میں نے اِس کتاب کو تالیف کیا ہے چنانچہ جن ڈاکٹری وطبی اور ویدک کتب سے میں نے فائدہ اُٹھایا ہے اُن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

نوٹ۔ چونکہ میں نے اپنی کتاب میں مختلف مقامات پر ان سب کتابوں کے حوالے دئے ہیں اس لئے میں نہایت مختصر الفاظ میں ان کتابوں کی بعض خوبیاں بیان کر دیتا ہوں تا کہ آپ کو بھی انکی کچھ قدر و منزلت معلوم ہو جائے۔

ڈاکٹری کتب انگریزی

(۱) برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) (The British Pharmacopoeia) قیمت ۷ روپیہ ۱۴ آنہ ۰ پائی — اس کتاب کو برطانیہ کی جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) نے تالیف کر کے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب تمام مملکت برطانیہ عظمےٰ کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے۔ میں نے اس کتاب کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کا اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۲) برٹش فارماکوپیا انڈین اینڈ کلونیل ایڈنڈم یعنی برٹش فارماکوپیا کا ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا (The British Pharmacopoeia Indian and Colonial Addendum) (قیمت ۲-۱۰-۰) ۔ اس کتاب میں اُن تمام ادویہ کا بیان ہے جو کہ ہندوستان اور انگریزی نو آبادیوں میں آفیشل ہیں۔ اس کتاب کی بھی تمام ادویہ کا میں نے اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۳) فارماکوپیڈیا (وہائٹ اینڈ ہمفری) (Pharmacopedia (White and Humphry)) قیمت ۱۱-۸-۰ — یہ کتاب برٹش فارماکوپیا کی ایک نہایت عمدہ شرح ہے اس میں ادویہ کی ماہیت وصفات و اقسام وغیرہ کو نہایت تحقیق سے بیان کیا ہے اور اسکے آخر میں تمام نباتی ادویہ کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ میں نے اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے اور اس میں سے بعض تصاویر بھی لی ہیں۔

(۴) سکوائرز کمپینین ٹو دی برٹش فارماکوپیا (Squire's Companion to the British Pharmacopoeia) قیمت ۱۲-۴-۰ یعنی رفیق برٹش فارماکوپیا۔ یہ کتاب واقعی اسم بامسمّےٰ ہے۔ اس میں ترکیب الادویہ کے متعلق بعض نہایت مفید اور ضروری ہدایات مندرج ہیں۔ میں نے اپنی کتاب کی ترتیب اسی کتاب کی ترتیب پر رکھی ہے۔

(۵) برٹش فارماسیوٹیکل کوڈیکس (British Pharmaceutical Codex) ۔ انگلستان میں کبھی کبھی انگریزی دوا سازوں کی ایک مجلس مشورہ و مباحثہ منعقد ہوتی رہتی ہے جو بعض ایسے مرکبات کی فہرست شائع کرتی رہتی ہے جو اگرچہ نان آفیشل ہوتے ہیں لیکن مفید ہونے کے

نوٹ۔ بعض ڈاکٹری ادویۂ جدیدہ یا ادویہ مرکبہ کے لئے جو نئے عربی۔ فارسی۔ اُردو یا ہندی نام تجویز کئے گئے ہیں وہ سب فلالوجی یعنی علم اللغت کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل لفظ کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے جیسا کہ تمام علمی زبانوں میں معمول ہے چنانچہ ان چند مثالوں سے آپ اسماء مجوزہ کی صحت وخوبی کا اندازہ لگا سکتے ہیں ہر ایک ڈاکٹری نام کے آگے بریکٹ میں اس کا مجوزہ طبی مترادف نام لکھا ہے:۔ الکسیر ایبنی سائی (اکسیر انیسون) اینی سائی کیمفر (کافور انیسون) بورک گارگل (غرغرہ بورقی) بورک لنٹ (نسالہ بورقی) بورک پیسری (فرزجہ بورقی) بورک سپازی ٹری (شیاف بورقی) سٹار گراس (گیا ستارہ) سپرٹ آف سالٹ (روح نمک) لیپس پیراکولس (سنگ معجزہ) لیپس ڈی وائی نس (سنگ خدا) اور جس طرح سے ڈاکٹری میں بعض جواہر ادویہ کے نام اُن ادویہ کے اصلی ناموں کی مناسبت سے وضع کئے گئے ہیں اسی طرح سے میں نے بھی جواہر ادویہ کے طبی نام تجویز کرنے میں اس خوبی کو مدنظر رکھا ہے چنانچہ مندرجۂ ذیل امثلہ سے آپ کو بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ان مثالوں میں پہلے دوا کا لاطینی یا انگریزی نام لکھا ہے اور ساتھ ہی اسکے جوہر کا نام لکھا ہے پھر بریکٹ میں اس دوا کا عربی یا فارسی نام اور ساتھ ہی اس کے جوہر کا مجوزہ نام تحریر ہے مثلاً دوا کا انگریزی نام ایٹروپا ہے اور اس سے اس کے جوہر کا نام ایٹروپین وضع کیا گیا ہے اور اُسی دوا کا عربی نام یبروج ہے پس میں نے اس کے جوہر کا نام یبروجین تجویز کیا ہے جیسے ایٹروپا سے ایٹروپین (یبروج سے یبروجین) ایکونائٹ سے ایکونائٹین (بیش سے بیشین) ایلوز سے ایلوئین (صبر سے صبرین) ایلتھیا سے ایلتھین (خطمی سے خطمین) پس جن لوگوں کا مطالعہ وسیع ہے وہ ایسے مجوزہ ناموں کی خوبی کو بخوبی سمجھ کر اُمید ہے کہ بہت خوش ہونگے اور میری محنت کی قدر کرینگے۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے برادران فن یعنی ڈاکٹری وطبابت پیشہ حضرات اس کتاب کو ہمیشہ زیر مطالعہ رکھکر اس سے کماحقہٗ مستفید ومستفیض ہونگے بلکہ اس مخزن الادویہ کو مخزن الجواہر سمجھینگے نیز اس کی اشاعت میں سعی فرما کر مجھے۔ برادران فن اور اہل ملک کو مشکور فرمائینگے۔

نوٹ۔ موجودہ کتب مفیدہ کی قدر کرنے سے آیندہ مصنفین ومؤلفین کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ یورپ میں ہر قسم کی کتب مفیدہ کی کثرت اشاعت کا یہ بھی ایک اہم راز ہے۔

والسلام (مولف)

یہ کتاب ایسی مکمل اور مفید بن گئی ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ زبان اُردو میں تو کجا؟ انگریزی عربی فارسی یا کسی اور زبان میں بھی کوئی ایسی جامع میٹریا میڈیکا موجود نہیں تو یہ مبالغہ نہ ہوگا۔ پھر تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری وطبی اور اکثر کے ویدک مترادف ناموں نیز علم الادویہ و علم العلاج کی تمام ڈاکٹری وطبی اصطلاحات کی باہم مطابقت کے اعتبار سے یہ کتاب لاریب ایک میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے۔ علاوہ برایں یورپ امریکہ کی تمام معتبر و مفید پیٹنٹ ادویہ کا اس میں مفصل بیان ہے اور سمی ادویہ کی سمی تاثیرات اور ان کے تریاقات کا بھی اس میں نسبتہً مفصل بیان ہے۔ پھر اس کے آخر میں بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے جو ضمیمے لگا دئے گئے ہیں وہ نہایت ہی ضروری نہایت ہی مفید اور اُردو میں اپنی قسم کے بالکل نئے مضامین ہیں۔ نباتی وحیوانی ادویہ کی جس قدر صحیح وعمدہ تصاویر اس کتاب میں دی گئی ہیں اس قدر تصاویر انگریزی کی کسی بڑی سے بڑی میٹریا میڈیکا میں بھی موجود نہیں۔ صحت تلفظ کے لئے تمام ادویہ کے ڈاکٹری نام (لاطینی وانگریزی) اُردو میں صحیح طور پر لکھنے کے علاوہ انکے ساتھ ساتھ خوبصورت انگریزی ٹائپ میں بھی چھپوا دئے گئے ہیں اور یہ بھی اس کتاب کی ایک خاص خوبی ہے علاوہ ازیں اسکی فہرست مضامین بھی ایسی مکمل ہے کہ باید وشاید اور اسکی لکھائی چھپائی بھی خاص اہتمام سے کرائی گئی ہے ۔

میں نے اس کتاب کو مکمل اور مفید تر بنانے میں جس قدر محنت برداشت کی ہے اس کا صحیح اندازہ تو تمام کتاب کو بخوبی مطالعہ کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ لیکن اکثر ادویہ کے وجوہ تسمیہ۔ انکے مترادف ناموں کی تطبیق۔ انکی دلچسپ تاریخ اور رفع اختلاف ماہیت پر جو میں نے تحقیقی نوٹ لکھے ہیں ان میں سے ان چند ایک کو آپ ملاحظہ فرما کر میری محنت اور جانفشانی کا کسی قدر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ مثلاً دیکھیں بیان آرسنک (سنکھیا) صفحہ ۳۴۴ - ایکوناٹ (بیش) ۵۷۲ - لافنگ گیس (غار مضحکہ) ۶۰۶ - اگاریکس (غاریقون) ۶۱۶ - ایلوز (ایلوا) ۶۵۱ - ایمونائکم (اشق) ۶۸۲ - اینٹی منی (اثمد۔ سرمہ) ۷۴۸ - ارجنٹم (فضہ۔ چاندی) ۷۸۳ - بیلاڈونا (یبروج۔ لفاح) ۸۴۰ - بربرس (برباریس) ۸۹۲ - کیلوٹروپس (عشر۔ مدار) ۹۷۸ - نیز دیکھیں ایسی اور چند مثالیں دیباچہ جلد دوم میں ۔

مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے۔

ہر ایک دوا کے شروع میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لاطانی و عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں پھر اگر وہ دوا نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبیعیہ) اور اسکی تصویر دی گئی ہے اور اگر وہ دوا مفرد ہے تو اسکے ڈاکٹری۔ طبی۔ ویدک اور ہندوستانی نام ترتیب وار تحریر کئے گئے ہیں اور اگر وہ دوا مرکب یا ترکیبی ہے تو اسکے مجوزہ طبی نام لکھے گئے ہیں۔ ساتھ ہی کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس دوا کی ذاتی وصفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے۔ پھر اس کا مقام پیدائش اسکی صفات طبیعی و کیمیاوی۔ تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا سب سے پہلے کب اور کہاں استعمال کی گئی جسکے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو کہ متقدمین و متاخرین اطباء کے باہمی اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اسکے انحلال و آمیزش و شناخت و افعال و مقدار خوراک اور طریق استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے۔ بعدہٗ اسکے آفیشل مرکبات (جس میں کہ ہر ایک مرکب دوا کے بنانے کی ترکیب ہے) اور پھر ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئی یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع انکی مختصر ماہیت و افعال و خواص کے ذکر کیا گیا ہے۔ بعد ازاں اس دوا کی فارما کالوجی یعنی تاثیرات اور تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل اور آسان طریق میں بیان کیا گیا ہے چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اسکے ساتھ ہی بریکٹ میں اسکی مترادف طبی اصطلاح (عربی۔ فارسی یا اردو) تحریر کر دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اردو خواں ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے۔ تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی تاثیرات سمیہ کا بیان مع ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھ دیئے ہیں جو کہ یورپ و امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے اور بعض خود میرے تجربہ کئے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھو آرسینی کم (سنکھیا) کا بیان صفحہ ۲۴۴ پر۔

ادویہ کے لاطینی و انگریزی و عربی و فارسی و اردو و سنسکرت اور ہندی ناموں کی صحیح تطبیق اور ان میں سے بعض ناموں کی وجوہ تسمیہ اور اکثر ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور رفع اختلاف ماہیت نیز ان کے مرکبات کے بنانے کی ترکیب اور ان کی مفصل تاثیر و استعمال وغیرہ کے بیان کے لحاظ سے

ناواقف ہونے کے سبب اُن میں جو بے ربطی و بے تعلقی ہے اس کو بھی کسی حد تک رفع کرنے کے لئے اکثر معزز اصحاب اہل فن کی خواہش و اصرار پر میں نے بہت سی ڈاکٹری و طبی کتب علم الادویہ و العلاج وغیرہ (جن میں سے بعض کا مختصر بیان صفحہ ۸ پر درج ہے) کا وسیع مطالعہ کر کے چند سال کی متواتر محنت شاقہ سے اس کتاب کو تالیف کیا ہے جو اُمید ہے کہ طبابت پیشہ حضرات یعنی ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے نہایت ہی کارآمد اور مفید ثابت ہوگی ✦

علاوہ ازیں چونکہ آجکل اکثر لوگوں سے یہ سُننے کا بھی اتفاق ہوتا ہے کہ قدیم طبیں یعنی آیورویدک اور طبِ یونانی بہت پُرانی طبیں ہوگئی ہیں اور اب وہ زمانۂ حال کے مذاق اور روش کے مطابق نہیں رہیں - اس کا کیا سبب ہے ؟

اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ طبِ یورپی یعنی ڈاکٹری لوگوں کو ایسی دوائیں دیتی ہے جو کہ کم مقدار - خوشنما اور زود اثر ہوتی ہیں - اُنہیں گھوٹنے اور چھاننے کی ضرورت نہیں پڑتی وہ ایسی بنی بنائی ہوتی ہیں کہ نہایت آسانی سے استعمال کی جا سکتی ہیں - برخلاف ازیں ویدک اور طبِ یونانی کی اکثر ادویہ خوشنما اور زود اثر نہیں ہوتیں اور نسبتہً بہت زیادہ مقدار میں دینی پڑتی ہیں - پس آجکل کی معاشرت اور رفتارِ زمانہ کو مدِنظر رکھکر ہندوستان کے تمام اہلِ الرائے اطبا اور وید صاحبان نہایت غور و فکر کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ملک کی موجودہ و آیندہ حالت کے لحاظ سے طبِ یونانی اور ویدک کی ایک بہت بڑی ضرورت یہ بھی ہے کہ ان دونوں قدیم طبوں کی ادویہ میں مثل ڈاکٹری ادویہ کے ایک نیا رنگ پیدا کیا جائے - پس اس مقصد کے حصول کے لئے وہ مختلف تدابیر سوچ رہے ہیں لیکن مجھے یہ ایک نہایت مفید تدبیر سوجھی کہ ڈاکٹروں نے گزشتہ چند صدیوں سے علم الادویہ و ترکیب الادویہ اور علاج الامراض میں جو ترقی کی ہے میں اس کو ایک عام فہم زبان میں اپنے ملک کے طبابت پیشہ حضرات کے سامنے پیش کردوں تاکہ وہ اس سے کامل طور پر فائدہ اُٹھا کر مقصدِ مذکور کے حصول میں پوری کامیابی حاصل کرسکیں ✦

اس کتاب میں برٹش فارماکوپیا یعنی قرابادین انگریزی (جو کہ انگلستان اور اسکے مقبوضات میں ڈاکٹروں کا دستور العمل ہے) و ضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے

مخزن الادویہ مصور جلد اول

(یا) میٹریا میڈیکا

سُبحَانَکَ لَا عِلمَ لَنَا اِلّا مَا عَلَّمتَنَا اِنَّکَ اَنتَ العَلِیمُ الحَکِیم

دیباچہ

چونکہ اکثر ہندوستانی اطبّاء اب ڈاکٹری دواؤں کو روز بروز زیادہ استعمال کرتے ہیں اس لئے یہ ایک نہایت ضروری بات ہے کہ انہیں تمام مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کی ماہیت صفات اور ان کے افعال و استعمال وغیرہ کا صحیح صحیح علم ہو اور انہیں یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اکثر ڈاکٹری ادویہ ہماری ہی ملکی اور طبی دوائیں ہیں جنہیں کہ ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں البتہ ڈاکٹران یورپ نے انکی صفات طبعی و کیمیاوی اور انکے افعال و خواص کی بنسبت جدید علمی تحقیقات کرکے اور ان میں سے اکثر زود اثر جواہر مفیدہ نکال کر اور انکے خاص خاص قسم کے خوش نما و خوش ذائقہ لطیف مرکبات بنا کر ان کو مفید تر و ممتاز بنا دیا ہے۔ نیز بعض مفرد و مرکب ادویہ جدیدہ کی دریافت و ایجاد سے انہوں نے علم الادویہ و العلاج میں ایک نہایت مفید اضافہ کیا ہے۔ برخلاف ازیں ڈاکٹروں کو بھی معلوم ہو جائے کہ میٹریا میڈیکا یا علم الادویہ کوئی جدید علم نہیں بلکہ یہ ایک بہت قدیم فن ہے جس کی تدوین کا فخر اطبائے متقدمین کو ہی حاصل ہے جیسا کہ اس دیباچہ کے صفحہ ۱۳ پر تاریخ علم الادویہ میں لکھا گیا ہے۔ غرضیکہ حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کو علم الادویہ کے متعلق جو فضول شبہات و توہمات ہیں اُن کو رفع کرنے کے لئے نیز ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات سے

حسب اعلان مفت نذر

ایک کی بجائے دو نہایت ضروری اور مفید ضمیمے

یعنی (۱) ضمیمہ علاج مصلی اور (۲) ضمیمہ علاج عضوی جو صفحہ ۲۲۵ سے شروع ہوتے ہیں
بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی)
کے متعلق آخر کتاب میں دو نہایت ہی ضروری اور مفید ضمائم لگا دئے گئے ہیں۔ کیونکہ آجکل
بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) نے ماہیت و اسباب امراض میں اور سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی)
نے علاج الامراض میں بہت کچھ تغیر پیدا کر دیا ہے پس سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے بغیر
یہ کتاب مکمل نہ ہوتی لہٰذا میں نے یہ مناسب بلکہ ضروری سمجھا کہ ان مضامین مفیدہ کا اس کتاب
میں اضافہ کرکے اس کو مکمل بنایا جاے۔ چونکہ سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے لئے کسی قدر
بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا جاننا ضروری ہے اور اُردو زبان میں اس موضوع پر تا حال کوئی
کتاب شائع نہیں ہوئی اس لئے اس طریق علاج کو بیان کرنے سے قبل میں نے بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم)
کا مختصر بیان کر دیا ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ علم دوست حضرات ان مضامین مفیدہ کو بغور مطالعہ
کرکے ان سے ضرور کماحقہٗ مستفید ہونگے۔ یہ مضامین صفحہ ۲۲۵ سے شروع ہوتے ہیں ٭

پہلے میرا خیال ضمیمہ علاج الامراض کو شائع کرنے کا تھا لیکن ایک تو جلد دوم کی ضخامت
بڑھ گئی اور دوسرے یہ دونوں ضمیمے اس کی نسبت زیادہ ضروری اور مفید تھے اس لئے میں
ضمیمہ علاج الامراض کی بجاے آخر کتاب میں ان کا اضافہ کرکے ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں ٭

مفت نذر۔ مکمل کتاب کے خریدار کو دو سو صفحات کے ضمیمہ علاج الامراض کے مفت دینے کا
اعلان کیا گیا تھا لیکن اس کتاب کی جلد دوم کی ضخامت میں مع ہر دو ضمائم مذکورہ بالا جو ۲۴ صفحات
کا اضافہ ہو گیا ہے اب وہ اُس ضمیمہ علاج الامراض کی بجاے مکمل کتاب کے خریداروں کو مفت نذر
کیا جاتا ہے۔ پس میں اپنا موعودہ ہدیہ تقریباً دوچند ضخامت (یعنی بجاے ۲۰۰ کے ۲۴۳ صفحات)
میں پیشکش کرکے آپ سے صرف اس قدر خواہش کرتا ہوں کہ آپ اس کتاب کی اشاعت
میں سعی فرمائیں جس میں میرا آپ کا اور دیگر برادرانِ فن و اہل ملک سب کا مشترکہ فائدہ
ہے۔ والسلام

مؤلف

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فن دواسازی - افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ وتحقیق اور انکے ڈاکٹری وطبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اِس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا وضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد ومرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ وامریکہ کی تمام مشہور ومفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد اول

مؤلفہ "شمس الاطباء" حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمے برطانیہ مقام سیستان
وممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران
ومشیر طبی جناب جلالتمآب سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
ممتحن امتحانات حکیم حاذق وعمدۃ الحکماء وزبدۃ الحکماء متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور
وممتحن امتحانات مدرسہ طبیہ دہلی وممبر انجمن طبیہ دہلی وممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی
وممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحین) آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

مصنف ومؤلف

مخزن الحکمت (طبع ثالث) - تاریخ الاطباء - علاج بالمفردات - لغات الادویہ - ہندوستان کی جڑی بوٹیاں - میڈیکل ڈکشنری (انگریزی واردو) اور قاموس طبی (عربی فارسی واردو) وغیرہ

قیمت بلا جلد پانچروپے (عـہ) (سنہ ۱۹۱۵ء) قیمت مجلد پانچروپے دس آنے (عہ)

ضروری اطلاع

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی دو جلدیں ہیں یعنی یہ کتاب دو جلدوں میں بالکل مکمل ہے

جلد اوّل اسکی ضخامت ایکہزار ایکسو صفحات اور اسکے مضامین کی ترتیب حسب ذیل ہے :-

(۱) دیباچہ کتاب جس میں کہ تاریخ علم الادویہ اور تاریخ طب کا مختصر بیان ہے ۔۔۔ ۱ سے ۳۶
(۲) علمی اصطلاحات دوا سازی اور اوزان و پیمانے .... ۱ سے ۳۷
(۳) تمام فارماکوپیائی مرکبات جداول میں اور بعض غیر فارماکوپیائی مرکبات ۔۔۔ ۳۸ سے ۱۷۵
(۴) فارمیسی (فن دوا سازی) وغیرہ اس موضوع پر اس باب میں مکمل بیان ہے ۔۔۔ ۱۷۶ سے ۲۹۱
(۵) فارماکالوجی (افعال الادویہ) یہ بھی ایک نہایت ہی ضروری باب ہے ۔۔۔ ۲۹۲ سے ۳۹۰
(۶) علم الادویہ کی تمام ڈاکٹری وطبی مترادف اصطلاحات مع معانی .... ۳۹۱ سے ۳۹۶
(۷) باعتبار افعال کے تمام ڈاکٹری ادویہ کی فہرستیں (ضروری) ...... ۳۹۷ سے ۴۲۰
(۸) ادویہ کا مفصل بیان بہ ترتیب حروف تہجی انگریزی از ایب سینتھی ام (افسنتین) تا کیمفر (کافور) ...... ۴۲۵ سے ۹۹۶
(۹) فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی اردو .... ۱ سے ۹۰

قیمت بلا جلد کتاب پانچ روپے (صہ) - قیمت مجلد کتاب پانچ روپے دس آنے (صہ/)

جلد دوم - اسکی ضخامت ایکہزار چار سو بتیس (۱۴۳۲) صفحات ہے :-

(۱) دیباچہ کتاب جس میں جلد اوّل کے متعلق بعض نامی گرامی ڈاکٹروں وحکیموں کی تقریظیں ۔۔۔ ۱ سے ۱۲
(۲) ادویہ کا مفصل بیان بہ ترتیب حروف تہجی انگریزی از کینیبس انڈیکا (قنّب) تا زنجبر (زنجبیل) ۔۔۔ ۱ سے ۱۲۹۰
(۳) (ا) ضمیمۂ علاج مصلی (ب) ضمیمۂ علاج عضوی - یہ ایک بالکل نیا اور نہایت ہی ضروری مضمون ہے ۔۔۔ ۱۲۹۱ سے ۱۳۲۰
(۴) فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی و اشتہار چند کتب مفیدہ ...... ۱۳۲۱ سے ۱۴۱۶

قیمت بلا جلد کتاب سات روپے (عہ) - قیمت مجلد کتاب سات روپے دس آنے (عہ/)

خاص رعایت - مکمل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو یا جنہوں نے جلد اوّل پہلے سے خریدی ہوئی ہے ان کو بھی جلد دوم کی قیمت میں دو روپے کی خاص رعایت کی جائیگی اور یہ خاص رعایت ضمیمۂ علاج الامراض کی بجائے ہے - جس کو مفت دینے کا اعلان کیا تھا - نیز دیکھیں اگلے ورق کا اندرونی صفحہ ⬩

شرح کمیشن { مکمل کتاب کی دو جلد کے خریدار کو ایک آنہ فی روپیہ اور پانچ جلد یا زائد کے خریدار کو دو آنہ فی روپیہ کمیشن دیا جائیگا ⬩

ملنے کا پتہ :- طبی کتب خانۂ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

مخزن الادویہ ڈاکٹری

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فنِ دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ
و تحقیق اور انکے ڈاکٹری و طبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اِس کتاب میں

برٹش فارما کوپیا و ضمیمہ برٹش فارما کوپیا اور ایکسٹرا فارما کوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ
کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد اوّل

مؤلفہ "شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران
و مشیر طبی جناب جلالتمآب سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
و ممتحن امتحانات حکیم حاذق و عمدۃ الحکماء و زبدۃ الحکماء متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور
و ممتحن امتحانات مدرسہ طبیہ دہلی و ممبر انجمن طبیہ دہلی و ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی
و ممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحنین) آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

مصنف و مؤلف

مخزن الحکمت (طبع ثالث)۔ تاریخ الاطبّاء۔ علاج بالمفردات۔ لغات الادویہ۔ ہندوستان
کی جڑی بوٹیاں۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی و اردو)۔ اور قاموس طبی (عربی فارسی و اردو) وغیرہ

قیمت بلاجلد پانچ روپیے (صہ) (۱۹۱۵ء) قیمت مجلد پانچ روپیے دس آنے (۱۰/۵)

مطبوعہ نولکشور لیٹیڈ پریس لاہور